Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

یہ کتاب برقی شکل میں نشرہوئی ہے اور شبکہ الامامین الحسنین (علیہما السلام) کے گروہ علمی کی نگرانی میں تنظیم ہوئی ہے

Presented by: https://jafrilibrary.com

تفسیر راہنما (جلدچہارم)

مؤلف: آیت اللہ ہاشمی رفسنجانی

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۰۱

﴿ وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَقْصُرُواْ مِنَ الصَّلاَةِ إِنْ خِفْتُمْ أَن يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُواْ لَكُمْ عَدُوّاً مُّبِيناً ﴾.

اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تمہارے لئے کوئی حرج نہیں ہے کہ اپنی نمازیں قصر کردو اگر تمہیں کفار کے حملہ کردینے کا خوف ہے کہ کفار تمہارے لئے کھلے ہوئے دشمن ہیں ـ

۱ـ سفر کے دوران، دشمن کی طرف سے لاحق خوف کے پیش نظر نماز قصر کرنے میں کوئی گناہ نہیں ـ

و اذا ضربتم ... فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلاة ان خفتم ان یفتنکم "فلیس علیکم..." کا جملہ در اصل "اذا ضربتم" اور "ان خفتم" کا جواب ہے اور اس کا معنی یہ ہے کہ سفر اور دشمن کی طرف سے فتنہ کا خوف نماز قصر کرنے کی دو لازمی شرائط ہیں ـ

۲ـ سفر کے دوران، کفار کی جانب سے لاحق خطرات کے پیش نظر قصر نماز پڑھنا کافی ہے ـ

و اذا ضربتم فی الارض ... من الصلاة ان خفتم ان یفتنکم الذین کفروا "ضرب فی الارض" کا معنی سفر کرنا ہے ـ

۳ـ زمان و مکان کے تقاضوں سے ہم آہنگی اور لچک پیدا کرنا، اسلامی احکام کی خصوصیت ہے ـ

فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلاة ان خفتم ان یفتنکم الذین کفروا

۴ـ دشمن کی طرف سے گھات لگانے اور فتنے کا احتمال قصر نماز کے جواز کا سبب ہے ـ

ان تقصروا من الصلاة ان خفتم ان یفتنکم الذین کفروا جملہ "ان خفتم" کا معنی یہ ہے کہ نماز قصر کے جواز کیلئے دشمن کی طرف سے حملہ کا یقین ضروری نہیں بلکہ حملہ کا خوف یا احتمال بھی کافی ہے ـ

۵ـ ہر صورت میں نماز کو اہمیت دینا اور اسے قائم کرنا

Presented by: https://jafrilibrary.com

لازمی ہے، حتی جب دشمن کی طرف سے گھات لگانے کا خوف بھی ہو_ فليس عليكم جناح ان تقصروا من الصلاة ان خفتم ان يفتنكم الذين كفروا

٦_ صدر اسلام کے مسلمانوں کو دوران سفر کفار کی طرف سے فتنہ و فساد اور نقصان کا خطرہ_

و اذا ضربتم فی الارض ... ان خفتم ان يفتنكم الذين كفروا

٧_ صدر اسلام کے مسلمان سفر کے دوران اور دشمن سے خوف کی صورت میں بھی نماز قصر کرنے کو گناہ خیال کرتے تھے_ و اذا ضربتم فی الارض فليس عليكم جناح ان تقصروا من الصلاة ان خفتم ان يفتنكم الذين كفروا "لا جناح" اور "فليس عليكم جناح" اکثر ان موارد میں استعمال کیا جاتا ہے جہاں کسی کام کے انجام دینے یا ترک کرنے کو گناہ خیال کیا جاتا ہو_

٨_ دشمنوں کے فتنوں کے مقابلے میں مسلمانوں کا ہوشیار رہنا لازمی و ضروری ہے_

ان خفتم ان يفتنكم الذين كفروا ان الكافرين كانوا لكم عدوا مبينا

٩_ دشمن کے فتنوں سے چھٹکارا پانا، پوری نماز پڑھنے سے زیادہ اہم اور بیشتر مصلحت کا حامل ہے_

فليس عليكم جناح ان تقصروا من الصلاة ان خفتم ان يفتنكم الذين كفروا

١٠_ کفار مسلمانوں کے آشکارا اور دائمی دشمن ہیں_ ان الكافرين كانوا لكم عدوا مبينا فعل "كانوا" کفار کے دیرینہ دشمن ہونے پر دلالت کرتا ہے کہ مذکورہ بالا مطلب میں اسے دائمی دشمنوں سے تعبیر کیا گیا ہے_

١١_ مسلمانوں کے ساتھ دشمنی میں کفار آپس میں متحد و ہم آہنگ ہیں_ ان الكافرين كانوا لكم عدواً مبيناً

اگرچہ ادبی قواعد کے مطابق "كان" کی خبر جمع ہونی چاہیئے تھی لیکن اس کے باوجود "عدوا" مفرد کی صورت میں لائي گئي ہے اور یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ کفار اسلام کے ساتھ دشمنی میں متحد اور گویا فرد واحد ہیں_

١٢_ کفار، مسلمانوں کو ضرب لگانے کا کوئي بھی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے_

فليس عليكم جناح ان تقصروا ... ان الكافرين كانوا لكم عدواً مبيناً

١٣_ سفر کے دوران جب دشمن کی طرف سے فتنہ کا

Presented by: https://jafrilibrary.com

خوف ہو تو نماز قصر پڑھنا واجب ہے_ و اذا ضربتم فی الارض فلیس علیکم جناح ... ان یفتنکم الذین کفروا

امام باقر علیه‌السلام نے نماز مسافر کی کیفیت کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں فرمایا: ان اللہ عزوجل یقول : و اذا ضربتم فی الارض ... فصار التقصیر فی السفر واجباًکو جوب التمام فی الحضر ...خداوند عزوجل کا ارشاد ہے_ جب تم روئے زمین پر سفر کرو... تو سفر میں نماز قصر کرنا اسی طرح واجب ہے جس طرح حضر میں پوری پڑھنا واجب ہے ...[۱]

۱۴_ سفر میں قصر نماز پڑھنے کا مطلب یہ ہے کہ چار رکعتی نماز کی بجائے دو رکعتیں پڑھی جائیں_

و اذا ضربتم فی الارض فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلاة امام باقر علیه‌السلام دوران سفر پڑھی جانے والی نماز کی رکعات کی تعداد کے بارے میں فرماتے ہیں ..."و الصلاۃ کلہا فی السفر الفریضۃ رکعتان کل صلاۃ الا المغرب فانہا ثلاث لیس فیہ تقصیر" نماز مغرب کے علاوہ دوران سفر تمام واجب نمازیں دو رکعات پر مشتمل ہیں_ کیونکہ نماز مغرب کی تین رکعتیں ہیں اور وہ قصر نہیں ہوتی ...[۲]

۱۵_کم از کم مسافت جو کہ نماز کے قصر ہونے کا موجب بنتی ہے آٹھ فرسخ (تقریباً ۴۵ کلومیٹر) ہے_

و اذا ضربتم فی الارض ... ان تقصروا من الصلاة امام صادق علیه‌السلام قصر نماز کا باعث بننے والی مسافت کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: فی مسیرة یوم و ذلك بریدان وهما ثمانیة فراسخ...[۳] یہ ایک دن کی مسافت ہے جو دو برید یعنی آٹھ فرسخ ہے_

احکام: ۲، ۳، ۱۳، ۱۴، ۱۵ احکام کا لچک دار ہونا ۳; احکام کی خصوصیات ۳

اسلام: اسلام اور وقت کے تقاضے ۳

اہم و مہم: ۹

خوف: دشمن کا خوف ۱، ۳، ۵، ۷، ۱۳

---

۱) من لا یحضرہ الفقیہ، ج ۱ ص ۲۷۸ ح ۱ ب ۵۹; نور الثقلین ج ۱ ص ۵۴۲ ح ۵۲۷_

۲) من لا یحضرہ الفقیہ ج ۱ ص ۲۷۹ ح ۱ ب ۵۹ اور تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۲۷۱ ح ۲۵۴_

۳) تھذیب، ج ۳ ص ۲۰۷، ح ۱، ب ۲۳; تفسیر برہان ج ۱ ص ۴۱۰، ح ۷_

Presented by: https://jafrilibrary.com

دشمن: دشمن سے نجات پانے کی اہمیت ۹; دشمن کی سازش ۴

روایت: ۱۳، ۱۴، ۱۵

زیرکی: زیرکی کی اہمیت ۸

شرعی مسافت: ۱۵

کفار: کفار اور مسلمان ۶; کفار کا اتحاد ۱۱; کفار کا موقع کی تلاش میں رہنا ۱۲; کفار کی دشمنی ۱۰، ۱۱، ۱۲; کفار کی سازش ۶

مسلمان: صدر اسلام کے مسلمانوں کا عقیدہ ۷; مسلمان اور دشمن ۸; مسلمانوں کے دشمن ۱۰، ۱۱، ۱۲; صدر اسلام کے مسلمان ۶

مصالح: مصالح کی مراعات کی اہمیت ۹

نماز: سفر میں نماز پڑھنا ۱; نماز خوف کے احکام ۱، ۲، ۴; نماز قصر ۳، ۷، ۱۳، ۱۴، ۱۵; نماز کی اہمیت ۵، ۹; نماز کے احکام ۱۳; نماز مسافر کے احکام ۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵

واجبات: ۱۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۰۲

﴿ وَإِذَا كُنتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلاَةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُم مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُواْ أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُواْ فَلْيَكُونُواْ مِن وَرَآئِكُمْ وَلْتَأْتِ طَآئِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلُّواْ فَلْيُصَلُّواْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُواْ حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُم مَّيْلَةً وَاحِدَةً وَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّن مَّطَرٍ أَوْ كُنتُم مَّرْضَى أَن تَضَعُواْ أَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُواْ حِذْرَكُمْ إِنَّ اللهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَاباً مُّهِيناً . ﴾

اور جب آپ مجاہدین کے درمیان ہوں اور ان کے لئے نماز قائم کریں تو ان کی ایک جماعت آپ کے ساتھ نماز پڑھے اور اپنے اسلحہ ساتھ رکھے اس کے بعد جب یہ سجدہ کرچکیں تو یہ پشت پناہ بن جائیں اور دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی ہے وہ آکر شریک نماز ہوجائے اور اپنے اسلحہ اور بچاؤ کے سامان اپنے ساتھ رکھے_ کفار کی خواہش یہی ہے کہ تم اپنے ساز و سامان اور اسلحہ سے غافل ہوجاؤ تو یہ یکبارگی حملہ کردیں_ہاں اگر بارش یا بیماری کی وجہ سے اسلحہ نہ اٹھا سکتے ہو تو کوئی حرج نہیں ہے کہ اسلحہ رکھ دو لیکن بچاؤ کا سامان ساتھ رکھو_ اللہ نے کفر کرنے والوں کے لئے رسوا کن عذاب مہیا کر رکھا ہے_

۱_ نماز خوف با جماعت ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مسلمانوں کی ایک جماعت نماز کیلئے کھڑی ہو جبکہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

دوسری جماعت ان کی حفاظت کرے۔و اذا کنت فیھم فاقمت لھم الصلاة ... و لتات طائفة اخری لم یصلوا

۲۔ میدان نبرد میں نماز جماعت قائم کرنا لشکر کے کمانڈر کی صوابدید پر منحصر ہے۔

و اذا کنت فیھم فاقمت لھم الصلاة فاقمت... میں نماز قائم کرنے کو پیغمبر اکرم ﷺ کی طرف منسوب کرنا، اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ نماز جماعت برپا کرنے کا اختیار خود پیغمبر اکرم ﷺ یا لشکر کے سپہ سالار کے ہاتھ میں ہے اور ان کی صوابدید پر منحصر ہے۔

۳۔ ہر صورت میں نماز قائم کرنا واجب ہے حتی میدان جنگ اور سخت ترین حالات میں بھي۔و اذا کنت فیھم فاقمت لھم الصلاة

۴۔ نماز اور اسے جماعت کے ساتھ ادا کرنے کی خاص اہمیت ہے۔و اذا کنت فیھم فاقمت لھم الصلاة ... و لیاخذوا حذرھم و اسلحتھم

۵۔ نماز خوف با جماعت ادا کرنے کی شرط یہ ہے کہ نماز پڑھنے والے مجاہدین کی دوسرے جانباز اور جنگجو حفاظت و نگہبانی کریں۔فلتقم طائفة ... فاذا سجدوا فلیکونوا من ورائکم "فلیکونوا من ورائکم" کا جملہ نماز گزار گروہ کی حفاظت کو واجب قرار دینے کے علاوہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ حفاظت کرنا نماز خوف کیلئے شرط کی حیثیت رکھتا ہے۔

۶۔ نماز خوف پڑھنے والوں کا پہلا گروہ پہلی رکعت کے دو سجدوں تک جماعت کے ساتھ جبکہ باقی نماز فرادي ادا کرے۔فلتقم طائفة ... و لتات طائفة اخری لم یصلوا فلیصلوا معك جملہ "فاذا سجدوا" کو "فلتقم" پر متفرع قرار دینا اس پر دلالت کرتا ہے کہ پہلا گروہ دو سجدوں کے آخر تک جماعت کے ساتھ نماز ادا کرے اور چونکہ نماز خوف دو سجدوں پر ہی ختم نہیں ہوتی لہذا انہیں باقی نماز فرادي پڑھنی چاہیئے۔

۷۔ نماز گزاروں کا پہلا گروہ نماز خوف ادا کرنے کے بعد حفاظت کی ذمہ داری انجام دے تاکہ دوسرا گروہ نماز جماعت میں شامل ہوسکے۔فاذا سجدوا فلیکونوا من ورائکم و لتات طائفة اخری لم یصلوا فلیصلوا

۸۔ نماز خوف ادا کرنے والے مجاہدین کے دونوں گروہوں کو ایک امام کی اقتداء کرنی چاہیئے۔

فلتقم طائفة منھم معك ... و لتات طائفة

Presented by: https://jafrilibrary.com

اخرى لم يصلوا فليصلوا معك

۹_ نماز خوف کی ادائیگی کے دوران اپنے ہتھیار ساتھ رکھنا اور ہوشیاری اور احتیاط کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑنا واجب ہے_ و لياخذوا اسلحتهم ... و لياخذوا حذرهم و اسلحتهم "و لیاخذوا" میں موجود ضمیر سے مراد بظاہر وہ لوگ ہیں جو نماز کیلئے کھڑے ہوں نہ کہ وہ گروہ جو حفاظت اور نگہبانی میں مشغول ہو_

۱۰_ نماز خوف کے دوران جب مجاہدین کا دوسرا گروہ پہلے گروہ کی جگہ لے تو اور زیادہ ہوشیار رہنا اور مزید احتیاط کرنا ضروری ہے و لياخذوا حذرهم و اسلحتهم "و لیاخذوا حذرھم" میں دوسرے گروہ کو صراحت کے ساتھ ہوشیار رہنے کی تلقین کرنا اس بات کی علامت ہے کہ صفوف کی تبدیلی کے وقت بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے_

۱۱_ بہت زیادہ ہوشیاری اور احتیاط کے ذریعے وہ تمام راستے بند کردینا ضروری ہے جس سے دشمن کسی موقع سے فائدہ اٹھاسکے_ و لياخذوا اسلحتهم ...و لياخذوا حذرهم و اسلحتهم

۱۲_ نبرد کے دوران ہوشیار رہنا اور اسلحہ اور جنگی ساز و سامان کے ساتھ ضروری تیاری ایک جیسی اہمیت کے حامل ہیں_ و لياخذوا حذرهم و اسلحتهم "حذر" سے مراد دشمن سے بچاؤ ہے کہ جسے فوجی طور پر ہوشیار رہنے سے تعبیر کیا گیا ہے_ اور چونکہ دشمن کے مقابلے میں ہوشیار رہنے کے ساتھ جنگی آمادگی و تیاری کا بھی ذکر آیا ہے اور ہر دو کو کلمہ "اخذ" (پکڑنے) سے تعبیر کیا ہے لہذا یہ دونوں کی یکساں اہمیت پر دلالت کرتا ہے_ بلکہ ممکن ہے "حذر" کو پہلے ذکر کرنا اس کی زیادہ اہمیت پر دلالت کرتا ہو_

۱۳_ دقیق نظم و ضبط کا لحاظ رکھنا جنگ کا لازمی اصول ہے_ حتی عبادت کے دوران بھی اس کا خیال رکھنا چاہیئے_
فلتقم طائفة منهم معك و لياخذوا اسلحتهم ... و لتات طائفة اخري

۱۴_ میدان جنگ میں دوران نماز ہتھیار پاس رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ کفار کی جانب سے شب خون مارنے کا اندیشہ ہوتا ہے_ و لياخذوا حذرهم و اسلحتهم ود الذين كفروا لو تغفلون

۱۵_ کفار ہمیشہ مسلمانوں کی گھات میں اور ان پر حملہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

کرنے اور شب خون مارنے کیلئے موقع کی تلاش میں ہوتے ہیں_ ود الذين كفروا لو تغفلون عن اسلحتكم و امتعتكم فيميلون عليكم ميلة واحدة جملہ "ود الذین کفروا ..." ایک کلی قاعدہ بیان کررہا ہے_ جبکہ نماز کے دوران حفظ ماتقدم کے طور پر ہتھیار ساتھ رکھنا فقط اس کا ایک مصداق ہے_

۱۶_ کفار کا حملہ پسپا کرنے کیلئے جنگی آمادگی ضروری ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ کفار ہمیشہ مسلمانوں پر ضرب لگانے کیلئے گھات میں ہوتے ہیں_ ود الذين كفروا لو تغفلون عن اسلحتكم و امتعتكم فيميلون عليكم ميلة واحدة

۱۷_ مسلمانوں کا اپنے ہتھیاروں اور جنگی ساز و سامان سے غفلت برتنا دشمنوں کو شب خون مارنے کا موقع فراہم کرتا ہے_ ود الذين كفروا لو تغفلون عن اسلحتكم و امتعتكم فيميلون عليكم ميلة واحدة

۱۸_ تمام حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے جنگی منصوبہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے_

فلتقم طائفة ... و لياخذوا اسلحتهم ... فيميلون عليكم ميلة واحدة یہ آیت شریفہ نماز کا طریقہ اور اس کی خاص ترتیب و نظم بیان کرنے کے علاوہ مسلمانوں کو یہ سبق بھی دیتی ہے کہ دشمنوں کا آمنا سامنا اور مقابلہ کرنے کیلئے ہمیشہ منظم اور دقیق منصوبہ بندی کرلیا کریں تا کہ ان کے حملوں سے محفوظ رہیں_

۱۹_ کفار مناسب موقع پر مسلمانوں پر حملہ کرنے کی فکر میں رہتے ہیں_ ود الذين كفروا لو تغفلون عن اسلحتكم و امتعتكم فيميلون عليكم ميلةواحدة کلمہ "میل" جب "علي" کے ساتھ متعدی ہو تو اس کا معنی حملہ کرنا ہوتا ہے

۲۰_ دشمنوں کے حملے کے مقابلے میں جنگ و جدل اور دفاع کیلئے ہمیشہ آمادہ رہنا مسلمانوں پر فرض ہے_
ود الذين كفروا لو تغفلون عن اسلحتكم و امتعتكم فيميلون عليكم ميلة واحدة

۲۱_ مسلمانوں کو نماز خوف کے دوران بیماری یا بارش سے نقصان پہنچنے کی صورت میں ہتھیار ساتھ رکھنے سے معاف رکھا گیا ہے_ و لا جناح عليكم ان كان بكم اذيً من مطر او كنتم مرضى ان تضعوا اسلحتكم

۲۲_ نماز خوف کے دوران اگر ہتھیار ساتھ رکھنا سختی و مشقت کا باعث ہو تو پھر واجب نہیں ہے_
و لا جناح عليكم ان كان بكم اذى من مطر او

Presented by: https://jafrilibrary.com

كنتم مرضى ان تضعوا اسلحتكم بظاہریہی نظر آتا ہے کہ بارش کو "اذي" کے مصداق کے طور پر ذکر کیا گیا ہے، نہ یہ کہ حکم بارش سے پیدا ہونے والی مشکل و اذیت کے ساتھ مخصوص ہے_

۲۳_ جنگی اور عبادی امور سے مربوط اسلامی قوانین میں لچک اور نرمی پائي جاتی ہے_و لا جناح عليكم ان كان بكم اذى من مطر او كنتم مرضى ان تضعوا اسلحتكم

۲۴_ وہ لوگ جنہیں نماز خوف کے دوران اپنے ہتھیار زمین پر رکھنے کی اجازت دی گئي ہے انہیں پھر بھی ہوشیار اور محتاط رہنا چاہیئے_لا جناح عليكم ... ان تضعوا اسلحتكم و خذوا حذركم

۲۵_ مجاہدین کا جنگی ساز و سامان مہیا کرنے کی کوشش کرنا اور دشمن کے اچانک حملہ کے مقابلے میں ہوشیار رہنا، کفار کی ذلت آمیز شکست کا باعث ہے_و لياخذوا حذرهم و ... و خذوا حذركم ان الله اعد للكافرين عذاباً مهيناً

ممکن ہے جملہ " ان اللہ ... " اس فرمان خداوندی کی علت ہو کہ ہمیشہ ہتھیار ساتھ رکھیں اور ہوشیار رہیں_ اس بنا پر عذاب مھین سے مراد دشمنوں کی ذلت آمیز شکست ہوگی_

۲۶_ خداوند متعال نے کفار کیلئے ذلیل و خوار کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے_ ان الله اعد للكافرين عذابا مهيناً

۲۷_ کفار، مغرور اور متکبر لوگ ہیں_ ان الله اعد للكافرين عذاباً مهيناً "عذاب" کی "مھین" (ذلیل و خوار کرنے والا) کے ساتھ توصیف کرنا کفار کے غرور و تکبر کی طرف اشارہ ہے_

۲۸_ کفر، انسان کی ذلت و رسوائي کی راہ ہموار کرتا ہے_ ان الله اعد للكافرين عذاباً مهيناً

احکام: ۱، ۳، ۵، ٦، ۷، ۸، ۹، ۲۱، ۲۲، ۲۳ احکام کا فلسفہ ۱۳ ;احکام کا لچکدار ہونا ۲۳

اسلام: اسلام کی خصوصیت ۲۳

اسلحہ: اسلحہ ساتھ رکھنا ۲۱، ۲۲

اللہ تعالي: اللہ تعالي کا عذاب ۲٦

.بیمار: بیمار کے احکام ۲۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

جنگ: جنگ میں پاسبانی کرنا ۷;جنگ میں زیرکی ۹، ۱۰، ۱۲، ۲۴;جنگ میں کمان کرنا ۲;جنگ میں منصوبہ بندی کرنا ۱۸ ;جنگ میں نظم و ضبط ۱۳

جنگی ساز و سامان: جنگی ساز و سامان کا نقش ۲۵

دشمن: دشمن کا خطرہ ۲۰;دشمن کے حملہ کا پیش خیمہ ۱۷

ذلت: ذلت کا پیش خیمہ ۲۸

زیرکي: زیرکی کی اہمیت ۱۱، ۱۲ ;زیرکی کے اثرات ۲۵

شکست: شکست کے اسباب ۲۵

عبادت: عبادت میں نظم و ضبط ۱۳

غفلت: غفلت کے اثرات ۱۷

فوجی تیاری : ۱۲، ۱۷، ۲۰ فوجی تیاری کی اہمیت ۱۶;فوجی تیاری کے اثرات ۲۵

کفار: کفار اور مسلمان ۱۹ ;کفار کا خطرہ ۱۴، ۱۵;کفار کا عذاب ۲۶;کفار کا گھمنڈ ۲۷;کفار کا موقع کی تلاش میں رہنا ۱۵;کفار کی دشمنی ۱۹ ;کفار کی سازش ۱۶، ۱۹;کفار کی شکست کے اسباب ۲۵

کفر: کفر کے اثرات ۲۸

مبارزت: مبارزت کی روش ۱۱

متکبرین: ۲۷

مسلمان : مسلمان اور کفار ۱۶; مسلمانوں کی ذمہ داری ۲۰ ; مسلمانوں کی غفلت ۱۷

مصالح: مصالح کی مراعات ۲

نماز: حالت جنگ میں نماز ۳;حالت جنگ میں نماز جماعت ۲;نماز جماعت ۶، ۷;نماز جماعت کی اہمیت ۴;نماز جماعت کی شرائط ۵;نماز جماعت کے احکام ۸; نماز خوف ۱۰، ۱۴;نماز خوف با جماعت ادا کرنا ۱ ; نماز خوف کے احکام ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۲۱، ۲۲، ۲۳ ; نماز کی اہمیت ۳ واجبات: ۳، ۹

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۰۳

﴿ فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلاَةَ فَاذْكُرُواْ اللّهَ قِيَاماً وَقُعُوداً وَعَلَى جُنُوبِكُمْ فَإِذَا اطْمَأْنَنتُمْ فَأَقِيمُواْ الصَّلاَةَ إِنَّ الصَّلاَةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَاباً مَّوْقُوتاً ﴾.

اس کے بعد جب یہ نماز تمام ہو جائے تو کھڑے ، بیٹھے ، لیٹے ہمیشہ خدا کو یاد کرتے رہو اور جب اطمینان حاصل ہو جائے تو باقاعدہ نماز قائم کرو کہ نماز صاحبان ایمان کے لئے ایک وقت معین کے ساتھ فریضہ ہے_

۱_ مجاہدین کو میدان نبرد میں ہمیشہ خدا کو یاد کرتے رہنا چاہیئے_ فاذا قضيتم الصلوة فاذكروا الله قياماً و قعوداً و علي جنوبكم

۲_ ہر صورت اور ہر حالت میں اٹھتے، بیٹھتے، لیٹتے خدا کو یاد کرنا ضروری ہے_ فاذكروا الله قياماً و قعودا و علي جنوبكم

"قياماً" قائم کی جمع، "قعودا" قاعد کی اور "جنوب" جنب (پہلو) کی جمع ہے_ " علي جنوبكم" لیٹنے سے کنایہ ہے_

۳_ یاد خدا، دشمنوں پر غلبہ پانے اور کامیابی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے_ اعد للكافرين عذاباً مهيناً ... فاذكروا الله قياما و قعوداً و على جنوبكم

۴_ یاد خدا، نماز خوف ادا کرنے کے بعد نماز کی رہ جانے والی کمی و کاستی کا تدارک کرتی ہے_

فليس عليكم جناح ان تقصروا ... فاذكروا الله قياما و قعودا و على جنوبكم نماز خوف کے بعد لازمی طور پر خدا کو یاد کرنا ممکن ہے اس بات کی طرف اشارہ ہو کہ نماز خوف کی قصر والی کمی و کاستی کو ذکر خدا کے ذریعے پورا کریں_

۵_ دشمن کی طرف سے لاحق خوف کے برطرف ہونے کے بعد نماز کو اس کی تمام شرائط و آداب کے ساتھ

Presented by: https://jafrilibrary.com

قائم کرنا واجب ہے_ فاذا اطماننتم فاقیموا الصلاۃ نماز قائم کرنے کا معنی یہ ہے کہ اسے تمام شرائط و آداب کے ساتھ انجام دیا جائے چنانچہ نماز خوف میں نماز قائم کرنے کی تعبیر استعمال کرنے کی بجائے "فلیصلوا" فرمانا بھی اسی مطلب کی تائید کرتا ہے_

۶_ سفر کے بعد اور وطن واپسی پر تمام شرائط کے ساتھ نماز ادا کرنا واجب ہے_ فاذا اطماننتم فاقیموا الصلاۃ

بعض علماء کا کہنا ہے کہ "اطماننتم" سے مراد وطن واپسی ہے_

۷_ نماز، اہل ایمان کیلئے ایک ثابت و واجب فریضہ ہے_ ان الصلاۃ کانت علی المؤمنین کتابا موقوتاً

"کتاب" کا معنی واجب و ثابت ہے_ اور مذکورہ بالا مطلب کی تائید کے طور پر ہم امام باقر عليه‌السلام کا وہ فرمان پیش کر سکتے ہیں کہ جس میں آپ عليه‌السلام نے "کتابا موقوتا" کے بارے میں فرمایا: کہ اس کا معنی "مفروضا" ہے[1]

۸_ نماز کو خاص اور معین اوقات میں انجام دینا چاہیئے_ ان الصلاۃ کانت علی المؤمنین کتابا موقوتاً

"موقوتاً" مادہ "وقت" سے ہے، جس کا معنی مشخص و معین اور محدود وقت ہے_

احکام: ۵، ۶، ۷، ۸

جنگ: حالت جنگ میں ذکر خدا ۱

خوف: دشمن کا خوف ۵

ذکر: ذکر خدا کا تسلسل ۲; ذکر خدا کی اہمیت ۱، ۲; ذکر خدا کے اثرات ۳، ۴

روایت: ۷

فتح: فتح کا پیش خیمہ ۳

مجاہدین: مجاہدین کی ذمہ داری ۱

مؤمنین: مومنین کی ذمہ داری ۷

---

۱) کافی ج ۳ ص ۲۹۴ ح ۱۰; نور الثقلین ج ۱ ص ۵۴۵ ح ۵۴۵_

Presented by: https://jafrilibrary.com

نماز: نماز خوف ۴; نماز کا وجوب ۷;نماز کا وقت ۸;نماز کی اہمیت ۷; نماز کی شرائط ۵، ٦;نماز کے

احکام ۵، ٦، ۸;نماز مسافر ٦

واجبات: ۵، ٦، ۷

آیت ۱۰۴

﴿ وَلاَ تَهِنُواْ فِي ابْتِغَاء الْقَوْمِ إِن تَكُونُواْ تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمونَ وَتَرْجُونَ مِنَ اللّهِ مَا لاَ يَرْجُونَ وَكَانَ اللّهُ عَلِيماً حَكِيماً ﴾.

اور خبردار دشمنوں کا پیچھا کرنے میں سستی سے کام نہ لینا کہ اگر تمھیں کوئي بھی رنج پہنچتا ہے تو تمھاری طرح کفار کو بھی تکلیف پہنچتی ہے اور تم اللہ سے وہ امیدیں رکھتے ہو جو انھیں حاصل نہیں ہیں اور اللہ ہر ایک کی نیت کا جاننے والا اور صاحب حکمت ہے_

۱_ مجاہدین کو دشمن کا مقابلہ کرنے اور پیچھا کرنے میں سستی نہیں دکھانا چاہیئے_ و لا تھنوا فی ابتغاء القوم

۲_ جنگ احد کے بعد صدر اسلام کے مسلمانوں کو دشمن کے لشکریوں کا پیچھا کرنے کی ترغیب_

و لا تھنوا فی ابتغاء القوم کہا گیا ہے کہ یہ آیت جنگ احد کے بعدنازل ہوئي ہے، تاکہ مسلمانوں کو ابوسفیان کے لشکریوں کا پیچھا کرنے کی رغبت دلائے_ مجمع البیان، مذکورہ آیت کے ذیل میں_

۳_ مجاہدین اور کفار دونوں کو جنگ احدمیں ضرر اور نقصان اٹھانا پڑا_ ان تکونوا تالمون فانھم یالمون

اس آیت کے شان نزول میں جو کچھ بیان ہوا ہے اس کے مطابق دو طرفہ نقصان سے مراد وہ مسائل ہیں جو جنگ احد میں پیش آئے_

۴_ دشمنان دین سے مقابلہ کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی سختیاں اور مشکلات دشمنوں سے نبردمیں سستی کا باعث نہیں بننی چاہئیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و لا تهنوا ... ان تكونوا تالمون فانهم يالمون كما تالمون

۵_ جنگ میں دشمن کو پہنچنے والے نقصانات بیان کرنے سے مجاہدین میں دشمن کا مقابلہ کرنے کی ہمت پیدا ہوتی ہے اور ان کے حوصلے بلند ہوتے ہیں_ ان تكونوا تالمون فانهم يالمون كما تالمون

۶_ دشمن سے نبرد کے نتیجے میں جنم لینے والی سختیاں اور نقصانات برداشت کرنے کیلئے مجاہدین کو تیار رہنے کی ضرورت ہے_ ان تكونوا تالمون فانهم يالمون كما تالمون و ترجون من الله ما لا يرجون "ترجون من اللہ" میں لشکر مجاہدین کی خصوصیات اور برتری نیز میدان نبرد میں دشمن کی سختیوں اور مشکلات کو بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اہل ایمان کو جنگ کیلئے آمادہ کیا جائے اور دشمن کا سامنا کرنے کا حوصلہ پیدا کیا جائے_

۷_ دشمن کے کمزور اور اپنے قوی و برتر پہلوؤں کو سامنے رکھنا بلند ہمتی کا سبب بنتا ہے_

ان تكونوا تالمون فانهم يالمون كما تالمون و ترجون من الله ما لا يرجون آیت شریفہ مسلمانوں میں دشمنوں کا سامنا کرنے کی ہمت پیدا کررہی ہے_

۸_ مجاہدین کا خدا کی طرف سے اجر اور نصرت کی امید رکھنا ان کی بلند ہمتی اور دشمنوں کا سامنا کرنے میں سستی نہ کرنے کا موجب بنتا ہے_ و لا تهنوا ... و ترجون من الله ما لا يرجون

۹_ حوصلے کی تقویت اور بلند ہمتی کیلئے امید، انتہائی اہم کردار کی حامل ہے_ و ترجون من الله ما لا يرجون

۱۰_ دشمنوں کے مقابلے میں خدا کی پاداش اور نصرت کی امید، مجاہدین کی پشت پناہ ہے_ و ترجون من الله ما لا يرجون

۱۱_ دشمنوں کا مقابلہ کرتے وقت مجاہدین کو خدا سے امید رکھنا چاہیئے اور اس پر بھروسہ کرنا چاہیئے_

وترجون من الله ما لا يرجون "ترجون من اللہ" جملہ خبریہ ہے جو ممکن ہے اس بات کی طرف راہنمائی اور نصیحت کررہا ہو کہ مجاہدین کو ہمیشہ خدا کی مدد اور نصرت کی امید رکھنا چاہیئے_

۱۲_ خداوند، علیم (انتہائی دانا) اور حکیم (حکمت والا) ہے_ و كان الله عليماً حكيماً

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۳_ خداوند متعال ایسا علیم ہے جو حکیم ہے_ کان اللہ علیما حکیما

۱۴_ خداوند متعال کا مسلمانوں کو دشمن کے تعاقب کا حکم حکیمانہ اور مسلمانوں کی مصلحتوں سے مکمل آگاہی کے ساتھ ہے_و لا تھنوا فی ابتغاء القوم ... و کان اللہ علیماً حکیماً

۱۵_ خداوند عالم بر سرپیکار مجاہدین کی مشکلات سے آگاہ ہے_ان تکونوا تالمون ... و کان اللہ علیماً حکیماً

۱۶_ دشمن سے نبرد کے دوران اہل ایمان کو پیش آنے والی مشکلات اور سختیاں حکمت و مصلحت کی حامل ہیں_
ان تکونوا تالمون ... و کان اللہ علیماً حکیماً یہ بیان کرنے کے بعد کہ خداوند عالم اہل ایمان کے تمام رنج و الم اور مصیبتوں سے آگاہ ہے اس کی "حکیماً" کہہ کر توصیف کرنا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ تمام مصیبتیں اور مشکلات حکمت و مصلحت کی حامل ہیں اوریہی وجہ ہے کہ خداوندعالم انہیں برطرف نہیں کرتا نہ یہ کہ وہ اس کی نظروں سے پوشیدہ ہیں_

استقامت: استقامت کی اہمیت ٦

اسلام: صدر اسلام کی تاریخ ۲، ۳

اسماء و صفات: حکیم ۱۲;علیم ۱۲

اللہ تعالي: اللہ تعالي کا علم ۱۳، ۱۵ ; اللہ تعالي کا مدد کرنا ۸، ۱۰ ; اللہ تعالي کی جزا ۸، ۱۰; اللہ تعالي کی حکمت ۱۳، ۱۴; اللہ تعالي کے اوامر ۱۴

امید رکھنا: امید رکھنے کی اہمیت ۹، ۱۱ ;امید رکھنے کے اثرات ۸، ۹

تحریک: تحریک کے عوامل ٧، ۹

توکل: توکل کی اہمیت ۱۱

جنگ: جنگ کی مشکلات ۴،۱٦;جنگ میں استقامت ٦; جنگ میں حوصلہ بڑھانا ۵

جہاد:

Presented by: https://jafrilibrary.com

جہاد کے آداب ۱

حوصلہ بڑھانا: حوصلہ بڑھانے کا پیش خیمہ ۵، ۸;حوصلہ بڑھانے کے عوامل ۹،۷، ۱۰

دشمن: دشمن کا تعاقب ۲، ۱۴ ;دشمن کا نقصان ۵;دشمن کے ساتھ جہاد ۴، ۸، ۱۱، ۱٦

علم: علم اور عمل ۵

غزوہ احد: غزوہ احد کا واقعہ ۲، ۳

کفار: کفار کا نقصان ۳

کوتاہی کرنا: کوتاہی کرنے سے اجتناب ۱، ۴;کوتاہی کرنے کے موانع ۸

مجاہدین: مجاہدین اور دشمن ۱، ٦;مجاہدین کا توکل ۱۱; مجاہدین کا نقصان ۳;مجاہدین کی امید ۸; مجاہدین کی پاداش ۱۰;مجاہدین کی ترغیب ٦; مجاہدین کی حوصلہ افزائی ٦;مجاہدین کی ذمہ داری ۱ ; مجاہدین کی مشکلات ۱۵

مسلمان : مسلمان اور دشمن ۱۴;مسلمانوں کی مصلحتیں ۱۴

مشکلات: مشکلات کا فلسفہ ۱٦;مشکلات میں استقامت ٦; مشکلات کے اثرات ۴

مومنین: مومنین کی مشکلات ۱٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۰۵

﴿ إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللّهُ وَلاَ تَكُن لِّلْخَآئِنِينَ خَصِيماً ﴾.

ہم نے آپ کی طرف یہ برحق کتاب نازل کی ہے کہ لوگوں کے درمیان حکم خدا کے مطابق فیصلہ کریں اور خیانت کاروں کے طرفدار نہ بنیں_

۱_ پیغمبر اکرم ﷺ پر قرآن نازل کرنے والا خدا ہے_ انا انزلنا الیک الکتاب بالحق

۲_ قرآن کریم، پیغمبر اکرم ﷺ پراپنی سیر نزولی میں ہر قسم کے باطل سے محفوظ و منزہ_ انا انزلنا الیک الکتاب بالحق

"بالحق" میں "بائ" مصاحبت کے معنی میں ہے_ اور مذکورہ بالا مطلب میں اسے جملہ "انزلنا" کا متعلق قرار دیا گیا ہے_

۳_ قرآن کریم تمام لحاظ سے حق پر مبنی اور اس کے معارف و تعلیمات واقعیت و حقیقت کے مطابق ہیں_

انا انزلنا الیک الکتاب بالحق کلمہ" حق" کا معنی واقعیت و حقیقت سے مطابقت و موافقت ہے_ اور مذکورہ بالا مطلب میں "بالحق" کو "الکتاب" کی صفت کے طور

پر لیا گیا ہے_ اور گرامر کی اصطلاح کے مطابق یہ اس کیلئے حال ہے اور اس کا معنی ہے "متلبساً بالحق"یعنی وہ کتاب جو مبنی بر حق ہے_

۴_ پیغمبر اکرم ﷺ میں اس چیز کی لیاقت پائی جاتی تھی کہ قرآن کریم ان پر نازل ہو_ انا انزلنا الیک الکتاب بالحق

یہ اس بنا پر ہے جب "بالحق" ، "الیک" کیلئے بھی صفت ہو_

۵_ عہد پیغمبر اکرم ﷺ میں قرآن کتابی صورت میں تھا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

انا انزلنا الیك الکتاب "کتاب" (تحریر) کا قرآن پر اطلاق اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ قرآن کریم پیغمبر اکرم ﷺ پر کتابی اور تحریری صورت میں نازل ہوتا تھا یا پھر اسی عہد میں کتابی صورت میں لکھ لیتے تھے_ وگرنہ اس پر کتاب کا اطلاق صحیح نہ تھا_

٦_ لوگوں کے درمیان قضاوت کی اساس و بنیاد قرآن کریم ہے_انا انزلنا الیك الکتاب بالحق لتحکم بین الناس بما اراك اللہ "تحکم" سے مراد قضاوت ہے اور اگر حکومت مراد ہوتی تو پھر "لتحکم علی الناس" کہنا چاہیئے تھا_

٧_ پیغمبر اکرم ﷺ کے مختلف مناصب میں سے ایک قضاوت ہے_لتحکم بین الناس

٨_ نزول قرآن کے اہداف و مقاصد میں سے ایک یہ ہے کہ انسانی معاشرہ میں برحق اور انصاف پر مبنی عدالتی نظام قائم کیا جائے_انا انزلنا الیك الکتاب بالحق لتحکم بین الناس قرآن کو برحق کہنا اس بات کی علامت ہے کہ قضاوت جو قرآن کے مقاصد میں سے ایک ہے وہ بھی ہمیشہ قرین حق اور عادلانہ ہوگی_

٩_ قرآن کے دیگر اہداف و مقاصد میں سے ایک یہ ہے کہ معاشرے میں حق کی حکومت قائم کی جائے_

انا انزلنا الیك الکتاب بالحق لتحکم بین الناس عادلانہ قضاوت اور عدالتی نظام کی تشکیل کا لازمہ نظام حق کی حکومت و حکمرانی ہے_

١٠_ خداوند متعال نے قرآن کے علاوہ دیگر معارف اور احکام بھی پیغمبر اکرم ﷺ کو عطا فرمائے ہیں_

انا انزلنا الیك الکتاب بالحق لتحکم بین الناس بما اراك اللہ واضح رہے کہ "ما اراک اللہ" سے معارف قرآن کے علاوہ دیگر معارف مراد ہیں کیونکہ اگر صرف قرآن کے معارف ہی مد نظر ہوتے تو پھر یوں بیان کرنا چاہیئے تھا" لتحکم بین الناس بہ"یعنی "بما اراک اللہ" کی جگہ ضمیر سے استفادہ کرنا چاہیئے تھا_

١١_ پیغمبر اکرم ﷺ کی ذمہ داری تھی کہ آپ ﷺ قرآنی تعلیمات اور خدا کی جانب سے عطا کیے گئے طریقوں کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ فرمائیں_انا انزلنا الیك الکتاب بالحق لتحکم بین الناس بما اراك اللہ

١٢_ قضاوت پر مامور افراد پر فرض ہے کہ وہ علم قضاوت اور اس سے مربوط دیگر علوم پر عبور حاصل کریں_

لتحکم بین الناس بما اراك اللہ

١٣_ منصب قضاوت پر فائز ہونے کی شرط یہ ہے کہ قرآن و سنت کا علم حاصل کیا جائے_

انا انزلنا الیك الکتاب بالحق لتحکم بین

Presented by: https://jafrilibrary.com

الناس بما اراك الله "ما اراک "سے بظاہر وہ احکام مراد ہیں جن کی قرآن میں وضاحت نہیں کی گئي اور خداوند متعال نے پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکھائے ہیں_ مذکورہ بالا مطلب میں انہیں سنت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تعبیر کیا گیا ہے_

۱۴_ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قرآن کریم کے معارف پر مکمل عبور اور تسلط حاصل تھا_

انا انزلنا اليك الكتب بالحق لتحكم بين الناس بما ارا ك الله جملہ "انا انزلنا الیک" اور جملہ "لتحکم بین الناس" میں پایا جانے والا تعلق اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ "بما اراک اللہ" سے مراد وہی معارف قرآن ہیں_ نہ کہ وہ احکام جو قرآن کریم کی مختلف آیات کے ظواہر یا صراحت سے حاصل ہوتے ہیں_ بلکہ ان مطالب کی طرف اشارہ ہے جو بطن قرآن سے حاصل ہوتے ہیں اور خود خدا کی طرف سے انکی تعلیم کے بغیر ان معارف تک پہنچنا محال ہے_

۱۵_ قضاوت ایک اہم اور بھاری ذمہ داری ہے_ انا انزلنا ... لتحكم بين الناس بما اراك الله و لا تكن للخائنين خصيماً لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے کو نزول قرآن کے مقاصد میں سے قرار دینا اس کی اہمیت کا منہ بولتا ثبوت ہے_

۱۶_ جج حضرات اور عدالتی نظام کو خیانت کرنے والوں کی حمایت نہیں کرنا چاہیئے_

و لا تكن للخائنين خصيماً "خصیم" اس شخص کو کہا جاتا ہے جو بعض دعووں کی طرفداری کرے اور "لتحکم بین الناس" کے قرینہ کی بناپر "خائنین" سے مراد وہ لوگ ہیں جو قاضی کے سامنے باطل چیزوں کا دعوي کرتے ہیں اور حق ان لوگوں کے ساتھ ہے جو ان کے مقابلے میں ہیں_

۱۷_ خیانت کرنے والوں کی حمایت اور پشت پناہی حرام ہے_ و لا تكن للخائنين خصيما

البتہ یہ اس وقت ہے جب خائنین سے مراد بطور مطلق وہ لوگ ہوں جو خیانت کے مرتکب ہوئے ہوں، نہ کہ بطور خاص وہ افراد جو عدالتی مقدموں میں حاضر ہوں اور باطل چیزوں کا دعوي کریں_

۱۸_ خیانت کرنے والوں کی حمایت کرنا، حق سے انحراف کرنے کے مترادف ہے_

انا انزلنا اليك الكتاب بالحق لتحكم ... و لا تكن للخائنين خصيماً جملہ "و لاتكن..." "بالحق" کے ایک مصداق کا بیان ہے اور اس کا معنی یہ ہے کہ وہ برحق مسائل جو خدا کے پیش نظر ہیں، ان میں سے ایک خیانت کرنے والوں کی حمایت کرنے سے گریز کرنا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۹_ قرآن و سنت کے بیان کردہ معیاروں سے ہٹ کر قضاوت اور فیصلے کرنا خیانت کاروں کے اغراض و مقاصد کی تکمیل اور ان کے مفادات کی حفاظت کرنا ہے_ انا انزلنا الیک الکتاب بالحق ... بما ارک الله و لا تکن للخائنین خصیماً

۲۰_ پیغمبر اکرم ﷺ کے جانشینوں پر خود آنحضرت ﷺ کی مانند فرض ہے کہ وہ قرآنی تعلیمات کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں_ انا انزلنا الیک الکتاب بالحق لتحکم بین الناس بما ارک الله امام صادق علیه السلام مذکورہ بالا آیت تلاوت کرنے کے بعد فرماتے ہیں: ھی جاریة فی الاوصیاء یعنی یہ آیت اوصیاء میں بھی جاری ہے_ (۱)

آنحضرت ﷺ: آنحضرت ﷺ اور قرآن ۱۴; آنحضرت ﷺ پر وحی کا نزول ۱; آنحضرت ﷺ کا علم ۱۴; آنحضرت ﷺ کی ذمہ داری ۷، ۱۱; آنحضرت ﷺ کی سنت ۱۰; آنحضرت ﷺ کی قضاوت ۷،۱۱; آنحضرت ﷺ کے فضائل ۴

آنحضرت ﷺ کے جانشین: ۲۰

احکام: ۱۷

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی تعلیمات ۱۰; اللہ تعالی کے افعال ۱

انحراف: انحراف کے موارد ۱۸

خیانت کار: خیانتکاروں کی حمایت ۱۶، ۱۷، ۱۸; خیانتکاروں کے مفادات کا تحفظ ۱۹

دین: دین کے مبانی ۱۰

راہبر: راہبر کی ذمہ داری ۲۰

روایت: ۲۰

سنت: سنت کا کردار ۱۳، ۱۹; سنت کی تعلیم ۱۳

عدالتی نظام: ۸ قاضی: قاضی کی تعلیم ۱۲، ۱۳; قاضی کی ذمہ داری ۱۲، ۱۶; قاضی کی شرائط ۱۳

قرآن کریم: قرآن کریم، صدر اسلام میں ۵; قرآن کریم کا

---

۱) کافی، ج ۱، ص ۲۶۸، ح ۸ نور الثقلین، ج ۱، ص ۵۴۷، ح ۵۴۷_

Presented by: https://jafrilibrary.com

سیکھنا: قرآن کریم کا کردار ۶، ۱۳، ۱۱، ۱۹، ۲۰؛ قرآن کریم کا محفوظ ہونا ۲؛ قرآن کریم کا نزول ۱، ۲، ۴؛ قرآن کریم کی تعلیمات ۳، ۱۱؛ قرآن کریم کی حقانیت ۳؛ قرآن کریم کی خصوصیت ۲؛ کتابت قرآن کریم کی تاریخ ۵؛ نزول قرآن کریم کے مقاصد ۸، ۹

قضاوت: قضاوت کی اہمیت ۱۲، ۱۵، ۲۰؛ قضاوت کے مبانی ۶، ۱۱، ۱۳، ۱۹، ۲۰؛ قضاوت میں انصاف سے کام لینا ۸؛ ناپسندیدہ قضاوت ۱۹

محرمات: ۱۷

معاشرتی نظام: ۹

آیت ۱۰۶

﴿ وَاسْتَغْفِرِ اللّهَ إِنَّ اللّهَ كَانَ غَفُوراً رَّحِيماً ﴾.

اور اللہ سے استغفار کیجئے کہ اللہ بڑا غفور و رحیم ہے_

۱_ پیغمبر اکرم (ص) بارگاہ خداوندی سے مغفرت طلب کرنے پر مامور ہیں_ واستغفر الله

۲_ قاضیوں کیلئے بارگاہ خداوندی میں اس بات کی دعا کرنا ضروری ہے کہ ان کا نفس خیانتکاروں کی طرف مائل نہ ہو_ و لا تكن للخائنين خصيماً _ و استغفر الله

۳_ قاضی کو ہمیشہ بارگاہ خداوندی سے مغفرت طلب کرتے رہنا چاہیئے_ لتحكم بين الناس ... و استغفر الله

۴_ قضاوت کے عہدے پر فائز افراد کا اس بات کی طرف متوجہ رہنا ضروری ہے کہ خدا ان کے تمام اعمال کو دیکھ رہا ہے_ لتحكم بين الناس ... و استغفر الله خداوند متعال کا قضاوت کے مبانی بیان کرنے کے بعد "استغفار" کا حکم دینا اس نکتہ کی طرف اشارہ ہے کہ اسلامی عدالتی نظام میں خدا کی طرف متوجہ ہونا اور اسے اپنے اعمال پر ناظر سمجھنا قضاوت جیسی بھاری ذمہ داری کی انجام دہی میں ضروری ہے_

۵_ خداوند متعال، غفور (بڑا بخشنے والا) اور رحیم (انتہائی مہربان) ہے_ ان الله كان غفورا رحيماً

Presented by: https://jafrilibrary.com

٦_ خداوندمتعال ایسا بڑا بخشنے والا ہے جو مہربان ہے_ ان الله كان غفورا رحيما

۷_ استغفار، غفران اور رحمت الہی کے حصول کاپیش خیمہ ہے_ و استغفر الله ان الله كان غفورا رحيما

۸_ خداوندعالم کا اپنے بندوں کو بخشنا، محبت و شفقت کے ہمراہ ہے_ واستغفر الله ان الله كان غفورا رحيما

آنحضرت ﷺ: آنحضرت ﷺ کا استغفار کرنا ۱; آنحضرت ﷺ کی ذمہ داری ۱

استغفار: استغفار کے اثرات ۷

اسماء و صفات: رحیم ۵; غفور ۵

الله تعالي: الله تعالي کا ناظر ہونا ۴; الله تعالي کی بخشش ۶، ۸; الله تعالي کی رحمت کا پیش خیمہ ۷; الله تعالي کی محبت ۸; الله تعالي کی مہربانی ۶، ۸

بخشش: بخشش کا پیش خیمہ ۷

دعا: دعا کے اثرات ۲

ذکر: ذکر کی اہمیت ۴

قاضي: قاضی کا استغفار کرنا ۳; قاضی کاتذکیہ نفس کرنا ۲; قاضی کی ذمہ داری ۲، ۳، ۴

قضاوت: قضاوت کی اہمیت ۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۰۷

﴿وَلاَ تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ إِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّاناً أَثِيماً﴾.

اور خبردار جو لوگ خود اپنے نفس سے خیانت کرتے ہیں انکی طرف سے دفاع نہ کیجئے گا کہ خدا خیانت کار مجرموں کو ہرگز دوست نہیں رکھتا ہے۔

۱۔ خداوند متعال نے پیغمبر اکرمﷺ کو خیانت کاروں کا دفاع کرنے سے خبردار کیا ہے۔

لا تجادل عن الذین یختانون انفسھم کلمہ "جدال" جب حرف "عن" کے ساتھ متعدی ہو تو اس کا معنی دفاع اور طرفداری ہوتا ہے۔

۲۔ خیانت کار کا دفاع کرنا حرام ہے۔ و لا تجادل عن الذین یختانون انفسھم

۳۔ دوسروں کے ساتھ خیانت اور دغا بازي، در حقیقت اپنے آپ سے دھوکہ اور خیانت ہے۔

و لا تجادل عن الذین یختانون انفسھم اس آیت شریفہ میں دوسروں کے ساتھ خیانت کرنے کو اپنے آپ سے خیانت قرار دیا گیا ہے۔

۴۔ معاشرے کے تمام افراد ایک جسم کی مانند ہیں۔ الذین یختاتون انفسھم چونکہ قرآن کریم دوسروں کے ساتھ خیانت کو اپنے آپ سے خیانت سمجھتا ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن کی نظر میں معاشرے کے تمام افراد ایک جسم کی مانند ہیں۔

۵۔ دغاباز خیانت کاروں کا اپنی خواہشات کی تکمیل کیلئے عدالتی نظام سے استفادہ کرنے کا خطرہ موجود ہے۔

لتحکم بین الناس ... و لا تجادل عن الذین یختانون انفسھم

۶۔ قاضی کا دغابازیوں اور نیرنگیوں کے مقابلے میں ہوشیار رہنا ضروري۔

لتحکم بین الناس ... و لا تجادل عن الذین

Presented by: https://jafrilibrary.com

يختانون انفسهم

۷_ خداوند متعال، خیانت کار گناہگاروں کو دوست نہیں رکھتا_ ان اللہ لا یحب من کان خوانا اثیماً

۸_ خیانت اور دغا بازی گناہ ہے_ ان اللہ لا یحب من کان خوانا اثیما مذکورہ بالا مطلب میں "اثیما" کو "خوانا" کیلئے صفت توضیحی کے طور پر لیا گیا ہے_

۹_ پیغمبر اکرم ﷺ کے تمام اعمال کی اساس خداوندعالم کا حب و بغض ہے_ و لا تجادل ... ان اللہ لا یحب من کان خوانا اثیما

۱۰_ مومنین کو اپنی راہ و روش خدا کے حب و بغض (پسند و ناپسند) کو مد نظر رکھتے ہوئے معین کرنی چاہیئے_

و لا تجادل ... ان اللہ لا یحب من کان خوانا اثیماً کیونکہ جملہ " ان اللہ ..."لا تجادل" کی علت ہے اور اس بات پر دلالت کررہا ہے کہ حرکات و سکنات کا معیار خدا تعالی کی دوستی و دشمنی کو ہونا چاہیئے_

۱۱_ کارکردگی کا اندازہ اور اعمال کی قدر و قیمت معلوم کرنے کا معیار، خدا کی حب و بغض ہونا چاہیئے_ و لا تجادل عن الذین یختانون انفسهم ان اللہ لا یحب من کان خواناً اثیماً

۱۲_ ایسے لوگوں کا دفاع حرام ہے جن کے اعمال خدا کو ناپسند ہیں_ و لا تجادل ... ان اللہ لا یحب من کان خواناً اثیماً

۱۳_ خیانتکاروں کا دفاع خود بہت بڑی خیانت اور گناہ ہے_ و لا تجادل عن الذین یختانون انفسهم ان اللہ لا یحب من کان خواناً اثیماً "خوانا اثیما" سے مراد ممکن ہے وہ قاضی ہوں جو خیانت کاروں کا دفاع کرتے ہیں_

۱۴_ قرآن کی ایک روش یہ رہی ہے کہ تعلیم و تربیت کے میدان میں انسان کے " محبوب ہونے" کے جذبے سے فائدہ اٹھایا جائے_ ان اللہ لایحب من کان خوانا اثیما

آنحضرت ﷺ : آنحضرت ﷺ اور خیانتکار ۱ آنحضرت ﷺ کا عمل ۹; آنحضرت ﷺ کو خبردار کرنا ۱

احکام: ۲، ۱۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا بغض ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲;اللہ تعالی کا خبردار کرنا ۱ ; اللہ تعالی کی محبت ۷، ۹، ۱۰، ۱۱

انسان: انسان کے رجحانات ۱۴

تحریک : تحریک کے عوامل ۱۴

تربیت: تربیت کی روش ۱۴

حرام اشیاء: ۲، ۱۲

خدا کے مبغوضین: خدا کے مبغوضین کی حمایت کرنا ۱۲

خود: خود سے خیانت کرنا ۳

خیانت: خیانت کا گناہ ۸;خیانت کے اثرات ۳;خیانت کے موارد ۱۳

خیانت کار: خیانتکار اور قاضی ۵;خیانتکاروں کا ناپسندیدہ ہونا ۷ ;خیانتکاروں کی حمایت ۱۳،۲،۱;مکار خیانتکار ۵

عمل: عمل جانچنے کا معیار ۱۱; عمل صحیح ہونے کا معیار ۹

قاضي: قاضی کو خبردار کیا جانا ۵;قاضی کی زیرکی ٦;قاضی کی ذمہ داری ٦

گناہ: گناہ کبیرہ ۱۳

گناہگار: گناہگاروں کا مبغوض ہونا۷

معاشرہ: معاشرہ کی حقیقت ۴

مکرو فریب: مکر و فریب کا گناہ ۸;مکرو فریب کے اثرات ۳

مؤمنین: مؤمنین کی راہ و روش ۱۰

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۰۸

﴿ يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلاَ يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لاَ يَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ وَكَانَ اللهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطاً ﴾

یہ لوگ انسانوں کی نظروں سے اپنے کو چھپا تے ہیں اور خدا سے نہیں چھپ سکتے ہیں جب کہ وہ اس وقت بھی ان کے ساتھ رہتا ہے جب وہ ناپسندیدہ باتوں کی سازش کرتے ہیں اور خدا ان کے تمام اعمال کا احاطہ کئے ہوئے ہے_

۱_ خیانت پیشہ گناہگار، لوگوں سے تو شرم کرتے ہیں لیکن اس کے برعکس انہیں خدا سے کوئی شرم نہیں آتی اور انہیں اس کی کوئی پروا نہیں_یستخفون من الناس و لا یستخفون من الله چونکہ خداوند متعال سے کوئی چیز "استخفایٔ" (چھپانا اورپنہان) کرنا ممکن ہی نہیں ہے کہ اس سے منع کیا جائے یا اس کے انجام دینے یا ترک کرنے پر مذمت کی جائے_ لہذا ممکن ہے کہ کلمہ "استخفایٔ" "استحیایٔ" یعنی شرم و حیا سے کنایہ ہو_

۲_ خیانت پیشہ گناہگار اس بات پر ایمان اوریقین نہیں رکھتے کہ خداوند متعال انسانوں کے اعمال پر ناظر اور ان سے آگاہ ہے_یستخفون من الناس و لا یستخفون من الله خداوند متعال سے کوئی چیزپنہاں کرنا انتہائي نامعقول بات ہے_ لہذا ممکن ہے کہ جملہ "و لا یستخفون من اللہ" اس مطلب کی جانب اشارہ ہو کہ در اصل گناہگار، خداوند متعال کو اعمال پر ناظر و آگاہ نہیں سمجھتے کہ اپنے ناروا اعمال اس سے چھپانے کی کوشش کریں_

۳_خداوند متعال سب سے زیادہ لائق اور سزاوا ر ناظر ہے کہ جس سے گناہ کے وقت شرم کرنا چاہیئے_

یستخفون من الناس و لا یستخفون من الله و هو معهم

Presented by: https://jafrilibrary.com

۴_ جو افراد لوگوں سے تو شرم کرتے ہیں لیکن خداوند متعال سے شرم نہیں کرتے، خداوند متعال انہیں مورد سرزنش قرار دیتا ہے_ یستخفون من الناس و لا یستخفون من اللہ و ھو معھم

۵_ خداوندعالم تمام لوگوں کے پاس حاضراور ان کے ہمراہ ہے_ و ھو معھم

۶_ عہد پیغمبر اکرم ﷺ میں بعض مسلمان چوری اور خیانت کے مرتکب ہوئے اور ایک منصوبہ بندی اور سازش کے تحت دوسروں پر اس کا الزام دھرنے لگے_ و ھو معھم اذ یبیتون ما لا یرضی من القول

مذکورہ آیت کی شان نزول کے بارے میں آیا ہے کہ طعمہ بن ابیرق نے چوری کرنے کے بعد یہ سوچا کہ مسروقہ اموال ایک یہودی کے گھر میں پھینک دے اور پھر پیغمبر اکرم ﷺ کے سامنے حاضر ہوکر قسم کھائے کہ چوری اس یہودی نے کی ہے اوروہ خودہر قسم کی خیانت سے منزہ و مبرا ہے_

۷_ خداوند متعال خیانت اور دغابازی سے ناراضی ہے حتی کہ خیال اور کہنے کی حدتک ہی کیوں نہ ہو_

اذ یبیتون ما لا یرضی من القول "اذیبیتون" سے مراد خیانت و گناہ کے بارے میں سوچنا ہے، جبکہ جملہ ما لا یرضی اس بات کی تصریح کررہا ہے کہ خداوندعالم اس طرح کی سوچ اور خیال سے ناراضی ہے اور اس کی مذمت کرتا ہے_

۸_ خداوندمتعال انسان کے تمام اعمال پر احاطہ کیے ہوئے ہے_ و کان اللہ بما یعملون محیطا

۹_ خداوند متعال انسان کے عیاں وپنہاں قول و فعل سے مکمل طورپر آگاہ ہے_ و ھو معھم اذیبیتون ما لا یرضی من القول و کان اللہ بما یعملون محیطا

۱۰_ خداوند متعال دغابازوں کے مخفی منصوبوں ، سازشوں اور کرتوتوں سے باخبر اور ان پر مکمل احاطہ رکھتا ہے_

و ھو معھم اذ یبیتون ما لا یرضی من القول و کان اللہ بما یعملون محیطا "یبیتون"، "بیتوتہ" کے مادہ سے رات گذارنے کے معنی میں ہے_ گذشتہ جملوں کو قرینہ قرار دیتے ہوئے اس سے مراد وہ سازشیں اور منصوبے ہیں جو راتوں کی تنہائی میں بنائے جائیں_

۱۱_ خداوند متعال نے انسان کو اس کے پوشیدہ اور ناروا اعمال و افعال پر خبردار کیا ہے_ اذ یبیتون ...و کان اللہ بما یعملون محیطا جملہ "اذیبیتون" کے قرینہ کی بناپر "ما یعملون" کے موردنظر مصادیق میں سے ایک مصداق مخفی وپنہاں اعمال ہیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۲_ انسان کا اس بات کی طرف متوجہ ہونا کہ خداوندعالم اس کے تمام اعمال پر مکمل احاطہ رکھتا ہے، اس چیز کا سبب بنتا ہے کہ وہ ناروا افعال سے گریز کرے_ و کان الله بما یعملون محیطا اس مطلب کی یاددہانی کرانے کہ خداوندمتعال تمام اعمال سے آگاہ اور ان پر محیط ہے کا مقصد یہ ہے کہ انسان اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے ناروا اعمال سے اجتناب کرے_

اسلام: صدر اسلام کی تاریخ ٦

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا احاطہ ۸، ۱۰، ۱۲؛ اللہ تعالی کا بغض ۷؛ اللہ تعالی کا حاضر ہونا ۵؛اللہ تعالی کا خبردار کرنا ۱۱؛ اللہ تعالی کا سرزنش کرنا ۴؛اللہ تعالی کا علم ۲؛اللہ تعالی کا علم غیب ۹، ۱۰؛ اللہ تعالی کا ناظر ہونا ۲، ۳

انسان: انسان کا عمل ۲، ۸، ۹، ۱۲؛انسان کو خبردار کرنا ۱۱

تقوي: تقوي کا پیش خیمہ ۱۲

خیانت: خیانت کا مبغوض ہونا ۷

خیانت کار: خیانکاروں کا عقیدہ ۲؛گناہگار خیانت کار ۱

ذکر: ذکر کے اثرات ۱۲

سخن: سخن میں خیانت ۷؛ سخن میں مکر ۷

شرم کرنا : اللہ تعالی سے شرم کرنا ۴، ۳؛ لوگوں سے شرم کرنا ۴، ۱

عمل: ناپسندیدہ عمل ۱۱؛ناپسندیدہ عمل کے موانع ۱۲

گناہ: گناہ کے موانع ۳

گناہگار: گناہگاروں کا عقیدہ ۲؛گناہگاروں کی ہمت ۱

مسلمان: اسلام میں مسلمان ٦؛ مسلمان اور تہمت ٦؛ مسلمانوں میں چوری ٦؛ مسلمانوں میں خیانت ٦

مکار: مکاروں کی سازش ۱۰

مکر و فریب: مکر و فریب کا مبغوض ہونا۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۰۹

﴿هَاأَنتُمْ هَؤُلاء جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَمَن يُجَادِلُ اللّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَم مَّن يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلاً ﴾.

ہوشیار_اس وقت تم نے زندگانی دنیا میں ان کی طرف سے جھگڑا شروع بھی کردیا تو اب روز قیامت ان کی طرف سے اللہ سے کون جھگڑا کرے گا اور کون ان کا وکیل اور طرفدار بنے گا_

۱_ خیانت کار کا دفاع،مذموم فعل اور خدا کی طرف سے مورد سرزنش واقع ہوا ہے_ھانتم ھولاء جدلتم منھم فی الحیاة الدنیا کلمہ "ھؤلائ" خیانتکاروں کی طرف اشارہ ہے_

۲_ قیامت کے دن کوئي بھی خدا کے سامنے خیانتکار کے دفاع کی قدرت نہیں رکھتا_ھانتم ھؤلاء جادلتم ... فمن یجادل اللہ عنھم یوم القیامة

۳_ صدر اسلام میں بعض مسلمانوں نے آنحضرت ﷺ کے سامنے خیانتکاروں کا دفاع کرنے کی کوشش کي_

ھانتم ھؤلاء جدلتم عنھم مذکورہ مطلب آیت کے شان نزول کو مدنظر رکھتے ہوئے ہے کہ یہ آیت ابن ابیرق و غیرہ کے بارے میں نازل ہوئي ہے_

۴_ دنیا میں خیانتکاروں کا چھوٹ جانا اس چیز کا باعث نہیں بنتا کہ وہ اخروی عذاب سے بھی دوچار نہیں ہوں گے_

ھانتم ھؤلاء جادلتم عنھم فی الحیاة الدنیا فمن یجادل اللہ عنھم یوم القیامة

۵_ خداوندعالم قیامت میں خیانتکاروں سے انتقام لے گا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

فمن یجادل اللہ عنهم یوم القیامة

۶_ قیامت کے دن، خیانتکاروں کے بارے میں صادر ہونے والے فرمان الہی کے اجرا میں کوئي رکاوٹ نہیں ہوگي_

فمن یجادل اللہ عنهم یوم القیامة ام من یکون علیهم وکیلاً

۷_ قیامت کی عدالت میں خداوند عالم کے وسیع علم کے مطابق فیصلہ ہوگا اور وہاں وکیل استغاثہ کا کوئي بس نہیں چلے گا_ و کان اللہ بما یعملون محیطاً ... فمن یجادل اللہ عنهم یوم القیامة ام من یکون علیهم وکیلاً

"وکیل" اس شخص کو کہا جاتا ہے جو دوسروں کے کام اپنے ذمہ لیتا اور ان کے امور انجام دیتا ہے اور آیت شریفہ میں اس سے مراد کسی کے دفاع کا کام اپنے ذمہ لینا ہے، کہ جسے وکیل استغاثہ سے تعبیر کیا گیا ہے_

۸_ قاضی کا فیصلہ حق و حقیقت کی تبدیلی کا باعث نہیں بنے گا_ هانتم هؤلاء جادلتم عنهم فی الحیاة الدنیا فمن یجادل اللہ عنهم یوم القیامة یہ جو خداوند متعال نے فرمایا ہے کہ اگر بالفرض دنیا میں ناحق دفاع کرکے ظالم کو اس کے انجام سے بچا لوگے پھر بھی قیامت کے دن کیا کروگے_ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قاضی کے فیصلہ سے حق وجود میں نہیں آجاتا اور نہ ہی حقیقت میں کوئي تبدیلی واقع ہوتی ہے_

اسلام: صدر اسلام کی تاریخ ۳

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا سرزنش کرنا ۱; اللہ تعالی کا علم ۷

خیانت کار: خیانتکار قیامت میں ۲، ۵، ۶; خیانتکاروں کا عذاب اخروی ۴; خیانتکاروں کا مؤاخذہ ۵; خیانتکاروں کی حمایت ۱، ۲، ۳، ۴; خیانتکاروں کی سزا ۶

عمل: ناپسندیدہ عمل ۱

قاضي: قاضی کا فیصلہ ۸

قضاوت: قضاوت کے اثرات ۸; قضاوت میں علم ۷

قیامت: قیامت میں قضاوت ۷; قیامت میں وکالت ۷

مسلمان: صدر اسلام کے مسلمان ۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۱۰

﴿وَمَن يَعْمَلْ سُوءاً أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّهَ يَجِدِ اللّهَ غَفُوراً رَّحِيماً﴾.

اور جو بھی کسی کے ساتھ برائی کرے گا یا اپنے نفس پر ظلم کرے گا اس کے بعد استغفار کرے گا تو خدا کو غفور او رر حیم پائے گا۔

۱۔ صغیرہ و کبیرہ تمام گناہوں کی بخشش کا ذریعہ توبہ و استغفار ہے۔ و من یعمل سوء ا او یظلم نفسه ثم یستغفر الله یجد الله غفورا رحیما بعض علماء کا نظریہ ہے کہ " سوء ا " سے مراد گناہ صغیرہ اور "یظلم نفسہ" میں ظلم سے مراد گناہ کبیرہ ہے۔

۲۔ استغفار اور توبہ کی صورت میں خداوندمتعال شرک اوردوسرے تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے۔

و من یعمل سوء ا او یظلم نفسه ثم یستغفر الله یجد الله غفوراً رحیما بعض علماء کی طرف سے کہا گیا ہے کہ "یظلم نفسہ " میں ظلم سے مراد شرک اور" سوء اً" سے مراد شرک کے علاوہ دوسرے گناہ ہیں۔

۳۔ توبہ اور استغفار اپنے اوپر یا دوسروں پر ڈھائے گئے ظلم و ستم کی بخشش کا باعث بنتا ہے۔ و من یعمل سوء ا اویظلم نفسه ثم یستغفر الله یجد الله غفوراً رحیماً بعض مفسرین کا نظریہ ہے کہ" سوء اً" سے مراددوسروں پر ظلم و ستم کرنا اور "یظلم نفسہ " سے مراد اپنے اوپر ظلم کرنا ہے۔

۴۔ توبہ و استغفارکی صورت میں خداوندعالم خیانتکاروں اور ان کے حامیوں کا گناہ معاف کردیتا ہے۔

هانتم هؤلاء ... او یظلم نفسه ثم یستغفر الله یجد الله غفورا رحیماًپہلے والی آیات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ "من یعمل سوء اً" کا موردنظر مصداق خیانتکارہیں جبکہ ان کے حامی اور طرفدار "یظلم نفسہ" کا مصداق ہیں۔

۵۔ گناہ درحقیقت اپنے آپ پر ظلم ہے۔ و من یعمل سوء ا او یظلم نفسه ثم یستغفر الله

Presented by: https://jafrilibrary.com

۶_ خدتعالی کی بخشش اور رحمت کی طرف توجہ کرنا، گناہگاروں کیلئے توبہ کا پیش خیمہ اور خدا کی طرف واپس آنے کا محرک ہے_ و من یعمل سوء ا او یظلم نفسه ثم یستغفر الله یجد الله غفورا رحیما

۷_ توبہ و استغفار کی صورت میں خداوندمتعال یقینی طور پر گناہگاروں کو بخش دینے کی نوید سناتا ہے_

و من یعمل سوء اً او یظلم نفسه ثم یستغفر الله یجد الله غفورا رحیما

۸_ توبہ و استغفار کے ذریعے گناہگار، خداوند عالم کی بخشش اور رحمت کو درک اور محسوس کرتا ہے_

و من یعمل سوء ا ... ثم یستغفر الله یجد الله غفورا رحیما کلمہ "یجد" کا مصدر وجدان ہے جس کا معنی پالینا اور محسوس کرنا ہے یعنی اپنے وجود میں خدا کی رحمت و مغفرت کو درک کرتا ہے_

۹_ انسانوں کی ہدایت و راہنمائي اور تربیت کیلئے قرآن کریم کی روش یہ ہے کہ خوف اور امید کو ایک دوسرے کے ہمراہ پیش کرتا ہے_ فمن یجادل عنهم یوم القیامة ... و من یعمل سوء ا ... یجد الله غفوراً

۱۰_ توبہ اور استغفار، گناہوں کی بخشش کے علاوہ رحمت الہی کے حصول کا باعث بنتا ہے_ ثم یستغفر الله یجد الله غفوراً رحیماً

۱۱_ انسان کے گناہوں کا بخشا جانا، اس پر رحمت الہی کے نزول کی راہ ہموار کرتا ہے_ یجد الله غفورا رحیماً

۱۲_ خداوند متعال ایسا بخشنے والا ہے جو مہربان ہے_ یجد الله غفوراً رحیماً یہ اس بناپر ہے کہ "رحیم" "غفور" کی صفت ہو_

۱۳_ خداوندمتعال غفور و رحیم ہے_ یجد الله غفوراً رحیماً

استغفار: استغفار کے اثرات ۱، ۲، ۳، ۴، ۷، ۸، ۱۰; ظلم سے استغفار کرنا ۳

اسماء و صفات: رحیم ۱۳; غفور ۱۳

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی بخشش ۲، ۴، ۸، ۷، ۶، ۱۲; اللہ تعالی کی رحمت ۶، ۸; اللہ تعالی کی رحمت کا پیش خیمہ ۱۱; اللہ تعالی کی رحمت کے اسباب ۱۰; اللہ تعالی کی مہربانی ۱۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

بخشش: بخشش کاپیش خیمہ ۱; بخشش کی بشارت ۷; بخشش کے اثرات ۱۱ ; بخشش کے اسباب ۳

تبلیغ: تبلیغ کی روش ۹

تحریک: تحریک کے عوامل ٦

تربیت: تربیت کی روش ۹; تربیت میں امیدواری ۹; تربیت میں خوف ۹

توبہ: توبہ کاپیش خیمہ ٦;توبہ کے اثرات ۱، ۲، ۳، ۷، ۴، ۸، ۱۰ ;ظلم سے توبہ ۳

خود: خود پر ظلم کرنا ۵

خوف: خوف اور امید ۹

خیانتکار: خیانتکاروں کی بخشش ۴

ذکر: ذکر کے اثرات ٦

شرک: شرک کی بخشش ۲

گناہ: گناہ صغیرہ کی بخشش ۱ ;گناہ کا ظلم ۵;گناہ کبیرہ کی بخشش ۱;گناہ کی بخشش ۲، ۴، ۱۰، ۱۱ ; گناہ کے اثرات ۵

گناہگار: گناہگاروں کی بخشش ۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۱۱

﴿ وَمَن يَكْسِبْ إِثْماً فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَى نَفْسِهِ وَكَانَ اللّهُ عَلِيماً حَكِيماً . ﴾

اور جو قصداً گناہ کرتا ہے وہ اپنے ہی خلاف کرتا ہے اور خدا سب کا جاننے والا ہے او رصاحب حکمت بھی ہے۔

۱۔ گناہ کے نقصان دہ اثرات خود انسان کے ہی دامن گیر ہوتے ہیں۔ و من یکسب اثما فانما یکسبه علی نفسه

۲۔ انسان کا اس بات کی طرف توجہ کرنا کہ گناہ کے مضر اثرات خود اسی کے دامن گیر ہوتے ہیں، اس کیلئے توبہ و استغفار کی طرف مائل ہونے کا ذریعہ بنتا ہے۔ ثم یستغفر الله یجد الله ... و من یکسب اثما فانما یکسبه علی نفسه بخشش و مغفرت کی راہ بیان کرنے کے بعد خداوند متعال نے اس حقیقت کو آشکار کیا ہے کہ گناہ اور خیانت کے اثرات خود گناہگار کے دامن گیر ہوں گے تاکہ وہ خیانت اور گناہ کے ارتکاب سے باز رہے اور ارتکاب کی صورت میں توبہ و استغفار کی طرف رخ کرے۔

۳۔ دوسروں سے خیانت کے مضر اثرات خود خیانت کار کے دامن گیر ہوں گے۔ ان الله لا یحب من کان خواناً ... و من یکسب اثما فانما یکسبه علی نفسه گذشتہ آیات کی روشنی میں "اثما" کا مورد نظر مصداق وہی خیانت ہے۔

۴۔ خداوندعالم ہے جو گناہ کے نقصان دہ اثرات کو خود گناہگاروں کی طرف لوٹاتا ہے۔

فانما یکسبه علی نفسه و کان الله علیماً حکیما جملہ "کان اللہ علیما حکیما" سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ انسان پر اس کے برے اثرات لادنا خدا کے ہاتھ میں ہے۔

۵۔ خداوند متعال، انسان کے گناہ کے برے اثرات کو اپنے علم کی بنیاد پر اور بغیر کسی خطا کے خود اسی کی طرف لوٹا دیتا ہے۔ و من یکسب اثما فانما یکسبه علی نفسه و کان الله علیما حکیما

Presented by: https://jafrilibrary.com

خداوندمتعال کي" علیماً" کے ساتھ توصیف کرنا یہ مطلب بیان کررہا ہے کہ گناہ کے برے اثرات لوٹانے میں کسی قسم کی خطا یا لغزش سرزد نہیں ہوگي_

٦_ گناہ کے مضر اثرات خود گناہگاروں کی طرف لوٹانا ایک حکیمانہ کام ہے_ فانما یکسبه علی نفسه و کان الله علیما حکیما

٧_ حکیمانہ فعل، علم کے ساتھ مشروط ہے_ و کان الله علیما حکیما

٨_ خداوندعالم ایسا دانا ہے جو حکیم ہے_ و کا ن الله علیما حکیما یہ اس بنا پر ہے کہ "حکیما" ،"علیما"کیلئے صفت ہو_

٩_ خداوندمتعال; علیم (انتہائي دانا) اور حکیم (تدبیر والا) ہے_ و کان الله علیما حکیما

استغفار: استغفار کاپیش خیمہ ٢

اسماء و صفات: حکیم ٩; علیم ٩

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا علم ٥، ٨; اللہ تعالی کی حکمت ٨; اللہ تعالی کے افعال ٣، ٥

توبہ: توبہ کا پیش خیمہ ٢

خیانت: خیانت کا نقصان ٣; خیانت کے اثرات ٣

ذکر: ذکر کے اثرات ٢

علم: علم کی اہمیت ٧

عمل: پسندیدہ عمل کی شرائط ٧; حکیمانہ عمل ٦، ٧

گناہ: گناہ کا نقصان ١، ٢، ٣، ٥، ٦; گناہ کے اثرات ١، ٣، ٥، ٦

گناہگار: گناہگاروں ﷺ کا نقصان ٣

نقصان: نقصان کے عوامل ١

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۱۲

﴿وَمَن يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْماً ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئاً فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَاناً وَإِثْماً مُّبِيناً﴾.

اور جو شخص بھی کوئي غلطی یا گناہ کرکے دوسرے بے گناہ کے سرڈال دیتا ہے وہ بہت بڑے بہتان اور کھلے گناہ کا ذمہ دار ہوتا ہے_

١_ اپنے گناہ دوسروں کے سر تھوپنا انتہائي بُرا جھوٹ اور آشکار گناہ ہے_ و من یکسب خطیئة ... ثم یرم به بریئاً فقد احتمل بهتانا و اثما مبیناً کلمہ "بہتانا" اور" اثما "کو نکرہ لانا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ دونوں بہت بڑے گناہ ہیں_ کلمہ بہتان کا معنی دوسروں پر اس طرح کا جھوٹ باندھنا ہے، جس کے سننے سے انسان حیران رہ جائے_

٢_ بے قصور افراد کو مورد الزام ٹھہرانا مبہوت کردینے والا جھوٹ اور آشکار گناہ ہے_

و من یکسب ... ثم یرم به بریئاً فقد احتمل بهتانا و اثما مبینا مذکورہ بالا مطلب کی امام صادق عليه‌السلام کے اس فرمان سے تائید ہوتی ہے جس میں آپ عليه‌السلام نے فرمایا:...فاما اذا قلت ما لیس فیه فذلك قول الله "فقد احتمل بهتاناً و اثماً مبیناً"...جب تم کسی شخص کے بارے میں ایسی بات کہو جو اس میں نہیں پائي جاتی تو یہ خداوند متعال کے اس فرمان کا مصداق ہے کہ اس نے بہت بڑا افتراء اور آشکار ا گناہ اپنے اوپر لاد لیا ہے_ (١)

٣_ معاشرے کے مختلف افراد کا تحفظ انتہائي اہم اور ضروری ہے_و من یکسب خطیئة او اثما ثم یرم به بریئاً فقد احتمل بهتانا و اثما مبینا تہمت کو انتہائي بڑا گناہ شمار کرنا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ خداوندعالم تاکید کے ساتھ لوگوں کی شخصیت ہمیشہ محفوظ دیکھنا چاہتا ہے_

٤_ بے قصور لوگوں پر تہمت لگانا ایک واضح و آشکار گناہ ہے_

---

١) تفسیر عیاشی ج ١ ص ٢٧٥ ح ٢٧٠; نور الثقلین ج ١ ص ٥٤٩ ح ٥٥٦_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و من یکسب خطیئۃ او اثما ثم یرم بہ بریئاً فقد احتمل بہتاناً و اثما مبینا

آبرو: آبرو کے تحفظ کی اہمیت ۳

تہمت: تہمت کے اثرات ۱; تہمت لگانے پر سرزنش ۲; تہمت لگانے کا گناہ ۱، ۲، ۳

جھوٹ: جھوٹ کے موارد ۱

روایت: ۲

شخصیت: شخصیت کے تحفظ کی اہمیت ۳

گناہ: گناہ کے موارد ۲، ۳

آیت ۱۱۳

﴿ وَلَوْلاَ فَضْلُ اللهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّت طَّآئِفَةٌ مُّنْهُمْ أَن يُضِلُّوكَ وَمَا يُضِلُّونَ إِلاُّ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّونَكَ مِن شَيْءٍ وَأَنزَلَ اللهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللهِ عَلَيْكَ عَظِيماً ﴾.

اگر آپ پر فضل خدا اور رحمت پروردگار کا سایہ نہ ہوتا تو ان کی ایک جماعت نے آپ کو بہکانے کا ارادہ کرلیا تھا اور یہ اپنے علاوہ کسی کو گمراہ نہیں کرسکتے اور آپ کو کوئی تکلیف نہیں پہنچا سکتے اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت نازل کی ہے اور آپ کو ان تمام باتوں کا علم دے دیا ہے جن کا علم نہ تھا اور آپ پر خدا کا بہت بڑا فضل ہے _

۱_ پیغمبر اکرم (ص) گناہ سے معصوم اور خطا و لغزش سے پاک و منزہ_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و لو لا فضل الله عليك و رحمته لهمت طائفة منهم ان يضلوك

۲_ خداوند متعال کا فضل اورخاص رحمت پیغمبر اکرم ﷺ کیلئے خطا و لغزش سے محفوظ رہنے کا باعث ہے_

و لو لا فضل الله عليك و رحمته لهمت طائفة منهم ان يضلوك

۳_ خیانتکاروں کے ایک گروہ نے پیغمبر اکرم ﷺ کو قضاوت میں اشتباہ سے دوچار کرنے کی کوشش کی_

هانتم هؤلاء جدلتم عنهم فى الحيوة الدنيا ... لهمت طائفة منهم ان يضلوك اگرچہ جملہ شرطيہ" لولا... لھمت "کا ظاہری معنی سرے سے کوشش کی نفی کررہا ہے، لیکن اس سے مراد یہ ہے کہ ان کی کوشش کارگرثابت نہیں ہوئي_ یعنی پیغمبر اکرم ﷺ کو لغزش سے دوچار کرنے کیلئے ان کی کوشش کسی بھی طرح مؤثرثابت نہیں ہوئي گویا انہوں نے اس سلسلے میں کوئي کوشش ہی نہیں کي_ ماقبل آیات سے اس معنی کی تائید ہوتی ہے_

۴_ محکمہ انصاف کو منحرف کرنے کیلئے خیانتکاروں کا سازشوں کے جال اورتانے بانے بننا، بہت بڑا خطرہ ہے_

لتحكم بين الناس بما اراك الله ... لهمت طائفة منهم ان يضلوك دراصل آیت شریفہ قاضیوں کو سازشی گروہوں اور دغابازوں کے مقابلے میں ہمیشہ ہوشیار و محتاط رہنے کی تلقین کررہی ہے، کہ مبادا وہ انہیں انحراف سے دوچار اور خلاف حق غلط فیصلہ کرنے پر مجبور کردیں چنانچہ طعمۃ بن ابی ابیرق کے واقعے میں پیغمبر اکرم ﷺ کے ساتھ یہی کچھ کرنے کا خیال رکھتے تھے_

۵_ بعض مشرکین نے پیغمبر اکرم ﷺ کو اس بات پر راضی کرنے کی بے سود کوشش کی کہ بتوں کی پوجا پاٹ کو ایک سال تک جائز قرار دیا جائے_ و لو لا فضل الله ... لهمت طائفة منهم ان يضلوك بعض مفسرین نے مذکورہ آیت کے شان نزول کو مدنظر رکھتے ہوئے کہا ہے کہ "طائفة" سے مراد مشرکین کا وہ گروہ ہے جنہوں نے پیغمبر اکرم ﷺ سے بت پرستی کو ایک سال تک جائز قرار دینے کا تقاضا کیا تھا_

۶_ پیغمبر اکرم ﷺ کے فیصلہ پر خیانتکاروں کی سازشوں اوردغا بازیوں کی تاثیر میں خداوند متعال کا فضل و کرم اور رحمت بڑی رکاوٹ تھے_ لتحكم بين الناس ... و لو لا فضل الله عليك و رحمته لهمت طائفة منهم

Presented by: https://jafrilibrary.com

۷_ الہی قائدین خیانتکاروں کی گمراہ کنندہ سازشوں اور دغا بازیوں کی زد میں ہوتے ہیں_
و لا تجادل عن الذين يختانون انفسهم ... و لو لا فضل الله عليك و رحمته

۸_ جو لوگ پیغمبر اکرم ﷺ کو گمراہی سے دوچار کرنے اور اشتباہ میں ڈالنے کے درپے تھے، انہوں نے صرف اپنے آپ کو گمراہی اور اشتباہ کی وادی میں جا گرایا_ لهمت طائفة منهم ان يضلوك و ما يضلون الا انفسهم و ما يضرونك من شيء

۹_ سازشی عناصر کی سازش کے مقابلے میں پیغمبر اکرم ﷺ کی جان کے تحفظ کا ضامن خود خداوند متعال ہے_
لهمت طائفة منهم ان يضلوك و ما يضلون الا انفسهم و ما يضرونك من شيء "ان یضلوک" اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ خیانتکاروں نے پیغمبر اکرم ﷺ کو گمراہ کرنے کی کوشش کی جبکہ جملہ "و ما یضرونک" ہوسکتا ہے ان کوششوں کی طرف اشارہ ہو جو انہوں نے پیغمبر اکرم ﷺ کی نابودی کیلئے کیں_

۱۰_ رسول ﷺ خدا پر نازل ہونے والا قرآن، حکمت اور براہ راست ہونے والے الہامات؛ خداوند متعال کا بہت بڑا فضل و کرم اور رحمت تھي_ و لو لا فضل الله عليك و رحمته ... و كان فضل الله عليك عظيما
کتاب و حکمت اور پیغمبر اکرم ﷺ کے جن علوم کا تذکرہ جملہ "و انزل اللہ علیک ..." میں ہوا ہے وہ بظاہر جملہ "لو لا فضل اللہ ..." میں بیان ہونے والی خاص رحمت اور فضل کا مصداق ہے_

۱۱_ پیغمبر اکرم ﷺ کا وحي، حکمت اور علم لدنی سے بہرہ مند ہونا; آپ ﷺ کیلئے خطا سے محفوظ رہنے کا پیش خیمہ اور گناہ سے معصوم رہنے کا سبب ہے_ و لو لا فضل الله ... انزل الله عليك الكتاب والحكمة و علمك ما لم تكن تعلم جملہ "و انزل اللہ" اپنے ماقبل والے جملہ کی علت بیان کررہا ہے اور اس کا معنی یہ ہے کہ چونکہ ہم نے آپ ﷺ پر قرآن و حکمت نازل کی ہے لہذا ان کی طرف سے آپ ﷺ کو منحرف کرنے کی کوششیں بیکار ثابت ہوں گی_

۱۲_ بعض دینی تعلیمات تک فقط الہامات الہی کے راستے سے ہی رسائي ممکن ہے_ و علمك ما لم تكن تعلم
جملہ "علمک ..." کا معنی یہ ہے کہ: خداوند متعال نے آپ کو ایسے معارف سکھائے ہیں جن تک آپ تجربہ، سائنس و غیرہ جیسے عام ذرائع کے ذریعے کبھی بھی نہیں پہنچ سکتے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۳_ خداوندمتعال کی طرف سے نازل ہونے والے فضل و کرم اور نعمت کے مختلف درجات ہیں_
و كان فضل الله عليك عظيما

۱۴_ اعمال کی حقیقت اور گناہ کی اصلیت سے آگاہي، انسان کو خطا اور گناہ کے ارتکاب سے محفوظ رکھتی ہے_
و لو لا فضل الله عليك و رحمته لهمت طائفة ... و علمك ما لم تكن تعلم

۱۵_ پیغمبر اکرم ﷺ خدا کے بہت بڑے فضل و کرم سے بہرہ مند تھے_ و كان فضل الله عليك عظيما

آنحضرت ﷺ: آنحضرت ﷺ اور خطا ۳، ۸;آنحضرت ﷺ پر الہام ۱۰;آنحضرت ﷺ پر وحی کا نزول ۱۱ ;آنحضرت ﷺ کا علم لدنی ۱۱;آنحضرت ﷺ کی حفاظت ۹;آنحضرت ﷺ کی حکمت ۱۱;آنحضرت ﷺ کی عصمت ۱، ۲، ۱۱;آنحضرت ﷺ کی قضاوت ۳، ٦;آنحضرت ﷺ کے فضائل ۲، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۵

اسلام: صدر اسلام کی تاریخ ۵، ٦، ۸

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا الہام ۱۲;اللہ تعالی کا فضل ۲، ٦، ۱۰،اللہ تعالی کی رحمت ۲، ٦، ۱۰;۱۵;اللہ تعالی کی نعمتوں کے مراتب ۱۳;اللہ تعالی کے افعال ۹; اللہ تعالی کے فضل کے مراتب ۱۳

انحراف: انحراف کے اسباب ۴

حکمت: حکمت کا نزول ۱۰

خطا: خطا سے معصوم ہونا ۱، ۲

خیانت کار: خیانتکار اور پیغمبر اکرم ﷺ ۳، ٦، ۸; خیانتکاروں کی ڈرامہ بازی ۴; خیانتکاروں کی سازش ۴،٦،۷; خیانتکاروں کا گمراہ کرنا ۷

دین: دینی تعلیمات ۱۲

علم: علم کے اثرات ۱۴

عمل: عمل کی حقیقت ۱۴

قاضي: قاضی کو خبردار کرنا ۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

قرآن کریم: قرآن کریم کا نزول ۱۰

گمراہ لوگ: گمراہ لوگوں کی گمراہی ۸

گمراہي: گمراہی کے عوامل ۳؛گمراہی کے موانع ۱۴

گناہ: گناہ سے معصوم ہونا ۱؛گناہ کی حقیقت ۱۴؛گناہ کے موانع ۱۴

مذہبی راہنما: مذہبی راہنماؤوں کو خبردار کرنا ۷

مشرکین: مشرکین اوربت پرستی ۵؛مشرکین اور پیغمبر اکرم ﷺ ۵

آیت ۱۱۴

﴿ لاَّ خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلاَّ مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلاَحٍ بَيْنَ النَّاسِ وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتَغَاء مَرْضَاتِ اللّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْراً عَظِيماً . ﴾

ان لوگوں کی اکثر رازکی باتوں میں کوئي خیر نہیں ہے مگر وہ شخص جو کسی صدقہ ، کار خیریا لوگوں کے درمیان اصلاح کا حکم دے اور جو بھی یہ سارے کام رضائے الہی کی طلب میں انجام دے گا ہم اسے اجر عظیم عطا کریں گے_

۱_ صدر اسلام میں کمزور ایمان کے مالک مسلمانوں کی اکثر سرگوشیاں اور رازوں کی باتیں ہر قسم کے خیر، بھلائی اور فائدہ سے خالی تھیں_ لا خیر فی کثیر من نجویھم "نجواھم" میں ضمیر "ھم" سے مراد وہ مسلمان ہیں جن کے بارے میں گذشتہ آیات میں گفتگو ہوئي ہے_

۲_ ان سرگوشیوں اور خفیہ مذاکرات کی انتہائي قدر و

Presented by: https://jafrilibrary.com

قیمت ہے جن کا مقصد دوسروں کو صدقہ ادا کرنے کا شوق دلانا اور انہیں نیک کاموں کی انجام دہی اور لوگوں کے درمیان میل ملاپ ایجاد کرنے کی دعوت دینا ہو_ لا خیر فی کثیر من نجویھم الا من امر بصدقة او معروف او اصلاح بین الناس

۳_ معاشرے کی خدمت بہت بڑی قدر و منزلت کی حامل ہے_من امر بصدقة او معروف او اصلاح بین الناس

۴_ انسان کا نیک سلوک اور اعمال ہمیشہ خدا اور اس کی خوشنودی کی خاطر انجام پانے چاہئیں_
و من یفعل ذلك ابتغاء مرضات اللہ فسوف نؤتیہ اجرا عظیما

۵_ خدتعالی کی عظیم پاداش سے بہرہ مند ہونا اس بات پر موقوف ہے کہ نیک اعمال رضائے خدا کے حصول کی نیت سے انجام دیئے جائیں_و من یفعل ذلك ابتغاء مرضات اللہ فسوف نؤتیہ اجراً عظیماً

۶_ اعمال کی قدر و قیمت کا معیار یہ ہے کہ تمام اعمال رضائے خدا کی خاطر انجام دیئے جائیں_
و من یفعل ذلك ابتغاء مرضات اللہ

۷_ لوگوں کو نیک اعمال کی دعوت کیلئے سرگوشیاں اور خفیہ مذاکرات کرنا خدا کی عظیم پاداش کا باعث ہے_
من نجویھم ... و من یفعل ذلك ابتغاء مرضات اللہ فسوف نؤتیہ اجراً عظیماً

۸_ محتاج لوگوں کی مدد کی دعوت دینے والے اللہ تعالی کی عظیم پاداش سے بہرہ مند ہوں گے_
الا من امر بصدقة ... فسوف نؤتیہ اجرا عظیما

۹_ لوگوں کو مل جل کر پر امن طور پر زندگی گذارنے کی دعوت دینے پر خدا کی عظیم پاداش نصیب ہوگی_
الا من امر بصدقة او معروف او اصلاح بین الناس ... نؤتیہ اجرا عظیما

۱۰_ لوگوں کی نیتوں اوراعمال کی مناسبت سے خداوند عالم کی پاداش کے مختلف مراتب و درجات ہیں_
و من یفعل ذلك ابتغاء مرضات اللہ فسوف نؤتیہ اجرا عظیما

۱۱_ خداوند عالم نے بے فائدہ مخفی گفتگو سے منع فرمایا ہے_لا خیر فی کثیر من نجویھم

امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں:...ان اللہ نھی عن القیل والقال ... ان اللہ عزوجل یقول

Presented by: https://jafrilibrary.com

فی کتابه لا خیر فی کثیر من نجواهم... خداوندعالم نے مخفی باتوں سے منع فرمایا ہے... خداوند متعال کا قرآن کریم میں ارشاد ہے: لا خیر فی کثیر من نجواھم... کہ ان کی رازکی اکثر باتوں میں کوئي خیرو بھلائي نہیں... [1]

۱۲_ قرض حسنہ کے متعلق نصیحت کے بارے میں خفیہ گفتگو کرنا انتہائي پسندیدہ اور اچھا کام ہے_

لا خیر فی کثیر من نجویهم الا من امر بصدقة او معروف امام صادق عليه‌السلام مذکورہ بالا آیت میں آنے والے کلمہ معروف کے بارے میں فرماتے ہیں: "یعنی بالمعروف القرض" معروف سے مراد قرض ہے_ [2]

۱۳_ لوگوں کے درمیان میل ملاپ اور خوشگوار ماحول ایجاد کرنا ایک پسندیدہ کام ہے، حتی اگر جھوٹی باتوں کے ذریعے ہی کیا جائے_ لا خیر فی کثیر من نجویهم الا ... اصلاح بین الناس امام صادق عليه‌السلام "اصلاح بین الناس" کے بارے میں فرماتے ہیں: تسمع من الرجل کلاماً یبلغه فتخبث نفسه فتلقاه فتقول سمعت من فلان قال فیك من الخیر کذا و کذا خلاف ما سمعت منه [3] آپ کسی شخص کے بارے میں کس سے کوئي بری بات سنتے ہیں پھر اس شخص سے ملتے ہیں (جس کے بارے میں بات کی گئي ہے) توکہتے ہیں میں نے فلاں شخص سے آپ کے بارے میں ایسی اچھی باتیں سنی ہیں (جبکہ یہ بات حقیقت کے خلاف ہے جو کہ اس نے سنی تھي)

اسلام: صدر اسلام کی تاریخ ۱

اصلاح: اصلاح ذات البین ۱۳; اصلاح کی دعوت ۲

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی پاداش ۵، ۸،۹،۱۰; اللہ تعالی کی رضا ۴، ۵، ۶; اللہ تعالی کی طرف سے ممنوع امور ۱۱

پاداش: پاداش کے اسباب ۷، ۸; پاداش کے مراتب ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰

تحریک: تحریک کے عوامل ۱۰

---

۱) کافی ج ۵ ص ۳۰۰ ح ۲; نور الثقلین ج ۱ ص ۵۴۹ ح ۵۵۹_

۲) کافی ج ۴ ص ۳۴ ح ۳; نور الثقلین ج ۱ ص ۵۴۹ ح ۵۵۸_

۳) کافی ج ۲ ص ۳۴۱ ح ۱۶; نور الثقلین ج ۱ ص ۵۵۰ ح ۵۶۲_

Presented by: https://jafrilibrary.com

جھوٹ: جائز جھوٹ ۱۳

خیر: خیر کی دعوت ۱۲؛ خیر کی طرف دعوت دینے کی پاداش ۸، ۹

روایت: ۱۱، ۱۲، ۱۳

سرگوشي: سرگوشیوں سے منع کرنا ۱۱؛قدر و قیمت کی حامل سرگوشیاں ۲، ۱۲؛نیکی کے متعلق سرگوشی ۲،۷

صدقہ: صدقہ ادا کرنے کی تشویق ۲

ضرورت مند افراد: ضرورت مند افراد کی مدد کرنا ۸

عمل: پسندیدہ عمل ۱۲، ۱۳؛قدر و قیمت والا عمل ۶؛نیک عمل کی دعوت ۲، ۷؛نیک عمل کی قدر و قیمت ۴؛نیک عمل کے اثرات ۵

قدر و قیمت: قدر و قیمت کا معیار ۴، ۶

قرض حسنہ: قرض حسنہ کی دعوت ۱۲

مسلمان: صدر اسلام کے مسلمان ۱؛ مسلمانوں کے خفیہ مزاکرات ۱

معاشرہ: اصلاح معاشرہ کی اہمیت ۱۳؛معاشرہ کی خدمت کی قدر و قیمت ۳

میل جول: پسندیدہ میل جول ۹

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۱۵

﴿ وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءتْ مَصِيراً ﴾

اور جو شخص بھی ہدایت کے واضح ہو جانے کے بعد رسول سے اختلاف کرے گا اور مومنین کے راستہ کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ اختیار کرے گا اسے ہم ادھر ہی پھیر دیں گے جدھر وہ پھر گیا ہے اور جہنم میں جھونک دیں گے جو بدترین ٹھکانا ہے_

۱_ رسول خدا سے دشمنی اور مخالفت، جہنم کے عذاب سے دوچار ہونے کا موجب ہے_

و من يشاقق الرسول ... نوله ما تولى و نصله جهنم و سائت مصيراً "يشاقق"، شقق کے مادہ سے ہے اور اس کا معنی مخالفت اور دشمنی کرنا ہے (مجمع البیان)

۲_ پیغمبر اکرم ﷺ کی مخالفت اور تفرقہ اندازی حرام اور بہت بڑا گناہ ہے_ و من يشاقق الرسول ... و يتبع غير سبيل المؤمنين نوله ما تولى و نصله جهنم

۳_ پیغمبر اکرم ﷺ کی مکمل پیروی کرنا ایمان کی علامت ہے_ و من يشاقق الرسول من بعد ما تبين له الهدي و يتبع غير سبيل المومنين یہ اس بناپر ہے کہ جملہ "يتبع ..." جملہ "و من يشاقق ..." کے مضمون کیلئے تفسیر ہو_ اور اس سے واضح ہوتا ہے کہ اہل ایمان کی راہ و روش کبھی بھی یہ نہیں رہی کہ رسول خدا ﷺ کی مخالفت کریں_ بنابریں مومن وہ ہے جو ہمیشہ رسول ﷺ خدا کی پیروی کرے_

۴_ ہدایت اور حق کی شناخت ذمہ داری کا جذبہ پیدا کرتی ہے_ من بعد ما تبين له الهدي

۵_ رسول خدا ﷺ کے مخالفین کا جہنم کے عذاب سے دوچار

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہونا اس بات پر موقوف ہے کہ وہ رسول خدا ﷺ کی حقانیت سے آگاہ ہوں_ و من يشاقق الرسول من بعد ما تبين له الهدى ... نصله جهنم

٦_ خداوند متعال بغير بيان كيلئے كسى كو عذاب نہيں ديگا_ و من يشاقق الرسول من بعد ما تبين له الهدي ... نصله جهنم

٧_ عذاب جہنم سے چھٹکارا پانے کی شرط یہ ہے کہ پیغمبر اکرم ﷺ کے عدالتی احکام کو قبول کیا جائے اور مومنین کے ساتھ یک جہتی برقرار رکھی جائے_ و من يشاقق الرسول من بعد ما تبين له الهدى و يتبع غير سبيل المومنين

گذشتہ آیات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے عدالتی احکام کی مخالفت اور موافقت مذکورہ بالا آیت شریفہ کے موردنظر مصادیق میں سے ہے_

٨_ اہل ایمان، راہ رسول ﷺ خدا کے راہی ہیں_ و من يشاقق الرسول ...و يتبع غير سبيل المؤمنين

٩_ راہ دین طے کرنے کیلئے مؤمنین کی راہ و روش کے علاوہ کوئي دوسری روش اختیار کرنا رسول ﷺ خدا کے ساتھ مخالفت ہے_ و من يشاقق الرسول ... و يتبع غير سبيل المؤمنين یہ اس احتمال کی بناپر ہے جب جملہ "و يتبع ..." جملہ "يشاقق الرسول" کے مضمون کیلئے مصداق کا بیان ہو_

١٠_ رسول خدا ﷺ اور الہی قائدین کی مخالفت، ایک با ایمان معاشرے کی وحدت توڑنے کا نکتہ آغاز ہے_

و من يشاقق الرسول ... و يتبع غير سبيل المؤمنين ہوسکتا ہے کہ جملہ" و يتبع ..."جملہ" من يشاقق ..." كيلئے نتيجہ کے طور پر بیان ہوا ہو_ یعنی جو شخص رسول خدا ﷺ کی مخالفت کا مرتکب ہو نتیجتاً وہ اہل ایمان کے علاوہ کسی اور راہ پر گامزن ہے اور مسلمانوں کی صفوں میں انتشار پھیلانے کا باعث بنا ہے_

١١_ خداوند متعال؛پیغمبر اکرم ﷺ کے مخالفین اور با ایمان معاشرے میں تفرقہ پھیلانے والوں کو اپنی ولایت سے نکال باہر کرتا ہے اور انہیں اپنے حال پر چھوڑ دیتا ہے_ و من يشاقق الرسول ... و يتبع غير سبيل المومنين نوله ما تولي

١٢_ گمراہ لوگوں کی حکومت اور فرمانروائي کی دلدل میں دھنسنا رسول خدا ﷺ کی مخالفت کا نتیجہ ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و من يشاقق الرسول ... و يتبع غير سبيل المومنين نوله ما تولي

۱۳_ مؤمنین کی عملی سیرت اس صورت میں حجت ہے جب سنت رسول ﷺ کے مخالف نہ ہو_

و من يشاقق الرسول ... و يتبع غير سبيل المومنين جملہ "يتبع غير سبيل المومنين" یہ بیان کررہا ہے کہ مؤمنین کی سیرت حجت ہے اور جملہ" من يشاقق الرسول " سیرت کی حجیت کو اس چیز سے مقید کررہا ہے کہ یہ سنت رسول ﷺ یا کسی دوسری شرعی دلیل کے ساتھ مخالف نہ ہو_

۱۴_ مومنین کا اجماع جب دوسرے شرعی دلائل کے ساتھ مخالف ہو تو اس کی کوئی حیثیت نہیں_

و من يشاقق الرسول ... و يتبع غير سبيل المؤمنين

۱۵_ با ایمان معاشرے کی صفوں میں انتشار پھیلانا، عذاب جہنم کا باعث ہے_ و من ... يتبع غير سبيل المومنين نوله ما تولى و نصله جهنم

۱۶_ جہنم انتہائی برا انجام اور منحوس ٹھکانہ ہے_ و نصله جهنم و سائت مصيرا

۱۷_ جہنم، مرتد افراد کا ٹھکانہ ہے_ و من يشاقق الرسول من بعد ما تبين له الهدي ... نصله جهنم

آیت شریفہ کے شان نزول کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ یہ آیت بعض مسلمانوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے، یہ کہا جا سکتا ہے کہ جملہ" من بعد ما تبين له الهدي" ارتداد کی طرف اشارہ کررہا ہو_

۱۸_ جو شخص دنیا میں کسی کو اپنا رہبر چنے گا، قیامت میں بھی وہی اس کا رہبر ہوگا_

و يتبع غير سبيل المومنين نوله ما تولي جب دو افراد نے تمسخر کے طور پر ایک گرگٹ کو امیر المومنین کہہ کر پکارا تو حضرت علی عليه‌السلام نے ان کے بارے میں فرمایا: دعهما فهو امامهما يوم القيامة اما تسمع الى الله يقول:" نوله ما تولي" انہیں اپنے حال پر چھوڑ دو_ قیامت کے دن یہی گرگٹ ان کا امام ہوگا_ کیا تم نے خداوند عالم کا یہ ارشاد نہیں سنا کہ "نوله ما تولي" جو جدھر پھر گیا ہم بھی اسے ادھر ہی پھیر دیں گے_[1]

آنحضرت ﷺ :

---

۱) تفسیر عیاشي، ج۱، ص ۲۷۵، ح ۲۷۳، نور الثقلین، ج ۱، ص ۵۵۱، ح ۵۶۸_

Presented by: https://jafrilibrary.com

آنحضرت ﷺ سے دشمنی کی سزا ۱; آنحضرت ﷺ کی اطاعت ۳; آنحضرت ﷺ کی حقانیت ۵; آنحضرت ﷺ کی قضاوت قبول کرنا ۷; آنحضرت ﷺ کی مخالفت ۹، ۱۰; آنحضرت ﷺ کی مخالفت کی حرمت ۲; آنحضرت ﷺ کی مخالفت کے اثرات ۱۲

آنحضرت ﷺ کے پیروکار ۸

اجماع: اجماع کے حجت ہونے کی شرائط ۱۴

احکام: ۲ احکام کی قدر و قیمت ۱۴

اختلاف: اختلاف پھیلانے کا گناہ ۲; اختلاف پھیلانے کی حرمت ۲; اختلاف کی سزا ۱۱، ۱۵; اختلاف کے عوامل ۱۰

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا عذاب ٦; اللہ تعالی کی ولایت سے محروم ہونا ۱۱

ایمان: ایمان کی علامات ۳

جہنم: جہنم کا شوم اور برا ہونا ۱٦ ; جہنم کا عذاب ۱، ۱۵

حق: حق شناسی کے اثرات ۴

راہبر: راہبر کی مخالفت ۱۰; راہبر کے ساتھ محشور ہونا ۱۸

روایت: ۱۸

سنت: سنت کی اطاعت ۱۳ ; سنت کی قدر و قیمت ۱۳

طاغوت: طاغوت کی ولایت ۱۲

عذاب: بغیر بیان کے عذاب کرنا ٦; عذاب سے چھٹکارا پانے کی شرائط ۷; عذاب کے موجبات ۱، ۵، ۱۵

علم: علم اور ذمہ داری ۴

فقہی قواعد: ٦

قیامت:

Presented by: https://jafrilibrary.com

قیامت کا حساب و کتاب ۱۸

گمراہي: گمراہی کے اسباب ۱۲

گناہ: کبیرہ گناہ ۲

محرمات: ۲

مخالفین: پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مخالفین کی سزا ۵، ۱۱

مرتد: مرتد جہنم میں ۱۷; مرتد کا انجام ۱۷

مؤمنین: سیرت مؤمنین کا حجت ہونا ۱۳; مؤمنین سے دوستی ۷; مؤمنین کے فضائل ۸، ۹

ہدایت: ہدایت کے اثرات ۴

آیت ۱۱٦

﴿ إِنَّ اللّهَ لاَ يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَن يَشَاءُ وَمَن يُشْرِكْ بِاللّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلاَلاً بَعِيداً ﴾.

خدا اس بات کو معاف نہیں کر سکتا کہ اس کا شریک قرار دیا جائے اور اس کے علاوہ جس کو چاہے بخش سکتا ہے اور جو خدا کا شریک قرار دے گا وہ گمراہی میں بہت دور تک چلا گیا ہے_

۱_ شرک ناقابل معافی گناہ اور انحراف ہے_ ان اللہ لا یغفر ان یشرک بہ

۲_ شرک سے کم تر ہر گناہ قابل بخشش و مغفرت ہے_ و یغفر ما دون ذلك لمن يشاء کلمہ "دون" کمتر کے معنی میں استعمال ہوتا ہے_

۳_ شرک کی حد تک گناہ قابل معافی نہیں ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ان الله لا يغفر ان يشرك به و يغفر ما دون ذلك چونکہ کلمہ "دون" کا معنی کمتر ہے_بنابریں اگر گناہ شرک کی حدتک پہنچ جائے تو بخشش کے قابل نہیں ہے_

۴_ گناہوں کی بخشش خداوندمتعال کی مشیت کے ساتھ مشروط ہے_و يغفر ما دون ذلك لمن يشاء

۵_ خداوند عالم کے بارے میں شرک کا ارتکاب سب سے بڑے گناہوں میں سے ہے_ان الله لا يغفر ان يشرك به و يغفر ما دون ذلك

۶_ رسول خدا ﷺ کے ساتھ دشمنی اور مخالفت کرنا اور با ایمان معاشرہ کی وحدت کو پارہ پارہ کرنا شرک کے زمرے میں آتا ہے_و من يشاقق الرسول ... ان الله لا يغفر ان يشرك به اگر جملہ "ان الله لا يغفر..." جملہ "نصلہ جہنم" کی علت کا بیان ہو تو یہ اس بات کی طرف اشارہ ہوگا کہ رسول خدا ﷺ کے ساتھ دشمنی اور مخالفت کرنا اور با ایمان معاشرہ کی وحدت میں رخنہ ڈالنا ایک قسم کا خدا کے ساتھ شرک ہے_

۷_ گناہگار کو اپنے گناہ سے خوفزدہ اور خدا کی مغفرت سے امیدوار رہنا چاہیئے_ان الله ... و يغفر ما دون ذلك لمن يشاء

خداوند متعال نے اس بات کی طرف اشارہ کرکے کہ گناہوں کی بخشش یقینی و حتمی نہیں ہوگی بلکہ یہ صرف اس کی مشیت پر موقوف ہے، یہ چاہا ہے کہ ایک طرف سے انسانوں کو رحمت و مغفرت سے امیدوار کرے اور دوسری طرف سے انہیں ان کے گناہوں سے ڈرائے_

۸_ جو مشرکین اور گناہگار بخشے نہیں جائیں گے وہ دوزخ کے عذاب میں گرفتار ہوں گے_

نصله جهنم ... ان الله لايغفر ان يشرك به اگر جملہ "ان الله ..." جملہ "نصلہ جھنم" کی علت ہو تو واضح ہوجاتا ہے کہ جہنم سے چھٹکارا پانا یا جہنم واصل ہونا گناہوں کی بخشش یا عدم بخشش پر موقوف ہے_

۹_ وہ گناہگار جنہوں نے اپنے آپ کو شرک سے آلودہ نہیں کیا انہیں مغفرت الہی کی امید رکھنی چاہیئے_و يغفر ما دون ذلك لمن يشاء

۱۰_ اللہ تعالی کے ساتھ شرک کا مرتکب ہونے والا گمراہی و ضلالت کی انتہائی گہرائیوں اور پست ترین درجہ میں ہوتا ہے_و من يشرك بالله فقد ضل ضلالاً بعيداً

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۱_ ضلالت وگمراہی کے کئي درجے ہیں_ و يغفر ما دون ذلك لمن يشاء و من يشرك بالله فقد ضل ضللاً بعيداً

آنحضرت ﷺ : آنحضرت ﷺ سے دشمنی کرنا ٦

اختلاف: اختلاف ڈالنے کا گناہ ٦

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی مشیت ۴; اللہ تعالی کی مغفرت کی امید رکھنا ۷، ۹

انحراف: انحراف کے موارد ۱

بخشش: بخشش کے اسباب ۴

جہنم: جہنم کا عذاب ۸

خوف: گناہ سے خوف ۷

شرک: شرک کا گناہ ۱، ۲، ۳، ۵; شرک کی سزا ۱; شرک کے موارد ٦

گمراہي: گمراہی کے درجات ۱۰، ۱۱

گناہ: گناہ کبیرہ ۵; گناہ کی بخشش ۴، ۳، ۲

گناہگار: گناہگاروں کی بخشش ۹; گناہگاروں کی سزا ۸

مشرکین: مشرکین کی سزا ۸; مشرکین کی گمراہی ۱۰

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۱۷

﴿ إِن يَدْعُونَ مِن دُونِهِ إِلاَّ إِنَاثاً وَإِن يَدْعُونَ إِلاَّ شَيْطَاناً مَّرِيداً ﴾.

یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر بس عورتوں کی پرستش کرتے ہیں اور سرکش شیطان کو آواز دیتے ہیں_

۱_ خداوندمتعال کے علاوہ ہر معبود ضعیف اور مغلوب حوادث ہے_ان يدعون من دونه الا اناثاً

"اناث"" انثي"کی جمع ہے جس کا معنی ایک ضعیف اورتاثیرپذیر موجود ہے_

۲_ مشرکین ایسے بتوں اور مجسموں کی پوجا پاٹ کیا کرتے تھے جن کے نام عورتوں جیسے تھے_ان يدعون من دونه الا اناثاً

۳_ صرف خداوند متعال ہے، جو قاہر و غالب ہے،تاثیرپذیر نہیں اور عبادت کے لائق ہے_ان يدعون من دونه الا اناثاً

۴_ خدا وند عالم کے علاوہ کوئي بھی موجود خدائي اور عبادت کی صلاحیت نہیں رکھتا_ان يدعون من دونه الا اناثاً

۵_ موجودات کا تاثیرپذیر ہونا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ان میں خدائي اور عبادت کی صلاحیت نہیں پائي جاتي_
ان يدعون من دونه الا اناثاً

۶_ شیطان ایک سرکش اورہر قسم کے خیر و فضیلت سے عاری موجود ہے_و ان يدعون الا شيطاناً مريداً

"مرید" کا مصدر مرود ہے جسکا معنی سرکشي اور طاعت سے خارج ہونا ہے (مجمع البیان)_ مفردات راغب نے مرید کا معنی خیر سے عاری ہونا کیا ہے_

۷_ خداوند عالم کے علاوہ کسی بھی معبودکی عبادت کرنا در اصل شیطان کی پرستش ہے_
ان يدعون ... و ان يدعون الا شيطاناً مريداً

Presented by: https://jafrilibrary.com

۸_ شیطان کی اطاعت، بت پرستی کی بنیاد ہے_ ان یدعون من دونه الا اناثا و ان یدعون الا شیطاناً مریداً

چونکہ "ان یدعون من ..." اور "ان یدعون الا شیطاناً ..." دونوں جملے حصر کے حامل ہیں اور ہر ایک کا مفہوم دوسرے کے منطوق کی نفی کرتا ہے_ لہذا تنافی و تضاد دور کرنے کیلئے کہا جاسکتا ہے کہ دوسرا جملہ پہلے جملہ کے مضمون کی علت بیان کررہا ہے، یعنی بت پرستی کی علت شیطان کی اطاعت ہے_ قابل ذکر ہے کہ اس نظریہ کی بنا پر دوسرے جملے میں "یدعون" کا معنی پرستش نہیں بلکہ اطاعت ہے_

اللہ تعالی: اللہ تعالی کے ساتھ مختص امور ۴

بت پرستي: بت پرستی کا سرچشمہ ۸

شرک: شرک عبادی ۷

شیطان: شیطان کی اطاعت ۷، ۸; شیطان کی بغاوت ۶ ; شیطان کی سرزنش ۶; شیطان کی صفات ۶

عبادت: خدا کی عبادت ۳، ۴

مشرکین: مشرکین کی بت پرستی ۲

معبود: باطل معبودوں کی ناتوانی ۱; پسندیدہ معبود ۳، ۴، ۵; معبود کی شرائط ۵

موجودات: موجودات کی صفات ۵

آیت ۱۱۸

﴿ لَّعَنَهُ اللّهُ وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيباً مَّفْرُوضاً ﴾.

جس پر خدا کی لعنت ہے اور اس نے خدا سے بھی کہہ دیا کہ میں تیرے بندوں میں سے ایک مقرر حصہ ضرور لے لوں گا
_

۱_ شیطان پر خدا کی لعنت ہے اور وہ اللہ کی رحمت سے دور ہے_ لعنه اللہ

۲_ شیطان کا لوگوں کو گمراہ کرنے اور دھوکہ دینے کا پکا

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور مصمم ارادہ_ و قال لاتخذن من عبادك نصيباً مفروضا فعل "لا تخذن" میں لام قسم اور نون تاکید اس بات پر دلالت کررہے ہیں کہ شیطان لوگوں کو گمراہ کرنے کا پکا ارادہ رکھتا ہے_

۳_ شیطان نے تاکید کی ہے کہ لوگوں کو اپنی بندگی اختیار کرنے پر اکسائے گا_ قال لا تخذن من عبادك نصيبا مفروضا

اگر "عبادک" عبودیت تشریعی کی جانب ناظر ہو تو پھر "لاتخذن..." میں شیطان کی مراد یہ ہوگی کہ بعض بندے جو تیری اطاعت کرتے ہیں انہیں اپنی اطاعت پر اکساؤں گا_

۴_ شیطان کی رحمت الہی سے دوری اس چیز کی بنیاد بنتی ہے کہ وہ خدا کے بندوں کو گمراہ کرنے کا ارادہ کرے_ لعنه الله و قال لاتخذن من عبادك نصيباً مفروضا

۵_ شیطان بعض لوگوں کو اپنے ذریعہ گمراہ کرنے سے مایوس ہے_ و قال لاتخذن من عبادك نصيباً مفروضاً

بلا شک و شبہ شیطان تمام لوگوں کو گمراہ کرنا چاہتا ہے_ لہذا اس کا یہ کہنا کہ میں بعض بندوں کو اپنی اطاعت میں لے آؤں گا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ وہ تمام لوگوں کو گمراہ کرنے سے مایوس اور نا امید ہے_

۶_ شیطان اس بات کا اعتراف و اقرار کرتا ہے کہ تمام لوگوں کا پروردگار اور مالک خداوند متعال ہے_ و قال ... من عبادك

۷_ خداوندمتعال نے لوگوں کو شیطان کے بہلاوے میں آنے اور اس کے ذریعے منحرف ہونے کے خطرہ سے خبردار کیا ہے_ و قال لاتخذن عن عبادك نصيبا مفروضاً

۸_ شرک اوربت پرستي; خدتعالی کی عبودیت و بندگی سے انحراف اور شیطان کا تسلط قبول کرنے کے دائرے میں آتے ہیں_ ان يدعون من دونه الا اناثاً ... قال لاتخذن من عبادك نصيبا مفروضاً

۹_ شیطان بندگان خدا میں سے ہر ایک میں اپنے سہم و حصہ کی تلاش میں ہوتا ہے_

و قال لاتخذن من عبادك نصيبا مفروضاً جملہ "لاتخذن" کا دو طرح سے معنی کیا جاسکتا ہے_ ایک یہ کہ بعض بندوں کو اپنی اطاعت میں لے آؤں گا او دوسرا یہ کہ ہر بندے میں اپنا حصہ پیدا کروں گا تاکہ وہ مکمل طورپر خدا کا مطیع نہ ہو_ مذکورہ بالا مطلب اسی دوسرے معنی کی بناپر اخذ کیا گیا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا خبردار کرنا ۷; اللہ تعالی کی ربوبیت ۶; اللہ تعالی کی رحمت ۱، ۴; اللہ تعالی کی لعنت ۱; اللہ تعالی کی مالکیت ۶

بت پرستي: بت پرستی کا گناہ ۸

شرک: شرک کا گناہ ۸

شیطان: شیطان پر لعنت ۱; شیطان کا ایمان ۶; شیطان کا گمراہ کرنا ۲، ۳، ۴، ۵، ۷; شیطان کا مایوس ہونا ۵; شیطان کا محروم ہونا ۴; شیطان کی اطاعت ۸; شیطان کے مقاصد و اہداف ۹; شیطان کی ولایت قبول کرنا ۸

عبادت: شیطان کی عبادت ۳

گمراہي: گمراہی کے اسباب ۲، ۷

آیت ۱۱۹

﴿ وَلأُضِلَّنَّهُمْ وَلأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الأَنْعَامِ وَلآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّهِ وَمَن يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيّاً مِّن دُونِ اللّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَاناً مُّبِيناً ﴾.

اور انھیں گمراہ کروں گا _ امیدیں دلاؤں گا اور ایسے احکام دوں گا کہ وہ جانوروں کے کان کاٹ ڈالیں گے پھر حکم دوں گا تو اللہ کی مقررہ خلقت کو تبدیل کردیں گے اور جو خدا کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا ولی اور سرپرست بنائے گا وہ کھلے ہوئے خسارہ میں رہے گا_

۱_ شیطان نے لوگوں کو گمراہ کرنے کی قسم کھائي اور پکا ارادہ کیا ہے_ و لا ضلنهم فعل "لا ضلنهم" میں لام قسم اور نون تاکید

Presented by: https://jafrilibrary.com

شیطان کے قطعی اور پکے ارادہ پر دلالت کرتے ہیں_

۲_ شیطان نے لوگوں کو بیہودہ آرزوؤں میں سرگرد۲ان رکھنے کی قسم کھائي اور مضبوط ارادہ کیا ہے_ و لامنینهم "امنین" کا مصدر" تمنیة" ہے جسکا معنی موہوم و خیالی قسم کی آرزوئیں ذہن میں ڈالنا ہے_

۳_ بے معنی اور بیجا قسم کی آرزوئیں اور تمایلات، انسان پر شیطان کے غلبہ و تسلط کی علامت_ و لامنینهم

۴_ انسان کی فطرت یہ ہے کہ وہ خدا کی تلاش کرے اور راہ حق پر گامزن ہو_ لاتخذن من عبادك نصيباً مفروضاً _ و لا ضلنهم جملہ" لا ضلنهم "سے جو گمراہ کرنے کا استفادہ ہوتا ہے اس سے پہلے یقینا ہدایت ہونی چاہیئے تا کہ گمراہ کرنا صادق آئے اور گمراہی سے پہلے کی ہدایت تمام انسانوں کی نسبت ہدایت فطری ہے_

۵_ بیہودہ اور شیطانی آرزوئیں ناپسندیدہ ہیں_ و لامنینهم

٦_ شیطان کا بعض لوگوں کو چننے کا مقصد یہ ہے کہ انہیں گمراہ کرے، آرزوں کا اسیر بنائے اور اپنے تحت فرمان لے آئے_ و قال لا تخذن من عبادك نصيبا مفروضا_ و لاضلنهم و لامنينهم و لا مرنهم

۷_ شیطان لوگوں کو اس بات پر اکساتا کہ جانوروں سے استفادہ حرام کرنے کیلئے ان کے کان کاٹ دیں اور چیرا لگادیں_ و لا مرنهم فليبتكن اذان الانعام "یبتک" کا مصدر" تبتیک " ہے جسکا معنی چیرا لگانا اور کاٹنا ہے_ زمانہ جاہلیت میں مشرکین کے درمیان یہ رسم رائج تھی کہ وہ کسی جانور کا گوشت یا اس سے مال برداری کا کام لینے کو حرام قرار دینے کیلئے علامت کے طور پر اس کا کان کاٹ دیتے یا انہیں چیرا لگا دیتے تھے_

۸_ شیطان انسان کو دعوت دیتا ہے کہ وہ خدا کی حلال کی ہوئي چیزوں کو حرام قرار دے_ و لامرنهم فليبتكنء اذان الانعام

۹_ معاشرے میں خرافاتی افکار و نظریات کو رواج دینے والا شیطان ہے_ و لا مرنهم فليبتكنء اذان الانعام

۱۰_ شیطان اس کے درپے ہے کہ انسانوں کو خدا کی مخلوقات میں تبدیلی پیدا کرنے پر اکسائے(جیسے

Presented by: https://jafrilibrary.com

عورت کو مرد میں تبدیل کرنا اور...) و لامرنھم فلیغیرن خلق اللہ

۱۱_ انسان کا اپنی فطرت سے منحرف ہونے کا سبب شیطان ہے_ و لامرنھم فلیغیرن خلق اللہ

۱۲_ شیطانی محرکات کے باعث موجودات کا اپنی فطرت اور اولین خلقت میں تبدیلی ایجاد کرنا حرام ہے_

و لامرنھم فلیغیرن خلق اللہ خلق سے مراد بظاہر مخلوق اور خلق شدہ ہے_

۱۳_ گمراہ اور آرزوؤں کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے افراد شیطان کے فرمانبردار اور مطیع ہیں_ و لا ضلنھم و لامنینھم و لامرنھم فلیبتکن ... فلیغیرن آیت میں ذکر ہونے والی ترتیب کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ چیز روشن ہوجاتی ہے کہ انسان گمراہی اور کھوکھلی آرزوؤں اور خواہشات کا دلدادہ ہونے کے بعد شیطان کا بہترین مطیع بن جاتا ہے_

۱۴_ خواہشات اور آرزوئیں، شیطان کی خواہشات کی تکمیل کا پیش خیمہ ہیں_ و لامنینھم و لامرنھم فلیبتکن ... فلیغیرن خلق اللہ جملہ "ولامنین" (میں انہیں ضرور خیال باقی پر اکساؤں گا) کو جملہ "لامرنھم" پر مقدم کرنا اس بات کی علامت ہے کہ شیطان پہلے انسان کو کھوکھلی آرزوؤں پر اکساتا اور پھر اپنے اوامر ان کے دل میں ڈالتا ہے_

۱۵_ خدا کی ولایت کو چھوڑ کر شیطان کی ولایت قبول کرنا واضح اور آشکار گھاٹا ہے_ و من یتخذ الشیطان ولیا من دون اللہ فقد خسر خسراناً مبیناً

۱۶_ شیطان کے احکام پر عمل کرنا در اصل اس کی ولایت و سرپرستی قبول کرنے کے زمرے میں آتا ہے_

و لا مرنھم فلیغیرن خلق اللہ و من یتخذ الشیطان ولیاً

۱۷_ شیطان کا رحمت الہی سے دور ہونا، خود کی طرف سے گمراہ کرنے، خرافات اور توہم پرستی کی ترویج اور فساد پھیلانے کا سبب ہے_لعنہ اللہ و قال ... لا ضلنھم و لا منینھم و لامرنھم فلیبتکنء اذان الانعام

۱۸_ نامناسب اعمال اور ناپسندیدہ طرز عمل اختیار کرنے کی دعوت دینا شیطانی فعل ہے_

و لامرنھم فلیبتکن ... و لامرنھم فلیغیرن خلق اللہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۹_ شیطان کی ولایت و سرپرستی قبول کرنے والے افراد کھلا گھاٹے کا شکار ہیں_ و من یتخذ الشیطان ولیا من دون الله فقد خسر خسراناً مبیناً

۲۰_ صرف خداوند متعال، انسانوں پر ولایت کا حق رکھتا ہے_ و من یتخذ الشیطان ولیاً من دون الله فقد خسر خسراناً مبیناً

۲۱_ لوگوں کو گمراہ کرنے اور انہیں اپنی سرپرستی میں لانے کیلئے شیطان کی راہ و روش یہ ہے کہ پہلے افکار میں انحراف اور باطل آرزوئیں ایجاد کرتا ہے اور پھر اپنے تحت فرمان لے آتا ہے_ و لا ضلنهم و لامنینهم ... و لامرنهم فلیغیرن خلق الله و من یتخذ الشیطان ولیاً

۲۲_ دوسروں کے افکار اور فرامین قبول کرنا ان کی ولایت قبول کرنا ہے_ و لا ضلنهم و لامنینهم و لامرنهم ... و من یتخذ الشیطان ولیاً

۲۳_ انسان دو راہے پر کھڑا ہے کہ ولایت خدا کو قبول کرے یا شیطان کی ولایت_ و من یتخذ الشیطان ولیاً من دون الله

۲۴_ شیطان لوگوں کو دین خدا میں تحریف کرنے پر اکساتا ہے_ لامرنهم فلیغیرن خلق الله امام باقر عليه‌السلام نے مذکورہ آیت میں استعمال ہونے والے کلمہ" خلق الله" کے بارے میں فرمایا: "دین الله" اس سے مراد دین خدا ہے_ (۱)

آرزو: آرزو کے اثرات ۱۴;باطل آرزو ۲۱;شیطانی آرزو ۵;ناپسندیدہ آرزو ۲، ۳، ٦، ۱۳;ناپسندیدہ آرزو پر سرزنش ۵

احکام: ۱۲

اکسانا: اکسانے کے اسباب ۷، ۲۴

اللہ تعالی: اللہ تعالی سے مختص امور ۲۰;اللہ تعالی کی رحمت سے محروم ہونا ۱۷ ; اللہ تعالی کی ولایت ۱۵، ۲۰; اللہ تعالی کی ولایت کو قبول کرنا ۲۳

انحراف: انحراف کے عوامل ۱۴;فکری انحراف ۲۱

انسان: انسان کی فطرت ۴;انسان کی لغزش ۲۳

---

۱) تفسیر عیاشي، ج ۱ ص ۲۷۶ ح ۲۷۶; تفسیر برھان ج ۱ ص ۴۱۶ ح ۴_

Presented by: https://jafrilibrary.com

جنس: جنس کی تبدیلی ۱۰

جھکاؤ: ناپسندیدہ جھکاؤ ۳

چوپائے: چوپایوں کی تحریم ۷

حلال: حلال کو حرام قرار دینا ۸

خرافات: خرافات کا سرچشمہ ۹، ۱۷

خواہشات: شیطانی خواہشات ۱۴

دین: دین میں بدعت ۸;دین میں تحریف ۲۴

روایت: ۲۴

شیطان: شیطان کا تسلط و غلبہ ۳، ۶;شیطان کا فساد پھیلانا ۱۷ ; شیطان کا کردار ۷، ۸، ۱۰، ۲۴;شیطان کا گمراہ کرنا ۱، ۲، ۷، ۹، ۱۱، ۲۱;شیطان کا محروم ہونا ۱۷;شیطان کی اطاعت ۱۳، ۱۶;شیطان کی قسم ۱، ۲;شیطان کی ولایت ۲۱;شیطان کی ولایت کو قبول کرنا ۱۵، ۱۶، ۱۹، ۲۳ ; شیطان کے اہداف و مقاصد ۶، ۲۱;شیطان کے گمراہ کرنے کے عوامل و اسباب ۱۷

شیطان کے پیروکار: ۶

عقیدہ: باطل عقیدہ ۷;باطل عقیدے کی بنیاد ۹

عمل: شیطانی عمل ۱۸ ناپسندیدہ عمل ۱۲ ;ناپسندیدہ عمل کی دعوت ۱۸

فطرت: حق طلبی کی فطرت ۴;خدا جوئی کی فطرت ۴;فطرت سے انحراف کے اسباب ۱۱

گمراہ افراد: ۱۳

گمراہي: گمراہی کا پیش خیمہ ۲;گمراہی کے عوامل ۱، ۶، ۱۱، ۲۳ محرمات: ۱۲

موجودات: موجودات کی تغییر ۱۰، ۱۲

نقصان: نقصان کے عوامل ۱۹;نقصان کے موارد ۱۵، ۱۹

ولایت: اغیار کی ولایت قبول کرنا ۲۲;ناپسندیدہ ولایت ۲۰

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۲۰

﴿ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلاَّ غُرُوراً ﴾.

شیطان ان سے وعدہ کرتا ہے او رانھیں امیدیں دلاتا ہے او روہ جو بھی وعدہ کرتا ہے وہ دھوکہ کے سوا کچھ نہیں ہے _

۱_ لوگوں کو گمراہ کرنے کیلئے شیطان یہ روش اختیار کرتا ہے کہ ان سے جھوٹے وعدے کرتا ہے اور موہوم آرزوئیں پیدا کرتا ہے_ولاضلنهم ... يعدهم و يمنيهم و ما يعدهم الشيطان الا غرورا

۲_ شیطان کے وعدے فقط جھوٹ اوردھوکہ ہیں_يعدهم و يمنيهم و ما يعدهم الشيطان الا غرورا

۳_ شیطان کے جھوٹے وعدے انسان میں بے سود آرزوئیں ایجاد کرنے کاپیش خیمہ بنتے ہیں_يعدهم و يمنيهم و ما يعدهم الشيطان الا غروراً

۴_ خداوند متعال نے لوگوں کو شیطان کی گمراہی سے خبردار کیا ہے_يعدهم و يمنيهم و ما يعدهم الشيطان الا غروراً

۵_ شیطانی وعدوں اور آرزوؤں پر خوش فہمی کا شکار رہنا کھلم کھلا گھاٹا ہے_فقد خسر خسرانا مبينا_ يعدهم و يمنيهم و ما يعدهم الشيطان الا غروراً جملہ "یعدھم و یمنیھم" جملہ "فقد خسر خسراناً مبینا" کی دلیل ہے_

آرزو: ناپسندیدہ آرزو ۱، ۵;ناپسندیدہ آرزو کا پیش خیمہ ۳

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا خبردار کرنا ۴

تحریک: تحریک کے عوامل ۳

شیطان:

Presented by: https://jafrilibrary.com

شیطان کا گمراہ کرنا ۲، ۴; شیطان کا مکر و فریب ۲; شیطان کا وعدہ ۱، ۲، ۳، ۵;گمراہ کرنے کا شیطانی طریقہ کار ۱

گمراہي: گمراہی کے عوامل

نقصان: نقصان کے عوامل ۵

آیت ۱۲۱

﴿ أُوْلَئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَلاَ يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصاً ﴾.

یہی وہ لوگ ہیں جن کا انجام جہنم ہے اور وہ اس سے چھٹکارا نہیں پاسکتے ہیں_

۱_ دوزخ گمراہوں اور شیطان سے فریب خوردہ عناصر کا ٹھکانہ ہے اوریہی ان کا انجام ہے_ اولئك ماوهم جهنم و لا يجدون عنها محيصاً

۲_ شیطان کی ولایت قبول کرنے والوں کا انجام دوزخ ہے_ و من يتخذ الشيطان وليا ... اولئك ماويهم جهنم و لا يجدون عنها محيصا

۳_ جہنم میں داخل ہونا واضح و آشکار گھاٹا ہے_ فقد خسر خسراناً مبينا ... اولئك ماويهم جهنم

ممکن ہے جملہ "اولئک ..."اس نقصان کو بیان کررہا ہو جس کی جملہ "فقد خسر..." میں تصریح کی گئي ہے_

۴_ شیطانی آرزوئیں، خدا کی طرف سے حلال کی گئي

چیزوں کو حرام قرار دینا اور موجودات کی طبیعی اور فطری خلقت میں تبدیلی ایجاد کرنا; جہنم میں داخل ہونے کے اسباب میں سے ہیں_ لامنينهم و لامرنهم فليبتكن آذان الانعام ... اولئك ماويهم جهنم

۵_ جہنم میں داخل ہونے کے بعد وہاں سے نجات پانے یا فرار کی کوئي راہ باقی نہیں رہ جاتی_

اولئك ماويهم جهنم و لا يجدون عنها محيصاً ممکن ہے جملہ "لا یجدون..." جہنم میں داخل ہونے کے بعد اہل جہنم کی توصیف وبیان ہو_ کلمہ "محیص" اسم مکان ہے اور اس کا معنی جائے فرار ہے_

۶_ گمراہوں اور شیطان سے فریب خوردہ عناصر کا جہنم میں داخل ہونا یقینی ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و ما يعدهم الشيطان الا غرورا_ اولئك ماويهم جهنم و لا يجدون عنها محيصا

اس بناپر جب جملہ "لا یجدون ..." اس حقیقت کے بیان اور تاکید کیلئے ہو جسکا جملہ "ماویھم جہنم" میں ذکر آیا ہے اور اس کا معنی ہوگا کہ جو لوگ مذکورہ صفات کے حامل ہیں ، ان کیلئے جہنم میں داخل ہونے کے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے_

آرزو: ناپسندیدہ آرزو ۴

جہنم: جہنم کی عاقبت ۲; جہنم کے اسباب ۴، ۶; جہنم میں داخل ہونا ۳، ۵، ۶; جہنم میں ہمیشگي ۵ جہنمی افراد:۶،۲

حلال: حلال کو حرام قرار دینا ۴

شقاوت: شقاوت کے عوامل ۳

شیطان: شیطان کا ورغلانا ۱; شیطان کی ولایت قبول کرنا ۲

شیطان کے پیروکار: ۱

گمراہ افراد: گمراہ افراد جہنم میں ۱، ۶; گمراہوں کا انجام ۱

موجودات: موجودات کی تغییر ۴

نقصان: نقصان کے موارد ۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۲۲

﴿ وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً وَعْدَ اللّهِ حَقّاً وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّهِ قِيلاً ﴾.

او رجو لوگ ایمان لائے او ر انہوں نے نیک اعمال کئے ہم عنقریب انھیں ان جنتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے _ یہ خدا کا بر حق وعدہ ہے اور خدا سے زیادہ راست گو کون ہو سکتا ہے_

۱_ نیک اعمال انجام دینے والے مؤمنین کی پاداش جنت ہے_والذین آمنوا و عملوا الصالحات سندخلهم جنات

۲_ انسان کو جنت کی جانب راہنمائي کرنے کیلئے ایمان اور عمل ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں_
والذین آمنوا و عملوا الصالحات سندخلهم جنات

۳_ نیک اعمال انجام دینے والے مؤمنین کو خود خدا جنت میں لے جائے گا_
والذین آمنوا و عملوا الصالحات سندخلهم جنات

۴_ نیک اعمال انجام دینے والے مؤمنین ;شیطان کی ولایت سے خارج ہیں_و من یتخذ الشیطان ولیاً ... والذین آمنوا و عملوا الصالحات کیونکہ ولایت شیطان قبول کرنے والوں کو اہل جہنم میں سے شمار کیا گیا ہے اور اس کے مقابلے میں نیک و صالح مؤمنین کو جنت کا وعدہ دیا گیا ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مؤمنین ہرگز شیطان کی ولایت قبول نہیں کرتے_

۵_ نیک اعمال کے مالک مؤمنین ہمیشہ اور جاوداں جنت میں رہیں گے_والذین آمنوا ... سندخلهم جنات تجری من تحتها الانهار خالدین فیها ابداً

Presented by: https://jafrilibrary.com

٦_ جنت میں انواع و اقسام کے باغ اور ہمیشہ جاری و ساری رہنے والی نہریں موجود ہیں_ جنات تجری من تحتها الانهار خالدین فیها

٧_ جنت نیک و شائستہ اعمال کے مالک مؤمنین کیلئے خدا کی طرف سے ایسا یقینی اور حتمی وعدہ ہے جسکی کبھی خلاف ورزی نہیں ہوگي_ سندخلهم جنات ... وعد الله حقاً "وعد الله" اور "حقا" فعل محذوف کیلئے مفعول مطلق ہیں_ یعنی اصل جملہ یوں ہے کہ "وعد الله وعدا حقه حقا" اور وعدے کا حق ہونا اس صورت میں ہے، جب اس کی خلاف ورزی نہ ہو اور اپنے مقدر وقت پر انجام پائے_

٨_ انسانوں کا اپنے اعمال کے انجام کی طرف توجہ کرنا; انہیں برائیوں سے روکنے اور نیکیوں کی ترغیب دلانے کا باعث بنتا ہے_ و من یتخذ الشیطان ولیا من دون الله فقد خسر ... والذین آمنوا

٩_ خداوند متعال کے وعدے حق اور اس کی باتیں سچی ہیں اور ان کی کبھی بھی خلاف ورزی نہیں ہوگي_
وعد الله حقا و من اصدق من الله قیلا

١٠_ گفتار کی سچائي اور درستگی کے لحاظ سے کوئي بھی خدا کے ہم پلہ نہیں ہوسکتا_ و من اصدق من الله قیلا

اللہ تعالی: اللہ تعالی سے مختص امور ١٠; اللہ تعالی کی صداقت ٩، ١٠; اللہ تعالی کے افعال ٣; اللہ تعالی کے وعدہ کا یقینی ہونا ٧، ٩; اللہ تعالی کے وعدہ کی حقانیت ٩

ایمان: ایمان اور عمل ٢

بہشت: اہل بہشت ٣، ٥; بہشت کی نعمتیں ٦;بہشت کی نہریں ٦;بہشت کے باغات ٦; بہشت میں داخل ہونے کے اسباب ٢;بہشت میں ہمیشہ کیلئے رہنا ٥

ذکر: ذکر کے اثرات ٨

شیطان: ولایت شیطان ۴

عمل: عمل کا انجام ٨; عمل کے اثرات ٨;نیک عمل کی اہمیت ٣، ۴;نیک عمل کی پاداش ١، ٥

گناہ: گناہ کے موانع ٨

Presented by: https://jafrilibrary.com

مؤمنين: مؤمنين اور شيطان ۴; مؤمنين بہشت ميں ۱، ۳، ۵، ۷ ; مؤمنين كى پاداش ۱ ; مؤمنين كے فضائل ۴
نيكي: نيكى كى تشويق ۸

آيت ۱۲۳

﴿ لَّيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلا أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتَابِ مَن يَعْمَلْ سُوءاً يُجْزَ بِهِ وَلاَ يَجِدْ لَهُ مِن دُونِ اللهِ وَلِيّاً وَلاَ نَصِيراً ﴾.

كوئي كام نہ تمہارى اميدوں سے بنے گا نہ اہل كتاب كى اميدوں سے _ جو بھى براكام كرے گا اسے اس كى سزا بہر حال ملے گى اورخدا كے علاوہ اسے كوئي سرپرست او رمددگار بھى نہيں مل سكتا ہے _

۱_ اہل كتاب كے بعض گروہ اوركچھ مسلمان اس باطل خيال كا شكارتھے كہ الہى اديان سے صرف منسوب ہونے كى وجہ سے وہ جہنم سے چھٹكارا پاكر جنت ميں چلے جائيں گے_ ليس بامانيكم و لا امانى اهل الكتاب

گذشتہ آيات كى روشنى ميں "ليس" كے اسم سے مراد جہنم سے چھٹكارا پانا اور جنت ميں داخل ہونا ہے_ يعني "ليس الجنة والمحيص عن النار ..."

۲_ خدا كى طرف سے ملنے والى جزا و سزا ميں انسانوں (خواہ وہ مسلمان ہوں يا اہل كتاب)كى بيہودہ آرزوؤں كاكوئي عمل دخل نہيں ہوگا_ ليس بامانيكم و لا امانى اهل الكتاب من يعمل سوء ا يجز به

"اماني"، "امنية" كى جمع ہے اور اس كا معنى آرزو اور موہوم قسم كے خيالات ہيں_

۳_ خدا كے دين اور آئين سے صرف منسوب ہونے كى بناپر سزا سے بچنے كا خيال ايك شيطانى وسوسہ ہے_ يعدهم و يمنيهم ... ليس بامانيكم و لا امانى اهل الكتاب من يعمل سوء ا

Presented by: https://jafrilibrary.com

گذشتہ آیات کی روشنی میں " لا منینھم ... یعدھم و یمنیھم" سے یہ نتیجہ لیا جا سکتا ہے کہ برے اعمال کی سزا سے بچنے اور چھٹکارا پانے کا وہم و گمان انہی موہوم قسم کی خیال پردازیوں میں سے ایک ہے جو شیطان لوگوں کو دھوکہ دینے کیلئے ان کے ذہن میں ڈالتا ہے۔

۴_ لوگوں کی اخروی منزل اور ٹھکانے کا دارو مدار ان کے دعووں اور بے بنیاد آرزؤں پر نہیں بلکہ ان کے اعمال پر ہے_ لیس بامانیکم و لا امانی اھل الکتاب من یعمل سوء ا یجز بہ

۵_ خداوند عالم کی طرف سے جزا و سزا کا معیار لوگوں کا عمل ہے نہ کہ ایک خاص مکتب یا دین کی طرف ان کی نسبت_ لیس بامانیکم و لاامانی اھل الکتاب من یعمل سوئا یجزبہ

۶_ خدتعالی کی جزا و سزا کا نظام ہر قسم کی تفریق اور ناانصافی سے پاک ہے_ من یعمل سوء ا یجز بہ

۷_ صدر اسلام کے بعض مسلمان اور اہل کتاب دیانت اور قوانین الہی کی روح سے ناآشنا تھے_ لیس بامانیکم و لا امانی اھل الکتاب من یعمل سوء ا یجز بہ

۸_ مومنین کی مانند کفار بھی فروعات دین پر مکلف ہیں اور ان کے مقابلے میں ذمہ دار ہیں اور ان پر انہیں سزا ملے گی_ من یعمل سوء ا یجز بہ"من یعمل ..." کے موردنظر مصادیق میں سے اہل کتاب بھی ہیں_ لہذا اگر وہ گناہ کے مرتکب ہوں تو انہیں بھی مسلمانوں کی طرح سزا ملے گي_ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اہل کتاب بھی اسلام کے فرعی احکام کے بارے میں مکلف ہیں_

۹_ بدکرداروں کو ان کے برے عمل کی سزا ملے گي_ من یعمل سوء ا یجز بہ

۱۰_ بعض مسلمان اور بعض اہل کتاب یہ بیہودہ آرزو رکھتے ہیں کہ انہیں ان کے برے اعمال کی سزا سے معاف کردیا جائے_ لیس بامانیکم ... من یعمل سوء ا یجز بہ

۱۱_ جزا و سزا کے قوانین کے نفاذ کے دوران میں ہر قسم کی تفریق سے اجتناب کرنا ضروری ہے_ من یعمل سوء ا یجز بہ"من یعمل ..."کا جملہ ایک عام اور کلی مطلب پر مشتمل ہے اور اس میں دنیاوی سزائیں بھی

Presented by: https://jafrilibrary.com

شامل ہیں_

۱۲_ برے اور گناہگار لوگ خدا کی سزا سے بچنے کیلئے ہر قسم کے حامی اور مددگار سے محروم ہوں گے_

و لا يجد له من دون الله وليا و لا نصيراً "ولي" اس شخص کو کہا جاتا ہے جو کسی کی سرپرستی کرے اور اس کے دفاع اور حمایت کی ذمہ داری لے_ "لا يجد" کیفاعلی ضمیر اور "له" کی ضمیر "من يعمل" کی طرف لوٹ رہی ہے_

۱۳_ انسانوں کا خداوند عالم کے عذاب اور سزا سے بچنا صرف خدا کے ہاتھ میں اور اس کے ارادے پر منحصر ہے_

و لا يجد له من دون الله وليّاً و لا نصيراً

۱۴_ گناہگاروں پر سزائے الہی کے اجراء کی راہ میں رکاوٹ کھڑی کرنا حرام ہے_ و لا يجد له من دون الله وليّاً و لا نصيرا اگر "يجزبه" دنیوی سزاؤں کو بھی شامل ہو تو جملہ "لايجد..." چاہے نافیہ اور جملہ "يجزبه" پر عطف ہو اور خواہ ناہیہ اور مستقل و جدا ہو، اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ کسی کو بھی گناہگاروں کو سزا دینے کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننا چاہیئے_

۱۵_ دنیوی (مالی و جاني) مصائب و مشکلات انسان کے گناہوں کا کفارہ اور اس کے برے اعمال کو ختم اور محو کر دینے والے اسباب میں سے ہیں_ ليس بامانيكم و لا امانى اهل الكتاب من يعمل سوء ا يجز به

رسول خدا ﷺ مذکورہ بالا آیت میں موجود جملہ "من يعمل سوء ا يجزبه" کے بارے میں فرماتے ہیں: اما تبتلون فی اموالكم و انفسكم و ذراريكم؟ قالوا: بلى قال: ہذا مما ...يمحو به السيئات (۱) یعنی کیا تمہیں تمہارے مال، جان اور اولاد کے ذریعے آزمائش میں نہیں ڈالا گیا؟ سب نے جواب دیا: کیوں نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ان چیزوں میں سے ہے...جن کے ذریعے برائیاں محو اور ختم ہوجاتی ہیں_

آرزو: آرزو کی قدر و قیمت ۴؛ناپسندیدہ آرزو کے اثرات ۲

احکام: ۱۴

القائات: شیطانی القائات ۳

اللہ تعالی: اللہ تعالی سے مختص امور ۱۳؛اللہ تعالی کا ارادہ ۱۳؛اللہ تعالی کی سزائیں ۲، ۶؛ اللہ تعالی کی طرف سے پاداش ۲، ۵، ۶

---

۱) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۲۷۷ ح ۲۷۸؛نور الثقلین ج ۱ ص ۵۵۳ ح ۵۷۶_

Presented by: https://jafrilibrary.com

انسان: انسان کا اخروی مقام ۴

اہل کتاب: اہل کتاب کا عقیدہ ۱ ;اہل کتاب کی آرزو ۱۰ ;اہل کتاب کی دینداری ۷

بہشت: بہشت میں داخل ہونا ۱

پاداش: پاداش کا معیار ۵

تفریق: تفریق سے اجتناب کرنا ۱۱

جزا و سزا کا نظام: ۲، ۵، ٦، ۱۱

جہنم: جہنم سے نجات ۱۱

سزا: سزا سے نجات ۳;سزا کا معاف ہونا ۱۰;سزا کا معیار ۵;سزا میں انصاف ٦، ۱۱;سزا میں تفریق ۱۱

عذاب: عذاب سے چھٹکارا ۱۲، ۱۳

عقیدہ: باطل عقیدہ ۱، ۳

عمل: عمل کی قدر و قیمت ۴;عمل کے اثرات ۵;ناپسندیدہ عمل کا حبط ہونا ۱۵;ناپسندیدہ عمل کی سزا ۹

قدر و قیمت: قدر و قیمت کا معیار ۴

کفار: کفار کا شرعی فریضہ ۸;کفار کی ذمہ داری ۸

گناہ: گناہ کا کفارہ ۱۵

گناہگار: گناہگاروں کا محروم ہونا ۱۲;گناہگاروں کی سزا ۹، ۱۴

محرمات: ۱۴

مسلمان: صدر اسلام کے مسلمان ۷;مسلمانوں کا عقیدہ ۱;مسلمانوں کی آرزو ۱۰

مشکلات: مشکلات کا فلسفہ ۱۵;مشکلات کی اقسام ۱۵

مؤمنین: مومنین کی ذمہ داری ۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۲۴

﴿وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتَ مِن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُوْلَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلاَ يُظْلَمُونَ نَقِيراً﴾.

او رجو بھی نیک کام کرے گا چاہے وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ صاحب ایمان بھی ہو _ ان سب کو جنت میں داخل کیا جائے گا اور ان پر ذرہ برابر ظلم نہیں کیا جائے گا _

۱_ ایمان اور نیک عمل جنت میں جانے کی ضمانت دیتے ہیں_ و من يعمل من الصالحات ... و هو مؤمن فاولئك يدخلون الجنة

۲_ مؤمنین کی جنت تک رسائي تمام نیک کاموں پر نہیں بلکہ بعض صالح اعمال کی انجام دہی سے مشروط ہے_

و من يعمل من الصالحات ... و هو مؤمن یہ اس بناپر ہے جب "من" تبعیض کیلئے ہو_

۳_ عورتیں اور مرد; ایمان اور اپنے نیک عمل کی پاداش سے بہرہ مند ہونے کے لحاظ سے مساوی ہیں _

و من يعمل من الصالحات من ذكر او انثى و هو مؤمن فاولئك يدخلون الجنة

۴_ انسانوں کی قدر و قیمت کا معیار ان کا مرد یا عورت ہونا نہیں بلکہ ایمان اور نیک عمل ہے_

و من يعمل من الصالحات من ذكر او انثى و هو مؤمن

۵_ لوگوں کا پاداش خداوند سے بہرہ مند ہونا اور جنت میں جانا ; ایمان اور نیک عمل پر موقوف ہے نہ ان کے عورت یا مرد ہونے یا کسی خاص مذہب یا فرقہ سے منسوب ہونے پر_ و من يعمل من الصالحات من ذكر او انثى و هو مومن فاولئك يدخلون الجنة

۶_ انسان کیلئے نیک اعمال کے ثمرات حاصل کرنے اور جنت میں داخل ہونے کی شرط ایمان ہے_ و من يعمل من الصالحات ... و هو مؤمن فاولئك يدخلون الجنة

۷_ کفار جنت میں جانے سے محروم ہونگے اگر چہ وہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

نیک اعمال کے مالک ہی ہوں_و من یعمل من الصالحات ... و ھو مؤمن فاولئك یدخلون الجنة

"و ھو مؤمن"کی قید سے پتہ چلتا ہے کہ ایمان نیک اعمال کے مفید ہونے کی شرط ہے_بنابریں ایمان کے بغیر اور کفر کی حالت میں نیک اعمال کے بدلے جنت نہیں ملے گي_

۸_ خداوند متعال کے جزا و سزا کے نظام میں رتی برابر ظلم اورنا انصافی نہیں ہے_من یعمل سوء ا یجز بہ ... فاولئك یدخلون الجنة و لا یظلمون نقیرا "نقیر" کھجور کی گٹھلی میں موجود گڑھے اور اندر دھنسی ہوئي جگہ کو کہا جاتا ہے اور یہ معمولی ،چھوٹی اور حقیر چیز کیلئے کنایہ ہے_

۹_ دوسروں کی اجرت اور مزدوری میں معمولی سی بھی کمی کرنا ظلم ہے_و من یعمل من الصالحات ... یدخلون الجنة و لا یظلمون نقیرا خداوند متعال نے پاداش میں کمی کو اگرچہ وہ کتنی ہی معمولی کیوں نہ ہو ظلم قرار دیا ہے_

اللہ تعالی: اللہ تعالی اور ظلم ۸;اللہ تعالی کی طرف سے پاداش ۵، ۸

ایمان: ایمان اور عمل ۱;ایمان کی اہمیت ۵;ایمان کی پاداش ۳;ایمان کی قدر و قیمت ۴; ایمان کے اثرات ۱، ۶

بہشت: بہشت سے محروم ہونا ۷;بہشت کے موجبات ۱، ۲، ۵، ۶

پاداش: پاداش کے اسباب ۵ ، ۶;پاداش میں انصاف ۳، ۸

جزا و سزا کا نظام: ۸

جنس: جنس کی قدر و قیمت ۴، ۵

دین: دین کی طرف منسوب ہونا ۵

سزا: سزا میں انصاف ۸

ظلم: ظلم کے موارد ۹

عمل: نیک عمل کی اہمیت ۵;نیک عمل کی پاداش ۲، ۳;

Presented by: https://jafrilibrary.com

نیک عمل کی قدر و قیمت ۴، ٦;نیک عمل کے اثرات ۱

عورت: عورت کا نیک عمل ۳;عورت و مرد کا مساوی ہونا ۳، ۴

قدر و قیمت: قدر و قیمت کا معیار ۴

قدر و قیمت کا اندازہ لگانا:

قدر و قیمت کا اندازہ لگانے کا معیار ۴

کام: کام کی اجرت ۹

کفار: کفار کا محروم ہونا ۷;کفار کا نیک عمل ۷

مومنین: مومنین کا نیک عمل ۲

آیت ۱۲۵

﴿ وَمَنْ أَحْسَنُ دِيناً مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لله وَهُوَ مُحْسِنٌ واتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَاتَّخَذَ اللهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلاً ﴾.

اور اس سے اچھادیندار کون ہو سکتا ہے جو اپنا رخ خدا کی طرف رکھے اور نیک کردار بھی ہو اور ملت ابراہیم کا اتباع کرے جو باطل سے کترانے والے تھے اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا خلیل اور دوست بنا یا ہے_

۱_ نیک اور اچھے اعمال انجام دینے کے ساتھ ساتھ اپنے تمام وجود سمیت خداوند عالم کے سامنے سر تسلیم خم کرنا بہترین طرز زندگی ہے_ و من احسن دینا ممن اسلم وجهه لله و هو محسن

"وجہ" سے مراد انسان کی ذات اور نفس ہے کہ جسے تمام وجود سے تعبیر کیا گیا ہے: مذکورہ بالا مطلب میں "محسن" کا معنی نیک کام انجام دینے والا کیا گیا ہے_

۲_ دین ابراہیم علیہ السلام کی پیروی سب سے افضل طرز زندگی ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و من احسن دينا ممن اسلم وجهه لله و هو محسن واتبع ملة ابراهيم حنيفا

۳_ خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا اوربھلائي و نیکی کے جذبے سے سرشار ہونا، ادیان الہی کی روح ہے_

و من احسن دينا ممن اسلم وجهه لله و هو محسن چونکہ سب سے افضل دین کا تعارف کرانے کیلئے صرف دو خصوصیات ذکرکی گئي ہیں لہذا اس سے ادیان الہی میں ان کی بنیادی اہمیت کاپتہ چلتا ہے_

۴_ تمام ادیان الہی کی اساس و بنیاددین ابراہیم علیہ السلام ہے_و من احسن دينا ممن اسلم وجهه لله و هو محسن و اتبع ملة ابراهيم حنيفاً

۵_ حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک معتدل انسان، ہر قسم کے انحراف سے دور اور باطل کی طرف رجحان سے پاک تھے_ و اتبع ملة ابراهيم حنيفاً مذکورہ بالا مطلب میں "حنیفا" کو "ابراھیم" کی توصیف قرار دیا گیا ہے_

٦_ دین ابراہیم علیہ السلام ہر قسم کے انحراف اور باطل کی طرف رجحان سے پاک و منزه_و اتبع ملة ابراهيم حنيفا "حنیفا"، "ملة" (دین) کیلئے صفت اور اس کا معنی مستقیم اورہر قسم کے انحراف سے پاک و منزه ہونا ہے_

۷_ حضرت ابراہیم علیہ السلام خداوند متعال کی جانب سے دوست کے طور پر چنے گئے تھے_و اتخذ الله ابراهيم خليلاً

۸_ حضرت ابراہیم علیہ السلام خداوند عالم کے نزدیک انتہائي بلند و عظیم مقام کے مالک ہیں_و اتخذ الله ابراهيم خليلا

۹_ جن لوگوں کو خدتعالی نے اپنی دوستی کیلئے چنا ہے وہ لوگوں کیلئے پیروی کا بہترین نمونہ و آئیڈیل ہیں_

واتبع ملة ابراهيم حنيفا و اتخذ الله ابراهيم خليلاً "اتخذ الله ..."، جملہ "اتبع ملة ابراھیم" کیلئے علت کی حیثیت رکھتا ہے_

۱۰_ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خداکی دوستی کیلئے چنے جانے کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے انحراف اور باطل کی طرف رجحان سے اجتناب کیا_ملة ابراهيم حنيفا و اتخذ الله ابراهيم خليلا اس بناپر کہ جب صفت "حنیفا" "واتخذ الله" کیلئے مقدمہ سازی ہو: یعنی چونکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کج روی اور انحراف سے پاک و منزہ تھے لہذا خداوند متعال نے انہیں اپنی دوستی کیلئے چنا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۱_دین ابراہیم علیہ السلام (دین حنیف) کی پیروي: محبت خداوندی سے بہرہ مند ہونے کا موجب بنتی ہے_

واتبع ملة ابراهيم حنيفا واتخذ الله ابراهيم خليلا جب انحراف سے پاک و منزہ دین؛ حضرت ابراہیم علیہ السلام کیلئے خدا کی دوستی کے مقام تک رسائي حاصل کرنے کا باعث بنا ہو تو اس صورت میں اس دین کی پیروی دوسروں کیلئے بھی مؤثر ثابت ہوسکتی ہے اور انہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مانند خدتعالی کی دوستی کے مقام تک ترقی دلا سکتی ہے_

۱۲_بہترین دین اس کا ہے جو خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرے اور اس اساس پر خدا کی عبادت کرے کہ وہ ہر جگہ حاضر و ناظر ہے_و من احسن دينا ممن اسلم وجهه لله و هو محسن رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے"احسان"(نیکي) کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں فرمایا: ان تعبد اللہ تعالی کانک تراہ، فان لم تکن تراہ فانہ یراک یعنی تم اس طرح خداوند متعال کی عبادت کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر تم اسے نہیں دیکھ سکتے تو وہ تمہیں دیکھ رہا ہے_[۱]

۱۳_حضرت ابراہیم علیہ السلام کا کثرت سے سجدے کرنا، انہیں خداوند متعال کی جانب سے خلیل کے طور پر چنے جانے کا موجب بنا_و اتخذ الله ابراهيم خليلا حضرت امام صادق علیہ السلام خدا کی جانب سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلیل کے طور پر چنے جانے کے بارے میں فرماتے ہیں: لکثرۃ سجودہ علی الارض[۲] یعنی اس کی علت یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کثرت سے زمین پر سجدے کیا کرتے تھے_

۱۴_خداوند متعال کی جانب سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلیل کے طور پر چنے جانے کی وجہ یہ ہے کہ وہ ضرورت مند لوگوں کی درخواست رد نہیں کرتے اور اپنی حاجت غیر اللہ کی بارگاہ میں لے کر نہیں جاتے تھے_

و اتخذ الله ابراهيم خليلا حضرت امام صادق علیہ السلام خداوند متعال کی جانب سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلیل کے طور پر چنے جانے کے بارے میں فرماتے ہیں: لانه لم يرد احدا و لم يسأل احدا قط غير الله عزوجل[۳] یعنی اس کی وجہ یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کبھی کسی کی درخواست رد نہ کرتے اور نہ ہی کبھی غیر اللہ سے سوال کرتے تھے_

---

۱) مجمع البیان ج۳ ص۱۷۸؛ نور الثقلین ج۱، ص۵۵۳ ح۵۷۹_

۲) علل الشرائع، ص۳۴ ح۱ ب۳۲؛ نور الثقلین ج۱ ص۵۵۴؛ ح۵۸۴_

۳) عیون اخبار الرضا ج۲ ص۷۶، ح۴ ب۳۲؛ نور الثقلین ج۱ ص۵۵۴ ح۵۸۳_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۵_ لوگوں کو کھانا کھلانا اور نماز شب ادا کرنا، خدا کی جانب سے حضرت ابراہیم علیه‌السلام کو خلیل کے طور پر چنے جانے کا موجب بنا_ و اتخذ الله ابراهیم خلیلا رسول گرامی اسلام صلی‌الله‌علیه‌وآله‌وسلم فرماتے ہیں: ما اتخذ الله ابراهیم خلیلا الا لا طعامه الطعام و صلوته باللیل و الناس نیام [۱] یعنی خداوند متعال کی جانب سے حضرت ابراہیم علیه‌السلام کو خلیل کے طور پر چنے جانے کی وجہ یہ ہے کہ وہ لوگوں کو کھانا کھلاتے اور راتوں کو نماز شب ادا کرتے جبکہ لوگ اس وقت سوئے ہوئے ہوتے _

ابراہیم علیه‌السلام : ابراہیم علیه‌السلام کا چنا جانا ۱۰۷، ۱۴، ۱۵؛ابراہیم علیه‌السلام کا حنیف ہونا ۵، ۶، ۱۰؛ابراہیم علیه‌السلام کا خلیل ہونا۷، ۱۰، ۱۳، ۱۴، ۱۵؛ابراہیم علیه‌السلام کا سجدہ ۱۳ ; ابراہیم علیه‌السلام کی عصمت ۵; ابراہیم علیه‌السلام کی میانہ روی ۵;ابراہیم علیه‌السلام کے درجات ۸، ۱۳، ۱۴، ۱۵;ابراہیم علیه‌السلام کے فضائل ۵، ۱۰;دین ابراہیم علیه‌السلام کی اہمیت ۴;دین ابراہیم علیه‌السلام کی پیروی ۲، ۱۱; دین ابراہیم علیه‌السلام کی خصوصیت ٦

ادیان: ادیان کی بنیاد ۴;ادیان کی حقیقت ۳

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی محبت کے موجبات ۱۱

اللہ تعالی کے پسندیدہ لوگ: ۷، ۹، ۱۰، ۱۱

برگزیدہ افراد: ۱۵،۱۴،۱۳ برگزیدہ افراد کے فضائل ۹

برگزیدہ ہونا: برگزیدہ ہونے کے عوامل ۱۳، ۱۴، ۱۵

تربیت: تربیت کیلئے نمونہ عمل ۹

چناؤ: چناؤ کا معیار ۱۰ دین: بہترین دین ۱، ۲، ۱۲;دین حنیف ٦، ۱۱

دیندار افراد: ۱۲

روایت: ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵

سر تسلیم خم کرنا: خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کی اہمیت ۳، ۱۲;خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کی فضیلت ۱ خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کی قدر و قیمت ۳

---

۱) علل الشرائع ص ۳۵ ح ۴ ب ۳۲ ،نور الثقلین ج ۱ ص ۵۵۱ ح ۵۸٦_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ضرورت مند: ضرورت مندوں کی ضروریات کوپورا کرنا ۱۴

عبادت: خدا کی عبادت ۱۲

عمل: نیک عمل کی اہمیت ۱

قدر و قیمت: قدر و قیمت کا معیار ۹

کھانا کھلانا: کھانا کھلانے کے اثرات ۱۵

مقربین: ۸

نماز: نماز شب کے اثرات ۱۵

نیکی: نیکی کی قدر و قیمت ۳

نیکی کرنا: نیکی کرنے کی قدر و قیمت ۳

آیت ۱۲۶

﴿ وَلِلّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَكَانَ اللّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطاً ﴾.

اور اللہ ہی کے لئے زمین و آسمان کی کل کائنات ہے اور اللہ ہر شے پر احاطہ رکھنے والا ہے_

۱_ آسمانوں، زمین اور ان میں موجودہر چیز (تمام کائنات) کا مالک صرف خداوند متعال ہے_

و لله ما فى السموات و ما فى الارض "ما فى السموات و ما فى الارض" تمام کائنات کیلئے کنایہ ہے_

۲_ جہان خلقت میں متعدد آسمان موجودہیں_ولله ما فى السموات

۳_ خداوند متعال جہان ہستی پر احاطہ رکھتا ہے_و کان الله بکل شيء محیطاً

۴_ خداوند متعال کا کائنات پر احاطہ اور مالکیت اس بات کی ضامن ہے کہ لوگوں کو ان کے اعمال کی دقیق اور منصفانہ جزا و سزا دی جائے گی_من یعمل سوء ا یجز به ... و لله ما فى السموات و ما فى الارض ...محیطاً

Presented by: https://jafrilibrary.com

بعض لوگوں کا نظریہ ہے کہ "وللہ ما فی السموات" کا جملہ "من یعمل سوء ایجزبہ" اور "فاولئک ..." کیلئے علت کی حیثیت رکھتا ہے یعنی چونکہ خداوند متعال تمام ہستی کائنات کا مالک ہے لہذا وہ بغیر کسی کی بیشی کے جزا و سزا دینے پر قادر ہے_

۵_ خداوند متعال، لوگوں حتی برگزیدہ افراد میں سے کسی کو اپنا دوست بنانے سے بے نیاز ہے_ و اتخذ الله ابراهیم خلیلا_ و لله ما فی السموات و ما فی الارض_

٦_ خدا کے برگزیدہ انسان اپنی تمام تر عظمت و شرافت کے باوجود اس کے بندے اور مملوک ہیں_

و اتخذ الله ابراهیم خلیلاً _و لله ما فی السموات و ما فی الارض_ ہوسکتا ہے کہ "لله ما فی السموات ..." کا جملہ اس ممکنہ سوال کا جواب ہو جو حضرت ابراہیم عليه‌السلام کو دوستی کیلئے چنے جانے سے پیدا ہوتا ہے_ یعنی تم خیال کرتے ہو کہ خداوند متعال نے اپنی ضرورت پوری کرنے کیلئے حضرت ابراہیم عليه‌السلام کو دوستی کیلئے چنا ہے جبکہ وہ ابراہیم عليه‌السلام سمیت تمام ہستی کائنات کا مالک ہے_

آسمان: آسمان کا مالک ١; آسمانوں کا متعدد ہونا ٢

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا احاطہ ٣، ۴; اللہ تعالی کی بے نیازی ۵; اللہ تعالی کی مالکیت ١، ۴، ٦; اللہ تعالی کے ساتھ دوستی ۵

برگزیدہ لوگ: برگزیدہ لوگوں کی عبودیت ٦; برگزیدہ لوگوں کے مقامات ٦

زمین: زمین کا مالک ١

سزا و جزا کا نظام: ۴

عالم خلقت: عالم خلقت میں موجودات ١

عمل: عمل کی پاداش ۴; عمل کی سزا ۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۲۷

﴿ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ الَّلاتِي لاَ تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَن تَنكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَن تَقُومُواْ لِلْيَتَامَى بِالْقِسْطِ وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ بِهِ عَلِيماً ﴾.

پیغمبریہ لوگ آپ سے یتیم لڑکیوں کے بارے میں حکم خدا دریافت کرتے ہیں تو آپ کہہ دیجئے کہ ان کے بارے میں خدا اجازت دیتا ہے اور جو کتاب میں تمہارے سامنے حکم بیان کیا جاتا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم ان کا حق میراث نہیں دیتے ہو اور چاہتے ہو کہ ان سے نکاح کرکے سارا مال روک لو اور ان کمزور بچوں کے بارے میں ہے کہ یتیموں کے بارے میں انصاف کے ساتھ قیام کرو اور جو بھی تم کار خیر کروگے خدا اس کا بخوبی جاننے والا ہے ـ

۱ـ لوگ بار بار پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے، عورتوں سے مربوط مسائل کے بارے میں سوال اور استفتاء کرتے تھے ـ

و یستفتونك فی النساء "یستفتونك" فعل مضارع ہے جو سوال کے استمرار پر دلالت کرتا ہے ـ

۲ـ صدر اسلام کے مسلمان، عورت کے حقوق کے متعلق بحث و گفتگو کیا کرتے تھے ـ

و یستفتونك فی النساء قل الله یفتیکم فیهن فعل مضارع جو بار بار سوال کرنے اور جمع کا صیغہ جو سوال کرنے والوں کے متعدد ہونے پر دلالت

Presented by: https://jafrilibrary.com

کرتا ہے، سے یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ مسلمانوں کے ہاں عورتوں کے حقوق کا مسئلہ موضوع بحث رہتا تھا_

۳_ عورتوں کے بارے میں بعض احکام کا وضع کیا جانا اس بات کا موجب بنا کہ صدر اسلام کے مسلمان عورتوں کے بارے میں سوال کریں_ و یستفتونك فی النساء ... و ما یتلی علیکم فی الکتاب فی یتامی النساء

۴_ حکم کی تشریع، خداوند متعال کی جانب سے ہے، جبکہ اسے پہنچانے اور بیان کرنے کی ذمہ داری پیغمبر اکرم ﷺ کے کاندھوں پر ہے_ قل الله یفتیکم فیهن واضح رہے کہ استفتاء پیغمبر اکرم ﷺ سے کیا گیا ہے لیکن اس کا جواب خداوند متعال نے دیا ہے_ اس نکتہ کو مدنظر رکھنے سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ احکام وضع کرنا صرف خداوند متعال کی جانب سے ہے جبکہ پیغمبر اکرم ﷺ صرف انہیں بیان کرتے ہیں یہ بھی ذہن نشین رہے کہ اس آیت کے مورد (عورتوں کے متعلق سوال) کو کوئی خصوصیت حاصل نہیں ہے_

۵_ خداوند متعال نے لوگوں سے وعدہ کیا ہے کہ عورتوں کے حقوق کے بارے میں ان کے استفتاء کا جواب دے گا_
قل الله یفتیکم فیهن

۶_ خداوند متعال نے یتیم عورتوں کے احکام کے متعلق قرآن کریم میں بعض آیات کے بیان اور تلاوت کرنے کا وعدہ کیا ہے_ قل الله یفتیکم فیهن و ما یتلی علیکم فی الکتاب فی یتامي النساء مذکورہ بالا مطلب میں "ما یتلي"، "فیھن" میں موجود ضمیر پر عطف ہوا ہے اور "یتامي" کا "النسائ" کی جانب اضافہ صفت کا موصوف کی طرف اضافہ ہے یعنی وہ عورتیں جو یتیم ہیں_

۷_ قرآن کریم نزول کے بعد پیغمبر اکرم ﷺ کے زمانے میں اوراق پر لکھا گیا اور کتابی شکل میں تدوین کیا جا چکا تھا_
و ما یتلي علیکم فی الکتاب

۸_ اسلام میں عورتوں کے حقوق کو اہمیت حاصل ہے اور خداوند متعال نے بھی انہیں اہمیت دی ہے_
و یستفتونك فی النساء قل الله یفتیکم فیهن ... ما کتب لهن خداوند متعال کی جانب سے عورتوں کے احکام کی وضاحت و تصریح کرنا، ان کی اہمیت پر دلالت کرتا ہے_

۹_ عورت کو اسلام میں خاص حقوق حاصل ہیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ما كتب لهن

۱۰_ عہد بعثت میں یتیم عورتوں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالا جاتا تھا_ فی يتامي النساء التی لا تؤتونهن ما كتب لهن

۱۱_ عہد رسالت میں یتیم لڑکیوں کے حقوق پامال کرنے کی نیت سے ان سے شادی رچانے کا رجحان پایا جاتا تھا_

فی يتامی النساء التی لا تؤتونهن ما كتب لهن و ترغبون ان تنكحوهن اس بناپر کہ جب "ترغبون" کے بعد حرف "في" مقدرہو_ اس صورت میں "رغبت" کا معنی تمایل و رجحان ہوگا_

۱۲_ یتیم لڑکیوں کے حقوق پامال کرنے کی نیت سے ان سے شادی رچانے کی مذمت کی گئی ہے_

فی يتامی النساء التی لا تؤتونهن ما كتب لهن و ترغبون ان تنكحوهن آیت کا لب و لہجہ اس طرح کے عمل کی مذمت پر دلالت کرتا ہے_

۱۳_ یتیم لڑکیوں کے ساتھ شادی سے اجتناب کرنا زمانہ جاہلیت کے اخلاق اور رسم و رواج میں سے تھا_

اس بناپر جب "ترغبون" کے بعد کلمہ "عن" مقدر ہو_ اس صورت میں "رغبت" کا معنی اجتناب کرنا ہوگا_

۱۴_ خداوند متعال نے یتیم لڑکیوں کے حق ازدواج کو فراموش کرنے پر مذمت کی ہے_

لا تؤتونهن ما كتب لهن و ترغبون ان تنكحوهن اس بناپر جب "رغبت" کا معنی اجتناب ہو تو "و ترغبون ..." کا جملہ حقیقت میں جملہ "لا تؤتونهن ما کتب لهن" کے مصداق کا بیان ہوگا_

۱۵_ یتیم لڑکیوں اور ان کے حقوق کی حمایت کرنا ضروری ہے_ فی يتامي النساء ... و ان تقوموا لليتامي بالقسط

اس نکتہ کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ "و ان تقوموا ..."، "فیهن" پر عطف ہے: یعنی "الله يفتيكم ان تقوموا ..."، لہذا یتیموں کے بارے میں قسط اور عدل و انصاف قائم کرنا خدا کا حکم اور فتوي ہے، اور ان یتیموں میں یتیم عورتیں بھی شامل ہیں_

۱۶_ اسلام نے عورتوں کی شادی اور یتیم لڑکیوں کی زندگی آسودہ بنانے کو بہت اہمیت دی ہے_

التی لا تؤتونهن ما كتب لهن و ترغبون ان تنكحوهن

Presented by: https://jafrilibrary.com

"ما کتب لھن" حق ازدواج کو بھی شامل ہے_ لیکن اس کے باوجود مستقل اور جدا طور پر بھی نکاح کی طرف اشارہ کیا گیا ہے جس سے اس کی خصوصی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے_

۱۷_ قرآن کریم میں ناتوان اور مستضعف بچوں کے بارے میں خاص احکام بیان ہوئے ہیں_

يفتيكم فيهن و ما يتلى عليكم فى الكتاب ... والمستضعفين من الولدان

۱۸_ اسلام مستضعفین کا حامی ہے_ والمستضعفين من الولدان

۱۹_ یتیموں کے بارے میں قسط اور عدل و انصاف کا خیال رکھنا لازمی ہے_ و ان تقوموا لليتامي بالقسط

۲۰_ یتیموں کے حقوق کا دفاع اور انہیں مکمل طور پر ادا کرنا سب کا فریضہ ہے_ و ان تقوموا لليتامي بالقسط

۲۱_ خداوند متعال; عورتوں، یتیموں اور مستضعفین کے حقوق کی ادائیگی چاہتا ہے_

۲۲_ خداوند متعال لوگوں کے نیک اعمال سے مکمل طور پر آگاہ ہے_ و ما تفعلوا من خير فان الله كان به عليما

۲۳_ خیر و بھلائی اور نیکیوں کے واضح مصادیق میں سے ایک یہ ہے کہ عورتوں، یتیموں اور مستضعفین کے حقوق کا خیال رکھا جائے اورعدل و انصاف کا قیام کیا جائے_ و ما تفعلوا من خير فان الله كان به عليما ممکن ہے کہ "من خیر" ان شرعی فرائض کی طرف اشارہ ہو جن کا ذکر آیت شریفہ میں آیا ہے_

۲۴_ علم خداوندمتعال کے بارے میں انسان کا اعتقاد; عورتوں، یتیموں اور مستضعفوں کے حقوق کی مراعات کرنے کی راہ ہموار کرتا ہے_ والمستضعفين من الولدان ... و ما تفعلوا من خير فان الله كان به عليما

۲۵_ یہ اعتقاد کہ خداوند عالم نیک اعمال سے آگاہ ہے; انسان کو انہیں انجام دینے کی ترغیب و تشویق دلاتا ہے_

"و ما تفعلوا ..." کا جملہ بیان کرنے کا مقصد نیک اعمال کی جانب ترغیب دلانا ہے_

۲۶_ خداوند متعال نے نیک اعمال انجام دینے والوں کو

Presented by: https://jafrilibrary.com

اجر و پاداش سے بہرہ مند ہونے کی بشارت دی ہے_ و ما تفعلوا من خیر فان الله کان به علیماً یہ بیان کرنا کہ خداوند متعال نیک اعمال سے آگاہ ہے، اس بات کیلئے کنایہ ہے کہ ان کے بدلے انہیں پاداش عطا کی جائے گی_

۲۷_ خداوند متعال کو تمام واقعات اور انسان کے اعمال کے وقوع پذیر ہونے سے پہلے ان کا علم، علم ازلی ہے_
و ما تفعلوا من خیر فان الله کان به علیما انسانوں کے اعمال کو فعل مضارع (تفعلوا) اور ان کے بارے میں خداوند متعال کی آگاہی کو فعل ماضی (کان بہ...) کے ذریعے بیان کرنا، اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ خداوند عالم کو انسانوں کے اعمال انجام دینے سے پہلے ان کا علم ہے_

۲۸_ خدتعالی نے عورتوں، یتیموں اور مستضعفین کے ساتھ قسط اور عدل و انصاف کی مراعات کے علاوہ ان سے نیک سلوک کرنے کی ترغیب دلائي ہے_ و ما تفعلوا من خیر فان الله کان به علیماً

۲۹_ عہد جاہلیت میں یتیم عورتیں اپنے حق میراث سے محروم تھیں_ لا تؤتونهن ما کتب لهن امام باقر عليه‌السلام نے مذکورہ آیت میں موجود "ما کتب لھن" کے بارے میں فرمایا: (ای من المیراث) یعنی انہیں اپنے حق میراث سے محروم رکھا جاتا تھا_ (۱)

۳۰_ لوگ پیغمبر اکرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے عورتوں کی وراثت کی مقدار کے بارے میں سوال اور استفتاء کرتے تھے_
و یستفتونك فی النساء حضرت امام باقر عليه‌السلام نے مذکورہ آیت میں موجود "و یستفتونک فی النسائ" کے بارے میں فرمایا: فان نبی الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سئل عن النساء ما لهن من المیراث؟... یعنی رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے عورتوں کے بارے میں پوچھا جاتا کہ میراث میں سے ان کا حصہ کتنا بنتا ہے؟ ... (۲)

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے سوال ۱، ۳۰; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم کا نقش ۱، ۳; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم کی ذمہ داری ۴

احکام: احکام کی تشریع ۳، ۴

اسلام: صدر اسلام کی تاریخ ۱، ۳

---

۱) مجمع البیان ج ۱ ص ۱۸۱; نور الثقلین ج ۱ ص ۵۵۷، ح ۵۹۵_

۲) تفسیر قمي، ج ۱ ص ۱۵۴; نور الثقلین ج ۱ ص ۵۵۶، ح ۵۹۴_

Presented by: https://jafrilibrary.com

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا علم ۲۲، ۲۴، ۲۵;اللہ تعالی کا علم ازلی ۲۷;اللہ تعالی کا علم غیب ۲۷;اللہ تعالی کا وعدہ ۵، ٦; اللہ تعالی کی بشارت ۲٦;اللہ تعالی کی طرف سے سرزنش ۱۴;اللہ تعالی کے افعال ۴;اللہ تعالی کے اوامر ۲۱

انسان: انسان کا نیک عمل ۲۲

ایمان: ایمان کے اثرات ۲۴، ۲۵

بچہ: بچوں کے احکام ۱۷; بچوں کے حقوق ۱۷

روایت: ۲۹، ۳۰

زمانہ جاہلیت: زمانہ جاہلیت کے رسم و رواج ۱۳، ۲۹

سوال: سوال کا پیش خیمہ ۳;سوال و جواب ۵

عدل و انصاف: عدل و انصاف کا قیام ۲۳

عورت: صدر اسلام میں عورت ۱، ۲، ۳، ۱۰; عورت کی شادی ۱٦;عورت کے احکام ٦; عورت کے حقوق ۲، ۵، ۸، ۹، ۱۲، ۱۴، ۱۵، ۲۱، ۲۳، ۲۴;عورت کے حقوق میں عدل و انصاف ۲۸;عورت کے ساتھ نیکی ۲۸;عورتوں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنا ۱۰

قانون: قانون کے نفاذ کا پیش خیمہ ۲۴

قرآن کریم : صدر اسلام میں قرآن کریم ۷;قرآن کریم کا کردار ٦;قرآن کریم کی تاریخ ۷;قرآن کریم کی جمع آوری ۷;قرآن کریم کی کتابت ۷

مستضعفین: مستضعفین کی حمایت ۱۸; مستضعفین کے حقوق ۱۷، ۲۱، ۲۳، ۲۴; مستضعفین کے حقوق کے بارے میں عدل و انصاف ۲۸; مستضعفین کے ساتھ نیکی ۲۸

مسلمان: صدر اسلام کے مسلمان ۳

معاشرہ: معاشرے کی ذمہ داری ۲۰

میراث: زمانہ جاہلیت میں عورت کی میراث ۲۹;عورت کی میراث ۳۰;میراث کے بارے میں سوال ۳۰

Presented by: https://jafrilibrary.com

نیک عمل: نیک عمل کا پیش خیمہ۲۴، ۲۵ ;نیک عمل کی تشویق ۲۵

نیک لوگ: نیک لوگوں کو بشارت ۲۶ ;نیک لوگوں کی پاداش ۲٦

نیکي نیکی کی تشویق ۲۸ ;نیکی کے موارد ۲۳

یتیم: صدر اسلام میں یتیم ۱۱ ;یتیم سے نیکی کرنا ۲۸ ;یتیم کے حقوق ۱۵، ۲۱، ۲۳، ۲۴ ;یتیم کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنا ۱۰، ۱۱، ۱۲ ;یتیم کے حقوق کی اہمیت ۲۰ ;یتیم کے حقوق کے بارے میں عدل و انصاف ۱۹، ۲۸ ;یتیم کے ساتھ شادي ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴ ;یتیم لڑکیاں ٦، ۱۰، ۱۱، ۱۳ ;یتیم لڑکیوں کی زندگی ۱٦ ;یتیم لڑکیوں کے حقوق ۱۲، ۱۴، ۱۵

آیت ۱۲۸

﴿ وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوزاً أَوْ إِعْرَاضاً فَلاَ جُنَاْحَ عَلَيْهِمَا أَن يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحاً وَالصُّلْحُ خَيْرٌ وَأُحْضِرَتِ الأَنفُسُ الشُّحَّ وَإِن تُحْسِنُواْ وَتَتَّقُواْ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيراً ﴾.

اور اگر کوئي عورت شوہر سے حقوق ادا نہ کرنے یا اسکی کنارہ کشی سے طلاق کا خطرہ محسوس کرے تو دونوں کے لئے کوئي حرج نہیں ہے کہ کسی طرح آپس میں صلح کر لیں کہ صلح میں بہتری ہے اور بخل تو ہر نفس کے ساتھ حاضر رہتا ہے اور اگر تم اچھا برتاؤ کرو گے اور زیادتی سے بچوگے تو خدا تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے_

۱_ شوہر کے سازگار نہ ہونے کی صورت میں یہ عورتوں کا فریضہ ہے کہ گھرانے کو تباہ ہونے سے بچانے کیلئے اقدامات کریں_و ان امراة خافت من بعلها ... فلا جناح علیها ان یصلحا بینهما صلحاً

کلمہ "خافت" اس چیز کے رونما ہونے کو نہیں ،

Presented by: https://jafrilibrary.com

بلکہ اس کے رونما ہونے کے خوف کو بیان کررہا ہے۔

۲۔ شوہرکی طرف سے زیادتی اور بیوی کے حقوق ادا نہ کرنا ایک ناروا اورناپسندیدہ فعل ہے۔

و ان امراة خافت من بعلها نشوزا او اعراضا فلا جناح عليهما ان يصلحا

۳۔ میاں بیوی کیلئے گھرانے کو محفوظ رکھنے کی کوشش کرنا ضروری ہے۔و ان امراة خافت ... فلا جناح عليها ان يصلحا بينهما صلحاو الصلح خير

۴۔ صدر اسلام کے مسلمانوں میں اس بارے میں شک و تردید پائی جاتی تھی کہ میاں بیوی ایک دوسرے کے حقوق کے بارے میں سمجھوتہ کرسکتے ہیں۔و ان امراة خافت ... فلا جناح عليهما ان يصلحا کلمہ "لا جناح" اس بات کی حکایت ہے کہ صدر اسلام کے مسلمان یہ گمان کرتے تھے کہ میاں بیوی کے معین شدہ حقوق کے بارے میں سمجھوتہ کرنا اور چشم پوشی کرنا ناممکن ہے۔

۵۔ شوہرکی توجہ اپنی جانب مبذول کرانے اور اس کی زیادتی سے بچنے کیلئے بیوی کا اپنے بعض حقوق سے دستبردار ہونا جائزہے۔و ان امراة خافت من بعلها نشوزا ... ان يصلحا بينهما صلحا والصلح خير "و احضرت الانفس الشح" کا جملہ اس بات کی حکایت کرتا ہے کہ آیت میں بیان شدہ مصالحت و سمجھوتہ اپنے ذاتی حقوق سے دستبردار ہونے پر موقوف ہے۔

۶۔ گھرمیں آرام و سکون اور آسودگی برقرار رکھنا زیادہ اہمیت کا حامل اور میاں بیوی کے ذاتی حقوق پر مقدم ہے۔

و ان امراة خافت ... ان يصلحا بينهما صلحا و الصلح خير

۷۔ ذاتی حقوق کے بارے میں مصالحت و سمجھوتہ اور ان سے دستبردار ہونا یا چشم پوشی کرنا ممکن ہے۔

خافت من بعلها نشوزا او اعراضا فلا جناح عليهما ان يصلحا بينهما صلحا والصلح خير

۸۔ میاں بیوی کا گھریلو مسائل خود حل کرنا بہتر اور اچھا اقدام ہے۔

فلا جناح عليهما ان يصلحا بينهما صلحا و الصلح خير مذکورہ آیت میں مصالحت و سمجھوتے کی ذمہ داری گھر سے ہٹ کر کسی اور فرد کو نہیں بلکہخود گھرانے کو سونپی گئی ہے "بینھما" کا کلمہ اسی مطلب کو بیان کررہا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

۹_ میاں بیوی کے اختلافات کو گھر کی چار دیواری سے باہر پھیلانے سے گریز کرنا ضروری ہے_

فلا جناح علیهما ان یصلحا بینهما صلحاًچونکہ فعل "یصلحا" کی خود میاں بیوی کی طرف نسبت دی گئي ہے_ اسی طرح "بینھما" کا کلمہ استعمال کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ میاں بیوی کو گھریلو مسائل کسی اور کے سامنے بیان کرنے کی بجائے خود حل کرنا چاہیئں_

۱۰_ اپنے حقوق کے حصول پر زور دینے اور بضد رہنے سے بہتر ہے کہ میاں بیوی کا رشتہ باقی رکھنے اور اسے استحکام بخشنے کیلئے ذاتی حقوق کو نظر انداز کیا جائے_ والصلح خیر واحضرت الانفس الشح

۱۱_ انسانوں کی جان و روح میں بخل اور لالچ بھی موجود ہے_ وا حضرت الانفس الشح

۱۲_ ہم آہنگی نہ ہونے کے اہم اسباب اور صلح و آشتی کی راہ میں حائل بڑی رکاوٹوں میں سے ایک بخل اور لالچ ہے_ والصلح خیر واحضرت الا نفس الشح "شح" کا معنی ایسا بخل ہے جس میں حرص و لالچ بھی ہو اور ایسی صلح کے بعد جس کا لازمہ حقوق سے درگذر کرنا ہے، بخل کا ذکر کرنے کا مقصد ظاہرا یہی بیان کرنا ہے کہ اگر تم نے صلح قبول نہ کی تو جان لو کہ اس کی راہ میں بخل حائل ہے_

۱۳_ خداوند متعال نے شوہروں کو تقوي کی مراعات کرنے اور اپنی بیویوں سے نیک سلوک روا رکھنے کی تاکید کی ہے_

و ان تحسنوا و تتقوا مذکورہ بالا مطلب اس بات پر مبنی ہے کہ "ان تحسنوا ..." سے صرف شوہر حضرات کو مخاطب کیا گیا ہو کیونکہ اس آیت میں یہ فرض کیا گیا ہے کہ مرد حضرات ظلم و زیادتی کے مرتکب ہوتے ہیں_

۱۴_ اسلام کے حقوقی قانون اور اخلاقی نظام میں چولی دامن کا ساتھ ہے_ فلا جناح علیهما ان یصلحا ... و ان تحسنوا و تتقوا صلح کی تشریع ایک حقوقی قانون کا مسئلہ ہے جبکہ نیکی اور تقوي ایک اخلاقی مسئلہ ہے_

۱۵_ نیکی و تقوي کے مصادیق میں سے ایک یہ ہے کہ گھریلو مسائل و اختلافات کی صورت میں صلح و صفائی کی راہ اختیار کی جائے_ والصلح خیر ...و ان تحسنوا و تتقوا صلح و صفائی کی قدر و قیمت اور اہمیت بیان کرنے کے بعد تقوي اور نیکی کی تاکید کرنا اس بات کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

طرف اشارہ ہے کہ میاں بیوی کے مسائل میں صلح و صفائي سے کام لینا نیکی و تقوي کے مصادیق میں سے ایک ہے۔

۱٦۔ گھرانے کو بکھرنے سے محفوظ رکھنے اور رشتہ زوجیت کو مضبوط بنانے میں درگذر کا تعمیری کردار۔

ان یصلحا بینھما صلحا و الصلح خیر واحضرت الانفس الشح وان تحسنوا و تتقوا

۱۷۔ خداوند متعال انسانوں کے تمام اعمال سے آگاہ ہے۔ فان اللہ کان بما تعملون خبیرا

۱۸۔ گھریلو ماحول میں نیکی اور تقوي کا خیال رکھنے والے اجر الہی سے بہرہ مند ہوں گے۔ و ان تحسنوا و تتقوا فان اللہ کان بما تعملون خبیرا "فان اللہ ..."کا جملہ نیکی اور تقوي کی تشویق دلا کر رہا ہے اور چونکہ خداوند متعال کو نیکی و تقوي کا علم ہے اور یہ علم اس کی انجام دہی میں کوئي تاثیر نہیں رکھتا لہذا اسے خدا کی طرف سے پاداش کیلئے کنایہ ہونا چاہیئے۔

۱۹۔ حقوق زوجیت کے مسئلہ پر میاں بیوی کا آپس میں مصالحت کرنا اس وقت قابل تحسین اور قدر و قیمت کا حامل ہے جب وہ نیکی و تقوي کی بنیاد پر انجام پائے۔ والصلح خیر ... و ان تحسنوا و تتقوا فان اللہ کا ن بما تعملون خبیرا

۲۰۔ شوہر کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنا اور طلاق سے بچنے کی نیت سے عورت کا اپنے بعض حقوق سے درگذر کرنا جائز ہے۔ و ان امراۃ خافت من بعلھا نشوزا او اعراضاً حضرت امام صادق علیہ السلام مذکورہ بالا آیت کے معنی کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: ھذا تکون عندہ المراۃ لا تعجبہ فیرید طلاقھا فتقول لہ: امسکنی و لا تطلقنی و ادع لک ما علی ظھرک و اعطیک من مالی و احللک من یومی و لیلتی فقد طاب ذلک لہ کلہ[1] یعنی مرد کو عورت اچھی نہ لگے اور وہ اسے طلاق دینے کا ارادہ کرے تو عورت طلاق سے بچنے کیلئے یہ ک ہے کہ مجھے طلاق نہ دے، میں اپنے ان حقوق سے چشم پوشی کرتی ہوں جو تجھ پر واجب ہے اور اپنے مال سے تجھے عطا کرتی ہوں اور شب و روز کے حقوق حلال کرتی ہوں اور یہ سب چیزیں مرد کو پسند آجائیں اور طلاق دینے سے باز آجائے۔

---

۱) کافی ج ٦ ص ۱۴۵ ح ۳; نور الثقلین ج ۱ ص ۵۵۸ ح ٦۰۰۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

آشتي: آشتی کی اہمیت ۱۵;آشتی کے موانع ۱۲

اختلاف: اختلاف سے اجتناب ۹

اخلاقی نظام: ۱۴

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا اجر ۱۸;اللہ تعالی کا علم ۱۷;اللہ تعالی کی تاکید ۱۳

انسان: انسان کا بخل ۱۱;انسان کا عمل ۱۷;انسان کی طبیعت ۱۱;انسان کی طمع ۱۱;انسان کی گھٹیا صفات ۱۱

بخل: بخل کے اثرات ۱۲

بیوي: بیوی کا گھر کو چلانا ۱;بیوی کا نقش ۸;بیوی کی ذمہ داری ۱، ۳;بیوی کے حقوق ۵، ۶، ۲۰

تقوي: تقوي کی اہمیت ۱۹;تقوي کی دعوت ۱۳; تقوی کے موارد ۱۵

حقوق: حقوق سے درگذر کرنا ۲۰،۱۰ ; حقوق میں مصالحت ۴، ۵، ۷، ۱۹ حقوقی نظام: ۱۴

روایت: ۲۰

زیادتي: زیادتی ترک کرنے کا پیش خیمہ ۲۰

شریک حیات: شریک حیات سے نیک سلوک کرنا ۱۳;شریک حیات کے حقوق ۲، ۴، ۵، ۱۹

شوہر: شوہر کا نقش ۸;شوہر کی ذمہ داری ۳;شوہر کی زیادتی ۱، ۵;شوہر کی طرف سے ہونے والی زیادتی کی مذمت ۲;شوہر کے حقوق ٦

طلاق: طلاق کے موانع ۲۰

طمع : طمع کے اثرات ۱۲

عفو و درگذر: عفو و درگذر کے اثرات ۱٦

عمل: ناپسندیدہ عمل ۲

قدر و قیمت: قدر و قیمت کا معیار ۱۹

گھرانہ:

Presented by: https://jafrilibrary.com

گھرانہ محفوظ رکھنے کی اہمیت ۱، ۳، ٦، ۹، ١٦; گھرانہ میں آسودگي٦;گھرانہ میں سکون ٦; گھرانہ میں نیکي١٨;گھرکو چلانا ١ ; گھر میں تقوی ١٨; گھریلو اختلافات ١، ٩; گھریلو اختلافات حل کرنا ۴، ٨، ١٥ ; گھریلو روابط کی اہمیت ۵، ١٠، ١٩، ٢٠

متقین: متقین کی پاداش ١٨

محسنین: محسنین کی پاداش ١٨

مسلمان: صدر اسلام کے مسلمان ۴

نیکی : نیکی کی اہمیت ١٩ ;نیکی کی دعوت ١٣ ;نیکی کے موارد ١٥

آیت ١٢٩

﴿ وَلَن تَسْتَطِيعُواْ أَن تَعْدِلُواْ بَيْنَ النِّسَاء وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلاَ تَمِيلُواْ كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ وَإِن تُصْلِحُواْ وَتَتَّقُواْ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ غَفُوراً رَّحِيماً ﴾.

اور کتنا ہی کیوں نہ چاہو عورتوں کے درمیان مکمل انصاف نہیں کر سکتے ہو لیکن اب بالکل ایک طرف نہ جھک جاؤ کہ دوسری کو معلق چھوڑ دو اور اگر اصلاح کرلو اور تقوي اختیار کرو تو اللہ بہت بخشنے والا اور مہربان ہے_

١_ مرد حضرات چند بیویوں کے درمیان مکمل طورپر انصاف کے ساتھ کام لینے سے عاجزہیں_

و لن تستطیعوا ان تعدلوا بین النساء

٢_ چند بیویوں کے ساتھ، دلی محبت میں انصاف سے کام لینا مردوں کی قدرت و اختیار سے باہرہے_

و لن تستطیعوا ان تعدلوا بین النساء و لو حرصتم جملہ "و لو حرصتم"(اگرچہ انصاف سے کام لینے کی طرف پورا رجحان رکھتے ہو) سے معلوم

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہوتا ہے کہ "و لن تستطیعوا ان تعدلوا" کے جملے میں انصاف سے مراد وہ انصاف ہے جو انسان کی قدرت و اختیار سے باہر ہے_ لہذا یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہاں انصاف، محبت و مودت و غیرہ کے بارے میں ہے اور مذکورہ مطلب کی خود امام صادق علیہ السلام کا یہ فرمان بھی تائید کرتا ہے کہ جس میں انہوں نے مذکورہ آیت کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا: یعنی فی المودة ...[1] اس سے مراد مودت میں انصاف ہے...

۳_ شوہر کی اپنی بیویوں کے درمیان مکمل طورپر انصاف سے کام لینے کی ہر کوشش بے سود ثابت ہوتی ہے_
و لن تستطیعوا ان تعدلوا بین النساء و لو حرصتم

۴_ اگر چہ بیویوں کے درمیان مکمل انصاف سے کام لینا ناممکن ہے لیکن اسے بہانہ بناتے ہوئے شوہر کو بعض بیویوں کی طرف مکمل رجحان اور بعض سے روگردانی یا منہ نہیں موڑنا چاہیئے_ و لن تستطیعوا ان تعدلوا بین النساء ... فلا تمیلوا کل المیل

۵_ شوہر کیلئے بیوی کو بلا تکلیف اور معلق چھوڑ دینا ،(نہ اسے ساتھ رکھنا اور نہ اسے طلاق دینا) ممنوع اور حرام فعل ہے_ فلا تمیلوا کل المیل فتذروھا کالمعلقة

۶_ شرعی فرائض کی شرائط میں سے ایک قدرت ہے_ و لن تستطیعوا ان تعدلوا بین النساء و لو حرصتم فلا تمیلوا کل المیل مکمل انصاف سے کام لینے میں مطلوبیت کا عنصر موجود ہے لیکن عدم استطاعت کی وجہ سے اسے واجب قرار نہیں دیا گیا_ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ شرعی فرائض قدرت و استطاعت کے ساتھ مشروط ہےں_

۷_ ایک سے زیادہ بیویاں رکھنا جائز ہے_ و لن تستطیعوا ان تعدلوا بین النساء و لو حرصتم فلا تمیلوا کل المیل

۸_ جہاں تک ممکن ہو بیویوں کے درمیان انصاف سے کام لینا ضروری ہے_ و لن تستطیعوا ان تعدلوا بین النساء و لو حرصتم فلا تمیلوا کل المیل

۹_ گھریلو ماحول میں صلح و صفائی سے کام لینا اور تقوی کا خیال رکھنا، خصوصاً متعدد بیویوں کی صورت میں ، اللہ تعالی کی مغفرت اور رحمت کا باعث بنتا ہے_

۱_ کافی ج ۵ ص ۳۶۲ ح ۱، نور الثقلین ج ۱ ص ۵۵۸ ح ۶۰۱_

Presented by: https://jafrilibrary.com

فلا تميلوا كل الميل ... و ان تصلحوا و تتقوا فان الله كان غفوراً رحيماً

۱۰_ اللہ تعالی نے میاں بیوی کے درمیان صلح و آشتی برقرار کرنے کی تاکید کی اور ترغیب دلائي ہے_

و لن تستطيعوا ان تعدلوا بين النساء ... و ان تصلحوا و تتقوا

۱۱_ خداوند متعال کی جانب سے شوہروں کو گھریلو ماحول میں تقوي کی مراعات کرنے کی ترغیب_ و ان تصلحوا و تتقوا

۱۲_ گھرانے میں موافقت برقرار کرنا تقوي کا مصداق ہے_ ان تصلحوا و تتقوا فان الله كان غفوراً رحيماً اس بنا پر جب "و تتقوا"، "تصلحوا" پر عطف تفسیری ہو_

۱۳_ خداوند متعال غفور (بہت زیادہ بخشنے والا) اور رحیم (بہت زیادہ مہربان) ہے_ فان الله كان غفورا رحيماً

۱۴_ رحمت خداوندي، اس کی مغفرت کا سرچشمہ ہے_ فان الله كان غفورا رحيماً

۱۵_ مسلمانوں کی اصلاح اور تقوي کا خیال رکھنا مغفرت و رحمت خداوندی سے بہرہ مند ہونے کا پیش خیمہ ہے_

ان تصلحوا و تتقوا فان الله كان غفوراً رحيماً

۱۶_ بیویوں کے درمیان تقریباً انصاف سے کام نہ لینا گناہ ہے اور اس کی مغفرت دوبارہ انصاف سے کام لینے اور تقوي کی مراعات کرنے پر منحصر ہے_ و لن تستطيعوا ان تعدلوا بين النساء ... و ان تصلحوا و تتقوا

۱۷_ گذشتہ خطاؤں کی تلافی اور گناہوں کے ارتکاب سے اجتناب، مغفرت اور رحمت الہی کے حصول کا باعث بنتا ہے_ ان تصلحوا و تتقوا فان الله كان غفوراً رحيماً ممکن ہے جملہ "ان تصلحوا" گذشتہ غلطیوں کی تلافی اور اصلاح کی طرف اشارہ ہو جبکہ جملہ "تتقوا" یہ بیان کررہا ہو کہ تقوي کا خیال رکھا جائے اور آئندہ ان گناہوں سے اجتناب کیا جائے_

۱۸_ عورت کو اس طرح معلق چھوڑدینا حرام ہے کہ نہ وہ شوہردار ہونے کی خصوصیات سے بہرہ مند ہو اور نہ بے شوہر ہونے کی_ فلا تميلوا كل الميل فتذروها كالمعلقة

Presented by: https://jafrilibrary.com

حضرت امام باقر ؑ اور حضرت امام صادق ؑ سے مذکورہ بالا آیت میں "کالمعلقة" کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: التی ھی لا ذات زوج و لا ایم_ اس سے مراد وہ عورت ہے جو نہ شوہر دار شمار ہو اور نہ بغیر شوہر کے[1]

آشتي: آشتی کی اہمیت ١٠

احکام: ٥، ٧، ١٨

اسماء و صفات: رحیم ١٣; غفور ١٣

الله تعالی: الله تعالی کی رحمت ١٣ ; الله تعالی کی رحمت کے اسباب ٩، ١٥، ١٧ ; الله تعالی کی مغفرت ١٣ ; الله تعالی کی مغفرت کے اسباب ٩، ١٥

انصاف: انصاف کی اہمیت ١٦

بخشش: بخشش کا پیش خمیہ ١٥; بخشش کا سرچشمہ ١٣; بخشش کی شرائط ١٦; بخشش کے موجبات ١٧

بیوي: ایک سے زیادہ بیویاں ٧; بیوی سے محبت ٢; بیوي کے حقوق ١، ٣، ٥، ٨، ١٨; بیویوں کے درمیان انصاف سے کام لینا ١، ٢، ٣، ٣، ٨، ١٦

تقوي: تقوي کی اہمیت ١٥، ١٦; تقوی کی تشویق ١١; تقوي کے موارد ١٢

روایت: ١٨

شادي: شادي کے احکام ٧

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ کی شرائط ٦; شرعی فریضہ میں قدرت ٦

شوہر: شوہر کی ذمہ داری ٣; شوہر کی زیادتی ٥

گناہ: گناہ سے اجتناب ١٧; گناہ کے موارد ١٦

گھرانہ:

---

١) تفسیر تبیان، ج ٣، ص ٣٤٩، نور الثقلین، ج ١، ص ٥٥٩، ح ٦٠٣_

Presented by: https://jafrilibrary.com

گھرانہ میں آشتی ۱۲; گھرانہمیں افہام و تفہیم سے کام لینا ۹، ۱۰، ۱٦; گھرانہ میں تقوي کا خیال رکھنا ۹، ۱۱

محرمات: ۵، ۱۸

مرد: مرد کا کمزور پہلو ۱، ۲

معاشرہ: معاشرہ کی اصلاح ۱۵

آیت ۱۳۰

﴿ وَإِن يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّهُ كُلاًّ مِّن سَعَتِهِ وَكَانَ اللّهُ وَاسِعاً حَكِيماً ﴾.

اور اگر دونوں الگ ہی ہونا چاہیں تو خدا دونوں کو اپنے خزانے کی وسعت سے غني او ربے نیاز بنادے گا کہ اللہ صاحب وسعت بھی ہے اور صاحب حکمت بھی ہے۔

۱۔ ان گھریلو اختلافات کو ختم کرنے کا آخری راستہ طلاق ہے، جن میں صلح و صفائي ناممکن اور حل ہونے کا کوئي راستہ دکھائي نہ دیتا ہو۔ و ان یتفرقا یغن اللہ گذشتہ آیات میں بیان کیے گئے راہ حل کے ثمر بخش ثابت نہ ہونے کی صورت میں اختلافات ختم کرنے کے آخری راستے کے طورپر طلاق کی اجازت دی گئي ہے۔

۲۔ میاں یا بیوی کی طرف سے گھر میں صلح و صفائي سے کام نہ لے سکنے اورتقوي کی مراعات سے عاجز ہونے کی صورت میں گھر کے شیرازہ کو بکھرنے سے بچانا لازمی نہیں ہے۔ و ان امراۃ خافت من بعلھا نشوزا او اعراضاً ... و ان یتفرقا یغن اللہ بعض خاص مواردمیں طلاق کی تجویز بلکہ اس کی ترغیب اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ ان خاص حالات میں گھریلو زندگی کو بچانا لازمی نہیں ہے۔

۳۔ مجبوری کے ساتھ طلاق واقع ہونے کی صورت میں خداوند متعال نے میاں بیوی کی ضروریات برطرف کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ و ان یتفرقا یغن اللہ کلا من سعتہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

۴_ خداوند متعال طلاق کے بعد مرد اور عورت کیلئے دوبارہ گھر بنانے کی راہ ہموار اور اسباب فراہم کرتا ہے_

و ان یتفرقا یغن الله کلا من سعته "یغن الله" کے مورد نظر مصادیق میں سے ایک دوبارہ شادی کے اسباب فراہم کرنا ہے، کیونکہ میاں بیوی میں جدائي کے بعد ایک اہم مشکل دوبارہ شادی کرنا ہے، جس کی انہیں اشد ضرورت ہوتی ہے_

۵_ اگر اس بات کی طرف توجہ کی جائے کہ خداوند متعال نے ضروریات برطرف کرنے کا وعدہ کیا ہے تو مجبوراً واقع ہونے والی طلاق سے پیدا ہونے والی پریشانیاں دور ہوجاتی ہیں_ و ان یتفرقا یغن الله کلا من سعته

۶_ بعض حقوق سے دستبردار ہونے کے باوجود اگر میاں بیوی میں ہم آہنگی پیدا نہ ہو تو خداوند متعال نے انہیں ایک دوسرے سے جدا ہونے اور طلاق دینے کی تشویق اور ترغیب دلائي ہے_ و ان تصلحوا و تتقوا ... و ان یتفرقا یغن الله کلا من سعته "یغن الله" سے ظاہر ہوتا ہے کہ میاں بیوی میں جدائي کی صورت میں خدا نے ان کی ضروریات پورا کرنے کا وعدہ کیا ہے اور یہ طلاق کی تشویق پر دلالت کرتا ہے_

۷_ خداوند متعال انسان کی ضروریات پورا کرتا ہے_ یغن الله کلا من سعته

۸_ خداوند متعال، فضل و رحم کے بحر بیکراں کا مالک ہے_ یغن الله کلا من سعته و کان الله واسعاً

مذکورہ مطلب میں "واسعا" کا متعلق رحمت و فضل کو لیا گیا ہے یعنی "واسعا رحمتہ و فضلہ" _

۹_ فضل الہی اور رحمت خداوندی پر اعتقاد، ناقابل اصلاح زندگی سے چھٹکارا پانے کی خاطر طلاق دینے کی راہ ہموار کرتا ہے_ و ان یتفرقا یغن الله کلا من سعته

۱۰_ خداوند متعال واسع (وسعت وجودی کا مالک) اور حکیم (ہر کام کو بہتر سمجھنے والا) ہے_ و کان الله واسعاً حکیماً

۱۱_ خداوند متعال کی جانب سے ایسی زندگی کیلئے جس میں صلح و صفائي اور امن و آشتی ناممکن ہو طلاق کو مشروع قرار دینا ایک حکیمانہ حکم ہے_ و ان یتفرقا ... و کان الله واسعاً حکیماً

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۲_ ناقابل برداشت اختلافات کی موجودگی میں طلاق سے منع کرنا ایک غیر منطقی فعل ہے_

و ان یتفرقا یغن اللہ کلا من سعتہ و کان اللہ واسعاً حکیماً ممکن ہے جملہ "و کان اللہ واسعاً" طلاق کی تشریع کی دلیل بیان کررہاہو یعنی تشریع طلاق کا سرچشمہ خدا کی حکمت ہے، لہذا یہ کہا جا سکتا ہے کہ مخصوص حالات میں طلاق سے روکنا واقعیت اور حقیقت کی سمجھ سے دوری کا نتیجہ ہے_

۱۳_ خداوند متعال کا وسیع فضل و کرم اور اس کی حکمت اس بات کی متقاضی ہے کہ وہ طلاق کے بعد میاں بیوی کی ضروریات پورا کرے_ و ان یتفرقا یغن اللہ کلا من سعتہ و کان اللہ واسعاً حکیماً

۱۴_ وسائل سے صحیح استفادہ کرنے کیلئے حکمت اور بہتر سمجھ بوجھ کی ضرورت ہوتی ہے_

و کان اللہ واسعاً حکیما خداوند متعال کی "واسع" کے بعد حکیم کہہ کر توصیف کرنا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ چونکہ وہ ایک توانا حکیم ہے لہذا انسانوں کے امور کی تدبیر کرسکتا ہے_ بنابریں حکمت کے بغیر قدرت اور وسائل کارساز نہیں ہوسکتے_

احکام: احکام کی تشریع ۱۱

اختلاف: اختلاف کے حل کے عوامل ۱۲

اسماء و صفات: حکیم ۱۰; واسع ۱۰

اللہ تعالی: اللہ تعالی سے مختص امور ۷; اللہ تعالی کا فضل ۸، ۹، ۱۳; اللہ تعالی کا وعدہ ۳، ۵; اللہ تعالی کی حکمت ۱۱، ۱۳; اللہ تعالی کی رحمت ۸، ۹; اللہ تعالی کے افعال ۴

انتظامی صلاحیت: انتظامی صلاحیت میں حکمت ۱۴

انسان: انسان کی ضروریات پورا کرنا ۷

حکمت: حکمت کی اہمیت ۱۴

ذکر: ذکر کے اثرات ۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

شادي: شادی کا پیش خیمہ ۴

طلاق: پسندیدہ طلاق ۲، ٦;طلاق سے ممانعت ۱۲;طلاق کا پیش خیمہ ۹;طلاق کی تشریع ۱۱; طلاق کی تشویق ٦; طلاق کے اثرات ۱، ۵، ۹

عورت: عورت کی ضروریات ۳;عورت کی ضروریات پورا کرنا ۱۳;مطلقہ عورت ۴

غم و اندوہ: غم و اندوہ برطرف کرنے کے عوامل ۵

گھرانہ: گھرانہ کو محفوظ رکھنا ۲;گھرانہ میں اختلافات کا حل ۱ ; گھرانہ میں افہام و تفہیم سے کام لینا ۲;گھرانہ میں تقوي کی مراعات ۲

مرد: مردکی ضرورت ۳;مردکی ضروریات کوپورا کرنا ۱۳

نظریہ کائنات: نظریہ کائنات اورآئیڈیا لوجی ۹

وسائل: وسائل سے استفادہ کرنے کی شرائط ۱۴

آیت ۱۳۱

﴿ وَللّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُواْ اللّهَ وَإِن تَكْفُرُواْ فَإِنَّ لِلّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَكَانَ اللّهُ غَنِيّاً حَمِيداً ﴾.

او راللہ کے لئے زمین و آسمان کی کل کائنات ہے او رہم نے تم سے پہلے اہل کتاب کو او راب تم کو یہ وصیت کی ہے کہ اللہ سے ڈرو او راگر کفر اختیار کرو گے تو خدا کا کوئي نقصان نہیں ہے اس کے لئے زمین وآسمان کی کل کائنات ہے او روہ بے نیاز بھی ہے اورقابل حمد و ستائش بھی ہے _

۱_ آسمانوں اورزمین میں موجودہر چیز کا مالک خداوند متعال ہے_و للہ ما فی السموات و ما فی الارض

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲_ جہان خلقت میں متعدد آسمان موجودہیں_ و للہ ما فی السموات و مافی الارض

۳_ تمام کائنات پر خدا کی مالکیت اس بات کی ضامن ہے کہ وہ اپنے کیے ہوئے وعدوں کو پورا کرے_

یغن اللہ کلا ... و للہ ما فی السموات و ما فی الارض "و للہ ما فی السموات ... "کا جملہ، "یغن اللہ کلا من سعتہ" کیلئے تعلیل ہے_

۴_ کائنات پر اللہ تعالی کی مالکیت اس بات کی دلیل ہے کہ وہ انسان کی تمام ضروریات پورا کرنے پر قادر ہے_

یغن اللہ کلا من سعتہ ... و للہ ما فی السموات و ما فی الارض

۵_ اگر مرد اور عورتیں خدا کی مطلق مالکیت کو مدنظر رکھیں تو طلاق کی صورت میں جنم لینے والی مشکلات اور گھاٹے کے بارے میں ان کی پریشانی دور ہوجائے_ و ان یتفرقا یغن اللہ کلا من سعتہ ... و للہ ما فی السموات و ما فی الارض

۶_ اسلام سے پہلے گذرنے والی امتوں کو بھی آسمانی کتاب عطا کی گئي تھي_ و لقد وصینا الذین اوتوا الکتاب من قبلکم

۷_ خداوند متعال نے مسلمانوں اور ان سے پہلے کی امتوں کو تقوي کی مراعات کرنے کی تاکید کی ہے_ و لقد وصینا الذین اوتوا الکتاب من قبلکم و ایاکم ان اتقوا اللہ

۸_ تمام الہی ادیان نے تقوي کی پابندی کا حکم دیا ہے_ و لقد وصینا الذین اوتوا الکتاب من قبلکم و ایاکم ان اتقوا اللہ

۹_ شرعی فرائض کی انجام دہی کو آسان بنانے کیلئے قرآن کریم نے جو روشیں اختیار کی ہیں، ان میں سے ایک یہ وضاحت ہے کہ مسلمانوں سمیت گذشتہ تمام امتوں پر یہ شرعی فرائض لاگو ہیں_ و لقد وصینا الذین اوتوا الکتاب من قبلکم و ایاکم ان اتقوا اللہ بظاہر دکھائي دیتا ہے کہ تقوي کی پابندی کو آسان بنانے کیلئے خداوند متعال نے مسلمانوں کو اس حقیقت کی طرف متوجہ کیا ہے کہ تقوي کی مراعات کا لازمی ہونا ایک عمومی شرعی فریضہ ہے اور گذشتہ امتوں پر بھی یہ ذمہ داری عائد ہوتی تھی اور وہ بھی اس پر عمل پیرا ہونے کے پابند تھے_

۱۰_ تقوي انتہائي بڑی اور قابل قدر فضیلت ہے اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

خداوند متعال نے اس کی تاکید کی ہے_و لقد وصینا الذین اوتوا الکتاب من قبلکم و ایاکم ان اتقوا اللہ

چونکہ تقوي کا خیال رکھنا تمام ادیان الہی میں سب انسانوں پر واجب قرار دیا گیا ہے_ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ خدا کی طرف سے انتہائي اہم اور قدر و قیمت کی حامل شرعی ذمہ داریوں میں سے ایک ہے_

١١_ تقوي کی پابندی نہ کرنا ایک قسم کا کفر ہے_ان اتقوا اللہ و ان تکفروا خداوند متعال نے عدم تقوي کو کفر کہا ہے کیونکہ "ان تکفروا" (مبادا تم کفر کے مرتکب ہو)، سے مراد "ان لا تتقوا" ہے (یعنی مبادا تم تقوي کو ترک کردو)_

١٢_ تقوي کا نہ ہونا انسان کو کفر کی طرف مائل کرنے کا پیش خیمہ ہے_ان اتقوا اللہ و ان تکفروا تقوي کی پابندی کا حکم دینے کے بعد "و ان تکفروا ..." کا جملہ استعمال کرنا اس بات کی جانب اشارہ ہوسکتا ہے کہ تقوي کا نہ ہونا انسان کو کفر کی طرف مائل کرتا ہے_

١٣_ تقوي کی پابندی نہ کرنے اور لوگوں کے کافر ہوجانے سے خداوند متعال کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچتا_
و ان تکفروا فان للہ ما فی السموات و ما فی الارض و کان اللہ غنیا حمیداً

١٤_ خداوند متعال کا، تمام کائنات کا تنہا مالک ہونا اور اس کا غنی ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ اسے کفار کے کفر سے کسی قسم کا نقصان اور ضرر نہیں پہنچتا_ و ان تکفروا فان للہ ... و کان اللہ غنیا حمیدا

١٥_ کفر اور عدم تقوي کا نقصان خداوند متعال کو نہیں، بلکہ خود انسان کو پہنچتا ہے_و ان تکفروا فان للہ ما فی السموات و ما فی الارض

١٦_ خداوند ہمیشہ غنی (بے نیاز) اور حمید (حمد کے لائق) ہے_و کان اللہ غنیاً حمیداً

١٧_ بے نیاز خداوند عالم، حمد کے لائق ہے_و کان اللہ غنیاً حمیداً

١٨_ خداوند متعال لوگوں کے تقوي اور ایمان کا محتاج نہیں ہے_
ان اتقو اللہ و ان تکفروا فان للہ ... و کان اللہ غنیاً حمیداً

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۹_ خداوند متعال ہر صورت میں حمید اور حمد کے لائق ہے، خواہ لوگ ایمان لائیں یا کفر اختیار کریں_

ان ا تقوا اللہ و ان تکفروا ... و کان اللہ غنیاً حمیداً

آسمان: آسمان کا مالک ۱ ;آسمانوں کا متعدد ہونا ۲

ادیان: ادیان کی آپس میں ہم آہنگی ۹;ادیان کی تعلیمات ۸

اسماء و صفات: حمید۱۹،۱۶;غني۱۶

اقدار: ۱۰

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا وعدہ ۳;اللہ تعالی کو نقصان پہنچنا ۱۳، ۱۴، ۱۵;اللہ تعالی کی بے نیازی ۱۴، ۱۷، ۱۸;اللہ تعالی کی تاکید ۱۰; اللہ تعالی کی قدرت ۳; اللہ تعالی کی مالکیت ۱، ۳، ۴، ۵، ۱۴;اللہ تعالی کے اوامر ۷

انسان: انسان کی ضرورت پوری کرنا ۴

ایمان: ایمان کے اثرات ۱۹

تقوي: تقوي کی اہمیت ۷، ۸;تقوي کی قدر و قیمت ۱۰

حمد: اللہ تعالی کی حمد ۱۷،۱۹

ذکر: ذکر کے اثرات ۵

زمین: زمین کا مالک ۱

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ کا آسان ہونا ۹;شرعی فریضہ کا پیش خیمہ ۹

طلاق: طلاق کے اثرات ۵

عالم آفرینش: عالم آفرینش کا مالک ۳

عدم تقوي:

Presented by: https://jafrilibrary.com

عدم تقوي کا نقصان ۱۵ ;عدم تقوي کے اثرات ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۵

عہد: ایفائے عہد ۳

غم و اندوہ: غم و اندوہ برطرف کرنے کے عوامل ۵

کفار: کفار کا کفر ۱۴

کفر: کفر کا پیش خیمہ ۱۲ ;کفر کا نقصان ۱۵ ;کفر کے اثرات ۱۳، ۱۹، ۱۵ ;کفر کے موارد ۱۱

گذشتہ امتیں: گذشتہ امتوں کی آسمانی کتب ۶

مشکل: مشکل آسان بنانے کے عوامل ۵

موجودات: موجودات کا مالک ۱

آیت ۱۳۲

﴿ وَلِلّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَكَفَى بِاللّهِ وَكِيلاً ﴾.

اور اللہ کے لئے زمین و آسمان کی کل ملکیت ہے اور وہ سب کی نگرانی اور کفالت کے لئے کافی ہے _

۱_ آسمانوں اور زمین (کائنات) کے تمام موجودات کا یگانہ مالک خداوند متعال ہے_ و للہ ما فی السموات و ما فی الارض

۲_ جہان آفرینش میں متعدد آسمان موجود ہیں_ و للہ ما فی السموات و ما فی الارض

۳_ اس چیز کی طرف توجہ اور اعتقاد کہ تمام ہستی کائنات کا واحد مالک خداوند متعال ہے، اہمیت کا حامل اور خداوند کی طرف سے مورد تاکید ہے_ و للہ ما فی السموات و ما فی الارض

پے درپے تین آیات میں "و للہ ما فی السموات ..." کے تکرار سے مذکورہ بالا

Presented by: https://jafrilibrary.com

مطلب اخذ ہوتا ہے_

۴_ نظام کائنات اور انسانوں کے امور چلانے کیلئے خداوند متعال کی کارسازی کافی ہے_ و کفی باللہ وکیلا

۵_ نظام کائنات کا مالک خداوند متعال ہے اوروہی اس کی تدبیر کرنے والا ہے_ و للہ ما فی السموات و ما فی الارض و کفی باللہ وکیلاً

٦_ انسان کا مالک خداوند متعال ہے اور ان کے امور کی تدبیر کرنے والا وہی ہے_ و للہ ما فی السموات و ما فی الارض و کفی باللہ وکیلاً "ما فی الارض" کے موردنظر مصادیق میں سے ایک مصداق انسان ہیں کیونکہ قرآن کریم نے انہی سے خطاب کیا ہے_

آسمان: آسمانوں کا متعدد ہونا ۲; آسمانوں کے موجودات کا مالک ۱

اللہ تعالی: اللہ تعالی سے مختص امور ۱; اللہ تعالی کی تدبیر ۴، ۵، ٦; اللہ تعالی کی مالکیت ۱، ۳، ۵، ٦; اللہ تعالی کے اوامر ۳

انسان: انسان کا مالک ٦

ایمان: ایمان کی اہمیت ۳

زمین: زمین کے موجودات کا مالک ۱

عالم آفرینش: عالم آفرینش کا مالک ۱، ۵; عالم آفرینش کی تدبیر ۴، ۵، ٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۳۳

﴿ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ وَيَأْتِ بِآخَرِينَ وَكَانَ اللّهُ عَلَى ذَلِكَ قَدِيراً ﴾.

وہ چاہے تو تم سب کو اٹھالے جائے اوردوسرے لوگوں کو لے آئے او روہ ہرشے پر قادر ہے _

۱_ خداوند متعال تمام انسانوں کو ہلاک کرنے اور نئے انسان خلق کرنے پر قادر ہے_ان يشا يذهبكم ايها الناس و يات باخرين و كان الله على ذلك قديرا

۲_ خداوند متعال کفار اور گناہگاروں کو نابود کرنے اور متقی مومنین کو ان کا متبادل قرار دینے کی قدرت رکھتا ہے_
ان اتقوا الله ... و ان يشا يذهبكم ايها الناس و يات باخرين

۳_ خداوند متعال کا کفار کو مہلت دینا اس کی ناتوانی اور عجز کی وجہ سے نہیں بلکہ اس کی مشیت کا جلوہ ہے_
ان يشا يذهبكم ... و كان الله على ذلك قديراً

۴_ خدا کی مشیت و ارادہ کی تاثیر اور نفوذ حتمی ہے_ان يشا يذهبكم ... و كان الله على ذلك قديرا

۵_عدم تقوي اور کفر، ملتوں کی ہلاکت اور صفحہ ہستی سے مٹ جانے کا سبب بنتا ہے_و ان تكفروا ... ان يشا يذهبكم ايها الناس

۶_ خداوند متعال نے کفر اختیار کرنے والے بے تقوي لوگوں کو ہلاک اور نابود کرنے کی دھمکی دی ہے_
ان اتقوا الله و ان تكفروا ... و ان يشا يذهبكم ايها الناس

۷_ خدا کی مطلق مالکیت ، مشیت خدا کے نفوذ اور جہان خلقت میں ہر قسم کے دخل و تصرف پر قادر ہونے کی دلیل ہے_و لله ما فى السموات و ما فى الارض ... ان يشا يذهبكم "و لله ..." کا جملہ "ان يشا ..." کیلئے تعلیل ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

اللہ تعالی: اللہ تعالی اور آفرینش ۷;اللہ تعالی اور ضعف ۳; اللہ تعالی کا متنبہ کرنا ٦;اللہ تعالی کی قدرت ۲۱، ۷; اللہ تعالی کی مالکیت ۷;اللہ تعالی کی مشیت ۳، ۷; اللہ تعالی کی مشیت کا حتمی ہونا ۴; اللہ تعالی کی مہلت ۳

امت: امتوں کے مٹ جانے کا پیش خیمہ ۵;امتوں کی ہلاکت ۱

انسان: انسان کی خلقت ۱;انسان کی ہلاکت ۱

بے تقوي افراد: بے تقوي افراد کو دھمکی ٦

تقوي کا نہ ہونا : تقوي کے نہ ہونے کے اثرات ۵

کفار: کفار کو دھمکی ٦;کفار کو مہلت ۳;کفار کی ہلاکت ۲، ٦

کفر: کفر کے اثرات ۵

گناہگار: گناہگاروں کی ہلاکت ۲

ملت: ملتوں کے صفحہ ہستی سے مٹنے کا پیش خیمہ ۵

ہلاکت: ہلاکت کا پیش خیمہ ۵

آیت ۱۳۴

﴿ مَّن كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِندَ اللهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَكَانَ اللهُ سَمِيعاً بَصِيراً ﴾.

جو انسان دنیا کا ثواب اور بدلہ چاہتا ہے (اسے معلوم ہونا چاہیئے) کہ خدا کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کا انعام ہے اور وہ ہر ایک کا سننے والا اور دیکھنے والا ہے _

۱_ ایمان اور تقوي ترک کرکے دنیاوی سعادت و خوشبختی کا حصول، کفر اختیار کرنے والے بے تقوي لوگوں کا زعم

Presented by: https://jafrilibrary.com

باطل ہے_من كان يريد ... فعند الله ثواب الدنيا و الاخرة خداوند متعال نے تقوي اختيار كرنے اور كفر ترك كرنے كى تاكيد (وصينا ... ان اتقوا الله) كے بعد كفر كے ارتكاب اور عدم تقوي سے پہنچنے والے بعض نقصانات بيان كيے ہيں_ اس آيت كے ذريعے كفر اور عدم تقوي كى طرف مائل ہونے كے علل و اسباب ميں سے ايك كى طرف اشارہ كيا ہے يعنى انہيں گمان تھا كہ كفر و عدم تقوي دنياوى سعادت كے حصول كا موجب بنتا ہے_

٢_ دنيا و آخرت كى سعادت صرف خدا كے پاس اور اسى كے اختيار ميں ہے_من كان يريد ثواب الدنيا فعند الله ثواب الدنيا و الآخرة

٣_ دنيوى اور اخروى سعادت ايمان و تقوي كى مرہون منت ہے_وصينا ... من كان يريد ثواب الدنيا فعند الله ثواب الدنيا و الآخرة

۴_ انسان كو سعادت اور خوشبختى تك پہنچانے كيلئے اس كى فائدہ حاصل كرنے اور پاداش طلب كرنے كى حس سے استفادہ تربيت كرنے كيلئے قرآن كريم كى ايك روش ہے_من كان يريد ثواب الدنيا فعند الله ثواب الدنيا والآخرة

۵_ اسلام ايك جامع دين ہے اور دنيا و آخرت ميں انسان كى سعادت و خوشبختى كا خواہاں ہے_
من كان يريد ثواب الدنيا فعند الله ثواب الدنيا و الآخرة

٦_ ايمان و تقوي كے بغير دنيا حاصل كرنا الله تعالى كى بارگاہ ميں بے وقعت سى چيز ہے_
من كان يريد ثواب الدنيا فعند الله ثواب الدنيا والآخرة

٧_ اسلام و قرآن كے نكتہ نظر سے دنيا و آخرت كو جمع كرنا اور دونوں جہانوں ميں سعادت حاصل كرنا ممكن ہے_
فعند الله ثواب الدنيا و الآخرة

٨_ خداوند متعال سميع (بہت سننے والا) اور بصير (بہت زيادہ بينا) ہے_و كان الله سميعا بصيرا

٩_ خداوند متعال دنيا پرستوں كے اعمال و گفتار پر دقيق نظارت ركھتا ہے_
من كان يريد ثواب الدنيا ... و كان الله سميعا بصيرا

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۰_ خداوند متعال نے دنیا پرستی پر دنیا پرستوں کو دھمکی دی ہے_

من كان يريد ثواب الدنيا ... و كان الله سميعا بصيراً اس حقیقت کی طرف توجہ دلانا کہ خداوند متعال دنیا پرستوں کے اعمال پر ناظر اور ان کی گفتار سنتا ہے، در اصل انہیں عذاب خداوندی سے ڈرانا ہے_

۱۱_ خداوند متعال کا پاداش دینے کا نظام اس کے علم اور آگاہی کی اساس پر استوار ہے_

فعند الله ثواب الدنيا والآخرة ... و كان الله سميعاً بصيراً

اسلام: اسلامی تعلیمات ۵، ۷

اسماء و صفات: بصیر ۸; سمیع ۸

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا علم ۱۱; اللہ تعالی کی بارگاہ ۶; اللہ تعالی کی پاداش ۱۱; اللہ تعالی کی دھمکی ۱۰; اللہ تعالی کی نگرانی ۹

انسان: انسان کی اخروی سعادت ۵; انسان کی دنیوی سعادت ۵; انسان کی منفعت طلبی ۴; انسانی غرائز ۴

ایمان: ایمان کی قدر و منزلت ۶; ایمان کے اثرات ۳

تربیت: تربیت کی روش ۴

تقوي: تقوي کی قدر و قیمت ۶; تقوي کے اثرات ۳

جزا و سزا کا نظام: ۱۱

دنیا: دنیا کی قدر و قیمت ۶; دنیا و آخرت ۷

دنیا پرست: دنیا پرستوں کا عمل ۹; دنیا پرستوں کو دھمکی ۱۰

دنیا پرستي: دنیا پرستی کی سرزنش ۱۰

Presented by: https://jafrilibrary.com

سعادت: اخروی سعادت ۲، ۷;اخروی سعادت کا پیش خیمہ ۳;دنیوی سعادت ۱، ۲، ۷;دنیوی سعادت کا پیش خیمہ ۳;سعادت کا پیش خیمہ ۴; سعادت کا سرچشمہ ۲

عقیدہ: باطل عقیدہ ۱

کفار: کفار اور ایمان ۱;کفار اور تقوی ۱;کفار کا عقیدہ ۱۱

آیت ۱۳۵

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ كُونُواْ قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاء لِلّهِ وَلَوْ عَلَى أَنفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ إِن يَكُنْ غَنِيّاً أَوْ فَقَيراً فَاللّهُ أَوْلَى بِهِمَا فَلاَ تَتَّبِعُواْ الْهَوَى أَن تَعْدِلُواْ وَإِن تَلْوُواْ أَوْ تُعْرِضُواْ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيراً ﴾.

اے ایمان والو عدل و انصاف کے ساتھ قیام کرو اور اللہ کے لئے گواہ بنو چاہے اپنی ذات یا اپنے والدین اور اقربا ہی کے خلاف کیوں نہ ہو _ جس کے لئے گواہی دینا ہے وہ غنی ہو یا فقیر اللہ دونوں کے لئے تم سے اولی ہے لہذا خبردار خواہشات کا اتباع نہ کرنا تاکہ انصاف کر سکو اور اگر توڑ مروڑ سے کام لیا یا بالکل کنارہ کشی کرلی تو یاد رکھو کہ اللہ تمھارے اعمال سے خوب باخبر ہے _

۱_ تمام مؤمنین سماجی تعلقات میں عدل و انصاف قائم کرنے اور اس پر کاربند رہنے کے پابندہیں _

يا ايها الذين آمنوا كونوا قوامين بالقسط قسط کے قیام کا معنی عدل و انصاف پر عمل اور اس پر پابند رہنا ہے _

۲_ انصاف پسندی مومنین کیلئے دائمی طرز عمل ہونا

Presented by: https://jafrilibrary.com

چاہیئے یا ایھا الذین آمنوا کونوا قوامین بالقسط "قوام" صیغہ مبالغہ ہے اور اس کا معنی یہ ہے کہ کمال کی حدتک ہمیشہ عدل و قسط قائم کرنے والا_

۳_ اسلام زندگی کے تمام شعبوں میں عدل و انصاف کا قیام چاہتا ہے_

یا ایھا الذین آمنوا کونوا قوامین بالقسط قسط کا متعلق محذوف رکھنا اس کی عمومیت و شمولیت پر دلیل ہے یعنی تمام شعبوں میں انصاف سے کام لینا چاہیئے_

۴_ خدا کی خاطر اور برحق گواہی دینا، عدالت اجتماعی اور معاشرتی انصاف برقرار کرنا ہے_ یا ایھا الذین آمنوا کونوا قوامین بالقسط شھداء للہ بظاہر" شہداء للہ "برحق گواہی دینے کو قسط قائم کرنے کے راستوں میں سے ایک راستہ کے طور پر تعارف کرایا گیا ہے_

۵_ ایمان کا تقاضا، عدل و انصاف کا قیام اور برحق گواہی دینا ہے_ یا ایھا الذین آمنوا کونوا قوامین بالقسط شھداء للہ

۶_ برحق گواہی دینا اسی وقت ممکن ہے جب انصاف پسندی کا ملکہ و صفت راسخہ پائی جاتی ہو_

یا ایھا الذین آمنوا کونوا قوامین بالقسط شھداء للہ مذکورہ مطلب اس اساس پر استوار ہے کہ آیت کا اصلی مقصد برحق گواہی دینا ہو_ اس صورت میں قسط و عدالت کا قیام برحق گواہی تک پہنچنے کیلئے مقدمہ کی حیثیت اختیار کر جائے گا_ یعنی برحق گواہی اسی وقت میسر ہو سکتی ہے جب قسط و عدالت کا قیام انسان میں ملکہ اور صفت راسخہ کی صورت میں ایجاد ہوچکا ہو_

۷_ صرف حق کی اساس پر اور خداوند عالم اور اس کی قربت کی خاطر گواہی دینا چاہیئے_ یا ایھا الذین آمنوا کونوا قوامین بالقسط شھداء للہ "للہ" میں لام غایت کیلئے ہے اور اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ دنیوی اغراض و مقاصد کی خاطر نہیں بلکہ خدا کی خاطر گواہی دینا چاہیئے_

۸_ برحق اور صحیح گواہی دینا لازمی ہے اگرچہ اپنے یا والدین اور رشتہ داروں کے نقصان میں ہی ہو_

کونوا قوامین بالقسط شھداء للہ و لو علی

Presented by: https://jafrilibrary.com

انفسکم او الوالدین و الاقربین "شھدائ" "کونوا" کیلئے خبر دوم ہے، لہذا برحق گواہی دینا لازم الاجراء شرعی فریضہ ہے_ واضح رہے کہ مذکورہ بالا مطلب میں "و لو علي انفسکم" کو قرینہ بناتے ہوئے شھادت کا متعلق کلمہ "بالحق" کو قرار دیا گیا ہے_

۹_ انسان کا اپنے خلاف اقرار کرنا، صحیح اور قانونی لحاظ سے معتبر اور قابل قبول ہے_ شھداء لله ... و لو علی انفسکم

۱۰_ انسان کا اپنے ماں باپ اور دوسرے رشتہ داروں کے خلاف گواہی دینا قانونی لحاظ سے معتبر اور صحیح ہے_
شھداء لله و لوعلی انفسکم او الوالدین والاقربین

۱۱_ افراد کے غنی اور فقیر ہونے کو مدنظر رکھے بغیر برحق گواہی دینا لازمی ہے_ کونوا قوامین بالقسط شھداء لله ... ان یکن غنیا او فقیرا فالله اولی بھما

۱۲_ فقراء یا اغنیاء کی حقیقی منفعت و مصلحت، ناحق اور غلط گواہی کے ذریعے حاصل نہیں ہو سکتي_
ان یکن غنیا او فقیرا فالله اولی بھما

۱۳_ ذاتی منافع اور والدین، رشتہ داروں، فقراء اور ثروتمندوں کے مصالح و مفادات کی حفاظت؛ حق اور رضائے خداوندی کے تابع ہونی چاہیئے_ کونوا ... شھداء لله و لو علی انفسکم او الوالدین والاقربین ان یکن

۱۴_ فقیروں پر ترحم اور ثروتمندوں سے بیزاری یا فقیروں سے بے اعتنائي اور ثروتمندوں سے توقع جیسے امور کو مومنین کیلئے برحق گواہی دینے کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننا چاہیے_ کونوا قوامین بالقسط شھداء لله ...ان یکن غنیاً او فقیراً فالله اولی بھم فقیر اور امیر کے بارے میں گواہی دینے کی چار صورتیں ہو سکتی ہیں یا استکبار کے خلاف پائے جانے والے جذبات و رجحانات کی بناپر ثروتمند کے خلاف گواہی دی جاتی ہے، یا اس سے طمع و لالچ یا خوف کی وجہ سے اس کے حق میں گواہی دی جاتی ہے، اسی طرح بے اعتنائي کی بناپر فقیر کے خلاف گواہی دی جاتی ہے ،یا پھر مستضعفین سے الفت اور ترحم کی وجہ سے فقیر کے حق میں گواہی دی جاتی ہے_ خداوند متعال نے شھادت کی ادائیگی میں ان موارد کو دخالت دینے سے منع فرمایا ہے_

۱۵_ الہی قوانین فقیروں اور ثروتمندوں، سب کے حقوق کی حمایت اور ان کے تحفظ کی ضمانت فراہم کرتے ہیں_
ان یکن غنیا او فقیرا فالله اولي بھما اہل ایمان کیلئے قسط کے قیام اور برحق گواہی دینے کو لازمی قرار دینے کے بعد یہ جملہ "فالله اولي بھما"

Presented by: https://jafrilibrary.com

کہ (خداوند ان کے حالات کا خیال رکھنے کے لحاظ سے زیادہ اولي ہے) بیان کرنے کا مقصد یہ ہوسکتا ہے کہ صرف الٰہی قوانین کی پابندی سے ہی انسانوں ، خواہ ثروتمند ہوں خواہ فقیر، کے حقوق کے تحفظ کی ضمانت دی جاسکتی ہے_

١٦_ خداوند متعال نے خواہشات نفس کی پیروی سے منع فرمایا ہے_فلا تتبعوا الهوي ان تعدلوا

١٧_ عدل و انصاف کا نفاذ صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب ہوا و ہوس اور خواہشات نفسانی کی پیروی سے اجتناب کیا جائے_فلا تتبعوا الهوى ان تعدلوا اس بناپر جب "ان تعدلوا" عدل کے مادہ سے انصاف کے معنی میں ہو اور یہ "لا تتبعوا" کیلئے "مفعول لہ " ہو یعنی خدا نے خواہشات نفس کی پیروی سے منع فرمایا ہے تا کہ عدل و انصاف کا نفاذ کرو_

١٨_ نفسانی خواہشات کی پیروی عدل و انصاف کی راہ میں رکاوٹ ہے_ فلا تتبعوا الهوى ان تعدلوا عدل و انصاف کے قیام کا حکم دینے کے بعد خداوند متعال نے ہوا و ہوس اور خواہشات نفسانی کی پیروی سے منع فرمایا ہے_ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہوا و ہوس اور خواہشات نفسانی ، انصاف پسندی اور عدل کے نفاذ کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں_ خداوند متعال نے صراحت کے ساتھ اس بارے میں خبردار کیا ہے_

١٩_ خواہشات نفسانیہ کی پیروی حق سے منحرف ہونے اور بھٹک جانے کا باعث بنتی ہے_

فلا تتبعوا الهوي ان تعدلوا اس بناپر جب "ان تعدلوا" کا مصدر عدول اور اس کا معنی انحراف ہو اور یہ "فلا تتبعوا" کیلئے مفعول لہ ہو البتہ اس صورت میں "تعدلوا" سے پہلے لائے نافیہ محذوف ہونی چاہیئے یعنی "ان لاتعدلوا" خداوند متعال نے تمہیں ہوا و ہوس کی پیروی سے منع کیا ہے تا کہ منحرف نہ ہوجاؤ_

٢٠_ اپنے اور والدین و رشتہ داروں کے ذاتی مفادات کو برحق شھادت دینے پر ترجیح دینا ، ہوا پرستی اور نا انصافی ہے_

کونوا قوامين بالقسط شهداء لله و لو على انفسكم ... فلا تتبعوا الهوي

٢١_ گواہی دیتے وقت افراد کے فقیر اور غنی ہونے کو ملحوظ رکھنا خواہشات نفس کی پیروی ہے_

شهداء لله ... ان يكن غنيا او فقيرا فالله اولي بهما فلا تتبعوا الهوي

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۲_ خودپسندی، رشتہ داری کا لحاظ اور افراد کے فقیر و غنی ہونے کو ملحوظ رکھنا، بہت ساری نا انصافیوں اور ناحق گواہیوں کی بنیاد اور معاشرتی انصاف کیلئے خطرناک ہے_ کونوا ... شهداء لله و لو علی انفسکم او الوالدین والاقربین

۲۳_ معاشرتی انصاف کے نفاذ کی ذمہ داری سے جان چھڑانے کی وجہ ہوا و ہوس اور خواہشات نفسانیہ ہیں_

کونوا قوامین بالقسط شهداء لله ... فلا تتبعوا الهوی ان تعدلوا

۲۴_ خداوند عالم انسانوں کے اعمال و رفتار سے متعلق تمام پہلوؤں سے اور دقیق آگاہی رکھتا ہے_

فان الله کان بما تعملون خبیرا

۲۵_ خداوند متعال لوگوں کی جھوٹی اور ناحق گواہیوں اور ان کی طرف سے کتمان شہادت سے آگاہ ہے_

ان تلوا او تعرضوا فان الله کان بما تعملون خبیرا "تلوا" "لوی لسانہ" سے لیا گیا ہے جسکا معنی یہ ہے کہ اس نے اپنی زبان میں انحراف پیدا کرلیا اور "شہداء اللہ" کے قرینہ کی بناپر اس کا متعلق شہادت ہے اور زبان کا انحراف جھوٹ بولنے کیلئے کنایہ ہے_

۲۶_ خداوند متعال نے جھوٹی گواہی دینے اور برحق گواہی ترک کرنے والوں کو خبردار کیا ہے_

و ان تلوا او تعرضوا فان الله کان بما تعملون خبیرا جھوٹی گواہیوں اور برحق شہادت کے ترک کرنے کے بارے میں خداوند متعال کی آگاہی کا بیان، در اصل تہدید اور عذاب الہی کیلئے کنایہ ہے_

۲۷_ گواہی دینے سے اجتناب جھوٹی گواہی کی مانند گناہ اور عذاب الہی کا موجب بنتا ہے_

و ان تلوا او تعرضوا فان الله کان بما تعملون خبیراً یہ بیان کرنا کہ خداوند متعال انسان کے ناروا عمل سے آگاہ ہے، در اصل عذاب الہی کیلئے کنایہ ہے_

۲۸_ خداوند متعال نے ان لوگوں کو متنبہ کیا ہے جو انصاف کے نفاذ سے گریز کریں یا اس میں کوتاہی کے مرتکب ہوں _ کونوا قوامین بالقسط شهداء لله ... فان الله کان بما تعملون خبیراً مذکورہ بالا مطلب اس بنیاد پر ہے کہ "تلوا" اور "تعرضوا" کا متعلق قسط کا قیام ہے_ یعنی اگر تم قسط کے قیام سے منحرف ہوئے یا اس کے اجراء سے انکار کیا تو جان لو کہ خداوند عالم اس سے آگاہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے اور...

۲۹_ اس بات کی طرف توجہ کہ خداوند متعال انسانوں کے اعمال سے آگاہ ہے، انصاف کے قیام اور جھوٹی گواہیوں اور کتمان شہادت سے اجتناب کا پیش خیمہ ہے_ کونوا قوامین بالقسط شہداء للہ ... فان اللہ کان بما تعملون خبیرا

احکام: ۹، ۱۰ احکام کی خصوصیت ۱۵

اقرار: اقرار کے اثرات ۹;اقرار کے احکام ۹

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا عذاب ۲۷;اللہ تعالی کا علم غیب ۲۴، ۲۵، ۲۹;اللہ تعالی کی دھمکی ۲۶، ۲۸;اللہ تعالی کی رضا ۱۳; اللہ تعالی کے نواھی ۱۶

انحراف: انحراف کے عوامل ۱۹

انسان: انسان کا عمل ۲۴

انصاف: انصاف قائم کرنا ۱۷، ۲۳; انصاف قائم کرنے سے اجتناب کرنا ۲۸;انصاف کا دائرہ کار ۳;انصاف کی اہمیت ۱، ۲۸; انصاف کی راہ میں حائل رکاوٹیں ۱۸; انصاف کی راہ ہموار کرنا ۴، ۲۹; انصاف کے علل و اسباب ۵;معاشرتی انصاف ۳; معاشرتی انصاف کی راہ میں حائل رکاوٹیں ۲۲، ۲۳; نا انصافی کے موارد ۲۰

انصاف پسندي: انصاف پسندی کی اہمیت ۲;انصاف پسندی کے اثرات ٦

ایمان: ایمان کے اثرات ۵

تقوي: تقوي کا پیش خمیہ ۲۹

ثروتمند: ثروتمندوں سے برائت ۱۳;ثروتمندوں سے طمع رکھنا ۱۴ ; ثروتمندوں کے حقوق ۱۵;ثروتمندوں کے مصالح ۱۲، ۱۳

خواہشات کی پیروي: خواہشات کی پیروی سے نہی ۱٦، ۱۷;خواہشات کی پیروی کے اثرات ۱۸، ۱۹، ۲۳;خواہشات کی پیروی کے موارد ۲۰، ۲۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

خود: خود کے خلاف اقرار کرنا ۹

خودپسندي: خودپسندی کے اثرات ۲۲

ذکر: ذکر کے اثرات ۲۹

رشتہ دار: رشتہ داروں کو نقصان پہنچانا ۸;رشتہ داروں کے خلاف گواہی دینا ۱۰;رشتہ داروں کے مصالح ۱۳، ۲۰

زندگي: زندگی میں انصاف ۳

سماجی تعلقات: ۱

ظلم: ظلم کا سرچشمہ ۲۲

عدالتی نظام: ۹

فقراء: فقراء پر ترحم ۱۴;فقراء کی حمایت ۱۵;فقراء کے حقوق ۱۵;فقراء کے مصالح ۱۲، ۱۳

فقهي قواعد: ۹

قرآن کریم: قرآن کریم کی تشبیہات ۲۷

گواهي: برحق گواہی ۷;برحق گواہی کی اہمیت ۸، ۱۱، ۱۴، ۲۰، برحق گواہی کے اثرات ۴ ;برحق گواہی کے موجبات ۵ ، ٦;جھوٹی گواہی کی سزا ۲۷ ; گواہی چھپانا ۲۵;گواہی چھپانے کے گناہ ۲۷ ; گواہی چھپانے کے موانع ۲۹; گواہی کتمان کرنے کے اثرات ۲٦ ; گواہی کی شرائط ۷;گواہی کے اثرات ۱۰ ; گواہی کے احکام ۱۰ ; گواہی میں اخلاص ۷ ; گواہی میں تقرب خداوندی ۷; ناحق گواہی ۱۲ ; ۲۵ ; ناحق گواہی کا پیش خیمہ

مصلحت: ذاتی مصلحت ۱۳، ۲۰

معاشرتی نظام: ۱، ۳

مؤمنین: مؤمنین کی ذمہ داری ۱، ۲

نسلی امتیاز: نسلی امتیاز کے اثرات ۲۲

والدین: والدین کو نقصان پہنچانا ۸;والدین کے خلاف گواہی دینا ۱۰ ; والدین کے مصالح ۱۳، ۲۰

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ١٣٦

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ آمِنُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَى رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِيَ أَنزَلَ مِن قَبْلُ وَمَن يَكْفُرْ بِاللّهِ وَمَلاَئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلاَلاً بَعِيداً ﴾.

ایمان والو اللہ ، رسول او روہ کتاب جو رسول پر نازل ہوئي ہے او روہ کتاب جو اس سے پہلے نازل ہو چکی ہے سب پر ایمان لے آؤ اور یاد رکھو کہ جو خدا ، ملائکہ ، کتب سماویہ ، رسول او رروز قیامت کا انکار کرے گا وہ یقینا گمراہی میں بہت دور نکل گیا ہے_

١_ خداوند متعال، پیغمبر اکرم ﷺ ، قرآن کریم اور دیگر آسمانی کتب پر ایمان لانا ضروری ہے_

يا ايها الذين امنوا امنوا بالله و رسوله ... و الكتاب الذى انزل من قبل

٢_ ایمان کے کئي درجات اور تکامل پذیر مراتب ہیں اور مومنین پر ان عالی درجات کے حصول کی ذمہ داری ہے_

يا ايها الذين امنوا امنوا مومنین کو ایمان کی دعوت دینا، یا ایہا الذین امنوا امنوا اس بات کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ ایمان کے متعدد مراتب و درجات ہیں_ اور مؤمنین ایمان کے جس مرتبہ پر بھی فائز ہوں اس سے اعلي مرتبہ تک پہنچنے کی کوشش ان کی ذمہ داری ہے_

٣_ خداوند متعال نے مسلمانوں کو ظاہری ایمان پر اکتفا نہ کرنے اور سچا ایمان لانے کی دعوت دی ہے_

يا ايها الذين امنوا امنوا اس احتمال کی بناپر جب "يا ايها الذين آمنوا" میں ایمان سے مراد ظاہری ایمان ہو لہذا "آمصنوا" کا مقصد انہیں یہ دعوت دینا ہوگا کہ وہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

حقیقی ایمان ویقین تک رسائي حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

۴۔ خداوند متعال نے مومنین کو ایمان کی راہ میں ثابت قدم اور پائیدار رہنے کی دعوت دی ہے۔

یا ایها الذین امنوا امنوا بالله مذکورہ بالا مطلب ، مؤمنین کو ایمان لانے کیلئے دی جانے والی دعوت کی ایک اور توجیہ ہے یعنی اے اہل ایمان اپنے ایمان پر ہمیشہ ثابت قدم رہو۔

۵۔ قرآن کریم عہد پیغمبر ﷺ میں مختلف سطوح پر لکھا جاچکا اور کتابی صورت میں تدوین ہوچکا تھا۔

یا ایها الذین امنوا امنوا بالله و رسوله و الکتاب الذی نزل علی رسوله

۶۔ قرآن کریم کا نزول تدریجی جبکہ دیگر آسمانی کتب کا نزول ایک دفعہ ہوا تھا۔

والکتاب الذی نزل علی رسوله والکتاب الذی انزل من قبل بعض مفسرین مثلاً زمخشری کا کہنا ہے کہ "نزل" سے مراد نزول تدریجی جبکہ "انزل" نزول دفعی یعنی ایک ہی دفعہ تمام کتاب کے نازل ہونے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

۷۔ فرشتوں ، انبیائے الٰہی علیہم السلام اور روز قیامت پر ایمان لانا ضروری ہے۔من یکفر بالله و ملائکته و کتبه و رسله والیوم الآخر

۸۔ خداوند متعال، ملائکہ، آسمانی کتب، انبیائے الٰہی علیہم السلام اور روز قیامت کے منکر کفار گمراہی کی انتہائي گہرائیوں میں ہیں۔و من یکفر بالله و ملائکته و کتبه و رسله و الیوم الآخر فقد ضل ضللاً بعیداً

۹۔ خداوند متعال، انبیائ، روز قیامت، فرشتوں اور آسمانی کتب پر اعتقاد رکھنا ہدایت کے ارکان اور ایمان کے ہونے کی شرط ہے۔ یا ایها الذین امنوا امنوا بالله و رسوله ... فقد ضل ضلالاً بعیداً

۱۰۔ خداوند متعال، انبیائ، ملائکہ، آسمانی کتب اور روز قیامت میں سے کسی بھی حقیقت کا انکار، کفر اور ان تمام حقائق کے انکار کی مانند ہے۔و من یکفر بالله و ملائکته و کتبه و رسله والیوم الآخر فقد ضل ضللاً بعیداً

صدر آیت میں ان معارف میں سے ہر ایک پر ایمان لانا لازمی قرار دیا گیا ہے اور اس چیز کو سامنے رکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ضلالت بعید ان تمام معارف کے انکار کا نتیجہ نہیں بلکہ ان میں سے کسی بھی حقیقت کے انکار کا نتیجہ ضلالت بعید

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے۔

۱۱۔ شدت اور ضعف کے اعتبار سے گمراہی اور ضلالت کے کئي مراتب اور درجات ہیں۔

و من یکفر باللہ ...فقد ضل ضلالاً بعیدا

آسماني کتب: آسمانی کتب کا نزول ٦;آسمانی کتب کو جھٹلانا ١٠

اللہ تعالی : اللہ تعالی کو جھٹلانا ١٠;اللہ تعالی کی دعوت ٣، ۴

انبیاء علیہم السلام : انبیاء علیہم السلام کو جھٹلانا ١٠

ایمان: آسمانی کتب پر ایمان ١، ٩;آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان ١;انبیاء علیہم السلام پر ایمان ٧، ٩;ایمان کا متعلق ١٠، ٧، ٩;ایمان کی اہمیت ٣;ایمان کی شرائط ٩;ایمان کے مراتب ٢;ایمان میں استقامت ۴;خدا تعالی پر ایمان ١، ٩;قرآن کریم پر ایمان ١;قیامت پر ایمان ٧، ٩;ملائکہ پر ایمان ٧، ٩

قرآن : صدر اسلام میں قرآن کریم ۵;قرآن کریم کا تدریجی نزول ٦;قرآن کریم کی تاریخ ۵;قرآن کریم کی جمع آوری ۵;قرآن کریم کی کتابت ۵

قیامت: قیامت کو جھٹلانا ١٠

کفار: کفار کی گمراہی ٨

کفر: آسمانی کتب کے بارے میں کفر ٨;اللہ تعالی کے بارے میں کفر ٨; انبیاء علیہم السلام کے بارے میں کفر ٨;قیامت کے بارے میں کفر ٨;کفر کے اثرات ٨;کفر کے موارد ١٠;ملائکہ کے بارے میں کفر ٨

گمراهي: گمراہی کے مراتب ١١

مومنین: مومنین کی ذمہ داری ٢، ۴

ہدایت: ہدایت کے ارکان ٩

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۳۷

﴿ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ ثُمَّ كَفَرُواْ ثُمَّ آمَنُواْ ثُمَّ كَفَرُواْ ثُمَّ ازْدَادُواْ كُفْراً لَّمْ يَكُنِ اللّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلاَ لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلاً ﴾.

جو لوگ ایمان لائے اور پھر کفر اختیار کرلیا پھر ایمان لے آئے اور پھر کافر ہو گئے اور پھر کفر میں شدید و مزید ہوگئے تو خدا ہرگز انہیں معاف نہیں کرسکتا اور نہ سیدھے راستے کی ہدایت دے سکتا ہے ـ

۱ـ جو لوگ متعدد بار مرتد ہوں اور اپنے کفر میں اضافہ کریں انہیں بخشنا اور ہدایت کرنا خدا کی سنتوں میں سے نہیں ہےـ ان الذين امنوا ثم كفروا ثم امنوا ... لم يكن الله ليغفر لهم

۲ـ بار بار ایمان اور کفر کا اظہار کرکے اپنے موقف میں تبدیلی لانا اہل کتاب کی طرف سے مسلمانوں کے عقائد کمزور کرنے کی سازش تھيـ ان الذين امنوا ثم كفروا ثم امنوا ثم كفروا ... و لا ليهديهم سبيلاً

اس آیت کے شان نزول میں آیا ہے کہ بعض اہل کتاب مسلمانوں کے سامنے ایمان لانے کا اظہار کرتے اور پھر ان میں شبہہ ایجاد کرنے کیلئے دوبارہ کافر ہوجاتے اور اس کی وجہ یہ بتاتے کہ اسلام صحیح اور برحق دین نہیں ہےـ یوں وہ مسلمانوں کے اذہان میں شک و تردید کا بیج بونے کی کوشش کرتے ـ

۳ـ ان یہودیوں نے جو حضرت عیسي عليه‌السلام کا انکار کرکے کافر ہوگئے تھے، حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم کا انکار کرکے اپنے کفر میں اضافہ کیاـ لم يكن الله ليغفر لهم و لا ليهديهم سبيلاً شان نزول میں آیا ہے کہ آیت شریفہ کے مد نظر یہودی ہیں جو حضرت موسي عليه‌السلام پر ایمان لائے اور پھر بچھڑے کی پوجا کرکے دائرہ کفر میں چلے گئے اور جب حضرت موسي عليه‌السلام کوہ طور سے واپس لوٹے تو دوبارہ مومن ہوگئے، پھر حضرت عیسي عليه‌السلام کا انکار کرکے کفر کے مرتکب ہوئے، اور پھر حضرت رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم کا انکار کرکے انہوں نے اپنے کفر میں اضافہ کیاـ

Presented by: https://jafrilibrary.com

۴_ کفر کے کئي مراتب و درجات ہیں_ ثم ازدادوا کفراً

۵_ بار بار مرتد ہونا اور کفر پر بضد رہنا ابدی شقاوت اورہدایت الہی سے محرومیت کا باعث بنتا ہے_
ان الذین امنوا ثم کفروا ... لم یکن الله لیغفر لھم و لا لیھدیھم سبیلاً

۶_ بخشش و مغفرت کا نظام اورہدایت الہی مختلف سنن و قوانین کے تحت ہے_
ان الذین ... لم یکن الله لیغفر لھم و لا لیھدیھم سبیلاً

۷_ بار بار مرتد ہونے کا نتیجہ حیرت و سرگردانی ہے_ان الذین امنوا ثم کفروا ...لم یکن الله لیغفر لھم و لا لیھدیھم سبیلاً

۸_ خداوند متعال کی جانب سے گناہوں کی بخشش اور مغفرت انسان کیلئے ہدایت پانے کی راہ ہموار کرتی ہے_
لم یکن الله لیغفر لھم و لا لیھدیھم سبیلاً جملہ "لم یکن الله لیغفر" کو "لا لیھدیھم" پر مقدم کرنا مذکورہ بالا مطلب کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے_

۹_ انسانوں کی ہدایت اور مغفرت، ارادہ الہی پر موقوف ہے_لم یکن الله لیغفر لھم و لا لیھدیھم سبیلاً

۱۰_ شراب خوري، زنا اور زکواة کی عدم ادائیگی جیسے افعال کو گناہ سمجھتے ہوئے انجام دینا کفر ہے_
ان الذین آمنوا ثم کفروا ابوبصیر معصوم عليه‌السلام سے روایت کرتے ہیں کہ "ان الذی امنوا ثم کفروا ثم امنوا ثم کفروا ثم ازدادوا کفرا" کی تلاوت کے بعد امام عليه‌السلام نے فرمایا: من زعم ان الخمر حرام ثم شربھا و من زعم ان الزنا حرام ثم زنی و من زعم ان الزکاة حق ولم یؤدھا یعنی اس سے مراد وہ شخص ہے جو شراب خوری اور زنا کو حرام سمجھتا ہو لیکن اس کے باوجود ان کا مرتکب ہو، اسی طرح جو زکوة کی ادائیگی کا معتقد ہو لیکن ادا نہ کرے_ (۱)

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم کو جھٹلانا ۳

ارتداد: ارتداد کے اثرات ۵، ۷

الله تعالی:

---

۱) تفسیر عیاشی ج۱ ص ۲۸۱ ح ۲۸۸؛ نور الثقلین ج۱ ص ۵۶۳ ح ۶۲۳_

Presented by: https://jafrilibrary.com

اللہ تعالی کا ارادہ ۹; اللہ تعالی کی سنتیں ۱; اللہ تعالی کی مغفرت ۸، ۹;اللہ تعالی کی مغفرت کا نظام ۶; اللہ تعالی کی ہدایت سے محرومیت ۵;اللہ تعالی کی ہدایت کا نظام ٦

اہل کتاب : اہل کتاب اور مسلمان ۲;اہل کتاب کا کفر ۲;اہل کتاب کی سازش ۲

بخشش: بخشش کا سرچشمہ ۹;بخشش کے اثرات ۸

تحیر و سرگرداني: تحیر و سرگردانی کے عوامل ۷

جزا کا نظام: ٦

روایت: ۱۰

زکوۃ: زکوۃ کی ادائیگی سے اجتناب ۱۰

زنا: زنا کا گناہ ۱۰

شراب: شراب پینے کا گناہ ۱۰

شقاوت: شقاوت کا پیش خیمہ ۵

عقیدہ: عقیدہ کمزورکرنے کا طریقہ ۲

علم: علم کے اثرات ۱۰

عیسي عليه‌السلام : حضرت عیسي عليه‌السلام کو جھٹلانا ۳

کفر: کفر پر بضد رہنا ۵;کفر کے اثرات ۵;کفر کے مراتب ۴;کفر کے موارد ۱۰

گناہ: گناہ کی بخشش ۸

مرتد: مرتد کی بخشش ۱;مرتد کی ہدایت ۱

نفسیاتی جنگ: ۲

ہدایت: ہدایت کا پیش خیمہ ۸;ہدایت کا سرچشمہ ۹

یہود: یہود کا ارتداد ۳;یہود کا کفر ۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۳۸

﴿ بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَاباً أَلِيماً ﴾.

آپ ان منافقین کو دردناک عذاب کی بشارت دے دیں_

۱_ خداوند عالم کا دردناک عذاب منافقوں کے انتظار میں ہے_ بشر المنافقين بان لهم عذاباً اليماً

۲_ ایمان کی راہ میں ڈگمگانے والے انسان منافق ہیں_ ان الذين آمنوا ثم كفروا ثم آمنوا ثم كفروا ... بشر المنافقين

بظاہر منافقین سے مراد وہی لوگ ہیں جن کی وضاحت گذشتہ آیت میں بیان ہوئي_

۳_ خداوند متعال کی جانب سے منافقین کا تمسخر اور استہزا_ بشر المنافقين بان لهم عذاباً اليماً

عذاب کی خبر دیتے ہوئے بشارت کا کلمہ استعمال کرنے کا مقصد ان کا تمسخر اڑانا ہے_

۴_ انسان کا مغفرت اورہدایت الہی سے محروم رہنا ، اس کیلئے دردناک عذاب میں بتلا ہونے کا موجب بنتا ہے_

لم يكن الله ليغفر لهم و لا ليهديهم ...بشر المنافقين بان لهم عذاباً اليماًبظاہر منافقین سے مراد وہی لوگ ہیں جن کی گذشتہ آیت میں توصیف بیان کی گئي ہے من جملہ توصیف میں سے یہ ہے کہ وہ ہدایت و مغفرت سے محروم ہوتے ہیں_

۵_ ارتداد اور کفر کی زیادتی دردناک عذاب میں بتلا ہونے کا باعث بنتی ہے_ آمنوا ثم كفروا ... ثم ازدادوا ... بشر المنافقين بان لهم عذاباً اليماً

ارتداد: ارتداد کے اثرات ۵

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا عذاب ۱; اللہ تعالی کی جانب سے تمسخر اڑانا ۳;اللہ تعالی کی مغفرت سے محرومیت ۴;اللہ تعالی کی ہدایت سے محرومیت ۴

عذاب: عذاب کے مراتب ۱، ۴، ۵;عذاب کے موجبات ۴، ۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

عقیدہ: عقیدہ میں تزلزل ۲

کفر: کفر کے اثرات ۵;کفر میں اضافہ ۵

منافقین: ۲ منافقین کا استہزا ۳;منافقین کا عذاب ۱

آیت ۱۳۹

﴿ الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاء مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ العِزَّةَ لِلّهِ جَمِيعاً ﴾.

جو لوگ مومنین کو چھوڑ کر کفار کو اپنا ولی او رسرپرست بنا تے ہیں_ کیا یہ ان کے پاس عزت تلاش کررہے ہیں جب کہ ساری عزت صرف اللہ کے لئے ہے_

۱_ کفار کی سرپرستی اور دوستی قبول کرنے کی صورت میں ایمان کے دعویدار، منافقین کے زمرے میں شمار ہونگے_

بشر المنافقين بان لهم عذاباً اليماً_ الذين يتخذون الكافرين اولياء "اولیائ"، "ولي" کی جمع ہے اوراس کا معنی دوست یا سرپرست ہوسکتا ہے واضح رہے کہ مذکورہ بالا مطلب میں "الذین" کو منافقین کیلئے صفت کے طورپر اخذ کیا گیا ہے_

۲_ اہل ایمان سے قطع تعلق اور ان کی ولایت و سرپرستی قبول نہ کرنے کی صورت میں ایمان کے دعویدار، منافقوں کے زمرے میں آتے ہیں_ بشر المنافقين ... الذين يتخذون الكافرين اولياء من دون المؤمنين

۳_ کفار کی دوستی اور سرپرستی قبول کرنا دردناک عذاب کا موجب بنتا ہے_ بشر المنافقين بان لهم عذابا اليماً_ الذين يتخذون الكافرين اولياء

۴_ کفار کی ولایت و سرپرستی قبول کرنا ناجائز ہے_ الذين يتخذون الكافرين اولياء من دون المؤمنين مذکورہ بالا مطلب میں ولی کو سرپرست کے معنی

Presented by: https://jafrilibrary.com

میں لیا گیا ہے۔

۵۔ کفار کے ساتھ دوستی کی پینگ بڑھانا حرام ہے۔ الذین یتخذون الکافرین اولیاء من دون المؤمنین

مذکورہ بالا مطلب میں ولی کو دوستی اور مودت کے معنی میں لیا گیا ہے۔

۶۔ مومنین ایک دوسرے کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ الذین یتخذون الکافرین اولیاء من دون المؤمنین

۷۔ منافقین ;کفار کی ولایت قبول کر کے اور ان سے دوستی کی پینگ بڑھا کر عزت اور شان و شوکت حاصل کرنا چاہتے تھے۔ الذین یتخذون الکافرین اولیاء ... ایبتغون عندھم العزۃ

۸۔ تمام عزتیں صرف خداوند عالم کیلئے ہیں۔ فان العزۃ للہ جمیعاً

۹۔ کفار کی ولایت قبول کرنا کبھی بھی عزت و سربلندی کا موجب نہیں بن سکتا۔ ایبتغون عندھم العزۃ فان العزۃ للہ جمیعاً

۱۰۔ خداوند متعال نے اپنی عزت کے پرتو میں لوگوں کو عزت اور ناقابل شکست قدرت تک رسائی حاصل کرنے کی دعوت دی ہے۔ ایبتغون عندھم العزۃ فان العزۃ للہ جمیعاً

۱۱۔ خدا کی عزت اور قدرت مطلقہ پر اعتقاد کفار کی موہوم عزت و قدرت کی طرف مائل ہونے کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے۔ ایبتغون عندھم العزۃ فان العزۃ للہ جمیعاً

۱۲۔ سیاسی منافقت، عقیدتی منافقت کی علامت ہے، اور اسی سے پھوٹتی ہے یعنی سیاسی منافقت کا سرچشمہ عقیدتی نفاق ہے۔ ایبتغون عندھم العزۃ فان العزۃ للہ جمیعاً

۱۳۔ غیروں سے سیاسی وابستگی اور بین الاقوامی سطح پر عدم استقلال کا سبب ، منافقت ہے۔ ایبتغون عندھم العزۃ

۱۴۔ مومنین ، عزت الٰہی سے بہرہ مند ہیں۔ ایبتغون عندھم العزۃ فان العزۃ للہ جمیعاً

اگر مومنین عزت الٰہی سے بہرہ مند نہ ہوں تو پھر ان سے دوستی ممنوع ہونی چاہیئے کیونکہ کفار سے دوستی نہ کرنے کا معیار یہ بیان کیا گیا ہے کہ ان کے درمیان عزت کا فقدان ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۵_ عزت کا حصول صرف اللہ تعالی سے محبت اور اس کی ولایت قبول کرنے میں منحصر ہے_

ایبتغون عندهم العزة فان العزة لله جمیعاً یہ حقیقت بیان کرنے کے بعد کہ منافقین عزت کی خاطر کفار سے دوستی کرتے ہیں ، خداوند عالم فرماتا ہے کہ تمام عزت خدا کیلئے ہے یعنی اگر عزت چاہتے ہو تو ولایت خدا قبول کرو اور اسی سے محبت و مودت کے پیمان باندھو_

احکام: ۴، ۵

استقلال: استقلال کے موانع ۱۳

اغیار: اغیار سے وابستگی کے عوامل ۱۳

اللہ تعالی: اللہ تعالی سے مختص امور ۸;اللہ تعالی کی دعوت ۱۰; اللہ تعالی کی عزت ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۴;اللہ تعالی کی قدرت ۱۱;اللہ تعالی کی محبت کے اثرات ۱۵;اللہ تعالی کی ولایت کے اثرات ۱۵

ایمان: ایمان کے اثرات ۱۱

بین الاقوامی تعلقات: ۱۳

رجحان: ناپسندیدہ رجحان کے موانع ۱۱

سیاسی نظام: ۴ عذاب:

عذاب کے مراتب ۳;عذاب کے موجبات ۳

عزت: عزت کی اہمیت ۱۰;عزت کے عوامل ۱۵; عزت کے موانع ۹

عقیدہ: عقیدہ میں منافقت ۱۲

قدرت: قدرت کی اہمیت ۱۰

کفار: کفار سے دوستی ۱، ۷;کفار سے دوستی کی حرمت ۵; کفار سے دوستی کے اثرات ۳;کفار کی قدرت ۱۱;کفار کی ولایت ۴، ۷;کفار کی ولایت کی مذمت ۹;کفار کی ولایت کے اثرات ۱، ۳

محرمات: ۴، ۵ معاشرتی نظام: ۶،۴

منافقت: سیاسی منافقت ۱۲;منافقت کے اثرات ۱۳ منافقین: ۱، ۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

منافقین اور عزت ۷; منافقین اور کفار ۷; منافقین کے اہداف ۷

مؤمنین: مؤمنین سے دوستی ۲، ٦; مؤمنین کی ذمہ داری ٦; مومنین کی عزت ۱۴; مومنین کی ولایت ۲ مؤمنین کی ولایت رد کرنا ۲; مومنین کے فضائل ۱۴

آیت ۱۴۰

﴿ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللهِ يُكَفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلاَ تَقْعُدُواْ مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُواْ فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ إِنَّكُمْ إِذاً مِّثْلُهُمْ إِنَّ اللهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعاً ﴾.

اور اس نے کتاب میں یہ بات نازل کردی ہے کہ جب آیات الٰہی کے بارے میں یہ سنو کہ ان کا انکار اور استہزا ئہو رہا ہے تو خبردار ان کے ساتھ ہرگزنہ بیٹھنا جب تک وہ دوسری باتوں میں مصروف نہ ہو جائیں ورنہ تم انہیں کے مثل ہو جاؤ گے خدا کفار اور منافقین سب کو جہنم مین ایک ساتھ اکٹھا کرنے والا ہے _

۱_ ایسی محافل میں شرکت کرنا حرام ہے جن میں آیات الٰہی کا تمسخر اڑایا جائے اور انکار کیا جائے_
و قد نزل علیکم فی الکتاب ... فلا تقعدوا معهم حتی یخوضوا فی حدیث غیره

۲_ ایسی محفلوں میں بیٹھنا حرام ہے جن میں آیات الٰہی کا مذاق اڑایا اور انکار کیا جائے_ یہ حکم پہلے بھی قرآن کریم میں بیان ہوا ہے_ و قد نزل علیکم فی الکتاب ان اذا سمعتم ... و یستهزا بها فلا تقعدوا معهم

۳_ صدر اسلام کے بعض مسلمان کفار سے دوستی اور ان کی ولایت قبول کرتے تھے حالانکہ خدا نے اس سے منع کیا تھا یہاں تک کہ ان کے ساتھ بیٹھنے سے بھی منع کیا تھا_ الذین یتخذون الکافرین اولیاء ... یکفر بها و یستهزء بها فلا تقعدوا معهم

Presented by: https://jafrilibrary.com

۴_ محافل گناہ میں شرکت حرام اور انہیں ترک کرنا واجب ہے_ اذا سمعتم آيات الله يكفر بها و يستهزاء بها فلا تقعدوا معهم

۵_ قرآن کریم عہد پیغمبر اکرم ﷺ میں کتابی صورت میں تھا_ و قد نزل عليكم فى الكتاب

٦_ آیات الہی کا مذاق اڑانے والے، کافرہیں_ اذا سمعتم آيات الله يكفر بها و يستهزء بها

بظاہر "يستهزء بها" کا جملہ "يكفر بها" کیلئے توضیح و تفسیر ہے اور" غیرہ" میں مفرد ضمیر کا ان دو جملوں کی طرف لوٹنا اس بات پر دلالت کررہا ہے کہ استہزا اور کفر ایک ہی چیز ہیں_

۷_ آیات الہی کا احترام اور تقدس تمام سماجی تعلقات اور روابط پر فوقیت رکھتا ہے_ ان اذا سمعتم آيات الله يكفر بها و يستهزء بها فلا تقعدوا معهم

۸_ مقدسات اور آیات الہی کی توہین کے مقابلے میں مومن کی خاموشی اور چشم پوشی اسے کفار اور منافقین کی صف میں لا کھڑا کرتی ہے_ فلا تقعدوا معهم ... انكم اذا مثلهم ان الله جامع المنافقين والكافرين فى جهنم

۹_ یہود اور مشرکین آیات الہی کا تمسخر اڑاتے جبکہ منافقین ان کی محفلوں میں شرکت کرتے تھے_

اذا سمعتم آيات الله يكفر بها و يستهزء بها فلا تقعدوا معهم ابن عباس اس آیت کے شان نزول میں فرماتے ہیں کہ منافقین یہودیوں کی جانب سے منعقد کی جانے والی ان محافل میں شرکت کرتے تھے جن میں قرآن کا تمسخر اڑایا جاتا تھا اور سدی کا کہنا ہے: جب مشرکین مسلمانوں کے ساتھ کسی محفل میں یکجا بیٹھتے تو قرآن کریم کا تمسخر اڑاتے اور رسول خدا ﷺ کو دشنام دیتے تھے_ (۱)

۱۰_ اگر کفار آیات الہی کا تمسخر نہ اڑائیں اور ان کا انکار نہ کریں تو اس صورت میں ان کے ساتھ میل جول رکھنا اور اٹھنا بیٹھنا جائز ہے_ فلا تقعدوا معهم حتى يخوضوا فى حديث غيره

جملہ "حتى يخوضوا ..." کا مفہوم یہ بیان کررہا ہے کہ کفار کے ساتھ مذکورہ شرط کے ساتھ میل جول رکھنا جائز ہے_

۱۱_ آیات الہی کا تمسخر اڑانے اور ان کا انکار کرنے والوں کے ساتھ منفی مقابلہ کرنا لازمی ہے_

---

۱) مجمع البیان مذکورہ آیت کے ذیل میں؛ الدر المنثور ج ۲، ص ۲۳۵_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ان اذا سمعتم آيات الله يكفر بها و يستهزء بها فلا تقعدوا معهم حتي

۱۲_ ایسی محفلوں میں جہاں آیات الہی کا انکار کیا جاتا اور تمسخر اڑایا جاتا ہو شرکت کرنے والے انہی تمسخر اڑانے والے کفار کی مانند ہیں_ یکفر بها ... فلا تقعدوا معهم حتی یخوضوا فی حدیث غیره انکم اذا مثلهم

۱۳_ محافل گناہ میں شرکت کرنے کا گناہ بھی انہیں منعقد کرنے کے گناہ کی مانند ہے_

فلا تقعدوا معهم حتی یخوضوا فی حدیث غیره انکم اذا مثلهم

۱۴_ خداوند عالم تمام منافقین اور کفار کو جہنم میں اکٹھا کریگا_ ان الله جامع المنافقین والکافرین فی جهنم جمیعاً

۱۵_ جہنم تمام منافقین اور کفار کا ٹھکانہ اور اکٹھا ہونے کی جگہ ہے_ ان الله جامع المنافقین والکافرین فی جهنم جمیعاً

۱٦_ کفار و منافقین، گناہ و کفر کی محافل میں شریک ہونے والوں اور آیات الہی کا تمسخر اڑائي جانے والی محافل میں شرکت کرنے والوں کا انجام ایک جیسا ہوگا_ انکم اذا مثلهم ان الله جامع المنافقین ... جمیعاً

۱۷_ آیات الہی کے انکار اور تمسخر اڑانے کیلئے منعقد کی جانے والی محافل میں شرکت کرنے والا مسلمان منافق ہے_

فلا تقعدوا معهم حتی یخوضوا فی حدیث غیره انکم اذا مثلهم ... جمیعاً تمسخر اڑانے والوں کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے کو حرام قرار دینے کے بعد جملہ "ان الله ..." ذکر کرنا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ منافقین سے مراد وہ مسلمان ہیں جو ایسی محافل میں شرکت کرتے ہیں_

۱۸_ حرام باتوں کی طرف دھیان دینا اور غضب خداوند متعال کا موجب بننے والی چیزوں کا سننا حرام ہے_

و قد نزل علیکم فی الکتاب ان اذا سمعتم آیات الله یکفر بها امام صادق (ع) فرماتے ہیں: ...و فرض علی السمع ان یتنزه عن الاستماع الی ما حرم الله ... والاصغاء الی ما اسخط الله عزوجل فقال فی ذلك: و قد نزل علیکم فی الکتاب ان اذا سمعتم آیات الله یکفر بها و یستهزا بها فلا تقعدوا

Presented by: https://jafrilibrary.com

معهم[1] یعنی قوت سماعت کیلئے واجب ہے کہ ایسی چیزیں سننے سے اجتناب کرے جنہیں خدا نے حرام قرار دیا ہے اور ایسی چیزوں کی طرف کان لگانے سے بچے جو خدا کے غضب کا باعث ہیں_ چنانچہ اس بارے میں خداوند متعال کا ارشاد ہے ان اذا سمعتم آیات اللہ یکفر بھا و یستھزء بھا فلا تقعدوا معھم ...

۱۹_ حق کا انکار اور تکذیب کرنے والوں اور حق پرستوں کی بدخوئی کرنے والوں کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے اجتناب لازمی ہے_ اذا سمعتم آیات اللہ یکفر بھا و یستھزا بھا حضرت امام رضا عليه‌السلام مذکورہ آیت شریفہ کے بارے میں فرماتے ہیں: اذا سمعت الرجل یجحد الحق و یکذب بہ و یقع فی اھلہ فقم من عندہ و لا تقاعدہ[2] یعنی جب تم کسی شخص کو حق کا انکار اور اسکی تکذیب کرتے ہوئے سنو تو پھر وہاں مت بیٹھو بلکہ فوراً اس محفل سے اٹھ جاؤ_

آیات خدا: آیات خدا کا تقدس ۷; آیات خدا کا تمسخر اڑانا ۱، ۲، ۶، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۶، ۱۷; آیات خدا کو جھٹلانا ۱

احکام: ۱، ۲، ۴، ۱۰، ۸

اغیار: اغیار سے رابطہ ۱۰

اللہ تعالی: اللہ تعالی کے افعال ۱۴; اللہ تعالی کے غضب کا موجب بننے والی چیزیں ۱۸; اللہ تعالی کے نواہی ۳

اہم اور مہم: ۷

تمسخر اڑانے والے: تمسخر اڑانے والوں کا کفر ۶; تمسخر اڑانے والوں کے ساتھ مبارزت ۱۱

حق: حق کو جھٹلانا_ ۱۹

روایت: ۱۸، ۱۹

قرآن کریم: صدر اسلام میں قرآن کریم ۵; قرآن کریم کی تاریخ ۵; قرآن کریم کی جمع آوری ۵

کفار: ۶ کفار جہنم میں ۱۴، ۱۵; کفار سے دوستی ۳; کفار سے مبارزت ۱۱; کفار سے مشابہت ۸; کفار سے میل

---

۱) کافی ج ۲ ص ۳۵ ح ۱; نور الثقلین ج ۱ ص ۵۶۴، ح ۶۲۵_

۲) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۲۸۱ ح ۲۹۰; نور الثقلین ج ۱ ص ۵۶۴ ح ۶۲۷_

Presented by: https://jafrilibrary.com

جول ۱۰; کفار کا انجام ۱۶; کفار کی سزا ۱۴; کفار کی ولایت ۳ کفار کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا ۳، ۱۰، ۱۲

کفر: آیات الٰہی کے بارے میں کفر ۲

گفتگو: حرام گفتگو سننا ۱۸

گناہ: گناہ کا ارتکاب ۱۳ ; محفل گناہ ۱، ۴، ۱۲ ; محفل گناہ میں شرکت ۱۳، ۱۶، ۱۷ ;

مبارزت : مبارزت کی اقسام ۱۱ ; منفی مبارزت ۱۱

محرمات ۱، ۲، ۴، ۱۸

محفل: حرا محفل ۱

مسلمان: صدر اسلام کے مسلمان ۳; مسلمان اور کفار ۳

مشرکین: مشرکین کی جانب سے تمسخر اڑانا ۹

معاشرتی تعلقات: ۷

مقدسات: مقدسات کی توہین ۸

منافقین: ۱۷ منافقین اور مشرکین ۹; منافقین اور یہود ۹; منافقین جہنم میں ۱۴، ۱۵; منافقین سے مشابہت ۸; منافقین کا انجام ۱۶; منافقین کی سزا ۱۴

منکرین حق: منکرین حق کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا ۱۹

ہم نشینی : حرام ہم نشینی ۱، ۲، ۴; ناپسندیدہ ہم نشینی ۱۹

یہود: یہود کی جانب سے تمسخر اڑانا ۹

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۳۱

﴿ الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِن كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللهِ قَالُواْ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ وَإِن كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُواْ أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُم مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ فَاللهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَن يَجْعَلَ اللهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلاً ﴾.

یہ منافقین تمہارے حالات کا انتظار کرتے رہتے ہیں کہ تمہیں خدا کی طرف سے فتح نصیب ہو تو کہیں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے اور اگر کفار کو کوئي حصہ مل جائے گا تو ان سے کہیں گے کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں آگئے تھے او رتمہیں مومنین سے بچا نہیں لیا تھا تو اب خدا ہی قیامت کے دن تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا او رخدا کفار کے لئے صاحبان ایمان کے خلاف کوئي راہ نہیں دے سکتا _

١_ مسلمانوں کی فتح کے وقت منافقین اپنے آپ کو ان کا مددگار اورکفار کے غلبہ کی صورت میں ان کا طرفدار ظاہر کرتے اور اپنے آپ کو ان کی کامیابی کی وجہ قرار دیتے تھے_ الذين يتربصون بكم ... قالوا الم نستحوذ عليكم

"الذين يتربصون"، "الذين يتخذون" کیلئے بدل ہے اور منافقین کی خصوصیات کی وضاحت کررہا ہے_

٢_ موقع کی تلاش میں رہنا، طمع و لالچ رکھنا اہل نفاق کی منجملہ خصوصیات میں سے ہے_ الذين يتربصون بكم فان كان لكم فتح من الله ... و نمنعكم من المؤمنين

٣_ منافقین ،دنیا تک رسائي اورذاتی مفادات حاصل کرنے کیلئے دوستی بڑھاتے اور معاشرتی تعلقات استوار کرتے ہیں _ الذين يتربصون بكم ... الم نستحوذ عليكم

Presented by: https://jafrilibrary.com

۴_ منافقین صرف ذاتی مفادات کے حصول اور مال غنیمت میں حصہ داربننے کیلئے جنگ میں شرکت کرتے ہیں_

الذین یتربصون بکم فان کان لکم فتح من اللہ ... و نمنعکم من المؤمنین بظاہر جملہ "الم نکن معکم" سے مراد جہاد میں شرکت اور جنگ میں مسلمانوں کی ہمراہی ہے_

۵_ مسلمانوں کیلئے منافقین کی مکاریوں اورچالبازیوں کے مقابلے میں ہوشیار رہنا لازمی ہے_

الذین یتربصون بکم فان کان لکم فتح من اللہ ... و نمنعکم من المؤمنین منافقین کی حقیقت فاش کرنے اور ان کی خصوصیات سے پردہ اٹھانے کا مقصد مؤمنین کو ان کے حیلوں اور مکاریوں سے آگاہ کرنا ہے_

۶_ جنگ میں مسلمانوں کی کامیابی خداوند عالم کی جانب سے ہے اور یہ ان کیلئے الہی عطیہ ہے_

فان کان لکم فتح من اللہ بظاہر "من اللہ" کی قید توضیحی ہے یعنی جب بھی مسلمان فتحیاب ہوں تو یہ فتح خداوند متعال کی جانب سے ہے_

۷_ مؤمنین کا جنگ میں غلبہ، حقیقی فتح اور کامیابی ہے جبکہ کفار کی کامیابیاں محدود اور جلد گذر جانے والا فائدہ ہے_

فان کان لکم فتح من اللہ ... و ان کان للکافرین نصیب خداوند متعال نے مومنین کے غلبہ کو فتح اور کامیابی قرار دیا ہے جبکہ کفار کے غلبہ کیلئے کلمہ "نصیب" استعمال کیا ہے تا کہ اس مطلب کی طرف اشارہ کرے کہ کفار کا غلبہ فتح اور کامیابی نہیں بلکہ محدود اور جلد گذر جانے والا فائدہ ہے_

۸_ منافقین ، اسلام اور مؤمنین سے غداری کرنے والے جبکہ کفار کیلئے بہترین خدمت گذار ہیں_

قالوا الم نستحوذ علیکم و نمنعکم من المؤمنین "استحواذ" کا معنی غلبہ اور تسلط ہے اور سیاق آیت کو مدنظر رکھتے ہوئے جملہ "و ان کان للکافرین ... الم نستحوذ" سے مراد یہ ہے کہ کفار کی کامیابی کے بعد منافقین ان سے کہتے کہ جنگ کے دوران ہمیں تم پر تسلط حاصل تھا لیکن ہم نے تمہیں قتل نہیں کیا_ اس اساس پر جملہ "نمنعکم من المؤمنین" کا معنی یہ ہوگا کہ ہم اہل ایمان اور تمہارے درمیان حائل ہوگئے تھے اور تمہیں ان کے ہاتھ نہیں لگنے دیا اوریوں تمہیں کامیابی حاصل ہوئی_

۹_ منافقین ہمیشہ اسلام کے پھیلاؤ اور دین کی جانب لوگوں کے مائل ہونے کی راہ میں حائل رہے

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہیں_ قالوا الم نستحوذ علیکم و نمنعکم من المؤمنین جملہ "نمنعکم من المؤمنین" کا معنی یہ ہوسکتا ہے کہ منافقین کفار کی کامیابی کے بعد دعوي کرتے تھے کہ وہ اہل کفر کو اسلام اور ایمان کی طرف مائل ہونے سے روکتے تھے_ قابل توجہ نکتہ یہ ہے کہ اس بنا کے مطابق "الم نستحوذ" میں غلبہ سے مراد تفضل اور احسان کا غلبہ ہے یعنی ہم نے تم پر احسان کیا ہے_

۱۰_ منافقین ، مؤمنین کی کامیابی کی راہ میں رکاوٹ ہیں_ قالوا الم نستحوذ علیکم و نمنعکم من المؤمنین

"نمنعکم من المؤمنین" کا معنی یہ ہے کہ ہم نے مؤمنین کے مقابلے میں تمہاری جان و مال کی حفاظت کی ہے اور انہیں تم پر غلبہ نہیں پانے دیا_

۱۱_ خداوندعالم قیامت کے دن مؤمنین اور منافقین کے درمیان فیصلہ کرے گا_ الذین یتربصون بکم ...فالله یحکم بینکم یوم القیامة

۱۲_ خداوند متعال نے مؤمنین پر کفار کے معمولی سے غلبہ کی بھی تشریع نہیں کی اور اس پر قطعاً راضی نہیں ہے_

و لن یجعل الله للکافرین علی المؤمنین سبیلاً چونکہ کلمہ "سبیل" نکرہ ہے اور نفی کے بعد استعمال ہوا ہے لہذا عموم پر دلالت کرتا ہے یعنی خداوند متعال نے کفار کیلئے معمولی سے غلبہ کی راہ بھی قرار نہیں دي_

۱۳_ کفار کی ولایت و حکومت قبول کرنا حرام ہے_ و لن یجعل الله للکافرین علی المؤمنین سبیلاً

اس بناپر کہ جب جملہ "لن یجعل الله ..." جملہ خبریہ نہ ہو بلکہ انشائیہ ہو یعنی مؤمنین کفار کا غلبہ قبول نہ کریں_

۱۴_ ایسا ہر قسم کا (سیاسي، فوجي، اقتصادی اور ثقافتي) معاہدہ ناجائز اور باطل ہے جو کفار کے غلبے کا باعث بنے_

و لن یجعل الله للکافرین علی المؤمنین سبیلاً

۱۵_ بالآخر مؤمنین ہی کفار پر کامیابی حاصل کریں گے_ و لن یجعل الله للکافرین علي المومنین سبیلاً

اس بناپر جب جملہ "لن یجعل الله" جملہ انشائیہ نہیں بلکہ خبریہ ہو اور چونکہ یہ جملہ کفار کا غلبہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

فرض کرنے کے بعد ذکر ہوا ہے(و ان کان للکافرین نصیب) لہذا اس کا مطلب یہ ہے کہ آخری اور ہمیشہ کی کامیابی مسلمانوں کو نصیب ہوگی اگرچہ ممکن ہے کہ کسی مختصر دور میں کفار کو غلبہ حاصل ہو۔

۱۶۔ ایمان کے لوازم کی مراعات کرنے کی صورت میں مؤمنین کبھی بھی کفار کے زیر تسلط نہیں آسکتے۔

و لن یجعل الله للکافرین علی المؤمنین سبیلاً آیہ مجیدہ میں خطاب (بینکم) سے غائب (المومنین)کی طرف التفات ،ممکن ہے اس مطلب کی طرف اشارہ ہوکہ اگر مسلمان ایمان کے لوازم کی مراعات کریں اور حقیقی مؤمن بنیں تو کفار کبھی بھی ان پر تسلط حاصل نہیں کر سکتے۔

۱۷۔ قیامت کے دن کفار کو مسلمانوں پر کسی قسم کا غلبہ یا ان کے خلاف کوئي حجت حاصل نہیں ہوگي۔

فالله یحکم بینکم یوم القیامة و لن یجعل الله للکافرین علی المؤمنین سبیلاً بعض مفسرین نے "فالله یحکم بینکم یوم القیامة" کو قرینہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ مؤمنین پر کفار کے کسی بھی قسم کے غلبے کی نفی روز قیامت کے ساتھ مربوط ہے۔

۱۸۔ خداوند متعال نے کفار کو انبیاء علیہم السلام اور مؤمنین پر کسی بھی قسم کا فکری اور منطقی غلبہ عطا نہیں کیا۔

و لن یجعل الله للکافرین علی المؤمنین سبیلاً حضرت امام رضا علیہ السلام مذکورہ آیت کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں :لن یجعل الله لکافر علی مومن حجة ... لن یجعل الله لهم علی انبیائه علیہم السلام سبیلاً من طریق الحجة یعنی خدا نے کسی بھی کافر کو مومن پر حجت عطا نہیں کي۔ خدا نے کفار کو اپنے انبیاء علیہم السلام پر حجت کے ذریعہ کسی بھی قسم کا تسلط عطا نہیں کیا۔ (۱)

احکام: ۱۲، ۱۳، ۱۴

اسلام: اسلام کے پھیلاؤ میں موانع ۹;اسلام کے ساتھ خیانت ۸

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی قضاوت ۱۱;اللہ تعالی کے عطیے ۶

---

۱) عیون اخبار الرضا علیہ السلام ج ۲ ص ۲۰۲ ح ۵ ب ۴۶;نور الثقلین ج ۱ ص ۵۶۴ ح ۶۳۰۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

ایمان: ایمان کے اثرات ١٦

بین الاقوامی تعلقات :١٢

جنگ: جنگ میں کامیابی ٦، ٧: غنیمت جنگی ۴

خائنین: ٨

دین: دین کی طرف مائل ہونے کے موانع ٩

روایت: ١٨

زیرکی : زیرکی کی اہمیت ٥

سیاسی نظام: ١٢، ١٣، ١۴

قیامت: قیامت میں قضاوت ١١

کامیابي: کامیابی کا سرچشمہ ٦

کفار: حکومت کفار کی حرمت ١٣ ;قیامت میں کفار ١٧ ;کفار اور مؤمنین ١٨ ;کفار کا غلبہ ١٢، ١٣، ١۴، ١٦، ١٨ ;کفار کی شکست ١٥ ;کفار کی کامیابی ٧ ;کفار کے ساتھ معاہدہ ١۴ ; ولایت کفار کی حرمت ١٣

کفار کے پیروکار: ١

محرمات: ١٣، ١۴

مسلمان: مسلمان اور منافقین ٥

معاشرتی تعلقات: ٣

معاہدے: اقتصادی معاہدے ١۴ ;ثقافتی معاہدے ١۴ ;سیاسی معاہدے ١۴ ;فوجی معاہدے ١۴

منافقین: جنگ میں منافقین کے اہداف ۴ ; قیامت میں منافقین ١١ ; منافقین اور کفار ١، ٨ ; منافقین اور مسلمان ١ ; منافقین کا برتاؤ ١ ;منافقین کا طرز عمل ١، ٣، ۴ ; منافقین کا مکر ٥ ;منافقین کا موقع کی تلاش میں رہنا ٢ ; منافقین کا نقش ٩، ١٠ ;منافقین کی خیانت ٨ ;منافقین کی دوستی ٣ ; منافقین کی سازش ٥ ;منافقین کی صفات ٢ ;منافقین کی طمع ٢ ;

Presented by: https://jafrilibrary.com

منافقین کی منفعت طلبی ۳، ۴

موقع کی تلاش میں رہنے والے لوگ: ۲

مؤمنین: قیامت میں مؤمنین ۱۱; مومنین اور کفار ۱۵، ۱۶ ; مؤمنین کی کامیابی ٦، ٧، ۱۵; مؤمنین کی کامیابی کے موانع ۱۰; مؤمنین کے ساتھ خیانت ۸

آیت ۱۴۲

﴿ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُواْ إِلَى الصَّلاَةِ قَامُواْ كُسَالَى يُرَآؤُونَ النَّاسَ وَلاَ يَذْكُرُونَ اللّهَ إِلاَّ قَلِيلاً ﴾.

منافقین خدا کودھوکہ دینا چاہتے ہیں اور خدا ان کو دھوکہ میں رکھنے والا ہے اور یہ نماز کے لئے اٹھتے بھی ہیں تو سستی کے ساتھ _ لوگوں کو دکھانے کے لئے عمل کرتے ہیں اور اللہ کو بہت کم یاد کرتے ہیں _

۱_ منافقین ہمیشہ خدا کو دھوکہ اور فریب دینے کے در پے رہتے ہیں _ ان المنافقین یخادعون الله

"یخادعون" فعل مضارع ہے جو منافقین کے حیلہ بازیوں پرباقی اوربضد رہنے پر دلالت کرتا ہے _

۲_ منافقین، حیلہ بازوں اوردھوکہ بازوں کا گروہ ہے _ ان المنافقین یخادعون الله

۳_ مکار منافقین خود مکر خدا کے دام میں گرفتار ہوجاتے ہیں _ و هو خادعهم

۴_ منافقین کو دھوکے اور مکر کی مہلت دینا اور کھلا چھوڑنا، اللہ تعالی کا ان کے ساتھ ایک حیلہ و مکر ہے _

ان المنافقین یخادعون الله و هو خادعهم "و ھو خاد عھم" جملہ حالیہ ہے یعنی وہی منافقین کا مکرو فریب ہی اللہ تعالی کا ان کے خلاف مکر ہے بایں معنی کے خداوند متعال نے انہیں مہلت دی اور اپنے حال پر چھوڑدیا ہے تاکہ وہ گناہوں کی دلدل میں غرق ہوجائیں _

۵_ مومنین کے ساتھ مکر کرنا، خداوند عالم کے ساتھ مکر

Presented by: https://jafrilibrary.com

کرنا ہے_ان المنافقين يخادعون الله و هو خادعهم گزشتہ آیت کے پیش نظر کہ جس میں مؤمنین کے خلاف منافقین کا مکر بیان کیا گیا ہے گویا اسی حیلہ کو ایک خاص توجہ کے ساتھ خدا کے ساتھ حیلہ قرار دیا گیا ہے_

٦_ منافقین کے مکر و حیلے کے مقابلے میں خداوند متعال مؤمنین کا پشت پناہ اور حامی ہے_

ان المنافقين يخادعون الله و هو خادعهم اس بناپر جب خداوند متعال کے ساتھ مکر سے مراد مؤمنین کے ساتھ مکر کرنا ہو_

٧_ خداوندعالم خود، غدار منافقین کو ان کے مکر و فریب کی سزا دیتا ہے_ان المنافقين يخادعون الله و هو خادعهم

اس احتمال کی بناپر کہ خداوند متعال کا مکر وہی سزا اور عذاب خداوندمتعال ہو_

٨_ دشمنوں کے مکر و حیلے کے مقابلے میں مکر و فریب (مقابلہ بالمثل) سے کام لینا جائز ہے_ان المنافقين يخادعون الله و هو خادعهم

٩_ نماز اور اس کے مقدمات کی انجام دہی میں سستی دکھانا اور پر نشاط اور ہشاش بشاش نہ ہونا منافقین کی صفات میں سے ہے_و اذا قاموا الى الصلاة قاموا كسالي "كسالي" "كسلان" کی جمع ہے اور کسلان اس کو کہا جاتا ہے جو سستی، اکراہ، بغیر نشاط اور بے رغبتی کے ساتھ کوئي کام انجام دے_ جملہ "قاموا الى الصلوة" یعنی نماز کیلئے قیام، یہ مقدمات نماز کو بھی شامل ہے_

١٠_ میل و رغبت اور نشاط کے ساتھ نماز قائم کرنا اور اس کی ادائیگی کے دوران کسالت اور سستی سے اجتناب ضروری ہے_و اذا قاموا الى الصلاة قاموا كسالي

١١_ نماز اور عبادت میں ریاکاري، منافقین کی صفات میں سے اور منافقت کی علامت ہے_

و اذا قاموا الى الصلاة قاموا كسالى يراء ون الناس

١٢_ عبادت میں اخلاص لازمی اور ریاکاری سے اجتناب ضروری ہے_و اذا قاموا الى الصلاة قاموا كسالى يراء ون الناس

١٣_ نماز اور عبادت میں ریاکاری اللہ تعالی کے ساتھ دھوکہ ہے_ان المنافقين يخادعون الله ... قاموا كسالى يراء ون الناس و لا يذكرون الله

Presented by: https://jafrilibrary.com

اس بناپر جب "اذا قاموا الي الصلاة..." "يخادعون الله" كيلئے بيان ہو_

۱۴_ خدا سے غافل ہونا اور اسے كم ياد كرنا منافقين كى صفات ميں سے ہے_ و لا يذكرون الله الا قليلاً

۱۵_ خدا كا كثرت سے ذكر اور اس كى ياد لازمى ہے_ و لا يذكرون الله الا قليلاً

۱۶_ خدا كى ياد اور اس كى طرف توجه كا بہترين وسيله نماز ہے_ اذا قاموا الى الصلاة ... و لا يذكرون الله

۱۷_ مكار منافقين كو سزا دينا خداوندمتعال كا ان كے خلاف ايك حيله ہے_ ان المنافقين يخادعون الله و هو خادعهم امام رضا عليه السلام نے آيت شريفه ميں مذكور مكر خدا كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں فرمايا: ان الله تعالى ... لا يخادع و لكنه تعالى يجازيهم ... جزاء ... الخديعة ...يعنى خداوند متعال مكر نہيں كرتا ليكن انہيں ان كے مكر كى سزا ديتا ہے_[1]

۱۸_ دوسروں كے سامنے خدا كو ياد كرنا اور خلوت ميں اسے ترك كرنا بہت كم ياد كے زمرے ميں آتا ہے نيز يه بے وقعت اور نفاق كى علامت ہے_ و لا يذكرون الله الا قليلاً امير المومنين حضرت على عليه السلام فرماتے ہيں: ...ان المنافقين كانوا يذكرون الله علانية و لا يذكرونه فى السر، فقال الله عزوجل "يراء ون الناس و لا يذكرون الله الا قليلا"[2]

يعنى منافقين اعلانيه طور پر تو خدا كا ذكر كرتے ہيں ليكن تنہائي اور خلوت ميں بالكل ذكر خدا نہيں كرتے_ چنانچه خداوند متعال نے فرمايا كه "لوگوں كے سامنے رياكارى كرتے ہيں اور خدا كو بہت كم ياد كرتے ہيں_

۱۹_ رياكارى كى وجه سے احكام خداوندى پر عمل كرنا، الله تعالى سے دھوكه اور نفاق كى علامت ہے_

ان المنافقين يخادعون الله و هو خادعهم رسول گرامى اسلام صلى الله عليه وآله وسلم نے خداوند عالم كو دھوكه دينے كى كيفيت كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں فرمايا: يعمل بما امر الله ثم يريد به غيره[3] يعنى جو دوسروں كو دكھاوے كيلئے احكام خداوندى پر عمل كرے...

۱_ توحيد صدوق، ص ۱۶۳ ح ۱ ب ۲۱؛ نور الثقلين ج ۱ ص ۵۶۵ ح ۶۳۲_

۲_ كافى، ج ۲ ص ۵۰۱ ح ۲؛ نور الثقلين ج ۱ ص ۵۶۶ ح ۶۳۷_

۳_ عقاب الاعمال ص ۳۰۳ ح ۱، عقاب الريائ؛ تفسير عياشى ج ۱ ص ۲۸۳ ح ۲۹۵_

Presented by: https://jafrilibrary.com

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا حیلہ ۳، ۴، ۱۷; اللہ تعالی کی حمایت ٦; اللہ تعالی کی سزائیں ۷; اللہ تعالی کی مہلت ۴; اللہ تعالی کے ساتھ مکر ۱، ۵، ۱۳، ۱۹

دشمن: دشمنوں کا مکر ۸

ذکر: آشکارا ذکر ۱۸; بے وقعت ذکر ۱۸; خدا کا ذکر ۱۴، ۱۵، ۱۸; خدا کے ذکر کے موجبات ۱٦

روایت: ۱۷، ۱۸، ۱۹

رياكاري: ریاکاری سے اجتناب ۱۲; ریاکاری کے اثرات ۱۹

سزا: مکر کے ذریعہ سزا ۱۷

عبادت: عبادت کے آداب ۱۲; عبادت میں اخلاص ۱۲; عبادت میں ریاکاری ۱۱، ۱۳

غفلت: خدا سے غفلت ۱۴

مقابلہ بالمثل: ۸

مکر: جائز مکر ۸

منافقت: منافقت کی نشانیاں ۱۱، ۱۸، ۱۹

منافقین: منافقین سے سلوک کی روش ۱; منافقین کا مکر ۱، ۲، ۳، ۴، ٦، ۷، ۱۷; منافقین کو مہلت ۴ منافقین کی سزا ۷، ۱۷; منافقین کی صفات ۹، ۱۱، ۱۴; منافقین کے ساتھ مکر ۳، ۷

مؤمنین: مؤمنین کی حمایت ٦; مؤمنین کے ساتھ مکر ۵

نماز: نماز کے آداب ۱۰; نماز کے اثرات ۱٦; نماز میں ریاکاری ۱۱، ۱۳; نماز میں سستی ۹، ۱۰; نماز میں نشاط ۹، ۱۰

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۴۳

﴿ مُّذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذَلِكَ لاَ إِلَى هَؤُلاء وَلاَ إِلَى هَؤُلاء وَمَن يُضْلِلِ اللّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ سَبِيلاً ﴾.

یہ کفر و اسلام کے درمیان حیران و سرگردان ہیں نہ ان کی طرف ہیں اور نہ ان کی طرف اور جس کو خدا گمراہی میں چھوڑ دے اس کے لئے آپ کوکوئی راستہ نہ ملے گا_

۱_ منافقین، کفر اور ایمان کے درمیان متحیرو سرگرداں رہتے ہیں_ مذبذبین بین ذلك لا الی هولاء و لا الی هولاء "ذلک" ایمان و کفرکی طرف اشارہ ہے_ "مذبذب" ایسی معلق شے کو کہا جاتا ہے جو ہمیشہ ادھر اُدھر حرکت کرتی رہے اور کبھی بھی ایک جگہ نہ ٹھہرے_

۲_ منافقین نہ تو مؤمنین کی صف میں شمار ہوتے ہیں اور نہ کفار کے زمرے میں آتے ہیں_ لا الی هولاء و لا الی هولاء

۳_ نفاق، مختلف موقف اختیار کرنے میں انسان کو سرگرداں کردیتا ہے اور اس سے زندگی کی صحیح راہ و روش اپنا نے کی قدرت سلب کر لیتا ہے_ مذبذبین بین ذلك لا الی هولاء و لا الی هولاء و من یضلل الله فلن تجد له سبیلاً

۴_ جسے خداوندعالم گمراہی میں چھوڑدے اسے کوئی بھی یہاں تک کہ پیغمبر ﷺ بھی راہ ہدایت نہیں دکھا سکتے_ و من یضلل الله فلن تجد له سبیلاً قرینہ "اضلال" کی بناپر بظاہر "سبیل" سے مراد راہ ہدایت ہے_

۵_ تمام قدرتیں اور عوامل اللہ تعالی کے ارادے اور مشیت کے تحت ہیں_ و من یضلل الله فلن تجد له سبیلاً

۶_ کفر اور ایمان کے درمیان متحیر و سرگرداں رہنا گمراہی ہے_ مذبذبین ... و من یضلل الله فلن تجد له سبیلاً

۷_ منافقین کا متحیر و سرگرداں رہنا ، ان کے برے کردار

Presented by: https://jafrilibrary.com

(مکرو فریب و...) کی سزا ہے_ مذبذبين بين ذلك ...فلن تجد له سبيلاً چونکہ خدا کا کسی کو گمراہی میں چھوڑنا اس کی سزا کے طور پر ہے اور سزا کسی ناروا عمل کی وجہ سے دی جاتی ہے لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ منافقین کی گمراہي، من جملہ ان کا سرگرداں رہنا، خدا کی جانب سے ان کیلئے سزا ہے اور یہ سزا انہیں ان کے ناروا اعمال (مکرو فریب، نماز میں سستی و...) کی بدولت دی گئي ہے_

۸_ یہ خداوند متعال کا قانون اور سنت ہے کہ منافقین گمراہی کا شکار اور حقیقی ہدایت و ایمان سے محروم رہیں_
مذبذبين بين ذلك ... و من يضلل الله فلن تجد له سبيلاً

۹_ ہر انسان کی ضلالت اور گمراہی خود اس کے اپنے عمل کا نتیجہ ہے نیز یہ خداوند عالم کے قانون اور سنت کی اساس پر استوار ہے_ مذبذبين بين ذالك ... و من يضلل الله فلن تجد له سبيلا

۱۰_ کفار کی دوستی اور سرپرستی قبول کرنا، جنگ میں غداري، خدا کو دھوکہ، عبادت میں سستی و بے رغبتي، ریاکاری اور خدا کو کم یاد کرنا; گمراہی اور ہمیشہ کیلئے ہدایت الہی سے محروم ہوجانے کا سبب بنتے ہیں_
و من يضلل الله فلن تجد له سبيلاً "من یضلل" کے مورد نظر مصادیق میں وہ لوگ بھی شامل ہیں کہ جن کی خصلتیں گذشتہ آیات (۱۳۸ سے ۱۴۳ تک) میں بیان کی گئي ہیں_

۱۱_ منافقین کو راہ ہدایت طے کرنے سے محروم رکھنا خداوند عالم کا حیلہ اور ان کیلئے سزا ہے_
و من يضلل الله فلن تجد له سبيلاً ممکن ہے کہ جملہ "و من یضلل اللہ" منافقین کے ساتھ خداوند عالم کے مکر کا بیان ہو_

۱۲_ عبادت میں پر نشاط ہونا، اخلاص، خدا کا کثرت سے ذکر اور ایمان میں ثابت قدم رہنا ہدایت الہی کا ایک جلوہ ہے_ و اذا قاموا الى الصلاة ... و من يضلل الله فلن تجد له سبيلاً

۱۳_ دینداری (ایمان) کا دکھاوا اور کفر و دین کی تکذیب کو پنہاں رکھنا منافقین کی صفات میں سے ہےں_
مذبذبين بين ذلك امام رضا عليه‌السلام مذکورہ آیت کی وضاحت میں فرماتے ہیں: ...يظهرون الايمان و يسرون الكفر و التكذيب لعنهم الله [1] یعنی وہ

---

۱) تفسیر عیاشي، ج ۱، ص ۲۸۲، ح ۲۹۴، نور الثقلین، ج ۱، ص ۵۶۵، ح ۶۳۱_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ویسے تو ایمان کا اظہار کرتے ہیں لیکن کفر اور دین کی تکذیب کو پنہاں رکھتے ہیں خدا ان پر لعنت کرے_

اخلاص: اخلاص کے عوامل ۱۲

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا ارادہ ۵; اللہ تعالی کا گمراہی میں چھوڑنا ۴;اللہ تعالی کا مکر ۱۱;اللہ تعالی کی سزائیں ۱۱; اللہ تعالی کی سنتیں ۹;اللہ تعالی کی مشیت ۵، ۸;اللہ تعالی کی ہدایت ۱۰، ۱۲ اللہ تعالی کے ساتھ مکر کے اثرات ۱۰

انبیاء علیہ السلام : انبیاء علیہ السلام کی ذمہ داری کا دائرہ ۴

ایمان: ایمان سے محروم ہونا۸;ایمان میں استقامت ۱۲; ایمان میں متحیر رہنا ۱، ٦

تحیر و سرگرداني: تحیر و سرگردانی کے اسباب ۳

جنگ: جنگ میں غداری کے اثرات ۱۰

دین: دین کو جھٹلانا ۱۳

دینداري: دینداری کا دکھاوا ۱۳

ذکر: ذکر خدا کے موجبات ۱۰

روایت: ۱۳

ریا کاري: ریاکاری کے اثرات ۱۰

طبیعي عوامل: ۵

عبادت: عبادت میں سستی کے اثرات ۱۰;عبادت میں نشاط ۱۲

عمل: عمل کے اثرات ۹

کفار: کفار سے دوستی کے اثرات ۱۰; ولایت کفار کے اثرات ۱۰

کفر: کفر کو چھپانا ۱۳ ;کفر میں سرگردان رہنا ۱، ٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

گمراہ لوگ: گمراہ لوگوں کی ہدایت ۴

گمراہي: گمراہی کے عوامل ۹، ۱۰؛ گمراہی کے موارد ٦

مصمم ارادہ: مصمم ارادے کی راہ میں حائل رکاوٹیں ۳

منافقین: منافقین کا تحیر ۱، ۷؛ منافقین کا مکر ۷؛ منافقین کی حیثیت ۲؛ منافقین کی صفات ۱، ۱۳؛ منافقین کي گمراہی ۸؛ منافقین کی محرومیت ۸، ۱۱؛ منافقین کے عمل کی سزا ۷

موقف اختیار کرنا: موقف اختیار کرنے میں تحیر ۳

نفاق: نفاق کے اثرات ۳

ہدایت: ہدایت سے محرومیت ۸، ۱۱؛ ہدایت سے محرومیت کے عوامل ۱۰؛ ہدایت کے اثرات ۱۲

آیت ۱۴۴

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاء مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَتُرِيدُونَ أَن تَجْعَلُواْ لِلّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَاناً مُّبِيناً ﴾.

ایمان والوخبردار مومنین کو چھوڑ کر کفار کو اپنا ولی اور سرپرست نہ بنانا کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ کے لئے اپنے خلاف صریحی دلیل و حجت قراردے لو_

۱_ کفار کے ساتھ دوستانہ روابط برقرار کرنا، ان سے محبت کی پینگیں بڑھانا اور ان کی سرپرستی قبول کرنا حرام ہے_

يا ايها الذين امنوا لا تتخذوا الكافرين اولياء من دون المؤمنين

۲_ کفار؛ مومنین کی سرپرستی اور ان پر حق ولایت کی صلاحیت نہیں رکھتے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

يا ايها الذين امنوا لا تتخذوا الكافرين اولياء

۳_ خداوند متعال پر ایمان; کفار کی دوستی اور سرپرستی قبول کرنے سے ہم آہنگ نہیں ہے_

يا ايها الذين امنوا لا تتخذوا الكافرين اولياء من دون المؤمنين

۴_ مؤمنین دوسرے مؤمنین کے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار کرنے کے ذمہ دار ہیں_

يا ايها الذين امنوا لا تتخذوا الكافرين اولياء من دون المؤمنين

۵_ اہل ایمان کا فریضہ ہے کہ ایمان کی بنیادوں پر استوار حکومت تشکیل دیں_

يا ايها الذين امنوا لا تتخذوا الكافرين اولياء من دون المؤمنين اگر "ولي" کا معنی سرپرست ہو تو جملہ "لاتتخذوا..." اس پر دلالت کرتا ہے کہ کفار کی ولایت قبول کرنا حرام ہے جبکہ "من دون المؤمنین" کا معنی یہ ہوگا کہ لازمی ہے کہ ایمان کی اساس پر حکومت تشکیل دی جائے اور اسے قبول کیا جائے_

٦_ منافقین، کفار کے زمرے میں آتے ہیں_ ان المنافقين ... يا ايها الذين امنوا لا تتخذوا الكافرين

اس سے پہلے اور بعد میں آنے والی آیات جو منافقین کے بارے میں ہیں کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ "الکافرین" سے مراد وہی منافقین ہی ہیں_

۷_ منافقین کے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار کرنا اور ان کی ولایت و حکومت قبول کرنا حرام ہے_

ان المنافقين ... لا تتخذوا الكافرين اولياء

۸_ مومنین کفار کی ولایت قبول کرکے اپنے خلاف خداکیلئے واضح حجت مہیا کردیتے ہیں_

يا ايها الذين امنوا لا تتخذوا ... اتريدون ان تجعلوا لله عليكم سلطاناً مبيناً

۹_ کفار کی ولایت قبول کرنے اور ان سے دوستی برقرار کرنے والوں کو خدا نے ڈرایا اور خبردار کیا ہے_

لا تتخذوا الكافرين اولياء ... ا تريدون ان تجعلوا لله عليكم سلطاناً مبيناً

۱۰_ کفار کی دوستی اور سرپرستی قبول کرنا خداوند عالم کے مقابلے میں محاذ آرائي کے مترادف ہے_

لا تتخذوا الكافرين اولياء ... اتريدون ان تجعلوا لله عليكم سلطانا مبيناً

۱۱_ کفار سے دوستی اور ان کا تسلط قبول کرنے کا برا انجام عذاب خداوندی کی صورت میں سامنے آتا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

لا تتخذوا الکافرین اولیاء ... ان تجعلوا للہ علیکم سلطاناً مبینا خدا کی واضح حجت اس بات کو بیان کرتی ہے کہ اس طرح کے افراد کو عذاب و عقاب سے دوچار کرنے کا مقتضی موجود ہے_

۱۲_ خداوندعالم کسی کو حجت اور برہان کے بغیر عذاب سے دوچار نہیں کریگا_

اتریدون ان تجعلوا للہ علیکم سلطاناً مبیناً

اتمام حجت: ۱۲

احکام: ۱، ۷

اللہ تعالی: اللہ تعالی سے دشمنی ۱۰;اللہ تعالی کا خبردار کرنا ۹; اللہ تعالی کی حجتیں ۸;اللہ تعالی کی سزائیں ۱۱، ۱۲

ایمان: اللہ تعالی پر ایمان ۳;ایمان کے اثرات ۳

جزا و سزا کا نظام: ۱۲

حکومت: اسلامی حکومت ۵

سیاسی نظام: ۱، ۲، ۳، ۵، ۹

عذاب: بغیر بیان کے عذاب ۱۲

کفار: ٦ کفار سے دوستی ۳، ۹، ۱۰;کفار سے دوستی کی حرمت ۱;کفار کا تسلط قبول کرنا ۱۱;کفار کی ولایت ۲، ۳، ۸، ۹کفار کی ولایت قبول کرنا ۱۰;کفار کے ساتھ دوستی کی سزا ۱۱;ولایت کفار کی حرمت ۱

محرمات: ۱، ۷

معاشرتی نظام: ۱، ۳، ۵، ۹

منافقین: ٦ حکومت منافقین کی حرمت ۷;منافقین سے دوستی کی حرمت ۷;منافقین کا کفر ٦;منافقین کی ولایت کی حرمت ۷

مؤمنین: مؤمنین اور کفار ۸;مؤمنین پر ولایت ۲;مومنین سے دوستی ۴;مومنین کی ذمہ داری ۴، ۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۴۵

﴿ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَن تَجِدَ لَهُمْ نَصِيراً ﴾.

بیشک منافقین جہنم کے سب سے نچلے طبقہ میں ہوں گے اور آپ ان کے لئے کوئي مددگار نہ پائیں گے ـ

۱ـ آتش جہنم کا سب سے نچلا اور پست ترین طبقہ منافقین کا ٹھکانہ ہوگاـ ان المنافقين فى الدرك الاسفل من النار

۲ـ کفار کی ولایت قبول کرنے کی صورت میں مؤمنین کا شمار بھی منافقین کی صفوں میں ہوگاـ

لا تتخذوا الكافرين اولياء ... ان المنافقين فى الدرك الاسفل من النار بظاہر "ان المنافقين..." کا جملہ "لاتتخذوا..." کیلئے علت بیان کررہا ہےـ بنابریں "المنافقين" سے مراد وہی لوگ ہونگے جو کفار کی ولایت قبول کریں ـ

۳ـ جہنم کے متعدد طبقات ہیں اور اس کا عذاب شدت و ضعف کے لحاظ سے مختلف مراتب کا حامل ہےـ

ان المنافقين فى الدرك الاسفل من النار

۴ـ اخروی عذاب سے نجات کیلئے منافقین کے پاس کوئي مددگار یا شفیع نہیں ہوگاـ

ان المنافقين فى الدرك الاسفل من النار و لن تجد لهم نصيرا

۵ـ قیامت کے دن شفاعت کرنے والوں کی شفاعت اور مدد سے بہرہ مند ہونے کا امکان موجود ہےـ

و لن تجد لهم نصيرا "لھم" کو "نصیرا" پر مقدم کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ صرف منافقین کیلئے کوئي مددگار یا شفیع نہیں ہوگاـ جبکہ دوسروں کیلئے جہنم سے نجات کیلئے شفیع اور مددگار کی شفاعت اور مدد کا امکان موجود ہےـ

آخرت: آخرت میں مدد کرنا ۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

جہنم: جہنم کا عذاب ۳; جہنم کے درجات ۱، ۳

عذاب: عذاب کے مراتب ۳

قیامت: قیامت میں شفاعت ۴، ۵

کفار: کفار کی ولایت قبول کرنا ۲

منافقین: منافقین جہنم میں ۱; منافقین کا اخروی عذاب ۴; منافقین کا بغیرپناہ کے ہونا ۴

نفاق: نفاق کے عوامل ۲

آیت ۱۴۶

﴿ إِلاَّ الَّذِينَ تَابُواْ وَأَصْلَحُواْ وَاعْتَصَمُواْ بِاللهِ وَأَخْلَصُواْ دِينَهُمْ لِلّهِ فَأُوْلَئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْراً عَظِيماً ﴾.

علاوہ ان لوگوں کے جو توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں اور خدا سے وابستہ ہو جائیں اور دین کو خالص اللہ کے لئے اختیار کریں تو یہ صاحبان ایمان کے ساتھ ہوں گے اور عنقریب اللہ ان صاحبان ایمان کو اجر عظیم عطا کرے گا_

۱_ توبہ، گذشتہ اعمال کی اصلاح، اللہ تعالی سے تمسک اور خالصانہ اطاعت کی صورت میں منافقین کو جہنم کی آگ میں نہیں پھینکا جائے گا_ ان المنافقين ... الا الذين تابوا و اصلحوا و اعتصموا بالله و اخلصوا دينهم

۲_ توبہ، گذشتہ اعمال کی اصلاح، اللہ تعالی سے تمسک اور اس کی خالصانہ اطاعت کی صورت میں منافقین حقیقی مومنین کے زمرے میں آجاتے ہیں_

الا الذين تابوا ... فاولئك مع المومنين

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳_ توبہ کا دروازہ اور واپسی کا راستہ سب لوگوں حتی منافقین کیلئے بھی کھلا ہے_
الا الذين تابوا و اصلحوا و اعتصموا بالله

۴_ منافقین کی توبہ قبول کیے جانے اور اس کے ثمر آور ثابت ہونے کی شرط یہ ہے کہ گذشتہ اعمال کی اصلاح، ان کی تلافي، فرامین الهی کی پیروی اور ریاکاری سے اجتناب کیا جائے_ الا الذين تابوا و اصلحوا و اعتصموا بالله و اخلصوا دينهم لله اگر "اصلحوا"، "اعتصموا" اور "اخلصوا" کے جملے منافقین کی توبہ کے قبول کیے جانے کی شرائط بیان کررہے ہوں تو پھر ان کی بیان کردہ صفات کو سامنے رکھتے ہوئے "اعتصموا" سے مراد احکام و فرامین خداوندی کی پیروی اور "اخلصوا" سے مراد اس ریاکاری سے اجتناب کرنا ہے جسے منافقین کی خصوصیات میں سے شمار کیا گیا ہے_

۵_ گذشتہ اعمال کی اصلاح; توبہ اور ناروا اعمال پر پچھتاوے کے ساتھ مشروط ہے_ جبکہ خداوند عالم کی خالصانہ اطاعت اس کے ساتھ متمسک ہونے کی مرہون منت ہے_ الا الذين تابوا و اصلحوا و اعتصموا بالله و اخلصوا دينهم بظاہر "اصلحوا"، "اعتصموا" اور "اخلصوا" کے جملے ایک دوسرے پر موقوف ہیں_ یعنی منافقت ترک کیے بغیر اصلاح ممکن نہیں ہے اور اصلاح کے بغیر اللہ تعالی سے متمسک ہونا ناممکن ہے جبکہ اللہ تعالی سے تمسک کے بغیر ریاکاری سے چھٹکارا پانا محال ہے_

۶_ با ایمان معاشرہ حقیقی توبہ کرنے والوں کو قبول کرنے کا پابند ہے_ الا الذين تابوا و اصلحوا و ... فاولئك مع المؤمنين

جملہ "فاولئک مع المؤمنین" سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلامی معاشرے کو کھلے دل سے تائب منافقین کو قبول کرنا چاہیئے_ انہیں اسلامی معاشرے کے عضو کے طور پر قبول کیا جائے_

۷_ توبہ، گناہ کے متناسب ہونی چاہیئے_ الا الذين تابوا واصلحوا ... و اخلصوا

گذشتہ آیات میں بیان ہونے والی منافقین کی خصوصیات اور توبہ کے قبول کیئے جانے والی شرائط کے ساتھ ان کے تناسب کو مدنظر رکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہرگناہ کیلئے ایک خاص توبہ ہے_

۸_ منافقت سے دوري، گذشتہ اعمال کی تلافي، خداوند عالم سے تمسک اور ریاکاری سے اجتناب حقیقی ایمان کے تحقق کی شرائط ہیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

الا الذين تابوا و اصلحوا و اعتصموا باللہ ... فاولئك مع المؤمنين

۹_ خداوند متعال نے مؤمنین کو بہت بڑے اجر سے بہرہ مند کرنے کا وعدہ کیا ہے_ و سوف يؤت اللہ المؤمنين اجراً عظيماً

۱۰_ تائب منافقین خداوند عالم کی عظیم پاداش سے بہرہ مند ہوں گے_ فاولئك مع المؤمنين و سوف يؤت اللہ المؤمنين اجراً عظيماً

۱۱_ اجر الہی کے مختلف مراتب ہیں_ سوف يؤت اللہ المؤمنين اجرا عظيماً

۱۲_ لوگوں کو ایمان کی طرف راغب کرنے اور کفر و نفاق سے دور کرنے کیلئے قرآن کریم نے جن روشوں سے استفادہ کیا ہے ان میں سے ایک اجر عظیم کا وعدہ کرنا اور دوزخ سے ڈرانا ہے_ ان المنفقين فى الدرك ... و سوف يؤت اللہ المومنين اجراً عظيماً

اصلاح: اصلاح کا پیش خیمہ ۵; اصلاح کے اثرات ۱، ۴

اطاعت: خالص اطاعت ۱، ۲

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا وعدہ ۹; اللہ تعالی کی اطاعت ۲، ۳، ۵; اللہ تعالی کی پاداش ۱۰، ۱۱

ایمان: ایمان کی ترغیب ۱۲; ایمان کی شرائط ۸

پاداش: پاداش کے مراتب ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲; پاداش کا وعدہ ۱۲

پشیماني: پشیمانی کے موارد ۵

تمسک: اللہ تعالی سے تمسک ۱، ۲، ۵، ۸

توبہ: توبہ کا قبول کیا جانا ۳، ۶; توبہ کی شرائط ۷; توبہ کی قبولیت کی شرائط ۴; توبہ کے اثرات ۱، ۲، ۵; گناہ سے توبہ ۷

توبہ کرنے والے: توبہ کرنے والوں کی پاداش ۱۰

جہنم: جہنم سے چھٹکارا ۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

ریاکاري: ریاکاری سے اجتناب ۳، ۸

عمل: ناپسندیدہ عمل ۵

کفر: کفر سے اجتناب ۱۲

گناہ: گناہ کی اصلاح ۸

معاشرہ: دینی معاشرے کی ذمہ داری ٦

منافقت: منافقت سے اجتناب ۸، ۱۲

منافقین: منافقین کی توبہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۱۰

مؤمنین: مؤمنین کی پاداش ۹؛مؤمنین کی صفات ۲

ہدایت: ہدایت کی روش ۱۲

آیت ۱۴۷

﴿مَّا يَفْعَلُ اللّهُ بِعَذَابِكُمْ إِن شَكَرْتُمْ وَآمَنتُمْ وَكَانَ اللّهُ شَاكِراً عَلِيماً﴾.

خدا تم پرعذاب کرکے کیا کرے گا اگر تم اس کے شکر گذار اور صاحب ایمان بن جاؤ او روہ تو ہر ایک کے شکریہ کا قبول کرنے والا اور ہر ایک کی نیت کا جاننے والا ہے_

۱_ خداوندعالم کسی ضرورت کی بناپر بندوں کو عذاب سے دوچار نہیں کرتا_ ما یفعل اللہ بعذابکم

۲_ خداپر ایمان اور اس کی نعمات پر شکر کرنا انسان کیلئے دوزخ کے عذاب سے چھٹکارے کا سبب بنتا ہے_

ما یفعل اللہ بعذابکم ان شکرتم و آمنتم

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۴۵ " فی الدرك الاسفل من النار" کے قرینہ کی بناپر عذاب سے مراد جہنم کی آگ ہے۔

۳۔ منافقین خدا کی ناشکری اور اپنے کفر کی بدولت عذاب جہنم کے مستحق ہیں۔

ان المنافقین فی الدرك الاسفل ... ما یفعل اللہ بعذابکم ان شکرتم و آمنتم اگر یہ آیت شریفہ منافقین سے مخاطب ہو تو یہ ان کی ناشکری اور بے ایمانی پر دلالت کررہی ہے اور اسے دوزخ میں گرفتار ہونے کے اسباب میں سے قرار دیتی ہے۔

۴۔ خدا کے بارے میں کفر اور اس کی نعمات کی ناشکری انسان کیلئے عذاب خداوندی سے دوچار ہونے کا موجب بنتی ہے۔ ما یفعل اللہ بعذابکم ان شکرتم و آمنتم

۵۔ عذاب الہی انسان کے عقیدے اور عمل کا نتیجہ ہے۔ ما یفعل اللہ بعذابکم ان شکرتم و آمنتم

جملہ "ما یفعل" اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ خداوندعالم اپنے بندوں کو عذاب نہیں دینا چاہتا اور جملہ "ان شکرتم ..." اس بات پر دلیل ہے کہ انسان کی ناسپاسی اور ایمان نہ لانا اس کیلئے عذاب کا سبب بنتا ہے۔

۶۔ شکر و سپاس کا جذبہ خدا پر ایمان لانے کا پیش خیمہ ہے۔ ان شکرتم وآمنتم

"شکرتم" کو "امنتم" پر مقدم کرنا اس بات کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ شکر نعمت کا لازمہ منعم (خداوندعالم) کی معرفت ہے اور منعم کی معرفت کا نتیجہ اس پر ایمان لانا ہے۔

۷۔ انسان کیلئے بارگاہ خداوندی میں شکر و سپاس کا بہترین مصداق اس پر ایمان لانا ہے۔

ان شکرتم و آمنتم ممکن ہے "شکرتم" کے بعد "ء امنتم" کا جملہ شکر کی وضاحت اور اس کا واضح اور اہم ترین مصداق بیان کرتا ہو۔

۸۔ خداوندعالم شاکر (سپاس گذار) اور علیم (بہت جاننے والا) ہے۔ و کان اللہ شاکراً علیماً

۹۔ خداوندعالم کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والے مؤمنین اس کی پاداش اور اجر سے بہرہ مند ہوتے ہیں۔

ان شکرتم و آمنتم و کان اللہ شاکرا علیماً اللہ تعالی کا شکر دراصل اس کا اپنے بندوں کیلئے اجر و ثواب ہے اور یہ اجر بندوں کی شکرگذاری اور ایمان کے بدلے میں ملتا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۰_ اجر الہی انسان کے اعمال کے ساتھ متناسب ہوتا ہے_

ان شکرتم و آمنتم و کان اللہ شاکرا علیماً خدا کی توصیف "شاکرا" کہہ کر کی گئي ہے جس کا معنی یہ کہ خداوند عالم اپنے بندوں کی شکرگذاری کے بدلے میں پاداش عطا کرتا ہے اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا کی پاداش اور اس کا اجر انسان کے نیک کردار و گفتار کے ساتھ تناسب رکھتا ہے_

۱۱_ خداوند متعال حقیقی توبہ کرنے والوں، مومن شکرگذاروں اور ان کے ایمان و شکر کے مراتب سے مکمل طورپر آگاہ ہے_ان شکرتم و آمنتم و کان اللہ شاکرا علیماً جملہ "ان شکرتم و امنتم" اور "الذین تابوا" کے بعد خدا کی "علیم" سے توصیف کی گئي ہے_ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ علم کا متعلق وہی ایمان، شکر، بندوں کی توبہ اور اس کی مقدار و خصوصیات ہیں_

۱۲_ خدا کا وسیع علم اور آگاہی اس بات کی ضامن ہے کہ وہ اپنے مومن اور شاکر بندوں کو اجر و پاداش عطا کرے_

ان شکرتم و امنتم و کان اللہ شاکراً علیماً

اسماء و صفات: شاکر ۸; علیم ۸

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا بے نیاز ہونا ۱; اللہ تعالی کا عذاب ۱، ۵; اللہ تعالی کا علم ۱۱، ۱۲; اللہ تعالی کی پاداش ۱۰; اللہ تعالی کی پاداش کے موجبات ۱۲; اللہ تعالی کے عذاب کے موجبات ۴

ایمان: ایمان کا پیش خیمہ ۶; ایمان کا متعلق ۲، ۶، ۷; ایمان کی حقیقت ۷; ایمان کے اثرات ۲; ایمان کے مراتب ۱۱; خدا پر ایمان ۲، ۶، ۷

توبہ کرنے والے: سچے توبہ کرنے والے ۱۱

جزا و سزا کا نظام: ۱، ۱۰

شاکرین: شاکرین کی پاداش ۱۲

شکر: اللہ تعالی کا شکر ۷، ۹; شکر کے اثرات ۲، ۶

عذاب: اہل عذاب ۳; عذاب سے چھٹکارے کے اسباب ۲

عقیدہ: عقیدے کے اثرات ۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

عمل: عمل کی پاداش ١٠; عمل کے اثرات ٥

کفر: اللہ تعالی کے بارے میں کفر ٣، ٤; کفر کی سزا ٣; کفر کے اثرات ٤

کفران: کفران نعمت کے اثرات ٤; کفران کی سزا ٣

منافقین: منافقین کا کفر ٣; منافقین کا کفران ٣

مؤمنین: شاکر مؤمنین ١١; مؤمنین کا شکر ٩; مؤمنین کی پاداش ٩، ١٢

آیت ١٤٨

﴿ لاَّ يُحِبُّ اللّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوَءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلاَّ مَن ظُلِمَ وَكَانَ اللّهُ سَمِيعاً عَلِيماً ﴾.

اللہ مظلوم کے علاوہ کسی کی طرف سے بھی علی الاعلان برا کہنے کو پسند نہیں کرتا اور اللہ ہر بات کا سننے والا اور تمام حالات کا جاننے والا ہے_

١_ خداوند عالم ایسی باتیں پسند نہیں کرتا اور ان پر راضی نہیں ہے کہ جن سے دوسروں کی برائیاں اور نقائص ظاہر اور فاش ہوتے ہوں_ لا یحب اللہ الجهر بالسوء من القول الا من ظلم مذکورہ بالا مطلب میں "من القول" کو "الجهر" کیلئے بیان لیاگیا ہے اور استثناء یعنی "الا من ظلم" کو مدنظر رکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سے مراد دوسروں کی برائیاں برملا بیان کرنا ہے_

٢_ خداوندعالم اس چیز کو پسند نہیں کرتا اور اس پر راضی نہیں ہے کہ لوگ دوسروں کے بارے میں بدگوئي اور بدزبانی کریں_ لا یحب اللہ الجهر بالسوء من القول الا من ظلم

مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر مبنی ہے کہ "من القول" "السوئ" کیلئے قید ہو اور استثناء یعنی "الا من ظلم" کو مد نظر رکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ "سوء من القول" سے مراد ایسی

Presented by: https://jafrilibrary.com

ناروا باتیں ہیں جو دوسروں کے بارے میں کہی جائیں۔

۳۔ دوسروں کی ہتک حرمت اور ان کے عیوب و نقائص آشکار کرنا حرام اور خداوند عالم کی ناراضگی کا باعث بنتا ہے۔

لا یحب اللہ الجھر بالسوء من القول الا من ظلم خدا کی ناراضگي"لا یحب اللہ" نہی الہی اور وضع حرمت سے کنایہ ہے۔ واضح رہے کہ سخن اور کلام اس مقام پر کسی خصوصیت کا حامل نہیں ہے بلکہ اس سے مراد دوسروں کے عیوب ظاہر کرنا ہے۔ البتہ یہ عمل اکثر اوقات سخن و کلام کی صورت میں انجام پاتا ہے۔

۴۔ لوگوں کو دشنام دینا اور برا بھلا کہنا حرام ہے۔ لا یحب اللہ الجھر بالسوء من القول

بعض مفسرین کا کہنا ہے کہ "بالسوء من القول" سے مراد صرف دشنام طرازی اور برا بھلا کہنا ہے۔

۵۔ مظلوم کیلئے ظالم کو دشنام دینا اور اس کے عیوب ظاہر کرنا جائز ہے۔ لا یحب اللہ الجھر بالسوء من القول الا من ظلم

۶۔ مظلوم کیلئے ظالم کی ہتک حرمت اور لوگوں پر اس کی ظالمانہ خصلتیں آشکار کرنا جائز ہے۔

لا یحب اللہ الجھر بالسوء من القول الا من ظلم حکم اور موضوع کے درمیان تناسب اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ یہ کہا جائے کہ ظالم کے عیوب ظاہر کرنے سے مراد ایسی بات کرنا ہے جس کے ذریعے مظلوم اپنے اوپر ہونے والے ظلم بیان کرسکے۔ بنابریں مظلوم کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ ظالم کی وہ برائیاں بھی ظاہر کرے جن کا اس سے کوئي تعلق نہیں ہے۔

۷۔ اسلام کا نظام حقوق و اخلاق مظلوموں اور ستم دیدہ لوگوں کا دفاع کرتا ہے۔

لایحب اللہ الجھر بالسوء من القول الا من ظلم اس آیت شریفہ میں دوسروں کی بدگوئي کی حرمت سے مظلوموں کو مستثني قرار دیتے ہوئے، اجازت دی گئي ہے کہ وہ اپنی صدائے مظلومیت کے ذریعے ظالموں کا ظلم آشکار کرسکیں۔ اس سے واضح ہوجاتا ہے کہ اسلام کا نظام حقوق ستم رسیدہ لوگوں کا دفاع کرتا ہے۔

۸۔ تشہیر اور آشکار و واضح طور پر بدگوئي کرنا ظلم اور ظالم کے خلاف مقابلے کیلئے جائز قرار دی گئي روشوں میں سے ایک ہے۔ لا یحب اللہ الجھر بالسوء من القول الا من ظلم

Presented by: https://jafrilibrary.com

۹_ خداوند سمیع (بہت زیادہ سننے والا) اور علیم (بہت زیادہ جاننے والا) ہے_ و کان اللہ سمیعاً علیماً

۱۰_ خداوندعالم ان تمام باتوں کو سنتا ہے جو لوگوں کی برائیوں اور عیوب و نقائص کو آشکار کریں اور ان کی ہتک حرمت کا باعث بنیں_ لا یحب اللہ الجهر بالسوء ... و کان اللہ سمیعاً علیماً

۱۱_ خداوند متعال کا مطلق علم، حقوق اور اخلاق کے بارے میں اسلام کے قوانین وضع کیے جانے کا ضامن ہے_ لا یحب اللہ الجهر بالسوء ... و کان اللہ سمیعاً علیماً

۱۲_ خداوند متعال نے لوگوں کے عیوب بیان کرنے والوں اور ان کی ہتک حرمت کرنے والوں کو ڈرایا اور خبردار کیا ہے_ لا یحب اللہ الجهر بالسوء ... و کان اللہ سمیعا: علیما اوامر و نواہی بیان کرنے کے بعد خدا وند متعال کی سمیع اور علیم کہہ کر توصیف کرنا عام طور پر سزا اور عذاب کی دھمکی کیلئے استعمال کیا جاتا ہے_

۱۳_ اسلام کے اخلاقی نظام اور حقوق کے نظام میں چولی دامن کا ساتھ ہے_ لا یحب اللہ الجهر بالسوء من القول الا من ظلم و کان اللہ سمیعاً علیماً

۱۴_ خداوند متعال ستمگروں اور ستم دیدہ لوگوں سے آگاہ ہے_ نیز اس چیز سے بھی آگاہ ہے کہ مظلوم لوگ انصاف چاہتے ہیں_ لا یحب اللہ ... الا من ظلم و کان اللہ سمیعاً علیماً ممکن ہے علم کا متعلق اس آیت شریفہ میں بیان ہونے والے مطالب ہوں مثلاً ظالم، مظلوم، ہونے والے ظلم کی مقدار و ...

۱۵_ اگر انسان خداوند عالم کے علم و آگاہی کو سامنے رکھے تو وہ ظالموں کی بدگوئی کے سلسلے میں الہی خصوصیات سے سوء استفادہ نہیں کریگا_ ممکن ہے جملہ "کان اللہ ..." مظلوموں کو خبردار کررہا ہو کہ مبادا حکم الہی سے سوء استفادہ کرتے ہوئے ظالم کی بدگوئي اور غیبت میں حد سے تجاوز کرجائیں یا ممکن ہے کہ ایسے لوگوں کو خبردار کررہا ہو جو مظلوم نہیں ہیں لیکن اس بہانے سے کہ وہ مظلوم ہیں کسی بے گناہ کے خلاف باتیں کرنا شروع کردیں_

۱۶_ بلائے ہوئے مہمان کی صحیح میزبانی نہ کرنا ظلم ہے

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور مہمان کیلئے اس کا تذکرہ دوسروں کے سامنے جائز ہے_ لا یحب اللہ الجھر بالسوء من القول الا من ظلم امام صادق عليه‌السلام اس آیت شریفہ کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: من اضاف قوماً فاساء ضیافتھم فھو ممن ظلم فلا جناح علیھم فیما قالوا فیہ[1] یعنی اگر کوئی شخص بعض لوگوں کو مدعو کرے اور پھر اچھی طرح ان کی میزبانی نہ کرے تو وہ ان لوگوں میں سے ہے جو ظلم کرتے ہیں لہذا اگر مہمان اس کے بارے میں باتیں کریں تو اس میں کوئی حرج نہیں_

آبرو: ہتک آبرو کی حرمت ۳;ہتک آبرو کی مذمت ۱۰

احکام: ۳، ۴، ۵، ٦

اخلاقی نظام: ۷، ۱۱، ۱۳

اسماء و صفات: سمیع ۹; علیم ۹

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا خبردار کرنا ۲ اللہ تعالی کا سننا ۱۰;اللہ تعالی کا علم ۱۱، ۱۴، ۱۵;اللہ تعالی کی ناراضگی ۱، ۲; اللہ تعالی کی ناراضگی کے اسباب ۳

بدگوئي: بدگوئي کی مذمت ۱، ۲، ۱۰

حقوق کا نظام: ۷، ۱۱، ۱۳

دشنام: جائز دشنام ۵;دشنام کی حرمت ۴;دشنام کی مذمت ۲;دشنام کے احکام ۴

دینی تعلیمات کا نظام: ۱۳

ذکر: ذکر کے اثرات ۱۵

روایت: ۱٦

ظالمین: ۱۴ ظالمین سے مقابلے کی روش ۸;ظالمین کو عیاں کرنا ۵، ٦; ظالمین کی بدگوئي ٦، ۸، ۱۵

ظلم: ظلم کے موارد ۱٦

عیب: عیب فاش کرنا ۱۰;عیب فاش کرنے کی حرمت ۳

عیب فاش کرنا:

---

۱) تفسیر عیاشي، ج ۱، ص ۲۸۳، ح ۲۹٦، تفسیر برھان، ج ۱، ص ۴۲۵، ح ۱_

Presented by: https://jafrilibrary.com

جائز طورپر عیب فاش کرنا ۵، ٦;عیب فاش کرنے کی مذمت ۱

عیب فاش کرنے والے لوگ:

عیب فاش کرنے والوں کو خبردار کرنا ۱۲; عیب فاش کرنے والوں کو دھمکی ۱۲

غیبت: جائز غیبت ۸، ۱٦

فحشاء: فحشاء پھیلانے کی مذمت ۱

محرمات: ۳، ۴

مظلوم: مظلوم کا مدد طلب کرنا ۱۴;مظلوم کی حمایت ۷ ; مظلوم کے حقوق ۵، ٦

مقدسات: مقدسات سے غلط استفادہ ۱۵

مہمان: مہمان کی میزباني ۱٦

آیت ۱۴۹

﴿ إِن تُبْدُواْ خَيْراً أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُواْ عَن سُوَءٍ فَإِنَّ اللّهَ كَانَ عَفُوّاً قَدِيراً ﴾.

تم کسی خیر کا اظہار کرو یا اسے مخفی رکھو یا کسی برائي سے درگذر کرو تو اللہ گناہوں کا معاف کرنے والا او رصاحب اختیار ہے_

۱_ نیک اعمال انجام دینا خواہ خلوت میں ہو یا جلوت میں، خدا کو پسند اور وہ اس پر راضی ہے_ان تبدوا خیراً او تخفوہ ... فان اللہ کان عفواً قدیراً

۲_ انجام دیئے گئے نیک اعمال کا اظہار اور انہیں عیاں کرنا جائز ہے_ان تبدوا خیرا او تخفوہ ... فان اللہ کان عفواً قدیراً

ممکن ہے مذکورہ بالا مطلب میں ابداء اور اخفاء کا متعلق وہ نیک عمل ہو جو پہلے انجام پا چکا ہے لہذا ابداء خیر کا معنی نیکی کا اظہار کرنا ہوگا_

۳_ خداوند متعال نے مؤمنین کو نیک اعمال انجام دینے کی ترغیب دلائي ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ان تبدوا ... فان اللّٰہ کان عفوا قدیرا

۴_ خداوند عالم نے مؤمنین کو اپنے ساتھ برا سلوک کرنے والوں سے درگذر کرنے کی ترغیب دلائی ہے_
ان تبدوا ... او تعفوا عن سوء فان اللّٰہ کان عفوا قدیرا

۵_ انسان کیلئے دوسروں کی برائیاں عیاں و فاش کرنا جائز نہیں ہے_ لیکن اسے ان کی خوبیوں کو ظاہر کرنے یا مخفی رکھنے کا اختیار حاصل ہے_ لا یحب اللّٰہ الجھر بالسوء ... ان تبدوا خیراً او تخفوہ
دوسروں کے عیوب و نقائص کو فاش کرنے کی حرمت کے بارے میں آنے والی گذشتہ آیت شریفہ کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ آیت شریفہ بھی دوسروں کے نیک اعمال ظاہر کرنے یا مخفی رکھنے کے بارے میں ہے_ البتہ اس صورت میں "فلا جناح علیکم" کی طرح کا جملہ جواب شرط کے طور پر محذوف ہوگا_

۶_ خداوند متعال بہت زیادہ بخشنے والا اور توانا ہے_ فان اللّٰہ کان عفواً قدیراً

۷_ خداوند متعال عفو سے کام لیتا ہے، درحالیکہ وہ انتقام لینے اور سزا دینے کی قدرت رکھتا ہے_ فان اللّٰہ کان عفوا قدیرا

۸_ خلوت و جلوت میں لوگوں سے نیکی اور ان کی برائیوں سے چشم پوشی اور درگذر کرنا عفو و بخشش الہی کا موجب بنتا ہے_ ان تبدوا خیراً او تخفوہ او تعفوا عن سوء فان اللّٰہ کان عفواً قدیراً "او تعفوا عن سوئ" کا معنی دوسروں کی غلطیوں سے درگذر کرنا ہے اور اسے قرینہ بناتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ کلمہ "خیر" کے موردنظر مصادیق میں سے ایک لوگوں کے ساتھ احسان اور نیکی کرنا ہے_

۹_ انتقام کی قدرت کے باوجود کسی کو معاف کردینا اخلاق الہی سے متصف ہونے کی دلیل ہے_
او تعفوا عن سوء فان اللّٰہ کان عفواً قدیراً مذکورہ بالا مطلب اس بات پر مبنی ہے کہ جملہ "فان اللہ ..." جواب شرط کا جانشین ہو اور کلام کو یوں فرض کریں کہ "ان تعفوا عن سوء فقد تخلقتم باخلاق اللہ ان اللہ کان عفوا قدیرا" یعنی اگر دوسروں کی خطاؤں سے چشم پوشی کرو تو خدا کی صفات میں سے ایک صفت سے متصف ہوئے ہو اور وہ یہ ہے کہ انتقام کی قدرت کے باوجود معاف کردیا جائے_

۱۰_ خداوند متعال نے مظلوموں کیلئے انتقام کا حق محفوظ

Presented by: https://jafrilibrary.com

قرار دیتے ہوئے انہیں عفو و درگذر کی تشویق کی ہے_ لا یحب الله الجهر بالسوء ... او تعفوا عن سوء فان الله کان عفواً قدیراً ممکن ہے جملہ "ان تبدوا ... او تعفوا" "الا من ظلم" کی تکمیل اور توضیح ہو یعنی در عین حال کہ مظلوم کیلئے ظالم کی حقیقت و ماہیت آشکار کرنا جائز ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ اس کی آبرو محفوظ رکھی جائے_

١١_ اسلام کا اخلاقی نظام اس کے حقوق کے نظام کی تکمیل کرتا ہے_ ان تبدوا خیراً او تخفوه او تعفوا عن سوء فان الله کان عفواً قدیراً گذشتہ آیت نظام حقوق کی وضاحت کررہی ہے کہ ظالم کے خلاف کاروائي مظلوم کا حق ہے جبکہ یہ آیت شریفہ عفو و درگذر کو خدا کا پسندیدہ اخلاق کہہ کر اسے انتقام سے بہتر قرار دیتی ہے_ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام کا اخلاقی نظام اس کے حقوق کے نظام کی تکمیل کرتا ہے_

١٢_ الله تعالی کی پاداش انسان کے عمل کے متناسب ہوتی ہے_ او تعفو عن سوء فان الله کان عفواً قدیراً

خداوند متعال نے اپنے عفو و درگذر کو ان لوگوں کی پاداش قرار دیا ہے جو خود عفو و درگذر سے کام لیتے ہیں_

آزادي: آزادی کی حدود ٥

احکام: ٥

اخلاق: پسندیدہ اخلاق ٩ اخلاقی نظام: ١١

اسماء و صفات: عفو ٦;قدیر ٦

الله تعالی: الله تعالی کا عفو و درگذر٧;الله تعالی کی پاداش ١٢;الله تعالی کی رضایت ١;الله تعالی کی طرف سے تشویق ١٠;الله تعالی کی قدرت ٦، ٧;الله تعالی کے عفو و درگذر کے موجبات ٨

انتقام: انتقام سے چشم پوشی کرنا ٧، ٩، ١٠

برا سلوک: برے سلوک کو فاش کرنا٥

برائي: برائي سے درگذر کرنا ٣، ٨

تظاہر: جائز تظاہر ٢

Presented by: https://jafrilibrary.com

جزا و سزا کا نظام: ۱۲

حقوقی نظام: ۱۱ دینی تعلیمات کا نظام: ۱۱

سزا: سزا معاف کرنا ۷

عفو و درگذر: عفو و درگذر کی تشویق ۴، ۱۰; عفو و درگذر کے اثرات ۸;قابل قدر عفو و درگذر ۹

عمل: عمل کی پاداش ۱۲

فاش کرنا: جائز طور پر عیوب فاش کرنا ۵

مظلوم: مظلوم کی تشویق ۱۰

مؤمنین: مؤمنین کی تشویق ۳، ۴

نیکي: نیکی کا اظہار ۲;نیکی کی اہمیت ۱، ۳;نیکی کی تشویق ۳; نیکی کے اثرات ۸

آیت ۱۵۰

﴿ إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَن يُفَرِّقُواْ بَيْنَ اللّهِ وَرُسُلِهِ وَيقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَن يَتَّخِذُواْ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلاً ﴾.

بیشک جو لوگ اللہ او ررسول کا انکار کرتے ہیں او رخدا او ررسول کے درمیان تفرقہ پیدا کرنا چاہتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ ہم بعض پر ایمان لائیں گے او ربعض کا انکار کریں گے او رچاہتے ہیں کہ ایمان و کفر کے درمیان سے کوئي نیاراستہ نکال لیں۔

۱۔ بعض انبیاء کا انکاردر حقیقت خداوند متعال اور تمام انبیاء علیہم السلام کا انکار ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

ان الذين يكفرون بالله و رسله ... و يقولون نؤمن ببعض و نكفر ببعض

دونوں جگهوں پر کلمہ "بعض" کا مضاف الیہ "رسل" ہے، یعنی بعض انبیاء علیہ السلام پر ایمان جبکہ بعض دیگر کا انکار کرتے ہیں : نیز جملہ "یقولون ..." در حقیقت "یکفرون باللہ و رسلہ" کی تفسیر ہے_

۲_ بعض احکام دین کو قبول جبکہ بعض دیگر کا انکار کرنا در اصل خدا، رسول صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم اور تمام دین کے انکار اور کفر کے مترادف ہے_ان الذين يكفرون بالله و رسله و يريدون ان يفرقوا ... اولئك هم الكافرين

کلمہ رسول کو سامنے رکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ یہ آیت شریفہ احکام اور رسالت دین پر اعتقاد میں تبعیض و تفریق کو بھی شامل ہے: یعنی جس طرح بعض انبیاء علیہ السلام کا انکار تمام انبیاء علیہ السلام کے انکار کے مترادف ہے_ اسی طرح بعض تعلیمات انبیاء علیہ السلام کا انکار بھی تمام دین کے انکار کی مانند ہے_

۳_ ایمان کے ثابت ہونے کی شرط یہ ہے کہ اللہ تعالی، تمام انبیاء علیہ السلام اور ان کی رسالت پر عقیدہ رکھا جائے_

ان الذين يكفرون بالله و رسله و يريدون ان يفرقوا ... اولئك هم الكافرين

۴_ خداوند عالم پر ایمان اور انبیائے خداوند عالم کی رسالت پر ایمان میں تلازم موجود ہے_

و يريدون ان يفرقوا بين الله و رسوله ... و يريدون ان يتخذوا بين ذلك سبيلا

۵_ اہل کتاب ،پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی رسالت کا انکار کرکے در حقیقت خداوند عالم اور اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم سمیت تمام انبیاء علیہ السلام کا انکار اور کفر کرتے ہیں_ان الذين يكفرون ... و يقولون نؤمن ببعض و نكفر ببعض ... اولئك هم الكافرين

مفسرین کا کہنا ہے اور بعد والی آیات بھی اسی بات پر دلالت کرتی ہیں کہ "الذین یکفرون ..." سے مراد اہل کتاب ہیں_

آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم : آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی نبوت کو جھٹلانا ۵

اہل کتاب: اہل کتاب کا کفر ۵ ایمان: انبیاء علیہ السلام پر ایمان ۳; ایمان کا متعلق ۳، ۴; ایمان کی شرائط ۳;خداوند متعال پر ایمان ۳، ۴; نبوت پر ایمان ۳، ۴

دین: دین کی بعض جزئیات کو جھٹلانا ۲;دین کی بعض جزئیات کو قبول کرنا ۲

کفر: آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے بارے میں کفر ۵;اللہ تعالی کے بارے میں کفر ۱، ۲، ۵;انبیاء علیہ السلام کے بارے میں کفر ۱، ۲، ۵; کفر کے موارد ۱، ۲،۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۵۱

﴿ أُوْلَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقّاً وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَاباً مُّهِيناً ﴾.

تو در حقیقت یہی لوگ کافرہیں اور ہم نے کافروں کے لئے بڑا رسوا کن عذاب مہیا کر رکھا ہے۔

۱۔ انبیاء علیہم السلام میں سے کسی ایک کا انکار کرکے خدا پر ایمان لانا، جھوٹا ایمان اور یقینی کفر ہے۔

و یریدون ان یفرقوا بین اللہ و رسلہ ... اولئك هم الكافرون حقاً

۲۔ بعض انبیاء علیہم السلام کا انکار اور بعض پر ایمان لانا قطعی اور عمیق کفر ہے۔

یقولون نؤمن ببعض و نکفر ببعض ... اولئك هم الكافرون حقاً اس آیت میں کلمہ "حقا" باطل کے مقابلے میں نہیں بلکہ اس کا معنی یہ ہے کہ کفر عمیق، گہرا اور یقینی طور پر ثابت ہوگا۔

۳۔ رسوا کردینے والا الٰہی عذاب، خداوند متعال اور اس کے انبیاء علیہم السلام کا انکار کرنے والوں کے انتظار میں ہے۔

و اعتدنا للکافرین عذاباً مهیناً

۴۔ جہنم اور عذاب خداوندی ابھی سے کفار کیلئے آمادہ اور فراہم کیا گیا ہے۔

و اعتدنا للکافرین عذاباً مهیناً اگر "عذاباً مھیناً" سے مراد دوزخ کا عذاب ہو تو پھر فعل ماضی "اعتدنا" کا معنی یہ ہوگا کہ ابھی سے دوزخ موجود ہے۔

۵۔ انبیاء علیہم السلام خدا کا انکار حتی ان میں سے بعض کا انکار بھی ذلیل و رسوا کردینے والے عذاب میں مبتلا ہونے کا باعث بنتا ہے۔ یقولون نؤمن ببعض و نکفر ببعض ... اعتدنا للکافرین عذابا مهیناً

۶۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا کسی بھی پیغمبر خدا کے انکار کی صورت میں اہل کتاب ذلیل و رسوا کردینے والے عذاب میں مبتلا کیے جائیں گے۔ اولئك هم الكافرون حقاً و اعتدنا للکافرین عذاباً مهیناً مفسرین کے بقول "للکافرین" کے مورد نظر

Presented by: https://jafrilibrary.com

مصداق یہود و نصاري ہیں_

۷_ عذاب خداوندی گوناگوں اقسام اور مختلف اثرات و نتائج کا حامل ہے_ و اعتدنا للکافرین عذاباً مھینا عذاب خداوندی کو ذلیل و رسوا کردینے والا قرار دینا اس بات کی علامت ہے کہ یا عذاب الہی کی متعدد اقسام ہیں یا اس کی ایک ہی قسم ہے لیکن اس کے اثرات مختلف ہیں_

۸_ بعض انبیائے خدا علیہ السلام کے انکار اور بعض پر ایمان لانے کی بنیاد غرور اور خود محوری ہے_

و اعتدنا للکافرین عذاباً مھیناً چونکہ عذاب الہی انسان کے گناہ کے متناسب ہوتا ہے" جزائً وفاقاً"، بنابریں منکرین رسالت کا ذلیل و رسوا کردینے والے عذاب میں مبتلا ہونا اس بات کی علامت ہے کہ وہ غرور و تکبر اور خود خواہی جیسی ذہنیت کے مالک ہیں اور یہ چیز ان کے کفر اختیار کرنے کا باعث بنی ہے_

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم : آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھٹلانا ۶

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا عذاب ۳; اللہ تعالی کے عذاب کے اثرات ۷

انبیاء علیہ السلام : انبیاء علیہ السلام کو جھٹلانا ۱، ۲، ۵، ۶، ۸

اہل کتاب: اہل کتاب کو دھمکی ۶

ایمان: انبیاء علیہ السلام پر ایمان ۲، ۸; ایمان کا متعلق ۱، ۲، ۸; خداوند متعال پر ایمان ۱

تکبر: تکبر کے اثرات ۸

جہنم: جہنم کا ابھی سے ہونا ۴

سزا: سزا کے مراتب ۳

عذاب: عذاب کی اقسام ۷; عذاب کے اسباب ۵، ۶; عذاب کے مراتب ۵

غرور: غرور کے اثرات ۸

کفار: کفار کی سزا ۳، ۴

کفر: انبیاء علیہ السلام کے بارے میں کفر ۳; خداوند عالم کے بارے میں کفر ۳; کفر کے موارد ۱، ۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۵۲

﴿ وَالَّذِينَ آمَنُواْ بِاللّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُواْ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُوْلَـئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أُجُورَهُمْ وَكَانَ اللّهُ غَفُوراً رَّحِيماً ﴾.

اور جو لوگ اللہ اور رسول پر ایمان لے آئے اور رسولوں کے درمیان تفرقہ نہیں پیدا کیا خدا عنقریب انہیں ان کا اجر عطا کرے گا اور وہ بہت زیادہ بخشنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے_

١_ انبیاء عليهم‌السلام اور ادیان الہی ایک باہم پیوستہ مجموعہ ہے_والذین امنوا باللہ و رسلہ و لم یفرقوا بین احد منھم

٢_ خداوند متعال نے تمام انبیاء عليهم‌السلام پر ایمان لانے اور مذہبی اختلافات کے اسباب دور کرنے کی دعوت دی اور اس پر تاکید کی ہے_والذین آمنوا باللہ و رسلہ و لم یفرقوا بین احد منھم

٣_ خداوند عالم پر ایمان اور تمام انبیاء عليهم‌السلام پر اعتقاد کے درمیان تلازم پایا جاتا ہے_والذین آمنوا باللہ و رسلہ و لم یفرقوا بین احد منھم

٤_ جو لوگ تمام انبیاء عليهم‌السلام پر ایمان رکھتے ہیں وہ بلند و بالا مقام، عزت اور مرتبے سے بہرہ مند ہوں گے_

والذین آمنوا باللہ و رسلہ و لم یفرقوا بین احد منھم اولئك کلمہ "اولئک" کے ذریعے مومنین کی طرف اشارہ ان کے بلند و بالا مقام کی دلیل ہے_

٥_ خداوند متعال اور تمام انبیاء عليهم‌السلام پر ایمان لانے والوں کو بہت زیادہ الہی اجر و پاداش کا وعدہ_والذین امنوا باللہ و رسلہ ... اولئك سوف یؤتیھم اجورھم

٦_ خداوندعالم غفور (بہت زیادہ بخشنے والا) اور رحیم (بہت زیادہ مہربان) ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و كان الله غفوراً رحيماً

۷_ خداوند عالم اور تمام انبیاء علیہ السلام پر عقیدہ، الہی مغفرت و رحمت کے حصول کا موجب بنتا ہے_
والذين امنوا بالله و رسله ... و كان الله غفوراً رحيماً

۸_ خداوند عالم کا اپنے بندوں کو پاداش دینا اس کی مغفرت و رحمت کا ایک جلوہ ہے_ اولئك سوف يؤتيهم اجورهم و كان الله غفوراً رحيماً

۹_ خداوند عالم کا اپنے بندوں کو بخشش دینا اس کی رحمت کی تجلی ہے_ والذین امنوا باللہ و رسلہ ... وکان اللہ غفوراً رحیماً ممکن ہے "رحیماً" کی صفت مغفرت الہی کے سرچشمہ کی طرف اشارہ ہو_

اختلاف: دینی اختلاف کا حل ۲

ادیان: ادیان میں ہم آہنگی ۱

اسماء و صفات: رحیم ۶; غفور ۶

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا وعدہ ۵; اللہ تعالی کی رحمت کے موجبات ۷; اللہ تعالی کی رحمت ۸، ۹; اللہ تعالی کی مغفرت ۸، ۹; اللہ تعالی کی پاداش ۵، ۸; اللہ تعالی کی دعوت ۲;

انبیاء علیہ السلام: انبیاء علیہ السلام میں ہم آہنگی ۱

ایمان: انبیاء علیہ السلام پر ایمان ۲، ۳، ۴، ۵، ۷; ایمان کا متعلق ۲، ۳، ۴، ۵، ۷; ایمان کے اثرات ۲، ۴، ۷; خداوند عالم پر ایمان ۳، ۵، ۷

بخشش: بخشش کے اسباب ۷

مؤمنین: مؤمنین کی بخشش ۹; مؤمنین کی پاداش ۵; مومنین کی عزت ۴; مؤمنین کے مقامات ۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۵۳

﴿ يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَن تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَاباً مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُواْ مُوسَى أَكْبَرَ مِن ذَلِكَ فَقَالُواْ أَرِنَا اللّهِ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ثُمَّ اتَّخَذُواْ الْعِجْلَ مِن بَعْدِ مَا جَاءتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَن ذَلِكَ وَآتَيْنَا مُوسَى سُلْطَاناً مُّبِيناً ﴾

.

پیغمبر یہ اہل کتاب آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ان پر آسمان سے کوئی کتاب نازل کر دیجئے تو انہوں نے موسي سے اس سے زیادہ سنگین سوال کیا تھا جب ان سے یہ کہا کہ ہمیں اللہ کو علی الاعلان دکھلادیجئے تو ان کے ظلم کی بنا پر انہیں ایک بجلی نے اپنی گرفت میں لے لیا پھر انہوں نے ہماری نشانیوں کے آجانے کے باوجود گو سالہ بنا لیا تو ہم نے اس سے بھی درگذر کیا اور موسي کو کھلی ہوئي دلیل عطا کردي_

۱_ اہل کتاب پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فضول اور بے جا آرزو رکھتے تھے کہ آسمان سے ان پر کوئي کتاب یا لکھی ہوئي چیز نازل ہو_ يسئلك اهل الكتاب ان تنزل عليهم كتاباً من السماء

۲_ یہود، حضرت موسي علیہ السلام سے خدا کو آشکار طور پر دیکھنے کا بے جا مطالبہ کرتے تھے_ فقد سالوا موسى اكبر من ذلك فقالوا ارنا الله جهرة

۳_ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت موسي علیہ السلام سے اہل کتاب کے بے جا مطالبات کی جڑ اور اصل وجہ عناد، ہٹ دھرمی اور بہانہ تراشی تھي_ فقد سالوا موسي اكبر من ذلك ... فاخذتهم الصاعقة بظلمهم

Presented by: https://jafrilibrary.com

اہل کتاب کے مطالبات کے متعلق آیت شریفہ کا مذمت آمیز لب و لہجہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ حق کے متلاشی ہونے کی بنا پر نہیں بلکہ بہانہ تراشي، عناد و دشمنی کی وجہ سے اس طرح کے مطالبات پیش کرتے تھے۔

۴۔ انبیاء علیہ السلام کی دعوت کے مقابلے میں اہل کتاب کا شیوہ یہ تھا کہ بے جا قسم کے معجزات دکھانے کا مطالبہ کرتے تھے۔ يسئلك اهل الكتاب ... فقد سالوا موسي اكبر من ذلك

۵۔ یہود کی طرف سے خدا کو دیکھنے کا مطالبہ ایک ظالمانہ مطالبہ تھا اور اسی وجہ سے ان پر بجلی گری اور وہ عذاب میں مبتلا ہوئے۔ فقالوا ارنا الله جهرة فاخذتهم الصاعقة بظلمهم

۶۔ بنی اسرائیل خدا کو واضح طور پر دیکھنے کا مطالبہ کرنے کی وجہ سے آسمانی بجلی کے ذریعے ہلاک ہوئے۔ فاخذتهم الصاعقة بظلمهم

۷۔ بعض گناہ دنیوی عذاب کا باعث بنتے ہیں۔ فقالوا ارنا الله جهرة فاخذتهم الصاعقة

۸۔ اہل کتاب خصوصاً یہود؛ ظاہر بین اور مادی سوچ رکھنے والے لوگ تھے۔ يسئلك اهل الكتاب ان تنزل عليهم كتاباً من السماء ... فقالوا ارنا الله

۹۔ یہودیوں کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے اوپر آسمانی کتاب کے نزول کے مطالبے سے زیادہ بے جا مطالبہ وہ تھا جو انہوں نے حضرت موسي علیہ السلام سے خدا کو دیکھنے کے بارے میں کیا۔ يسئلك اهل الكتاب ... فقد سالوا موسي اكبر من ذلك

۱۰۔ ظلم، دنیا میں عذاب خداوندی سے دوچار ہونے کا باعث بنتا ہے۔ فاخذتهم الصاعقة بظلمهم

۱۱۔ خداوند عالم کے بارے میں مادی سوچ اور انبیاء علیہم السلام کے سامنے بہانہ تراشی ظلم کے واضح مصادیق میں سے ہے اور عذاب الٰہی میں مبتلا ہونے کا باعث بنتا ہے۔ يسئلك اهل الكتاب ... فاخذتهم الصاعقة بظلمهم

۱۲۔ خداوند متعال کو ظاہری حواس کے ذریعے دیکھنا ناممکن اور بے جا توقع ہے۔ فقالوا ارنا الله جهرة فاخذتهم الصاعقة بظلمهم

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۳_ گذشتہ لوگوں کے انجام سے نصیحت لینا اور عبرت حاصل کرنا لازمی ہے_ يسئلك اهل الكتاب ... فاخذتهم الصاعقة بظلمهم

۱۴_ طبیعی عوامل خداوند عالم کے تحت قدرت اور اسی کے فرمان کے تابع ہیں_ فاخذتهم الصاعقة بظلمهم

۱۵_ توحید اور خداپرستی کے لزوم پر موجود روشن اور واضح دلائل کے مشاہدہ کے باوجود یہودیوں نے کفر اختیار کیا اور بچھڑے کی پرستش شروع کردي_ ثم اتخذوا العجل من بعد ما جاء تهم البينات

۱۶_ جانتے بوجھتے ہوئے گناہ کا ارتکاب اور انحراف کا شکار ہونا بہت زیادہ رذالت اور پلیدی کی علامت ہے_

ثم اتخذوا العجل من بعد ما جاء تهم البينات "من بعد..."کی قید اس بات کی علامت ہے کہ اہل کتاب کے اعمال کی مذمت کی وجہ یہ ہے کہ وہ سب کچھ جاننے کے باوجود اور اتمام حجت کے بعد مرتد ہوئے اور کفر اختیار کرلیا_

۱۷_ بنی اسرائیل پر آسمانی بجلی کا گرنا ان کیلئے خدا کی واضح نشانیوں میں سے تھا_ فاخذتهم الصاعقة بظلمهم ثم اتخذوا العجل من بعد ما جاء تهم البينات

۱۸_ عہد موسي عليه‌السلام کے یہودی بچھڑے کی پوجا کرکے مرتد ہوگئے لیکن خداوندعالم نے انہیں معاف کردیا_

ثم اتخذوا العجل من بعد ما جاء تهم البينات فعفونا عن ذلك

۱۹_ حضرت موسي عليه‌السلام کو خداوندعالم کی جانب سے واضح دلائل اور روشن براہین عطا کیے گئے تھے_ و اتينا موسي سلطانا مبينا

۲۰_ حضرت موسي ایفائے رسالت اور لوگوں پر اتمام حجت کی بہت زیادہ قدرت اور بے پناہ صلاحیت کے مالک تھے_ و اتينا موسي سلطانا مبينا

۲۱_ خداوند متعال نے اہل کتاب کی بہانہ تراشیوں اور اوٹ پٹانگ باتوں کے مقابلے میں پیغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم کو دلاسہ دیا اور ان کی حمایت کی ہے_ يسئلك اهل الكتاب ان تنزل عليهم ... و اتينا موسي سلطاناً مبينا

پیغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم کے سامنے، بہانے تراشنے والے یہودیوں کو عذاب میں مبتلا کرنے کے ذکر کا مقصد آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم کو دلاسہ دینا اور آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم کی حمایت کا وعدہ کرنا ہے_

آسمانی بجلي: آسمانی بجلی کا عذاب ۵; آسمانی بجلی کے ذریعے ہلاکت ۶

Presented by: https://jafrilibrary.com

آنحضرت ﷺ : آنحضرت ﷺ کو دلاسہ ۲۱;آنحضرت ﷺ اور اہل کتاب ۲۱

آیات خدا: ۱۷

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی رویت ۱، ۲، ۵، ٦، ۹، ۱۲; اللہ تعالی کا عذاب ۱۱، اللہ تعالی کا معاف کرنا ۱۸;اللہ تعالی کی قدرت ۱۴

انحراف: انحراف کی مذمت ۱٦

اہل کتاب: اہل کتاب اورآنحضرت ﷺ ۱، ۳;اہل کتاب اور انبیاء علیہ السلام ۴;اہل کتاب اور حضرت موسي ۲;اہل کتاب کا سلوک ۴;اہل کتاب کی بہانہ تراشی ۳، ۲۱; اہل کتاب کی دشمنی ۳;اہل کتاب کی ظاہر بینی ۸;اہل کتاب کی ہٹ دھرمی ۳;اہل کتاب کے مطالبات ۱، ۳، ۴

بنی اسرائیل: بنی اسرائیل کی ہلاکت ٦

بہانہ تراشي: بہانہ تراشی کے اثرات ۱۱

بے جا توقعات: ۱، ۲، ۱۲، ۹

تاریخ: تاریخ سے عبرت لینا ۱۳

توحید: توحید کے دلائل ۱۵

حضرت موسي علیہ السلام : حضرت موسی علیہ السلام اور اتمام حجت ۲۰; حضرت موسي علیہ السلام کا احتجاج ۱۹;حضرت موسي علیہ السلام کا قصہ ۲۰;حضرت موسي علیہ السلام کی قدرت ۲۰

حواس: حواس کا دائرہ ۱۲

سزا: آسمانی بجلی کے ذریعے سزا ۱۷;دنیوی سزا کے موجبات ۱۰

طبیعی عوامل: ۱۴

ظاہر بیني: ظاہر بینی کے اثرات ۱۱

ظلم: ظلم کے اثرات ۱۰; ظلم کے موارد ۵، ۱۱

عبادت:

Presented by: https://jafrilibrary.com

خدا وند عالم کی عبادت ۱۵

عذاب: دنیوی عذاب کے موجبات۷;عذاب کے موجبات ۱۱

گذشتہ لوگ: گذشتہ لوگوں سے عبرت ۱۳

گناہ: جانتے بوجھتے ہوئے گناہ ۱۶;گناہ کی مذمت ۱۶;

گناہ کے اثرات ۷

معجزہ: معجزہ کا مطالبہ ۴

یہود: حضرت موسي ﷺ کے زمانے کےیہود۱۸;یہود اور آنحضرت ﷺ ۹;یہود اور حضرت موسي ﷺ ۲، ۹;یہود کا ارتداد۱۸;یہود کا بچھڑے کی پوجا کرنا ۱۵، ۱۸;یہود کا کفر ۱۵;یہود کو معاف کرنا۱۸;یہود کی سزا ۱۷;یہود کی ظاہر بینی ۸;

یہود کے مطالبات ۲، ۵، ۹

آیت ۱۵۴

(وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُواْ الْبَابَ سُجَّداً وَقُلْنَا لَهُمْ لاَ تَعْدُواْ فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقاً غَلِيظاً).

اور ہم نے ان کے عہد کی خلاف ورزی کی بنا پر ان کے سروں پر کوہ طور کو بلند کردیا اور ان سے کہا کہ دروازہ سے سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو اور ان سے کہا کہ خبردار ہفتہ کے دن کے معاملہ میں زیادتی نہ کرنا اور ان سے بڑا سخت عہد لے لیا_

۱_ خداوند متعال نے دھمکانے کی غرض سے یہود کے سروں پر کوہ طور بلند کرکے ان سے عہد وپیمان لیا_

و رفعنا فوقهم الطور بميثاقهم "طور" ایک خاص پہاڑ کا نام ہے_ البتہ بعض کے نزدیک ہر پہاڑ کو طور کہا جاتا ہے (مفردات)، "بميثاقهم" میں باء سببیت کیلئے

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے اور بدیہی ہے کہ خود یثاق اس چیز کی دلیل اور سبب نہیں بن سکتا کہ خدا نے ان کے سروں پر کوہ طور بلند کیا لہذا یہ کہا جا سکتا ہے کہ کوہ طور بلند کرنے کی علت ان سے یثاق کا لیا جانا تھا_

۲_یہودی انتہائی سرکش لوگ تھے جو ڈرائے دھمکائے بغیر حق کے سامنے سر تسلیم خم نہیں کرتے تھے_

و رفعنا فوقهم الطور بميثاقهم

۳_یہود کی جانب سے یثاق توڑا جانا اس چیز کا سبب بنا کہ خداوند عالم ان پر غضبناک ہو اور کوہ طور کو ان کے سروں پر بلند کرے_و رفعنا فوقهم الطور بميثاقهم مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر استوار ہے کہ جب عہد و پیمان کا توڑنا اور دوبارہ ایسا کرنے کا ارادہ رکھنا کوہ طور کے بلند کیے جانے کی علت ہو لہذا "و رفعنا ..."کا معنی یہ ہوگا کہ چونکہ انہوں نے پیمان الہی کو توڑا اور دوبارہ عہد شکنی کا ارادہ رکھتے تھے لہذا ہم نے انہیں ڈرانے دھمکانے کی غرض سے کوہ طور کو ان کے سروں پر بلند اور مسلط کردیا_

۴_کوہ طور کو یہودیوں کے سروں پر مسلط اور بلند کرنا حضرت موسي عليه‌السلام کے معجزات میں سے ایک معجزہ تھا_

و اتينا موسى سلطاناً مبيناً_و رفعنا فوقهم الطور کوہ طور کا بلند کیا جانا جملہ "و آتینا موسی سلطاناً مبیناً" کے مصداق کا بیان ہو سکتا ہے_

۵_خدا سے عہد باندھنا اور اس پر پابند رہنا بارگاہ خداوندی میں خاص اہمیت کا حامل ہے_

و رفعنا فوقهم الطور بميثاقهم بنی اسرائیل کی جانب سے دوبارہ عہد شکنی کا ارادہ رکھنے یا ان سے عہد و پیمان لینے کی غرض سے انہیں ڈرانا دھمکانا اس یثاق اور خدا سے کیے گئے وعدوں کو نبھانے کی خاص اہمیت پر دلالت کرتا ہے_

۶_عہد حضرت موسي عليه‌السلام کے یہودی خضوع و خشوع کے ساتھ بیت المقدس میں داخل ہونے پر مامور تھے_

و قلنا لهم ادخلوا الباب سجداً بعض مفسرین کے بقول "الباب" سے مراد شہر بیت المقدس کا دروازہ ہے اور "سجدا" ساجد کی جمع ہے جبکہ سجدہ سے مراد اس کا لغوی معنی "خضوع "ہو سکتا ہے_

۷_خداوند متعال نے عہد حضرت موسي عليه‌السلام کے یہودیوں کو بیت المقدس میں داخل ہوتے وقت بارگاہ خداوندی میں سجدے کا حکم دیا تھا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و قلنا لهم ادخلوا الباب سجدا

۸_ خداوند عالم کے نزدیک بیت المقدس کا احترام اور عظمت بہت زیادہ ہے_ و قلنا لهم ادخلوا الباب سجداً بیت المقدس میں داخل ہوتے وقت خضوع اور سجدے کا حکم، خداوند عالم کے ہاں اس کی حرمت و عظمت پر دلالت کرتا ہے_

۹_ خداوند متعال نے ہفتے کے دن کو یہودیوں کیلئے رسمی چھٹی کے طور پر اعلان کیا_

و قلنا لهم لا تعدوا فى السبت چونکہ صرف ہفتے کے دن ہی تجاوز سے منع کیا گیا ہے اور "سبت" کا لغوی معنی چھٹی اور کام سے ہاتھ اٹھا لینا ہے لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہفتے کے دن تجاوز سے مراد یہ ہے کہ چھٹی کی مراعات نہ کرنا: بنابریں جملہ "لا تعدوا فی السبت" سے پتہ چلتا ہے کہ ہفتے کے دن چھٹی کرنا بنی اسرائیل کیلئے خدا کی جانب سے باقاعدہ حکم تھا_

۱۰_ یہودیوں کیلئے ہفتے کے دن ماہی گیری حرام تھی اور خداوند عالم کی جانب سے اس حکم کی مخالفت سے منع کیا گیا تھا_ و قلنا لهم لا تعدوا فى السبت "لا تعدوا" کا "فی السبت" کے ساتھ مقید ہونا اس بات کی علامت ہے کہ ہفتے کادن یہودیوں کیلئے خاص حکم کا حامل تھا_ دوسری آیات کو سامنے رکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ اس خاص حکم سے مراد ماہی گیری کی حرمت کا حکم ہے_

۱۱_ خداوند متعال نے یہودیوں سے اپنے فرامین کے اجرائ، احکام کے نفاذ اور اپنی حدود کی مراعات کرنے کا ٹھوس عہدوپیمان لیا تھا_ و قلنا لهم ... و اخذنا منهم میثاقاً غلیظاً

۱۲_ خداوند متعال نے یہودیوں سے جو پیمان لئے ان میں سے ایک یہ تھا کہ وہ خضوع و خشوع کے ساتھ بیت المقدس میں داخل ہونگے اور ہفتے کی چھٹی کے قانون کی پاسداری کریں گے_ و قلنا لهم ادخلوا ... و اخذنا منهم میثاقاً غلیظاً

۱۳_ یہود میں وعدہ خلافی اور پیمان شکنی کے جرثومے پائے جاتے تھے_ و اخذنا منهم میثاقاً غلیظاً

Presented by: https://jafrilibrary.com

احکام: ۱۰

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا عہد و پیمان ۵;اللہ تعالی کا غضب ۳;اللہ تعالی کا یہودیوں کے ساتھ عہد و پیمان ۱، ۱۱، ۱۲ ;اللہ تعالی کی دھمکی ۱;اللہ تعالی کے اوامر ۷، ۱۱ ; اللہ تعالی کے نواہي ۱۰

بیت المقدس: بیت المقدس کی عظمت و حرمت ۸;بیت المقدس میں داخل ہونا ۷، ۱۲;بیت المقدس میں داخل ہونے کے آداب ۶

تہدید: تہدید کے اثرات ۲

حضرت موسي عليه‌السلام : حضرت موسي عليه‌السلام کا معجزہ ۴

سجدہ: خدا کو سجدہ کرنا ۷

شکار: حرام شکار ۱۰; مچھلی کا شکار ۱۰

عہد: ایفائے عہد ۵;عہد شکنی کا پیش خیمہ ۱۳;عہد شکنی کے اثرات ۳

مقدس مقامات: ۸

ہفتے کا دن: ہفتے کے دن کی چھٹی ۹، ۱۲

یہود: عہد حضرت موسي عليه‌السلام کے یہود ۶، ۷;یہود اور کوہ طور ۱، ۳، ۴;یہود بیت المقدس میں ۶;یہود کو دھمکی ۱، ۲;یہود کی تاریخ ۷;یہود کی عہد شکنی ۳، ۱۳;یہود کی نافرمانی ۲;یہود کے محرمات ۱۰;یہود کے ہاں ہفتہ ۹، ۱۰، ۱۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۵۵

﴿ فِبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِم بَآيَاتِ اللهِ وَقَتْلِهِمُ الأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقًّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ طَبَعَ اللهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلاَ يُؤْمِنُونَ إِلاَّ قَلِيلاً ﴾.

پس ان کے عہد کوتوڑدینے ، آیات خدا کے انکار کرنے اور انبیا ئکو ناحق قتل کردینے اور یہ کہنے کی بنا پر کہ ہمارے دلوں پر فطرتاً غلاف چڑھے ہوئے ہیں حالانکہ ایسا نہیں ہے بلکہ خدا نے ان کے کفر کی بنا پر ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے اور اب چند ایک کے علاوہ کوئي ایمان نہ لائے گا _

۱_یہود عہد شکنی کرنے والے لوگ اور انبیاء عليه‌السلام کے قاتل تھے_فبما نقضهم ميثاقهم و كفرهم بآيات الله و قتلهم الانبياء بغير حق

۲_ خداوند عالم کے ساتھ باندھے گئے عہد وپیمان پر پابند رہنا لازمی ہے_فبما نقضهم ميثاقهم

۳_یہودی آیات الہي (انبیاء کے معجزوں اور...) کا انکار کرتے تھے_و كفرهم بآيات الله

۴_یہودیوں کے پاس انبیاء عليه‌السلام کے قتل کی کوئي بھی توجیہ موجود نہیں تھي_و قتلهم الانبياء بغير حق

اگرچہ انبیاء عليه‌السلام کا قتل ہمیشہ ناحق ہے لیکن اس کے باوجود خدا نے "بغیر حق" کی قید توضیحی ذکر کی ہے تا کہ اس مطلب کی طرف اشارہ کرے کہ انبیاء عليه‌السلام کے قاتل خود بھی اس کے ناجائز اور ناروا ہونے سے آگاہ تھے_

۵_ انبیاء عليه‌السلام راہ خدا میں قتل ہونے اور جام شہادت نوش کرنے تک اپنی رسالت کے ابلاغ اور ذمہ داری کی انجام دہی کی راہ میں ثابت قدم رہتے تھے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و قتلهم الانبیاء بغیر حق

٦_یہودی یہ کہہ کر انبیاء عليهم السلام کی تعلیمات کا تمسخر اڑایا کرتے تھے کہ ہم آپ عليهم السلام کی باتیں سمجھنے سے قاصر ہیں_

و قولهم قلوبنا غلف "غلف" جمع اغلف ہے اور یہ ایسی چیز کو کہا جاتا ہے جو پردے اور حجاب میں لپٹی ہوئي ہو: اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہود کا اس جملہ "قلوبنا غلف" ہمارے دل پردوں میں لپیٹے ہوئے ہیں سے مقصد اور غرض انبیاء عليهم السلام کا مذاق اڑانا تھا_

٧_یہودی فراوان اور وسیع علم کا دعوي کرکے اپنے آپ کو انبیاء عليهم السلام کی تعلیمات سے بے نیاز سمجھتے تھے_

و قولهم قلوبنا غلف مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر استوار ہے کہ جب "غلف" غلاف کی جمع ہو اور اس کا معنی ظرف ہو_بنابریں یہودیوں کا اس جملہ "قلوبنا غلف" سے مقصد یہ تھا کہ ان کے دل علم سے معمور ہیں اور انہیں تعلیمات انبیاء عليهم السلام کی کوئي ضرورت نہیں_

٨_تعلیمات انبیاء عليهم السلام کو غیر علمی قرار دینا در اصل انہیں قبول نہ کرنے کیلئے یہودیوں کا بے بنیاد بہانہ تھا_

و قولهم قلوبنا غلف یہ جو یہودی کہا کرتے تھے کہ ہمارے دل علم سے بھرے ہوئے ہیں_ اس سے ان کا مقصد یہ ہوسکتا ہے کہ اگر تعلیمات انبیاء عليهم السلام کا کوئي علمی بنا ہوتا تو ہمارے دل انہیں درک کرتے اور اپنے اندر سمو لیتے اور یوں وہ یہ نتیجہ لیتے تھے کہ چونکہ تعلیمات انبیاء عليهم السلام ان کے دلوں میں گھر نہیں کر سکتیں لہذا ان کی کوئي علمی حیثیت نہیں ہے_

٩_یہود: عہد شکني، آیات الہی کے انکار اور انبیاء عليهم السلام کو قتل کرنے کی وجہ سے خداوند عالم کی پھٹکار اور غضب کا نشانہ بنے_ فبما نقضهم میثاقهم ... و قتلهم الانبیاء مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر استوار ہے کہ مشابہ آیات کے قرینے کی بناپر "بما نقضهم ..."، "لعناهم" جیسے فعل محذوف کا متعلق ہو_

١٠_دعوت انبیاء عليهم السلام کے مقابلے میں یہود کا علمی غرور و گھمنڈ ان کیلئے لعنت خدا میں مبتلا ہونے کا باعث بنا_

و قولهم قلوبنا غلف "قولهم" کا کلمہ "نقضهم" پر عطف ہے لہذا یہ بھی "لعناهم" جیسے محذوف فعل سے متعلق ہے_ یعنی بقولهم ... لعناهم_

١١_یہودیوں کا کفر خداوند عالم کی جانب سے ان کے دلوں پر مہر لگا دینے کا باعث بنا_

و قولهم قلوبنا غلف بل طبع الله علیها بکفرهم

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۲_یہود کے دل ایسے پردوں میں لپٹے ہوئے تھے جن سے ابنیاء عليه‌السلام کی تعلیمات ان میں سرایت نہیں کر سکتی تھیں_
بل طبع الله عليها بكفرهم

۱۳_یہودیوں کے ادعا کے برعکس ان کے دل علم سے خالی اور پیغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم کی تعلیمات کے سمجھنے سے عاجز و ناتواں تھے_ قولهم قلوبنا غلف بل طبع الله عليها مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر استوار ہے جب جملہ "قلوبنا غلف" سے یہودیوں کی مراد یہ ہو کہ ہمارے دل وسیع علوم سے بھرے ہوئے ہیں_

۱۴_ دلوں کا تعلیمات انبیاء عليه‌السلام کے درک کرنے پر قادر ہونا یا اس سے عاجز ہونا خدا وند عالم کے اختیار میں ہے_
بل طبع الله عليها بكفرهم

۱۵_ قلب (دل) شناخت کے وسائل میں سے ایک ہے_ و قولهم قلوبنا غلف بل طبع الله عليها بكفرهم

۱۶_ کفار ہٹ دھرمی اور کفر کے نتیجے میں دینی معارف کے سمجھنے سے عاجز ہونے کو خدا کے سامنے عذر کے طور پر پیش نہیں کر سکتے_ بل طبع الله عليها بكفرهم اگر جملہ "قلوبنا غلف" سے مراد یہ ہو کہ یہودی واقعا پیغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم یا دوسرے انبیاء عليه‌السلام کی تعلیمات سمجھنے سے عاجز تھے اور اس اساس پر اپنے آپ کو معذور خیال کرتے تھے تو پھر جملہ "بل طبع اللہ" کا معنی یہ ہوگا کہ پیغمبر اکرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم کی باتیں درک کرنے سے عاجز ہونا خدا وند عالم کی بارگاہ میں عذر کے طور پر پیش نہیں کیا جاسکتا کیونکہ خود ان کا کفر اس طرح کی حالت ایجاد کرنے کا سبب بنا کہ وہ تعلیمات پیغمبر اکرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم کو سمجھنے سے عاجز ہوگئے_

۱۷_یہودی جبر کے قائل اور ایمان پر قادر نہ ہونے کا دعوی کرتے تھے_ و قولهم قلوبنا غلف بل طبع الله عليها بكفرهم

اس احتمال کی بناپر کہ جب "قلوبنا غلف" سے یہودیوں کی مراد یہ ہو کہ وہ اپنی حالت کفر کو غیر اختیاری علل و اسباب کی طرف منسوب کرتے تھے_

۱۸_ ہٹ دھرمی اور یقین نہ کرنے سے انسان کا دل بند ہوجاتا ہے اس پر تالے لگ جاتے ہیں اور وہ الہی معارف کی شناخت اور ہدایت و راہنمائي کا اثر قبول کرنے سے عاجز ہوجاتا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

قلوبنا غلف بل طبع الله علیها بکفرهم

۱۹_یہودیوں کے کفر کی وجہ سے خداوند عالم نے یہ تقدیر کردیا کہ ان کے دل تعلیمات انبیاء علیہم السلام کے نفوذ سے محروم رہیں_ بل طبع الله علیها بکفرهم

۲۰_یہودیوں کے مہر لگے ہوئے اور ہٹ دھرمی کے پردوں میں لپٹے ہوئے دل ان کیلئے اسلام کی طرف مائل ہونے کی راہ میں رکاوٹ تھے_ بل طبع الله علیها بکفرهم فلا یؤمنون الا قلیلاً

۲۱_ بہت سارے یہود کبھی بھی پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان نہیں لائیں گے_ فلا یؤمنون الا قلیلا

۲۲_ عہد پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہودیوں میں چند گنے چنے حق پرست انسان بھی موجود تھے_ فلا یؤمنون الا قلیلا

آیات خدا: آیات خدا کو جھٹلانا ۳، ۹

اللہ تعالی: اللہ تعالی سے عہد ۲; اللہ تعالی کی تقدیرات ۱۹; اللہ تعالی کی قدرت ۱۴; اللہ تعالی کی لعنت ۹، ۱۰

اللہ تعالی کے مبغوضین : ۹

انبیاء علیہم السلام : انبیاء علیہم السلام کا قتل ۵; انبیاء علیہم السلام کو جھٹلانا ۸; انبیاء علیہم السلام کی تعلیمات ۸; انبیاء علیہم السلام کی تعیمات کا سمجھنا ۱۴; انبیاء علیہم السلام کی ثابت قدمی ۵; انبیاء علیہم السلام کی دعوت ۱۰; انبیاء علیہم السلام کی رسالت ۵; انبیاء علیہم السلام کی شہادت ۵; انبیاء علیہم السلام کے قتل کے اثرات ۹

ایمان: ایمان کے موانع ۱۷

دین: دین شناسی کے موانع ۸; دینی تعلیمات سے جاہل ہونا ۱۶; دینی تعلیمات کا مذاق اڑانا ٦

شناخت : شناخت کے ذرائع ۱۵; شناخت کے موانع ۱۸

عذر: ناقابل قبول عذر ۱٦

عوام: عوام اور تعلیمات انبیاء علیہم السلام ۱۴

عہد: ایفائے عہد ۲; عہد شکنی کے اثرات ۹

Presented by: https://jafrilibrary.com

قلب: قلب پر مہر لگنے کے عوامل ۱۸;قلب کا کردار ۱۵

کفار: کفار کا کفر ۱٦;کفار کی ہٹ دھرمی ۱٦

کفر: آنحضرتؐ کے بارے میں کفر ۲۱;کفر کے اثرات ۱۱، ۱۹

لعنت: لعنت کے اسباب ۹

لعنت جن کے شامل حال ہے: ۹، ۱۰

معجزہ: معجزے کو جھٹلانا ۳

نظریہ کائنات: نظریہ کائنات اور آئیڈیا لوجی ۱۷

ہٹ دھرمي: ہٹ دھرمی کے اثرات ۱۸

ہدایت: ہدایت کے موانع ۱۸، ۲۰

یہودي: حق پرست یہودی ۲۲; صدر اسلام کے یہودی ۲۲;یہودی اور آنحضرتؐ ۱۳، ۲۱;یہودی اور آیات خدا ۳; یہودی اور اسلام ۲۰;یہودی اور انبیاءؑ ٦، ۷، ۸، ۱۰، ۱۲ ;یہودی اور قتل انبیاءؑ ۱، ۴، ۹;یہودیوں پر لعنت ۹; یہودیوں کا دعوي ۷، ۱۷;یہودیوں کا علم ۷;یہودیوں کا علمی غرور ۱۰;یہودیوں کا قلب ۱۳;یہودیوں کا کفر ۳، ۱۱، ۱۹; یہودیوں کا گھمنڈ ۱۰;یہودیوں کا نظریہ جبر کی طرف رجحان ۱۷;یہودیوں کی اقلیت ۲۲ ;یہودیوں کی اکثریت ۲۱;یہودیوں کی بہانہ تراشی ۸;یہودیوں کی جہالت ۱۳;یہودیوں کی عہد شکنی ۱، ۹;یہودیوں کی ہٹ دھرمی ۱۹;یہودیوں کے دلوں پر مہر لگنا ۱۱، ۱۲، ۱۹، ۲۰

آیت ۱۵٦

﴿ وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَى مَرْيَمَ بُهْتَاناً عَظِيماً ﴾.

اور ان کے کفر اور مریم پر عظیم بہتان لگانے کی بناپر _

۱_ یہود، کفر کے دلدادہ تھے_ و بکفرھم

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲_یہودیوں کا حضرت مریم عليها السلام پر بہتان باندھنا، ان کے کفر کا ایک نمونہ ہے_و بکفرھم و قولھم علی مریم بھتاناً عظیماً

اس احتمال کی بناپر جب "قولھم" "بکفرھم" میں موجود کفر کی تفسیر و توضیح ہو_

۳_یہودی حضرت عیسي عليه السلام کی رسالت کے منکر تھے_و بکفرھم "کفر" کا بطور مکرر ذکر کرنا، جسے آیات کے اس حصے میں یہودیوں کی طرف نسبت دیا گیا ہے اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ارتکاب کفر کے موارد بھی متعدد ہیں_ مذکورہ بالا مطلب میں بعد والے حصوں کو سامنے رکھتے ہوئے اور ان کے قرینہ کی بناپر کفر سے مراد حضرت عیسي کی رسالت کا انکار ہے_

۴_یہودیوں نے حضرت مریم عليها السلام پر بدکرداری کا بہت برا الزام لگایا_ و قولھم علي مریم بھتاناً عظیماً

"بہتان" کا معنی افتراء اور الزام ہے اور اس آیت میں اس سے مراد فحاشي اور بے عفتی ہے_

۵_ حضرت مریم عليها السلام انتہائي مقدس اور پاک دامن خاتون تھیں_و بکفرھم و قولھم علی مریم بھتاناً عظیماً

٦_ خدا کے برگزیدہ لوگوں پر تہمت لگانا بہت بڑا گناہ ہے_و بکفرھم و قولھم علی مریم بھتاناً عظیماً

۷_ حضرت عیسي عليه السلام کی رسالت کا انکار کرکے یہودی کفر کے مرتکب ہوئے اور یہ چیز ان کیلئے لعنت خدا میں گرفتار ہونے کا سبب بني_و بکفرھم و قولھم علی مریم بھتاناً عظیماً مذکورہ بالا مطلب اس احتمال کی بناپر ہے کہ جب "بکفرھم" گذشتہ آیت میں موجود "بنقضھم" پر عطف ہو_ اس بنا کے مطابق "بکفرھم" محذوف فعل "لعناھم" سے متعلق ہوگا_

۸_ خدا کی لعنت و پھٹکار کا شکار ہونے کے علل و اسباب میں سے ایک یہودیوں کا حضرت مریم پر ناروا تہمت لگانا تھا_و قولھم علی مریم بھتاناً عظیماً

۹_ پاکدامن افراد کی طرف فحاشي اور بے عفت ہونے کی نسبت دینا (قذف) حرام اور رحمت خداوندی سے دوری کا باعث بنتا ہے_و بکفرھم و قولھم علی مریم بھتاناً عظیماً

۱۰_ حضرت مریم عليها السلام پر یوسف نامی بڑھئي سے ناجائز تعلقات اور اس سے حاملہ ہونے کا الزام حضرت

Presented by: https://jafrilibrary.com

مریم علیہا السلام کی پاک و مقدس شخصیت پر یہودیوں کا بہت بڑا بہتان تھا_ و بکفرھم و قولھم علی مریم بھتاناً عظیماً

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: ...الم ینسبوا مریم بنت عمران الی انھا حملت_ بعیسی من رجل نجار اسمه یوسف...

(۱)یعنی... کیا انہوں نے مریم بنت عمران پر یہ الزام نہیں لگایا کہ وہ یوسف نامی ایک بڑھئي سے ناجائز تعلقات کے نتیجے میں حاملہ ہوئیں اور حضرت عیسي پیدا ہوئے..._

احکام: ۹

افتراء: افتراء کی حرمت ۹

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی لعنت ۷، ۸

برگزیدہ لوگ: برگزیدہ لوگوں پر تہمت لگانا ۶; برگزیدہ لوگوں کے فضائل ۶

پاکدامن: پاکدامن پر تہمت لگانا ۹

حضرت عیسي علیہ السلام: حضرت عیسي علیہ السلام کو جھٹلانا ۳، ۷; حضرت عیسي علیہ السلام کی ولایت ۱۰

حضرت مریم علیہا السلام: حضرت مریم علیہا السلام پر تہمت ۲، ۴، ۸، ۱۰; حضرت مریم علیہا السلام کا قصہ ۱۰; حضرت مریم علیہا السلام کی پاکدامنی ۵; حضرت مریم علیہا السلام کے فضائل ۵

خواتین: عفیف اور پاکدامن خواتین ۵

روایت: ۱۰

فحاشي: فحاشي کی تہمت ۹

قذف: قذف کی حرمت ۹

کفار: ۱

کفر: کفر کے اثرات ۷

گناہ: گناہ کبیرہ ۶

---

۱) امالی صدوق، ص ۹۲، ح ۳، مجلس ۲۲، تفسیر برھان، ج ۱، ص ۴۲۶، ح ۲_

Presented by: https://jafrilibrary.com

لعنت: لعنت کے اسباب ۹ لعنت جن کے شامل حال ہے: ۷، ۸

محرمات: ۹

یوسف نجار: ۱۰

یہودي: یہودی اور حضرت عیسي عليه‌السلام ۳، ۷؛ یہودی اور حضرت مریم عليها‌السلام ۲، ۳، ۸، ۱۰؛ یہودیوں پر لعنت ۷، ۸؛ یہودیوں کا کفر ۱، ۲، ۷

آیت ۱۵۷

﴿ وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَـكِن شُبِّهَ لَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُواْ فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلاَّ اتِّبَاعَ الظَّنِّ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِيناً ﴾.

اور یہ کہنے کی بنا پر کہ ہم نے عیسي بن مریم رسول اللہ کو قتل کردیا ہے حالانکہ انہوں نے نہ انہیں قتل کیا ہے او رنہ سولی دی ہے بلکہ دوسرے کو ان کی شبیہہ بنا دیا گیا تھا اور جن لوگوں نے عیسي کے بارے میں اختلاف کیا ہے وہ سب منزل شک میں ہیں اور کسی کو گمان کی پیروی کے علاوہ کوئی علم نہیں ہے او رانہوں نے یقینا انہیں قتل نہیں کیا ہے _

۱_ یہودی حضرت عیسي عليه‌السلام کو قتل کرنے کا دعوي کرتے تھے_ و قولهم انا قتلنا المسيح عيسي ابن مريم رسول الله

۲_ یہودی حضرت عیسي عليه‌السلام کی الہی رسالت کا یقین رکھنے کے باوجود کافر اور نافرمان و سرکش لوگ تھے_

و قولهم انا قتلنا المسيح عيسى ابن مريم رسول الله اس بناپر کہ جب "رسول اللہ" بھی یہودیوں کے کلام "انا قتلنا ..." کا جزہو تو یہ کہا جاسکتا ہے کہ ان کا حضرت عیسي کی رسالت کا اعتراف کرنا

Presented by: https://jafrilibrary.com

ایک حقیقی اور واقعی اعتراف تھا لیکن اس کے باوجود وہ انہیں قتل کرنے کا دعوي کرتے تھے اور یہ ان کی شدید خباثت پر دلالت کرتا ہے_

٣_یہود حضرت عیسي عليه‌السلام کی نبوت کا تمسخر اڑاتے تھے_ و قولهم انا قتلنا المسيح عيسي ابن مريم رسول الله

مذکورہ بالا مطلب اس پر مبنی ہے کہ جب "رسول اللہ" یہودیوں کا کلام ہو_ اس اساس پر معلوم ہوتا ہے کہ وہ حضرت عیسي عليه‌السلام کا مذاق اڑانے کی خاطر ان کی رسالت کا اقرار کرتے تھے_

٤_ حضرت عیسي عليه‌السلام کی رسالت کا اقرار کرنے کے باوجود انہیں قتل کرنے کا دعوي کرنا یہودیوں کیلئے خداوند عالم کی لعنت اور غضب کا شکار ہونے کا موجب بنا_ و قولهم انا قتلنا المسيح عيسى ابن مريم رسول الله

اس احتمال کی بناپر جب "قولهم" آیت نمبر ١٥٥ میں مذکور "نقضهم" پر عطف ہو_

٥_ حضرت عیسي عليه‌السلام حضرت مریم عليها‌السلام کے بیٹے اور خدا کی جانب سے بھیجے ہوئے ایک رسول ہیں_ و قولهم انا قتلنا المسيح عيسى ابن مريم رسول الله

٦_یہودیوں کے اپنے خیال کے برعکس نہ تو انہوں نے حضرت عیسي عليه‌السلام کو قتل کیا اور نہ ہی صلیب پر چڑھایا_
و قولهم انا قتلنا المسيح عيسي ابن مريم ... و ما قتلوه و ما صلبوه

٧_یہودیوں نے حضرت عیسي کے شبہ میں کسی اور کو سولی دے کر قتل کردیا_

و ما قتلوه و ما صلبوه و لكن شبه لهم جملہ "و لکن شبه لهم" میں استدراک سے معلوم ہوتا ہے کہ یہودیوں نے حضرت عیسي عليه‌السلام سمجھتے ہوئے کسی اور شخص کو سولی دے کر موت کے گھاٹ اتار دیا_

٨_یہودیوں نے خود حضرت عیسي عليه‌السلام کے قتل اور صلیب پر چڑھائے جانے کے بارے میں اختلاف کیا_
ان الذين اختلفوا فيه

٩_ جہالت، اختلاف کا سبب ہے_ و ان الذين اختلفوا فيه لفى شك منه ما لهم به من علم

١٠_یہودیوں کا حضرت عیسي عليه‌السلام کو قتل کرنے کا دعوي علم و یقین پر نہیں بلکہ ظن و گمان کی اساس پر استوار تھا_
ان الذين اختلفوا فيه لفى شك منه ما لهم به من علم الا اتباع االظن

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۱_ حضرت عیسي عليه‌السلام کا سولی اور صلیب پر چڑھائے جانے کا دعوی صرف گمان کی اساس و بنیاد پر استوار ہے_
و قولهم انا قتلنا المسيح ... و ما قتلوه و ما صلبوه و لكن شبه لهم

۱۲_ ظن اور گمان کی اساس پر استوار دعووں اور باتوں سے اجتناب کرنا ضروری ہے_ ما لهم به من علم الا اتباع الظن جملہ "ان الذين ... الا اتباع الظن" ان لوگوں کیلئے مذمت آمیز لب و لہجہ ہے جن کے اعتقادات ظن و گمان کی اساس پر استوار ہوتے ہیں_

۱۳_ تاریخی واقعات میں ظن و گمان کی کوئی وقعت نہیں ہے_ ما لهم به من علم الا اتباع الظن

۱۴_ یہودي، حضرت عیسي عليه‌السلام کی پیدائش اور موت کے بارے میں غلط قسم کا گمان اور نادرست ادعا رکھتے تھے_
قولهم على مريم بهتانا عظيماً _ و قولهم انا قتلنا المسيح ... ما لهم به من علم

۱۵_ یہودیوں نے قطعی طور پر حضرت عیسي عليه‌السلام کو قتل نہیں کیا_ و ما قتلوه يقيناً

۱۶_ یہودیوں نے حضرت عیسي عليه‌السلام کی شکل و شباہت اختیار کرنے والے جوان کو موت کے گھاٹ اتارا اور صلیب پر چڑھا دیا_ و قولهم انا قتلنا المسيح عيسى ابن مريم رسول الله و ما قتلوه

امام باقر عليه‌السلام فرماتے ہیں: ... و اخذوا الشاب الذى القى عليه شبح عيسي فقتل و صلب ...[1] یعنی انہوں نے اس جوان کو پکڑ لیا جو حضرت عیسي عليه‌السلام کی شکل و شباہت اختیار کیے ہوئے تھا اور اسے موت کے گھاٹ اتارا اور صلیب پر لٹکا دیا ...

اختلاف: اختلاف کے عوامل ۹

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی لعنت کے اسباب ۴; اللہ تعالی کے غضب کے اسباب ۴

اللہ تعالی کے مغضوبین: ۴

تاریخ: صحیح تاریخ کا معیار ۱۳

جہالت: جہالت کے اثرات ۹

---

۱) تفسیر قمي، ج۱، ص ۱۰۳، نورالثقلین، ج ۱، ص ۵۶۹، ح ۶۵۳_

Presented by: https://jafrilibrary.com

حضرت عيسي عليه‌السلام : حضرت عيسي عليه‌السلام كا تمسخر ۳;حضرت عيسي عليه‌السلام كا قتل ۱۱; حضرت عيسي عليه‌السلام كى پيدائش ۱۴; حضرت عيسي عليه‌السلام كى صليب ۱۱;حضرت عيسي عليه‌السلام كى موت ۱۴;حضرت عيسي عليه‌السلام كى نبوت ۵;حضرت عيسي عليه‌السلام كى والده ۵ حضرت مريم عليها‌السلام : حضرت مريم عليها‌السلام كا بيٹا ۵

روايت: ۱٦

ظن: ظن و گمان سے اجتناب ۱۲;ظن و گمان كا بے وقعت ہونا ۱۳

كفار: ۲

گفتگو: بے علم گفتگو ۱۲

لعنت جن كے شامل حال ہے: ۴

يہودي: يہودي اور حضرت عيسي عليه‌السلام ۲، ۳، ٦، ۱۴;يہودي اور حضرت عيسي عليه‌السلام كا قتل ۱، ۴، ۷، ۸، ۱۰، ۱۵، ۱٦; يہوديوں پر لعنت ۴;يہوديوں كا اختلاف ۸;يہوديوں كا عقيده ۴;يہوديوں كا كفر ۲;يہوديوں كا مذاق ۳;يہوديوں كى نافرمانى ۲; يہوديوں كے دعوے ۱، ۴، ٦، ۱۰، ۱۴

آيت ۱۵۸

﴿ بَل رَّفَعَهُ اللّهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللّهُ عَزِيزاً حَكِيماً ﴾.

بلكہ خدا نے اپنى طرف اٹھا ليا ہے اور خدا صاحب غلبہ او رصاحب حكمت بھى ہے_

۱_يہوديوں كى طرف سے قتل كى سازش كے بعد حضرت عيسي عليه‌السلام لوگوں كے درميان نہيں آتے تھے_

و ما قتلوه يقيناً بل رفعه الله اليه اگر حضرت عيسي قتل كى سازش كے بعد لوگوں كے درميان ظاہر ہوتے تو سب كو اپنے اشتباه كا علم ہوجاتا اور صليب پر چڑھائے جانے كا دعوي كرنے والوں پر اپنے دعوى كى حقيقت واضح ہوجاتي_ جملہ "رفعه الله اليه" در حقيقت اس سوال كا جواب ہے كہ اگر وه قتل نہيں ہوئے تو پھر لوگوں كے درميان بعد از واقعہ قتل ظاہر كيوں نہيں ہوئے_

۲_ خداوند متعال نے حضرت عيسي كو جسم و جان سميت اپنى طرف اوپر اٹھاليا_ بل رفعه الله اليه

چونكہ جملہ "بل رفعه الله اليه"يہوديوں كے

Presented by: https://jafrilibrary.com

اس زعم باطل کو رد کرتا ہے کہ حضرت عیسي مارے جا چکے ہیں لہذا "رفعه الله اليه" سے مراد انہیں جسم و جان سمیت اٹھا لینا ہے_ کیونکہ روحانی پرواز اور قتل ہونے میں کوئی منافات نہیں پائی جاتی_

۳_ حضرت عیسي ، خداوند عالم کی طرف معراج کے ذریعے اپنے خلاف ہونے والی قتل کی سازش سے بچ نکلے_

و ما قتلوه و ما صلبوه ... بل رفعه الله اليه

۴_ حضرت عیسي کو خدا کے ہاں خاص مقام و منزلت حاصل تھی_ بل رفعه الله اليه

۵_ خداوند عزیز (ناقابل شکست طاقتور) اور حکیم (دانا) ہے_ و كان الله عزيزاً حكيماً

٦_ حضرت عیسي کی معراج، خداوند متعال کا حکیمانہ کام اور اس کی عزت کا پرتو ہے_ بل رفعه الله اليه و كان الله عزيزاً حكيماً جملہ "بل رفعہ اللہ الیہ" کے بعد خدا کی عزت اور حکمت کا ذکر کرنا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ حضرت عیسي کو اوپر کی طرف لے جانے کا سرچشمہ خدا کی حکمت اور عزت ہے_

۷_ خدا کی عزت، قہر اور غلبہ و تسلط اس کی حکمت کے ساتھ آمیختہ ہے_ كان الله عزيزاً حكيماً

۸_ ماہ رمضان المبارک کی اکیسویں رات حضرت عیسي کے خداوند متعال کی طرف عروج کا وقت ہے_

بل رفعه الله اليه حضرت امام باقر فرماتے ہیں: ... و لیلة احدی و عشرین (من شہر رمضان) ... و فیھا رفع عیسی بن مریم ...(۱) یعنی ماہ رمضان کی اکیسویں رات کو حضرت عیسی بن مریم اوپر کی طرف لے جائے گئے_

اسماء و صفات: حکیم ۵ عزیز ۵

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی حکمت ٦، ۷; اللہ تعالی کی عزت ٦، ۷; اللہ تعالی کے افعال ۲

حضرت عیسي : حضرت عیسي کا تقرب ۴; حضرت عیسي کی جسمانی معراج ۲; حضرت عیسي کی داستان ۱، ۲،

---

۱) خصال صدوق ص ۵۰۸ ح ۱ باب السبعة عشر; نور الثقلین ج ۱ ص ۳۴٦ ح ۱۵۵_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳; حضرت عيسي کی معراج ۳، ٦، ۸; حضرت عيسي عليہ السلام کی نجات ۳; حضرت عيسي عليہ السلام کے فضائل ۴; حضرت عیسی عليہ السلام کے قتل کی سازش ۱، ۳

رمضان: اکیس رمضان ۸

روایت: ۸

مقربین: ۴ یہود: یہود اور حضرت عيسي عليہ السلام ۱

آیت ۱۵۹

﴿ وَإِن مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلاَّ لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيداً ﴾.

اور کوئي اہل کتاب میں ایسا نہیں ہے جو اپنی موت سے پہلے ان پر ایمان نہ لائے اور قیامت کے دن عيسي اس کے گواہ ہوں گے_

۱_ حضرت عيسي عليہ السلام کی وفات سے پہلے تمام اہل کتاب ان پر ایمان لے آئیں گے_

و ان من اهل الكتاب الا ليؤمنن به قبل موته کلمہ "ان" نافیہ ہے اور کلمہ "احد" جو کہ جملہ میں بتداء ہے حذف ہوا ہے: یعنی (ان احد من اهل الكتاب ...) اور "موته" کی ضمیر کو "عيسي" کی طرف بھی لوٹایا جاسکتا ہے اور "احد" کی طرف بھي_ مذکورہ بالا مطلب پہلے احتمال کی بناپر اخذ کیا گیا ہے_ واضح رہے کہ اس احتمال کی بنا پر "اہل کتاب" سے مراد وہ لوگ ہیں جو حضرت عيسي عليہ السلام کے ظہور کے زمانے میں موجود ہوں گے_

۲_ حضرت عيسي عليہ السلام ایک مرتبہ پھر اپنی امت کے درمیان ظاہر ہونے کے بعد موت سے ہمکنار ہونگے_

الا ليؤمنن به قبل موته

۳_ تمام اہل کتاب مرنے سے پہلے حضرت عيسي عليہ السلام کی رسالت کی تصدیق کرینگے_ و ان من اهل الكتاب الا ليؤمنن به قبل موته اس احتمال کی بناپر کہ جب "موته" کی ضمیر "من اہل" سے پہلے محذوف کلمہ "احد" کی طرف لوٹ رہی ہو_ مذکورہ بالا مطلب کی درج ذیل فرمان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا سے بھی تائید ہوتی ہے کہ جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مذکورہ آیت شریفہ کے بارے میں

Presented by: https://jafrilibrary.com

فرمایا:...انه لا یموت رجل یفتری علی عیسي حتی یؤمن به قبل موته و یقول فیه الحق حیث لا ینفعه ذلک شیئاً...[1]
یعنی حضرت عیسي علیه‌السلام پر افتراء باندھنے والا کوئی شخص ان پر ایمان لائے بغیر اور ان کے بارے میں حق بات ک ہے بغیر نہیں مرے گا اور یہ بات اسے کوئی فائدہ نہیں پہنچائے گی...

۴_ موت کا لحہ تمام انسانوں کیلئے معنوی حقائق آشکار ہونے کا لحہ ہوتا ہے_ و ان من اهل الکتاب الا لیؤمنن به قبل موته

۵_ حضرت عیسي علیه‌السلام اب بھی زندہ اور جسمانی حیات کے مالک ہیں_ و ان من اهل الکتاب الا لیؤمنن به قبل موته
اس چیز کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ "لیؤمنن" فعل مضارع اور آئندہ کے بارے میں خبر دے رہا ہے اورپوری تاریخ میں کہیں نہیں ملتا کہ تمام اہل کتاب حضرت عیسي علیه‌السلام پر ایمان لائے ہوں_ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عیسي علیه‌السلام ابھی بھی زندہ ہیں_

۶_ قیامت کے دن حضرت عیسي علیه‌السلام اہل کتاب کے خلاف گواہی دیں گے_ و یوم القیامة یکون علیهم شهیداً

۷_ انبیاء علیهم‌السلام قیامت میں عدالت الہی کے شاہد ہوں گے_ و یوم القیامة یکون علیهم شهیداً

۸_ حضرت عیسي علیه‌السلام دنیا میں اہل کتاب کے اعمال پر شاہد ہیں_ و یوم القیامة یکون علیهم شهیداً
اگر حضرت عیسي علیه‌السلام دنیا میں اعمال پر شاہد نہ ہوں تو قیامت میں گواہی نہیں دے سکیں گے_

انبیاء علیهم‌السلام : انبیاء علیهم‌السلام قیامت میں ۷; انبیاء علیهم‌السلام کی گواہی ۷

اہل کتاب: اہل کتاب اور حضرت عیسي علیه‌السلام ۱، ۳; اہل کتاب کا عمل ۸

ایمان: ایمان کا متعلق ۱; حضرت عیسي علیه‌السلام پر ایمان ۱، ۳

حضرت عیسي علیه‌السلام : حضرت عیسي علیه‌السلام اور اہل کتاب ۶، ۸; حضرت عیسي علیه‌السلام قیامت میں ۶; حضرت عیسي علیه‌السلام کا ظہور ۲; حضرت عیسی علیه‌السلام کا قصہ ۲، ۵; حضرتعیسي علیه‌السلام کی جسمانی حیات ۵; حضرت عیسي علیه‌السلام کی گواہی ۶، ۸; حضرت عیسي کی موت ۱، ۲

---

۱) تفسیر فرات کوفی، ص ۱۱۶، ح ۱۱۹، مذکورہ آیت کے ذیل میں_ بحار الانوار، ج ۶، ص ۱۹۴، ح ۴۴_

Presented by: https://jafrilibrary.com

قیامت: قیامت میں گواہی ٦

گواہ: عمل کے گواہ ٨;قیامت کے گواہ ٧

معنوی حقائق: معنوی حقائق کا ظہور ٣

موت: موت کے اثرات ٣

آیت ١٦٠

﴿ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ هَادُواْ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَن سَبِيلِ اللّهِ كَثِيراً ﴾.

پس ان یہودیوں کے ظلم کی بنا پر ہم نے جن پاکیزہ چیزوں کو حلال کر رکھا تھا ان پر حرام کردیا اور ان کے بہت سے لوگوں کو راہ خدا سے روکنے کی بناپر_

١_یہودیوں کا ظلم ان کیلئے بعض پاکیزہ اور حلال نعمتوں کے حرام ہونے کا باعث بنا_فبظلم من الذين هادوا حرمنا عليهم طيبات احلت لهم

٢_گناہ کا ارتکاب اور فرامین خداوندی کی خلاف ورزی دنیوی سزا اور عذاب کا باعث بن سکتی ہے_فبظلم من الذين هادوا حرمنا عليهم طيبات احلت لهم

٣_یہودیوں کا ظلم ان کیلئے بعض پاکیزہ نعمتوں سے محروم ہونے کا باعث بنا_فبظلم من الذين هادوا حرمنا عليهم طيبات احلت لهم

اس احتمال کی بناپر کہ جب تحریم سے مراد تحریم تکوینی ہو لہذا "حرمنا ..." کا معنی یہ ہوگا کہ خداوند متعال نے یہودیوں کو بعض طیبات اور پاک و پاکیزہ نعمتوں تک دسترسی سے محروم رکھا_

٤_ ظلم، انسان کیلئے خدا کی عطا کردہ نعمتوں سے محروم ہونے کا پیش خیمہ ہے_

فبظلم من الذين هادوا حرمنا عليهم طيبات احلت لهم

Presented by: https://jafrilibrary.com

مذکورہ بالا مطلب کی حضرت امام صادق علیہ السلام کا یہ فرمان بھی تائید کرتا ہے: من زرع حنطة فی ارض فلم یذك زرعه او خرج زرعه کثیر الشعیر فبظلم عمله ... او بظلم لمزارعیه و اکرته لان الله عزوجل یقول فبظلم من الذین هادوا حرمنا علیهم طیبات ...(۱) اگر کوئي شخص زمین میں بیج بوئے اور اس کی فصل صحیح نہ اگے اور پاک و پاکیزہ نہ ہو تو یہ اس کے ظلم کی وجہ سے ہے... یا اس نے کسانوں پر ظلم کیا ہے یا بے موقع زمین میں کاشت کی ہے_ کیونکہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے "فبظلم من الذین ہادوا حرمنا علیہم طیبات ..."

۵_ احکام کا وضع کرنا اور ان میں تبدیلی لانا اللہ تعالی کے ہاتھ میں ہے_ فبظلم من الذین هادوا حرمنا علیهم طیبات احلت لهم

٦_ انسانوں کو راہ خدا پر گامزن ہونے سے روکنے کیلئے یہودیوں کی ہمیشہ سے مسلسل کوشش_

و بصدهم عن سبیل الله کثیراً مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر استوار ہے کہ جب "کثیرا" محذوف مفعول مطلق "صداً" کیلئے صفت ہو_ اس بنا کے مطابق "الناس" جیسا محذوف کلمہ مفعول ہوگا یعنی پوری عبارت یوں ہوگی "و بصدهم الناس عن سبیل الله صداً کثیرا"

۷_ یہودی انتہائي منحرف اور راہ خدا سے روگرداں لوگ تھے_ و بصدهم عن سبیل الله کثیرا

کلمہ "صد" روکنے کے معنی میں بھی ہوسکتا ہے اور روگردانی کے معنی میں بھي_ مذکورہ بالا مطلب دوسرے احتمال کی بناپر ذکر کیا گیا ہے، جیسا کہ اس سے پہلے والا مطلب پہلے احتمال کی بناپر اخذ کیا گیا تھا_

۸_ یہودی بہت سارے لوگوں کے منحرف ہونے کا باعث اور ان کیلئے راہ خدا پر گامزن ہونے میں رکاوٹ بنے_

و بصدهم عن سبیل الله کثیراً اس احتمال کی بناپر جب "کثیراً" "صدھم" کیلئے مفعول بہ ہو_ یعنی عبارت یوں ہو "بصدھم کثیرا من الناس عن سبیل اللہ" واضح رہے کہ اس صورت میں کلمہ "صد" متعدی اور روکنے کے معنی میں ہوگا_

۹_ یہودیوں کا راہ خدا سے گہرا انحراف اور لوگوں کو اس پر گامزن ہونے سے روکنا ان کیلئے پاکیزہ اور حلال نعمتوں کے حرام ہونے کا باعث بنا_ حرمنا علیهم طیبات احلت لهم و بصدهم عن سبیل الله کثیراً

بظاہر کلمہ "بصدھم" "بظلم" پر عطف ہے یعنی عبارت اس طرح ہے کہ "بظلم من

---

۱) کافی ج ۵، ص ۳۰۶، ح ۹; نور الثقلین ج ۱، ص ۵۷۲، ح ۶۶۵_

Presented by: https://jafrilibrary.com

الذین هادوا و بصدهم حرمنا علیهم" واضح رہے کہ "بصدھم" میں باء کا تکرار اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ان کا راہ خدا پر گامزن ہونے سے روکنا مستقل اور جدا طور پر تحریم میں مؤثر ہوسکتا ہے_

۱۰_یہودی انحراف کرنے والے ظالم اور دوسروں کو بہت زیادہ ورغلانے والے لوگ تھے_

فبظلم من الذین هادوا حرمنا ... و بصدهم عن سبیل الله کثیرا

۱۱_ ظلم اور راہ خدا پر گامزن ہونے سے روکنا، خداوند عالم کی عقوبت اور عذاب کا سبب بنتا ہے_

فبظلم من الذین هادوا حرمنا علیهم طیبات ... و بصدهم عن سبیل الله کثیراً

۱۲_ انسان کا خدا کی نعمتوں اور قدرتی مواہب سے محروم ہونا اس کے اپنے اعمال کا نتیجہ ہے_

فبظلم من الذین ... حرمنا علیهم طیبات احلت لهم وبصدهم عن سبیل الله

مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر استوار ہے کہ "تحریم" سے مراد تحریم تکوینی ہو_

۱۳_بنی اسرائیل کے ظلم کی وجہ سے خداوند متعال نے اونٹ، گائے اور بھیڑ کے گوشت جیسی طیب اشیاء ان پر حرام کردیں_فبظلم من الذین هادوا حرمنا علیهم طیبات احلت لهم امام صادق علیہ السلام مذکورہ آیت شریفہ میں مذکور "طیبات" کے بارے میں فرماتے ہیں: ...یعنی لحوم الابل والبقر والغنم...[1] یعنی اس سے مراد اونٹ، گائے، اور بھیڑ بکری کا گوشت ہے_

احکام: احکام کی تشریع ۵;احکام میں تبدیلی ۵

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی نافرمانی ۲;اللہ تعالی کی نعمتیں ۱۲

انحراف: انحراف کے عوامل ۸

اونٹ: اونٹ کا گوشت ۱۳

بنی اسرائیل: بنی اسرائیل پر حرام شدہ چیزیں ۱۳;بنی اسرائیل کا ظلم ۱۳

بھیڑ: بھیڑ کا گوشت ۱۳

---

۱)کافی ج ۵ص ۳۰۶ ح ۹;نور الثقلین ج ۱ ص ۵۷۲ ح ۶۶۵_

Presented by: https://jafrilibrary.com

راہ خدا: ۷ راہ خدا سے روکنا ٦، ٨، ٩ ;راہ خدا سے روکنے کے اثرات ١١

روایت: ١٣

سزا: دنیوی سزا کے اسباب ٢

طیب اشیاء: طیب اشیاء کی تحریم ١، ٩، ١٣

ظالمین: ١، ٣، ١٠

ظلم: ظلم کے اثرات ١، ٣، ۴، ١١

عذاب: دنیوی عذاب کے موجبات ٢ ;عذاب کے موجبات ١١

عمل: عمل کے اثرات ١٢

گائے: گائے کا گوشت ١٣

گناہ: گناہ کے اثرات ٢

منحرف لوگ: ۷، ٩، ١٠

نافرماني: نافرمانی کے اثرات ٢

نعمت: نعمت سے محروم ہونے کے عوامل ٣، ۴، ١٢

ورغلانے والے لوگ: ١٠

ہدایت: ہدایت کے موانع ٦، ٨

یہودي: یہودیوں کا انحراف ۷، ٩، ١٠ ;یہودیوں کا دوسروں کو گمراہ کرنا ٨ ;یہودیوں کا دوسروں کو ورغلانا ١٠ ;یہودیوں کا ظلم ١، ٣، ١٠ ;یہودیوں کی سازش ٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۶۱

﴿ وَأَخْذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُواْ عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَاباً أَلِيماً ﴾.

اور سود لینے کی بناپر جس سے انہیں روکا گیا تھا اور ناجائز طریقہ سے لوگوں کا مال کھانے کی بناپر _ اور ہم نے کافروں کے لئے بڑا دردناک عذاب مہیا کیا ہے _

۱_ یہودیوں پر سود خوری کا حرام ہونا_ و اخذهم الربا و قد نهوا عنه

۲_ یہود کا سود کی حرمت سے آگاہ ہونے کے باوجود سود کھانا_ و اخذهم الربا و قد نهوا عنه

۳_ سود خوری حرام ہے_ و اخذهم الربا و قد نهوا عنه

۴_ یہودی ناجائز اور باطل طریقوں سے دوسروں کے اموال پر قبضہ جما لیتے تھے_ و اكلهم اموال الناس بالباطل

"بالباطل" میں باء سببیت کیلئے ہے اور ہوسکتا ہے کہ "اموال الناس" سے مراد معاشرے سے متعلق قدرتی ثروت و اموال مثل معادن و جنگل و غیرہ ہوں اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اس سے
مراد لوگوں کے ذاتی اموال ہوں_ مذکورہ بالا مطلب دوسرے احتمال کی بناپر اخذ کیا گیا ہے_ بیان کیا جاتا ہے کہ (اکل) سے مراد مخصوص کھانا نہیں ہے بلکہ ہر قسم کا تصرف منظور نظر ہے_

۵_ یہودی باطل اور ناجائز طریقوں سے عمومی اور معاشرے سے مربوط اموال پر قبضہ جما لیتے تھے_
و اكلهم اموال الناس بالباطل اس احتمال کی بناپر جب "اموال الناس" سے مراد عمومی اموال ہوں جو معاشرے کے ہر فرد سے متعلق ہوتے ہیں_

۶_ باطل اور ناجائز ذرائع سے مال حاصل کرنا حرام ہے_ و اكلهم اموال الناس بالباطل

Presented by: https://jafrilibrary.com

۷_یہودی معاشرے میں غلط قسم کا اقتصادی نظام حکم فرما تھا_ و اخذھم الربا و قد نھوا عنہ و اکلھم اموال الناس بالباطل

۸_ دین یہود میں ذاتی ملکیت کو معتبر سمجھا جاتا تھا_ و اکلھم اموال الناس بالباطل

مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر استوار ہے جب "اموال الناس" سے مراد لوگوں کی ذاتی ثروت ہو_

۹_ یہودیوں کی سود خوری اور لوگوں کے اموال پر ناجائز قبضہ جمانا، ان پر بعض پاکیزہ و حلال اشیاء کے حرام ہونے کا سبب بنا_ حرمنا علیھم ... و اخذھم الربا و قد نھوا عنہ و اکلھم اموال الناس

۱۰_ یہودیوں کی سودخوری اور حرام خوری ان کیلئے بعض طیب اشیاء سے محروم ہونے کا باعث بني_

فبظلم من الذین ھادوا حرمنا علیھم طیبات ... و اکلھم اموال الناس بالباطل

اس احتمال کی بناپر جب تحریم سے مراد تحریم تکوینی ہو_

۱۱_ خداوند متعال نے کافریہودیوں کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے_ و اعتدنا للکافرین منھم عذاباً الیماً

۱۲_ طیبات کو تمام یہودیوں (کافر و مومن) پر حرام قرار دیا گیا ہے جبکہ قیامت کا عذاب صرف کافریہودیوں کیلئے ہے_

حرمنا علیھم الطیبات ... و اعتدنا للکافرین منھم عذاباً الیماً جملہ "اعتدنا للکافرین منھم" اور جملہ "حرمنا علیھم الطیبات" کو سامنے رکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ پہلے میں کلمہ "منھم" آیا ہے جبکہ دوسرے میں یہ کلمہ موجود نہیں ہے اور یہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ طیبات تمام یہودیوں (خواہ کافر خواہ مومن) پر حرام ہوئی ہیں جبکہ قیامت کا عذاب صرف کافریہودیوں کیلئے تیار کیا گیا ہے_

۱۳_ بعض یہودی حدود ایمان کے محافظ اور احکام الہی کے پابند تھے_ و اعتدنا للکافرین منھم عذاباً الیماً

"منھم" میں کلمہ "من" تبعیض کیلئے ہے اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض یہودی کافر نہیں ہوئے تھے_ یہ نکتہ قابل ذکر ہے کہ ہوسکتا ہے کہ یہاں پر کفر سے مراد کفر عملی یعنی احکام الہی کا پابند نہ ہونا ہو_

۱۴_ بعض یہودیوں کا گناہ سے آلودہ ہونا ان سب پر

Presented by: https://jafrilibrary.com

طیبات الٰہی کے حرام ہونے کا موجب بنا_ فبظلم من الذین ھادوا حرمنا علیھم ... و اعتدنا للکافرین منھم عذاباً الیماً

۱۵_ ایک معاشرے کے بعض افراد کی طرف سے گناہ کا ارتکاب اور احکام الٰہی کی خلاف ورزی اس معاشرے کے تمام افراد کو دنیوی عذابوں میں مبتلا کرنے کا باعث بن سکتی ہے_ فبظلم من الذین ھادوا حرمنا ... و اعتدنا للکافرین منھم عذاباً الیماً

۱۶_ نوع اشخاص میں معیار کا پایا جانا تمام افراد کیلئے قانون وضع کرنے کا مصحح ہے_ فبظلم من الذین ھادوا حرمنا علیھم ... و اعتدنا للکافرین منھم عذاباً الیماً یہود پر طیبات کی تحریم کا معیار، ظلم و ستم کا ارتکاب اور دیگر وہ عناوین ہیں جن کا ذکر اس آیت شریفہ اور بعد والی آیت میں آیا ہے_ یہ معیار یہودیوں کی اکثریت میں موجود تھا اور بعد والی آیات کی شہادت کے مطابق تمام لوگوں میں یہ معیار نہیں پایا جاتا تھا لیکن اس کے باوجود خدا نے تمام کے تمام یہودیوں پر طیبات کو حرام کردیا_

۱۷_ کفر؛ قیامت کے دردناک عذاب میں مبتلا ہونے کا موجب بنتا ہے_ و اعتدنا للکافرین منھم عذاباً الیماً

۱۸_ ظلم، راہ خدا میں گامزن ہونے سے روکنا، سودخوری اور ناجائز طور پر لوگوں کا مال کھانا انسان کیلئے کفر کی طرف مائل ہونے کا سبب بنتا ہے_ فبظلم من الذین ھادوا حرمنا ... و اعتدنا للکافرین منھم عذاباً الیماً

"للکافرین منھم" سے مراد وہی یہودی ہیں جو اس آیت اور اس سے پہلے والی آیت شریفہ میں بیان ہونے والے گناہوں کے مرتکب ہوئے، بنابریں مذکورہ صفات کفر ہیں یا کفر کا موجب بنتی ہیں اور مذکورہ بالا مطلب اس دوسرے احتمال کی بناپر اخذ کیا گیا ہے_

۱۹_ اخروی عذاب کی مختلف اقسام اور متعدد درجات ہیں_ و اعتدنا للکافرین منھم عذاباً الیماً

۲۰_ حال حاضر میں بھی جہنم آمادہ ہے_ و اعتدنا للکافرین منھم عذاباً الیماً

"اعتدنا" فعل ماضی ہے اور دوزخ کے ابھی سے موجود ہونے پر دلالت کرتا ہے_ واضح رہے کہ مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ کیا گیا ہے کہ "عذاباً الیماً" سے مراد قیامت کا عذاب ہو_

۲۱_ ظلم کا ارتکاب، راہ خدا میں گامزن ہونے سے روکنا اور لوگوں کا مال ناجائز طور پر کھانا دنیوی عقوبت اور اخروی عذاب کا سبب بنتا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

فبظلم من الذين هادوا حرمنا ... و اعتدنا للكافرین منهم عذاباً الیماً

احکام: ۳، ٦ احکام کا معیار ١٦;احکام وضع کرنے کا معیار ۱۴

اقتصادی نظام: ناپسندیدہ اقتصادی نظام ۷

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا عذاب ۱۱

جہنم: جہنم کا بالفعل ہونا ۲۰

حرام خوری: حرام خوری کا دنیوی عذاب ۲۱;حرام خوری کی سزا ۲۱ ;حرام خوری کے اثرات ۱۰، ۱۸

حلال: تحریم حلال ۱۲، ۱۴; تحریم حلال کا پیش خیمہ ۹

راہ خدا: راہ خدا سے روکنے کا ظلم ۱۸;راہ خدا سے روکنے کی سزا ۲۱

سود: سود کی حرمت ۱، ۲، ۳;سود کے احکام ۳

سود خوری: سود خوری کے اثرات ۹، ۱۰، ۱۸

طیب اشیاء: طیب اشیاء سے محرومیت ۱۰، ۱۲، ۱۴

ظلم: ظلم کا اخروی عذاب ۲۱ ; ظلم کا دنیوی عذاب ۲۱;ظلم کے اثرات ۱۸

عذاب: اخروی عذاب کے درجات ۱۹; عذاب کے اسباب ۲۱;عذاب کے درجات ۱۱، ۱۷; عمومی عذاب کا پیش خیمہ ۱۵

عمومی اموال:

عمومی اموال کا غصب ۵

غصب: غصب کی حرمت ٦;غصب کے اثرات ۹ ; غصب کے احکام ٦

قانون سازی: قانون سازی کا معیار ١٦

کفار: کفار کا اخروی عذاب ۱۲

کفر: کفر کا پیش خیمہ ۱۸; کفر کی سزا ۱۷;کفر کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

اثرات ١٧

كمائي: حرام كمائي ٦

گناه: گناه كى سزا ١٥ ;گناه كے اثرات ١٣ ;گناه كے سماجى اثرات ١٥

مال: مال كا غصب ٣

ملكيت: ذاتيملكيت ٨

محرمات: ٣، ٦

يهودي: دين يہود كى تعليمات ٨;كافريہودى ١٢ ;كافريہوديوں پر عذاب ١١ ;مومن يہودى ١٢،١٣ ;يہوديوں كا اقتصادى نظام٧ ;يہوديوں كا گناه ١٣ ;يہوديوں كى حرام خورى ١٠ ;يہوديوں كى سود خورى ١، ٢، ٩، ١٠ ;يہوديوں كے رذائل٣، ٥ ; يہوديوں ميں غصب ٣، ٥ ;يہوديوں كے محرمات ١، ٢

آيت ١٦٢

﴿ لَّكِنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلاَةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أُوْلَئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْراً عَظِيماً ﴾.

ليكن ان ميں سے جو لوگ علم ميں رسوخ ركھنے والے اور ايمان لانے والے ہيں وه ان سب پر ايمان ركھتے ہيں جو تم پر نازل ہوا ہے يا تم سے پہلے نازل ہو چكا ہے اور بالخصوص نمازقائم كرنے والے اور زكوة دينے والے او رآخرت پر ايمان ركھنے والے ہيں ہم عنقريب ان سب كواجر عظيم عطا كريں گے _

١_يہوديوں كے درميان گہرى نظر ركھنے والے اور حقيقي مؤمنين موجود تھے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

لكن الراسخون فى العلم منهم والمؤمنون يؤمنون بما انزل اليك بظاہر "المؤمنون" سے مراد با ایمان یہودی ہیں عبارت یوں ہے کہ "المؤمنون منھم" اور پہلے والے حصے کے قرینہ کی بنا پر کلمہ "منھم" کو حذف کردیا گیا ہے_

۲_ گہری فکر رکھنے والے یہودی علماء اور ان کے حقیقی مومنین قرآن کریم اور دیگر آسمانی کتب پر ایمان لے آتے ہیں _

لكن الراسخون فى العلم منهم و المؤمنون يؤمنون بما انزل اليك و ما انزل من قبلك

۳_ قرآن کریم کے ساتھ ساتھ اس سے پہلے نازل ہونے والی آسمانی کتب پر ایمان لانا لازمی ہے_

لكن الراسخون ... والمؤمنون يؤمنون بما انزل اليك و ما انزل من قبلك

۴_ گذشتہ ادیان پر حقیقی ایمان، قرآن کریم اور دیگر آسمانی کتب پر ایمان لانے میں مؤثر کردار ادا کرتا ہے_

والمؤمنون يؤمنون بما انزل اليك و ما انزل من قبلك

۵_ قرآن کریم اور دیگر آسمانی کتب پر ایمان لانے میں علم مثبت اور تعمیری کردار ادا کرتا ہے_

لكن الراسخون فى العلم ... يؤمنون بما انزل اليك و ما انزل من قبلك

۶_ قرآن کریم سچے اور گہری نظر کے حامل حقیقی علماء کیلئے خاص جاذبیت رکھتا ہے_

لكن الراسخون ... يؤمنون بما انزل اليك و ما انزل من قبلك

۷_ گہری فکر کے حامل یہودی علماء پیغمبر اسلام صلى الله عليه وآله وسلم سے بے جا مطالبات نہیں کرتے تھے اور یہودیوں کی گھٹیا صفات اور ناروا اعمال (عہد شکنی، آیات الہی کا انکار و...) سے خبردار اور آگاہ تھے_ يسئلك اهل الكتاب ... لكن الراسخون فى العلم منهم و المؤمنون يؤمنون خداوند متعال نے آیت نمبر ۱۵۳ سے لے کر موجودہ آیت تک اہل کتاب بالخصوص یہودیوں کی بہانہ تراشیوں اور گھٹیا اوصاف کو بیان کیا ہے اور مورد بحث آیت میں کلمہ "لكن" کے ذریعے حقیقی مومنین اور گہری فکر کے حامل علماء کو مستثنی کردیا ہے_

۸_ یہودیوں کے بے جا مطالبات، ناروا اعمال اور اخلاقی رذائل کی بنیاد: ان کی جہالت اور دینی تعلیمات پر عدم یقین ہے_ يسئلك اهل الكتاب ... لكن الراسخون فى العلم منهم والمؤمنون

صالح و نیک یہودیوں کو گہری فکر کے حامل علماء اور حقیقی مؤمنین کہہ کر توصیف کرنا اس حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ اکثر یہودیوں کے ناروا اعمال اور اخلاقی رذائل کی طرف مائل ہونے کا سبب

Presented by: https://jafrilibrary.com

ان کی جہالت اور انبیاء علیہم السلام کی تعلیمات پر عدم یقین ہے_

۹_ اکثر یہودیوں کی جہالت، سطحی قسم کی سوچ اور عدم یقین کی ذہنیت; قرآن کریم اور دوسری آسمانی کتب پر ایمان نہ لانے کا موجب بنی_ لكن الراسخون فى العلم منهم ... يؤمنون بما انزل اليك و ما انزل من قبلك

مذکورہ بالا مطلب میں کلمہ "لکن" کو جملہ "فلا يؤمنون الا قليلاً" سے استدراک کے طور پر اخذ کیا گیا ہے یعنی اکثر یہودی ایمان نہیں لائیں گے لیکن ان کے گہری فکر کے حامل علماء اور حقیقت پر یقین رکھنے والے لوگ قرآن کریم پر ایمان ضرور لائیں گے_ بنابریں جملہ "لکن ..." سے پتہ چلتا ہے کہ جہالت اور عدم یقین کی ذہنیت اکثر یہودیوں کیلئے قرآن کریم پر ایمان لانے کی راہ میں رکاوٹ بنی_

۱۰_ نماز قائم کرنے اور زکوۃ ادا کرنے والے یہودی قرآن کریم اور دوسری آسمانی کتب پر ایمان لے آتے ہیں_

و لكن الراسخون ... والمقيمين الصلاة والمؤتون الزكوة اگر "المقیمین" اور "المؤتون"، "الراسخون" پر عطف ہوں تو جملہ "یؤمنون" ان کلمات کیلئے بھی خبر ہوگا_ واضح رہے کہ "المقیمین" "امدح" یا "اخص" جیسے افعال کے ذریعے منصوب ہوا ہے_ دراصل یوں تھا "والمقیمون الصلوة اخصھم و امدحھم" اور ادبی قواعد کی بنا پر "المقیمون" اور فعل "اخص" و "امدح" حذف کردیا گیا ہے اور "امدحھم" میں موجود ضمیر منصوب کو اسم ظاہر کی صورت میں ذکر کیا گیا ہے_

۱۱_ خداوند عالم اور قیامت پر ایمان رکھنے والے یہودي، قرآن کریم اور دوسری آسمانی کتب پر ایمان لے آتے ہیں_

و لكن الراسخون فى العلم منهم ... و المؤمنون بالله واليوم الآخر اس بناپر کہ جب "المؤمنون باللہ ..." "الراسخون" پر عطف ہو_

۱۲_ خداوند متعال، قیامت اور قرآن کریم پر ایمان لانے والے، نماز قائم کرنے اور زکاۃ ادا کرنے والے اللہ تعالی کی طرف سے عظیم پاداش سے نوازے جائیں گے_ اولئك سنؤتيهم اجرا عظيماً

۱۳_ نماز اور زکاۃ کو بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے اور نماز قائم کرنے والوں پر خداوند متعال کی خاص عنایت بھی ہوگي_ والمقيمين الصلاة والمؤتون الزكوة

"المقیمین" کو فعل محذوف "امدح اور اخص" کی وجہ سے منصوب ذکر کرنا نماز کی اہمیت پر تاکید اور اس بات کی دلیل ہے کہ خداوند

Presented by: https://jafrilibrary.com

عالم نماز قائم کرنے والوں پر خاص عنایت کرے گا، اسی طرح دوسری عبادات و واجبات میں سے زکاۃ کا ذکر کرنا اس کی خاص اہمیت پر دلالت کرتا ہے_

۱۴_ ایمان اس وقت خدا کے عظیم اجر سے بہرہ مند ہونے میں مفید و کارساز ہے جب اس کے ساتھ عمل بھی ہو_
والمقيمين الصلوة ... والمؤمنون بالله و اليوم الآخر اولئك سنؤتيهم اجراً عظيماً

۱۵_ علماء کا خداوند عالم کے عظیم اجر و پاداش سے بہرہ مند ہونا ایمان لانے اور نیک اعمال انجام دینے میں منحصر ہے_ لكن الراسخون ... والمؤمنون بالله واليوم الآخر اولئك سنؤتيهم اجراً عظيماً

۱۶_ خداوند متعال اور قیامت پر ایمان کا لازمہ پیغمبر اکرم ﷺ ، قرآن کریم اور دوسری آسمانی کتب پر ایمان لانا ہے_ يؤمنون بما انزل اليك و ما انزل من قبلك ... و المؤمنون بالله واليوم الآخر

کلمہ "المؤمنون باللہ" "الراسخون" پر عطف ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ "يؤمنون بما انزل ..." "المؤمنون باللہ" کیلئے خبر ہے_ واضح رہے قرآن کریم پر ایمان کا لازمہ پیغمبر اکرم ﷺ پر ایمان لانا ہے_ لہذا مذکورہ بالا مطلب میں پیغمبر اکرم ﷺ پر ایمان کو بھی بیان کیا گیا ہے_

۱۷_ قرآن کریم نے حصول علم کا محرک ایجاد کرنے اور ایمان و نیک عمل کی طرف مائل کرنے کیلئے مختلف روشوں کے ساتھ ساتھ انسان میں موجود پاداش خواہی و اجر طلبی کی صفت سے استفادہ کیا ہے_
لكن الراسخون ... اولئك سنؤتيهم اجراً عظيماً

۱۸_ خداوند متعال کی پاداش و اجر کے مختلف درجات اور مراتب ہیں_ اولئك سنؤتيهم اجراً عظيماً

آیات الہی: آیات الہی کو جھٹلانا ۷

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا لطف ۱۳ ; اللہ تعالی کی پاداش ۱۲، ۱۴، ۱۵، ۱۸

ایمان: آسمانی کتب پر ایمان ۲، ۳،۴، ۵، ۱۰، ۱۱، ۱۶; آنحضرت ﷺ پر ایمان ۱۶; ادیان پر ایمان ۴; اللہ تعالی پر ایمان ۱۱، ۱۲، ۱۶; ایمان کا پیش خیمہ ۱۰، ۱۱، ۱۷; ایمان کا متعلق ۳، ۴، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۶ ; ایمان کی پاداش ۱۵; ایمان کے اثرات ۴، ۱۶; ایمان و عمل

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۴;قرآن کریم پر ایمان ۲، ۳، ۴، ۵، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۶ ; قیامت پر ایمان ۱۱، ۱۲، ۱۶ بے جاتوقعات: ۸

پاداش: پاداش کے اسباب ۱۵ ;پاداش کے مراتب ۱۲، ۱۴، ۱۵، ۱۸

تحریک: تحریک کے عوامل ۱۷

تربیت: تربیت کی روش ۱۷

جہالت: جہالتکے اثرات ۸، ۹

دین: دینی تعلیمات سے جاہل ہونا ۸

زکوة: زکوة کی ادائیگی ۱۲ ;زکوة کی اہمیت ۱۳

سطحی فکر: سطحی فکر کے اثرات ۹

علم: حصول علم کا پیش خیمہ ۱۷ ;علم اور ایمان ۵ ;علم کا کردار ۵

علماء: علماء اور قرآن ٦ ;علماء کا اجر ۱۵

عمل: ناپسندیدہ عمل ۸ ;نیک عمل کا پیش خیمہ ۱۷ ;نیک عمل کی پاداش ۱۵

قرآن کریم: قرآن کریم کی جاذبیت ٦

کفر: آسمانی کتب کے بارے میں کفر ۹ ;قرآن کے بارے میں کفر ۹ ;کفر کے اسباب ۹

مؤمنین: مؤمنین کی پاداش ۱۲ ;مؤمنین کے فضائل ۱۲ ; نمازگذار مؤمنین ۱۲

نماز: نماز کی اہمیت ۱۳

نمازگزار: نمازگزاروں کی فضیلتیں ۱۳

یہودی: علمائے یہود ۱، ۲ ; علمائے یہود اور آنحضرت ﷺ ۷ ; علمائے یہود کا مطالبہ ۷ ;مومن یہود ۱، ۲، ۱۰، ۱۱ ; نماز گذار یہودی ۱۰ ;یہودی اورزکاة ۱۰ ;یہودیوں کا کفر ۹ ;یہودیوں کی اکثریت ۹ ;یہودیوں کی جہالت ۸، ۹ ;یہودیوں کی رذالت ۸ ;یہودیوں کی عہد شکنی ۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۶۳

﴿ إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِن بَعْدِهِ وَأَوْحَيْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالأَسْبَاطِ وَعِيسَى وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُوراً ﴾.

ہم نے آپ کی طرف اسی طرح وحی نازل کی ہے جس طرح نوح اور ان کے بعد کے انبیا ئکی طرف وحی کی تھی اور ابراہیم ، اسماعیل ، اسحاق ، یعقوب ، اسباط ، عیسي ، ایوب ، یونس ، ہارون او رسلیمان کی طرف وحی کی ہے اورداؤد کو زبور عطا کی ہے_

۱_ خداوند متعال نے آنحضرت صلی‌الله‌علیه‌وآله‌وسلم پر وحی نازل کی اور انہیں نبوت و پیغمبری کیلئے مبعوث کیا_ انا اوحینا الیک

۲_ خداوند متعال نے حضرت نوح عليه‌السلام کو پیغمبری کیلئے چنا اور ان پر وحی نازل کي_ کما اوحینا الی نوح

۳_ خداوند متعال نے حضرت نوح عليه‌السلام کے بعد بہت سارے انبیاء عليهم‌السلام مبعوث فرمائے اور ان پر وحی نازل کي_ کما اوحینا الی نوح والنبین من بعدہ

۴_ حضرت نوح عليه‌السلام کے بعد حضرت ابراہیم عليه‌السلام ، حضرت اسماعیل عليه‌السلام ، حضرت اسحاق عليه‌السلام ، حضرت یعقوب عليه‌السلام ، حضرت عیسي عليه‌السلام ، حضرت ایوب عليه‌السلام ، حضرت یونس عليه‌السلام ، حضرت ہارون عليه‌السلام اور حضرت سلیمان عليه‌السلام جیسے انبیاء تشریف لائے اور ان پر وحی نازل ہوئي_ و اوحینا الی ابراهیم ... و سلیمان

۵_ خداوند متعال نے حضرت یعقوب عليه‌السلام کی اولاد میں سے بعض کو نبوت کیلئے چنا اور ان پر وحی نازل کي_ و اوحینا الي ... و الاسباط "اسباط" جمع "سبط" ہے اور اس کا لغوی معنی پوتا اورنواسہ ہے اور اس آیت شریفہ میں اس سے

Presented by: https://jafrilibrary.com

مراد حضرت یعقوب کے پوتے و نواسے ہیں۔ البتہ بعض مفسرین کے مطابق اسباط سے مراد اسحاق ؑ کے بیٹے ہیں۔ واضح رہے کہ "یعقوب" کے بعد کلمہ "الاسباط" لانے سے پہلے نکتہ کی تائید ہوتی ہے۔

٦۔ وحی اور انبیاء ؑ کا مبعوث کیاجانا تاریخ میں مداوم اور مسلسل رہا ہے۔انا اوحینا الیك کما اوحینا الی نوح والنبین من بعدہ ... و آتینا داود زبوراً

٧۔ وحي، پیغمبری کے دعوے میں حقانیت انبیاء ؑ کی ضامن ہے۔انا اوحینا الیك کما اوحینا الي نوح والنبینمن بعدہ

٨۔ دیگر انبیائے خدا ؑ پر ایمان لانے کا لازمہ یہ ہے کہ پیغمبر اکرم ﷺ پر ایمان لایا جائے۔انا اوحینا الیك کما اوحینا الي نوح و النبین خداوند متعال یہ نکتہ بیان کرکے کہ وحی کے لحاظ سے پیغمبر اسلام ﷺ اوردوسرے انبیاء میں کوئي فرق نہیں ، انبیاء ؑ پر ایمان کے دعویداروں کو یہ یاددہانی کرا دینا چاہتا ہے کہ اگر ان کی نبوت پر ایمان رکھتے ہو تو پھر پیغمبر اسلام ﷺ پر بھی ایمان لانا پڑے گا اور آنحضرت ﷺ کا انکار کرو گے تو در حقیقت تمام انبیاء ؑ کا انکار کررہے ہو۔

٩۔ پیغمبر اکرم ﷺ پر وحی کے نزول کا انکار در اصل دیگر انبیاء ؑ پر وحی کے نزول کا انکار ہے۔انا اوحینا الیك کما اوحینا الی نوح والنبین من بعدہ و اوحینا

١٠۔ پیغمبر اکرم ﷺ پر نازل ہونے والی وحی الٰہی ان تمام خصوصیات کی حامل ہے جو گذشتہ انبیاء ؑ پر نازل ہونے والی وحی میں پائي جاتی تھیں۔انا اوحینا الیك کما اوحینا الی نوح و النبین من بعدہ
چونکہ وحی کو گذشتہ تمام انبیاء ؑ پر نازل ہونے والی وحی سے تشبیہ دی گئي ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت ﷺ پر نازل ہونے والی وحی میں گذشتہ تمام انبیاء ؑ کی وحی والی خصوصیات پائي جاتی تھیں۔

١١۔ حضرت نوح ؑ وہ پہلے پیغمبر ہیں جنہیں کتاب اور شریعت سے نوازا گیا۔انا اوحینا الیك کما اوحینا الی نوح والنبین من بعدہ چونکہ حضرت نوح ؑ سے پہلے بھی پیغمبر موجود تھے لھذا ان سے پہلے کسی پیغمبر ؑ کا نام لئے بغیر ان کا ذکر کرنے کی وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ وہ پہلے پیغمبر تھے جنہیں شریعت عطا کی گئي۔

١٢۔ حضرت نوح ؑ وہ پہلے نبی ہیں جن پر خدا نے وحی نازل فرمائي۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

كما اوحينا الى نوح والنبين من بعده چونكه مورد بحث آيت نے نہ تفصيلي اور نہ اجمالى كسى بھى لحاظ سے حضرت نوح عليه السلام سے پہلے كسى پيغمبر پر وحى كے نزول كے بارے ميں كچھ نہيں كہا لہذا كہا جا سكتا ہے كہ حضرت نوح عليه السلام سے پہلے كوئي ايسا نبى موجود نہيں تھا جس پر وحى نازل ہوئي ہو_بنابريں حضرت نوح عليه السلام وہ پہلے نبى ہيں جن پر وحى نازل ہوئي_

۱۳_ خداوندعالم كى بارگاہ ميں حضرت عيسي عليه السلام كو خاص عظمت و احترام حاصل ہے_و اوحينا الى ... عيسي و ايوب و يونس و هارون و سليمان حضرت عيسي عليه السلام كے بعد ذكر شدہ انبياء زمانے عليه السلام كے لحاظ سے ان پر مقدم ہيں اور ان سے پہلے گذرے ہيں ليكن خداوند متعال نے انہيں سب سے پہلے ذكر كيا ہے تا كہ ان كى خاص عظمت كى طرف اشارہ كرے_

۱۴_ حضرت نوح عليه السلام كے بعد آنے والے انبياء عليه السلام ميں سے ايك حضرت داوّد عليه السلام ہيں_جنہيں خداوندعالم كى جانب سے زبور نامى كتاب عطا كى گئي_و آتينا داود زبوراً

۱۵_ زبور گراں بہا اور خاص اہميت كى حامل كتاب ہے_و آتينا داود زبوراً

۱۶_ پيغمبر اسلام صلى الله عليه وآله وسلم پر نازل ہونے والى وحى الہى ميں وہ تمام خصوصيات موجود تھيں جو دوسرے انبياء عليه السلام پر نازل ہونے والى وحى ميں جدا طور پر پائي جاتى تھيں_انا اوحينا اليك كما اوحينا الى نوح حضرت امام باقر عليه السلام اور امام صادق عليه السلام مذكورہ آيت كے مضمون كى طرف اشارہ كرنے كے بعد فرماتے ہيں (فجمع لہ كل وحي)[1] يعنى اس ميں تمام وحى كى خصوصيات اكٹھى كى گئي تھيں_

آنحضرت صلى الله عليه وآله وسلم : آنحضرت صلى الله عليه وآله وسلم پر وحى كا نزول ۱، ۹، ۱۰، ۱۶; آنحضرت صلى الله عليه وآله وسلم كا برگزيدہ ہونا ۱; آنحضرت صلى الله عليه وآله وسلم كى نبوت ۱

ابراہيم عليه السلام : حضرت ابراہيم عليه السلام كى نبوت ۴

اديان: اديان كى تاريخ ۳، ۱۱، ۱۳

اسحاق عليه السلام : حضرت اسحاق عليه السلام كى نبوت ۴

اسماعيل: حضرت اسماعيل عليه السلام كى نبوت ۴

---

۱) تفسير عياشى ج۱ ص ۲۸۵ ح ۳۰۵; نور الثقلين ج۱ ص ۵۷۳ ح ۶۷۰_

Presented by: https://jafrilibrary.com

انبیاء عليه‌السلام : انبیاء عليه‌السلام پر وحی کا نزول ۳، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱٦;انبیاء عليه‌السلام کی بعثت ۳; انبیاء عليه‌السلام کی بعثت کا تداوم ٦; انبیاء عليه‌السلام کی حقانیت ۷;انبیاء عليه‌السلام کی ہم آہنگی ۱۰;انبیاء عليه‌السلام کے قصے ۳

ایمان: آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ایمان ۸;انبیاء عليه‌السلام پر ایمان ۸; ایمان کا متعلق ۸

ایوب عليه‌السلام : حضرت ایوب عليه‌السلام کی نبوت ۴ برگزیدہ لوگ: ۱، ۲، ۵

عیسي عليه‌السلام : حضرت عیسي عليه‌السلام کا احترام ۱۳;حضرت عیسي عليه‌السلام کی عظمت ۳; حضرت عیسي کی نبوت ۴;حضرت عیسي عليه‌السلام کے فضائل ۱۳

داؤد عليه‌السلام : حضرت داؤد عليه‌السلام کی کتاب ۱۴;حضرت داؤد عليه‌السلام کی نبوت ۱۴

دین: پہلا دین ۱۱

روایت: ۱٦

زبور: زبور کا آسمانی کتاب ہونا ۱۴; زبور کی اہمیت ۱۵;زبور کی قدر و قیمت ۱۵

سلیمان عليه‌السلام : حضرت سلیمان عليه‌السلام کی نبوت ۴

مقربین: ۱۳

نوح عليه‌السلام : حضرت نوح عليه‌السلام پر وحی کا نزول ۲، ۱۲;حضرت نوح عليه‌السلام کا چنا جانا ۲;حضرت نوح عليه‌السلام کا دین ۱۱; حضرت نوح عليه‌السلام کی کتاب ۱۱;حضرت نوح عليه‌السلام کی نبوت ۲، ۴

وحي: وحی کا تداوم ٦; وحی کا کردار ۷;وحی کو جھٹلانا ۹;وحی کی تاریخ ۱۲

وحی کے مخاطبین: ۴

ہارون عليه‌السلام : حضرت ہارون عليه‌السلام کی نبوت ۴

یعقوب عليه‌السلام : حضرت یعقوب عليه‌السلام کی نبوت ۴

یعقوب عليه‌السلام کی اولاد: حضرت یعقوب عليه‌السلام کی اولاد کا چنا جانا ۵;حضرت یعقوب عليه‌السلام کی اولاد کی نبوت ۵

یونس عليه‌السلام : حضرت یونس کی نبوت ۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۶۴

﴿ وَرُسُلاً قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِن قَبْلُ وَرُسُلاً لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ وَكَلَّمَ اللّهُ مُوسَى تَكْلِيماً ﴾.

کچھ رسول ہیں جن کے قصے ہم آپ سے بیان کرچکے ہیں او رکچھ رسول ہیں جن کاتذکرہ ہم نے نہیں کیا ہے او راللہ نے موسي سے باقاعدہ گفتگو کی ہے_

۱_ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیگر انبیاء علیہ السلام اور خدا کے بھیجے ہوئے پیغمبروں کی مانند رسول اور خدا کے بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں_

و رسلاً قد قصصنا هم عليك من قبل و رسلا لم نقصصهم عليك "رسلاً" فعل محذوف "ارسلنا" کیلئے مفعول ہے یعني و ارسلنا رسلا اور یہ جملہ "اوحینا الی ..." پر عطف ہے_بنابراین یہ بھی تشبیہ میں اس کے ساتھ شریک ہے_ البتہ اس فرق کے ساتھ کہ مشبہ (انا اوحینا الیک) کے معنی کا لازمہ رسالت ہے اور اسی کا ارادہ کیا گیا ہے_یعني اے پیغمبر آپ ہمارے رسول ہیں جیسا کہ گذشتہ انبیاء علیہ السلام بھی ہمارے رسول تھے_

۲_ پیغمبر اکرم علیہ السلام کی رسالت کا انکار دوسرے تمام انبیاء علیہ السلام کی رسالت کا انکار ہے_اوحينا اليك كما اوحينا الى نوح ... و رسلا قد قصصناهم عليك مذکورہ بالا مطلب میں گذشتہ مطلب کے بارے میں دی گئي توضیح سے استفادہ کیا گیا ہے_

۳_ خداوند متعال نے صرف اپنے چند انبیاء علیہ السلام کے حالات کو پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیان کیا ہے_
رسلا قد قصصنا هم عليك من قبل و رسلاً لم نقصصهم عليك

۴_ خداوند متعال نے قرآن کریم میں بعض انبیاء کے حالات بیان نہیں کئے_و رسلا لم نقصصهم عليك

۵_ خداوند متعال نے کسی واسطے کے بغیر حضرت موسي علیہ السلام سے گفتگوکي_و كلم الله موسي تكليماً

گذشتہ جملات میں خداوند عالم نے اپنے اسم "اللہ" کا ذکر نہیں فرمایا بلکہ صرف (اوحینا)

Presented by: https://jafrilibrary.com

جیسے افعال استعمال کیے ہیں_ جبکہ اس جملہ "کلم اللہ موسي" میں اسم جلالہ "اللہ" استعمال کیا ہے_ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خداوند متعال نے بذات خود حضرت موسي عليه‌السلام سے بات کی اور ان کے درمیان کوئي واسطہ نہیں تھا_

٦_ خداوند متعال کا حضرت موسي عليه‌السلام سے کلام کرنا وحی کی ایک قسم ہے_ اوحينا اليك كما اوحينا الى نوح ... و كلم الله موسي تكليماً اگر "کلم اللہ" "اوحینا الی نوح" پر عطف ہو تو جملہ یوں ہوگا "اوحینا الیک کما کلم اللہ موسي تکلیماً" یعنی پیغمبر پر نازل ہونے والی وحی الہی کی مثال اس کلام کی سی ہے جو خدا نے حضرت موسي عليه‌السلام سے کیا_ بنابریں خدا کا کلام کرنا بھی ایک قسم کی وحی ہے_

٧_ بارگاہ خداوندی میں حضرت موسي عليه‌السلام کو خاص عظمت حاصل ہے_ و كلم الله موسي تكليماً حضرت موسي عليه‌السلام کا دوسرے انبیاء عليهم‌السلام سے جدا طور پر نام لینا اور انہیں "کلیم اللہ" کہنا ان کے بلند و بالا مقام پر دلالت کرتا ہے_

٨_ حضرت موسي عليه‌السلام پر حقیقی ایمان آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ایمان لانے کا باعث بنتا ہے_ اوحينا اليك كما ... كلم الله موسي تكليماً مذکورہ مطلب اس مبنی پر استوار ہے کہ جب جملہ "کلم اللہ ..." گذشتہ آیت میں جملہ "اوحینا الی نوح" پر عطف ہو_ یعنی اے رسول جس طرح ہم نے آپ پر وحی نازل کی اور موسي سے کلام کیا اورچونکہ یہ ان لوگوں سے خطاب کیا جارہا ہے جو حضرت موسي عليه‌السلام کی نبوت کا اقرار کرتے ہیں لہذا انہیں اس مشابہت کو مدنظر رکھتے ہوئے رسول اکرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم کی نبوت کا بھی اقرار کرنا چاہیئے_

٩_ حضرت آدم عليه‌السلام اور حضرت نوح عليه‌السلام کے درمیان والی مدت میں گذرنے والے بعض انبیاء عليهم‌السلام کا نام قرآن کریم میں ذکر نہ کرنے کی وجہ ان کی رسالت کا مخفی ہونا ہے_ و رسلا لم نقصصهم عليك

حضرت امام باقر عليه‌السلام فرماتے ہیں: كان ما بين آدم و بين نوح من الانبياء مستخفين و مستعلنين و لذلك خفى ذكرهم فى القرآن فلم يسموا كما سمى من استعلن من الانبياء و هو قول الله_ "رسلا لم نقصصهم عليك" يعنى لم اسم المستخفين كما سميت المستعلنين من الانبياء [1] یعنی حضرت آدم عليه‌السلام اور حضرت نوح عليه‌السلام کے درمیان والے زمانے میں بعض انبیاء عليهم‌السلام ایسے

---

١) تفسیر عیاشی ج ١ ص ٢٨٥ ح ٣٠٦; تفسیر برھان ج ١ ص ٤٢٧ ح ٤_

Presented by: https://jafrilibrary.com

بھی ہیں جنہیں پنہاں رکھا گیا اور اسی وجہ سے قرآن کریم میں بھی ان کا ذکر نہیں آیا_چنانچہ جس طرح بعض انبیاء علیہم السلام کا علی الاعلان نام لیا گیا ہے اسی طرح بعض کا نام نہیں لیا گیا اور خدا وند عالم نے اسی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے: "اے رسول: ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بعض انبیاء علیہم السلام کے حالاتنہیں سنائے" یعنی جس طرح بعض ظاہر شدہ انبیاء علیہم السلام کا نام لیا ہے اسی طرح بعض پنہاں انبیاء علیہم السلام کا نام نہیں لیا_

۱۰_ خداوند متعال نے حضرت موسي سے تین دن اور رات میں ایک لاکھ چوبیس ہزار کلمات کی تعداد میں کلام کیا_

و کلم اللہ موسي تکلیماً رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: ان اللہ ناجي موسي بن عمران بمائة الف کلمة و اربعة و عشرين الف کلمة فی ثلاثة ایام و لیالیھن ...(۱) یعنی خداوند متعال نے حضرت موسي علیہ السلام بن عمران کے ساتھ تین شب و روز میں ایک لاکھ چوبیس ہزار کلمات کی تعداد میں گفتگو کي_

۱۱_ خداوند متعال نے حضرت موسي علیہ السلام سے طور سینا میں درخت سے ایسی آواز پیدا کرکے گفتگو کی جسے ہر طرف سے ان کے تمام ہمراہی سن سکتے تھے_ و کلم اللہ موسي تکلیماً امام رضا علیہ السلام ، حضرت موسي علیہ السلام سے خدا وند عالم کی گفتگو کے بارے میں فرماتے ہیں: ...فخرج بهم الی طور سیناء ... فکلمه اللہ تعالی ذکره و سمعوا کلامه ... لان اللہ عزوجل احدثه فی الشجرة ثم جعله منبعثاً منها حتی سمعوه من جمیع الوجوه ...(۲) یعنی وہ اپنے تمام ساتھیوں کے ہمراہ طور سینا کی طرف روانہ ہوئے ...پھر خداوند متعال نے ان سے کلام کیا جسے ان کے تمام ساتھیوں نے سنا ... کیونکہ خدائے عزوجل نے درخت میں آواز ایجاد کی اور اسے چاروں طرف پھیلا دیا جس کی وجہ سے وہ تمام ساتھیوں کو سنائي دي_

۱۲_ خداوند متعال نے زبان اور دہن سے استفادہ کیے بغیر کلام ایجاد کرکے حضرت موسي علیہ السلام سے گفتگو کي_

و کلم اللہ موسي تکلیماً حضرت امام رضا علیہ السلام ، حضرت موسي علیہ السلام سے خدا کے کلام کے بارے میں فرماتے ہیں: ... کلام الخالق للمخلوق لیس ککلام المخلوق لمخلوق و لا یلفظ بشق فم و لسان و لکن یقول له "کن" فکان بمشیته ما خاطب به موسي من الامر والنهی من غیر تردد فی نفس(۳) یعنی خالق کی مخلوق

---

۱) خصال صدوق ص ۶۴۱ ح ۲۰ باب ما بعد الالف: نور الثقلین ج ۱ ص ۵۷۴ ح ۶۷۵_

۲) توحید صدوق ص ۱۲۱ ح ۲۴ ب ۸: نور الثقلین ج ۱ ص ۵۷۴ ح ۶۷۶_

۳) احتجاج طبرسی ج ۲ ص ۱۸۵; نور الثقلین ج ۱ ص ۵۷۵، ح ۶۸۱_

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے ساتھ کلام کی کیفیت ایسی نہیں ہے جیسے مخلوق کے کلام کی مخلوق کے ساتھ اور نہ ہی خالق کا کلام مخلوق کے کلام کی مانند منہ کے کھلنے اور زبان کے مخصوص انداز میں ہلنے کی وجہ سے الفاظ کی صورت میں ایجاد ہوتا ہے بلکہ وہ اسے ہوجانے کا حکم دیتا ہے تو وہ اس کی مشیئت سے ہوجاتا ہے ...

۱۳_ خداوند متعال کا کلام حادث ہے_ و کلم اللہ موسی تکلیماً حضرت امام صادق علیہ السلام کلام خدا کے حادث یا قدیم ہونے کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: ان الکلام صفة محدثة لیس بازلیة کان اللہ عزوجل و لا متکلم (۱) یعنی کلام ایک ازلی نہیں بلکہ محدث صفت ہے_

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم : آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت ۱; آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کو جھٹلانا ۲

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا حضرت موسی علیہ السلام سے کلام ۵، ٦، ۱۰، ۱۱، ۱۲; اللہ تعالی کے کلام کا حادث ہونا ۱۳; اللہ تعالی کے کلام کی کیفیت ۱۲

انبیاء علیہم السلام : انبیاء علیہم السلام کی مخفی رسالت ۹; انبیاء علیہم السلام کی نبوت ۱; انبیاء علیہم السلام کی نبوت کو جھٹلانا ۲; انبیاء علیہم السلام کے درمیان ہم آہنگی ۸; انبیاء علیہم السلام کے قصے ۳، ۴، ۹

ایک لاکھ چوبیس ہزار کا عدد: ۱۰

ایمان: آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان ۸; ایمان کا متعلق ۸; حضرت موسی علیہ السلام پر ایمان ۸

درخت: درخت کا کلام کرنا ۱۱

روایت: ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳

قرآن کریم: قرآن کریم کے قصے ۴

کوہ سینا: ۱۱

مقربین: ۷ موسی علیہ السلام : حضرت موسی علیہ السلام کا قصہ ۱۰، ۱۱; حضرت موسی علیہ السلام کا مقام و مرتبہ ۵، ۷، ۱۰; حضرت موسی علیہ السلام کی عظمت ۷

وحی: وحی کی اقسام ٦

---

۱) کافی ج ۱ ص ۱۰۷ ح ۱; نور الثقلین ج ۱ ص ۵۷۵ ح ٦۸۲_

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۶۵

﴿ رُسُلاً مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِئَلاَّ يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ وَكَانَ اللّهُ عَزِيزاً حَكِيماً ﴾.

یہ سارے رسول بشارت دینے والے اورڈرانے والے اس لئے بھیجے گئے تاکہ رسولوں کے آنے کے بعد انسانوں کی حجت خدا پر قائم نہ ہونے پائے او رخدا سب پر غالب او رصاحب حکمت ہے _

۱_ انبیاء علیہم السلام رسالت کی تبلیغ اور انسانوں کی تربیت کیلئے بشارت اور انذار جیسی روشوں سے استفادہ کرتے تھے_ رسلا مبشرين و منذرين

۲_ انسانوں کی ہدایت اورتربیت کیلئے تشویق کو تہدید پر مقدم کرنا ضروری ہے_رسلا مبشرين و منذرين

۳_ انسانوں کی ہدایت اورتربیت کیلئے بشارت کی روش انذار سے زیادہ مؤثر ہوتی ہے_رسلاً مبشرين و منذرين

بشارت کو انذار پر مقدم کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بشارت کا نقش انسانوں کی ہدایت میں زیادہ مؤثر ہوتا ہے_

۴_ انبیاء علیہم السلام روش ہدایت کے انتخاب میں انسان میں موجود منفعت طلبی اور خطرات سے بچنے کی خصلت کو مد نظر رکھتے تھے_رسلاً مبشرين و منذرين

۵_ انبیاء علیہم السلام کی بعثت کا مقصد لوگوں پر خداوند متعال کی حجت تمام کرنا ہے_رسلاً مبشرين و منذرين لئلا يكون للناس على الله حجة بعد الرسل

۶_ انبیاء علیہم السلام لوگوں پر خداوند متعال کی حجت تمام کرنے کا وسیلہ ہیں_رسلاً ... لئلا يكون للناس على الله حجة بعد الرسل

۷_ انسان کوہدایت اورہدف تک پہنچنے کیلئے ہمیشہ انبیاء علیہم السلام کی ضرورت ہوتی ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

رسلاً ... لئلا يكون للناس على الله حجة بعد الرسل

۸_ خداوند عالم کسی کو اتمام حجت کے بغیر عذاب نہیں دیتا_ رسلاً ... لئلا يكون للناس على الله حجة بعد الرسل

۹_ خداوند متعال ہمیشہ عزیز (ناقابل شکست فاتح) اور حکیم (دانا) ہے_ و كان الله عزيزاً حكيماً

۱۰_ انبیاء علیہم السلام کا بھیجا جانا، خداوند عالم کی عزت و حکمت کا تقاضا ہے_ رسلاً مبشرين و منذرين ... و كان الله عزيزاً حكيماً

۱۱_ خداوندعالم، دلیل و استدلال میں قاہر اور غالب ہے_ لئلا يكون للناس على الله حجة ... و كان الله عزيزاً

اللہ تعالی کی عزت اور ناقابل شکست ہونے کے مورد نظر مصادیق میں سے ایک مصداق وہی ہے جو جملہ "لئلا یکون ..." میں بیان ہوا ہے_

۱۲_ خداوند عالم کے دلیل و استدلال پر غلبہ اور تسلط کا منبع اس کی بے کراں حکمت ہے_ لئلا يكون للناس على الله حجة ... و كان الله عزيزاً حكيماً

۱۳_ خدا وند عالم کے سامنے لوگوں کے پاس کسی حجت کا نہ ہونا اس کی عزت کا ایک مصداق ہے_ لئلا يكون للناس على الله حجة بعد الرسل و كان الله عزيزاً حكيماً عزیز اور اتمام حجت میں پائے جانے والے ارتباط کو سامنے رکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر خداوند عالم اتمام حجت نہ کرتا تو لوگ اس کے سامنے دلیل پیش کرتے اور یہ اس کی عزت کے ساتھ سازگار نہیں ہے_

اتمام حجت: ۵، ۶، ۸، ۱۳

اسماء و صفات: حکیم ۹; عزیز ۹

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا استدلال ۱۱، ۱۲; اللہ تعالی کی حکمت ۱۰، ۱۲; اللہ تعالی کی عزت ۱۰، ۱۳; اللہ تعالی کی قدرت ۱۱، ۱۲

انبیاء علیہم السلام: انبیاء علیہم السلام کا انذار ۱; انبیاء علیہم السلام کا کردار ۶، ۷; انبیاء علیہم السلام کا ہدایت کرنا ۴; انبیاء علیہم السلام کی بشارت ۱; انبیاء علیہم السلام کی بعثت کا

Presented by: https://jafrilibrary.com

فلسفہ ۵; انبیاء ؑ کی تبلیغ ۱; انبیاء ؑ کی نبوت ۱۰

انذار: انذار کی اہمیت ۲

انسان: انسان کی معنوی ضروریات ۷; انسان کی منفعت طلبی ۴

تبلیغ: تبلیغ کی روش ۱

تربیت: تربیت کی روش ۱، ۲، ۳; تربیت میں انذار ۱، ۲، ۳; تربیت میں بشارت ۳; تربیت میں تشویق ۲

تشویق: تشویق کی اہمیت ۲

سزا: بیانکیے بغیر سزا دینا ۸

فقہی قواعد: ۸

نبوت: نبوت کی اہمیت ۷

ہدایت: ہدایت کا طریقہ ۴; ہدایت میں انذار ۲; ہدایت میں تشویق ۲

آیت ۱٦٦

﴿لَّكِنِ اللّهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنزَلَ إِلَيْكَ أَنزَلَهُ بِعِلْمِهِ وَالْمَلآئِكَةُ يَشْهَدُونَ وَكَفَى بِاللّهِ شَهِيداً﴾.

(یہ مانیں یانہ مانیں) لیکن خدا نے جو کچھ آپ پر نازل کیا ہے وہ خود اس کی گواہی دیتا ہے کہ اس نے اسے اپنے علم سے نازل کیا ہے او رملائکہ بھی گواہی دیتے ہیں او رخدا خود بھی شہادت کے لئے کافی ہے ۔

۱ ۔ خداوند متعال اور اس کے فرشتے قرآن کی حقانیت اور رسالت پیغمبر اکرم ﷺ پر گواہ ہیں ۔

لكن الله يشهد بما انزل اليك ... و الملائكة يشهدون

Presented by: https://jafrilibrary.com

مذکورہ بالا مطلب میں جملہ "و الملائكة يشهدون" کو "الله يشهد" پر عطف کیا گیا ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ "یشھدون" کا متعلق بھی "بما انزل اليك" ہوگا_

۲_ قرآن کریم کو پیغمبر اکرم ﷺ پر خداوند عالم نے نازل کیا ہے_ يشهد بما انزل اليك انزله

۳_ خداوند متعال نے اہل کتاب کے انکار سے آنحضرت ﷺ کے دل میں پیدا ہونے والی رنجیدگی اور افسردگی دور کرنے کیلئے آپ ﷺ کو تسلی دی ہے_ فلا يؤمنون الا قليلا ... لكن الله يشهد بما انزل اليك اکثر اہل کتاب کی جانب سے آنحضرت ﷺ کی رسالت کے انکار کا ذکر کرنے کے بعد خداوند متعال کا استدراک کے ساتھ حقانیت قرآن پر گواہی دینے کا مقصد آنحضرت ﷺ کو تسلی دینا ہے_

۴_ قرآن کریم; خداوند عالم کے علم و دانش کا جلوہ ہے_ انزله بعلمه مذکورہ بالا مطلب میں "بعلمہ" کو ضمیر مفعولی کیلئے حال قرار دیا گیا ہے اور اس میں موجود "بائ" معیت کے معنی میں ہے: یعنی پیغمبر اکرم ﷺ پر نازل ہونے والے قرآن کریم کے ہمراہ علم الہی بھی تھا_

۵_ قرآن کریم میں علم الہی کی تجلي، قرآن و پیغمبر اکرم ﷺ کی حقانیت پر خداوند متعال کی گواہی ہے_

لكن الله يشهد بما انزل اليك انزله بعلمه جملہ "انزلہ بعلمہ" "یشھد" کیلئے تفسیر ہوسکتا ہے_ یعنی خود نزول قرآن جو علم الہی کا ایک مظہر ہے قرآن کریم کی اور اس کے نتیجے میں پیغمبر اکرم ﷺ کی حقانیت پر خدا وند متعال کی گواہی ہے_

۶_ قرآن کا نزول خدا وند متعال کی نظارت میں ہے اور شیاطین کی دخالت سے محفوظ ہے_

لكن الله يشهد بما انزل اليك انزله بعلمه بعض مفسرین کا کہنا ہے کہ چونکہ یہاں پر علم خدا، حفاظت و نگہبانی سے کنایہ ہے، لہذا جملہ "انزلہ بعلمہ" کا معنی یہ بنتا ہے کہ خداوند متعال نے قرآن کریم اس طرح سے نازل کیا کہ خود اس کی حفاظت اور نگہبانی فرمائي ہے تاکہ شیاطین دخالت اور کمی بیشی نہ کرسکیں_

۷_ حقانیت قرآن کریم پر خداوند متعال کی گواہی کا منبع اس کا علم و آگاہی ہے_ لكن الله يشهد بما انزل اليك انزله بعلمه

۸_ خداوند متعال نے پیغمبر اکرم ﷺ کی اہلیت سے آگاہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہونے کی وجہ سے قرآن کریم آپ ﷺ پر نازل فرمایا ہے_لکن اللہ یشھد بما انزل الیک انزلہ بعلمہ مذکورہ بالا مطلب میں "بعلمہ" کو "انزلہ" کے فاعل کیلئے حال قرار دیا گیا ہے اور علم کا متعلق پیغمبر اکرم ﷺ کی اہلیت ہے_جس کی وجہ سے قرآن کریم ان پر نازل ہوا یعنی "انزلہ عالماً بانک اھل لذلک" خدا نے آپ ﷺ پر قرآن کریم نازل فرمایا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ آپ ﷺ اس کی اہلیت رکھتے ہیں_

۹_ ضروری ہے کہ علم و آگاہی کی اساس پر گواہی دی جائے_ و لکن اللہ یشھد ... انزلہ بعلمہ

۱۰_ رسالت آنحضرت ﷺ کی حقانیت پریقین کرنے کیلئے قرآن کریم بحیثیت دلیل کافی ہے_

لکن اللہ یشھد بما انزل الیک انزلہ بعلمہ ممکن ہے "بما انزل الیک" میں موجود "بائ" سببیت کیلئے ہو_ اس صورت میں گذشتہ آیات کے قرینہ کی بناپر شہادت و گواہی کا متعلق آنحضرت ﷺ کی رسالت ہوگی_ اس بنا کے مطابق جملہ "یشھد بما انزل ..." کا معنی یہ ہوگا کہ آنحضرت ﷺ کی رسالت پر خدا کی گواہی کا سبب آنحضرت ﷺ پر قرآن کا نزول ہے یعنی جو بھی قرآن کریم کو ملاحظہ کرے وہ آنحضرت ﷺ کی رسالت کی حقانیت پر گواہی دیگا_

۱۱_ خدا کے فرشتے پیغمبر اکرم ﷺ پر نزول قرآن کے شاہد اور ناظر تھے_ والملائکۃ یشھدون

جملہ "و الملائکۃ یشھدون" میں "واو" حالیہ ہے اور "یشھدون" کا معنی "وہ نظارت کرتے ہیں" کیا گیا ہے_

۱۲_ مختلف امور کے اثبات و نفی پر خداوند عالم کی شہادت کافی و مکمل ہے_ و کفی باللہ شھیداً

۱۳_ حقانیت قرآن کریم کے اثبات کیلئے خداوند عالم کی گواہی کافی ہے_ لکن اللہ یشھد بما انزل ... و کفي باللہ شھیداً

۱۴_ قرآن کریم لوگوں پر خداوند عالم کی طرف سے اتمام حجت ہے_لئلا یکون للناس علی اللہ حجۃ بعد الرسل ... لکن اللہ یشھد بما انزل الیک

آنحضرت ﷺ : آنحضرت ﷺ کا غم و اندوہ۳; آنحضرت ﷺ کو تسلی ۳; آنحضرت ﷺ کی حقانیت ۵; آنحضرت ﷺ کی نبوت کی حقاینت ۱، ۱۰; آنحضرت ﷺ کے فضائل ۸

اتمام حجت: ۱۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا علم ۷، ۸; اللہ تعالی کی گواہی ۱، ۵، ۷، ۱۲، ۱۳;اللہ تعالی کے افعال ۲; اللہ تعالی کے علم کی تجلی ۳، ۵

اہل کتاب: اہل کتاب اور آنحضرت ﷺ ۳

قرآن کریم: قرآن کریم کا کردار ۱۰، ۱۴; قرآن کریم کا محفوظ

ہونا٦;قرآن کریم کا نزول ۲، ٦، ۸، ۱۱;قرآن کریم کی حقانیت ۱، ۵، ۷، ۱۳;قرآن کریم کی فضیلت ۴

گواہي: گواہی کی شرائط ۹; گواہی میں علم ۹

ملائکہ: ملائکہ کی گواہی ۱،۱۱

آیت ١٦٧

﴿ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَصَدُّواْ عَن سَبِيلِ اللّهِ قَدْ ضَلُّواْ ضَلاَلاً بَعِيداً ﴾ .

بیشک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور راہ خدا سے منع کردیا وہ گمراہی میں بہت دور تک چلے گئے ہیں_

۱_ راہ خدا سے روکنے والے کفار، ایسے بھٹکے ہوئے لوگ ہیں جو سخت گمراہ ہیں_ ان الذین کفروا و صدوا عن سبیل الله قد ضلوا ضلالاً بعیداًکلمہ "الذین" کے تکرار کے بغیر "صدوا ..." کو "کفروا" پر عطف کرنا اس پر دلالت کرتا ہے کہ کفر اختیار کرنا اور راہ خدا سے روکنا دونوں صفات مجموعی طور پر ضلالت بعید ہے_

۲_ اہل کتاب; قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ کی رسالت کے انکار اور لوگوں کو اسلام کی طرف آنے سے روکنے کی وجہ سے ایسے منحرف لوگ ہیں جو سخت بھٹکے ہوئے ہیں_ ان الذین کفروا و صد وا عن سبیل الله قد ضلوا ضلالاً بعیداًگذشتہ (۱۵۳ سے بعد والي) آیات کے قرینہ کی بناپر "الذین کفروا ..." کے مورد نظر

Presented by: https://jafrilibrary.com

مصادیق میں سے اہل کتاب کا وہ گروہ ہے جو آنحضرت ﷺ کی رسالت کا انکار اور قرآن کریم کو وحی کے طور پر قبول نہیں کرتا تھا اور گذشتہ آیات کی روشنی میں "سبیل اللہ" سے مراد دین اسلام ہے۔

۳۔ آنحضرت ﷺ کی رسالت اور قرآن کریم کے بارے میں کفراور دوسروں کو راہ خدا پر گامزن ہونے سے روکنا بہت بڑی گمراہی ہے۔ ان الذین کفروا و صدوا عن سبیل اللہ قد ضلوا ضلالاً بعیداً

گذشتہ آیات کے قرینہ کی بناپر "کفروا" کا متعلق قرآن کریم و پیغمبر اکرم ﷺ ہیں۔

۴۔ لوگوں کو راہ خدا کی طرف آنے سے روکنا کفر کی علامت ہے۔ ان الذین کفروا و صدوا عن سبیل اللہ

مذکورہ بالا مطلب میں جملہ "و صدوا" کو جملہ "کفروا" کیلئے مفسر و مبین کے طور پر اخذ کیا گیا ہے یعنی راہ خدا سے روکنا کفر ہے۔

۵۔ انسان کے طرز عمل کا سرچشمہ اس کی آراء و افکار اور اعتقادات ہیں۔ ان الذین کفروا و صدوا عن سبیل اللہ

مذکورہ مطلب اس اساس پر استوار ہے کہ جب "صدوا" کا "کفروا" پر عطف از باب عطف سبب بر مسبب ہو۔

۶۔ آنحضرت ﷺ اور قرآن کریم پر ایمان راہ خدا ہے۔ ان الذین کفروا و صدوا عن سبیل اللہ

اس چیز کو سامنے رکھتے ہوئے کہ "کفروا" کا متعلق قرآن کریم اور پیغمبر اکرم ﷺ ہیں یہ کہا جا سکتا ہے کہ "سبیل اللہ" سے مراد پیغمبر اکرم ﷺ اور قرآن کریم پر ایمان لانا ہے۔

۷۔ گمراہی کے متعدد مراتب ہیں۔ قد ضلوا ضلالاً بعیداً

آنحضرت ﷺ : آنحضرت ﷺ کو جھٹلانا ۲; آنحضرت ﷺ کی نبوت کو جھٹلانا ۳

اہل کتاب: اہل کتاب کی گمراہی ۲

ایمان: آنحضرت ﷺ پر ایمان ۶; ایمان کا متعلق ۶; ایمان کے اثرات ۵; قرآن کریم پر ایمان ۶

راہ خدا: ۶

راہ خدا سے روکنا ۱، ۲، ۳، ۴

طرز عمل:

Presented by: https://jafrilibrary.com

طرز عمل کی بنیادیں ۵

علم: علم کے اثرات ۵

کفار: کفار کی گمراہی ۱

کفر: قرآن کریم کے بارے میں کفر ۳،۲;کفر کي

علامت ۴;کفر کے اثرات ۲

گمراہ لوگ: ۱

گمراهي: گمراہی کے مراتب ۱، ۲، ۳، ۷;گمراہی کے موارد ۳

منحرف لوگ: ۱، ۲

نظریہ کائنات: نظریہ کائنات اور آئیڈیا لوجی ۵

آیت ۱۶۸

﴿ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَظَلَمُواْ لَمْ يَكُنِ اللّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلاَ لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقاً ﴾.

اور جن لوگوں نے کفر اختیار کرنے کے بعد ظلم کیا ہے خدا انہیں ہرگز معاف نہیں کرسکتا اور نہ انہیں کسی راستہ کی ہدایت کرسکتا ہے۔

۱۔ ظالم کفار; خدا وند متعال کی مغفرت و ہدایت سے محروم ہیں۔ ان الذین کفروا و ظلموا لم یکن اللہ لیغفر لھم و لا لیھدیھم طریقاً جملہ "و ظلموا" میں "الذین" کا تکرار نہ ہونا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ "کفر اور ظلم" دونوں صفات مجموعاً خداوند عالم کی مغفرت اور ہدایت سے محروم ہونے کا باعث بنتی ہیں۔

۲۔ رسالت پیغمبر اکرم ﷺ اور قرآن کریم کا انکار اور دوسروں کو راہ خدا وند عالم سے روکنا خداوند عالم کی مغفرت اور ہدایت سے محروم ہونے کا سبب بنتا ہے۔ ان الذین کفروا و ظلموا لم یکن اللہ لیغفر لھم و لا لیھدیھم طریقاً گذشتہ آیات کی روشنی میں "کفر" سے مراد پیغمبر اکرم ﷺ اور قرآن کریم کا انکار اور ظلم سے مراد دوسروں کو راہ خدا سے روکنا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳_ ظالم کفار اور راہ خدا سے روکنے والوں کو ایمان لانے اور توبہ کرنے کی توفیق نہیں ہوگی_

ان الذین کفروا و ظلموا لم یکن الله لیغفر لھم بدیہی ہے کہ کفار، کفر کے جس مرتبہ پر بھی ہوں اگر ایمان لے آئیں تو وہ مغفرت و ہدایت الہی کے حقدار و مستحق ہوتے ہیں: بنابریں جملہ "لم یکن ..." سے مراد یہ ہے کہ انہیں ایمان لانے کی توفیق نصیب نہیں ہوگی جس کے نتیجے میں وہ بخشے نہیں جائیں گے_

۴_ لوگوں کو راہ خدا پر گامزن ہونے سے روکنا ظلم ہے_ ان الذین کفروا و صدوا عن سبیل الله ... ان الذین کفروا و ظلموا گذشتہ آیت شریفہ کے قرینہ کی بناپر ظلم سے مراد دوسروں کو راہ خدا سے روکنا ہے_

۵_ سعادت و خوشبختی کی تمام راہیں ظالم کفار پر بند ہیں_ ان الذین کفروا و ظلموا ... و لا لیھدیھم طریقاً

۶_ بعض اہل کتاب کا کفر اور ظلم ان کیلئے خدا کی مغفرت و ہدایت سے محروم ہونے کا باعث بنا_

ان الذین کفروا و ظلموا لم یکن الله لیغفر لھم و لا لیھدیھم طریقاً گذشتہ آیات کی روشنی میں "الذین کفروا و ظلموا" کا موردنظر مصداق بعض اہل کتاب ہیں_

۷_ بعض اہل کتاب کافر اور ستمگر لوگ ہیں_ ان الذین کفروا و ظلموا لم یکن الله لیغفر لھم و لا لیھدیھم طریقاً

۸_ ستمگر کفار کا مغفرت و ہدایت سے محروم ہونا، خداوندعالم کی سنتوں میں سے ہے_ ان الذین کفروا و ظلموا لم یکن الله لیغفر لھم و لا لیھدیھم طریقاً

۹_ انسان کی مغفرت اور ہدایت خدا کے ہاتھ میں ہے_ لم یکن الله لیغفر لھم و لا لیھدیھم طریقاً

۱۰_ انسان کے گناہوں کی بخشش اس کیلئے ہدایت الہی سے بہرہ مند ہونے کا پیش خیمہ ہے_ لم یکن الله لیغفر لھم و لا لیھدیھم طریقاً

آنحضرت ﷺ: آنحضرت ﷺ کی نبوت کو جھٹلانا ۲

الله تعالی: الله تعالی سے مختص امور ۹; الله تعالی کی بخشش ۹; الله تعالی کی سنتیں ۸; الله تعالی کی مغفرت سے

Presented by: https://jafrilibrary.com

محروم ہونا ۲;اللہ تعالی کی ہدایت ۹، ۱۰; اللہ تعالی کی ہدایت سے محروم ہونا ۲

انسان: انسان کی مغفرت ۹;انسان کی ہدایت ۹

اہل کتاب: اہل کتاب کا ظلم ۶ ،۸; اہل کتاب کے گروہ ۷;کافر اہل کتاب ۶، ۷

ایمان: ایمان سے محرومیت ۳

توبہ: توبہ سے محرومیت ۳

راہ خدا: راہ خدا سے روکنا ۲، ۳;راہ خدا سے روکنے کا ظلم ۴

سعادت: سعادت سے محروم ہونا ۵

ظلم: ظلم کے اثرات ۶;ظلم کے موارد ۴

کفار: ظالم کفار کا محروم ہونا ۳، ۸;کفار کا ظلم ۱، ۵;کفار کی شقاوت ۵;کفار کی محرومیت ۱

کفر: قرآن کریم کے بارے میں کفر ۲;کفر کے اثرات ۶

گناہ: گناہ کی بخشش کے اثرات ۱۰

مغفرت: مغفرت سے محروم ہونا ۱، ۶، ۸

ہدایت: ہدایت سے محروم ہونا ۱، ۶، ۸;ہدایت کا پیش خیمہ ۱۰

آیت ۱۶۹

﴿ إِلاَّ طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللّهِ يَسِيراً ﴾

سوائے جہنم کے راستے کے جہاں ان کو ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہے اور یہ خدا کے لئے بہت آسان ہے _

۱_ خداوند متعال، قیامت کے دن ظالم کفار کو صرف راہ جہنم کی طرف ہدایت کرے گا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و لا ليهديهم طريقاً_ الا طريق جهنم

مذکورہ بالا مطلب میں جملہ "و لا لیھدیھم ..." میں مذکورہدایت کا زمانہ اور وقت قیامت کو قرار دیا گیا ہے یعنی خداوند عالم اس دن کفار کو صرف جہنم کی طرف راہنمائی کرے گا_

۲_ کفر، باطل ادیان کی طرف رجحان اور ناروا اعمال دوزخ کی جانب جانے والا راستہ ہے_

و لا ليهديهم طريقاً_ الا طريق جهنم مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر استوار ہے کہ جملہ "و لا لیھدیھم ..." میں مذکور ہدایت کا زمان اور وقت دنیا کی زندگی ہو اس بنی کے مطابق کفار کو راہ جہنم کی طرف ہدایت کرنے سے مراد ان کیلئے کفر کے ارتکاب اور ناروا اعمال کا پیش خیمہ فراہم کرنا ہے کہ جس کا انجام دوزخ ہوگا_

۳_ خداوندمتعال نے ظالم کفار کا تمسخر اڑایا ہے_ و لا ليهديهم طريقاً_ الا طريق جهنم

ممکن ہے کہ کفار کو جہنم کی طرف لے جانے کیلئے ہدایت کا کلمہ ان کا تمسخر اڑانے کیلئے استعمال کیا گیا ہو_

۴_ بعض اہل کتاب اپنے کفر اور ظلم کی وجہ سے ہمیشہ جہنم میں رہیں گے_ ان الذين كفروا و ظلموا ... و لا ليهديهم طريقاً_ الا طريق جهنم خالدين فيها گذشتہ آیات کی روشنی میں مذکورہ آیت کا موردنظر مصداق کافر اہل کتاب ہیں_

۵_ قرآن کریم اور پیغمبر اکرم ﷺ کی رسالت کا انکار اور لوگوں کو دائرہ اسلام میں آنے سے روکنا ہمیشہ جہنم میں رہنے کا سبب بنے گا_ ان الذين كفروا و ظلموا ... خالدين فيها ابداً

۶_ ہمیشہ جہنم میں رہنا ظالم کفار کی سزا ہے_ ان الذين كفروا و ظلموا ... خالدين فيها ابداً

۷_ جہنم ابدی اور ہمیشگی ہے_ الا طريق جهنم خالدين فيها ابداً

۸_ خداوند متعال کیلئے دوزخ اور دوزخیوں کو جاویدان اور ابدی بنانا بہت آسان کام ہے_ الا طريق جهنم خالدين فيها ابداً_ و كان ذلك على الله يسيراً

آنحضرت ﷺ: آنحضرت ﷺ کو جھٹلانا ۵

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی جانب سے تمسخر اڑانا ۳; اللہ تعالی

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے افعال ۱، ۸

اہل کتاب: اہل کتاب کا ظلم ۴;اہل کتاب کا کفر ۴

جہنم: جہنم کا ہمیشگی و ابدی ہونا ۷، ۸;جہنم کے موجبات ۲ ، ۴،۵;جہنم میں ہمیشہ کیلئے رہنا ۴، ۵، ٦

جہنمي: جہنمیوں کا ہمیشہ جہنم میں رہنا ۸

رجحان: ناپسندیدہ رجحان ۲

ظالمین: ٦

ظلم: ظلم کے اثرات ۴

عمل: ناپسندیدہ عمل ۲;

کفار: ظالم کفار ۳، ٦;کفار جہنم میں ٦، ۱;کفار قیامت میں ۱;کفار کا مذاق اڑانا ۳;کفار کی سزا ٦

کفر: قرآن کریم کے بارے میں کفر ۵;کفر کے اثرات ۲، ۵،۴

آیت ۱۷۰

﴿ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِن رَّبِّكُمْ فَآمِنُواْ خَيْراً لَّكُمْ وَإِن تَكْفُرُواْ فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَكَانَ اللّهُ عَلِيماً حَكِيماً ﴾.

اے انسانو تمہارے پاس پروردگار کی طرف سے حق لے کر رسول آگیا ہے لہذا اس پر ایمان لے آؤ اسی میں تمہاری بھلائی ہے اور اگر تم نے کفر اختیار کیا تو یاد رکھو کہ زمین و آسمان کی کل کائنات خدا کے لئے ہے او روہی علم والا بھی ہے اور حکمت والابھی ہے _

۱_ پیغمبر اکرم، رسالت اور سراسر حق پر مبنی معارف کے ساتھ خداوند عالم کی جانب سے بھیجے گئے _

Presented by: https://jafrilibrary.com

قد جاء کم الرسول بالحق مذکورہ بالا مطلب میں "بالحق" میں موجود "بائ" کو معیت کے معنی میں لیا گیا ہے اور ہو سکتا ہے کہ اس سے مراد تعلیمات اور معارف الٰہی ہوں کہ یہ وہی پیغمبر اکرم ﷺ کی رسالت ہے۔

۲۔ پیغمبر اکرم ﷺ کی بعثت سے پہلے اہل کتاب آنحضرت ﷺ کی رسالت کے منتظر تھے۔

یایھا الناس قد جاء کم الرسول "قد جاء کم" میں "قد" توقع کے معنی میں اور "الرسول" میں ال عہد ذہنی کیلئے ہے جو یہ مطلب ادا کررہا ہے کہ مخاطبین آپ ﷺ کی بعثت کے منتظر تھے۔

۳۔ پیغمبر اکرم ﷺ کی رسالت عالمگیر اور سب لوگوں کیلئے ہے۔ یا ایھا الناس قد جاء کم الرسول

۴۔ قرآن کریم خداوند متعال کی جانب سے بھیجی گئي اور سراسر حق پر مبنی کتاب ہے۔

قد جاء کم الرسول بالحق من ربکم مذکورہ بالا مطلب میں کلمہ "الحق" سے مراد قرآن کریم اور "من ربکم" کو اس کیلئے حال قرار دیا گیا ہے۔

۵۔ پیغمبر اکرم ﷺ کی بعثت اور قرآن کریم کا نزول ربوبیت الٰہی کا جلوہ ہے۔ قد جاء کم الرسول بالحق من ربکم

۶۔ انبیاء علیہ السلام کی بعثت اور آسمانی کتب کے نزول کا مقصد تمام انسانوں کی ہدایت اور تربیت ہے۔

یا ایھا الناس قد جاء کم الرسول بالحق من ربکم

۷۔ پیغمبر اکرم ﷺ اور قرآن کریم پر ایمان بشریت کیلئے خیر و سعادت کا باعث ہے۔

یا ایھا الناس قد جائکم الرسول بالحق ... فامنوا خیراً لکم مذکورہ مطلب اس اساس پر استوار ہے کہ جب "خیرا" محذوف فعل "یکن" کیلئے خبر ہو۔ یعنی پورا کلام یوں ہے "فامنوا ان تؤمنوا یکن خیراً لکم"۔

۸۔ انسان ایک ایسی مخلوق ہے جو خیر کی طالب اور کمال کی متلاشی ہے۔ یا ایھا الناس ... فامنوا خیراً لکم

جملہ "خیراً لکم" انسان میں خیر طلبی اور سعادت کی جستجو کی صفت کو طبیعی اور فطری امر بتلارہا ہے اور اسے صرف حقیقی خیر و سعادت کے مصداق یعنی قرآن کریم اور پیغمبر اکرم ﷺ پر ایمان کی طرف ہدایت و راہنمائی کررہا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

۹_ ایمان اور کفر کے نفع و نقصان کی بازگشت خدا نہیں بلکہ خود انسان کی طرف ہے_

فامنوا خیراً لکم و ان تکفروا فان للہ ما فی السموات والارض "خیراً لکم" اور جملہ "فان للہ ..." کے قرینہ کی بنا پر "ان تکفروا" کا جواب شرط یہ ہوسکتا کہ "یکن شراً لکم و لا یضر اللہ شیئاً"_

۱۰_ صرف خداوند متعال اس کائنات کا مالک اور فرمانروا ہے_ فان للہ ما فی السموات والارض

"ما فی السموات ..." جہان ہستی کیلئے کنایہ ہے_

۱۱_ انسان سعادت و شقاوت کی راہ انتخاب کرنے میں آزاد ہے_ فامنوا خیرا لکم و ان تکفروا فان للہ ما فی السموات والارض

۱۲_ خداوند متعال نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کا انکار کرنے والے کفار کو خبردار کیا ہے_

و ان تکفروا فان للہ ما فی السموات والارض جملہ "فان للہ ..." جو ہستی پر خداوند متعال کی سلطنت کو بیان کررہا ہے ہوسکتا ہے کہ رسالت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انکار کرنے والوں کو خبردار کرنے کیلئے ذکر کیا گیا ہو_

۱۳_ آسمان متعدد ہیں_ فان للہ ما فی السموات والارض

۱۴_ خداوند ہمیشہ علیم (دانا) اور حکیم (حکمت کے تحت فعل انجام دینے) والا ہے_ و کان اللہ علیما حکیماً

۱۵_ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت اور قرآن کریم کے نزول کا سرچشمہ خداوندمتعال کا علم اور حکمت ہے_

یا ایھا الناس قد جائکم الرسول بالحق من ربکم ... و کان اللہ علیماً حکیماً

۱۶_ ایمان و کفر کے انتخاب میں انسانوں کے خود مختار ہونے کا سرچشمہ خداوندعالم کا علم و حکمت ہے_

فامنوا خیراً لکم و ان تکفروا ... و کان اللہ علیماً حکیماً آیت شریفہ کے ذیل میں خداوندعالم کے علم و حکمت کی یاد دہانی اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آیت میں مذکور تمام معارف، منجملہ انسان کا اختیار عالمانہ اور حکیمانہ ہے_

۱۷_ کمال اور علم کی بلند و بالا قدر و منزلت حکمت کے ساتھ آمیختہ ہونے میں مضمر ہے_

و کان اللہ علیماً حکیماً

۱۸_ مالکیت کی قدر و قیمت اور اس کا ثمر بخش ہونا علم و

Presented by: https://jafrilibrary.com

حکمت پر موقوف ہے_ فان للہ ما فی السموات والارض و کان اللہ علیماً حکیماً

خداوند عالم کی مطلقہ مالکیت کا ذکر کرنے کے بعد اس کے علم و حکمت کی یاددہانی مذکورہ بالا مطلب کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے_

۱۹_ خداوند متعال لوگوں کے ایمان اور کفر سے آگاہ ہے_ فامنوا خیراً لکم و ان تکفروا ... و کان اللہ علیماً حکیماً

۲۰_ رسول خدا ﷺ ان لوگوں کی ولایت کا اعلان کرتے ہیں جن کی ولایت کا خداوند متعال نے حکم دیا ہے_

قد جاء کم الرسول بالحق من ربکم حضرت امام محمدباقر عليه‌السلام آیت شریفہ میں مذکور "بالحق"کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: بولایة من امر اللہ تعالی بولایتہ [1] اس سے مراد اس کی ولایت ہے جس کی ولایت کا خدا نے حکم دیا ہے_

آسمان: آسمانوں کا متعدد ہونا ۱۳

آسمانی کتب: آسمانی کتب کا کردار ۶

آنحضرت ﷺ : آنحضرت ﷺ کا نقش ۲۰;آنحضرت ﷺ کی بعثت ۲، ۱۵،۵;آنحضرت ﷺ کی تعلیمات کی حقانیت ۱;آنحضرت ﷺ کی رسالت کا جہانی ہونا۳;آنحضرت ﷺ کی نبوت ۱

اسماء و صفات: حکیم ۱۴;علیم ۱۴

اللہ تعالی: اللہ تعالی سے مختص امور ۱۰، ۱۶;اللہ تعالی کا خبردار کرنا ۱۲; اللہ تعالی کا علم ۱۵، ۱۶، ۱۹;اللہ تعالی کی بے نیازی ۹;اللہ تعالی کی حکمت ۱۵، اللہ تعالی کی ربوبیت ۵;اللہ تعالی کی مالکیت ۱۰

انبیاء عليهم‌السلام : بعثت انبیاء عليهم‌السلام کا فلسفہ ۶

انسان: انسان کا اختیار ۱۱، ۱۶;انسان کا ایمان ۱۹; انسان کا کفر ۱۹;انسان کی تربیت ۶;انسان کی خیر طلبی ۸;انسان کی کمال طلبی ۸;انسان کی ہدایت ۶

اہل کتاب: اہل کتاب اور آنحضرت ﷺ ۲

---

۱) مجمع البیان ج۳ ص ۲۲۱، آیت کے ذیل میں تفسیر برھان ج ۱ ص ۴۲۸ ح ۴_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ایمان: آنحضرت ﷺ پر ایمان ۷; ایمان کا اختیار ۱۶; اایمان کے اثرات ۷، ۹; قرآن کریم پر ایمان ۷;ایمان کا متعلق ۷
حکمت: حکمت کا کردار ۱۸; حکمت کی قدر و منزلت ۱۷

دین: دین کا فلسفہ ٦

روایت: ۲۰

سعادت: سعادت کا انتخاب ۱۱;سعادت کے عوامل ۷

شقاوت: شقاوت کا انتخاب ۱۱

عالم آفرینش: عالم آفرینش کا مالک ۱۰

علم: علم اور حکمت ۱۷;علم کا کردار ۱۸;علم کی قدر و منزلت ۱۷

قدر و قیمت: قدر و قیمت کا معیار ۱۸

قرآن کریم : قرآن کریم کا نزول ۵،۱۵;قرآن کریم کی حقانیت ۴

کفار: کفار کو خبردار کرنا ۱۲

کفر: آنحضرت ﷺ کے بارے میں کفر ۱۲;کفر کا اختیار ۱٦ ; کفر کا نقصان ۹

مالکیت: مالکیت کی قدر و قیمت ۱۸

ولایت: ولایت کی اہمیت ۲۰

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۷۱

﴿ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لاَ تَغْلُواْ فِي دِينِكُمْ وَلاَ تَقُولُواْ عَلَى اللّهِ إِلاَّ الْحَقِّ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِّنْهُ فَآمِنُواْ بِاللّهِ وَرُسُلِهِ وَلاَ تَقُولُواْ ثَلاَثَةٌ انتَهُواْ خَيْراً لَّكُمْ إِنَّمَا اللّهُ إِلَـهٌ وَاحِدٌ سُبْحَانَهُ أَن يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَات وَمَا فِي الأَرْضِ وَكَفَى بِاللّهِ وَكِيلاً ﴾.

اے اہل کتاب اپنے دین میں حد سے تجاوز نہ کرو اور خدا کے بارے میں حق کے علاوہ کچھ نہ کہو_ مسیح عیسي بن مریم صرف اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ ہیں جسے مریم کی طرف القائکیا گیا ہے اور وہ اس کی طرف سے ایک روح ہیں لہذا خدا اور رسلین پر ایمان لے آؤ اور خبردارتین کانام بھی نہ لو_اس سے باز آجاؤ کہ اسی میں بھلائي ہے_ اللہ فقط خدائے واحد ہے اور وہ اس بات سے منزہ ہے کہ اس کا کوئي بیٹا ہو،زمین و آسمان میں جو کچھ بھی ہے سب اسی کا ہے اور وہ کفالت و وکالت کے لئے کافی ہے_

۱_ خداوند متعال نے اہل کتاب کو اپنے دین میں غلو کرنے سے منع کیا ہے_ يا اهل الكتاب لا تغلوا فى دينكم

"غلو" تجاوز کے معنی میں ہے اوردین میں غلو کا معنی ان حدود اور معارف و تعلیمات سے باہر نکل جانا ہے جو آسمانی کتب میں بیان ہوئے ہیں یا

Presented by: https://jafrilibrary.com

انبیاء خدا علیہ السلام نے ان کی تعلیم دی ہے۔

۲_ قرآن کریم نے اہل کتاب کو خداوند متعال کے بارے میں باطل گفتگو کرنے سے منع کیا ہے۔
يا اهل الكتاب ... لا تقولوا علي الله الا الحق

۳_یہود و نصاري دین میں غلو اور بیہودہ باتوں کے مرتکب ہوتے تھے_ يا اهل الكتاب لا تغلوا فى دينكم
سیاق آیت کی روشنی میں معلوم ہوتا ہے کہ یہ صرف غلو سے روکنے کیلئے حفظ ما تقدم کے طور پر منع نہیں کیا گیا بلکہ غلو اور تجاوز واقع ہوچکا تھا_

۴_ دین میں غلو کرنا حرام اور مذہبی جذبات کو کنٹرول کرنا لازمی ہے_ يا اهل الكتاب لا تغلوا فى دينكم

۵_ ادیان الہی کے پیروکار ہر وقت دین میں غلو اور بیہودہ گوئي کے خطرے سے دوچار رہتے ہیں_
يا اهل الكتاب لا تغلوا فى دينكم

۶_ خداوند عالم کے بارے میں ہر قسم کی ناحق بات سے اجتناب لازمی ہے_ و لا تقولوا على الله الا الحق

۷_ عقائد اور گفتار میں حق کو محور قرار دینا لازمی ہے_ و لا تقولوا علي الله الا الحق

۸_ حضرت عیسي علیہ السلام ، حضرت مریم علیہا السلام کے بیٹے اور خداوند عالم کے رسول ہیں_ انما المسيح عيسى ابن مريم رسول الله

۹_ عیسائي حضرت عیسي علیہ السلام کے بارے میں غلو پر مبنی عقیدہ رکھتے ہیں_ يا اهل الكتاب لا تغلوا فى دينكم ... انما المسيح عيسي ابن مريم

۱۰_ مسیح حضرت عیسي علیہ السلام کا لقب اور عیسي ان کا نام ہے_ انما المسيح عيسي ابن مريم
عام طور پر اسم کی "ابن" کے ذریعے توصیف کی جاتی ہے_ بنابریں "عیسي" ان کا نام اور نتیجۃً "مسیح" ان کا لقب ہوگا_

۱۱_ خداوند عالم کی بارگاہ میں حضرت مریم علیہا السلام بہت زیادہ عظمت کی مالک ہیں_ انما المسيح عيسي ابن مريم رسول الله و كلمته القها الى مريم

۱۲_ حضرت عیسي علیہ السلام کی خلقت ایک خارق العادت خلقت اور بغیر باپ کے ہوئي ہے_
انما المسيح عيسي ابن مريم رسول الله و كلمته القها الى مريم

Presented by: https://jafrilibrary.com

حضرت عيسي عليه‌السلام کو ان کی والدہ حضرت مریم علیہا‌السلام کی طرف نسبت دینا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ وہ بغیر باپ کے پیدا ہوئے ہیں_

۱۳_ خداوند عالم کا ارادہ کائنات کے تکوینی قوانین پر حاکم ہے_انما المسيح عيسي ابن مريم رسول الله و كلمته القها الى مريم و روح منه

۱۴_ حضرت عيسي عليه‌السلام خدا یا اس کے بیٹے نہیں بلکہ مخلوق و مملوک خدا ہیں_

انما المسيح عيسي ابن مريم رسول الله و كلمته بعض کا عقیدہ ہے کہ "کلمة الله" سے مراد وہی کلمہ "کن" ہے کہ جس کے ذریعے خداوند عالم مخلوقات کو خلق کرتا ہے اور اسی کلمہ کے ذریعے اس نے حضرت عيسي عليه‌السلام کو پیدا کیا ہے_

۱۵_ حضرت عيسي عليه‌السلام انسانوں کی ہدایت اور ان کی بیداری کا کام سرانجام دینے والے ہیں_

انما المسيح ... رسول الله و كلمته القها الى مريم و روح منه کہا جاتا ہے کہ خداوند عالم نے حضرت عيسي عليه‌السلام کو اس لئے اپنا کلمہ قرار دیا ہے کیونکہ ان کا کلام لوگوں کی ہدایت کا سبب بنتا ہے اور انہیں روح قرار دینے کی وجہ یہ ہے کہ وہ انسانوں کی معنوی اور مادی حیات کا باعث ہیں_

۱۶_ حضرت عيسي عليه‌السلام خداوند عالم کی جانب سے بھیجی گئي روح ہیں_انما المسيح عيسي ابن مريم رسول الله ... و روح منه

۱۷_ حضرت عيسي عليه‌السلام نفخہ الہی ہیں جسے حضرت مریم علیہا‌السلام میں پھونکا گیا_

انما المسيح عيسي ابن مريم رسول الله و كلمته القها الى مريم و روح منه کلمہ "روح" "کلمتہ" پر عطف ہے اور عطف کے مطابق، "روح منہ" کی جملہ "القھا الی مریم" سے توصیف کی جا سکتی ہے: یعنی "... و روح منہ القھا الي مريم"_ اس صورت میں جیسا کہ بعض مفسرین نے کہا ہے، "روح" کا معني نفخہ ہوگا_

۱۸_ حضرت مریم علیہا‌السلام کا دامن یہودیوں کی طرف سے لگائي گئي ناروا تہمتوں سے پاک تھا_

انما المسيح عيسي ابن مريم رسول الله و كلمته القها الى مريم و روح منه جملات "انما المسیح ... روح منہ" حضرت عيسي عليه‌السلام کے بارے میں غلو آمیز عقیدہ کو رد کرنے کے علاوہ ان تہمتوں کے ناروا ہونے کی طرف بھی اشارہ ہو سکتا ہے جو یہودیوں کی جانب

Presented by: https://jafrilibrary.com

سے حضرت مریم عليها‌السلام پر لگائی گئیں۔

۱۹۔ حضرت عيسي عليه‌السلام خداوند متعال کی بارگاہ میں عظمت اور قدر و منزلت کے مالک ہیں۔
انما المسيح عيسي ابن مريم رسول الله و كلمته القها الي مريم چونکہ خداوند متعال نے حضرت عيسي عليه‌السلام کو مسیح (مبارک) کا لقب دیا اور انہیں اپنا کلمہ اور روح قرار دیا ہے لہذا اس سے ان کی خدا کے ہاں عظمت اور قدر و منزلت کا پتہ چلتا ہے۔

۲۰۔ حضرت عيسي عليه‌السلام کی غیر معمولی شخصیت عیسائیوں کی طرف سے ان کے بارے میں غلو اور بیہودہ گوئي کا سبب بني۔ يا اهل الكتاب لا تغلوا فى دينكم ... انما المسيح عيسي ابن مريم رسول الله

۲۱۔ اہل کتاب کو خداوند عالم اور انبیاء عليهم‌السلام پر ایمان لانے کا حکم دیا گیا ہے اور تین خداؤں کی پرستش (تثلیث) جیسے عقیدے سے روکا گیا ہے۔ يا اهل الكتاب ... فامنوا بالله و رسله و لا تقولوا ثلاثة

۲۲۔ تمام انبیاء عليهم‌السلام پر ایمان لانا لازمی ہے۔ فامنوا بالله و رسله

۲۳۔ تثلیث کے معتقد عیسائیوں نے دین میں غلو کیا ہے۔ يا اهل الكتاب لا تغلوا فى دينكم ... و لا تقولوا ثلاثة

۲۴۔ تثلیث کا عقیدہ خداوند عالم کے بارے میں ناحق عقیدہ ہے۔
و لا تقولوا على الله الا الحق ... و لا تقولوا ثلاثة جملہ "و لا تقولوا ثلاثۃ" خداوند عالم کے بارے میں ناحق عقیدہ کا مورد نظر مصداق ہوسکتا ہے۔

۲۵۔ انبیاء عليهم‌السلام پر ایمان، عقیدہ تثلیث کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہے۔ يا اهل الكتاب ... فامنوا بالله و رسله و لاتقولوا ثلاثة جملہ "و لا تقولوا ثلاثۃ" جملہ "امنوا بالله و رسلہ" کیلئے وضاحت و بیان ہے۔

۲۶۔ عیسائیوں کی خیر و سعادت؛ تثلیث اور تین کی پوجا سے اجتناب پر موقوف ہے۔
يا اهل الكتاب ... و لا تقولوا ثلاثة انتهوا خيراً لكم مذکورہ بالا مطلب میں کلمہ "خیرا" کو فعل محذوف "یکن" کی خبر کے طور پر اخذ کیا گیا ہے اور پورا جملہ یوں بنتا ہے کہ: "انتهوا ان تنتهوا يكن خيراً لكم"۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۷_ شرک سے اجتناب انسان کی خیر و سعادت کا سرچشمہ ہے_و لا تقولوا ثلاثة انتهوا خيراً لكم

۲۸_ یگانہ پرستی کا فائدہ خود انسان کو پہنچتا ہے_و لا تقولوا ثلاثة انتهوا خيراً لكم

کلمہ "لکم" اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ توحید کی طرف رجحان کا فائدہ خدا وند عالم یا اس کے انبیاء عليهم السلام کو نہیں بلکہ خود انسان کو پہنچتا ہے_

۲۹_ صرف اللہ تعالی خدائے واحد اور انسانوں کا حقیقی معبود ہے_ انما الله اله واحد

۳۰_ تثلیث کا عقیدہ، خداوند عالم اور اس کی یگانگت (توحید) کے عقیدے کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہے_

فامنوا بالله و رسله و لا تقولوا ثلاثة ... انما الله اله واحد

۳۱_ خداوند عالم کی یگانگی پر یقین اور اس کا اقرار خدا کے بارے میں برحق عقیدہ اور صحیح نظریہ ہے_

لا تقولوا على الله الا الحق ... انما الله اله واحد

۳۲_ تثلیث کا عقیدہ شرک ہے_و لا تقولوا ثلاثة ... انما الله اله واحد

۳۳_ عیسائی حضرت عيسي عليه السلام کو خداوند متعال کا بیٹا سمجھتے ہیں_ يا اهل الكتاب ... انما المسيح عيسي ابن مريم رسول الله و كلمته القها الى مريم و روح منه فامنوا بالله و رسله و لا تقولوا ثلاثة انتهوا خيراً لكم

۳۴_ خداوند متعال کے صاحب اولاد ہونے کا عقیدہ سراسر باطل و ناحق اور اس کی ہتک حرمت ہے_

لا تقولوا على الله الا الحق ... سبحانه ان يكون له ولد

۳۵_ آسمان متعدد ہیں_ له ما فى السماوات

۳۶_ ہستی کائنات پر خدا کی مطلق مالکیت اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اس کا کوئی بیٹا نہیں_

سبحانه ان يكون له ولد له ما فى السماوات و ما فى الارض جملہ "لہ ما فی السماوت ..." جملہ "سبحانہ ان یکون لہ ولد" کیلئے دلیل و برہان ہے یعنی حضرت عيسي عليه السلام سمیت ہر وہ چیز جو غیر اللہ کے زمرے میں آتی ہے خدا کی مملوک و عبد

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے اور جو تمام ہستی کائنات کا مالک ہو اسے اولاد کی ضرورت نہیں ہے_

۳۷_ صرف خداوند متعال تمام ہستی کائنات کا مالک و فرمانروا ہے_له ما فی السماوات و ما فی الارض

۳۸_ خداوند متعال کی ذات اس جہاں کی وکالت، سرپرستی اور تدبیر کیلئے کافی ہے_و کفي بالله وکیلاً وکیل اس کو کہا جاتا ہے جو کوئی کام اپنے ذمہ لے اور اس کی تدبیر کرے اور چونکہ جہان ہستی کی بات ہورہی تھی لہذا وکیل سے مراد جہان ہستی کا سرپرست اور تدبیر کرنے والا ہے_

۳۹_ ہستی کائنات کی تدبیر کیلئے خداوند متعال کا کافی ہونا اس کی وحدانیت اور شریک و فرزند سے پاک و منزہ ہونے پر دلالت کرتا ہے_انما الله اله واحد سبحانه ان یکون له ولد ... کفی بالله وکیلاً جملہ "کفي..."گذشتہ مطالب پر ایک اور دلیل ہے_

۴۰_ خداوند متعال کی مطلق قدرت و مالکیت کی طرف توجہ انسان کیلئے اس بات پریقین کرنے کا پیش خیمہ ہے کہ ہستی کی تدبیر کیلئے خدا وند عالم کی ذات کافی ہے_له ما فی السموات و ما فی الارض و کفي بالله وکیلاً جملہ "له ما فی السموات ..." اس بات کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ خداوند متعال عالم ہستی کی وکالت اور تدبیر کیلئے کافی ہے: یعنی چونکہ مطلق مالک اور فرمانروا ہے لہذا ہستی کی وکالت اور تدبیر کیلئے کافی ہے_

آسمان: آسمانوں کا متعدد ہونا ۳۵

آفرینش: عالم آفرینش کا حاکم ۱۳; عالم آفرینش کا قانون کے تحت ہونا ۱۳; عالم آفرینش کا مالک ۳۶، ۳۷; عالم آفرینش کی تدبیر ۳۸، ۳۹، ۴۰

احکام: ۴ ادیان کے پیروکار:۵

اسماء و صفات: صفات جلال ۳۶، ۳۹

اقرار: توحید کا اقرار ۳۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

اللہ تعالی: اللہ تعالی اور اولاد ۳۴، ۳۳، ۳۶، ۳۹؛ اللہ تعالی پر افتراء ۲، ۶؛ اللہ تعالی سے مختص امور ۳۷؛ اللہ تعالی کا ارادہ ۱۳؛ اللہ تعالی کا نفخہ؛ اللہ تعالی کی تدبیر ۳۸؛ اللہ تعالی کی توہین ۳۴؛ اللہ تعالی کی ربوبیت ۳۹؛ اللہ تعالی کی روح ۱۶؛ اللہ تعالی کی قدرت ۴۰؛ اللہ تعالی کی مالکیت ۳۶، ۳۷، ۴۰؛ اللہ تعالی کی ولایت ۳۸؛ اللہ تعالی کے نواہی ۱؛

انبیاء علیہ السلام: انبیاء علیہ السلام کا نقش ۱۵

اہل کتاب: اہل کتاب کا غلو ۱؛ اہل کتاب کی ذمہ داری ۲۱

ایمان: اللہ تعالی پر ایمان ۲۱، ۳۰؛ انبیاء علیہ السلام پر ایمان ۲۱، ۲۲، ۲۵؛ ایمان اور شرک ۳۰؛ ایمان کا پیش خیمہ ۴۰؛ ایمان کا متعلق ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۳۰؛ توحید پر ایمان ۳۱

تثلیث: تثلیث پر اعتقاد ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۲؛ تثلیث سے اجتناب ۲۱، ۲۶

توحید: توحید عبادی ۲۹؛ توحید عبادی کے اثرات ۲۸؛ توحید کے اثرات ۳۰؛ توحید کے دلائل ۳۹

حق: حق کی اہمیت ۷

دین: دین میں غلو ۱، ۳، ۵، ۲۳؛ دین میں غلو کی حرمت ۴

دینی تعصب: دینی تعصب کو کنٹرول کرنا ۴

ذکر: ذکر کے اثرات ۳۰

سعادت: سعادت کا پیش خیمہ ۲۷؛ سعادت کے عوامل ۲۶

شرک: شرک سے اجتناب ۲۷؛ شرک کے موارد ۳۲

عقیدہ: باطل عقیدہ ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۲، ۳۳؛ پسندیدہ عقیدہ ۳۱؛ عقیدہ کے صحیح ہونے کا معیار ۷

عیسي علیہ السلام: حضرت عیسي علیہ السلام کا لقب ۱۰؛ حضرت عیسي علیہ السلام کا مقام ۲۰؛ حضرت عیسي علیہ السلام کا نام ۱۰؛ حضرت عیسي علیہ السلام کا ہدایت کرنا ۱۵؛ حضرت عیسي علیہ السلام کی الوہیت ۱۴؛ حضرت عیسي علیہ السلام کی خصوصیت ۱۲؛ حضرت عیسي علیہ السلام کی خلقت ۱۴، ۱۷؛ حضرت عیسي علیہ السلام کی شخصیت ۲۰؛ حضرت عیسي علیہ السلام کی عظمت ۱۹؛ حضرت عیسي علیہ السلام کی نبوت ۸؛

Presented by: https://jafrilibrary.com

حضرت عيسي عليه السلام کے فضائل ۱۹،۱۷،۱۶;حضرت عيسي عليه السلام مسيح ۱۰

عيسائي: عيسائي اور حضرت عيسي عليه السلام ۹ ;عيسائيوں کا شرک ۳۳ عيسائيوں کا عقيده ۹، ۲۳، ۳۳;عيسائيوں کا غلو ۳، ۹، ۲۰،۲۳ ;عيسائيوں کی سعادت ۲۶

غلو: غلو کا پيش خيمہ ۲۰;غلو کا خطره ۵

قرآن کريم: قرآن کريم کی دعوت ۲

گفتگو: باطل گفتگو سے اجتناب ۲;گفتگو کا معيار۷ ;

ناپسنديده گفتگو سے اجتناب ٦

محرمات: ۴

مريم عليها السلام : حضرت مريم عليها السلام پر تہمت ۱۸;حضرت مريم عليها السلام کا بيٹا ۸;حضرت مريم صلى الله عليه وآله وسلم کی پاکدامنی ۱۸;حضرت مريم عليها السلام کی عظمت ۱۱; حضرت مريم عليها السلام کے فضائل ۱۱

معبود: حقيقی معبود۲۹

مقربين: ۱۱، ۱۹

يهودي: يہودی اور حضرت مريم عليها السلام ۱۸;يہوديوں کا افترا ۱۸;يہوديوں کا غلو ۳

آيت ۱۷۲

﴿ لَّن يَسْتَنكِفَ الْمَسِيحُ أَن يَكُونَ عَبْداً لِّلّهِ وَلاَ الْمَلآئِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ وَمَن يَسْتَنكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيهِ جَمِيعاً ﴾.

نہ مسيح کواس بات سے انکار رہے کہ وه بنده خدا ہيں اور نہ ملائکہ مقربين کو اس کی بندگی سے کوئي انکار ہے اور جو بھی اس کی بندگی سے انکار و استکبار کرے گا تو الله سب کو اپنی بارگاه ميں محشور کرے گا_

۱_ حضرت عيسي عليه السلام زندگی کے تمام مراحل ميں خداوند عالم کی بندگی کے معترف تھے_

لن يستنكف المسيح ان يكون عبدا لله "استنکاف" کا معنی امتناع ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲_ عيسائي خداوند عالم كی بندگی كو نقص شمار كرتے ہوئے حضرت عيسي عليه‌السلام كے بارے ميں غلو كرتے تھے_

يا اهل الكتاب لا تغلوا فى دينكم ... لن يستنكف المسيح ان يكون عبداً لله

جملہ "لن يستنكف" اس مطلب كی طرف اشارہ ہے كہ عيسائي حضرت عيسي عليه‌السلام كيلئے خدا كی بندگی كا انكار كرتے تھے_ گويا ان كے خيال ميں حضرت عيسي عليه‌السلام كی شان، بندگی سے بڑھ كر تھي_

۳_ چونكہ حضرت عيسي عليه‌السلام ہرگز خداوند متعال كی بندگی كا انكار نہيں كرتے تھے لہذا نہ تو وہ خدا ہيں اور نہ ہی اس كے بيٹے_ لن يستنكف المسيح ان يكون عبداً لله جملہ "لن يستنكف" اس بات كی علت اور ايك نئي دليل ہے كہ حضرت عيسي عليه‌السلام خدا ہيں نہ اس كے بيٹے_ يعني وہ اپنے آپ كو خدا كا بندہ سمجھتے ہيں لہذا يہ كيونكر ممكن ہے كہ خدا يا اس كا بيٹا يا تثليث كا ايك ركن ہوں_

۴_ خدا كے فرشتوں حتى مقربين ميں سے بھی كوئي خداوند عالم كی بندگی كا انكار نہيں كرتا_ لن يستنكف المسيح ان يكون عبدالله و لا الملائكة المقربون مذكورہ بالا مطلب ميں كلمہ "مقربون" كو صفت احترازی كے طور پر اخذ كيا گيا ہے اورچونكہ مقرب فرشتے عبادت خدا سے انكار نہيں كرتے تو دوسرے فرشتے بدرجہ اولي اسی طرح ہيں_

۵_ حضرت عيسي عليه‌السلام كی عظيم شخصيت اور فرشتوں كا بلند مقام و مرتبہ ان كيلئے خداوندمتعال كی بندگی اختيار كرنے ميں مانع نہيں ہے_ لن يستنكف المسيح ان يكون عبداً لله و لا الملائكة المقربون

۶_ خداوند عالم كی عبادت اوربندگی بلند و بالا مقام ہے اور خدا نے اس كی ترغيب دلائي ہے_

لن يستنكف المسيح ان يكون عبدا لله و لا الملائكة المقربون اس حقيقت كی وضاحت كہ حضرت عيسي عليه‌السلام جيسے عظيم الشان پيغمبر اور بلند مرتبہ ملائكہ ہميشہ خدا كی بندگی اختيار كرتے اور اس سے امتناع نہيں كرتے، كا مقصد يہ ہوسكتا ہے كہ انسانوں كو خدا كی بندگی اختيار كرنے كی ترغيب دلائي جائے اور اس بلند و بالا مقام كی طرف اشارہ كيا جائے_

۷_ فرشتے خداوند متعال كے ہاں مختلف درجات اور مراتب كے مالك ہيں_ و لا الملائكة المقربون

اس بناپر جب صفت " المقربون " صفت احترازی ہو_

۸_ ملائكہ اور انسان; خدا وند متعال كی عبوديت اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

بندگی میں شریک ہیں_لن یستنکف المسیح ان یکون عبدا للہ و لا الملائکۃ المقربون

۹_ قیامت کے دن تمام انسان ; مستکبرین اور عبادت گذار سب ہی خدا کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے_

لن یستنکف المسیح ان یکون عبداً للہ ... و یستکبر فسیحشرھم الیہ جمیعاً بعد والی آیت میں کلمہ "اما" "فسیحشرھم ..." کیلئے تفصیل و توضیح ہے_بنابریں ضمیر "ھم" عبادت گذار اور عبادت سے روگردانی کرنے والے ہر دو گروہوں کو شامل ہے_

۱۰_ مستکبرین اور خدا کی بندگی سے روگردانی کرنے والوں کے اعمال کا حساب کتاب اور سزا دینے کی خاطر انہیں بارگاہ خداوندی میں پیش کیے جانے کی دھمکی دی گئي ہے_و من یستنکف عن عبادتہ و یستکبر فسیحشرھم الیہ جمیعاً جملہ "فسیحشرھم" مستکبرین کے حساب کتاب اور سزا کیلئے کنایہ ہے_

۱۱_ قیامت اور بارگاہ الہی میں محشور ہونے کے بارے میں حضرت عیسي علیه‌السلام اور خدا کے مقرب فرشتوں کا علم اور ایمان ان کیلئے خدا کی بندگی سے روگردانی کی راہ میں مانع ہے_لن یستنکف المسیح ان یکون عبداً للہ و لا الملائکۃ ... فسیحشرھم الیہ جمیعاً جملہ"و من ..." جملہ حالیہ اور گذشتہ جملہ کیلئے علت ہے_یعني حضرت عیسي علیه‌السلام اور فرشتوں کیلئے عبادت خدا سے روگردانی محال ہے کیونکہ انسان اور ملائکہ کا خدا کے سامنے حساب کتاب حتمي و یقیني ہے اور حضرت عیسي علیه‌السلام اور ملائکہ اس سے بخوبی آگاہ ہیں_

۱۲_ تکبر اور احساس برتری کی وجہ سے خداوند عالم کی بندگی سے منہ موڑنا اس کے عذاب کا موجب بنتا ہے_

و من یستنکف عن عبادتہ و یستکبر فسیحشرھم الیہ جمیعاً مذکورہ بالا مطلب میں "و یستکبر" میں مذکور "واو" کو واو جمع کے طور پر اخذ کیا گیا ہے_

۱۳_ قیامت اور بارگاہ خداوندی میں حاضر ہونے کا علم اور اس پر ایمان استکبار اور عبادت خدا سے روگردانی کی راہ میں مانع ہے_لن یستنکف المسیح ... و من یستنکف عن عبادتہ و یستکبر فسیحشرھم الیہ جمیعاً

استکبار: استکبار کے موانع ۱۱، ۱۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

اللہ تعالی: اللہ تعالی اور فرزند ۳؛اللہ تعالی کی سزائیں ۱۲

انسان: انسان کا محشور ہونا ۹؛انسان کی عبودیت ۸

ایمان: ایمان کا متعلق ۱۱، ۱۳؛ایمان کے اثرات ۱۳؛حشر پر ایمان ۱۱، ۱۳ ؛ قیامت پر ایمان ۱۱، ۱۳

تکبر: تکبر کی سزا ۱۲

عبادت: عبادت کی تشویق ۶؛عبادت کی قدر و منزلت ۶

عبادت گذار: عبادت گذار قیامت میں ۹

عبودیت: عبودیت سے اجتناب ۱۲؛عبودیت کا پیش خیمہ ۱۱، ۱۳؛ عبودیت کی قدر و قیمت ۶؛ عبودیت کے موانع ۵

عصیان: عصیان کی سزا ۱۲

علم: علم کے اثرات ۱۳

عمل: عمل کا حساب کتاب ۱۰

عیسي علیه‌السلام : حضرت عیسي علیه‌السلام کا اعتراف ۱؛ حضرت عیسي علیه‌السلام کا ایمان ۱۱؛ حضرت عیسي علیه‌السلام کا عقیده ۱؛ حضرت عیسي علیه‌السلام کا علم ۱۱؛ حضرت عیسي کا مقام ۵؛ حضرت عیسي علیه‌السلام کی الوہیت کی نفی ۳؛حضرت عیسي علیه‌السلام کی شخصیت ۵؛ حضرت عیسي علیه‌السلام کی عبودیت ۱، ۳، ۵

عیسائي: عیسائي اور حضرت عیسي علیه‌السلام ۲؛عیسائیوں کا عقیده ۲؛عیسائیوں کا غلو ۲

مستکبرین: مستکبرین قیامت میں ۹؛ مستکبرین کا حشر ۱۰؛ مستکبرین کو دھمکی ۱۰؛ مستکبرین کی سزا ۱۰

مقربین: مقربین کی عبودیت ۴

ملائکہ: مقرب ملائکہ ۱۱؛ ملائکہ کا ایمان ۱۱؛ملائکہ کا علم ۱۱؛ملائکہ کا مقام ۵؛ ملائکہ کی عبودیت ۴، ۵، ۸؛ ملائکہ کے درجات ۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۷۳

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزيدُهُم مِّن فَضْلِهِ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُواْ وَاسْتَكْبَرُواْ فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَاباً أَلُيماً وَلاَ يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ اللّهِ وَلِيّاً وَلاَ نَصِيراً.

پھر جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک اعمال کئے انہیں مکمل اجر دے گا اور اپنے فضل وکرم سے اضافہ بھی کردے گا اور جن لوگوں نے انکار اور تکبر سے کام لیا ہے ان پردردناک عذاب کرے گا اور انہیں خدا کے علاوہ نہ کوئی سرپرست ملے گا اور نہ مددگار_

۱_ نیک عمل انجام دینے والے مؤمنین قیامت کے دن مکمل اجر اور فضل خداوندی سے بہرہ مند ہوں گے_
فاما الذین امنوا و عملوا الصالحات فیوفیهم اجورهم و یزیدهم من فضله

۲_ خداوند عالم بذات خودنیک عمل انجام دینے والے مؤمنین کو پاداش عطا کرتا ہے_ فیوفیهم اجورهم

۳_ ایمان اورنیک عمل اخروی پاداش کے مستحق ہونے کا موجب بنتے ہیں_ فاما الذین امنوا و عملوا الصالحات فیوفیهم اجورهم و یزیدهم من فضله کلمہ اجر (اجرت اورپاداش) اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ مؤمنین پاداش کا استحقاق رکھتے ہیں_

۴_ ایمان کے ساتھ نیک عمل کی انجام دہی پاداش اور فضل الہی سے بہرہ مند ہونے کا باعث بنتی ہے_
فاما الذین امنوا و عملوا الصالحات فیوفیهم اجورهم و یزیدهم من فضله

۵_ صالح و نیک مؤمنین کو ان کے استحقاق سے زیادہ اخروی پاداش عطا کی جائیگی_

Presented by: https://jafrilibrary.com

فاما الذين امنوا و عملوا الصالحات ... و يزيدهم من فضله

۶_ فضل خداوندی اہل ایمان کی پاداش میں اضافے کا سرچشمہ_ فاما الذين ا منوا ...و يزيدهم من فضله

"من فضلہ" میں " من" نشویہ ہے_

۷_ وحدانیت خدا اورقیامت پر ایمان اورنیک اعمال خداوندعالم کی عبودیت اوربندگی کی علامت ہے_

و يستكبر فسيحشرهم اليه جميعاً _ فاما الذين ا منوا و عملوا الصالحات وہ لوگ جو خداوند عالم کی عبادت سے منہ نہیں موڑتے، خدا نے انہیں نیک عمل انجام دینے والے مؤمنین کہا ہے اورگذشتہ آیات کی روشنی میں ایمان کا متعلق قیامت (فسیحشرهم) اور وحدانیت خدا (انما الله الہ واحد) ہے_

۸_ گھمنڈاور احساس برتری کی وجہ سے خداوند متعال کی عبادت سے منہ موڑنا قیامت کے دن دردناک عذاب کا باعث بنے گا_ و اما الذين استنكفوا و استكبروا فيعذبهم عذاباً اليما

۹_ خداوند متعال کی بندگی سے منہ موڑنے والے مستکبرین کیلئے قیامت کے دن عذاب خدا سے بچنے کیلئے کوئی پناہگاہ نہ ہوگی_ اما الذين استنكفوا واستكبروا فيعذبهم عذاباً اليما و لا يجدون لهم من دون الله ولياً و لا نصيراً

۱۰_ عذاب الہی کی گوناگوں اقسام ہیں_ فيعذبهم عذاباً اليما

۱۱_ خداوند عالم قیامت کے دن ولی (سرپرست) اورنصیر (مدد کرنے والا) ہے_ و لا يجدون لهم من دون الله ولياً و لا نصيراً

۱۲_ صرف خداوند متعال قیامت کے دن مستکبرین کی مدد کرسکتا ہے_

و لا يجدون لهم من دون الله ولياً و لا نصيراًآیت شریفہ کے گذشتہ حصے "فیعذبهم عذاباً الیماً" کی روشنی میں اس مطلب کہ مستکبرین صرف خداوند متعال کو اپنا یار و مددگار پائیں گے، سے مراد یہ نہیں ہے کہ خداوند عالم ان کی مدد کرے گا بلکہ مراد یہ ہے کہ صرف اسی کی ذات ان کی مدد کرنے پر قادر ہے_

۱۳_ خداوندعالم ہرگز قیامت کے دن عبادت سے منہ موڑنے والے مستکبرین کی مدد نہیں کرے گا_

و لا يجدون لهم من دون الله ولياً و نصيراً

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۴_ عبادت خدا سے منہ موڑنے والے مستکبرین شفاعت کرنے والوں کی شفاعت سے محروم ہوں گے_
و لا یجدون لھم من دون اللہ ولیاً و لا نصیرا

۱۵_ قیامت کے دن لوگوں کی مدد کیلئے شفاعت کرنے والے افراد موجود ہوں گے_
و لا یجدون لھم من دون اللہ ولیاً و لا نصیراً "لھم" کو "نصیراً" پر مقدم کرنا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ قیامت کے دن ایسے افراد موجود ہوں گے جو دوسروں کی مدد کریں گے لیکن مستکبرین ان کی مدد سے محروم رہیں گے_

۱۶_ مستکبرین کی سزا ان کے استحقاق سے زیادہ نہیں ہوگي_ فاما الذین آمنوا ... و اما الذین استنکفوا واستکبروا فیعذبھم عذاباً الیماً خداوند متعال نے مومنین کی پاداش کے بارے میں جملہ "و یزید ھم من فضلہ" استعمال کیا ہے یعنی وہ اپنے فضل سے ان کے اجر میں اضافہ کرے گا لیکن مستکبرین کی سزا کے بارے میں ایسے نہیں کہا اور انہیں اتنی ہی سزا (عذاب الیم) دینے کا اعلان کیا ہے جتنا وہ حق رکھتے ہیں اور ان کے حق سے زیادہ سزا دینے کی بات نہیں کي_

۱۷_ قرآن کریم نے انسانوں کو عبادت اور بندگی خدا کی طرف ہدایت کرنے کیلئے تہدید و تشویق کی روش سے استفادہ کیا ہے_ فاما الذین امنوا ... و اما الذین استنکفوا و استکبروا فیعذبھم

۱۸_ انسان کی اخروی عاقبت، اس کے ان نظریات و عقائد اور اعمال پر موقوف ہے جو وہ دنیا میں اختیار کرتا ہے_
فاما الذین آمنوا ... و اما الذین استنکفوا و استکبروا فیعذبھم

۱۹_ نیک عمل انجام دینے والے مؤمنین بہشت کی نعمت سے بہرہ مند ہوں گے اور انہیں ان لوگوں کی شفاعت کا حق حاصل ہوگا جنہوں نے دنیا میں ان کے ساتھ نیکی کی ہو_ فیوفیھم اجورھم و یزیدھم من فضلہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیت شریفہ میں مذکور "اجورھم" کے بارے میں فرماتے ہیں_ "یدخلھم الجنۃ" یعنی انہیں جنت میں داخل کیا جائیگا اور "یزید ھم من فضلہ" کے بارے میں فرماتے ہیں: الشفاعۃ فیمن وجبت لھم النار ممن صنع الیھم المعروف فی الدنیا[1] یعنی اس سے مراد ان لوگوں کی شفاعت ہے جن پر دوزخ واجب ہوچکی ہو اور دنیا میں انہوں نے صالح مؤمنین کے ساتھ نیکی کی ہو_

---

۱) الدر المنثور، ج ۲ ص ۷۵۲_

Presented by: https://jafrilibrary.com

استکبار: استکبار کی سزا ۸

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا فضل ۱، ۴، ۶;اللہ تعالی کی پاداش ۲، ۴; اللہ تعالی کی سزائیں ۹، ۱۰;اللہ تعالی کی قدرت ۱۲; اللہ تعالی کی نصرت ۱۱، ۱۲، ۱۳;اللہ تعالی کی ولایت ۱۱; اللہ تعالی کے افعال ۲

انذار: انذار کا کردار ۱۷

انسان: انسان کا انجام ۱۸

ایمان: ایمان اور نیک عمل ۴;ایمان کی اخروی پاداش ۳;توحید پر ایمان ۷;قیامت پر ایمان ۷

بشارت: بشارت کا کردار ۱۷

بہشت:بہشت کی نعمتیں ۱۹

پاداش: پاداش کا منبع ۶;پاداش کے اسباب ۳، ۴;پاداش کے مراتب ۱

جزا وسزا کا نظام: ۱۶

روایت: ۱۹

سزا: سزا کی اقسام ۱۰

شفاعت: شفاعت سے محرومیت ۱۴

شفیع: قیامت میں شفیع ۱۵

عبادت: عبادت ترک کرنے کے اثرات ۱۴;عبادت سے منہ موڑنا ۹،۸

عبودیت: عبودیت ترک کرنا ۱۳;عبودیت کی تشویق ۱۷; عبودیت کی علامات ۷

عذاب: عذاب کے اسباب ۸;عذاب کے مراتب ۸

عصیان: عصیان کی اخروی سزا ۸

عمل:

Presented by: https://jafrilibrary.com

عمل کے اثرات ۱۸;نیک عمل ۷;نیک عمل کی پاداش ۳

قیامت: قیامت کے دن ولایت ۱۱; قیامت میں امداد ۱۲; قیامتمیں شفاعت ۱۵، ۱۹ ; قیامت میں نصرت ۱۱، ۱۳

مستکبرین: عاصی مستکبرین ۹، ۱۳، ۱۴; مستکبرین قیامت میں ۱۲، ۱۳; مستکبرین کا بغیرپناہ کے ہونا ۹، ۱۳;

مستکبرین کی سزا ۹، ۱۶ ; مستکبرین کی محرومیت ۱۴

موقف : موقف اختیار کرنے کے اثرات ۱۸

مؤمنین: صالح مؤمنین ۵; مؤمنین کا نیک عمل ۱، ۲، ۱۹; مؤمنین کی اضروی پاداش ۵;مؤمنین کی پاداش ۱، ۲، ٦;

مؤمنین کی شفاعت ۱۹

ہدایت: ہدایت کی تشویق ۱۷;ہدایت کی روش ۱۷

آیت ۱۷۴

﴿ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءكُم بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُوراً مُّبِيناً ﴾.

اے انسانو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے برہان آچکا ہے اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور بھی نازل کردیا ہے_

۱_ آنحضرت ﷺ خداوند عالم کی طرف سے تمام انسانوں کیلئے بھیجے گئے ہیں_ یا ایها الناس قد جاء کم برهان من ربکم

۲_ پیغمبر اکرم ﷺ کی بعثت لوگوں کیلئے خدا وند عالم کی ربوبیت کا جلوہ ہے_ یا ایها الناس قد جاء کم برهان من ربکم

۳_ پیغمبر اکرم ﷺ خود اپنی رسالت کی حقانیت پر روشن حجت اور برہان ہیں_ قد جاء کم برهان من ربکم

"برھان" کا واضح اور مورد نظر مصداق پیغمبر اکرم ﷺ ہیں_ آیت ۱۷۰ اور اس سے پہلے والی آیات کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

روشنی میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ جس چیز پر برہان قائم کیا گیا ہے وہ آنحضرت ﷺ کی رسالت کی حقانیت ہے_ مذکورہ بالا مطلب کی تایید "برہان" کے بارے میں امام صادق علیہ السلام کا یہ فرمان بھی کرتا ہے کہ البرہان محمد...(۱) یعنی برہان سے مراد آنحضرت ﷺ ہیں...

۴_ انسانوں کی تربیت اور ارتقاء میں دلیل و برہان کا مؤثر کردار ہے_ یا ایها الناس قد جاء کم برهان من ربکم

"برہان" کو "رب" کی طرف منسوب کرنا اس بات کی علامت ہے کہ برہان کا آنا بندوں پر خدا کی ربوبیت کا مظہر ہے_

۵_ خداوند عالم تمام انسانوں کا پروردگار اور ان کے امور کی تدبیر کرنے والا ہے_ یا ایها الناس قد جاء کم برهان من ربکم

۶_ پیغمبر اکرم ﷺ کی بعثت کا مقصد اورہدف تمام انسانوں کی تربیت ہے_ یا ایها الناس قد جاء کم برهان من ربکم

۷_ قرآن کریم ایک روشن کتاب ہے جو راہ ہدایت کو منور کرتی ہے_ و انزلنا الیکم نوراً مبیناً

۸_ قرآن کریم کے مخاطب تمام انسان ہیں_ یا ایها الناس ... و انزلنا الیکم نوراً مبیناً

۹_ تمام لوگ قرآنی مفاہیم کے ادراک پر قادر ہیں_ یا ایها الناس ... و انزلنا الیکم نوراً مبیناً

۱۰_ قرآن کریم کو لوگوں کی جانب خداوند متعال نے نازل کیا ہے_ انزلنا الیکم نوراً مبیناً

۱۱_ قرآن کریم ایک روشن چراغ اور خداوند متعال کی توحید و یگانگت پر واضح برہان ہے_

قد جاء کم برهان من ربکم و انزلنا الیکم نورا مبینا مذکورہ بالا مطلب میں "برہان" سے مراد قرآن کریم لیا گیا ہے اور گذشتہ آیات کے قرینہ کی بناپر یہ برہان خدا کی توحید و یگانگت پر قائم کیا گیا ہے بعد والی آیت شریفہ "فاما الذین ا منوا باللہ" بھی اسی مطلب پر دلالت کرتی ہے_

آنحضرت ﷺ : آنحضرت ﷺ کی بعثت ۱، ۲; آنحضرت ﷺ کی بعثت کا فلسفہ ۶; آنحضرت ﷺ کی نبوت کی حقانیت ۳;

اسلام:

---

۱) تفسیر عیاشی ج ۱، ۲۸۵ ح ۳۰۸; نور الثقلین ج ۱ ص ۵۷۹ ح ۷۰۰_

Presented by: https://jafrilibrary.com

اسلام کا عالمگیر ہونا ١

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی ربوبیت ٢، ٥;اللہ تعالی کے افعال ١٠;

امور: امور کی تدبیر ٥

انبیاء عليهم‌السلام : انبیاء عليهم‌السلام کے اہداف ٦

برہان: برہان کا کردار ٣

تربیت: تربیت کے عوامل ٣، ٦

توحید: توحید کے دلائل ١

رشد: رشد کے عوامل ٣

روایت: ٦

قرآن کریم: قرآن کریم کا عالمگیر ہونا ٨; قرآن کریم کا فہم ٩; قرآن کریم کا کردار ١١;قرآن کریم کا منور ہونا ٧، ١١;قرآن کریم کا نزول ١٠; قرآن کریم کا ہدایت کرنا٧، ١١

نبوت: نبوت کے دلائل ٣

ہدایت: ہدایت کے عوامل ٧

آیت ١٧٥

﴿ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ بِاللّهِ وَاعْتَصَمُواْ بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطاً مُّسْتَقِيماً ﴾.

پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس سے وابستہ ہوئے انہیں وہ اپنی رحمت اور اپنے فضل میں داخل کرلے گا اور سیدھے راستہ کی ہدایت کردے گا_

١_ خداوند متعال اپنے ساتھ متمسک ہونے والے مؤمنین کو اپنی خاص رحمت، فضل اورہدایت سے بہرہ مند کرے گا_فاما الذین امنوا باللہ و اعتصموا بہ ... و

Presented by: https://jafrilibrary.com

یهدیهم الیه صراطاً مستقیماً خداوند عالم کی ہدایت، فضل اور رحمت تمام بندوں کے شامل حال ہوتی ہے لہذا انہیں پاداش اور اجر کے طورپر بیان کرنا اس بات کی علامت ہے کہ اس سے مراد خاص رحمت اور خاص فضل وہدایت ہوگی_ واضح رہے کہ مذکورہ بالا مطلب میں "بہ" کی ضمیر "اللہ" کی طرف لوٹائي گئی ہے_

۲_ خداوند متعال پر ایمان اور قرآن کریم و پیغمبر اکرم (ص) سے تمسک کرنا خداوند عالم کے فضل و رحمت سے بہرہ مند ہونے کا باعث بنتا ہے_ فاما الذین ا منوا باللہ و اعتصموا بہ فسیدخلهم فی رحمة منه و فضل اس احتمال کی بناپر کہ جب "بہ" کی ضمیر گذشتہ آیت شریفہ میں موجود "برھان" (پیغمبر اکرم (ص)) اور "نور" (قرآن کریم) کی طرف لوٹ رہی ہو_

۳_ خداوند متعال سے متمسک ہونے والے مؤمنین کی پاداش یہ ہے کہ وہ مقام قرب الہی پر فائز، بہشت اور اس کی نعمتوں اور فضل خداوندی سے مکمل طورپر بہرہ مند ہوں گے_ فاما الذین ا منوا ... فسیدخلهم فی رحمة منه و فضل و یهدیهم الیه

۴_ بہشت; رحمت خداوندی کا مظہر ہے_ فسیدخلهم فی رحمة منه اس بناپر جب مذکورہ پاداشوں سے مراد اخروی پاداشیں ہوں_ اس بنا کے مطابق کلمہ "دخول" اور "في" کے قرینہ کی بناپر "رحمت" سے مراد جنت ہوگی_

۵_ خدا وند متعال پر ایمان اس وقت ثمر بخش اور مفید ثابت ہوگا جب قرآن کریم اور پیغمبر اکرم (ص) سے تمسک کیا جائے_ فاما الذین امنوا باللہ و اعتصموا بہ فسیدخلهم فی رحمة منه و فضل

۶_ خداوند متعال اپنے ساتھ متمسک ہونے والے مؤمنین کو راہ مستقیم کی ہدایت کرتا ہے_ فاما الذین امنوا باللہ و اعتصموا بہ ... و یهدیهم الیه صراطاً مستقیماً

۷_ صراط مستقیم ایسی راہ و روش ہے کہ جو انسان کو خدا وند متعال تک لے جاتی ہے اور اس کی طرف راہنمائي کرتی ہے_ و یهدیهم الیه صراطاً مستقیما مذکورہ بالا مطلب میں "صراطاً مستقیماً" کو "الیہ" کیلئے عطف بیان کے طورپر لیاگیا ہے یعنی وہ راستے جو "اللہ تعالی" تک منتہی ہوں صراط مستقیم ہیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۸_ جنت میں داخل ہونا، فضل خداوندی سے بہرہ مند ہونا اور مقام قرب الہی تک پہنچنا ; خدا پر ایمان لانے والوں اور پیغمبر اکرم ﷺ و قرآن کریم کی پیروی کرنے والوں کی پاداش ہے_فاما الذین امنوا باللہ و اعتصموا ... یھدیھم الیہ صراطاً مستقیماً

۹_ہدایت اور خداتک رسائي; جنت اور اس کی نعمتوں سے کئي درجہ افضل پاداش ہے_فاما الذین امنوا باللہ ... و یھدیھم الیہ صراطاً مستقیماًخداوند متعال پاداش کا تذکرہ کرتے وقت اکثر و بیشترپہلے ادني اور پھر اعلي کا ذکر کرتا ہے لہذا خداتک پہنچنا اور اس کا قرب حاصل کرنا "یھدیھم الیہ" مومنین کیلئے بہترین پاداش ہو سکتی ہے_

۱۰_ راہ راست کی ہدایت اور خداتک پہنچنا، خداوند متعال پر ایمان اور اس سے متمسک ہونے پر موقوف ہے_

فاما الذین امنوا باللہ و اعتصموا بہ ... یھدیھم الیہ صراطاً مستقیماً

۱۱_ راہ راست کی ہدایت اور خداوند عالم تک رسائي ; اس پر ایمان اور قرآن و پیغمبر اکرم ﷺ سے متمسک ہونے پر موقوف ہے_فاما الذین امنوا باللہ و اعتصموا بہ ... یھدیھم الیہ صراطا مستقیماً

۱۲_ ایمان کے ثمر بخش ہونے کی شرط یہ ہے کہ زندگی کے تمام شعبوں میں خداوند عالم سے تمسک کیا جائے_

فاما الذین امنوا باللہ ... و یھدیھم الیہ صراطاً مستقیماً متعلق اعتصام کو حذف کرنا بظاہر اس کے اطلاق کو بیان کررہا ہے یعني ہر زمانے اور ہر چیز میں خداوند متعال سے تمسک کیا جائے_

۱۳_ خداوند متعال، قرآن کریم اور پیغمبر اکرم ﷺ کا انکار کرنے والے کفار; خدا کی خاص رحمت اور خاص فضل و ہدایت سے محروم ہیں_فاما الذین امنوا باللہ و اعتصموا بہ ... صراطاً مستقیماً "اما" تفصیلیہ کا معادل حذف کردیا گیا ہے اور موجودہ جملہ " فاما الذین آمنوا ..." اس کو بیان کررہا ہے_

۱۴_ مومنین آخرت میں معنوی رشد و تکامل سے بہرہ مند ہوں گے_و یھدیھم الیہ صراطاًمستقیماً جملہ "فسیدخلھم ..." کي "سین" کو سامنے رکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ جملہ اخروی رحمت اور فضل پر دلالت کرتا ہے_پس ہدایت جسے رحمت و فضل کے بعد ذکر کیا گیا ہے، سے مراد ہدایت اخروی ہے اور خدا وند متعال کی طرف ہدایت وہی معنوی کمال ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

آنحضرت ﷺ کے پیروکار: آنحضرت ﷺ کے پیروکاروں کی پاداش ۸

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا اجر ۱;اللہ تعالی کا فضل ۱، ۲، ۳، ۸، ۱۳ ; اللہ تعالی کی خاص ہدایت ۱;اللہ تعالی کی رحمت ۲، ۳، ۱۳; اللہ تعالی کی ہدایت ۶، ۱۳

ایمان: ایمان کا متعلق ۲، ۵، ۱۰، ۱۱; ایمان کی شرائط ۵; ایمان کے اثرات ۱۰، ۱۲;خدا وند متعال پر ایمان ۲، ۵، ۱۰، ۱۱

بہشت: بہشت کی قدر و منزلت ۴;بہشت کی نعمتیں ۳، ۹; بہشت کے موجبات ۳; بہشت میں داخل ہونا ۸

تقرب: تقرب کی روش ۷; مقام تقرب ۳، ۸; مقام تقرب کی قدر و منزلت ۹

تمسک: آنحضرت ﷺ سے تمسک ۲، ۵، ۱۱;خداوند متعال سے تمسک ۶، ۱۰، ۱۲;خدا وند متعال سے تمسک کی پاداش ۳ ; قرآن کریم سے تمسک ۲، ۵، ۱۱

رحمت: رحمت سے محروم ہونا ۱۳;رحمت کے اسباب ۲

رحمت خداوندی سے بہرہ مند لوگ: ۱

رشدو تکامل: رشدو تکامل کے عوامل ۱۲

صراط مستقیم: ۶، ۷، ۱۰، ۱۱

قرآن کریم کے پیروکار: قرآن کریم کے پیروکاروں کی پاداش ۸

قیامت: قیامت میں تکامل ۱۴

کفار: کفار کی محرومیت ۱۳

کفر: آنحضرت ﷺ کے بارے میں کفر ۱۳;خدا وند عالم کے بارے میں کفر ۱۳ ;قرآن کریم کے بارے میں کفر ۱۳

مؤمنین: مؤمنین کا اخروی تکامل ۱۴;مؤمنین کا بہشت میں داخل ہونا ۸;مؤمنین کا تکامل ۱۴ ; مؤمنین کی پاداش ۲، ۳، ۸;مؤمنین کی فضیلتیں ۱، ۱۴ ; مؤمنین کی ہدایت ۱، ۶

نعمت: نعمت کے موجبات ۳

ہدایت: ہدایت سے محرومیت ۱۳;ہدایت کا پیش خیمہ ۷;ہدایت کی قدر و قیمت ۹;ہدایت کے عوامل ۱۰، ۱۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۷۶

﴿ يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلاَلَةِ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا إِن لَّمْ يَكُن لَّهَا وَلَدٌ فَإِن كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ وَإِن كَانُواْ إِخْوَةً رِّجَالاً وَنِسَاء فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنثَيَيْنِ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمْ أَن تَضِلُّواْ وَاللّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴾.

پیغمبر یہ لوگ آپ سے فتوي دریافت کرتے ہیں تو آپ کہہ دیجئے کہ کلالہ (بھائي بہن) کے بارے میں خداخود یہ حکم بیان کرتا ہے کہ اگر کوئي شخص مرجائے اور راس کی اولاد نہ ہواور رصرف بہن وارث ہوتو اسے ترکہ کانصف ملے گا اور راسی طرح اگر بہن مرجائے اور راس کی اولاد نہ ہو توبھائي اس کاوارث ہوگا_ پھر اگر وارث دو بہنیں ہیں تو انھیں ترکہ کا دوتہائي ملے گا اور راگر بھائي بہن دونوں ہیں تو مرد کے لئے عورت کا دہرا حصہ ہو گا خدا یہ سب واضح کر رہا ہے تاکہ تم بھکنے نہ پاؤ اور خدا ہرشے کا خوب جاننے والا ہے _

۱_ لوگ بار بار آنحضرت ﷺ سے کلالہ کی وراثت کے بارے میں سوال اور استفتاء کرتے تھے_

يستفتونك قل الله يفتيكم فى الكلالة "کلالہ" یا اس میت کو کہا جاتا ہے کہ مرتے وقت جس کی اولاد اورباپ نہ ہو یا ان ورثاء کو کہا جاتا ہے جو میت کے ماں ، باپ یا اولاد نہ ہوں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

فعل مضارع اور جمع کا صیغہ "يستفتونك" اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ وہ بار بار سوال کرتے اور سوال کرنے والوں کی تعداد بھی زیادہ تھي_

۲_ احکام کو خداوند متعال نے وضع کیا اور آنحضرت ﷺ ان کی تبلیغ کرنے والے ہیں_

قل الله يفتيكم فى الكلالة لوگوں نے آنحضرت ﷺ سے استفتاء کیا اور خداوند متعال نے ان کے جواب میں فرمایا: خداوند عالم عنقریب تمہارے استفتاء کا جواب دے گا_ اس کا مطلب یہ ہے کہ احکام کو خداوند متعال وضع کرتا ہے نہ کہ پیغمبر اکرم ﷺ اور کلمہ "قل" اس پر دلالت کرتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کی ذمہ داری ان احکام کی تبلیغ ہے_

۳_ میت کے بہن اور بھائي اس کے ورثاء میں شامل ہیں_ قل الله يفتيكم فى الكلالة ... و ان كانوا اخوة رجالاً و نساء تمام مفسرین کے بقول اس آیت شریفہ میں بہن اور بھائیوں سے مراد وہ بہن بھائي ہیں جو ماں اور باپ دونوں کی طرف سے یا صرف باپ کی جانب سے ہوں_ صرف ماں کی طرف سے بہن بھائیوں کا حصہ اسی سورہ کی آیت ۱۲ میں بیان کیا جا چکا ہے_

۴_ میت کے بہن بھائي اس وقت اس سے میراث پائیں گے جب اس میت کا باپ یا اولاد (بیٹا یا بیٹي) موجود نہ ہوں_ قل الله يفتيكم فى الكلالة ان امرؤا هلك ليس له ولد و له اخت ... و هو جملہ "لیس لہ ولد" بہن کے بھائي سے ارث لینے کیمقدار (نصف) کی شرط نہیں بلکہ خود میراث پانے کی شرط بیان کررہا ہے کیونکہ پہلی صورت میں میت کے بیٹے کی موجودگی میں بھی بہن کا حصہ بیان کرنا چاہیئے تھا_ آیت شریفہ کے موضوع یعنی کلالہ کو سامنے رکھتے ہوئے معلوم ہوتا ہے، باپ کا نہ ہونا بھی شرط ہے کیونکہ لغت میں کلالہ اسے کہا جاتا ہے جس کا باپ ہو نہ اولاد_

۵_ اگر میت مرد ہو اور اس کی وارث صرف ایک بہن ہو تو اس کا حصہ آدھا ترکہ ہوگا_ ان امرؤا هلك ليس له ولد و له اخت فلها نصف ما ترك

۶_ اگر میت عورت ہو اور اس کی وارث صرف ایک بہن ہو تو اس کا حصہ آدھا ترکہ ہوگا_

ان امرؤا هلك ليس له ولد و له اخت فلها نصف ما ترك اس چیز کو سامنے رکھتے ہوئے کہ آیت شریفہ میں کلالہ کو ملنے والی میراث کی وضاحت کی جارہی ہے اور یہ عنوان قطعاً بہن سے بہن اور بھائي سے

Presented by: https://jafrilibrary.com

بھائي کے میراث پانے اور اسی طرح کے دیگر موارد کو بھی شامل ہوگا، معلوم ہوتا ہے کہ اگر بہن سے بہن اوربھائي سے بہن کے ارث پانے میں فرق یا تفاوت ہوتا تو خداوندعالم اسے بیان کرتا اس مطلب کی اس سے بھی تائید ہوتی ہے کہ وہ مسائل جن کی تصریح کی گئي ہے ان میں سے کسی بھی مورد میں میت کے مردیا عورت ہونے کی صورت میں ارث کی مقدار میں فرق نہیں پایا جاتا_

۷_ اگر میت عورت اور اس کا وارث صرف ایک بھائي ہو تو اسے تمام ترکہ ارث کے طور پر ملے گا_

و هو يرثها ان لم يكن لها ولد جملہ "ھويرثھا" کا ظہور یہ ہے کہ بھائي اپنی بہن کے تمام مال و اسباب کا وارث ہے اور اگر ترکہ کا صرف کچھ حصہ وراثت کے طورپر اسے ملتا تو خداوند متعال اس کا حصہ معین و مشخص کردیتا_

۸_ اگر میت کے ورثاء دو یا اس سے زیادہ بھائي ہوں تو انہیں چاہیئے کہ ترکہ کو مساوی طور پر تقسیم کریں_

و هو يرثها ان لم يكن لها ولد

۹_ اگر میت مرد ہو اور اس کا وارث ایک یا اس سے زیادہ بھائي ہوں تو تمام ترکہ ارث کے طور پر انہیں ملے گا_

و هو يرثها ان لم يكن لها ولد مذکورہ بالا مطلب اس توضیح سے اخذ ہوتا ہے جو مطلب نمبر ۶ کے بارے میں دی گئي ہے_

۱۰_ اگر میت عورت ہو اور اس کے وارث دو یا اس سے زیادہ بھائي ہوں تو تمام ترکہ انہیں وراثت کے طورپر ملے گا_ و هو يرثها ان لم يكن لها ولد مطلب نمبر ۶ کے بارے میں دی گئي توضیح سے مذکورہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے_

۱۱_ میت خواہ عورت ہو یا مرد اگر اس کے ورثاء میں صرف دو بہنیں ہوں تو کل ترکے کا دو تہائي انہیں ملے گا_

فان كانتا اثنتين فلهما الثلثان مما ترك بہن سے بھائي اور بھائي سے بہن کے ارث پانے کی وضاحت کے بعد "فان كانتا ..." کا جملہ ذکر کرنا اس بات پر دلیل ہے کہ دو بہنوں کے مسئلہ ارث کا موضوع ان کے بھائي یا بہن کی موت ہے یعنی بھائي یا بہن کے مرنے کی صورت میں ان کی بہنوں کو وراثت ملے گی لہذا "مما ترک" کی ضمیر "احدھما" کی طرف لوٹ رہی ہے جو جملہ "ان امرؤا ھلک" اور "ھویرثھا" سے استفادہ ہوتا ہے_

۱۲_ اگر میت کے ورثاء میں صرف دو بہنیں ہوں تو انہیں چاہیئے کہ اپنا حصہ (دوتہائي) آپس میں برابر تقسیم

Presented by: https://jafrilibrary.com

کریں_ فان کانتا اثنتين فلهما الثلثان مما ترك اگر دو بہنوں کی وراثت کی مقدار میں فرق ہوتا تو خداوند عالم اسے بیان فرماتا_

١٣_ میت خواہ عورت ہو خواہ مرد اگر اس کے ورثاء میں صرف اس کے بہن بھائي ہوں، تو تمام ترکہ انہیں میراث کے طور پر ملے گا_ و ان كانوا اخوة رجالا و نساء فللذكر مثل حظ الانثيين بہن بھائیوں کے مجموعہ کیلئے ارث کی مقدار معین نہ کرنا اس بات پر دلیل ہے کہ انہیں تمام ترکہ ملے گا_

١۴_ اگر میت کے ورثاء اس کے بہن بھائي ہوں تو میراث میں سے بھائي کو بہن سے دوگنا حصہ ملے گا_

و ان كانوا اخوة رجالا و نساء فللذكر مثل حظ الانثيين "اخوة" سے مراد ایک بہن اور ایک بھائي یا ایک بہن اورچند بھائي یا چند بھائي اورچند بہنیں یا ایک بھائي اورچند بہنیں ہوسکتا ہے_

١۵_ اسلام کے حقوقی نظام میں عورت کیلئے مالکیت اور میراث کا حق ثابت ہے_ فلها نصف ما ترك و هو يرثها ... فلهما الثلثان مما ترك

١٦_ میراث مالکیت کے اسباب میں سے ایک ہے_ فلها نصف ما ترك ... فلهما الثلثان مما ترك

١٧_ خداوند متعال لوگوں کو گمراہی سے بچانے کی خاطر اپنے احکام کو بیان کرتا ہے_ يبين الله لكم ان تضلوا

جملہ "ان تضلوا" میں حرف "لا" چھپا ہوا ہے: یعني "لان لا تضلوا"_

١٨_ قرآن کریم نے حقوقی اور معاشی مسائل کو اہمیت دی ہے_ قل الله يفتيكم فى الكلالة ... يبين الله لكم ان تضلوا

١٩_ دین کے حقوقی اور اقتصادي مسائل (میراث و ...) کو دیکھا ان دیکھا کرنا گمراہی و ضلالت کا موجب بنتا ہے_ يستفتونك قل الله يفتيكم ... يبين الله لكم ان تضلوا

٢٠_ خداوند متعال علیم ہے_ و الله بكل شيء عليم

٢١_ خداوند متعال کاہر چیز پر احاطہ ہے اور وہ اس کا علم رکھتا ہے_ والله بكل شيء عليم

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۲_ خداوند متعال کی جانب سے احکام وراثت بیان کرنے کا سرچشمہ، تمام پہلوؤں سے اس کا علم ہے_

قل اللہ یفتیکم فی الکلالۃ ... واللہ بکل شیء علیم

۲۳_ کلالہ اس وقت وراثت میں حصہ دار بن سکتے ہیں جب میت کے ماں باپ اور اولاد نہ ہو_

قل اللہ یفتیکم فی الکلالۃ حضرت امام صادق علیہ السلام کلالہ کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: مالم یکن لہ والد و لا ولد[۱] یعنی کلالہ اسے کہتے ہیں جس کا نہ باپ ہو اور نہ اولاد ہو_

۲۴_ اگر میت کے ماں باپ اور اولاد نہ ہو بلکہ صرف ایک بہن ہو تو اگر یہ بہن ماں باپ دونوں یا صرف باپ کی طرف سے ہو تو وراثت کا آدھا حصہ اسے ملے گا_ ان امرؤا ہلک لیس لہ ولد و لہ اخت فلہا نصف ما ترک

حضرت امام صادق علیہ السلام اس آیت شریفہ میں مذکور "اخت" کے بارے میں فرماتے ہیں: انما عنی اللہ الاخت من الاب و الام او اخت لاب فلہا النصف مما ترک و ہو یرثہا ان لم یکن لہا ولد و ...[۲] اس سے خدا کی مراد ماں اور باپ یا صرف باپ کی طرف سے بہن ہے اور اسے تمام ترکہ کا نصف حصہ ملے گا_ البتہ وہ بھی اس سے وراثت پائے گا جب اس بہن کی کوئی اولاد نہ ہو_

آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم: آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم سے سوال ۱; آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کا نقش ۱، ۲

احکام: ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۲۳، ۲۴ احکام کی تشریع ۲; احکام کے بیان کا فلسفہ ۱۷

اسماء و صفات: علیم ۲۰

اقتصادی نظام: ۱۸، ۱۹

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا احاطہ ۲۱; اللہ تعالی کا علم ۲۱، ۲۲

انبیاء علیہم السلام: انبیاء علیہم السلام کی ذمہ داری کا دائرہ ۲

حقوقی نظام: ۱۵، ۱۸، ۱۹

روایت: ۲۳، ۲۴

۱) تفسیر عیاشی، ج ۱، ص ۲۸۶، ح ۳۱۰، تفسیر برہان، ج ۱، ص ۴۲۹، ح ۳_

۲) کافی، ج ۷، ص ۱۰۱، ح ۳، تفسیر برہان، ج ۱، ص ۴۲۹، ح ۵_

Presented by: https://jafrilibrary.com

عورت: عورت کی مالکیت ۱۵; عورت کے حقوق ۱۵;

قرآن کریم: قرآن کریم کی تعلیمات ۱۸، ۱۹

گمراہي: گمراہی کے عوامل ۱۹; گمراہی کے موانع ۱۷

مالکیت: مالکیت کے اسباب ۱۶

میت: میت کا بھائی ۳، ۴; میت کی بہن ۳، ۴

میراث: احکام ارث کا بیان ۲۲; بھائي کی میراث ۴; بھائي کے ارث کی مقدار ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۴; بہن کی میراث ۴; بہن کے ارث کی مقدار ۵، ۶، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۲۴; عورت کی میراث ۱۵; کلالہ کی میراث ۱، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۲۳، ۲۴; میراث کا نقش ۱۶; میراث کے احکام ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۲۳، ۲۴; میراث کے طبقات ۳، ۴

ورثاء: ۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

سورہ مائدہ

آیت ۱ تا ۱۲۰

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱

﴿ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ ﴾
﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَوْفُواْ بِالْعُقُودِ أُحِلَّتْ لَكُم بَهِيمَةُ الأَنْعَامِ إِلاَّ مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنتُمْ حُرُمٌ إِنَّ اللّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ﴾.

ایمان والو اپنے عہدوپیمان اور معاملات کی پابندی کرو_ تمھارے لئے تمام چوپائے حلال کردیئے گئے ہیں علاوہ ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنا ئے جارہے ہیں_ مگر حالت احرام میں شکار کو حلال مت سمجھ لینا بیشک اللہ جو چاہتا حکم دیتا ہے_

۱_ تمام انفرادي، اجتماعي، بین الاقوامی اور الہی معاہدوں کو پورا کرنا واجب ہے_ يا ايها الذين ا منوا اوفوا بالعقود

۲_ انسان اپنے عہد وپیمان کا ذمہ دارہے_ يا ايها الذين ا منوا اوفوا بالعقود

۳_ تمام عقودکی اصل اور ان کا بنیادی قاعدہ یہ ہے کہ عقد کے مضمون پر عمل کرنا اور پابند رہنا لازمی اور واجب ہے_ يا ايها الذين ا منوا اوفوا بالعقود صیغہ امر"اوفوا" عقد کے مفاد و مضمون کی پابندي کوواجب قرار دیتا ہے جسے لزوم عقد سے تعبیر کیا جاتا ہے اور چونکہ "عقود" پر الف ولام داخل ہوا ہے لہذا اس سے عموم کا استفادہ ہوتا ہے_

۴_ عہد وپیمان اور انہیں پورا کرنے کی قدر و قیمت اور اہمیت_ يا ايها الذين ا منوا اوفوا بالعقود

خداوند عالم کا براہ راست مؤمنین کو خطاب کرنا اور پھر عہد وپیمان اور قراردادوں پرپورا اترنے کا حکم دینا ان کی اہمیت اورقدر و قیمت پر دلالت کرتا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۵_ بعض جانوروں کا گوشت کھانا اور ان سے دوسرے فوائد حاصل کرنا جائز اور حلال ہے_

احلت لكم بهيمة الانعام الا ما يتلى عليكم "بھیمة" ہر چار ٹانگوں والے صحرائي یا دریائي جانور کو کہا جاتا ہے(مجمع البیان) جبکہ "انعام" گائے، اونٹ اور بھیڑ کو کہا جاتا ہے(مفردات راغب) اور "بھیمة" کی "انعام" کی طرف اضافت بیانیہ ہے_ قابل ذکر بات یہ ہے کہ چونکہ حلیت کا حکم "بھیمة" کے گوشت کھانے کے بارے میں نہیں بلکہ خود "بہیمة" کے بارے میں آیا ہے لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے گوشت کے علاوہ ان سے دیگر فوائد حاصل کرنا بھی مورد نظر ہے_

٦_ بعض جانوروں کا گوشت کھانا اور ان سے دوسرے فوائد حاصل کرنا حرام ہے_

احلت لكم بهيمة الانعام الا ما يتلي عليكم

۷_ حلال گوشت جانوروں کے بعض اعضاء کا کھانا حرام ہے_ احلت لكم بهيمة الانعام الا ما يتلي عليكم

اس بناپر جب "الا ما يتلي" کا استثناء افراد حیوانات سے نہیں بلکہ ان کے اجزاء و اعضا کی نسبت سے ہو_

۸_ حالت احرام میں شکار کرنا حرام ہے_ غير محلى الصيد و انتم حرم کلمہ "صید" مصدر اور اس کا معنی شکار کرنا ہے_ جب کہ کلمہ "حرُم" (حرام کی جمع ہے) ہوسکتا ہے احرام سے اخذ کیا گیا ہو_ اس صورت میں اس کا معنی وہ لوگ ہونگے جو حج یا عمرہ کیلئے احرام باندھتے ہیں اور ہوسکتا ہے کہ "حصر صم ص" سے لیا گیا ہو_ اس صورت میں اس کا معنی وہ لوگ ہونگے جو حرم کی حدود میں داخل ہوں_ مذکورہ بالا مطلب پہلے احتمال کی بنیاد پر اخذ کیا گیا ہے_

۹_ اس حیوان کا گوشت کھانا اور اس سے دوسرے فوائد حاصل کرنا حرام ہے جسے احرام کی حالت میں شکار کیا گیا ہو_ غير محلى الصيد اس بناپر جب "صید" بمعنی اسم مفعول ہو یعنی شکار شدہ حیوان_

۱۰_ حرم مکہ میں شکار حرام ہے_ غير محلى الصيد و انتم حرم مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر استوار ہے کہ جب "حُرُم" سے مراد "داخلون فی الحرم" ہو یعنی حرم میں داخل ہونے والے_ واضح رہے کہ اس احتمال کی بناپر "حرم" سے مراد حرم مکہ ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۱_ اس حیوان کا گوشت کھانا اور اس سے دوسرے فوائد حاصل کرنا حرام ہے جسے حرم مکہ میں شکار کیا گیا ہو_
غیر محلی الصید و انتم حرم

۱۲_ چوپایوں سے استفادہ کی حلیت اس بات سے مشروط ہے کہ حالت احرام میں ان کے شکار سے اجتناب اور انہیں حرام شمار کیا جائے_ احلت ... غیر محلی الصید اس بناپر جب "غیر محلي" "لکم" کی ضمیر کیلئے حال ہو اور چونکہ حال اپنے عامل کو مقید کردیتا ہے_ بنابریں حلال گوشت جانوروں کی حلیت اس سے مشروط ہے کہ حالت احرام میں ان کے شکار سے اجتناب اور انہیں حرام شمار کیا جائے_

۱۳_ اسلام نے معاشرے کے اجتماعی اور اقتصادی مسائل کی طرف توجہ دی ہے_

یا یھا الذین ا منوا اوفوا بالعقود احلت لکم بھیمة الانعام قراردادوں اور معاہدوں کو پورا کرنا اجتماعی امور میں سے ہے جبکہ حیوانات سے استفادہ کرنا اقتصادی امور کے زمرے میں آتا ہے_

۱۴_ بعض جانوروں (اونٹ، گائے اور بھیڑ) کے گوشت کھانے کی حلیت اور بعض دوسروں کی حرمت، اسی طرح حالت احرام میں ان کے شکار کی حرمت خداوند عالم کی طرف سے مومنین کے ساتھ باندھے گئے عہد و پیمان کے زمرے میں آتے ہیں_ اوفوا بالعقود احلت لکم بھیمة الانعام الا ما یتلي علیکم غیر محلی الصید

۱۵_ اسلام نے غذا کے مسئلہ کو اہمیت دی ہے_ احلت لکم بھیمة الانعام الا ما یتلي علیکم کھانے کی چیزوں اونٹ، گائے، بھیڑ، اور ... کے گوشت) کے احکام سے مربوط آیات کا نزول اور ان کی حدود و شرائط کی وضاحت اس بات کی دلیل ہے کہ اسلام نے انسان کی غذا کے مسئلہ کو کس قدر اہمیت دی ہے_

۱۶_ خداوند متعال جس حکم کا ارادہ کرے اسے صادر کرتا ہے_ ان اللہ یحکم ما یرید اس بناپر کہ "ما" سے مراد شرعی احکام (وجوب، حرمت، حلیت و ...) ہوں_

۱۷_ خداوند متعال مطلق حاکمیت رکھتا ہے_ ان اللہ یحکم ما یرید چونکہ "یحکم" متعدی استعمال ہوا ہے، لہذا اس میں "یفعل" کا معنی مضمر ہے_ بنابریں "ما" سے مراد حکم شرعی سے زیادہ وسیع تر معنی ہوگا

Presented by: https://jafrilibrary.com

یعنی خداوند عالم جو چاہے انجام دیتا ہے_ منجملہ اشیاء کی حلیت اور حرمت کا حکم ہے_

۱۸_ شرعی احکام کا سرچشمہ ارادہ الہی ہے_اوفوا بالعقود احلت ... ان اللہ یحکم ما یرید

۱۹_ احکام الہی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا لازمی ہے_ ان اللہ یحکم ما یرید مذکورہ احکام کی وضاحت کے بعد حاکمیت الہی کی یاددہانی کا مقصد یہ ہے کہ مؤمنین اس حاکمیت الہی کو مدنظر رکھتے ہوئے مذکورہ احکام کے سامنے سر تسلیم خم کریں_

۲۰_ شرعی طریقے سے ذبح کیے گئے حیوان کے پیٹ میں موجود جنین حلال ہے بشرطیکہ اس پر بال اور اون موجود ہوں_احلت لکم بھیمة الانعام حضرت امام باقر علیہ السلام یا امام صادق علیہ السلام اس آیت شریفہ کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: الجنین فی بطن امه اذا اشعر و اوبر فذکاته ذکاة امه...[1] یعنی اگر کسی مادہ حیوان کے پیٹ میں موجود جنین پر بال اُگ آئے ہوں اور اون موجود ہو تو اس کا تذکیہ کرنا یہی ہے کہ اس مادہ حیوان کو ذبح کردیا جائے_

اجتماعی نظام: اجتماعی نظام کی اہمیت ۱۳

احرام: احرام کی حالت میں شکار کرنا ۱۴; احرام کے محرمات ۸، ۹، ۱۲، ۱۴

احکام: ۱، ۳، ۵، ٦، ٧، ٨، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۲۰ احکام پر عمل کرنا ۱۹

اقتصادی نظام: اقتصادی نظام کی اہمیت ۱۳

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا ارادہ ۱٦، ۱۸; اللہ تعالی کا حکم ۱٦ ، اللہ تعالی کا عہد ۱; اللہ تعالی کا مؤمنین کے ساتھ عہد ۱۴; اللہ تعالی کی حاکمیت ۱٧

انسان: انسان کی ذمہ داری ۲

اونٹ: اونٹ کے گوشت کی حلیت ۱۴

بھیڑ: بھیڑ کے گوشت کی حلیت ۱۴

---

۱) کافی ج ۶ ص ۲۳۴ ح ۱; نور الثقلین ج ۱ ص ۵۸۳ ح ۱۰_

Presented by: https://jafrilibrary.com

تغذیہ: تغذیہ کی اہمیت ۵

جنین: جنین کی شرائط ۲۰

چوپائے: چوپایوں سے استفادہ ۵، ٦، ۱۲ ;چوپایوں کے گوشت کی حرمت ٦، ۱۴ ;چوپایوں کے گوشت کی حلیت ۵، ۱۴

حکم شرعي: حکم شرعی کا سرچشمہ ۱۸

ذبح: ذبح کے احکام ۲۰

روایت: ۲۰

سر تسلیم خم کرنا: خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ۱۹

شکار: حرام شکار ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴ ;شکار کے احکام ۸، ۹

عقد: عقد کی وفا ۱، ۳ ;عقد کے احکام ۱، ۳

عہد: ایفائے عہد ۱ ;ایفائے عہد کی اہمیت ۴ ;ایفائے عہد کی قدر و قیمت ۴ ;عہد کی اہمیت ۲ ;عہد کے احکام ۱

فقہی قواعد: ۲۰

کھانے کی اشیاء: کھانے کی اشیائکے احکام ۵، ٦، ۷، ۹، ۱۴ ;کھانے کی حرام اشیاء ٦، ۷، ۹

گائے: گائے کے گوشت کی حلیت ۱۴

گوشت: حرام گوشت ۷، ۹، ۱۱

محرمات: ۷، ۱۱

معاہدے: اجتماعی معاہدے ۱ ;بین الاقوامی معاہدے ۱

مکہ: حرم مکہ کے احکام ۱۰، ۱۱ ;حرم مکہ میں شکار کرنا ۱۰، ۱۱

واجبات: ۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۲

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تُحِلُّواْ شَعَآئِرَ اللّهِ وَلاَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلاَ الْهَدْيَ وَلاَ الْقَلآئِدَ وَلا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَاناً وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُواْ وَلاَ يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُواْ وَتَعَاوَنُواْ عَلَى الْبرِّ وَالتَّقْوَى وَلاَ تَعَاوَنُواْ عَلَى الإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴾.

ایمان والو خبردار خدا کی نشانیوں کی حرمت کو ضایع نہ کرنا اور نہ محترم مہینے_قربانی کے جانور اور جن جانوروں کے گلے میں پٹے باندھ دیئے گئے ہیں اور جو لوگ خانہ خدا کا ارادہ کرنے والے ہیں اور فضل پروردگار اور رضائے الہی کے طلبگار ہیں ان کی حرمت کی خلاف ورزی کرنا اور جب احرام ختم ہو جائے تو شکار کرو اور خبردار کسی قوم کی عداوت فقط اس بات پر کہ اس نے تمہیں مسجدالحرام سے روک دیا ہے تمہیں ظلم پر آمادہ نہ کردے_ نیکی اور تقوی پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور تعدی پر آپس میں تعاون نہ کرنا اور اللہ سے ڈرتے رہنا کہ اس کا عذاب بہت سخت ہے_

۱_ مؤمنین کی ذمہ داریوں میں سے ایک یہ ہے کہ شعائر الہی کا احترام ملحوظ خاطر رکھیں_

يا يها الذين ا منوا لا تحلوا شعائر الله "لا تحلوا" کا مصدر "احلال" ہے جس کا

Presented by: https://jafrilibrary.com

معنی مباح قرار دینا ہے اور شعائر الہی کو مباح قرار دینے کا مطلب یہ ہے کہ ان کی حرمت اور احترام کا لحاظ نہ رکھا جائے۔

۲۔ شعائر الہی کی ہتک حرمت حرام اور گناہ ہے۔ یا یھا الذین ا منوا لا تحلوا شعائر اللہ

۳۔ مناسک حج کا شعائر الہی میں شمار ہوتا ہے۔ لا تحلوا شعائر اللہ "شعائر" "شعیرہ" کی جمع ہے جس کا معنی علامت ہے اور احتمالاً اس سے مراد حج کے علائم اور مناسک ہیں۔

۴۔ خدتعالی کی طرف سے بیان ہونے والے حرام اور حلال (مثلا چوپایوں کی حلیت اور حالت احرام میں ان کے شکار کی حرمت) شعائر الہی میں سے ہیں۔ احلت لکم بھیمة الانعام ... لا تحلوا شعائر اللہ گذشتہ آیت کی روشنی میں خدا کے حلال و حرام بھی شعائر الہی کے مصادیق میں سے ایک ہیں۔

۵۔ حرام مہینوں، ھدی (حج کی بغیر علامت کے قربانی) اور قلائد (حج کی باعلامت قربانی) کی ہتک حرمت حرام اور گناہ ہے۔ لا تحلوا ... و لا الشھر الحرام و لا الھدی و لا القلائد "قلائد"، "قلادة" کی جمع ہے اور اس کا معنی گردن بند ہے اور اس سے مراد حج میں قربانی کی نیت سے علامت کے طور پر بھیڑ، اونٹ اور گائے کے گلے میں کوئي چیز آویزاں کرنا ہے ۔ اگرچہ لفظ "الشھر الحرام" مفرد ہے لیکن اس سے مراد جنس ہے بنابریں تمام حرام مہینوں کو شامل کئے ہوئے ہے۔

۶۔ حج کی قربانی کی خاص علامتوں کی ہتک حرمت اور توہین حرام و گناہ ہے۔ و لا تحلوا ... و لا القلائد

اس بناپر جب قلائد سے مراد علامت کے حامل حیوان نہیں بلکہ خود علامت ہو۔

۷۔ خانہ خدا کے راہیوں کی ہتک حرمت و توہین اور ان کا آرام و سکون چھین لینا حرام اور گناہ ہے۔

و لا تحلوا ... و لا آمین البیت الحرام "آمین" جمع "آم" ہے جس کا معنی قصد کرنے والا ہے اور یہاں پر بیت الحرام کا قصد کرنیوالوں سے مراد حج کے راہی ہیں۔

۸۔ مراسم حج میں قربانی کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ و لا الھدی و لا القلائد

دوسرے مناسک حج کی نسبت قربانی کا تفصیل (بانشان اور بے نشان) کے ساتھ ذکر کرنا اس کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

خاص اہمیت پر دلالت کرتا ہے_

۹_ کعبہ ایک مقدس اور خاص احترام کے قابل گھر اور مقام ہے_ لا تحلوا ... و لا آمین البیت الحرام

۱۰_ حرام مہینوں، حج کی بے نشان اور بانشان قربانیوں، نیز خود قربانی کی علامتوں کا شمار شعائر الہی میں ہوتا ہے_

لا تحلوا شعائر اللہ و لا الشهر الحرام و لا الهدی و لا القلائد اس بناپر جب مذکورہ امور از باب ذکر خاص بعد از عام (شعائر اللہ) ہوں_

۱۱_ خانہ خدا کے راہی شعائر الہی کے زمرے میں آتے ہیں_ لا تحلوا شعائر اللہ ... و لا آمین البیت الحرام

اس بناپر جب مذکورہ امور از باب ذکر خاص بعد از عام (شعائر اللہ) ہوں اور خانہ خدا کے راہی من جملہ شعائر اللہ میں سے ہیں_

۱۲_ خانہ خدا کے راہیوں کی علامات شعائر الہی کے زمرے میں ہیں_ لا تحلوا شعائر اللہ ... و لا القلائد

۱۳_ مسجد الحرام، حج اور اس کے مناسک کو خاص اہمیت حاصل ہے_ یا یها الذین ا منوا لا تحلوا ... و لا آمین البیت الحرام

۱۴_ حج اور عمرہ کی تشریع کا مقصد یہ ہے کہ حجاج، خدا کی پاداش تک رسائی اور اس کی رضایت حاصل کر سکیں_

و لا آمین البیت الحرام یبتغون فضلاً من ربهم و رضواناً "فضلا" سے مراد ثواب اور پاداش بھی ہو سکتا ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ اس سے مراد مالی آمدنی ہو_ مذکورہ بالا مطلب میں پہلے احتمال کو ملحوظ رکھا گیا ہے_ واضح رہے کہ "آمین البیت الحرام خانہ خدا کے راہی" حاجیوں اور عمرہ کرنے والوں کو شامل ہے_

۱۵_ خانہ خدا کی طرف سفر کے دوران مال کمانا اور تجارت کرنا حاجیوں اور عمرہ کرنے والوں کیلئے جائز اور مشروع فعل ہے_ آمین البیت الحرام یبتغون فضلا من ربهم اگر "فضلاً" سے مراد رزق و روزی اور مادی آمدنی ہو تو "ابتغاء فضل" کا معنی تجارت، لین دین اور اسطرح کے دیگر کاروبار کے ذریعے آمدنی حاصل کرنا ہوگا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

١٦_ رزق اور مادی فوائد لوگوں پر خدا کے فضل کا نمونہ ہیں_ یبتغون فضلاً من ربھم

١٧_ لوگوں کی روزی اور مادی آمدنی، ان پر خدا کی ربوبیت کا جلوہ ہے_ یبتغون فضلا من ربھم

١٨_ حج رضائے خداوندعالم حاصل کرنے کا ذریعہ ہے_ یبتغون فضلا من ربھم و رضواناً

حج کے راہیوں کو رضائے خداوند حاصل کرنے والے کہہ کر توصیف کرنے کا مطلب یہ ہے کہ حج اور اس کی جانب حرکت کرنا رضائے خداوند متعال کے حصول کے عوامل میں سے ایک ہے_

١٩_ اسلام نے لوگوں کے مادی اور معنوی امور کو اہمیت دی ہے_ یبتغون فضلاً من ربھم رضواناً

٢٠_ روزی اور تجارت میں منافع خداوند عالم کے ہاتھ میں ہے_ یبتغون فضلاً من ربھم

"من ربھم" میں "من" نشویہ ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ روزی اور رزق خدا کی جانب سے عطا ہوتا ہے_

٢١_ تجارت اور معاشکیلئے کوشش کرنا خدا کو بہت پسند ہے اور اس نے اس کی ترغیب دلائی ہے_

یبتغون فضلاً من ربھم چونکہ تجارت اور معاشی کوششکو حصول رضائے الہی کے ساتھ لایا گیا ہے لہذا اس سے مذکورہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے_

٢٢_ بندوں پر خداوند عالم کے فضل و کرم کا سرچشمہ اس کی ربوبیت ہے_ یبتغون فضلا من ربھم

٢٣_ حج کے دنوں میں حاجیوں کیلئے اقتصادی آسائشیں اور امنیت مہیا کرنا لازمی ہے_

لا تحلوا شعائر الله ... و لا آمین البیت الحرام یبتغون فضلاً من ربھم "یبتغون فضلا من ربھم" کے قرینہ کی بناپر حاجیوں کا احترام محفوظ رکھنے کے مصادیق میں سے ایک یہ ہے کہ ان کیلئے اقتصادی آسائشوں اور امنیت کو فراہم کیا جائے_

٢٤_ حالت احرام میں شکار کرنا حرام اور احرام کھولنے کے بعد جائز ہے_ و اذا حللتم فاصطادوا

٢٥_ صدر اسلام میں مشرکین مسلمانوں کے ساتھ سخت دشمنی اور عداوت رکھتے تھے_ و لا یجرمنکم شنئان قوم

Presented by: https://jafrilibrary.com

بنابریں کہ "ان صدوکم" جو اس قوم کی دشمنی کا بیان ہے، کے قرینے سے "شصنصئان" یعنی بغض و عداوت مفعول کی طرف نہیں بلکہ فاعل "قوم" کی طرف مضاف ہو_

۲۶_ انسانوں کے حقوق یہاں تک کہ کینہ توز دشمنوں کے حقوق کا احترام بھی لازمی ہے_و لا یجر منکم شنئان قوم ان صدوکم

۲۷_ خداوند متعال نے صدر اسلام کے مسلمانوں کو مشرکین پر تجاوز و ظلم سے اجتناب کرنے کی دعوت دی ہے_
و لا یجر منکم شنئان قوم ... ان تعتدوا

۲۸_ ہر صورت میں حتی دشمنوں پر بھی تجاوز و تعدی حرام ہے_و لا یجر منکم شنئان قوم ان صدوکم ... ان تعتدوا

۲۹_ صدر اسلام کے مشرکین مسلمانوں کو مسجد الحرام میں داخل ہونے سے روکتے تھے_ان صدوکم عن المسجد الحرام

۳۰_ مشرکین کی جانب سے مسلمانوں کو مسجد الحرام میں داخلے سے روکنے کے سبب، مومنین کے دلوں میں ان کی نسبت خشم و کینہ پیدا ہوگیا_و لا یجر منکم شنئان قوم ان صدوکم عن المسجد الحرام

۳۱_ غضب اور کینہ، دوسروں پر تجاوز اور ظلم و ستم کا پیش خیمہ_و لا یجر منکم شنئان قوم ... ان تعتدوا
اس بناپر جب "قوم"، "شنئان" کا مفعول ہو اور اس کا فاعل (کم) حذف کردیا گیا ہو یعنی کسی گروہ سے تمہارا بغض و کینہ ان پر تمہاری طرف سے تجاوز و تعدی کا باعث نہیں بننا چاہیئے_

۳۲_ انتقام میں بھی عدل و انصاف کی مراعات لازمی ہے_و لا یجر منکم ... ان تعتدوا

۳۳_ دینی جذبات کو ظلم و تعدی کا بہانہ نہیں بننے دینا چاہیئے_و لا یجر منکم شنئان قوم ان صدوکم عن المسجد الحرام ان تعتدوا اس بناپر جب "ان صدوکم" "لام" کی تقدیر کے ساتھ مسلمانوں کے دلوں میں مشرکین کیلئے پائے جانے والے کینہ کی علت بیان کررہا ہو یعنی مسجد الحرام میں داخلے سے روکنا جو ایک دینی مسئلہ ہے اور دشمنی کا باعث بنا ہے، لیکن اسے بہانہ بناتے ہوئے تعدی و تجاوز نہیں کرنا چاہیئے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳۴_ عمرہ کی انجام دہی اور خانہ خدا کی زیارت عہد رسالت کے مشرکین کے ہاں ایک رائج عمل تھا_

و لا آمين البيت الحرام ... و لا يجر منكم شنئان قوم ان صدوكم آیت شریفہ کے شان نزول میں آیا ہے کہ مشرکین عمرہ اور خانہ خدا کی زیارت کیلئے مکہ کی جانب رواں دواں تھے اور مسلمان ان پر حملے کا ارادہ رکھتے تھے تو اس وقت یہ آیت شریفہ نازل ہوئی (مجمع البیان) جملہ "و لا یجر منکم" اس مطلب کی تائید کرتا ہے_

۳۵_ اسلام نے لوگوں کو اپنے درمیان اجتماعی صلح اور امن و سکون برقرار کرنے کی دعوت دی ہے_

يا ايها الذين ا منوا ... ان تعتدوا

۳۶_ نیک کاموں میں ہاتھ بٹانا اور تقوي و پرہیزگاری کی جانب سیر و سلوک میں تعاون کرنا لازمی ہے_

و تعاونوا على البر و التقوي

۳۷_ نیکی اور تقوي کی اساس پر مراسم حج میں تعاون کرنا اور ہاتھ بٹانا لازمی ہے_

لا يجر منكم ... عن المسجدا لحرام ان تعتدوا و تعاونوا على البر والتقوي آیت شریفہ کے گذشتہ حصوں کی روشنی میں مناسک حج اور اس سے مربوط مسائل کا "بر" اور "تقوي" کے مصادیق میں شمار ہوتا ہے_

۳۸_ معاشرے میں الہی و اجتماعی قوانین کا نفاذ تعاون اور باہمی امداد کا مرہون منت ہے_

اوفوا بالعقود ... تعاونوا على البر والتقوي اجتماعي، الہی قوانین "اوفوا با لعقود... لا تحلوا..." کی وضاحت کے بعد خداوند متعال کا نیک کاموں میں تعاون کا حکم دینا ان قوانین کے نفاذ کی طرف راہنمائي ہے_

۳۹_ گناہ اور تجاوز میں تعاون کرنا اور ہاتھ بٹانا حرام ہے_ و لا تعاونوا على الاثم والعدوان

۴۰_ حج سے روکنا گناہ اور ظلم ہے_ ولا آمين البيت الحرام ... و لا تعاونوا على الاثم والعدوان

۴۱_ تقوي الہی کی مراعات لازمی ہے_ واتقوا الله

۴۲_ تقوي: نیک کاموں میں ہاتھ بٹانے، ایک دوسرے کو تقوي اختیار کرنے کی دعوت دینے اور گناہ و تجاوز میں تعاون سے اجتناب کرنے کی راہ ہموار کرتا ہے_ واتقوا الله نیک کاموں میں تعاون کا حکم اور گناہ میں ہاتھ بٹانے سے منع کرنے کے بعد جملہ "اتقوا اللہ"

Presented by: https://jafrilibrary.com

بیان کرنا، امر و نہی کے نفاذو تحقق کے ایک طریقے کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے_

۴۳_ کسی بھی صورت میں ظلم و تجاوز حتی دشمنوں پر بھي، گناہ و تجاوز میں تعاون کرنا اور نیک کاموں میں باہمی امداد نہ کرنا عدم تقوي کی علامت ہے_ لا یجر منکم ... و لا تعاونوا علی الاثم والعدوان واتقوا اللہ

۴۴_ ہر صورت میں یہاں تک کہ دشمنوں کے ساتھ بھی تقوي کی مراعات ضروری ہے_ لا یجر منکم شنئان قوم ان صدوکم عن المسجد الحرام ان تعتدوا ... و اتقوا اللہ

۴۵_ اللہ تعالی کا عذاب اور سزا بہت سخت ہے_ ان اللہ شدید العقاب

۴۶_ خداوند متعال شدید عذاب دینے والا ہے_ ان اللہ شدید العقاب

۴۷_ گناہ و تجاوز میں تعاون بہت بڑا گناہ اور سخت سزا اور عذاب کا موجب بنتا ہے_ و لا تعاونوا علی الاثم والعدوان ... ان اللہ شدید العقاب سخت عذاب کی دھمکی گناہ کے بہت بڑا ہونے کی علامت ہے_

۴۸_ اللہ تعالی کے سخت عذاب کو مدنظر رکھنا تقوي اختیار کرنے اور گناہ میں تعاون سے اجتناب کی راہ ہموار کرتا ہے_ و لا تعاونوا علی الاثم والعدوان واتقوا اللہ ان اللہ شدید العقاب

احرام: احرام کے محرمات ۳، ۲۳

احکام: ۲، ۳، ۵، ۶، ۱۵، ۲۳، ۲۸ احکام کے نفاذ کا پیش خیمہ ۳۸

اسلام: اسلام اور مادیات ۱۹; اسلام اور معنویات ۱۹; صدر اسلام کی تاریخ ۲۵، ۲۷، ۲۹، ۳۰، ۳۳

اسماء و صفات: شدید العقاب ۳۶

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا فضل ۱۳، ۱۶، ۲۰; اللہ تعالی کی حدود ۳۸; اللہ تعالی کی ربوبیت ۱۷، ۲۲; اللہ تعالی کی رضایت ۱۳; اللہ تعالی کی رضایت کے اسباب ۱۸; اللہ تعالی کی سزائیں ۳۵، ۳۸; اللہ تعالی کے فضل کا سرچشمہ ۲۲; اللہ تعالی کے اوامر ۲۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

امنیت: اقتصادی امنیت ۲۳;معاشرتی امنیت کی اہمیت ۳۵

انتقام: انتقام میں انصاف سے کام لینا ۳۲

انسان: انسان کی روزی ۱۶،۱۷;انسان کی مادی ضروریات ۱۹;انسان کی معنوی ضروریات ۱۹

بغض: بغض کے اثرات ۳۱

تجارت: تجارت کی تشویق ۲۱; تجارت کے منافع ۲۰

تجاوز: تجاوز سے اجتناب ۲۷; تجاوز کا پیش خیمہ ۳۱، ۳۳; تجاوز کی حرمت ۲۸; تجاوز کے موارد۳۰; تجاوز میں تعاون کرنا ۳۹، ۴۲، ۴۳، ۴۷

تعاون: تعاون کا پیش خیمہ ۴۲;تعاون کے اثرات ۳۸; تعاون نہ کرنا۴۳;حرام تعاون ۳۹

تقوي: تقوي کا پیش خیمہ۴۸;تقوی کی اہمیت ۳۱، ۴۴; تقوي کی دعوت دینا ۴۲; تقوي کے اثرات ۴۲; تقوي میں تعاون ۳۶، ۴۷

جذبات: جذبات پر قابو پانا ۳۳

جزا و سزا کا نظام : ۳۲

چوپائے: چوپایوں کی حلیت ۴

حج: حج سے روکنا ۳۰; حج کا فلسفہ ۱۴; حج کی اہمیت ۳، ۱۳; حج کی قربانی ۱۰; حج کی قربانی کی توہین کرنا ۵، ۶; حج کے اثرات ۱۸; حج کے احکام ۳، ۱۵; حج کے دوران تجارت ۱۵، ۲۳; حج کے مادی فوائد ۱۴; حج کے معنوی فوائد ۱۴; حج میں امنیت ۲۳; حج میں تعاون ۳۷; حج میں قربانی کی اہمیت ۸

حجاج: حجاج کی امنیت ۷; حجاج کی علامات ۱۲; حجاج کی فضیلتیں ۱۱; حجاج کی ہتک حرمت ۷

حرام مہینے: ۱۰

حرام مہینوں کی توہین ۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

حقوق: حقوق کی مراعات کرنے کی اہمیت ۲۶

دشمن: دشمنوں پر تجاوز ۲۸، ۳۳ ;دشمنوں کے حقوق ۲۶، ۲۸، ۳۴: مسلمانوں کے دشمن ۲۵

دشمني: دشمنی کے اثرات ۳۱;دشمنی کے اسباب ۳۰

دینی تعصب: ۳۳

روزي: روزی کا منبع ۲۰

سزا: سزا کے اسباب ۴۷;سزا کے مراتب ۴۵، ۴۷

شعائر: شعائر کا احترام ۱;شعائر کی ہتک حرمت کا حرام ہونا ۲;شعائر کے موارد ۳، ۴، ۱۰، ۱۱، ۱۲

شکار: جائز شکار ۲۴;حرام شکار ۴، ۲۴;شکار کے احکام ۲۴

صلح; صلح کی اہمیت ۳۵

ظلم: ظلم کا پیش خیمہ ۳۱

عدل و انصاف: عدل و انصاف کی اہمیت ۳۲

عدم تقوي: عدم تقوي کی علامات ۴۳

علم: علم کے اثرات ۴۸

عمرہ: عمرہ کے دوران تجارت ۱۵;عمرہ مفردہ ۳۴

عمل: پسندیدہ عمل ۲۱

قوانین: اجتماعی قوانین ۳۸

کام: کام کی تشویق ۲۱

کعبہ: کعبہ کا احترام ۹;کعبہ کا تقدس ۹;کعبہ کی زیارت ۳۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

گناہ: گناہ کبیرہ ۴۷; گناہ کے موارد ۲، ۵، ٦، ۴۰; گناہ میں تعاون کرنا ۳۹، ۴۲، ۴۳، ۴۷; گناہ میں تعاون کے موانع ۴۸

لوگ: لوگوں کے حقوق ۲٦

مال: مال کمانا ۱۵، ۱۷

مباحات: ۴

محرمات: ۲، ۵، ٦، ۲۸، ۳۹

مسجد الحرام: مسجد الحرام کی اہمیت ۱۳; مسجد الحرام میں داخل ہونے سے ممانعت کرنا ۲۹، ۳۰

مسلمان: صدر اسلام کے مسلمان ۲۷; مسلمان اور مشرکین ۲۷

مشرکین: صدر اسلام کے مشرکین ۲۵; صدر اسلام کے مشرکین کی رسوم ۳۴; مشرکین اور مسلمان ۲۵، ۲۹، ۳۰; مشرکین سے دشمنی ۳۰; مشرکین کی عبادات ۳۴

معاش: معاشی ضروریات پوری کرنے کی اہمیت ۲۱

مقدس مقامات: ۹، ۱۳

مومنین: مومنین کی ذمہ داری ۱

نیکی: نیکی میں تعاون ۳٦، ۳۷، ۴۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۳

﴿ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلاَّ مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَن تَسْتَقْسِمُواْ بِالأَزْلاَمِ ذَلِكُمْ فِسْقٌ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِن دِينِكُمْ فَلاَ تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الإِسْلاَمَ دِيناً فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّإِثْمٍ فَإِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴾.

تمہارے اوپر حرام کردیا گیا ہے مردار _ خون _ سور کا گوشت اور جو جانور غیر خدا کے نام پر ذبح کیا جائے اور منخنقہ اور موقوزہ ، اور متردیہ اور نطیحہ اور جس کو درندہ کھا جائے مگر یہ کہ تم خود ذبح کرلو اور جو نصاب پر ذبح کیا جائے اور جس کی تیروں کے ذریعہ قرعہ اندازی کرو کہ یہ سب فسق ہے اور کفار تمہارے دین سے مایوس ہوگئے ہیں لہذا تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو _ آج میں نے تمہارے لئے دین کو کامل کردیا ہے اور اپنی نعمتوں کو تمام کردیا ہے اور تمہارے لئے دین اسلام کو پسندیدہ بنادیا ہے لہذا جو شخص بھوک میں مجبور ہوجائے اور گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے_

۱_ مردار، خون اور سور کے گوشت سے استفادہ حرام ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

حرمت علیکم المیتة والدم و لحم الخنزیر

۲_ اس حیوان سے استفادہ حرام ہے جو غیر اللہ کا نام لے کر ذبح کیا جائے_ حرمت ... و ما اھل لغیر اللہ بہ

۳_ ایسے حیوان سے استفادہ حرام ہے جو دم گھٹنے، چوٹ لگنے، بلندی سے گرنے اور سینگ لگنے کی وجہ سے مرا ہو_ حرمت ... والمنخنقة والموقوذة والمتردیة والنطیحة مذکورہ عناوین سے مراد یہ ہے کہ ان کے نتیجے میں جانور مرجائے نہ یہ کہ کوئي حیوان مثلاً صرف بلندی سے گرنے کی وجہ سے حرام ہوجائے اور جملہ استثنائیہ "الا ما ذکیتم" اس کی دلیل ہے_

۴_ ایسے حیوان سے استفادہ حرام ہے جو کسی درندے کا شکار ہو اور اس کی چیر پھاڑ کی وجہ سے مرجائے_ حرمت ... و ما اکل السبع

۵_ حیوان کا ذبح کیا جانا اس کے حلال ہونے کا باعث بنتا ہے، اگرچہ وہ دم گھٹنے، چوٹ لگنے، بلندی سے گرنے، سینگ لگنے اور درندوں کی چیر پھاڑ کی وجہ سے مرنے کے قریب ہو_ حرمت ... الا ما ذکیتم

۶_ ایسے حیوان سے استفادہ حرام ہے جسے بتوں کے قدموں میں ذبح کیا جائے اگرچہ اس پر غیر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو_ حرمت ... و ما ذبح علی النصب چونکہ "ما ذبح" "ما اھل ..." کے مقابلے میں ایک مستقل عنوان ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بتوں کا تقرب حاصل کرنے کی نیت سے کسی حیوان کو ذبح کرنا حرام ہے اگرچہ اس پر غیر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو_

۷_ قمار کیلئے استعمال ہونے والے تیروں کے ذریعے کسی حیوان کے گوشت میں سے اپنا حصہ معین کرنا حرام ہے_ حرمت ... و ان تصستصقسمُوا بالا زلام "ازلام" ان خاص قسم کے تیروں کو کہا جاتا ہے جو قمار اور جوئے کیلئے استعمال ہوتے تھے اور "ازلام" کے ذریعے چوپایوں کا گوشت تقسیم کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ان مخصوص تیروں کے ذریعے اپنا حصہ معین کیا جائے_

۸_ اس گوشت سے استفادہ حرام ہے جو جوئے اور قمار کیلئے استعمال کیے جانے والے تیروں کے ذریعے تقسیم کیا گیا ہو_ حرمت ...و ان تستقسموا بالازلام چونکہ آیہ شریفہ ان حیوانات کے بارے میں نازل ہوئي ہے کہ جن سے استفادہ حرام ہے لہذا

Presented by: https://jafrilibrary.com

بظاہر دکھائي ديتا ہے کہ يہ آيت جہاں جوئے کيلئے استعمال ہونے والے تيروں کے ذريعے تقسيم بندی کی حرمت پر دلالت کرتی ہے، وہيں اس طرح سے تقسيم شدہ گوشت سے استفادہ کو بھی حرام قرار ديتی ہے_

۹_ زمانہ جاہليت ميں لوگ مردار، خون اور سور کا گوشت کھاتے تھے_ نيز ذبح کے وقت غير اللہ کا نام ليتے، بتوں کيلئے قربانی کرتے اور جوئے کے ذريعے حيوانات کا گوشت تقسيم کيا کرتے تھے_ حرمت عليكم ... و ما ذبح علي النصب و ان تستقسموا بالازلام

۱۰_ اسلام نے شرک، بت پرستی اور جاہلانہ ثقافت کا مقابلہ کيا ہے_ حرمت عليكم ... و ما ذبح علي النصب و ان تستقسموا بالازلام

۱۱_ مردار، خون، سور کے گوشت اور ايسے جانور سے استفادہ جو دم گھٹنے، چوٹ لگنے، بلندی سے گرنے، سينگ لگنے، چير پھاڑ سے اور ذبح کيے بغير ہلاک ہوجائے، فسق اور طاعت خداوندی سے خروج کے زمرے ميں آتا ہے_

حرمت عليكم ... ذلكم فسق اس بناپر کہ جب "ذلکم" صرف آخری عنوان کيلئے نہيں بلکہ تمام عناوين کی طرف اشارہ ہو_

۱۲_ جوئے اور قمار کے ذريعے گوشت کی تقسيم اور اس سے استفادہ اور ايسے حيوان کا گوشت کھانا فسق ہے جسے غير اللہ کا نام لے کر يا بتوں کی بارگاہ ميں ذبح کيا جائے_ حرمت عليكم ... و ما ذبح علي النصب و ان تستقسموا بالازلام ذلكم فسق

۱۳_ جوا اور قمار بازی حرام اور اس کا ارتکاب فسق کا باعث بنتا ہے_ حرمت ... و ان تستقسموا بالازلام ذلكم فسق

۱۴_ ايسے اموال ميں تصرف حرام ہے جو قمار بازی کے ذريعے حاصل کئے جائيں_ و ان تستقسموا بالازلام بظاہر اس تحريم ميں نہ تو جوئے ميں استعمال ہونے والے تيروں کو کوئي خصوصيت حاصل ہے اور نہ حيوان اور اس کا گوشت کسی خصوصيت کا حامل ہے_ بنابريں کسی بھی قسم کے جوئے اور قمار بازی سے حاصل ہونے والا مال حرام ہے_

۱۵_ اسلام نے غذا کے نظام اور اسے سالم و محفوظ رکھنے کی طرف توجہ دی ہے_

حرمت عليكم الميتة ... و ما اكل السبع الا ما ذكيتم کھانے کی حلال و حرام اشياء کو وضاحت اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

تفصیل کے ساتھ بیان کرنا اس بات کی علامت ہے کہ اسلام نے غذا کے نظام پر توجہ دی ہے_

۱۶_ کفار پیغمبر اکرم صلى الله عليه وآله وسلم کی زندگی کے آخری سالوں میں اسلام کو شکست دینے سے نا امید اور مایوس ہو چکے تھے_ الیوم یئس الذین کفروا من دینکم چونکہ شان نزول کی روشنی میں وہ تمام واقعات جن کی طرف آیہ مجیدہ ناظر ہو سکتی ہے، سب آنحضرت صلى الله عليه وآله وسلم کی عمر مبارک کے آخری سالوں میں رونما ہوئے ہیں_

۱۷_ اس آیہ شریفہ "الیوم یئس الذین کفروا" کے نزول سے پہلے تک کفار اور دشمنان اسلام، دین اسلام کو شکست دینے کے بارے میں پر امید تھے_ الیوم یئس الذین کفروا من دینکم

۱۸_ خدا سے ڈرنا لازمی ہے جبکہ دشمنان دین سے کسی قسم کا خوف کھانے کی ضرورت نہیں ہے_ فلا تخشوهم و اخشون

۱۹_ قدرت خدا کے مقابلے میں ہر قسم کی قدرت کی نفی کی گئي ہے_ فلا تخشوهم و اخشون

۲۰_ بیرونی دشمنوں سے نمٹنے کے بعد اندرونی انحرافات کے شدت اختیار کرنے سے دین کو نقصان پہنچنے کا خطرہ_ الیوم یئس الذین کفروا من دینکم فلا تخشوهم واخشون چونکہ آیہ شریفہ کا یہ حصہ دین کے کامل ہونے اور اسے بیرونی دشمن کے خطرہ سے محفوظ رکھنے کے بارے میں بحث کررہا ہے لہذا یہ کہا جا سکتا ہے کہ دین کو بیرونی دشمنوں کی جانب سے نقصان پہنچانے کے خطرے سے محفوظ کرنے کے بعد خدا سے ڈرنے (و اخشون) کا حکم دینے کا مقصد یہ ہے کہ مبادا مسلمان اپنے ہاتھوں سے دین کو نقصان پہنچاتے ہوئے اس کی بنیادوں کو خطرے سے دوچار کردیں_

۲۱_ روز غدیر (حضرت علی عليه السلام کو امامت پر منصوب کیے جانے کا دن) دین کے کامل ہونے اور مسلمانوں پر خدا کی نعمت کے اتمام کا دن ہے_ الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتي آیہ شریفہ کے شان نزول اور متعدد روایات کی روشنی میں "الیوم اکملت ..." سے مراد روز غدیر خم ہے کہ جب آنحضرت صلى الله عليه وآله وسلم نے حضرت علی عليه السلام کو امامت کیلئے منصوب فرمایا_

۲۲_ حضرت علی عليه السلام کو غدیر کے دن امامت اور رہبری کیلئے معین کرنا; دین کے کامل اور نعمت کے اتمام کا

Presented by: https://jafrilibrary.com

موجب بنا_ اليوم اکملت لکم دينکم و اتممت عليکم نعمتي

۲۳_ ولایت اور امامت اسلام کو تکمیل کرنے والی ہے_ اليوم اکملت لکم دينکم

۲۴_ ولایت اور امامت لوگوں پر اللہ تعالی کی نعمت کو مکمل و تمام کرنے والی ہے_

اليوم اکملت لکم دينکم و اتممت عليکم نعمتي امامت و رہبری کے ذریعے دین کو کامل کرنے کے بعد اتمام نعمت کا ذکر کرنا اس مطلب کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ تعیین امامت اتمام نعمت کی موجب ہے_

۲۵_ دین اسلام لوگوں کیلئے خدا کی عظیم نعمت ہے_ اليوم اکملت لکم دينکم و اتممت عليکم نعمتي

نعمت کا اللہ تعالی کی طرف نسبت دینا اس کے عظیم ہونے پر دلالت کرتا ہے اور اس سے مراد دین اسلام ہے_ خدا نے "نعمتي" کہہ کر اسے اپنی طرف نسبت دی ہے تا کہ لوگوں پر اس کی بلند و بالا عظمت واضح و روشن ہوجائے_

۲۶_ جس دن حضرت علی عليه‌السلام کو امامت و رہبری کیلئے منصوب کیا گیا وہ دشمنان دین کیلئے اسلام کو شکست دینے کے بارے میں یاس و ناامیدی کا دن تھا_ اليوم يئس الذين کفروا ... اليوم اکملت لکم دينکم

آیہ شریفہ کا سیاق و سباق اور لب و لہجہ اس پر دلالت کرتا ہے کہ آیت کے ان دو حصوں یعنی "اليوم يئس" اور "اليوم اکملت" میں مکمل ارتباط موجود ہے اور اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دشمنوں کے ناامید ہونے کی اصل وجہ اور بنیادی سبب دین کے اکمال و اتمام میں مضمر ہے_ آیہ شریفہ کے شان نزول کی روشنی میں یہ اکمال و اتمام حضرت علی عليه‌السلام کو منصوب کرنے کی وجہ سے پورا ہوا_

۲۷_ اسلام میں امامت اور ولایت کو خاص اور بلند و بالا مقام حاصل ہے_ اليوم يئس ... اليوم اکملت لکم دينکم

۲۸_ روز غدیر خم کو خاص عظمت و اہمیت حاصل ہے_ اليوم يئس ...اليوم اکملت لکم دينکم و اتممت عليکم نعمتي

۲۹_ اسلام ولایت کے ہمراہ ایک کامل و مکمل دین ہے، جس پر خدا بھی راضی ہے_ اليوم ... و رضيت لکم الاسلام ديناً

۳۰_ حضرت علی عليه‌السلام کو مؤمنین پر ولایت و امامت کیلئے خداوند متعال نے معین کیا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

اليوم اكملت ... و اتممت عليكم نعمتى و رضيت

۳۱_ دين اسلام اور اس كے احكام و قوانين تدريجى طور پر نازل اور بيان ہوئے ہيں_

اليوم اكملت لكم دينكم كلمہ "اكمال" اس بات پر گواہ ہے كہ دين كا ايك حصہ پہلے آچكا تھا اور اس كے بعد پايہ تكميل تك پہنچا_

۳۲_ دين اسلام ايك كامل و مكمل اور خدا كى پسنديدہ شريعت ہے_ اليوم اكملت لكم دينكم و رضيت لكم الاسلام ديناً

۳۳_ صرف دين كامل ہى خدا كا پسنديدہ دين ہے_ اليوم اكملت لكم دينكم و رضيت لكم الاسلام ديناً

كيونكہ خداوند متعال نے اكمال دين كى وضاحت كے بعد اسے اپنا پسنديدہ دين قرار ديا ہے_

۳۴_ اسلام حضرت خاتم الانبيائ صلى الله عليہ وآلہ وسلم كے دين كا رسمى اور باضابطہ نام ہے_ و رضيت لكم الاسلام ديناً

۳۵_ اضطرار و مجبورى كى حالت ميں مردار، خون، سور كے گوشت اور ايسے حيوان سے استفادہ جائز ہے جس پر ذبح كرتے وقت غير اللہ كا نام ليا گيا ہو_ حرمت عليكم ... فمن اضطر فى مخمصة غير متجانف لاثم فان الله غفور رحيم

۳۶_ اضطرار اور مجبورى كى صورت ميں ايسے جانور سے استفادہ جائز ہے جو دم گھٹنے، چوٹ لگنے، بلندى سے گرنے اور دوسرے حيوان كا سينگ لگنے سے ہلاك ہوجائے، يا كوئي درندہ اسے چير پھاڑ دے_ حرمت عليكم ... فمن اضطر فى مخمصة غير متجانف لاثم فان الله غفور رحيم

۳۷_ اضطرار اور مجبورى كى حالت ميں ايسے حيوان سے استفادہ جائز ہے جسے بتوں كى چوكھٹ پر قربان كيا گيا ہو اور ايسے گوشت سے استفادہ بھى جائز ہے جو جوئے ميں استعمال ہونے والے تيروں كے ذريعے تقسيم كيا گيا ہو_

و ما ذبح على النصب و ان تستقسموا بالازلام ... فان الله غفور رحيم

۳۸_ اضطرار اور مجبورى كى صورت ميں حرام اشياء سے استفادہ جائز ہے_ فمن اضطر ... فان الله غفور رحيم

۳۹_ مردار، خون اور سور كے گوشت سے (حالت اضطرار ميں) صرف بقدر ضرورت استفادہ كرنا

Presented by: https://jafrilibrary.com

جائزہے_ حرمت ... فمن اضطر فی مخمصة غیر متجانف لاثم فان الله غفور رحیم

۴۰_ اضطرار کی صورت میں (حرام شدہ اشیاء) سے صرف بقدر ضرورت استفادہ کرنا جائزہے_

فمن اضطر فی مخمصة غیر متجانف لاثم فان الله غفور رحیم اس بناپر کہ جب "اثم" سے مراد مذکورہ محرمات سے استفادہ ہو اس صورت میں اس کا مصداق اضطرار و مجبوری کی حالت میں ان حلال شدہ محرمات سے ضرورت سے زیادہ مقدار میں استفادہ ہوگا_

۴۱_ اضطرار اور مجبوری کی حالت میں محرمات سے اس وقت استفادہ کرنا جائزہے جب انسان اپنے اختیار سے خود کو مضطر اور مجبور نہ کرے_ فمن اضطر فی مخمصة غیر متجانف لاثم فان الله غفور رحیم فعل مجهول "اضطر" اس بات کی علامت ہے کہ اس اضطرار کی حالت میں محرمات سے استفادہ جائز ہے جو کسی پر بغیر اختیار کے عارض ہوجائے نہ یہ کہ انسان اپنے آپ کو مضطر یا مجبور بنادے_

۴۲_ وہ اضطرار جو گناہ کے راستے سے وجود میں آئے محرمات کے ارتکاب کا جواز فراہم نہیں کرتا_

فمن اضطر فی مخمصة غیر متجانف لاثم کلمہ "اثم" نکرہ ہے اور اس سے مراد مطلق گناہ ہے اور "غیر متجانف لاثم" "من اضطر" کیلئے حال ہے اور اضطرار کو مقید کررہا ہے یعنی حکم جواز صرف اس مضطر کے ساتھ مخصوص ہے جو گناہ کی طرف رجحان نہ رکھے_

۴۳_ گناہ کی طرف عدم رجحان، اضطرار کی حالت میں محرمات سے استفادہ کے جواز کی شرط ہے_

فمن اضطر ... غیر متجانف لاثم

۴۴_ حالت اضطرار میں دی جانے والی سہولتوں سے سوء استفادہ کرنے سے منع کیا گیا ہے_

فمن اضطر فی مخمصة غیر متجانف لاثم فان الله غفور رحیم

۴۵_ قانون سازی میں حالت اضطرار کو ملحوظ رکھنا اور اس کی مراعات کرنا لازمی ہے_

فمن اضطر فی مخمصة غیر متجانف لاثم فان الله غفور رحیم خداوند عالم کی طرف سے حالت اضطرار کی مراعات اور اس کی اساس پر خاص احکام وضع کرنا قانون ساز افراد کیلئے درس ہوسکتا ہے_

۴۶_ اسلام ایک آسان دین اور اس کے احکام زندگی کے گوناگوں پہلوؤں سے منطبق ہونے کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

صلاحیت رکھتے ہیں_ فمن اضطر فی مخمصة غیر متجانف لاثم فان اللّٰہ غفور رحیم

۴۷_ خداوند "غفور" بہت زیادہ بخشنے والا اور "رحیم" بہت زیادہ مہربان ہے_ فان اللّٰہ غفور رحیم

۴۸_ خداوند متعال کی طرف سے بندوں کے گناہوں کی بخشش، لطف و مہربانی کے ہمراہ ہے_

فان اللّٰہ غفور رحیم مذکورہ بالا مطلب میں "رحیم" کو "غفور" کی صفت قرار دیا گیا ہے_

۴۹_ خداوند عالم کی طرف سے بندوں پر عائد شرعی فرائض اور احکام کی آسانی کا سرچشمہ اس کی مغفرت اور رحمت واسعہ ہے_ فمن اضطر فی مخمصة غیر متجانف لاثم فان اللّٰہ غفور رحیم

۵۰_ حالت اضطرار میں محرمات کا حلال ہونا، بندوں پر رحمت خداوندی کا ایک جلوہ ہے_ فمن اضطر ... فان اللّٰہ غفور رحیم

۵۱_ حالت اضطرار میں محرمات کے ارتکاب کو گناہ شمار نہ کرنا مغفرت خداوندی کی ایک جھلک ہے_

فمن اضطر ... فان اللّٰہ غفور رحیم

۵۲_ ذبح سے پہلے حیوان میں زندگی کی علامت (آنکھ کا جھپکنا، پاؤں اور دم کا ہلانا) پر ذبح شرعی کے واقع ہونے کی شرط ہے_ الا ما ذکیتم حضرت امام باقر عليه‌السلام مذکورہ آیہ شریفہ "الا ما ذکیتم" کے بارے میں فرماتے ہیں: ... فان ادرکت شیئاً منها و عین تطرف او قائمة ترکض اور ذنب یمصع فقد ادرکت ذکاته فکله ...(۱) ... اگر اس کی آنکھیں جھپک رہی ہوں یا ٹانگیں یا دم ہلا رہا ہو اور اسی حالت میں تم اسے ذبح کر لو تو اس کا گوشت کھا سکتے ہو ...

۵۳_ رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم کی جانب سے حضرت علی عليه‌السلام کی جانشینی اور ولایت کا اعلان دین کے کامل ہونے، نعمت کے اتمام اور پروردگار کی رضایت کا باعث بنا_ الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتي

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے روایت منقول ہے کہ مذکورہ آیت کے نزول کے وقت آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمایا: ان کمال الدین و تمام النعمة و رضی الرب بارسالی الیکم بالولایة بعدی لعلی ابن ابی طالب عليه‌السلام (۲) یعنی میرے بعد علی بن ابیطالب

---

۱) تہذیب شیخ طوسي، ج۹ص ۵۸ ح ۲۴۱ ب ۱؛ نور الثقلین ج ۱ ص ۵۸۷ ح ۲۰_

۲) امالی صدوق ص ۲۹۱ ح ۱۰; مجلس ۵۶، بحار الانوار ج ۳۷ ص ۱۱۱ ح ۳_

Presented by: https://jafrilibrary.com

کی ولایت کا اعلان دین کے کامل ہونے، نعمت کے اتمام اور رضائے خداوندی کا سبب بنا ہے_

۵۴_ علی ؑ کی ولایت خدا کی جانب سے نازل ہونے والا آخری فریضہ تھا_ الیوم اکملت لکم دینکم امام محمد باقر ؑ فرماتے ہیں: امر اللہ عزوجل رسولہ بولایۃ علی ؑ ...و کانت الولایۃ آخر الفرائض فا نزل اللہ عزوجل، "الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتي" یقول اللہ عزوجل: ... قد اکملت لکم الفرائض[۱] یعنی خداوند متعال نے اپنے رسول ﷺ کو ولایت علی ؑ کا حکم دیا اور یہ آخری فریضہ تھا_ اس کے بعد اللہ تعالی نے فرمایا: "آج میں نے تمھارے لئے تمھارا دین کامل اور تم پر اپنی نعمت تمام کردي" خداوند عالم فرماتا ہے: ...آج میں نے تمھارے فرائض مکمل کردیئے_

۵۵_ خداوند متعال کی جانب سے پیغمبر اکرم ﷺ کے جانشین معین کرنے کی وجہ سے دین کامل اور لوگوں پر خدا کی نعمت تمام ہوگئي_ الیوم اکملت لکم دینکم حضرت امام حسن عسکری ؑ سے منقول ہے: ...فلما من اللہ علیکم باقامۃ الاولیاء بعد نبیکم ﷺ قال اللہ عزوجل: الیوم اکملت لکم دینکم ...[۲] یعنی تمھارے نبي ﷺ کے بعد اولیاء کو معین کرکے اللہ تعالی نے تم پر احسان کیا ہے اور فرمایا ہے: آج میں نے تمھارا دین تمھارے لئے کامل و مکمل کردیا_

۵۶_ مضطر اور مجبور کیلئے مردار، خون، سور اور ایسے جانور کے گوشت سے استفادہ جائز ہے جس پر ذبح کرتے وقت غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو بشرطیکہ یہ فعل عمدا اور گناہ کی نیت سے انجام نہ پائے_ فمن اضطر فی مخمصۃ غیر متجانف لاثم امام باقر ؑ "غیر متجانف" کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: غیر معتمد لاثم[۳] یعنی وہ عمداً گناہ کی نیت نہ رکھتا ہو_

آنحضرت ﷺ : آنحضرت ﷺ کا جانشین ۵۳، ۵۵; آنحضرت ﷺ کا دین ۳۴

احکام: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۳، ۱۴، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۳، ۵۲

---

۱) کافی ج ۱/ ص ۲۸۹ ح ۴; نور الثقلین ج ۱/ ص ۵۸۷ ح ۲۵_

۲) علل الشرائع ص ۲۴۹ ح ۶ ب ۱۸۲; نور الثقلین ج ۱/ ص ۵۹۰ ح ۳۵_

۳) تفسیر قمي، ج ۱، ص ۱۶۲، تفسیر برھان، ج ۱، ص ۴۴۷، ح ۱_

Presented by: https://jafrilibrary.com

احکام میں لچک ۳۶;ثانوی احکام ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۵۱

اسلام: اسلام اور مادیات ۱۵;اسلام کا آسان ہونا۳۶;

اسلام کا کامل ہونا ۲۳;اسلام کا کمال ۳۲;اسلام کی تدریجاً تشریع ۳۱;اسلام کی نعمت ۲۵;دین اسلام ۳۴;صدر اسلام کی تاریخ ۱۶، ۲۶

اسماء و صفات: رحیم ۴۷;غفور ۴۷

اضطرار: اضطرار برطرف ہونے کے موارد ۳۶; اضطرار کی حدود ۳۹، ۴۰ ; اضطرار کی شرائط ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۵۶; اضطرار کے اثرات ۳۵، ۳۶، ۳۸;اضطرار کے احکام ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۵۱، ۵۰،۴۴،۴۳

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا لطف ۴۸;اللہ تعالی کی رحمت ۴۹، ۵۰ ;اللہ تعالی کی رضایت ۲۹، ۳۲، ۳۳;اللہ تعالی کی رضایت کے اسباب ۵۳;اللہ تعالی کی قدرت ۱۹;اللہ تعالی کی مغفرت ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۱ ; اللہ تعالی کی مہربانی ۴۷، ۴۸;اللہ تعالی کی نافرمانی ۱۱;اللہ تعالی کی نعمتیں ۲۴، ۲۵، ۵۵;اللہ تعالی کے افعال ۳۰

امامت: امامت کی اہمیت ۲۳، ۲۴، ۲۷;امامت کی نعمت ۲۱، ۲۲

انحراف: انحراف کے اثرات ۲۰

بت: بت کیلئے قربانی کرنا ۶، ۹، ۱۲، ۳۷

بت پرستي: بت پرستی کے خلاف مبارزت ۱۰

تصرفات: حرام تصرفات ۱۴

جاہلیت: جاہلیت کی رسوم ۹;جاہلیت کی رسوم سے مبارزت ۱۰

حضرت علی علیہ السلام : حضرت علی علیہ السلام کا انتصاب ۲۱، ۲۲، ۲۶، ۳۰، ۵۳;حضرت علی علیہ السلام کی امامت ۲۱، ۲۲، ۲۶، ۵۳ ;حضرت علی علیہ السلام کی امامت کا سرچشمہ ۳۰; حضرت علی علیہ السلام کی ولایت ۵۳، ۵۴;حضرت علی علیہ السلام کے فضائل ۵۳، ۵۴

حیوانات: حرام حیوانات ۳; حیوانات کو ذبح کرنے کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

شرائط ۵۲; حیوانات کو شرعی طور پر ذبح کرنا ۵

خوف: پسندیدہ خوف ۱۸;خدا سے خوف کی اہمیت ۱۸; دشمنوں سے خوف ۱۸; ناپسندیدہ خوف ۱۸

خون: خون سے استفادہ ۱، ۱۱، ۳۵، ۳۹، ۵۶ ;خون کی حرمت ۱

دشمن: دشمنان اسلام ۱۷;دشمنان دین کی ناامیدی ۲۶;دشمن اور اسلام ۲۶

دین: اکمال دین کے اسباب ۵۳، ۵۵;پسندیدہ دین ۳۳;دین کا اکمال ۲۱، دین کیلئے مضر امور ۲۰;۲۲;کامل دین ۲۹، ۳۲، ۳۳ دینی تعلیمات کا نظام: ۳۶

ذبح: ذبح کے احکام ۵،۶، ۵۲ ;ذبح کے وقت بسملہ ۲، ۵۶;زمانہ جاہلیت میں ذبح ۹

ذبیحہ: حرام ذبیحہ ۲،۶

روایت: ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶

روز غدیر: ۲۱، ۲۲، ۲۶ روز غدیر کی اہمیت ۲۸

سور: سور کے گوشت سے استفادہ کرنا ۱، ۱۱، ۳۵، ۳۹، ۵۶;سور کے گوشت کی حرمت ۱

شجاعت: شجاعت کی اہمیت ۱۸

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ سے سوء استفادہ کرنا ۴۴;شرعی فریضہ کی آسانی کا منبع ۴۹; شرعی فریضہ کے برطرف ہونے کے موارد ۳۵، ۳۸، ۳۹، ۴۰

شرک: شرک کے خلاف مبارزت ۱۰

شکار: حرام شکار ۴;حرام شکار سے استفادہ ۳۶

غذا: زمانہ جاہلیت میں غذا ۹;غذا کا حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق ہونا ۱۵

فسق: فسق کے عوامل ۱۳;فسق کے موارد ۱۱، ۱۲

قانون سازي:

Presented by: https://jafrilibrary.com

قانون سازی اور اضطرار ۴۵;قانون سازی کی شرائط ۴۵

قمار بازي: ازلام کے ساتھ قمار بازی ۷، ۸، ۹، ۱۲، ۳۷;قمار بازی ۱۳، ۱۴;قمار بازی کی حرمت ۱۳;قمار بازی کے موارد ۷، ۸، ۹، ۱۲

کفار: کفار اور اسلام ۱۶، ۱۷;کفار کی امید ۱۷ کھانے پینے کی اشیاء: کھانے پینے کی اشیاء کے احکام ۴، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۲، ۳۵

گناہ: گناہ کی مغفرت ۴۸;گناہ کے اثرات ۴۲، ۴۳، ۵۶

گوشت: حرام گوشت ۸

محرمات: ۳، ٦، ۷، ۸، ۱۳، ۱۴ محرمات سے استفادہ کرنا ۱، ۲، ۳، ۴، ۱۱، ۳۷، ۳۸، ۴۰، ۴۱، ۴۳، ۵۰;محرمات کا ارتکاب ۴۲;محرمات کو حلال قرار دیا جانا ۵۰;محرمات کے ارتکاب کا گناہ ۵۱ مردار: مردار سے استفادہ ۱، ۱۱، ۱۲، ۳۵، ۳٦، ۳۷، ۳۹، ۵٦;مردار کی اقسام ۳، ۴، ۱۱، ۳٦;مردار کی حرمت ۱، ۳، ۴

مسلمان: مسلمانوں پر نعمتیں ۲۱

مضطر: مضطر کے احکام ۵٦

موجودات: موجودات کا ضعف ۱۹

مؤمنین: مؤمنین پر امامت ۳۰

نعمت: اتمام نعمت ۲۱، ۲۲، ۲۴;اتمام نعمت کے اسباب ۵۳، ۵۵

واجبات: سب سے آخری واجب ۵۴

ولایت: ولایت کی اہمیت ۲۳، ۲۴، ۲۷، ۲۹

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۴

﴿ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّهُ فَكُلُواْ مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُواْ اسْمَ اللّهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴾.

پیغمبریہ تم سے سوال کرتے ہیں کہ ان کے لئے کیا حلال کیا گیا ہے تو کہہ دیجئے کہ تمہارے لئے تمام پاکیزہ چیزیں حلال ہیں اور جو کچھ تم نے شکاری کتوں کو سکھا رکھا ہے اور خدائی تعلیم میں سے کچھ ان کے حوالہ کردیا ہے تو جو کچھ وہ پکڑ کے لائیں اسے کھا لو اور اس پر نام خدا ضرور لو اور اللہ سے ڈرو کہ وہ بہت جلد حساب کرنے والا ہے_

۱_ لوگ بار بار آنحضرت ﷺ سے کھانے کی اُن اشیاء کے بارے میں پوچھتے تھے جو ان پر حلال کی گئي ہیں_

يسئلونك ماذا احل لهم قل احل لكم الطيبات آیہ شریفہ کے بعد والے حصے مثلاً "فكلوا" اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ سوال کھانے کی حلال اشیاء کے بارے میں تھا_

۲_ صدر اسلام کے مسلمان شرعی فرائض اور انہیں سیکھنے کے بارے میں احساس ذمہ داری کرتے تھے_

يسئلونك ماذا احل لهم

۳_ طیبات (پاکیزہ اور مزاج کے ساتھ سازگار اشیائ) کا کھانا حلال ہے_ قل احل لكم الطيبات

۴_ کھانے کی اشیاء کے حلال ہونے کا معیار ان کا پاکیزہ اور مزاج کے ساتھ سازگار ہونا ہے_ احل لكم الطيبات

۵_ خبائث؛ (پلید و ناپاک چیزوں) کا کھانا حرام ہے_ احل لكم الطيبات

Presented by: https://jafrilibrary.com

٦_ شرعی قوانین تکوینی امور کے ساتھ ہم آہنگ ہیں_ احل لکم الطیبات مذکورہ بالا مطلب کی دلیل یہ ہے کہ حکم شرعی "حلیت" طیب و پاکیزگی جو ایک تکوینی امر ہے، پہ مترتب ہے_

٧_ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم احکام خداوندی پہنچانے کیلئے واسطہ ہیں_ یسئلونك ماذا احل لهم قل

٨_ خداوند متعال نے احکام اسلام تدریجی صورت میں بیان کیے اور لوگوں تک پہنچائے ہیں_ یسئلونك ما ذا احل لهم قل

٩_ لوگوں کا آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے پوچھنا اور سوال کرنا احکام خداوندی کے نزول اور بیان کیے جانے کے اسباب فراہم کرتا تھا_ یسئلونك ماذا احل لهم

١٠_ حیوانات میں سے کتا ایسا حیوان ہے جسے سکھایا اور اپنا فرمانبردار بنایا جا سکتا ہے_ و ما علمتم من الجوارح مكلبين تعلمونهن

١١_ کتے کو شکار کی تربیت دینا جائز ہے_ و ما علمتم من الجوارح مكلبين

١٢_ سکھائے ہوئے اور فرمانبردار کتے کے ذریعے شکار کرنا جائز ہے_ و ما علمتم من الجوارح مكلبين ... فكلوا مما امسكن عليكم کہا گیا ہے کہ "مکلبین" کا مصدر تکلیب ہے اور اس کا معنی کتے کو شکار کی تربیت دینا ہے اور اس سے "جوارح" کو صرف شکاری کتوں کے ساتھ مقید کیا جاسکتا ہے_ مذکورہ مطلب کی امیر المؤمنین علیہ السلام کے اس فرمان سے بھی تائید ہوتی ہے کہ آپ علیہ السلام نے اس آیت شریفہ کے بارے میں فرمایا: ھی الکلاب [(١)] یعنی اس سے مراد کتے ہیں_

١٣_ ایسے جانور کا کھانا جائز و حلال ہے جو سکھائے ہوئے شکاری کتے کے ذریعے شکار کرتے ہوئے ہلاک ہوجائے_ فكلوا مما امسكن عليكم شکاری کتوں کی جو صفات اور ان کے شکار کی حلیت کی جو شرائط بیان کی گئي ہیں وہ اس بات کی علامت ہیں کہ ان کے شکار کو ذبح کرنے کی ضرورت نہیں ہے_ مذکورہ مطلب کی حضرت امام صادق علیہ السلام کے اس فرمان سے بھی تائید ہوتی ہے کہ آپ علیہ السلام نے شکاری کتے کے ذریعے شکار کی حلیت اور اس کی موت کے بارے میں کئے گئے سوال کے جواب میں فرمایا: لا باس قال الله

---

١) کافی ج ٦ ص ٢٠٢ ح ١; نور الثقلین ج ١ ص ٥٩١ ح ٤١_

Presented by: https://jafrilibrary.com

عزوجل "فكلوا مما امسكن عليكم..."[1] یعنی اس کے کھانے میں کوئی حرج نہیں چنانچہ ارشاد باری تعالی ہے کہ: "وہ چیز کھاسکتے ہو جو شکاری کتے کے ذریعے شکار کرنے سے ہلاک ہو جائے_

۱۴_ جنگلی جانوروں میں حلال گوشت حیوان بھی پائے جاتے ہیں_ و ما علمتم من الجوارح مكلبين تعلمونهن مما علمكم الله فكلوا مما امسكن چونکہ کتے اور دوسرے درندوں کو جنگلی جانوروں کے شکار کیلئے استعمال کیا جاتا ہے لہذا اس سے مذکورہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے_

۱۵_ ایسے شکار کا کھانا حلال ہے جو سکھائے ہوئے درندہ (کتے، شیر، اور شکاری باز و غیرہ) کے ذریعے شکار کیا گیا ہو_ و ما علمتم من الجوارح مكلبين ... فكلوا کلمہ "جوارح" "جارحہ" کی جمع ہے اور یہ ہر درندہ حیوان کو کہا جاتا ہے_ واضح رہے کہ اگر "مکلبین" ایسا حال ہو جو تشبیہ کا فائدہ دے رہا ہو تو پھر "جوارح" کو صرف شکاری کتوں کے ساتھ مقید نہیں کیا جا سکتا، علاوہ ازیں کلی کو ایک خاص مصداق سے مقید کرنا بھی فصاحت سے دور ہے_

۱۶_ وحشی حیوانات کو تربیت دی جا سکتی ہے اور اپنا فرمانبردار بنایا جا سکتا ہے_ و ما علمتم من الجوارح مكلبين

۱۷_ وحشی شکاری جانوروں کے ذریعے شکار اس صورت میں حلال ہے جب وہ سکھائے گئے شکاری کتے کی طرح عمل کریں_ و ما علمتم من الجوارح مكلبين ... فكلوا مما امسكن "مکلبین" "مکلب" کی جمع ہے اور اس کا معنی کتوں کو تربیت دینے والا ہے اور یہ " علمتم" کے فاعل کیلئے حال اور تشبیہ کا فائدہ دے رہا ہے_ لہذا آیہ شریفہ کا معنی یہ ہوگا کہ ان وحشی جانوروں کا کیا ہوا شکار حلال ہے جنہیں تم نے شکاری کتوں کی مانند تربیت دی ہے_

۱۸_ سکھائے گئے شکاری کتے کا کیا ہوا شکار طیبات کے زمرے میں آتا ہے_ احل لكم الطيبات و ما علمتم من الجوارح "ما علمتم" کا عطف، عطف خاص بر عام ہے_

۱۹_ شکار کیلئے مخصوص کتوں اور دوسرے وحشی حیوانات کو ذبح کے بعض طریقے سکھانا ضروري ہے_

---

۱) کافی ج ۶ ص ۲۰۴ ح ۸; نور الثقلین ج ۱ ص ۵۹۲ ح ۴۳_

Presented by: https://jafrilibrary.com

تعلمونھن مما علمکم اللہ موضوع کی مناسبت سے "علمکم اللہ" سے مراد حیوان کے ذبح کیے جانے کے احکام ہیں اور "مما علمکم" میں "من" تبعیض کیلئے ہے یعنی ذبح کے بعض طریقے شکاری وحشی جانوروں کو سکھاؤ_

۲۰_ انسان کی جانب سے سدھایا جانا دراصل خدا کی جانب سے ہے_ تعلمونھن مما علمکم اللہ

۲۱_ شکاری اور وحشی حیوانات کے ذریعے کئے گئے شکار کا کچھ حصہ خود ان کیلئے الگ کرنا ضروری ہے_

فکلوا مما امسکن علیکم "مما امسکن" میں "من" تبعیض کیلئے ہے یعنی اس شکار کا کچھ حصہ تمہارے لئے حلال ہے_ بنابریں بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ موضوع کی مناسبت سے اس کا کچھ حصہ اس شکار کرنے والے حیوان کیلئے الگ کردینا چاہیئے_

۲۲_ شکاری درندوں کا شکار حلال ہے اگرچہ وہ شکار کے دوران اس میں سے کچھ کھا لیں_

فکلوا مما امسکن علیکم اس احتمال کی بناپر کہ جب "مما امسکن علیکم" سے مراد وہ مقدار نہ ہو جو صیاد کے پہنچنے سے پہلے حیوان خود نگل لے بلکہ وہ مقدار ہو جو حیوان اس صیاد کیلئے باقی چھوڑ دے_

۲۳_ شکاری کتے اور سدھائے ہوئے دوسرے درندوں کے ذریعے کیا گیا شکار اس صورت میں حلال ہے جب وہ صیاد کے کہنے پر شکار کی طرف جھپٹے نہ کہ از خود اور بغیر فرمان کے_ فکلو مما امسکن علیکم

کلمہ "علیکم" استفادہ کے جواز کو اس سے مشروط کررہا ہے کہ شکاری حیوان اپنے لئے نہیں بلکہ صیاد کیلئے شکار کرے_ یہ اس صورت میں ہوسکتا ہے جب شکاری حیوان از خود اور بغیر فرمان کے نہیں بلکہ صیاد کے کہنے پر شکار کی طرف لپکے_

۲۴_ سدھائے ہوئے شکاری کتے کو شکار کی طرف بھیجتے وقت تسمیہ (اللہ کا نام لینا) واجب ہے_

فکلوا مما امسکن علیکم و اذکروا اسم اللہ علیہ مذکورہ مطلب اس بناپر استوار ہے جب "علیہ" کی ضمیر "ما علمتم من الجوارح" کی طرف لوٹ رہی ہو، اس صورت میں آیہ شریفہ کا معنی یہ ہوگا کہ: سدھائے ہوئے شکاری حیوان پر اللہ کا نام لو اور اس سے مراد یہ ہے کہ جب اسے شکار کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

طرف روانہ کرو تو اللہ کا نام لو_

۲۵_ شکاری کتے کو شکار پر روانہ کرتے وقت اللہ کا نام نہ لینے سے اس کا کیا ہوا شکار حرام ہوجائیگا_

و اذکروا اسم اللہ علیہ یہ اس بناپر کہ جب تسمیہ (اللہ کا نام لینے) کا حکم حلیت کی شرط بیان کررہا ہو نہ کہ حکم تکلیفي_

مذکورہ بالا مطلب کی حضرت امام صادق علیہ السلام سے منقول یہ روایت بھی تائید کرتی ہے کہ:... اذا صاد و قد سمی فلیاکل و ان صاد و لم یسم فلا یاکل و ھذا "مما علمتم من الجوارح مکلبین"[1] یعنی جب وہ شکار کرے اور اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو تو اسے کھاسکتے ہو لیکن اگر اس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو تو پھر اسے نہیں کھانا چاہیئے...

۲٦_ شکار اور کھانے کی اشیاء میں تقوي کی پابندی لازمی ہے_ احل لکم الطیبات ... فکلوا مما امسکن علیکم و اذکروا اسم اللہ علیہ و اتقوا اللہ

۲۷_ غذائي اور دوسری مادی ضروریات پورا کرنے کے علاوہ کسی اور مقصد کے تحت شکار کرنے سے اجتناب ضروری ہے_ فکلوا مما امسکن علیکم ... و اتقوا اللہ شکار سے غذائي استفادہ "فکلوا..." کہہ کر جائز قرار دینے کے بعد "اتقوا اللہ" تقوي خداوندی کا حکم دینا، اس مطلب کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ دوسرے مقاصد مثلاً سیر و تفریح کی خاطر شکار کرنا تقوي سے منافات رکھتا ہے_

۲۸_ خداوند سریع الحساب ہے_ ان اللہ سریع الحساب

۲۹_ خداوند متعال نے ان لوگوں کو خبردار اور متنبہ کیا ہے جو تقوي کی رعایت نہیں کرتے اور پرہیزگاری کا راستہ اختیار نہیں کرتے_ و اتقوا اللہ ان اللہ سریع الحساب جملہ "ان اللہ..." بے تقوي لوگوں کیلئے دھمکی ہے_

۳۰_ خدا کے سریع الحساب ہونے کی طرف توجہ سے انسان میں تقوي اختیار کرنے کی راہ ہموار ہوتی ہے_

واتقوا اللہ ان اللہ سریع الحساب

---

۱) کافی ج ٦ ص ۲۰٦ ح ۱٦; نورالثقلین ج ۱ ص ۵۹۲ ح ۳۳; تھذیب ج ۹ ص ۲۵ ح ۱۰۰_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳۱_ غذائي اشياء اور حيوانات كے شكار ميں قوانين خداوندي كى مراعات كرنا تقوي اور پرہيزگارى كى علامت ہے_

احل لكم الطيبات ... و اذكروا اسم الله عليه و اتقوا الله

۳۲_ شكار كى طرف بھيجتے وقت كتے كو تربيت دينا اس كے شكارى ہونے اور شكار كى حليت كيلئے كافى ہے_

و ما علمتم من الجوارح مكلبين تعلمونهن مما علمكم الله حضرت امام صادق عليه‌السلام سے شكارى كتے كے بارے ميں روايت منقول ہے كہ:...و ان كان غير معلم يعلمه فى ساعته حين يرسله فياكل منه فانه معلم ...(۱) اگر كتے كو شكار كيلئے بھيجتے وقت تربيت دى جائے تو كافى ہے اور اس شكار ميں سے كھايا جاسكتا ہے كيونكہ وہ كتا تربيت شدہ ہے_

۳۳_ سدھائے ہوئے كتے كے علاوہ كسى اور حيوان كے ذريعے شكار حرام ہے_

و ما علمتم من الجوارح مكلبين ... فكلوا مما امسكن عليكم حضرت امام صادق عليه‌السلام شكارى پرندوں، كتے اور چيتے كے ذريعے كيے گئے شكار كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں فرماتے ہيں:

لا تاكل صيد شيء من هذه الا ما ذكيتموه الا الكلب المكلب ...(۲) يعنى اس طرح كے شكار ميں سے كچھ مت كھاؤ مگر يہ كہ اسے ذبح كرلو يا يہ كہ اسے سدھائے ہوئے شكارى كتے نے شكار كيا ہو_

۳۴_ سدھائے ہوئے چيتے كے ذريعے شكار كرنا حلال ہے_ احل ... و ما علمتم من الجوارح مكلبين

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ: الفهد مما قال الله "مكلبين"(۳) يعنى چيتا انہى سدھائے ہوئے جانوروں ميں شامل ہے جن كے بارے ميں خدا نے فرمايا ہے "مكلبين"_

۳۵_ كتے كى طرف سے كيا گيا وہ شكار حرام ہے جسے وہ از خود شكار كرے_ و ما علمتم من الجوارح مكلبين ... فكلوا مما امسكن عليكم حضرت امام صادق عليه‌السلام سے ايسے شكار كے بارے ميں جو كتا از خود شكار كرے، كے بارے ميں كئے

---

۱) كافى ج ۶ ص ۲۰۵ ح ۱۴; نور الثقلين ج ۱ ص ۵۹۰ ح ۳۶_

۲) كافى ج ۶ ص ۲۰۴ ح ۹; نور الثقلين ج ۱ ص ۵۹۲ ح ۴۷_

۳) تفسير عياشى ج ۱ ص ۲۹۵ ح ۳۴; تفسير برہان ج ۱ ص ۴۴۸ ح ۱۶_

Presented by: https://jafrilibrary.com

گئے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں، لا [1] یعنی ایسے شکار سے استفادہ صحیح نہیں ہے۔

۳۶۔ سدھائے ہوئے کتے کا اپنے شکار میں سے کچھ کھا لینا اس کی حلیت کو کوئی نقصان نہیں پہنچاتا۔

و ما علمتم من الجوارح مکلبین ... فکلوا مما امسکن علیکم حضرت امام باقر علیہ السلام اور امام صادق علیہ السلام شکاری کتے کی طرف سے کیے گئے حیوان کے بارے میں فرماتے ہیں: ... و ان ادرکتہ و قد قتلہ و اکل منہ فکل ما بقی ... [2] یعنی اگر تم اس وقت شکار کے پاس پہنچو جب شکاری کتا اسے مار کر کچھ حصہ خود کھا چکا ہو تو باقی بچا ہوا حصہ تم کھا سکتے ہو۔

۳۷۔ سدھائے ہوئے کتے کا اپنے شکار میں سے کچھ بھی نہ کھانا اس کے شکار کے حلال ہونے کی شرط ہے۔

فکلوا مما امسکن علیکم امام صادق علیہ السلام مذکورہ آیہ شریفہ کے معنی کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: لا باس ان تاکلوا مما امسک الکلب مما لم یاکل الکلب منہ فاذا اکل الکلب منہ قبل ان تدرکہ فلا تاکل منہ [3] یعنی ایسے شکار کے کھانے میں کوئی حرج نہیں جس میں سے کتے نے شکار کرتے وقت کچھ نہ کھایا ہو اور اگر تمہارے پہنچنے سے پہلے وہ اس میں سے کچھ نگل لے تو پھر اسے کھانے سے اجتناب کرو۔

۳۸۔ شکاری کتے کے ذریعے شکار کرتے وقت اللہ کا نام لینا اس کے شکار کی حلیت کی شرط ہے۔

فکلوا مما امسکن علیکم و اذکروا اسم اللہ علیہ امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ: ... اذا صاد و قد سمی فلیاکل و ان صاد و لم یسم فلا یاکل و ھذا "مما علمتم من الجوارح مکلبین" [4] یعنی جب شکار کے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو تو اسے کھایا جا سکتا ہے، لیکن اگر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو تو اسے کھانے سے اجتناب کرنا چاہیئے اور یہ اسی فرمان خداوندی کے زمرے میں آتا ہے کہ وہ شکار کھانا جائز ہے جسے سدھائے ہوئے حیوان شکار کریں۔

---

۱) کافی، ج ۶ ص ۲۰۵ ح ۱۶؛ نور الثقلین ج ۱ ص ۵۹۲، ح ۴۴۔

۲) کافی ج ۶ ص ۲۰۲ ح ۲؛ استبصار ج ۴ ص ۶۷ ح ۱ سے ۱۰ تک۔

۳) تھذیب الاحکام ج ۹ ص ۲۷ ح ۱۱۰؛ نور الثقلین ج ۱ ص ۵۹۱ ح ۳۹۔

۴) کافی ج ۶ ص ۲۰۶ ح ۱۶؛ نور الثقلین ج ۱ ص ۵۹۲ ح ۴۴۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

آنحضرت ﷺ : آنحضرت ﷺ سے سوال ۱، ۹;آنحضرت ﷺ کا نقش ۱، ۷

احکام: ۳، ۵، ۱۱، ۱۲، ۱۵،۱۳، ۱۹، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸

احکام کی تشریع ۴;احکام کی تشریع کا پیش خیمہ ۹

اسلام: اسلام کی تدریجی تشریع ۹

اسماء و صفات: سریع الحساب ۲۸، ۳۰

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا حساب کتاب ۳۰;اللہ تعالی کا خبردار کرنا ۲۹;اللہ تعالی کی تعلیمات ۲۰ ; اللہ تعالی کے افعال ۸

انسان: انسان کا علم ۲۰

بے تقوي افراد: بے تقوي افراد کو خبردار کرنا ۲۹

تقوي : تقوي کا پیش خیمہ ۳۰;تقوي کی اہمیت ۲۶;تقوي کی نشانیاں ۳۱

تکوین: تکوین اور تشریع ٦

جنگلی جانور: جنگلی جانوروں کو سدھانا ۱٦;حلال جنگلی حیوانات ۱۴

حلیت: حلیت کا معیار ۴

حیوانات: حلال حیوانات ۱۴;حیوانات کو سدھانا ۱۹; حیوانات کی صلاحتیں ۱۰،۱٦،۳۲;حیوانات کے احکام ۲۲;

شکاری حیوانات ۱۹، ۲۲

خبائث : خبائث کی حرمت ۵

دینی تعلیمات کا نظام: ٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

ذکر: ذکر کے اثرات ۳۰

روایت: ۱۲، ۱۳، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸

شکار: جائز شکار ۱۲، ۳۰؛ حرام شکار ۲۵، ۳۳، ۳۵؛ حلال شکار ۲۲، ۳۴؛ شکار ترک کرنے کی اہمیت ۲۷؛ شکار کا محرک ۲۷؛ شکار کی تقسیم ۲۱؛ شکار کی حلیت کی شرائط ۱۷، ۲۳؛ شکار کی شرائط ۲۴، ۲۵، ۳۲، ۳۷، ۳۸؛ شکار کے احکام ۱۳، ۱۵، ۱۷، ۱۹، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸؛ شکار کے وقت بسملہ کہنا ۲۴، ۲۵، ۳۸؛ شکار میں تقوی کی مراعات ۲۶؛ شکاری باز کا شکار ۱۵؛ شکاری چیتے کا شکار ۳۴؛ شکاری حیوانات کا شکار ۱۵، ۲۱، ۲۳؛ شکاری شیر کا شکار ۱۵؛ شکاری کتے کا شکار ۱۲، ۱۳، ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸؛ ممنوع شکار ۲۷

طیبات: طیبات کی حلیت ۳؛ طیبات کے موارد ۱۸

غذا: غذا کے استعمال میں تقوی ۲۶

کتا: شکاری کتا ۱۱، ۳۲؛ کتے کو سدھانا ۱۰، ۱۱، ۱۹، ۳۲؛ کتے کے احکام ۱۱

کھانے کی اشیاء: کھانے کی اشیاء کے احکام ۳، ۵، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۲۳، ۳۱؛ کھانے کی پاکیزگی ۴؛ کھانے کی حلال اشیاء ۱

مباح اشیاء: ۳، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۸، ۲۲، ۲۳، ۳۴

محرمات: ۵، ۲۵، ۳۳، ۳۵

مسلمان: صدر اسلام کے مسلمان ۲؛ مسلمانوں کی ذمہ داری ۲

واجبات: ۲۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۵

﴿ الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلُّ لَّهُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ وَلاَ مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ وَمَن يَكْفُرْ بِالإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴾.

آج تمہارے لئے تمام پاکیزہ چیزیں حلال کردی گئي ہیں او راہل کتاب کا طعام بھی تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا طعام ان کے لئے حلال ہے او راہل ایمان کی آزاد او رپاک دامن عورتیں یا ان کی آزاد عورتیں جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئي ہے تمھارے لئے حلال ہیں بشرطیکہ تم ان کی اجرت دے دو پاکیزگی کے ساتھ _ نہ کھلم کھلا زناکی اجرت کے طور پر او رنہ پوشیدہ طورپردوستی کے اندازسے اور جوبھی ایمان سے انکار کرے گا اس کے اعمال یقینابرباد ہو جائیں گے او روہ آخرت میں گھاٹا اٹھانے والوں میں ہوگا_

۱_ طیبات (دل پسند اور خوشگوار اشیاء)سے استفادہ حلال ہے_ اليوم احل لكم الطيبات

۲_ اشیاء کی حلیت کا معیار پاکیزگی اور طبیعت کے ساتھ ان کا موافق ہونا ہے_ اليوم احل لكم الطيبات

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳_ مسلمانوں کیلئے اہل کتاب کی غذا سے استفادہ کرنا جائزہے_و طعام الذین اوتوا الکتب حل لکم

۴_ مسلمانوں کیلئے اہل کتاب کے ذبیحہ سے استفادہ کرنا جائزہے_و طعام الذین اوتوا الکتاب حل لکم

حیوانات کے ذبح کیے جانے کے بارے میں گذشتہ آیات کی روشنی میں "طعام الذین" کے موردنظر مصادیق میں سے ایک مصداق اہل کتاب کا ذبیحہ ہوسکتا ہے_

۵_ اہل کتاب طاہر اور پاک ہیں_و طعام الذین اوتوا الکتاب حل لکم اہل کتاب کی غذا کی حلیت ان کے طاہر و پاک ہونے پر متفرع ہے کیونکہ عام طورپر کھانے کی اشیاء میں تری ہوتی ہے جس سے نجاست سرایت کرسکتی ہے_ بنابریں اگر اہل کتاب نجس ہوتے تو مسلمانوں کیلئے ان کی غذا سے استفادہ جائز نہ ہوتا_

٦_ اہل کتاب کیلئے مسلمانوں کی غذا حلال ہے_و طعامکم حل لھم

۷_ اہل کتاب کے قوانین میں مسلمانوں کی غذا ان کیلئے حلال قرار دی گئی ہے_

و طعامکم حل لھم یہ اس بناپر کہ جب جملہ "طعامکم حل لھم" ان کی شریعت کے حکم کے بارے میں خبر دے رہا ہو یعنی ان کے پاس اپنی کتاب میں مسلمانوں کی غذا کے حرام ہونے پر کوئی دلیل موجود نہیں ہے_

۸_ اہل کتاب کو کھانا کھلانا اور انہیں غذائي اشیاء بیچنا جائز اور مباح عمل ہے_و طعامکم حل لھم

چونکہ اہل کتاب قرآن کریم کے قوانین اور اس کے بتائے ہوئے حلال و حرام کی اعتنا نہیں کرتے لہذا ان کے لئے مسلمانوں کی غذا کے حلال ہونے کا مطلب یہ ہے کہ مسلمانوں کیلئے اپنا کھانا انہیں دینا جائزہے_

۹_ اہل کتاب کے ساتھ میل جول اور لین دین جائزہے_و طعام الذین اوتو الکتاب حل لکم و طعامکم حل لھم

یہ اس احتمال کی بناپر کہ جب جملہ "طعام الذین ..." سے مراد یہ ہو کہ اہل کتاب کے ساتھ کھانے کی اشیاء اور غذا کا لین دین جائزہے_ اگرچہ اس مفہوم لین دین کا واضح مصداق طعام کا تبادلہ ہے لیکن بظاہر غذا کو کوئي خصوصیت حاصل نہیں _

۱۰_ دین اسلام نے غذا اور اس کے احکام پر خاص توجہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور اہمیت دی ہے_ الیوم احل لکم الطیبات ... و طعامکم حل لھم

۱۱_ پاکدامن مومن عورتوں کے ساتھ شادی کرنا جائز ہے_ الیوم احل لکم ... والمحصنات من المؤمنات

"محصنہ" کا مصدر احصان ہے اور اس کا معنی پاکدامن، آزاد، شادی شدہ اور مسلمان ہونا ہے مورد بحث آیہ شریفہ میں صرف پہلا اور دوسرا معنی مراد ہوسکتا ہے جبکہ مذکورہ بالا مطلب پہلے معنی کی اساس پر اخذ کیا گیا ہے_

۱۲_ پاکدامن اہل کتاب عورتوں سے شادی کرنا جائز ہے_ الیوم احل لکم ... والمحصنات من الذین اوتوا الکتاب من قبلکم یہ اس بناپر کہ جب "محصنات" سے مراد پاکدامن عورتیں ہوں_ مذکورہ بالا مطلب کی حضرت امام صادق علیہ السلام سے منقول اس روایت سے بھی تائید ہوتی ہے کہ آپ علیہ السلام نے مذکورہ آیہ شریفہ کے بارے میں فرمایا: ھن العفائف [1] یعنی اس سے مراد پاکدامن عورتیں ہیں_

۱۳_ غیر عفیف اور بدکردار عورتوں (زناکارو ...) سے خواہ وہ مسلمان ہوں یا اہل کتاب شادی کرنا حرام ہے_
والمحصنات من المؤمنات والمحصنات من الذین اوتوا الکتاب

۱۴_ مسلمان اور اہل کتاب لونڈیوں سے شادی کرنا حرام ہے_ احل ... والمحصنات من المؤمنات و المحصنات من الذین اوتو الکتاب یہ اس بناپر کہ جب مورد بحث آیہ شریفہ میں "المحصنات" سے مراد آزاد عورتیں ہوں واضح رہے کہ سورہ نساء آیت ۲۵ میں خاص شرائط کے تحت مسلمان کنیزوں کے ساتھ شادی کو جائز قرار دیا گیا ہے_

۱۵_ طیبات اور اہل کتاب کی غذاؤں کی حلیت اور ان کی پاکدامن عورتوں سے شادی کو جائز قرار دینا خداوند متعال کا مسلمانوں پر احسان ہے_ الیوم احل لکم آیہ شریفہ کے سیاق و سباق اور لب و لہجہ کے علاوہ "لکم" کی "لام انتفاع" سے احسان کا مفہوم اخذ ہوتا ہے_

۱۶_ مسلمان عورتوں کا اہل کتاب کے ساتھ شادی کرنا جائز نہیں ہے_ احل لکم ... والمحصنات من الذین اوتوا الکتاب

---

۱) تفسیر عیاشی ج۱ ص ۲۹۶ ح ۳۹; تفسیر برہان ج ۱ ص ۴۴۹ ح ۱۳_

Presented by: https://jafrilibrary.com

خداوند متعال نے کھانے اور غذا کے بارے میں صراحت کے ساتھ دو طرفہ لین دین کا ذکر کیا ہے لیکن شادی کے مسئلہ پر اہل کتاب کی صرف عورتیں لینے کو جائز قرار دیا ہے_ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان خواتین کو اہل کتاب سے شادی کرنے کا حق حاصل نہیں ہے_

۱۷_بیوی کے انتخاب اور گھرانے کی تشکیل کے وقت اللہ تعالی پر ایمان ، وحی و رسالت پر اعتقاد اور عفت و پاکدامنی جیسی اعلي اقدار کو ملحوظ رکھنا چاہیئے_والمحصنات ... والمحصنات

۱۸_ اسلام نے گھرانے اور اس کے اعتقادي و نفسیاتی طور پر سالم ہونے کو اہمیت دی ہے_

و المحصنات من المؤمنات و المحصنات من الذين اوتوا الكتاب

۱۹_ اہل کتاب کی غذا اور ان کی عورتوں کے ساتھ شادی کی حلیت کا معیار یہ ہے کہ وہ خداوند متعال اور انبیاء عليهم‌السلام کی رسالت پر اعتقاد رکھتے ہوں_احل لكم الطيبات و طعام الذين اوتوا الكتاب ... والمحصنات من الذين اوتوا الكتاب "الذين اوتوا الكتاب" سے مراد یہود و نصاري ہیں لیکن انہیں "اوتوا الکتاب" سے تعبیر کیا گیا ہے تا کہ حکم کی علت کے بارے میں اشارہ ہو سکے_ دیگر کفار کے درمیان اہل کتاب کا تشخص یہ ہے کہ وہ خدا وند متعال اور انبیاء عليهم‌السلام کی رسالت پر عقیدہ رکھتے ہیں_

۲۰_ عورتوں کے ساتھ شادی اس صورت میں جائز ہے جب ان کا حق مہر ادا کیا جائے_

اليوم احل ... والمحصنات من الذين اوتوا الكتاب من قبلكم اذا اتيتموهن اجورهن

۲۱_ عورتوں کا حق مہر خود انہی کو ادا کرنا واجب ہے_والمحصنات من المؤمنات ... اذا اتيتموهن اجورهن

"اتیتموھن" میں ضمیر "ھن" اس بات کی دلیل ہے کہ عورتوں کا حق مہر ان کے باپ یا بھائي و غیرہ کو نہیں بلکہ خود انہی کو ادا کرنا چاہیئے اور اگر یہ معنی مراد نہ ہوتا تو یوں فرماتا کہ :" اذا اتيتم اجورهن"_

۲۲_ حق مہر کی مالک خود عورت ہے اور یہ وہ اجرت ہے جو اسے شادی کے بدلے میں ملتی ہے_ اتيتموهن اجورهن

۲۳_ اہل کتاب خواتین کے حقوق کا خیال رکھنا ضروری ہے_

والمحصنات من الذين اوتوا الكتاب من قبلكم اذا اتيتموهن اجورهن

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۴_ اسلام نے عورتوں کے اقتصادی حقوق کو اہمیت دی ہے_ اذا اتیتموهن اجورهن

۲۵_ عفیف اور پاکدامن عورتوں کے ساتھ شادی کی حلیت کی شرائط میں سے یہ ہے کہ مرد بھی عفیف و پاکدامن ہوں _ محصنین غیر مسافحین و لا متخذی اخدان "اخدان" جمع "خدن" ہے اور اس کا معنی دوست و رفیق ہے اور یہاں پر موضوع کی مناسبت سے مراد ناجائز جنسی رفاقت ہے اور " مسفحین" کا مصدر "سفاح" اور اس کا معنی زنا ہے_ واضح رہے کہ مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ کیا گیا ہے کہ " محصنین" "لکم" کی ضمیر "کم" کیلئے حال اور اس کا عامل "احل" ہو_

۲۶_ مردوں کیلئے عفت اور پاکدامنی کی مراعات کرنا ضروری ہے_ محصنین غیر مسافحین و لا متخذی اخدان

۲۷_ مردوں اور عورتوں کا آشکارا یا مخفی طور پر جنسی تعلقات استوار کرنا حرام ہے_

محصنین غیر مسافحین ولا متخذی اخدان کہا گیا ہے کہ "سفاح" سے مراد آشکارا زنا اور "اتخاذ اخدان" سے مراد پنہاں طورپر زنا کرنا ہے_ مذکورہ بالا مطلب میں " محصنین" کو "اتیتموهن" کے فاعل کیلئے حال کے طورپر اخذ کیا گیا ہے یعنی عورتوں کو ان کی اجرت زنا یا ناجائز تعلقات کیلئے نہیں بلکہ ان کے ساتھ شادی کی نیت سے ادا کرنی چاہیئے_

۲۸_ اسلام نے معاشرے کی عفت و پاکدامنی کو اہمیت دی ہے_ والمحصنات من المؤمنات و المحصنات ... محصنین غیر مسافحین و لا متخذی اخدان

۲۹_ منحرف راہوں سے روکنے کے ساتھ ساتھ صحیح راہ حل پیش کرنا قرآن کریم کی تربیتی روشوں میں سے ایک ہے_ محصنین غیر مسافحین

۳۰_ احکام الہی کا انکار عمل کے ضائع ہو جانے اور اخروی نقصان کا باعث بنتا ہے_

و من یکفر بالایمان فقد حبط عمله و هو فی الآخرة من الخاسرین ہوسکتا ہے کہ "ایمان" سے اس کا مصدری معنی (عقائد، یقین) مراد ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ اس سے مراد وہ معارف اور مسائل ہوں جن پر ایمان لانا ضروری ہے اور آیہ شریفہ کے گذشتہ حصوں کی روشنی میں ان معارف سے مراد دینی احکام ہیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳۱_ ارتداد؛عمل کے ضائع ہو جانے اور آخرت میں گھاٹے کا سبب بنتا ہے_

و من یکفر بالایمان فقد حبط عمله و ھو فی الآخرة من الخاسرین جملہ "من یکفر بالایمان" کا ظھور یہ ہے کہ پہلے ایمان لایا جائے اور پھر کفر اختیار کیا جائے اور انکار کیا جائے، اس کفر کو ارتداد کہا جاتا ہے_

۳۲_ خداوند متعال نے مومنین کو متنبہ کیا ہے کہ کہیں اہل کتاب کے ساتھ لین دین اور شادی رچانا تمہارے ایمان کو کمزور نہ کردے_ طعامکم حل لھم والمحصنات ... و من یکفر بالایمان اہل کتاب کے ساتھ میل جول کو جائز قرار دینے کے بعد جملہ "و من یکفر..." ذکر کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ خداوند عالم نے مسلمانوں کو خبردار کیا ہے کہ کہیں ان کے ساتھ میل جول تمہارے عقیدے کو متزلزل نہ کردے_

۳۳_ خداوند متعال نے راہ ایمان سے منحرف ہونے والوں کو دھمکی دی ہے_ و من یکفر بالایمان فقد حبط عمله

۳۴_ احکام الہی پر کاربند رہنا ایمان جبکہ ان کی خلاف ورزی کفر ہے_ و من یکفر بالایمان

۳۵_ اعمال کا ضائع ہو جانا آخرت میں نقصان اور گھاٹے کا باعث بنے گا_ فقد حبط عمله و ھو فی الآخرة من الخاسرین

۳۶_ اہل کتاب کے ذبیحہ کے علاوہ ان کی دیگر غذاؤں سے استفادہ جائز ہے_ و طعام الذین اوتوا الکتاب حل لکم

حضرت امام صادق علیه‌السلام سے روایت ہوئي ہے کہ آپ نے اس شخص کے رد میں جو اہل کتاب کے ذبیحہ کی حلیت کیلئے مذکورہ بالا آیہ شریفہ سے استدلال کرتا تھا فرمایا: کان ابی یقول: انما ھو الحبوب و اشباھھا[1] یعنی میرے والد گرامی فرمایا کرتے تھے کہ اس سے مراد صرف غلہ اور اس طرح کی دوسری چیزیں ہیں_

۳۷_ احکام الہی کی حقانیت کا اقرار کرنے کے باوجود جان بوجھ کر ان پر عمل نہ کرنا انسان کے عمل کے نابود اور ضائع ہوجانے کا باعث بنتا ہے_ و من یکفر بالایمان فقد حبط عمله حضرت امام صادق علیه‌السلام مذکورہ بالا آیت شریفہ کے بارے میں فرماتے ہیں: من ترک العمل الذی اقر به ...[2] اس سے مراد وہ شخص ہے جو اقرار کے باوجود کوئي عمل ترک کرے_

---

۱) کافی ج ۶ ص ۲۴۰ ح ۱۰؛ نور الثقلین ج ۱ ص ۵۹۳ ح ۴۸_

۲) کافی ج ۲ ص ۳۸۷ ح ۱۲؛ نور الثقلین ج ۱ ص ۵۹۵ ح ۶۷_

Presented by: https://jafrilibrary.com

احکام: ۱، ۳، ۴، ۵، ٦، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱٦، ۲۰، ۲۱، ۲۷، ۳٦ احکام کا فلسفہ ۲،۱۹ ; احکام کی حقانیت ۳۷

ارتداد: ارتداد کے اثرات ۳۱

اسلام: اسلام اور مادیات ۱۰، ۲۴;اسلام اور معنویات ۱۸

اقدار: ۱۷

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا احسان ۱۵; اللہ تعالی کا خبردار کرنا ۳۲ اللہ تعالی کی تہدید ۳۳

انحراف: انحراف کے اصلاح کی روش ۲۹

انسان: انسان کی طبع ۲

اہل کتاب: اہل کتاب سے شادی ۱۲، ۱۴، ۱۵، ۱٦، ۱۹، ۳۲، ; اہل کتاب سے لین دین ۸، ۹، ۳۲; اہل کتاب سے میل جول ۹; اہل کتاب کا ذبیحہ ۳٦;اہل کتاب کو کھانا کھلانا ۸;اہل کتاب کی طہارت ۵;اہل کتاب کی غذا ۷; اہل کتاب کے ذبیحہ کی حلیت ۴;اہل کتاب کے احکام ٦، ۷، ۹;اہل کتاب خواتین ۲۳;اہل کتاب کے کھانے سے استفادہ ۳٦

ایمان: اللہ تعالی پر ایمان ۱۷، ۱۹; انبیاء علیہم السلام پر ایمان ۱۹; ایمان سے انحراف ۳۳;ایمان کا متعلق ۱۹،۱۷; ایمان کی قدر و منزلت ۱۷;ایمان کی کمزوری ۳۲ ; ایمان کے موارد ۳۴ ; نبوت پر ایمان ۱۷، ۱۹;وحی پر ایمان ۱۷

پاکیزگی: پاکیزگی کی اہمیت ۲

تربیت: تربیت کی روش ۲۹

جنسی تعلقات: حرام جنسی تعلقات ۲۷

حق مہر: حق مہر کی ادائیگی کا وجوب ۲۱;حق مہر کی حقیقت ۲۲; حق مہر کے احکام ۲۱

حلیت: حلیت کا معیار ۲

روایت: ۱۲، ۳٦، ۳۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

زناکار: زناکار سے شادی کرنا ۱۳

شادی: حرام شادی ۱۳، ۱۴، ۱۶؛شادی کی شرائط ۲۵; شادی کے احکام ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۶،۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۵

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ ترک کرنے کے اثرات ۳۷ ; شرعی فریضہ پر عمل ۳۴

شریک حیات : شریک حیات کے انتخاب کا معیار ۱۷

طہارت: طہارت کے احکام ۵

طیبات: طیبات سے استفادہ ۱

عصیان: عصیان کے اثرات ۳۴

عفت : عفت کی اہمیت ۲۵، ۲۶، ۲۸; عفت کی قدر و قیمت ۱۷

عفیف: عفیف شخص سے شادی کرنا ۱۱، ۱۲، ۱۵

علم: علم اور عمل ۳۷

عمل: عمل کے ضائع ہو جانے کے اثرات ۳۵; عمل کے ضائع ہو جانے کے اسباب ۳۰، ۳۷، ۳۱

عورت: پاکدامن عورتیں ۱۱، ۱۲، ۱۵، ۲۵ ; عورت کا حق مہر ۲۰، ۲۲; عورت کے لیے اقتصادی حقوق ۲۴;عورت کے لیے حقوق ۲۰، ۲۲، ۲۳

غذا: حلال غذا ۷

کفر: احکام سے کفر ۳۰;کفر کے اثرات ۳۰;کفر کے موارد ۳۴

کنیز: کنیز سے شادی کرنا ۱۴

کھانے کی اشیاء:

Presented by: https://jafrilibrary.com

کھانے کی اشیاء کے احکام ۳، ۴، ٦، ۷، ۱۰، ۱۵، ۱۹، ۳٦

گھرانہ: گھرانے کی اہمیت ۱۸; گھرانے کی تشکیل ۱۷; گھرانے کی نفسیاتی سلامتی ۱۸

لین دین: لین دین کے احکام ۸

مباحات: ۱، ۳، ۴، ۸، ۳٦

محرمات: ۱۳، ۱۴، ۱٦، ۲۷، ۳٦

مرد: مرد کی پاکدامنی ۲۵، ۲٦

مسلمان: مسلمانوں کی غذا ٦

معاشرہ: معاشرہ کی پاکدامنی ۲۸

مؤمنین: مؤمنین کو خبردار کرنا ۳۲

نقصان: اخروی نقصان کے اسباب ۳۰، ۳۱، ۳۵

واجبات: ۲۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ٦

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلاةِ فاغْسِلُواْ وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُواْ بِرُؤُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَينِ وَإِن كُنتُمْ جُنُباً فَاطَّهَّرُواْ وَإِن كُنتُم مَّرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاء أَحَدٌ مَّنكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لاَمَسْتُمُ النِّسَاء فَلَمْ تَجِدُواْ مَاء فَتَيَمَّمُواْ صَعِيداً طَيِّباً فَامْسَحُواْ بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُم مِّنْهُ مَا يُرِيدُ اللّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُم مِّنْ حَرَجٍ وَلَـكِن يُرِيدُ لِيُطَهَّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴾.

ایمان والو جب بھی نماز کے لئے اٹھو تو پہلے اپنے چہروں کو اور کہنیوں تک اپنے ہاتھوں کو دھوؤ اور اپنے سر اور گٹے تک پیروں کا مسح کرو اور اگر جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کرو اور اگر مریض ہو یا سفر کے عالم میں ہو یا پیخانہ وغیرہ نکل آیا ہے یا عورتوں کو باہم لمس کیا ہے اور پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کرلو_ اس طرح کہ اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کرلو کہ خدا تمہارے لئے کسی طرح کی زحمت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک و پاکیزہ بنادے اور تم پر اپنی نعمت کو تمام کردے شاید تم اس طرح اس کے شکر گذار بندے بن جاؤ_

١_ نماز کیلئے چہرے اورہاتھوں کا دھونا اور سر اور پاؤں کا مسح کرنا (وضو) واجب ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

اذا قمتم الی الصلوۃ فاغسلوا وجوھکم و ایدیکم ... و امسحوا برء وسکم و ارجلکم

۲_ وضو میں کہنی اور انگلیوں کے سروں کے درمیان ہاتھ کے تمام اجزاء دھونے چاہئیں _

فاغسلوا وجوھکم و ایدیکم الی المرافق "الی المرافق" "فاغسلوا" کیلئے قید نہیں بلکہ "ایدیکم" کی توضیح و توصیف بیان کررہا ہے، یعنی ہاتھوں کو دھوؤ اور ہاتھوں سے مراد کلائي یا پھر کاندھے تک نہیں بلکہ کہنی تک مراد ہے_ مذکورہ بالا مطلب کی امام باقر عليه‌السلام سے منقول اس روایت سے بھی تائید ہوتی ہے کہ آپ عليه‌السلام نے مذکورہ آیہ شریفہ کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا: ... و لیس لہ ان یدع شیئا من یدیہ الی المرفقین الاغسلہ لان اللہ یقول: "اغسلوا وجوھکم و ایدیکم الی المرافق ...[1] یعنی اسے حق نہیں پہنچتا کہ ہاتھوں اور کہنیوں کے درمیان کا حصہ دھوئے بغیر چھوڑ دے کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے کہ: اپنے چہروں اور ہاتھوں کو کہنیوں تک دھوؤ_

۳_ سر کے کچھ حصے کا مسح وضو کے واجبات میں سے ہے_ و امسحوا برء وسکم

مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ کیا گیا ہے کہ جب "برؤسکم" کی "بائ" تبعیض کیلئے ہو_

۴_ پاؤں کا اس کی ابھری جگہ تک مسح کرنا وضو کے واجبات میں سے ہے_ وامسحوا برء وسکم و ارجلکم الي الکعبين

۵_ وضو میں پاؤں کا اس کے دونوں طرف موجود ٹخنوں تک مسح کرنا واجب ہے_ وامسحوا برء وسکم و ارجلکم الی الکعبین مذکورہ بالا مطلب میں "کعب" کو پاؤں کے ٹخنے کے معنی میں لیا گیا ہے اور "کعبین" کا تثنیہ آنا اس مطلب کی تائید کرتا ہے کیونکہ ہر پاؤں کے دو ٹخنے ہوتے ہیں _

٦_ تمام کے تمام پاؤں کا مسح ہونا چاہیئے_ و امسحوا برئوسکم و ارجلکم "ارجلکم" کا منصوب ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ اس پر باء تبعیض داخل نہیں ہوئي بلکہ "ارجلکم" "برء وسکم" کے محل پر عطف ہوا ہے اور در اصل "امسحوا" کیلئے مفعول بلاواسطہ ہے_

۷_ وضو کے افعال میں ترتیب کو ملحوظ رکھنا لازمی ہے_ فاغسلوا وجوھکم و ایدیکم الی المرافق وامسحوا برء وسکم و ارجلکم ہاتھوں پر چہرے کو اور پاؤں کے مسح پر سر کے مسح کو

---

۱) کافی ج۳ ص ۲٦ ح ۵; تفسیر برھان ج ۱ ص ۴۵۱ ح ۷_

Presented by: https://jafrilibrary.com

مقدم کرنا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اعضاء وضو کے دھونے اور مسح کرنے میں ترتیب کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ مذکورہ بالا مطلب کی حضرت امام باقر علیہ السلام کے اس فرمان سے بھی تائید ہوتی ہے کہ آپ علیہ السلام نے مذکورہ آیہ شریفہ میں افعال وضو کے بارے میں فرمایا: ... ابدأ الوجہ ثم بالیدین ثم امسح الراس و الرجلین ... ابدأ بما بدأ اللہ بہ[1] چہرے سے شروع کرے اور پھر ہاتھ دھوئے اور اس کے بعد سر اور پھر پاؤں کا مسح کرے ... یعنی اسی عضو سے شروع کرے جسے اللہ تعالی نے پہلے ذکر کیا ہے۔

۸۔ نماز پڑھنے کیلئے مجنب شخص پر تحصیل طہارت (غسل) واجب ہے۔ و ان کنتم جنبا فاطھروا جملہ "ان کنتم..." ایک مقدر جملہ پر عطف ہے اور اس جملے کے ساتھ عبارت یوں بنے گی کہ: "اذا قمتم الی الصلاۃ فتوضوا ان لم تکونوا جنبا و ان کنتم جنبا فاطھروا" یعنی جب تم نماز کیلئے کھڑے ہو اور مجنب نہ ہو تو وضو کرو اور اگر مجنب ہو تو طہارت (غسل) کرو۔ بنابریں غسل کا وجوب اس چیز کے ساتھ مشروط ہوجائیگا کہ جب ایک مجنب شخص نماز پڑھنے کا ارادہ کرے۔

۹۔ غسل میں تمام بدن کا دھونا واجب ہے۔ و ان کنتم جنبا فاطھروا "فاطہروا" سے مراد تمام بدن دھو کر طہارت حاصل کرنا ہے۔ کیونکہ اگر کوئی خاص عضو مد نظر ہوتا تو اس کی وضاحت کی جاتی۔ جیسا کہ وضو اور تیمم میں خاص اعضاء کی وضاحت کی گئی ہے۔

۱۰۔ غسل جنابت کرنے کی صورت میں وضو کے بغیر بھی نماز پڑھی جا سکتی ہے۔ اذا قمتم الي الصلاۃ ... و ان کنتم جنبا فاطھروا آیت شریفہ کی مقدر عبارت "فاغسلوا ... ان لم تکونوا جنبا و ان کنتم جنبا فاطہروا" سے معلوم ہوتا ہے کہ وضو کی ضرورت اور تشریع اس صورت میں ہے جب وہ شخص مجنب نہ ہو۔

۱۱۔ غسل جنابت میں بدن دھوتے وقت کسی خاص ترتیب کی مراعات لازمی نہیں۔ و ان کنتم جنبا فاطھروا چونکہ خداوند متعال نے وضو اور تیمم میں اعضاء کی خاص ترتیب کی طرف اشارہ فرمایا ہے جبکہ غسل جنابت میں کسی تربیت کا تذکرہ نہیں کیا: اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اعضاء بدن کے دھونے میں کوئی ترتیب مد نظر نہیں۔

---

۱) کافی ج ۳ ص ۳۴ ح ۵ نور الثقلین ج ۱ ص ۵۹۹ ح ۷۹۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۲_ اس مریض کا فریضہ تیمم ہے جس کیلئے پانی نقصاندہ ہو_ و ان کنتم مرضي ... فلم تجدوا ماءً فتيمموا
مریض کی نسبت جملہ "فلم تجدوا ماءً" کا معنی یہ ہے کہ پانی اس کیلئے نقصان دہ ہے_

۱۳_ وہ مسافر جسے وضو یا غسل کیلئے پانی نہ ملے اس کا فریضہ یہ ہے کہ تیمم کرے_ او علي سفر ... فلم تجدوا ماءً فتيمموا صعيداً طيباً

۱۴_ اگر محدث (جس سے حدث سرزد ہو) اور مجنب کو غسل یا وضو کیلئے پانی نہ ملے تو ان کا فریضہ یہ ہے کہ تیمم کریں_
او جاء احد منكم من الغائط او لمستم النساء فلم تجدوا ماءً فتيمموا

۱۵_ وضو اور غسل کیلئے پانی تلاش کرنا لازمی ہے_ کلمہ "نہ ملنا" اس جگہ استعمال کیا جاتا ہے جہاں ایک شخص کسی چیز کی تلاش کرے لیکن اس تک دسترسی حاصل نہ کر سکے_

۱۶_ پیشاب و پیخانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور نئے وضو کی ضرورت پڑتی ہے_ او جاء احد منكم من الغائط ... فلم تجدوا ماء فتيمموا لغت عرب میں "غائط" رفع حاجت کیلئے کھودے جانے والے گڑھے کو کہا جاتا ہے اور وہاں سے آنا پیشاب و پیخانہ کرنے کیلئے کنایہ ہے_

۱۷_ جماع; غسل کے ٹوٹ جانے اور نئے غسل کا باعث بنتا ہے_ اولمستم النساء فلم تجدوا ماء افتيمموا
"لمستم" باب مفاعلہ سے ہے اور اس کا معنی یہ ہے کہ مرد اور عورت دونوں ایک دوسرے کو چھوئیں اور یہ ہم بستری کیلئے کنایہ ہے_ مذکورہ مطلب کی حضرت امام صادق عليه‌السلام سے منقول اس روایت سے بھی تائید ہوتی ہے کہ آپ عليه‌السلام نے "لمستم النساءَ" کے بارے میں فرمایا: هو الجماع ...(۱) یعنی اس سے مراد جماع کرنا ہے_

۱۸_ ہر اس چیز پر تیمم جائز ہے جسے زمین کہا جاتا ہو_ فتيمموا صعيداً طيباً مذکورہ بالا مطلب میں "صعید" کو زمین کے معنی میں لیا گیا ہے_ خواہ وہ مٹی یا پتھر یا کوئی اور چیز ہو جیسا کہ بعض اہل لغت نے یہی کہا ہے_

۱۹_ تیمم صرف خاک پر جائز اور کافی ہے_

---

۱) کافی ج ۵ ص ۵۵۵ ح ۵; تفسیر برہان ج ۱ ص ۴۵۲ ح ۹_

Presented by: https://jafrilibrary.com

فتیمموا صعیداً طیباً بعض اہل لغت کا کہنا ہے کہ "صعید" صرف مٹی کو کہا جاتا ہے اور کلمہ "منہ" کی روشنی میں بعید نہیں کہ آیہ شریفہ میں یہی معنی مراد ہو۔

۲۰۔ جس چیز پر تیمم کیا جائے وہ پاک و پاکیزہ اور مباح ہونی چاہیئے۔ فتیمموا صعیداً طیباً

"طیب" کا لغوی معنی طاہر و حلال ذکر ہوا ہے اور مٹی کے حلال ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ مباح ہو۔

۲۱۔ وضو، غسل اور تیمم کا وجوب، وجوب غیری ہے۔ اذا قمتم الي الصلاة فاغسلوا وجوهكم و ايديكم ... فلم تجدوا ماء اً فتیمموا چونکہ وضو و... کو نماز کیلئے واجب قرار دیا ہے لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کا وجوب، وجوب غیری ہے۔

۲۲۔ قرآن کریم میں جنسی اور اس طرح کے مسائل کو بیان کرتے وقت آداب کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔

او جاء احد منكم من الغائط اور لمستم النساء "غائط" کا معنی گڑھا ہے۔ گڑھے سے آنا پیشاب اور پیخانہ کرنے کیلئے کنایہ ہے۔ "لمس" کا معنی چھونا ہے اور یہ جماع اور ہم بستری کیلئے کنایہ ہے۔ مذکورہ بالا مطلب کی حضرت امام صادق علیہ السلام کے اس فرمان سے بھی تائید ہوتی ہے کہ آپ علیہ السلام نے "او لمستم النسائ" کے بارے میں فرمایا: هو الجماع و لكن الله ستیر یحب الستر فلم یسم کما تسمون[۱] یعنی اس سے مراد جماع اور ہم بستری ہے، لیکن خداوند متعال پردہ پوش ہے اور پردہ پوشی کو پسند کرتا ہے اور یوں نام نہیں لیتا جس طرح تم لیتے ہو۔

۲۳۔ تیمم میں چہرے اور ہاتھوں کے بعض حصوں کا مسح کرنا واجب ہے۔ فامسحوا بوجوهكم و ايديكم منه

"بوجوهكم" میں "بائ" تبعیض کیلئے ہے اور کلمہ "ایدیکم" مجرور حالت میں "وجوھکم" پر عطف ہے یعنی چہرے اور ہاتھوں کے بعض حصوں کا تیمم کرنا چاہیئے۔ مذکورہ بالا مطلب کی امام باقر علیہ السلام کے اس فرمان سے بھی تائید ہوتی ہے کہ آپ علیہ السلام نے مذکورہ آیت شریفہ کے بارے میں فرمایا: ... فلما وضع الوضوء ان لم تجدوا الماء اثبت بعض الغسل مسحاً لانه قال "بوجوهكم" ثم وصل بها "و ايديكم" ...[۲] جب پانی نہ ہونے کی وجہ سے وضو اٹھا لیا تو دھونے کے بعض حصوں کی جگہ مسح کرنے کا حکم دیا گیا ہے کیونکہ خدا تعالی نے

---

۱) کافی ج ۵ ص ۵۵۵ ح ۵؛ تفسیر برہان ج ۱ ص ۴۵۲ ح ۹۔

۲) کافی ج ۳ ص ۳۰ ح ۴؛ نور الثقلین ج ۱ ص ۵۹۶ ح ۷۰۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

فرمایا ہے "بوجوہکم" اور پھر اس کے ساتھ "و ایدیکم" کو ملایا ہے ...

۲۴_ تیمم میں پہلے چہرے اور پھر ہاتھوں کا مسح کرنا چاہیئے_ فامسحوا بوجوھکم و ایدیکم منه بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ چہرے کو ہاتھوں پر مقدم کرنا اس ترتیب کی طرف اشارہ ہے جسے تیمم میں ملحوظ رکھنا لازمی ہے مذکورہ بالا مطلب کی امام باقر علیہ السلام کے اس فرمان سے بھی تائید ہوتی ہے کہ جس میں آپ علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تیمم کے طریقہ کار کے بارے میں فرمایا: فضرب بیده الارض ثم مسح احدیهما علی الاخری ثم مسح یدیه بجبینه ثم مسح کفیه کل واحد منهما علی الاخری (۱) یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ہاتھوں کو زمین پر مارنے کے بعد ایک دوسرے پر مار کر جھاڑتے اور پھر اپنے ہاتھوں سے ماتھے کا مسح کرتے اور اس کے بعد دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے ایک دوسرے کی پشت پر مسح فرماتے_

۲۵_ تیمم کے وقت خاص ترتیب سے ہاتھوں کا مسح کرنا ضروری نہیں ہے_ فامسحوا بوجوھکم و ایدیکم منه

چونکہ آیہ شریفہ نے چہرے اور ہاتھوں کے درمیان ترتیب کو ذکر کیا ہے، لہذا اگر ہاتھوں میں بھی ترتیب لازمی ہوتی تو اسے بیان کیا جاتا_

۲۶_ اعضائے تیمم کا مسح کرتے وقت ہاتھوں کو مٹی سے ملانا (کہ ہاتھوں پر مٹی لگ جائے) ضروری ہے_

فامسحوا بوجوھکم و ایدیکم منه "منہ" میں "من" تبعیض کیلئے اور اس کی ضمیر صعید کی طرف لوٹ رہی ہے یعنی اس مٹی کا کچھ حصہ اپنے چہرے اور ہاتھوں پر ملو اور یہ اس وقت متحقق ہوسکتا ہے جب ہاتھ خاک آلود ہوں_

۲۷_ خداوند متعال نے حرج (زحمت و مشقت) والا حکم وضع نہیں فرمایا_ ما یرید الله لیجعل علیکم من حرج

۲۸_ الہی فرائض انسان کو عمل کے وقت زحمت اور مشقت میں ڈال دیں تو ان پر عمل کرنا لازمی نہیں ہے_

ما یرید الله لیجعل علیکم من حرج

۲۹_ وضو، غسل اور تیمم کے احکام وضع کرنے کا مقصد مومنین کیلئے زحمت و مشقت ایجاد کرنا نہیں بلکہ ان کا مقصد مومنین کی طہارت اور ان پر نعمت خداوندی کا اتمام ہے_

---

۱) تفسیر عیاشی ج۱ ص ۲۴۴ ح ۱۴۴ تفسیر برہان ج۱ ص ۳۷۲ ح ۱۵_

Presented by: https://jafrilibrary.com

اذا قمتم الي الصلوة فاغسلوا ... و لكن يريد ليطهركم و ليتم نعمته عليكم

۳۰_ نماز اور طہارت کو بہت زیادہ اہمیت اور قدر و منزلت حاصل ہے_

يا ايها الذين ا منوا اذا قمتم الى الصلاة فاغسلوا ... و لكن يريد ليطهركم پانی نہ ملنے کی صورت میں بھی نماز کا ساقط نہ ہونا اس کی اہمیت پر دلیل ہے جبکہ طہارت کی بار بار تاکید کرنا اس کی اہمیت کی علامت ہے_

۳۱_ احکام وضع کرنے کے اہداف و مقاصد میں سے ایک مقصد مؤمنین پر نعمت خداوندی کا اتمام ہے_

يا ايها الذين امنوا ... و ليتم نعمته عليكم بظاہر وضو، غسل اور تیمم کے حکم الہی کے عنوان سے وضع کیے جانے کو اتمام نعمت میں کوئي خصوصیت حاصل نہیں ہے لہذا ہر حکم کی تشریع اور وضع کیا جانا خدا وند متعال کی جانب سے ایک نعمت ہے_

۳۲_ وضو، غسل اور تیمم کا وضع کیاجانا خدا وند متعال کی نعمات میں سے ہے_ فاغسلوا وجوهكم و ايديكم ... و لكن يريد ليطهركم و ليتم نعمته

۳۳_ دین اللہ تعالی کی نعمت ہے اور احکام اس کی تکمیل کرنے والے ہیں_ و ليتم نعمته اس بناپر جب "نعمت" سے مراد دین ہو_

۳۴_ خدا کی نعمتوں کے مقابل اس کا شکر کرنا لازمی ہے_ و ليتم نعمته عليكم لعلكم تشكرون

۳۵_ احکام خداوندی کی انجام دہی سے اللہ تعالی کی شکرگذاری کا راستہ ہموار ہوتا ہے_ لعلكم تشكرون مذکورہ بالا مطلب میں "لعلکم تشکرون" کو احکام الہی یعنی "فاغسلوا ... فاطهروا ... فتيمموا" کیلئے علت و غایت کے طورپر اخذ کیا گیا ہے_

۳۶_ انسان کی طہارت اور اس پر نعمت الہی کا اتمام خداوند متعال کی شکر گزاری کی راہ ہموار کرتا ہے_

و لكن يريد ليطهركم و ليتم نعمته عليكم لعلكم تشكرون مذکورہ بالا مطلب میں "لعلکم" کو "لیطہرکم" اور "لیتم" کیلئے علت وغایت کے طورپر اخذ کیا گیا ہے_

۳۷_ جنسی میل ملاپ کے بغیر صرف عورت کا بدن چھونے سے طہارت نہیں ٹوٹتی_

Presented by: https://jafrilibrary.com

او لمستم النساء حضرت امام باقر علیہ السلام اس شخص کے بارے میں، جو وضو کرنے کے بعد اپنی کنیز کے بدن کو چھوتا ہے پوچھے گئے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں کہ: لا و اللہ ما بذلک باس ... و ما یعنی بھذا "او لمستم النسائ" الا المواقعة فی الفرج [(۱)] یعنی خدا کی قسم اس میں کوئی حرج نہیں ہے ... اور "یا تم عورتوں کو چھوؤ" سے مراد صرف یہ ہے کہ ان کی شرمگاہ میں دخول کیا جائے۔

۳۸۔ نیند سے اٹھنے کے بعد نماز کیلئے وضو کرنا لازمی ہے۔ اذا قمتم الی الصلاۃ فاغسلوا وجوھکم حضرت امام صادق علیہ السلام مذکورہ آیہ شریفہ میں "اذا قمتم" کے معنی کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: اذا قمتم من النوم ... [(۲)] یعنی جب تم نیند سے اٹھو۔

۳۹۔ وضو کے دوران چہرہ کا سر کے بالوں کے اگنے کی جگہ سے لیکر ٹھوڑی تک اور چوڑائي میں درمیانی انگلی اور انگوٹھے کے ما بینمقدار کا دھونا واجب ہے۔ فاغسلوا وجوھکم خداوند متعال کی طرف سے چہرہ دھونے کا جو حکم دیا گیا ہے، امام باقر علیہ السلام اس کی مقدار کے بارے میں فرماتے ہیں: الوجہ الذی امر اللہ بغسلہ ... ما دارت السبابہ و الوسطی و الابھام من قصاص الشعر الی الذقن ... [(۳)] یعنی خداوند متعال نے چہرہ دھونے کا جو حکم دیا ہے اس کی مقدار یہ ہے کہ جو حصہ درمیانی انگلی اور انگوٹھے کے درمیان میں آئے اور لمبائي میں بالوں کے اگنے کی جگہ سے لیکر ٹھوڑی تک۔

۴۰۔ وضو میں پاؤں اور سر کے کچھ حصے کا مسح کافی ہے۔ وامسحوا برؤسکم و ارجلکم امام باقر علیہ السلام مذکورہ آیہ شریفہ کی وضاحت میں فرماتے ہیں: ... ان المسح ببعض الراس لمکان الباء ثم وصل الرجلین بالراس کما وصل الیدین بالوجہ ... فعرفنا حین وصلھا بالراس ان المسح علی بعضھا ... [(۴)] مسح سر کے بعض حصے کا ہے اور یہ باء کی وجہ سے ہے پھر پاؤں کو سر کے ساتھ ملایا ہے جیسے کہ ہاتھوں کو چہرہ کے ساتھ ملایا تھا اور پاؤں کو سر کے ساتھ ملانے سے ہم سمجھ گئے کہ مسح پاؤں کے بعض حصے کا ہے۔

۴۱۔ وضو میں پاؤں کے مسح کی حد اس کے جوڑ تک ہے۔

---

۱) تفسیر برہان ج ۱ ص ۳۷۱ ح ۵; تھذیب ج ۱ ص ۲۲ ح ۵۵ ب ۱۔ ۲) تھذیب ج ۱ ص ۷ ح ۹ ب ۱; تفسیر برہان ج ۱ ص ۴۵۰ ح ۱۔

۳) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۲۹۹ ح ۵۲; تفسیر برہان ج ۱ ص ۴۵۲ ح ۱۶۔ ۴) کافی ج ۳ ص ۳۰ ح ۴; نور الثقلین ج ۱ ص ۵۹۶ ح ۷۰۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

الی الکعبین امام باقر علیہ السلام مذکورہ آیت شریفہ میں "کعبین" کے بارے میں فرماتے ہیں: ...ھھنا یعنی المفصل دون عظم الساق ...[1] یعنی جوڑ تک ہے (جہاں سے ٹانگ شروع ہوتی ہے) نہ کہ پنڈلی۔

۴۲۔ تیمم میں دونوں ہاتھوں کو زمین پر مار کر ماتھے کا مسح کرنا اور دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو ایک دوسرے کی پشت پر پھیرنا لازمی ہے۔ فلم تجدوا ماء فتیمموا صعیدا طیبا فامسحوا بوجوھکم و ایدیکم منه حضرت امام باقر علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مذکورہ بالا آیہ شریفہ کی تلاوت کے بعد یوں تیمم کیا: فضرب بیده الارض ... ثم مسح یدیه بجبینه ثم مسح کفیه کل واحد منهما علی الاخری[2] آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے اپنے ہاتھوں کو زمین پر مارا پھر ہاتھوں سے پیشانی کا اور پھر دونوں ہتھیلیوں سے ایک دوسرے کی پشت پر مسح فرمایا۔

۴۳۔ جب پانی دستیاب نہ ہو تو وضو اور غسل کیلئے اپنی مالی حیثیت کے مطابق جس حد تک ہو سکے پانی خریدنا ضروری ہے۔ فلم تجدوا ماءً وضو اور غسل کیلئے پانی نہ ملنے کی صورت میں پانی خریدنے کیلئے کس قدر رقم خرچ کرنی چاہیئے؟ اس بارے میں امام موسی کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں: ذلك علی قدر جدته[3] یعنی اسے اپنی مالی حیثیت کو دیکھتے ہوئے پیسے خرچ کرنے چاہئیں۔

۴۴۔ پانی دستیاب ہو جانا تیمم کے بطلان کا باعث بنتا ہے۔ فلم تجدوا ماءً فتیمموا صعیداً طیباً امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام نے اس شخص کے بارے میں جسے تیمم سے فارغ ہونے کے بعد پانی مل گیا، فرمایا: ...اذا رای الماء و کان یقدر علیه انتقض التیمم[4] یعنی جب وہ پانی دیکھے اور اس پر دسترسی بھی حاصل ہو تو تیمم ٹوٹ جائے گا۔

۴۵۔ تیمم صرف پاک زمین پر کرنا چاہیئے۔ فتیمموا صعیداً طیباً حضرت امام صادق علیہ السلام سے "صعیدا طیبا" کے بارے میں روایت ہے: "الصعید" الموضع المرتفع و "الطیب" الموضع الذی

---

۱) کافی ج ۳ ص ۲۶ ح ۵؛ نور الثقلین ج ۱ ص ۵۹۸ ح ۷۳۔

۲) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۲۴۴ ح ۱۴۴؛ تفسیر برہان ج ۱ ص ۴۵۴ ح ۲۷۔

۳) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۲۴۴، ح ۱۴۶؛ تفسیر برہان ج ۱ ص ۳۷۲ ح ۱۷۔

۴) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۲۴۴، ح ۱۴۳؛ نور الثقلین ج ۱ ص ۴۸۵، ح ۲۷۴۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

ينحدر عنه الماء[1] یعنی "صعید" مرتفع زمین کو جبکہ "طیب" اس ڈھلوان زمین کو کہا جاتا ہے جس پر پانی ٹھہر نہ سکے_ زمین کا مرتفع ہونا اور پانی کا اس پر ٹھہر نہ سکنا زمین کے پاک ہونے کیلئے کنایہ ہے کیونکہ اگر زمین گڑھوں والی ہو تو تمام گندگی اس میں اکٹھی ہوجائیگی_ یوں اس میں جمع ہونے والا پانی گدلا اور بدبودار ہوجائیگا_

احکام: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵ احکام کا فلسفہ ۲۹، ۳۱; احکام کا کردار ۳۳;ثانوی احکام ۱۲، ۱۳، ۱۴

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی نعمتیں ۲۹، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۶

انسان: انسان کی طہارت ۳۶

بیمار: بیمار کے احکام ۱۲

تیمم: تیمم کا فلسفہ ۲۹;تیمم کا وجوب ۲۱;تیمم کی اہمیت ۳۲; تیمم کی جگہ ۲۰، ۴۵;تیمم کی شرائط ۲۰، ۴۵;تیمم کے احکام ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۴۲، ۴۴، ۴۵; تیمم کے واجبات ۲۳، ۴۲;تیمم میں ترتیب کی مراعات ۲۴، ۲۵;تیمم میں مسح ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۴۲; زمین پر تیمم ۱۸; مبطلات تیمم ۴۴;مٹی پر تیمم ۱۹

جماع: جماع کے احکام ۱۷

جنابت: جنابت کے احکام ۱۴

دین: اکمال دین ۳۳;دین کی نعمت ۳۳

روایت: ۲، ۷، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۳۸، ۳۷، ۳۹، ۴۰، ۴۱ ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ پر عمل کے اثرات ۳۵;شرعی فریضہ کا آسان ہونا ۲۷، ۲۸ ; شرعی فریضہ کی انجام دہی میں قدرت ۴۳

شکر: شکر خدا کے اسباب فراہم ہونا ۳۵، ۳۶; نعمت پر شکر کی اہمیت ۳۴

---

۱) معانی الاخبار ص ۲۸۳;نور الثقلین ج ۱ ص ۴۸۵ ح ۲۷۵_

Presented by: https://jafrilibrary.com

طہارت: طہارت کی قدر و منزلت ۳۰;طہارت کے احکام ۳۷;طہارت کے مبطلات ۳۷

غسل: غسل جنابت ۸، ۱۰، ۱۱; غسل کا فلسفہ ۲۹;غسل کا وجوب ۲۱; غسل کو باطل کرنے والی چیزیں ۱۷;غسل کی اہمیت ۳۲;غسل کی موجب بننے والی چیزیں ۱۷;غسل کے احکام ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۵، ۱۷، ۴۳; غسل کے واجبات ۹; غسل میں ترتیب کی مراعات ۱۱ ;واجب غسل ۸

فقہی قواعد: ۲۷، ۲۸

قاعدہ نفی حرج: ۲۷، ۲۸

قرآن کریم: قرآن کریم کے آداب ۲۲

گفتگو: گفتگو کے آداب ۲۲

مجنب: مجنب کے احکام ۸

مسافر: مسافر کے احکام ۱۳

مضطر: مضطر کے احکام ۱۲

مؤمنین: مومنین کی طہارت ۲۹

نعمت: نعمت کا اتمام ۲۹، ۳۱، ۳۶

نماز: نماز کی شرائط ۸; نماز کی قدر و منزلت ۳۰; نماز کے احکام ۱۰

واجبات: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۸، ۹، ۱۴، ۲۳، ۴۲

واجبات غیری ۲۱

وضو: وضو باطل کرنے والی چیزیں ۱۶، ۳۸;وضو کا فلسفہ ۲۹; وضو کا وجوب ۲۱; وضو کی اہمیت ۳۲; وضو کے احکام ۱، ۲، ۳، ۱۵، ۷، ۵، ۱۶، ۳۸، ۴۰، ۳۹، ۴۱، ۴۳، ۴۴;وضو کے موجبات ۱۶; وضو کے واجبات ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۳۹;وضو میں پاؤں کا مسح ۶،۵،۴،۱;وضو میں پاؤں کے مسح کی حد ۴۰، ۴۱; وضو میں ترتیب کی مراعات ۷;وضو میں چہرے کا دھونا ۱; وضو میں سر کا مسح ۳،۱;وضو میں سر کے مسح کی مقدار ۴۰;وضو میں ہاتھ کا دھونا ۱، ۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۷

﴿ وَاذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُم بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاتَّقُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴾.

اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت اور اس کے اس عہد کو یاد کرو جو اس نے تم سے لیا ہے جب تم نے یہ کہا کہ ہم نے سن لیا اور اطاعت کی اور خبردار اللہ سے ڈرتے رہو کہ اللہ دل کے رازوں کا بھی جاننے والا ہے۔

۱۔ مؤمنین; خداوند عالم کی نعمتوں اور عہد و پیمان کی یادآوری کے ذمہ دار ہیں۔ و اذکروا نعمۃ اللہ علیکم و میثاقہ

۲۔ اسلام مومنین پر اللہ تعالی کی نعمت ہے۔ و اذکروا نعمۃ اللہ علیکم یہ اس بناپرکہ جب تیسری آیت "الیوم ... اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا "کے قرینہ کی بناپر" نعمۃ اللہ "سے مراد دین اسلام ہو۔

۳۔ خدا وند متعال کی نعمتوں کے مقابل انسان پر بھی کچھ ذمہ داریاں عائدہوتی ہیں۔ و اذکروا نعمۃ اللہ علیکم و میثاقہ الذی واثقکم بہ

۴۔ خداوند متعال نے مؤمنین سے بطور مطلق اپنی اطاعت کا عہد لیا ہے۔ و اذکروا ... میثاقہ الذی واثقکم بہ اذ قلتم سمعنا و اطعنا

۵۔ صدر اسلام کے مؤمنین نے خدا وند عالم کی اطاعت کا اظہار کرکے اس کے عہد وپیمان کو قبول کیا۔
میثاقہ الذی واثقکم بہ اذ قلتم سمعنا و اطعنا

۶۔ انسان نے اللہ تعالی کے ساتھ اس کی مکمل اطاعت کا فطری عہد کیا ہے۔ و میثاقہ الذی واثقکم بہ اذ قلتم سمعنا و اطعنا چونکہ آیہ شریفہ تمام مسلمانوں بلکہ قیامت تک کیلئے آنے والے انسانوں سے مخاطب ہے، لہذا

Presented by: https://jafrilibrary.com

يثاق سے مراد وہ عہد و پيمان ہے جو تمام انسانوں نے خداوند عالم كے ساتھ باندھا ہے اور وہ اس كى لازمى اطاعت ہے كہ اسے ہر انسان كى فطرت اور عقل قبول كرتى ہے_

۷_ مؤمنين نے پيغمبر اكرم ﷺ كے ساتھ ان كى مكمل اطاعت كا عہد كيا ہے_اذكروا ... ميثاقه الذى واثقكم به اذ قلتم سمعنا و اطعنا بعض علماء كا كہنا ہے كہ دو جملوں "سمعنا و اطعنا" كے قرينہ كى بناپر اس آيہ شريفہ ميں "يثاق" سے مراد وہ عہد و پيمان ہيں جو آنحضرت ﷺ نے بيعت عقبہ اور بيعت رضوان و... كے وقت مؤمنين سے لئے_

۸_ پيغمبر اكرم ﷺ كے ساتھ يثاق، خداوند عالم كے ساتھ يثاق ہے_ميثاقه الذى واثقكم به اس بناپر كہ جب "يثاق" سے مراد آنحضرت ﷺ كے مسلمانوں كے ساتھ باندھے گئے عہد و پيمان ہوں كہ جنہيں قرآن كريم نے الہى پيمان قرار ديا ہے_

۹_ تمام مؤمنين كا فريضہ ہے كہ تقوي كى پابندى كريں_و اتقوا الله

۱۰_ تقوي كى مراعات ; الہى عہد و پيمان كے اجراء كى ضامن ہے_و ميثاقه الذى ... و اتقوا الله

الہى عہد و پيمان كى ياددہانى كے فرمان كے بعد تقوي كا حكم اس حقيقت كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ تقوي اور خوف خداوندى، عہد و پيمان كے اجراء كا ضامن ہے_

۱۱_ خداوند عالم كى نعمتوں اور عہد و پيمان كى يادآورى تقوي كا پيش خيمہ_و اذكروا نعمة الله ... و اتقوا الله

خداوند عالم كى نعمتوں اور عہد و پيمان كى يادآورى كا فرمان دينے كے بعد تقوي كا حكم دينا اس بات كى علامت ہے كہ خداوند متعال كى نعمتوں اور عہد و پيمان كى يادآورى تقوي تك پہنچنے ميں مؤثر كردار ادا كرتى ہے_

۱۲_ خداوند متعال نے مسلمانوں كو پيمان الہى كے توڑنے، خدا و رسول ﷺ كے فرامين سے منہ موڑنے اور نعمتوں كو بھلا دينے كے بارے ميں خبردار كيا ہے_و اذكروا نعمة الله عليكم و ميثاقه ... و اتقوا الله

آيت كے گذشتہ حصوں كے قرينہ كى بناپر "اتقوا" كا متعلق وہى نعمتوں كى يادآورى اور الہى عہد و پيمان كى پابندى ہے يعنى خداوند متعال

Presented by: https://jafrilibrary.com

کی نعمتوں اور وعدوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اس کی مخالفت سے اجتناب کرو_

۱۳_ خداوند متعال انسان کے دلی ارادوں اور باطنی اسرار سے مکمل آگاہ ہے_ ان اللہ علیم بذات الصدور

۱۴_ خداوند متعال کے ساتھ کیے گئے وعدوں کو توڑنے حتی اس کی نیت کرنے سے بھی اجتناب کرنا لازمی ہے_

و اذکروا نعمة اللہ علیکم و میثاقه ... و اتقوا اللہ ان اللہ علیم بذات الصدور

۱۵_ اس چیز پر عقیدہ کہ خداوند متعال تمام پہلوؤں سے علم و آگاہی رکھتا ہے، تقوي اختیار کرنے اور الہی عہد و پیمان سے چشم پوشی نہ کرنے کا پیش خیمہ ہے_ و اذکروا نعمة اللہ علیکم و میثاقه ... و اتقوا اللہ ان اللہ علیم بذات الصدور

آنحضرت ﷺ :

آنحضرت ﷺ سے عہد ۷، ۸; آنحضرت ﷺ کی اطاعت ۷; آنحضرت ﷺ کی نافرمانی ۱۲

اسلام: اسلام کی نعمت ۲

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا خبردار کرنا ۱۲; اللہ تعالی کا علم غیب ۱۳; اللہ تعالی کا عہد ۱، ۴، ۵، ۱۰; اللہ تعالی کی اطاعت ۴، ۵، ۶; اللہ تعالی کی نافرمانی ۱۲; اللہ تعالی کی نعمات ۲، ۳; اللہ تعالی کی نعمات کو بھلا دینا ۱۲; اللہ تعالی کے ساتھ عہد ۶، ۸

انسان: انسان کی ذمہ داری ۳; انسان کی نیت ۱۳

ایمان: ایمان کا متعلق ۱۵; ایمان کے اثرات ۱۵; علم خدا پر ایمان ۱۵

تقوي: تقوي کا پیش خیمہ ۱۱، ۱۵; تقوي کی اہمیت ۹; تقوي کے اثرات ۱۰

عہد: ایفائے عہد کا پیش خیمہ ۱۰; فطری عہد ۶

عہد شکن: عہد شکن افراد کو خبردار کرنا ۱۲

عہد شکني: عہد شکنی سے اجتناب ۱۴; عہد شکنی کی نیت ۱۴; عہد شکنی کے موانع ۱۵

مسلمان: صدر اسلام کے مسلمان ۵; مسلمانوں کو خبردار کرنا ۱۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

مؤمنین: مومنین کا عہد ۷; مؤمنین کی ذمہ داری ۱، ۹ مؤمنین کے ساتھ عہد ۴

يادآوري: عہد خداوندی کی یادآوری ۱۱; نعمات خداوندی کی یادآوری ۱، ۱۱

آیت ۸

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ كُونُواْ قَوَّامِينَ لِلّهِ شُهَدَاء بِالْقِسْطِ وَلاَ يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَى أَلاَّ تَعْدِلُواْ اعْدِلُواْ هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَاتَّقُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴾.

ایمان والو خدا کے لئے قیام کرنے والے اور انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے بنو اور خبردار کسی قوم کی عداوت تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کردے کہ انصاف کو ترک کردو _ انصاف کروکہ یہی تقوي سے قریب تر ہے اور اللہ سے ڈرتے رہوکہ اللہ تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے _

۱_ مؤمنین کو ہمیشہ اللہ تعالی کیلئے قیام کرنا اور حق کی اساس پر گواہی دینا چاہیئے_ یا ایها الذین ا منوا کونوا قوامین لله شهداء بالقسط "قوام" صیغہ مبالغہ ہے اور دوام پر دلالت کرتا ہے یعنی تمہاری روش و عادت یہ ہونی چاہیئے کہ اللہ تعالی کیلئے قیام کرو اور "قسط" کا معنی عدل و حق ہے _

۲_ انسان کو خداوند عالم کیلئے اعمال انجام دینے چاہئیں_ یا یها الذین ا منوا کونوا قوامین لله "قیام" سے مراد ان تمام اعمال کی انجام دہی ہو سکتی ہے، جن کا اللہ تعالی نے حکم دیا ہے_

۳_ مؤمنین کو ہمیشہ عدل و انصاف کے نفاذ کیلئے کوشش

Presented by: https://jafrilibrary.com

کرنی چاہیئے_ کونوا قومین للہ شھداء بالقسط ازباب تنازع یہ کہا جاسکتا ہے کہ "بالقسط" کا کلمہ "شھدائ" کے ساتھ ساتھ کلمہ "قوامین" کے ساتھ بھی تعلق رکھتا ہے_ سورہ نساء کی آیت ۱۳۵ بھی اس مطلب کی تائید کرتی ہے_

۴_ گواہی دیتے وقت عدل و انصاف کی مراعات لازمی ہے_ کونوا قوامین للہ شھداء بالقسط

۵_ عدل و انصاف کے ساتھ گواہی دینا اس بات پر موقوف ہے کہ انسان خدا کیلئے اعمال انجام دیتا ہو_

کونوا قوامین للہ شھداء بالقسط "قوامین" کو "شھدائ" سے پہلے ذکر کرنا اس حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ عدل و انصاف کے ساتھ گواہی دینا اللہ تعالی کیلئے قیام پر متفرع ہے_

۶_ قسط کے ساتھ گواہی دینے اور عدل و انصاف کے نفاذ کیلئے کوشش کرنے کا مقصد صرف رضائے خداوندی کا حصول ہونا چاہیے_ کونوا قوامین للہ شھداء بالقسط مذکورہ بالا مطلب میں "قوامین للہ" کے قرینہ کی بناپر کلمہ "للہ" کو "شھدائ" کے بعد محذوف فرض کیا گیا ہے_

۷_ مومنین کا معاشرے میں عدل و انصاف کے نفاذ کی نگرانی کرنا لازمی ہے_ کونوا قوامین للہ شھداء بالقسط

"شاھد" لغت میں حاضر ہونے کے معنی میں آیا ہے لہذا عدل وانصاف کیلئے مومنین کی حاضری کا معنی ان کا قسط و عدالت کے اجراء پر نگرانی کرنا ہے_

۸_ کسی گروہ سے دشمنی اور کینہ ان کے بارے میں عدل و انصاف کے اجراء کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننا چاہیئے_

و لا یجر منکم شنئان قوم علي الا تعدلوا مذکورہ بالا مطلب میں مصدر "شنئان" کو مفعول (قوم) کی طرف مضاف کیا گیا ہے اور اس کا فاعل حذف ہے یعنی شنئانکم لقوم:

۹_ کسی بھی صورت میں حتی دشمنوں کے ساتھ بھی بے انصافی ناپسندیدہ اور حرام فعل ہے_ و لا یجر منکم شنئان قوم علي الا تعدلوا

۱۰_ اسلام نے ہر صورت میں حتی دشمنوں کے ساتھ بھی عدل و انصاف کے ساتھ کام لینے کے لازم ہونے پر زور دیا ہے_ شھداء بالقسط و لا یجر منکم شنئان قوم علي

Presented by: https://jafrilibrary.com

الا تعدلوا اعدلوا هو اقرب للتقوي

۱۱_ خارجہ تعلقات میں عدل و انصاف کی مراعات لازمی ہے_ و لا یجر منکم شنئان قوم علي الا تعدلوا

۱۲_ احساسات و جذبات ;عدل و انصاف کی راہ سے بھٹکنے اور منحرف ہونے کے اسباب فراہم کرتے ہیں_
و لا یجر منکم شنئان قوم علي الا تعدلوا

۱۳_ احساسات و جذبات کو عدل و انصاف کے تابع ہونا چاہیئے_ و لا یجر منکم شنئان قوم علي الا تعدلوا اعدلوا

۱۴_ ہر صورت میں حتی دشمنوں کے ساتھ بھی عدل و انصاف سے کام لینا حصول تقوي کا نزدیک ترین راستہ ہے_
اعدلوا هو اقرب للتقوي عدل و انصاف دوسری طاعات کی نسبت تقوي سے زیادہ نزدیک ہے یعنی عدل و انصاف کی پابندی دوسری طاعات کی نسبت تقوي سے زیادہ قریب ہے نہ یہ کہ عدل و انصاف بے انصافی کی نسبت تقوي سے زیادہ قریب ہے_

۱۵_ خداوند عالم کی بارگاہ میں قدر و منزلت کی تعیین کا معیار تقوي ہے_اعدلوا هو اقرب للتقوي
چونکہ خداوند متعال نے عدل و انصاف کی ترغیب دلانے کیلئے اسے تقوي تک پہنچنے کا وسیلہ قرار دیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اوامر الہی کا اصلی مقصد یہ ہے کہ انسان تقوي اختیار کرے_

۱۶_ عدل و انصاف تقوي کا ایک جلوہ اور علامت ہے_اعدلوا هو اقرب للتقوي

۱۷_ تقوي کی مراعات کرنا اور خوف خدا رکھنا لازمی ہے_واتقوا الله

۱۸_ الله کیلئے قیام ، بر حق گواہی دینا اور عدل و انصاف کا قیام ;تقوي کی علامت اور اس کا ایک جلوہ ہے_
کونوا قوامین لله شهداء بالقسط ... واتقوا الله

۱۹_ خداوند متعال انسان کے اعمال سے متعلق مکمل اور تمام پہلوؤں سے علم رکھتا ہے_ان الله خبیر بما تعملون

۲۰_ خداوند متعال خبیر ہے_ان الله خبیر

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۱_ خداوند عالم نے ان لوگوں کو خبردار کیا اور دھمکی دی ہے جو برحق گواہی نہ دیں اور اسکیلئے قیام نہ کریں_
کونوا قوامین لله شهداء بالقسط ... و اتقوا الله ان الله خبیر بما تعملون

۲۲_ خداوند متعال نے مؤمنین کو حتی دشمنوں کے بارے میں بھی عدل و انصاف سے کام نہ لینے کی بناپر متنبہ کیا ہے_
اعدلوا ... و اتقوالله ان الله خبیر بما تعملون

۲۳_ یہ عقیدہ کہ خداوند متعال انسان کے تمام اعمال سے آگاہ ہے خدا کیلئے قیام کرنے، قسط کے ساتھ گواہی دینے، عدل و انصاف کے نفاذ اور تقوي کے حصول کی راہ ہموار کرتا ہے_ کونوا قوامین لله شهداء بالقسط ... واتقوا الله ان الله خبیر بما تعملون

احکام: ۳، ۹

اسماء و صفات: خبیر ۲۰

اللہ تعالی: اللہ کا خبردار کرنا ۲۱، ۲۲;اللہ تعالی کا علم ۱۹; اللہ تعالی کی دھمکی ۲۱;اللہ تعالی کی رضا ۶

انحراف: انحراف کا پیش خیمہ ۱۲

انسان: انسان کا عمل ۲، ۱۹

ایمان: ایمان کا متعلق۲۳; اللہ تعالی کے علم پر ایمان ۱۹

بین الاقوامی تعلقات: بین الاقوامی تعلقات میں عدل و انصاف ۱۱

تعصب: تعصب کے اثرات ۱۲

تقوي: تقوي کی اہمیت ۱۷; تقوي کی علامات ۱۶، ۱۸; تقوي کی قدر و منزلت ۱۵; تقوي کے اسباب فراہم ہونا ۱۴، ۲۳

جذبات: جذبات پر قابو پانا ۱۳

خوف: اللہ تعالی کا خوف ۱۷

دشمن: دشمنوں پر ظلم ۹; دشمنوں کے حقوق ۱۰، ۲۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

دشمني: دشمنی کے اثرات ۸

راہ خدا میں قیام کرنا: ۱، ۱۸، ۲۱، ۲۳

ظلم: ظلم کا حرام ہونا ۹

عدل و انصاف: عدل و انصاف سے انحراف ۱۲; عدل و انصاف کا قیام ۶، ۱۸، ۲۳; عدل و انصاف کی اہمیت ۱۰، ۱۳، ۱۴، ۱۶، ۲۲; عدل و انصاف کی راہ میں حائل رکاوٹیں ۸; عدل و انصاف کے اثرات ۱۴; عدل و انصاف کے نفاذ کی اہمیت ۳

عمل: عمل میں اخلاص ۲، ۵

عمومی نظارت: ۷

قدر و منزلت: قدر و منزلت کا معیار ۱۵

گواہي: برحق گواہی ۱، ۱۸; گواہی کی شرائط ۴;گواہی کے احکام ۴;گواہی میں انصاف سے کام لینا ۴، ۵، ۶، ۲۳; ناحق گواہی ۲۱

محرمات: ۹

معاشرہ: معاشرہ میں عدل و انصاف کا قیام ۷

مؤمنين: مؤمنین کو تنبیہ ۲۲; مؤمنین کی ذمہ داری ۱، ۳، ۷; مؤمنین کی گواہی ۱

آیت ۹

﴿ وَعَدَ اللّهُ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴾.

اللہ نے صاحبان ایمان اور عمل صالح کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ ان کے لئے مغفرت اور اجر عظیم ہے ـ

۱ـ نیک عمل انجام دینے والے مؤمنین کو خداوند متعال نے بخشش و مغفرت اور عظیم اجر عطا کرنے کا وعدہ کیا ہےـ وعد الله الذین امنوا و عملوا الصالحات لهم مغفرة و اجر عظیم

۲ـ ایمان کے ساتھ ساتھ نیک اعمال انجام دینا

Presented by: https://jafrilibrary.com

مغفرت اور خدا کے عظیم اجر سے بہرہ مند ہونے کی راہ ہموار کرتا ہے_وعد الله الذين امنوا و عملوا الصالحات لهم مغفرة و اجر عظيم

۳_ خداوند متعال کی جانب سے انسانوں کو ایمان اور نیک عمل کی ترغیب دلائي گئي ہے_وعد الله الذين امنوا و عملوا الصالحات

۴_ خدا کیلئے قیام، قسط کے ساتھ گواہی اور عدل و انصاف کا نفاذ نیک عمل کے مصادیق ہیں_ کونوا قوامين لله شهداء بالقسط ... و عملوا الصالحات

۵_ خداوند عالم کا اجر مختلف درجات کا حامل ہے_و اجر عظيم

۶_ انسانوں کی تربیت اور انہیں نیک اعمال انجام دینے کی ترغیب دلانے کیلئے اچھی پاداش کی بشارت دینا قرآن کریم کی روشوں میں سے ہے_وعد الله ... اجر عظيم

الله تعالی: الله تعالی کا وعدہ ۱; الله تعالی کی بخشش ۲;الله تعالی کی پاداش ۱، ۲، ۵

ایمان: ایمان اور عمل ۲;ایمان کی تشویق ۳

پاداش: پاداش کی خوشخبری ۶;پاداش کے اسباب ۲; پاداش کے مراتب و درجات ۲، ۵

تحریک: تحریک کے اسباب ۶

تربیت: تربیت کی روش ۶

راہ خدا میں قیام: ۴

عدل و انصاف: عدل و انصاف کا نفاذ ۴

گواہي: گواہی میں انصاف ۴

مغفرت: مغفرت کے اسباب ۲

مؤمنین: مؤمنین کا نیک عمل ۱; مؤمنین کی پاداش ۱;مؤمنین کی مغفرت ۱

نیک عمل: نیک عمل کا پیش خیمہ ۶;نیک عمل کی تشویق ۳، ۶ ; نیک عمل کے موارد ۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۰

﴿ وَالَّذِينَ كَفَرُواْ وَكَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴾.

اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا او رہماری آیات کی تکذیب کی وہ سب کے سب جہنمی ہیں_

۱_ آیات الہی کو جھٹلانے والے اور ان کا انکار کرنے والے اہل دوزخ ہیں_والذين كفروا و كذبوا ... اولئك اصحاب الجحيم

۲_ کفر اور آیات الہی کو جھٹلانا دوزخ کی بھڑکتی ہوئي آگ میں گرفتار ہونے کا باعث ہے_والذين كفروا و كذبوا بآياتنا اولئك اصحاب الجحيم

۳_ عدل و انصاف کے لازم ہونے کا انکار اور عدل و انصاف سے کام نہ لینا حتی دشمنوں کے بارے میں، آیات خداوند کے کفر اور تکذیب کے مصادیق میں سے ہے_ولا يجر منكم شنئان ... و الذين كفروا و كذبوا

۴_ ڈرانا اور دھمکانا قرآن کی ان روشوں میں سے ایک ہے جو اس نے انسانوں کو کفر، حقائق کے انکار اور آیات خداوندی کو جھٹلانے سے روکنے کیلئے اختیار کی ہیں_والذين كفروا و كذبوا بآياتنا اولئك اصحاب الجحيم

۵_ جحیم ،دوزخ کے ناموں میں سے ایک نام ہے_اصحاب الجحيم

آیات خدا: آیات خدا کو جھٹلانا ۱، ۲، ۳

انذار: انذار کا کردار ۴

انسان: انسان کو خبردار کرنا ۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

تربیت: تربیت کی روش ۴

جحیم: ۵

جہنم: جہنم کے موجبات ۲; جہنم کے نام ۵ جہنمی لوگ: ۱

حق: حق کو جھٹلانے کے موانع ۴

دشمن: دشمنوں کے حقوق ۳

دھمکی دینا: دھمکی دینے کا نقش و کردار ۴

عدل و انصاف: عدل و انصاف کا قیام ۳

کفار: کفار کی سزا ۱

کفر: آیات خداوندی سے کفر ۲; کفر کی سزا ۲; کفر کے موارد ۳; کفر کے موانع ۴

آیت ۱۱

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اذْكُرُواْ نِعْمَتَ اللّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هَمَّ قَوْمٌ أَن يَبْسُطُواْ إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَعَلَى اللّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴾.

ایمان والو اپنے اوپر اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو کہ جب ایک قوم نے تمہاری طرف ہاتھ بڑھانے کا ارادہ کیا تو خدا نے ان کے ہاتھوں کو تم تک پہنچنے سے روک دیا او راللہ سے ڈرتے رہو کہ صاحبان ایمان اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں _

۱_ خدا کی نعمتوں کی یادآوری اور ان کی طرف توجہ مؤمنین کے فرائض میں سے ہے_ یا ایها الذین ا منوااذکروا نعمت الله علیکم

۲_ دشمنان اسلام، صدر اسلام میں اسلامی معاشرے کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

حدود پر تجاوز کرنے کی کوشش کرتے تھے_ اذ هم قوم ان يبسطوا اليكم ايديهم

۳_ خداوند متعال نے صدر اسلام کے مسلمانوں کے خلاف دشمنان دین کی طرف سے ہونے والی سازشوں اور حملوں کو ناکام بنادیا_ اذ هم قوم ... فكف ايديهم عنكم

۴_ دشمنان اسلام کی سازشوں کو ناکام بنانا خداوند عالم کی جانب سے مؤمنین پر نازل ہونے والی نعمتوں میں سے ہے_

اذكروا نعمت الله عليكم اذ هم ... فكف ايديهم عنكم جملہ "اذ... فكف" نعمت کا بیان ہے_

۵_ تقوي کی پابندی اور خوف خدا رکھنا لازمی ہے_ واتقوا الله

۶_ اللہ تعالی کی نعمتوں کی یادآوری اورانکی طرف توجہ تقوي اور اس پر توکل کرنے کی راہ ہموار کرتی ہے_

اذكروا ... و اتقوا الله و على الله فليتوكل المؤمنون نعمتوں کی یادآوری کے ضروری ہونے کو بیان کرنے کے بعد تقوي اور توکل کا حکم دینا اس بات کی علامت ہے کہ نعمتوں کی یادآوری تقوي اختیار کرنے اور خدا پر توکل کرنے میں مؤثر کردار ادا کرتی ہے_

۷_ خداوند متعال کی نعمتوں کو یاد نہ کرنا اور انہیں بھلا دینا عدم تقوي کی علامت ہے_ اذكروا ... اتقوا الله

۸_ مومنین کو صرف خدا پر توکل کرنا چاہیئے_ و على الله فليتوكل المؤمنون

۹_ تقوي اختیار کرنے کا تقاضا یہ ہے کہ صرف خدا پر توکل کیا جائے_ واتقوا الله و على الله فليتوكل المؤمنون

جملہ "و علی اللہ فلیتوکل..." کو فاء کے ذریعے "اتقوا اللہ" پر عطف کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ پرہیزگاری کا لازمہ یہ ہے کہ صرف خدا پر توکل کیا جائے_

۱۰_ تقوي کی پابندی اور صرف خدا پر توکل، اس کی نعمتوں کا شکر اور اس کی امداد کی سپاس ہے_

اذكروا نعمت الله ... واتقوا الله و على الله فليتوكل المؤمنون خدا کی نعمتوں اور مدد و نصرت کی یادآوری کے بعد تقوي کا حکم دینا اس بات کی علامت ہے کہ خدا پر توکل اور تقوي کی پابندی اس نعمت کا شکر و سپاس ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۱_ خداوند متعال پر ایمان کا لازمہ یہ ہے کہ صرف اسی پر توکل کیا جائے_ و علی الله فلیتوکل المؤمنون توکل کے حکم میں صفت ایمان پر انحصار حکایت کرتا ہے کہ خدا پر توکل، اس پر ایمان کا لازمہ ہے_

۱۲_ ایمان، تقوي اور توکل; اللہ تعالی کی مدد حاصل کرنے اور اس کی جانب سے دشمنوں کی سازشوں کے ناکام بنائے جانے کی راہ ہموار کرتے ہیں_ یا ایها الذین آمنوا اذکروا نعمت الله ... و علی الله فلیتوکل المؤمنون

اسلام: صدر اسلام کی تاریخ ۲، ۳

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی مدد کا پیش خیمہ ۱۲; اللہ تعالی کی مدد و نصرت ۲; اللہ تعالی کی نعمتوں کو بھلا دینا ۷; اللہ تعالی کی نعمتیں ۴; اللہ تعالی کے افعال ۳

ایمان: ایمان سے متعلق چیزیں ۱۱; ایمان کے اثرات ۱۱، ۱۲; خدا پر ایمان ۱۱

تقوي: تقوي کا پیش خیمہ ٦; تقوي کی اہمیت ۵، ۱۰; تقوي کے اثرات ۹، ۱۲

توکل: توکل کا پیش خیمہ٦، ۹; توکل کے اثرات ۱۲; اللہ تعالی پر توکل ۸، ۹، ۱۰، ۱۱

دشمن: دشمنان اسلام کی سازش ۴; دشمنان دین کی سازش ۳; دشمنوں کی سازش ناکام بنانا ۱۲; دشمنوں کی کوشش ۲

ذکر: خدا کی نعمتوں کا ذکر ۱، ٦; ذکر کے اثرات ٦

شکر: نعمت کا شکر ادا کرنا ۱۰

عدم تقوي: عدم تقوي کی علامات ۷

معاشرہ: اسلامی معاشرے پر ظلم ۲

مومنین: مومنین کی ذمہ داری ۱، ۸; مومنین کی فضیلتیں ۴

نعمت جن کے شامل حال ہے: ۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۲

﴿ وَلَقَدْ أَخَذَ اللّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَبَعَثْنَا مِنهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيباً وَقَالَ اللّهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلاَةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنتُم بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللّهَ قَرْضاً حَسَناً لَّأُكَفِّرَنَّ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ فَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴾.

اوربیشک اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان میں سے بارہ نقیب بھیجے اور خدا نے یہ بھی کہہ دیا کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اگر تم نے نماز قائم کی اور زکوة ادا کی اور ہمارے رسولوں پرایمان لے آئے اور ان کی مدد کی اور خدا کی راہ میں قرض حسنہ دیا تو ہم یقینا تمہاری برائیوں سے درگذر کریں گے اور تمہیں ان باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی_ پھر جو اس کے بعد کفر کرے گا تو وہ بہت برے راستہ کی طرف بہک گیا ہے_

۱_ خداوند عالم نے بنی اسرائیل سے اپنے فرامین کی مکمل اطاعت کا عہد وپیمان لیا_ و لقد اخذ الله میثاق بنی اسرائیل
اس آیت شریفہ اور ساتویں آیت کے درمیان پائے جانے والے تعلق اور ارتباط سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالی نے بنی اسرائیل سے بھی مکمل اطاعت کا عہد وپیمان لیا تھا_

۲_ خداوند عالم نے بنی اسرائیل میں سے بارہ سرپرست ان پر معین کیے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و بعثنا منهم اثني عشر نقيباً "نقیب "اس شخص کو کہا جاتا ہے جو والی یا حاکم کی طرف سے کسی گروہ یا طائفہ کی سرپرستی یا ان پر حکومت کرے ۔

٣۔ ہر معاشرے کا سرپرست اور رہبر خود انہیں میں سے چننا چاہیے ۔ و بعثنا منهم اثني عشر نقيباً

۴۔ خداوند عالم نے بنی اسرائیل سے ان کی نصرت کا وعدہ کیا ۔ اخذ الله ميثاق بني اسرائيل ... و قال الله انی معکم مذکورہ بالا مطلب میں "معکم" سے تمام بنی اسرائیل کو مراد لیا گیا ہے نہ صرف ان کے نقبائ۔

۵۔ خداوند متعال انسانوں کے تمام اعمال و کردار سے آگاہ ہے ۔ قال الله انی معکم

٦۔ خدا وند متعال نے بنی اسرائیل کو اپنے ساتھ کیے گئے عہد و پیمان کو توڑنے کے بارے میں تہدید کی ہے اور انہیں وفاداری اور ذمہ داری کی ترغیب دلائي ہے ۔ لقد اخذ الله ميثاق بني اسرائيل ... و قال الله انی معکم یہ اس بناپر کہ جب مورد بحث آیہ شریفہ میں معیت، علم و قدرت کیلئے کنایہ ہو یعنی خداوند متعال تم سے اور تمہارے اعمال سے مکمل طور پر آگاہ ہے: اگر تم عہد و پیمان پر پورا اترے تو تمہیں پاداش عطا کرے گا اور اگر خلاف ورزی کی تو تمہیں سزا دی جائے گی اور تم ہر حال میں خدا کے مقہور و مغلوب ہو ۔

٧۔ نماز، زکوۃ، تمام انبیاء علیہم السلام پر ایمان، ان کی حمایت اور راہ خدا میں خرچ کرنا بنی اسرائیل کے شرعی فرائض میں سے تھے ۔ لئن اقمتم الصلاة و ا تيتم الزكاة ... و عزرتموهم و اقرضتم الله

٨۔ خدا وند عالم نے بنی اسرائیل سے نماز کے قیام، زکوۃ کی ادائیگي، انبیاء علیہم السلام پر ایمان لانے اور راہ خدا میں انفاق کرنے کا عہد و پیمان لیا ۔ و لقد اخذ الله ميثاق بني اسرائيل ... و اقرضتم الله قرضا حسناً

بظاہر دکھائي دیتا ہے کہ اللہ تعالی کے بنی اسرائیل کے ساتھ یثاق اور عہد و پیمان کے منجملہ موارد میں سے بعض وہ مسائل ہیں جنہیں جملہ "لئن اقمتم ..." نے بیان کیا ہے ۔

٩۔ شرعی فرائضمیں سے نماز کے قیام، زکوۃ کی ادائیگی اور راہ خدا میں خرچ کرنے کو خاص اہمیت حاصل

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے_ لئن اقمتم الصلاة و ا تیتم الزکاة ... و اقرضتم بلا شک و تردید بنی اسرائیل کے لئے صرف یہی شرعی فرائضنہیں تھے جن کا ذکر کیا گیا لہذا ان کی تصریح اور انہیں ترک کرنے والوں کو کافر قرار دینا، ان شرعی فرائض کی خاص اہمیت پر دلالت کرتا ہے_

۱۰_ خداوند عالم کی طرف سے بنی اسرائیل کی نصرت ; نماز کے قیام، زکوة کی ادائیگي، انبیاء علیہم السلام پر ایمان اور راہ خدا میں انفاق سے مشروط ہے_ انی معکم لئن اقمتم الصلاة ... و اقرضتم الله قرضا حسناً مذکورہ بالا مطلب میں جملہ "انی معکم" کو "لئن اقمتم" کیلئے جواب شرط اور جواب قسم کے طور پر اخذ کیا گیا ہے_ یعنی در اصل جملہ "لئن اقمتم" کے دو جزء ہیں : ایک "انی معکم" اور دوسرا "لاکفرن ..."_

۱۱_ اللہ تعالی کی طرف سے بندوں کی خاص مدد و نصرت اس سے مشروط ہے کہ وہ خدا کے ساتھ کیے گئے عہد و پیمان پر پورا اتریں_ لقد اخذ الله میثاق بنی اسرائیل ... و قال الله انی معکم جملہ "قال اللہ" کے "لقد اخذ الله" پر عطف سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا کی خاص مدد اس صورت میں حاصل ہوتی ہے جب اس کے ساتھ کیے گئے عہد و پیمان کو پورا کیا جائے_

۱۲_ انبیائے الہی علیہم السلام پر ایمان، ان کا احترام اور ان کی مدد کیلئے جنگ و جہاد میں حصہ لینا لازمی ہے_

آمنتم برسلی و عزرتموھم "عزر" کا مادہ "عصزصر" ہے اور اس کا معنی کسی کی مدد کرنا اور اس کیلئے لڑنا ہے_ (لسان العرب)

۱۳_ خدا نے بنی اسرائیل سے جن چیزوں کا عہد و پیمان لیا ان میں ایک یہ تھی کہ وہ حضرت موسي علیہ السلام کے بعد مبعوث ہونے والے انبیاء علیہم السلام پر ایمان لائیں گے_ لئن اقمتم الصلاة و ا تیتم الزکاة و آمنتم برسلي نماز اور زکوة کے وجوب کے بعد انبیاء علیہم السلام پر ایمان لانے کا تذکرہ اس بات کی علامت ہے کہ رسل سے مراد وہ انبیاء علیہم السلام ہیں جو حضرت موسي علیہ السلام کے بعد مبعوث ہوں گے کیونکہ در حقیقت حضرت موسي علیہ السلام کے ذریعے ان تک نماز اور زکوة کے وجوب کا حکم پہنچائے جانے کے بعد انبیاء علیہم السلام پر ایمان لانے اور ان کی مدد کرنے کا حکم دیا گیا ہے_

۱۴_ بنی اسرائیل کے درمیان کئي انبیاء علیہم السلام تشریف لائے_ *

Presented by: https://jafrilibrary.com

آمنتم برسلي

۱۵_ خداوند عالم کی بارگاہ میں انبیاء ؑ کا مقام بہت بلند و بالا ہے_ عزرتموھم

۱٦_ انفاق راہ خدا میں کرنا چاہیئے_ لئن ... و اقرضتم اللہ قرضاً حسناً

۱۷_ خداوند متعال کو ادا کیا جانے والا قرض (راہ خدا میں انفاق) اچھا اور بہتر ہونا چاہیئے_ و اقرضتم اللہ قرضاً حسناً

یہ اس بناپر کہ جب "قرضا" مفعول مطلق ھو تو "حسناً" راہ خدا میں خرچ کرنے کی کیفیت بیان کررہا ہوگا یعنی اچھے طریقے سے انفاق کرو مثلا احسان نہ جتلاؤ یا ریاکاری نہ کرو و ...

۱۸_ خداوند متعال کو ادا کیا جانے والا قرض (انفاق) اچھی چیزوں میں سے ہونا چاہیئے_ و اقرضتم اللہ قرضاً حسناً

"قرض" اس ادھار کو کہتے ہیں جو دوسروں کو دیا جائے_ (لسان العرب) اس معنی کی اساس پر "قرضا" مفعول بہ ہے اور "حسنا" ان چیزوں کی صفات بیان کررہا ہے جو راہ خدا میں خرچ کی جاتی ہیں_

۱۹_ راہ خدا میں خرچ کرنا اسے قرض دینے کے زمرے میں آتا ہے_ و اقرضتم اللہ قرضاً حسناً

۲۰_ نماز کا قیام، زکوۃ کی ادائيگي، انبیاء ؑ پر ایمان، ان کی مدد و نصرت اور راہ خدا میں خرچ کرنا قطعی طور پر گناہوں سے چشم پوشی (تکفیر گناہ) اور یقینی طور پر جنت میں داخل کیے جانے کا باعث بنے گا_ لئن اقمتم ... لا کفرن عنکم سیئاتکم و لادخلنکم جنات

۲۱_ بنی اسرائیل کے گناہوں کا نظر انداز کیا جانا (تکفیر گناہ) اور ان کا جنت میں داخل ہونا اس بات پر موقوف ہے کہ وہ نماز قائم کریں، زکوۃ ادا کریں، انبیاء ؑ پر ایمان لائیں، ان کی مدد کریں اور راہ خدا میں خرچ کریں_ لئن اقمتم الصلاۃ ... و لا دخلنکم جنات

۲۲_ ایمان اور نیک اعمال کی انجام دہی خداوند متعال کی طرف سے گناہوں سے چشم پوشي (تکفیر گناہ) کا باعث بنتی ہے_ لئن اقمتم الصلاۃ ... لا کفرن عنکم سیاتکم

۲۳_ گناہوں کا نظر انداز کیا جانا (تکفیر گناہ) اور جنت میں داخل ہونا خداوند عالم کی طرف سے اپنے بندوں کی نصرت کی ایک جھلک ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و قال الله انی معکم لئن اقمتم الصلاة ... لا کفرن عنکم سیاتکم و لا دخلنکم جنات یہ اس بناپرکہ جب "لاکفرن" "انی معکم" کی تفسیر ہو۔

۲۴۔ جزا کی طرف توجہ انسان کو عمل بجالانے کی ترغیب دلاتی ہے۔ لئن اقمتم الصلاة ... لا کفرن عنکم سیاتکم و لا دخلنکم جنات

۲۵۔ بہشت میں داخل ہونا گناہوں سے پاک ہونے پر موقوف ہے۔ لا کفرن عنکم سیاتکم و لا دخلنکم جنات

۲۶۔ خداوندمتعال یقیناً اپنے وعدوں کو پورا کرتا ہے۔ لئن اقمتم الصلاة ... لا کفرن عنکم سیاتکم و لادخلنکم جنات "لاکفرن" اور "لا دخلنکم" میں لام اور نون تاکید اور جملہ "لئن اقمتم الصلاة" میں پنہان قسم خداوند متعال کے وعدوں کی قاطعیت پر دلالت کرتی ہیں۔

۲۷۔ بہشت میں رواں دواں نہریں اور کئي باغ موجودہیں۔ جنات تجری من تحتھا الانھار

۲۸۔ خداوند متعال کے عہد وپیمان اور احکام پر عمل کرنے والوں میں سے ہرکوئي ایک مخصوص بہشت سے بہرہ مند ہوگا۔ لقد اخذ الله میثاق ... لئن اقمتم الصلاة ... لادخلنکم جنات احکام و فرامین الہی پر عمل کرنے والوں کے متعدد بہشتوں (جنات) سے بہرہ مند ہونے کی صورت یہ ہوسکتی ہے کہ ان میں ہر ایک کو ایک مخصوص بہشت ملے۔

۲۹۔ خدا وند متعال سے عہد وپیمان باندھنے اور اس کی جانب سے احکام کے بیان کیے جانے کے بعد کفر اختیار کرنا راہ اعتدال سے بھٹک جانا ہے۔ و لقد اخذ الله میثاق ... فمن کفر بعد ذلک منکم فقد ضل سواء السبیل

مذکورہ بالا مطلب میں "ذلک" کو جملہ "لقد اخذ الله" اور "قال الله ... لئن اقمتم الصلاة..." کیلئے اشارہ کے طورپر اخذ کیا گیا ہے۔

۳۰۔ جنت میں داخل ہونے اور گناہوں کی بخشش کا وعدہ ملنے کے بعد کفر (خداوند عالم سے کیے ہوئے وعدے کی خلاف ورزي، نماز ترک کرنا و...) ضلالت و گمراہی اور انحراف ہے۔ لا کفرن عنکم سیاتکم ... فمن کفر بعد ذلک منکم فقد ضل سواء السبیل

Presented by: https://jafrilibrary.com

یہ اس بناپر کہ جب "ذلك" کا مشار الیہ جملہ "لاکفرن ..." اور "لا دخلنكم" ہو_

۳۱_ انبیائے خدا ﷼ میں سے کسی کا انکار، ان کی مدد سے اجتناب اور نماز کے قیام، زکوۃ کی ادائیگی اور راہ خدا میں خرچ کرنے سے گریز، کفر و ضلالت ہے_ لئن اقمتم الصلاة ... فمن كفر

۳۲_ خداوندعالم کے عہد وپیمان کو توڑنا کفر اور گمراہی ہے_ و لقد اخذ الله ميثاق ... فمن كفر بعد ذلك منكم فقد ضل

۳۳_ نماز کا قیام، زکوۃ کی ادائیگی، انبیاء ﷼ پر ایمان اور ان کی مدد، راہ خدا میں انفاق اور اس کے عہد وپیمان کی وفا درمیانہ راستہ ہے_ لئن اقمتم الصلاة ... سواء السبيل

۳۴_ افراط و تفریط سے اجتناب اور تمام امور میں اعتدال سے کام لینا لازمی ہے_ سواء السبيل

"سواء السبیل" سے تعبیر کرنا کہ جس کا معنی درمیانہ اور معتدل راستہ ہے، اس بات کی علامت ہے کہ اعتدال اور میانہ روی خداوند متعال کی بارگاہ میں پسندیدہ اور مطلوب ہے_

احکام: احکام کا بیان ۲۹

ادیان: ادیان میں زکوۃ ۸; ادیان میں نماز ۸

اعتدال: اعتدال کی اہمیت ۳۴

افراط: افراط سے اجتناب ۳۴

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا خبردار کرنا ٦; اللہ تعالی کا علم ۵; اللہ تعالی کا عہد ۱، ۸، ۱۱، ۱۳، ۲۹; اللہ تعالی کا وعدہ ۴; اللہ تعالی کی اطاعت ۱; اللہ تعالی کی اطاعت کا اجر ۲۸; اللہ تعالی کی امداد ۴، ۲۳; اللہ تعالی کی امداد کی شرائط ۱۰، ۱۱; اللہ تعالی کے افعال ۲; اللہ تعالی کے وعدے کا حتمی ہونا ۲٦

امداد: امداد کا وعدہ ۴

انبیاء ﷼: انبیاء ﷼ کا احترام ۱۲; انبیاء ﷼ کا دفاع ۷، ۱۲; انبیاء ﷼ کا مقام ۱۵; انبیاء ﷼ کو جھٹلانا ۳۱; انبیاء ﷼ کی حمایت ۲۰، ۲۱، ۳۳; انبیاء ﷼ کی حمایت ترک کرنا ۳۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

انحراف: انحراف کے موارد ۲۹

انسان: انسان کا عمل ۵

انفاق: انفاق ترک کرنا ۳۱;انفاق کی اہمیت ۹; انفاق کی شرائط ۱۴،۱٦، ۱۸; انفاق کے اثرات ۲۰، ۲۱; پسندیدہ چیزوں کا انفاق ۱۸;راہ خدا میں انفاق ۸، ۱۰، ۱٦، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۳۳;

ایمان: انبیاء عليهم‌السلام پر ایمان ۷، ۸، ۱۰، ۱۲، ۱۳، ۲۰، ۲۱، ۳۳ ; ایمان کا متعلق ۷، ۸، ۱۰، ۱۲، ۱۳، ۲۰، ۲۱، ۳۳ایمان کے اثرات ۲۱، ۲۲

بارہ کا عدد: ۲

بنی اسرائیل: بنی اسرائیل سے عہد ۱، ۸، ۱۳;بنی اسرائیل کا شرعی فریضہ ۷;بنی اسرائیل کو خبردار کرنا ٦;بنی اسرائیل کی عہد شکنی ٦;بنی اسرائل کی مدد ۴، ۱۰;بنی اسرائیل کے انبیاء عليهم‌السلام ۱۴;بنی اسرائیل کے برگزیدہ لوگ ۲;بنی اسرائیل کے گناہوں کا نظر انداز کیا جانا (تکفیر گناہ) ۲۱;بنی اسرائیل کیلئے حکم نماز ۷;بنی اسرائیل میں انفاق ۷;بنی اسرائیل میں زکوة ۷

بہشت: بہشت کا وعدہ ۳۰;بہشت کی نعمتیں ۲۷;بہشت کی نہریں ۲۷;بہشت کے باغات ۲۷;بہشت میں داخل ہونا ۲۳ ;بہشت میں داخل ہونے کے اسباب ۲۰، ۲۱، ۲۵، ۲۸

تحریک: تحریک کے اسباب ۲۴

تفریط: تفریط سے اجتناب کرنا ۳۴

ذکر: ذکر کے اثرات ۲۴

رہبري: رہبری کا انتخاب ۳

زکوة: زکوة ادا نہ کرنا ۳۱;زکوة کی ادائیگی ۸، ۳۳; زکوة کی ادائیگی کی اہمیت ۹، ۱۰;زکوة کے اثرات ۲۰، ۲۱

شرعی فریضہ: رعی فریضہ کا پیش خیمہ ۲۴

صراط مستقیم: ۳۳

عمل: عمل کی پاداش ۲۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

عہد: ایفائے عہد ٦، ٣٣; ایفائے عہد کی اہمیت ١١; ایفائے عہد کی پاداش ٢٨

عہد شكني: عہد شکنی کے اثرات ٣٠، ٣٢

قدر و قيمت: قدر و قیمت کا معیار ١٦

قرض: اللہ تعالی کو قرض دینا ١٧، ١٨، ١٩; قرض کے آداب ١٧، ١٨

كفر: کفر کے اثرات ٢٩، ٣٠; کفر کے موارد ٣١، ٣٢

گمراهي: گمراہی کے موارد ٣٠، ٣١، ٣٢

گناہ: گناہ سے پاک ہونا ٢٥; گناہ سے چشم پوشی (تکفیر گناہ) ٢٣; گناہ سے چشم پوشی (تکفیر گناہ) کے اسباب ٢٠، ٢٢

مبارزت: راہ خدا میں مبارزت ١٢

مغفرت: مغفرت کا وعدہ ٣٠

مقربين: ١٥

نماز: نماز ترک کرنے کے اثرات ٣٠; نماز قائم کرنا ٨، ٣٣; نماز قائم کرنے کی اہمیت ٩، ١٠; نماز قائم نہ کرنا ٣١; نماز کے اثرات ٢٠، ٢١

نيكي: نیکی کے اثرات ٢٢

وعدہ: وعدہ پورا کرنا ٢٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۳

﴿ فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ لَعنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ وَنَسُواْ حَظّاً مِّمَّا ذُكِّرُواْ بِهِ وَلاَ تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَىَ خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ إِلاَّ قَلِيلاً مِّنْهُمُ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ إِنَّ اللّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴾.

پھر ان کی عہد شکنی کی بنا پر ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت بنادیا وہ ہمارے کلمات کو ان کی جگہ سے ہٹا دیتے ہیں اور انہوں نے ہماری یاددہانی کا اکثر حصہ فراموش کردیا ہے اور تم ان کی خیانتوں پر برابر مطلع ہوتے رہو گے علاوہ چند افراد کے ، لہذا ان سے درگزر کرو اور ان کی طرف سے کنارہ کشی کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۱_ کچھ ہی عرصے بعد بنی اسرائیل نے خداوند عالم کا عہد و پیمان توڑ دیا_

و لقد اخذ الله ميثاق بنى اسرائيل ... فبما نقضهم ميثاقهم "فبما نقضهم" میں کلمہ "فائ" اس پر دلالت کرتا ہے کہ عہد و پیمان کرنے اور اسے توڑے جانے کے درمیان زیادہ عرصہ نہیں گذرا تھا_

۲_ بنی اسرائیل کے کفر اور گمراہی کی علت ان کا اللہ تعالی کے عہد و پیمان کو توڑنا ہے_

فمن كفر بعد ذلك منكم فقد ضل ... فبما نقضهم ميثاقهم لعناهم اس سے پہلے والی آیت شریفہ "و لقد اخذ اللہ ... فمن کفر بعد ذلک منکم فقد ضل سواء السبیل" کے مطابق کفر و گمراہی کا سبب ان کا اللہ تعالی کے عہد و پیمان کو توڑنا ہے جبکہ مورد بحث آیہ شریفہ میں بنی اسرائیل کا عہد شکن کے عنوان سے تعارف کرایا گیا ہے_

۳_ خداوند متعال نے عہد شکن بنی اسرائیل کو اپنی رحمت سے دور کردیا اور ان کے دلوں کو حق قبول کرنے سے روک دیا_ فبما نقضهم ميثاقهم لعناهم و جعلنا قلوبهم قاسية

Presented by: https://jafrilibrary.com

۴_بنی اسرائیل کو ان کی عہد شکنی کی سزا کے طور پر لعنت خداوندی اور قساوت قلبی میں مبتلا کردیا گیا۔

فبما نقضهم ميثاقهم لعناهم و جعلنا قلوبهم قاسية

۵_ اللہ تعالی کی لعنت (رحمت خداوندی سے دوري) اور قساوت قلبی عہد خداوندی کو توڑنے کی سزا ہے_

فبما نقضهم ميثاقهم لعنا هم و جعلنا قلوبهم قاسية

۶_ سنگدلی لعنت خداوندی کا نتیجہ ہے_لعنا هم و جعلنا قلوبهم قاسية لعنت کو قساوت اورسنگدلی سے پہلے ذکر کرنا اس بات کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ لعنت; قساوت قلب میں مؤثر واقع ہوتی ہے_

۷_ انسان کے قلبی تغیرات و تبدلات خداوند عالم کے ہاتھ میں ہیں_و جعلنا قلوبهم قاسية

۸_ خداوند متعال نے یہودیوں کو عہد خداوندی کے توڑنے کے بارے میں خبردار کیا ہے_فبما نقضهم ميثاقهم لعناهم و جعلنا قلوبهم قاسية

۹_ خداوند عالم نے اپنا عہد وپیمان توڑنے والوں کو خبردار کیا ہے_فبما نقضهم ميثاقهم لعناهم و جعلنا قلوبهم قاسية

۱۰_بنی اسرائیل آسمانی کتب کی غلط تفسیر کیا کرتے تھے_يحرفون الكلم عن مواضعه تحریف کا معنی تغیر و تبدیلی ہے اورجیسا کہ کلمات کو ادھر ادھر کرنا یا ان میں کمی بیشی کرنا تحریف کہلاتا ہے اسی طرح ناروا تفسیر و تاویل بھی تحریف کے زمرے میں آتی ہے_

۱۱_بنی اسرائیل (یہودیوں)نے تورات میں تحریف کی ہے_يحرفون الكلم عن مواضعه"کلم" جمع "کلمہ" ہے اوریہاں پر اس کا معنی گفتگو ہے_اس کا واضح اور موردنظر مصداق تورات ہے_ واضح رہے کہ بعد والی آیہ مجیدہ کے قرینہ کی بناپر بنی اسرائیل سے مراد یہودی ہیں_

۱۲_بنی اسرائیل کی سنگدلی تورات میں تحریف کا منبع ہے_و جعلنا قلوبهم قاسية يحرفون الكلم عن مواضعه جملہ "یحرفون" جملہ تفسیریہ ہے اور قساوت قلبی

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے اثرات بیان کررہا ہے۔

۱۳۔ جب قساوت قلب اور حق کا نہ سمجھنا، گناہ اور اس کی سزا کا نتیجہ ہو تو اسے عذر شمار نہیں کیا جا سکتا۔

لعناهم و جعلنا قلوبهم قاسية اگرچہ بنی اسرائیل حقائق کے ادراک سے عاجز ہونے کی بناپر تحریف کے مرتکب ہوئے، لیکن چونکہ ان کے عاجز ہونے کا سبب خود ان کے گناہ تھے لہذا خدا نے ان کی مذمت کی ہے۔ بنابریں اگر حق کے ادراک اور فہم سے عاجز ہونا گناہ کا نتیجہ ہو تو اسے عذر شمار نہیں کیا جاسکتا۔

۱۴۔ بنی اسرائیل نے اللہ تعالی کی یاددہانیوں اور معارف و تعلیمات کا بڑا حصہ بھلا دیا۔ و نسوا حظا مما ذكروا به

"حظ" کا معنی حصہ ہے اور اسے نکرہ لانا اس حصے کی اہمیت پر دلالت کرتا ہے۔

۱۵۔ بنی اسرائیل نے احکام خداوندی کے ایک بڑے حصے کو نظر انداز کرتے ہوئے اس پر عمل نہیں کیا۔

و نسوا حظا مما ذكروا به بہت سارے مفسیرین کا کہنا ہے کہ اس آیہ شریفہ میں نسیان کا معنی نظر انداز کرنا ہے۔ چنانچہ "لسان العرب" میں آیا ہے: النسیان الترک۔ یعنی نسیان کا مطلب ترک کرنا ہے اور نسیان کا ارتکاب کرنے والوں کی مذمت اس مطلب کی تائید کرتی ہے۔

۱۶۔ بنی اسرائیل نے عہد الہی کو توڑ کر تحریف اور خداوند عالم کی بعض یاددہانیوں کے بھلا دینے کی راہ ہموار کی۔

فبما نقضهم ... نسوا حظا مما ذكروا به

۱۷۔ معارف الہی کو بھلا دینے کے علل و اسباب میں سے ایک سبب گناہ ہے۔ فبما نقضهم ميثاقهم ... و نسوا خطا مما ذكروا به

۱۸۔ اگر نسیان؛ گناہ اور اس کی سزا کا نتیجہ ہو تو اسے عذر شمار نہیں کیا جاسکتا۔ و نسوا خطا مما ذكروا به

چونکہ خداوند عالم نے اپنے احکام بھلا دینے کی وجہ سے بنی اسرائیل کی مذمت کی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کا نسیان عذر نہیں تھا کیونکہ یہ نسیان ان کی عہد شکنی کی سزا تھا۔

۱۹۔ یہودیوں نے تورات میں پائي جانے والی پیغمبر اکرم ﷺ کے بارے میں نشانیوں میں تحریف کی اور انہیں بھلا دیا۔ يحرفون الكلم ... و نسوا حظا مما ذكروا به یہ اس احتمال کی بناپر کہ جب قرینہ مقام کی روشنی میں "الکلم" اور "ما ذکروا بہ" سے مراد

Presented by: https://jafrilibrary.com

تورات میں موجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں نشانیاں ہوں_

۲۰_ بنی اسرائیل کی اکثریت خیانت کار تھي_ و لا تزال تطلع علي خائنة منهم الا قليلاً منهم

۲۱_ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دور کے یہودیوں کے اعمال اور سرگرمیوں پر ہمیشہ نگاہ رکھتے اور ان کی خیانتوں سے مکمل آگاہ تھے_ و لا تزال تطلع علي خائنة منهم

۲۲_ عہد رسالت کے اکثر یہودی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اسلام سے خیانت کی کوششوں میں مسلسل مصروف رہے_

و لا تزال تطلع علي خائنة منهم چونکہ مذکورہ آیت شریفہ "و لا تزال تطلع ..." کے ذریعے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب قرار دیتے ہوئے بنی اسرائیل کی خیانتوں سے آگاہ کررہی ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ خیانت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مسلمانوں کے بارے میں ہوتی تھي_

۲۳_ خداوند عالم کے عہد و پیمان کی خلاف ورزی خیانت کے اسباب فراہم کرتی ہے_ فبما نقضهم ... علي خائنة منهم

۲۴_ بنی اسرائیل میں سے بہت کم لوگ خداوند عالم کے عہد و پیمان کو پورا کرتے اور تحریف و خیانت سے پاک و منزہ اور احکام خداوندی کے پابند تھے_ فبما نقضهم ميثاقهم ... و لا تزال تطلع على خائنة منهم الا قليلاً "الا قليلاً" ان تمام صفات سے استثناء ہے جو بنی اسرائیل کے بارے میں بیان ہوئي ہیں_

۲۵_ بنی اسرائیل میں چند گنے چنے ایسے سالم لوگ بھی تھے جو خیانتکار نہیں تھے_ لا تزال تطلع علي خائنة ... الا قليلاً منهم یہ اس بناپر کہ جب "الا قليلاً" صرف جملہ "لا تزال ..." سے استثناء ہو_

۲۶_ افراد اور گروہوں کو جانچتے وقت عدل و انصاف سے کام لینا لازمی ہے_ لا تزال تطلع علي ... الا قليلا منهم

قرآن کریم نے یہودیوں کی قدر و قیمت کا اندازہ لگاتے وقت بعض یہودیوں کے پاک و منزہ ہونے کا اعتراف کیا ہے اور یہ مسلمانوں کیلئے درس ہے کہ افراد اور گروہوں کی قدر و قیمت لگاتے اور جانچ پڑتال کرتے وقت عدل و انصاف کی اساس پر فیصلہ کریں_

۲۷_ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بنی اسرائیل کی خطاؤں سے عفو و درگذر کرنے اور ان سے ہر قسم کی محاذ آرائي سے

Presented by: https://jafrilibrary.com

اجتناب کا حکم دیا گیا_ فاعف عنھم و اصفح یہ اس بنا پر کہ جب "عنھم" کی ضمیر تمام بنی اسرائیل کی طرف لوٹ رہی ہو_

۲۸_ خدا کی طرف سے آنحضرت ﷺ کو تمام بنی اسرائیل کے ساتھ عفو و درگذر سے کام لینے اور ان سے نرم رویہ اختیار کرنے کا جو حکم دیا گیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ان میں بعض نیک و ذمہ دار لوگ بھی موجود تھے_

الا قلیلا منھم فاعف عنھم و اصفح کلمہ "فائ" کے ذریعے عفو و درگذر کو جملہ "و لا تزال ... الا قلیلاً منھم" پر متفرع کرنا مذکورہ بالا مطلب کی طرف اشارہ ہے_

۲۹_ پیغمبر اکرم ﷺ کو بنی اسرائیل کے غیر خائن افراد سے عفو و درگذر سے کام لینے کا حکم دیا گیا ہے_

فاعف عنھم و اصفح یہ اس بنا پر کہ جب "عنھم" کی ضمیر صرف غیر خائن لوگوں کی طرف لوٹ رہی ہو_

۳۰_ خداوند متعال محسنین (نیک لوگوں) کو پسند کرتا ہے_ ان اللہ یحب المحسنین

۳۱_ کفار کے ساتھ عفو و درگذر سے کام لینا بھی اچھا اور نیک کام ہے_ فاعف عنھم و اصفح ان اللہ یحب المحسنین

۳۲_ عفو و درگذر سے کام لینا خداوند عالم کی محبت حاصل کرنے کا باعث بنتا ہے_ فاعف عنھم و اصفح ان اللہ یحب المحسنین

آسمانی کتب: آسمانی کتب میں تحریف ۱۰

آنحضرت ﷺ: آنحضرت ﷺ اور بنی اسرائیل ۲۷، ۲۸، ۲۹; آنحضرت ﷺ اور یہودی ۲۱; آنحضرت ﷺ سے خیانت ۲۲; آنحضرت ﷺ کا عفو و درگذر سے کام لینا ۲۷، ۲۹; آنحضرت ﷺ کی ذمہ داری ۲۷، ۲۹; تورات میں آنحضرت ﷺ کا ذکر ۱۹

اسلام: صدر اسلام کی تاریخ ۲۱، ۲۲

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا خبردار کرنا ۸، ۹; اللہ تعالی کا عہد ۱; اللہ تعالی کی اطاعت ۲۳; اللہ تعالی کی رحمت سے محرومیت ۳، ۵; اللہ تعالی کی قدرت ۷; اللہ تعالی کی لعنت ۴، ۵; اللہ تعالی کی لعنت کے اثرات ۶; اللہ تعالی کی محبت کے اسباب ۳۲; اللہ تعالی کی یاددہانی کو بھلا دینا ۱۳; اللہ تعالی کے احکام کا بھلا

Presented by: https://jafrilibrary.com

دینا ۱۴;اللہ تعالی کے افعال ۳
اللہ کے محبوب لوگ: ۳۰
انسان: انسان کے قلبی تغیرات و تبدلات ۷
بنی اسرائیل:بنی اسرائیل پر لعنت ۴;بنی اسرائیل سے عفو و درگذر کرنا ۲۷، ۲۸، ۲۹;بنی اسرائیل کا تحریف کرنا ۱۰، ۱۱، ۲۳;بنی اسرائیل کا عہد وپیمان ۲۴;بنی اسرائیل کا کفر ۲;بنی اسرائیل کا نسیان ۱۴;بنی اسرائیل کی اکثریت ۲۰;بنی اسرائیل کی اقلیت ۲۲، ۲۵;بنی اسرائیل کی خیانت ۲۰;بنی اسرائیل کی سنگدلی ۴، ۱۲;بنی اسرائیل کی عہد شکنی ۱، ۴، ۱۶;بنی اسرائیل کی گمراہی ۲;بنی اسرائیل کی محرومیت ۳;بنی اسرائیل کی نافرمانی ۱۵;بنی اسرائیل کے پابند نیک و ذمہ دارلوگ ۲۸;بنی اسرائیل کے دلوں پر مہر لگنا ۳;بنی اسرائیل کے عہد شکن افراد ۳
تحریف: تحریف کا پیش خیمہ ۱۶
تورات: تورات میں تحریف ۱۱;تورات میں تحریف کا سرچشمہ ۱۲
حق: حق قبول کرنے کی راہ میں حائل رکاوٹیں ۳; حق کو سمجھنے کی راہ میں حائل رکاوٹیں ۱۳
خیانت: خیانت کا پیش خیمہ ۲۳
دین: دینی تعلیمات کو بھلا دینا ۱۷
عذر: ناقابل قبول عذر ۱۳، ۱۸
عفو و درگذر: عفو و درگذر کی اہمیت ۳۱;عفو و درگذر کے اثرات ۳۲;عفو و درگذر کے اسباب ۲۸
عہد: ایفائے عہد ۲۴
عہد شکن افراد: عہد شکن افراد کو خبردار کرنا ۹;عہد شکن افراد کی محرومیت ۳
عہد شکني: عہد شکنی کی سزا ۴، ۵;عہد شکنی کے اثرات ۱۶، ۲۳; عہد شکنی کے اسباب ۲
قدر و قیمت کا اندازہ لگانا: قدر و قیمت جانچتے وقت عدل و انصاف سے کام لینا ۲۶;قدر و قیمت جانچنے کا معیار ۲۶
قلب:

Presented by: https://jafrilibrary.com

قساوت قلب ۵; قساوت قلب کے اثرات ۱۲;قساوت قلب کے اسباب ۶، ۱۳

کفار: کفار سے عفو و درگذر سے کام لینا ۳۱

کفر: کفر کے اثرات ۲

گمراہي: گمراہی کے اثرات ۲

گناہ: گناہ کی سزا ۱۳، ۱۸;گناہ کے اثرات ۱۳، ۱۴، ۱۸

لعنت: لعنت کے اسباب ۴

لعنت جن کے شامل حال ہے: ۴

لعنتی لوگ: ۴

نسیان : نسیان کا پیش خیمہ ۱۶;نسیان کے اسباب ۱۴، ۱۸

نیک لوگ: نیک لوگوں کی فضیلتیں ۳۰;نیک لوگوں کی محبوبیت ۳۰

نیکي: نیکی کے موارد ۳۱

یہود: صدر اسلام کے یہود ۲۱;یہود کو خبردار کرنا ۸;یہود کی اکثریت کی خیانت ۲۲;یہود کی خیانت ۲۱;یہود کی دشمنی ۱۹;یہود کی طرف سے تحریف ۱۱;یہود کی عہد شکنی ۸;یہود کی فراموشی ۱۹

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۴

﴿ وَمِنَ الَّذِينَ قَالُواْ إِنَّا نَصَارَى أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُواْ حَظّاً مِّمَّا ذُكِّرُواْ بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاء إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّهُ بِمَا كَانُواْ يَصْنَعُونَ ﴾.

اور جن لوگوں کا کہنا ہے کہ ہم نصرانی ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا اور انہوں نے بھی ہماری نصیحت (انجیل کے ایک حصہ کو فراموش کردیا تو ہم نے بطور سزا ان کے درمیان عداوت اور بغض کو قیامت تک کے لئے راستہ دے دیا اور عنقریب خدا انہیں ان باتوں سے با خبر کرے گا جو وہ انجام دے رہے تھے_

۱_ نصرانیت کے دعویداروں (عیسائي) کے ساتھ عہد الہي_ و من الذين قالوا انا نصاري اخذنا ميثاقهم

۲_ عیسائي، نصرانیت (حضرت عیسي عليه‌السلام اوردین خدا کی نصرت) کا جھوٹا دعوي کرتے تھے_

و من الذين قالوا انا نصاري اخذنا ميثاقهم خداوند متعال نے یہ بیان کرنے کیلئے کہ عیسائي نصرانیت کا صرف دعوي ہی کرتے ہیں فرمایا: "و من الذین قالوا" اور یہ نہیں فرمایا "و من النصاري" کیونکہ وہ نہ تو دین نصرانیت کے پابند تھے اور نہ حضرت عیسي عليه‌السلام اوردین خدا کی نصرت کرتے تھے_

۳_ ایمان کا دعوي خدا کی طرف سے کئي ذمہ داریاں عائد کیے جانے کا سبب بنتا ہے_ قالوا انا نصاري اخذنا ميثاقهم

۴_ عہد شکن نصاري کی نسبت عہد شکن یہودیوں کی تعداد زیادہ تھي_ فبما نقضهم ... و من الذين قالوا انا نصاري

Presented by: https://jafrilibrary.com

"من الذين" محذوف بتداء کی خبر ہے، یعنی "من الذين قالوا انا نصاري قوم اخذنا ميثاقهم" بنابریں آیہ شریفہ صرف بعض عیسائیوں کی طرف سے عہد شکنی کو بیان کررہی ہے_ جبکہ اس کے برعکس یہودیوں کے بارے میں فرمایا تھا کہ چند افراد کے علاوہ باقی سب عہد شکن تھے_

۵_ نصاري نے تھوڑے ہی عرصے بعد خدا کی بعض یاد دہانیوں اور نصیحتوں کو بھلا دیا_

و من الذين قالوا انا نصاري ... فنسوا حظا مما ذكروا به "فنسوا" میں "فائ" اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ عہد و پیمان اور اسکے توڑنے کے درمیان زیادہ وقت کا فاصلہ نہیں تھا_

٦_ نصاري نے خدا کے ساتھ اپنے عہد و پیمان کو بھلاتے ہوئے، اس کی خلاف ورزی کي_ اخذنا ميثاقهم فنسوا حظا مما ذكروا به

۷_ نصاري نے آنحضرت ﷺ کے بارے میں انجیل میں موجود علامات اور نشانیاں ختم کردیں اور انہیں بھلا دیا_

و من الذين قالوا انا نصارى اخذنا ... فنسوا حظا یہ اس احتمال کی بناپر ہے کہ "فنسوا حظا مما ذكروا" سے مراد آنحضرت ﷺ کی وہ نشانیاں ہوں جو انجیل میں بیان ہوئي تھیں اور قرینہ مقام اس پر دلالت کررہا ہے_

۸_ عیسائیوں کا قیامت تک ایک دوسرے سے دائمی بغض و کینہ اور دشمني_ فاغرينا بينهم العداوة والبغضاء الى يوم القيامة "اغرينا" "غرائ" سے ہے کہ جس کا معني ہے وہ چیز جس سے جوڑا جائے یعنی وہ صرف عداوت و دشمنی کے ذریعے ایک دوسرے سے متصل ہیں_

۹_ عیسیائیوں کا ایک دوسرے سے دائمی کینہ اور دشمنی ان کی طرف سے خدا کے عہد و پیمان کو توڑنے اور اس کی یاد دہانیوں کو بھلا دینے کی سزا ہے_ و من الذين قالوا انا نصاري اخذنا ميثاقهم فنسوا حظاً ... فاغرينا بينهم العداوة

۱۰_ یہود و نصاري کی قیامت تک ایک دوسرے سے دائمی دشمني اور بغض وکینہ_ و لقد اخذ الله ميثاق بنى اسرائيل ... العداوة والبغضاء الى يوم القيامة

Presented by: https://jafrilibrary.com

اس بناپر کہ "بینھم" کی ضمیر یہود و نصاري کی طرف لوٹائي جائے_

۱۱_ عہد خداوندی کو توڑنا اور اس کی یاددہانیوں کو بھلا دینا ادیان کے پیروکاروں میں کینہ اور دشمنی پیدا کرنے کے اسباب فراہم کرتا ہے_ اخذنا میثاقھم فنسوا حظا مما ذکروا بہ فاغرینا بینھم العداوۃ والبغضاء

۱۲_ عیسائي روز قیامت تک باقی رہیں گے_ فاغرینا بینھم العداوۃ و البغضاء الی یوم القیامۃ

۱۳_ یہودی روز قیامت تک باقی رہیں گے_ فاغرینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیامۃ مذکورہ بالا مطلب اس بنا پر ہے کہ جب "بینھم" کی ضمیر یہود و نصاری کی طرف لوٹ رہی ہو_

۱۴_ عہد خداوند کو توڑنے کی بناپر یہود و نصاري کو سزا دینے کی وضاحت کرکے اللہ تعالی نے مسلمانوں کو خبردار کیا ہے_

فبما نقضھم میثاقھم ... و من الذین قالوا انا نصاري اخذنا میثاقھم فنسوا یہ جملہ "اذکروا... یثاقہ"(یعنی اے مسلمانو عہد خدا کو بھلا نہ دینا) ذکر کرنے کے بعد عہد شکنی کی بناپر عیسائیوں اوریہودیوں کو سزا دینے کی وضاحت کا مقصد مسلمانوں کو خبردار کرنا ہے مبادا وہ بھی اہل کتاب کی مانند خدا کے عہد وپیمان کو توڑ ڈالیں_

۱۵_ تمام انسانوں کی موت اور قیامت کے آغاز کے درمیان کوئي فاصلہ زمانی نہیں ہے_

فاغرینا بینھم العداوۃ و البغضاء الی یوم القیامۃ روز قیامت تک عیسائیوں کا باقی رہنا اس بات کی دلیل ہے کہ قیامت اور انسانوں کی موت کے درمیان کوئي فاصلہ زمانی نہیں ہے_

۱۶_ خداوند متعال عیسائیوں کو ان کے ہمیشگی اعمال سے آگاہ کریگا_ و سوف ینبئھم اللہ بما کانوا یصنعون

چونکہ فعل مضارع "یصنعون" "کانوا" کے بعد واقع ہوا ہے اس لئے استمرار پر دلالت کررہا ہے_

۱۷_ خداوند متعال اُمتوں کو اُن کے ہمیشگی اعمال سے آگاہ کریگا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و سوف ينبئهم اللّه بماكانوا يصنعون

۱۸_ عیسائي عہد خداوندی کو توڑنے اور اندرونی اختلافات کے نتیجے میں اپنے لئے ذلت آمیز زندگی کا انتخاب کریں گے_

فاغرينا ... و سوف ينبئهم الله بما كانوا يصنعون یہ اس احتمال کی بناپر ہے کہ "سوف ینبئھم" عیسائیوں کی دنیوی سزا بیان کررہاہو، اس کے مطابق "ماکانوا یصنعون" ان مشکلات و مصائب کی طرف اشارہ ہے، جو وہ آپس میں دشمنی اور بغض و عداوت کی وجہ سے اپنے لئے پیدا کرتے ہیں_

۱۹_ اللہ تعالی نے عہد شکن عیسائیوں کو عذاب اور انکے اعمال کی سزاکی دھمکی دی ہے_

و سوف ينبئهم الله بما كانوا يصنعون "ینبئھم اللہ ..." کا جملہ انہیں سزا دینے سے کنایہ ہے_

۲۰_ قیامت کے دن اُمتوں کا اپنے اعمال سے آگاہ ہونا_ الى يوم القيامة و سوف ينبئهم الله بما كانوا يصنعون

آنحضرت ﷺ : آنحضرت ﷺ انجیل میں ۷

اختلاف: اختلاف کے اثرات ۱۸

ادیان کے پیروکار: ادیان کے پیروکاروں کی دشمنی ۱۱

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا خبردار کرنا ۱۴، ۱۹; اللہ تعالی کا عہد ۱;اللہ تعالی کی یاددہانیوں کو بھلا دینا ۵، ۹، ۱۱;اللہ تعالی کے افعال ۱۶، ۱۷;اللہ تعالی کے ساتھ کیے ہوئے عہد کو بھلا دینا ۶

امت: اُمت کا عمل ۱۷;امتیں قیامت کے دن ۲۰

انسان: انسان کی موت ۱۵

ایمان: ایمان کے اثرات ۳

دشمني:

Presented by: https://jafrilibrary.com

دشمنی کا پیش خیمہ ۱۱

ذمہ داري: ذمہ داری کا پیش خیمہ ۳

زندگي: ذلت کی زندگی ۱۸

عمل: عمل کی سزا ۱۹

عہد شکني: عہد شکنی کی سزا ۹، ۱۴؛عہد شکنی کے اثرات ۱۱، ۱۸

عیسائي: عہد شکن عیسائي ۴؛عیسائي اور آنحضرت ﷺ ۷؛ عیسائیوں کا جھوٹ ۲؛عیسائیوں کا عذاب ۱۹؛ عیسائیوں کا عمل ۱۶؛ عیسائیوں کو خبردار کرنا ۱۹؛ عیسائیوں کی سزا ۱۴، ۱۸؛ عیسائیوں کی عہد شکنی ۶،۱۸، ۹، ۱۹؛ عیسائیوں کی فراموشی ۵، ۶، ۷ عیسائیوں کے دعوے ۲؛عیسائیوں کے ساتھ عہد ۱؛ عیسائیوں میں اختلاف ۱۸؛عیسائیوں میں بغض ۸، ۹، ۱۰؛عیسائیوں میں دشمنی ۸، ۹، ۱۰

قیامت: قیامت کا آغاز ۱۵؛قیامت کے دن حقائق کا ظہور ۲۰

مسلمان: مسلمانوں کو خبردار کرنا ۱۴

مسیحیت: مسیحیت کا دوام ۱۲؛ مسیحیت کی تاریخ ۱۲

یہود:یہود اور عیسائي ۴، ۱۰؛یہود کا بغض ۱۰؛یہود کا دوام ۱۳؛یہود کی تاریخ ۱۳؛یہود کی دشمنی ۱۰؛یہود کی سزا ۱۴؛یہود کی عہد شکن افراد۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۵

﴿ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيراً مِّمَّا كُنتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ قَدْ جَاءكُم مِّنَ اللّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ ﴾.

اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارا رسول آچکا ہے جو ان میں سے بہت سی باتوں کی وضاحت کر رہا ہے جن کو تم کتاب خدا میں سے چھپا رہے تھے او ربہت سی باتوں سے درگذر بھی کرتا ہے تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے_

١_ خداوند متعال کی طرف سے اہل کتاب کو اسلام قبول کرنے اور پیغمبر اکرم ﷺ پر ایمان لانے کی دعوت_

يا اهل الكتاب قد جاء كم رسولنا

٢_ پیغمبر اکرم ﷺ اللہ کے بھیجے ہوئے ہیں_ قد جاء كم رسولنا

٣_ اہل کتاب (یہود ونصاري) ہمیشہ تورات اور انجیل کے بہت سارے حقائق کوچھپائے رکھتے تھے_

مما كنتم تخفون من الكتاب گذشتہ آیات کی روشنی میں اہل کتاب سے مراد یہود بھی ہیں اور نصاري بھي، بنابریں "الکتاب" سے مراد تورات اور انجیل دونوں ہیں_

٤_ تورات اور انجیل کے چھپائے گئے بہت سارے حقائق آنحضرت صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم نے بیان فرمائے ہیں_

رسولنا يبين لكم كثيرا مما كنتم تخفون

٥_ پیغمبر اکرم ﷺ کا گذشتہ آسمانی کتب کے حقائق سے مطلع و آگاہ ہونا_ رسولنا يبين لكم كثيرا مما كنتم تخفون

٦_ تورات اور انجیل کے مخفی حقائق کو بیان کرنا پیغمبر اکرم ﷺ کی حقانیت کی دلیل ہے_

يبين لكم كثيرا مما كنتم تخفون من الكتاب "قد جائكم رسولنا" کے بعد "يبين لكم ..." کا جملہ آنحضرت ﷺ کی حقانیت

کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

دلیل کی طرف اشارہ ہے۔ اس معني کی تائید "کنتم تخفون" کے جملے کے ذریعے ہورہی ہے جو گزشتہ تمام ادوار میں حقائق کو چھپانے پر دلالت کررہا ہے۔

۷۔ آنحضرت ﷺ اہل کتاب کی طرف سے چھپائے گئۓ حقائق کو فاش کرنے یا انہیں بیان کرنے سے چشم پوشی کرتے تھے۔ یبین لکم ... و یعفوا عن کثیر مذکورہ بالا مطلب اس بناپر ہے کہ آیت کے گذشتہ حصے کی روشنی میں "کثیر" سے چھپائے گئے حقائق ہوں، بنابریں عفو و درگذر کا معنی فاش نہ کرنا اور انہیں جوں کا توں چھوڑ دینا ہے۔

۸۔ پیغمبر اکرم ﷺ اہل کتاب کی بہت ساری خطاؤں سے چشم پوشی اور ان سے درگذر کرتے تھے۔

و یعفوا عن کثیر اس احتمال کی اساس پر کہ عفو (خطا سے درگذر) کے معني کے پیش نظر "کثیر" سے مراد چھپائے گئے حقائق نہیں بلکہ اہل کتاب کے گناہ اور ان کی لغزشیں ہوں۔

۹۔ قرآن کریم خود بھی نوراور روشن ہے اور حقائق کو بھی بیان اور روشن کرتا ہے۔ قد جاء کم من اللہ نور و کتاب مبین اس بناپر کہ نور اور کتاب سے مراد قرآن کریم ہو، بعد والی آیہ شریفہ میں "بہ" کی مفرد ضمیر کو لوٹانا اس احتمال کو تقویت بخشتا ہے۔

۱۰۔ پیغمبر اکرم ﷺ ایسی کتاب کے ہمراہ خدا کی طرف سے بھیجے گئے ہیں، جو خود روشن ہے اور حقائق کو روشن کرتی ہے۔ قد جاء کم من اللہ نور و کتاب مبین اس بناپر کہ "نور" سے مراد آنحضرت ﷺ کی ذات گرامی ہو، کتاب کا اس پر عطف اسکی تائید کرتا ہے، کیونکہ عطف میں بنیادی قانون یہ ہے کہ معطوف اور معطوف علیہ مختلف ہوں۔

۱۱۔ پیغمبر اکرم ﷺ خود بھی نور اور ہدایت یافتہ ہیں اور دوسروں کو بھی نور عطا کرتے ہیں اور ہدایت کرتے ہیں۔

قد جاء کم من اللہ نور

۱۲۔ قرآن کریم خدا کی جانب سے بھیجی گئي ایسی کتاب ہے جو حقائق کو روشن کرتی ہے۔ قد جاء کم من اللہ نور و کتاب مبین

۱۳۔ خداوند متعال نے اہل کتاب کو قرآن کریم پر ایمان لانے کی دعوت دی ہے۔ یا اھل الکتاب ... قد جاء کم من اللہ نور و کتاب مبین

۱۴۔ قرآن کریم پیغمبر اکرم ﷺ کے دور میں ہی کتابی اور تحریری شکل اختیار کرچکا تھا۔ کتاب مبین

۱۵۔ پیغمبر اکرم ﷺ اور قرآن کریم کی عظمت۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

قد جاء کم من اللہ نور و کتاب مبین "نور" اور "کتاب" کو نکرہ لانے کا مقصد یہ بیان کرنا ہے کہ پیغمبر اکرم ﷺ اور قرآن کریم کی عظمت اس سے کہیں زیادہ ہے کہ انسان اس کی تہہ تک پہنچ پائے اور اس کی حقیقت کو مکمل طور پر پہچان سکے۔

آنحضرت ﷺ : آنحضرت ﷺ اور آسمانی کتب ۵; آنحضرت ﷺ اور انجیل ۴; آنحضرت ﷺ اور اہل کتاب ۷، ۸ ; آنحضرت ﷺ اور تورات ۴; آنحضرت ﷺ کا عفو و درگذر ۸; آنحضرت ﷺ کا علم ۵; آنحضرت ﷺ کا مقام و منزلت ۲; آنحضرت ﷺ کا نقش و کردار ۴، ۱۱; آنحضرت ﷺ کا ہدایت کرنا ۱۱; آنحضرت ﷺ کی حقانیت ۶; آنحضرت ﷺ کی رسالت ۱۰; آنحضرت ﷺ کی عظمت ۱۵; آنحضرت ﷺ کی کتاب ۱۰; آنحضرت ﷺ کی نبوت ۲; آنحضرت ﷺ کی ہدایت ۱۱

اسلام: اسلام کی دعوت دینا ۱

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی دعوت ۱، ۱۳

انجیل: انجیل کی تعلیمات ۶; انجیل کے حقائق کو چھپانا ۳، ۴، ۶

اہل کتاب: اہل کتاب اور حق کا کتمان ۳، ۷; اہل کتاب سے درگذر ۷; اہل کتاب کو دعوت ۱، ۱۳; اہل کتاب کی خطائیں ۸

ایمان: آنحضرت ﷺ پر ایمان ۱; ایمان کا متعلق ۱، ۱۳; ایمان کی دعوت ۱; قرآن کریم پر ایمان ۱۳

تورات: تورات کی تعلیمات ۶; تورات کے حقائق کا کتمان ۳، ۴، ۶

حقائق: حقائق کو روشن کرنا ۹

عیسائی: عیسائی اور حق کا کتمان ۳

قرآن کریم: قرآن کریم صدر اسلام میں ۱۴; قرآن کریم کا کردار ۹، ۱۲; قرآن کریم کا ہدایت کرنا ۱۲; قرآن کریم کی تاریخ ۱۴; قرآن کریم کی عظمت ۱۵

یہود: یہود اور حق کا کتمان ۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱٦

﴿ يَهْدِي بِهِ اللّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلاَمِ وَيُخْرِجُهُم مِّنِ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴾

.

جس کے ذریعہ خدا اپنی خوشنودی کا اتباع کرنے والوں کو سلامتی کے راستوں کی ہدایت کرتا ہے اور انہیں تاریکیوں سے نکال کر اپنے حکم سے نور کی طرف لے آتا ہے اور انہیں صراط مستقیم کی ہدایت کرتا ہے _

۱_ جو لوگ رضائے خداوندی کے حصول کی کوشش کرتے ہیں خداوند انہیں صلح و سلامتی اور امن و سکون کی راہوں پرڈال دیتا ہے_ يهدى به الله من اتبع رضوانه سبل السلام ہدایت سے مراد صرف امن و سلامتی کی راہوں کی طرف راہنمائي کرنا نہیں ، بلکہ ان پرڈال دینا ہے، کیونکہ صرف راہنمائي تو تمام انسانوں کیلئے موجود ہے، خواہ وہ رضائے خداوند حاصل کرنے کے درپے ہوں یا نہ ہوں_

۲_ خداوند متعال نے پیغمبر اکرم ﷺ اور قرآن کریم کے ذریعے انسانوں کو صلح و سلامتی اور امن و سکون کی راہوں کی طرف راہنمائي و ہدایت کی ہے_ يهدى به الله من اتبع رضوانه سبل السلام "بہ"کی ضمیر سے مراد پیغمبر اکرم ﷺ بھی ہوسکتے

ہیں ، کیونکہ آنحضرت ﷺ (نور) اور قرآن کریم (کتاب مبین) دونوں کا ہدف ایک ہے اور یہ ایک ہی چیز شمار ہوتے ہیں_

۳_ قرآن کریم اور پیغمبر اکرم ﷺ حقیقت واحدہ ہیں اور ان کا ہدف یکساں ہے یعني (انسان کی ہدایت)_

يهدى به الله من اتبع رضوانه سبل السلام "بہ" کی مفرد ضمیر کا قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ دونوں کی طرف لوٹایا جانا اس بات کی علامت ہے کہ ان کی حقیقت ایک ہی ہے اور ہدایت کرنے میں ایک ہی چیز شمار ہوتے ہیں_

۴_ انسان اپنی ہدایت (عاقبت) کی راہ خود ہموار کرتا ہے_ يهدى ... من اتبع رضوانه

Presented by: https://jafrilibrary.com

۵_ رضائے خداوندی کا حصول بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے_ من اتبع رضوانه

٦_ امن و سلامتی کی راہوں تک پہنچنا رسالت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہداف میں سے ایک ہے_

قد جاء كم رسولنا ... يهدى به الله من اتبع رضوانه سبل السلام

٧_ صلح و سلامتی انبیائے الہی کی ہدایت کے سائے میں_ يهدى به الله من اتبع رضوانه سبل السلام

٨_ اہل کتاب کا آپس میں بغض و کینہ اور ایک دوسرے سے دشمنی کا خاتمہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی اور رضائے خداوند کے حصول میں منحصر ہے_ فاغرينا بينهم العداوة والبغضاء ... يهدى به الله من اتبع رضوانه

٩_ قرآن کریم اور پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کے اذن سے انسانوں کو تاریکی اور گمراہی سے نکال کر نور و ہدایت کی طرف لے جاتے ہیں_ و يخرجهم من الظلمات الي النور باذنه مذکورہ مطلب میں "باذنہ" کو "یخرجھم" کا متعلق قرار دیا گیا ہے، اس بناپر "یخرجھم" کی ضمیر کو "نور" اور "کتاب" کی طرف لوٹانا ہوگا، نہ کہ "اللہ" کی طرف کیونکہ خدا اپنے اذن سے کوئی کام انجام دے، اس کا کوئي معنی نہیں بنتا_

١٠_ خدا انسانوں کو ظلم اور اندھیرے سے نکال کر نور و ہدایت کی طرف لے جاتا ہے_ يخرجهم من الظلمات الى النور اس بناپر کہ "یخرجھم" کی ضمیر فاعلی "اللہ" کی طرف لوٹائي جائے_ اس صورت میں "باذنہ" کا معنی "بعلمہ" ہوگا_

١١_ گمراہی و باطل کی راہیں متعدد جبکہ ہدایت و حق کی راہ ایک ہی ہے_ و يخرجهم من الظلمات الى النور مذکورہ بالا مطلب "ظلمات" کے جمع اور "نور" کے مفرد ہونے سے اخذ کیا گیا ہے_

١٢_ انسان خدا کے اذن سے ہدایت تک دسترس حاصل کرتا ہے_ يخرجهم من الظلمات الى النور باذنه

١٣_ انسان صرف خدا کے اذن اور مشیت سے ہی اس کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے درپے ہوسکتے ہیں_ من اتبع رضوانه ... باذنه اس بناپر کہ "باذنہ" "یخرجھم" کے نہیں، بلکہ "اتبع" کے متعلق ہو_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۴_ انسان اپنے اعمال کی انجام دہی میں نہ مجبور ہیں اور نہ بالکل آزاد_ (امر بین الامرین) من اتبع رضوانه ... باذنه

۱۵_ قرآن کریم اور پیغمبر اکرم ﷺ انسانوں کو صراط مستقیم کی طرف ہدایت کرتے ہیں_ و یهدیهم الی صراط مستقیم اس بناپر کہ "یهدیهم" کا فاعل قرآن کریم اور پیغمبر اکرم ﷺ ہوں_

۱۶_ خداوند متعال انسانوں کو صراط مستقیم کی طرف ہدایت کرتا ہے_ و یهدیهم الي صراط مستقیم اس بناپر کہ "یهدیهم" کا فاعل خدا ہو "باذنه" کی قید نہ لانا اس احتمال کی تائید کرتا ہے_

۱۷_ انبیاء کا انتہائي ہدف انسانوں کو صراط مستقیم کی طرف ہدایت کرنا ہے_ یهدیهم الی صراط مستقیم چونکہ رسالت کے اہداف و مقاصد شمار کرتے وقت صراط مستقیم کی طرف ہدایت کو آخر میں بیان کیا گیا ہے، لہذا اس سے مذکورہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے_

۱۸_ صراط مستقیم سبل السلام (امن و سلامتی کی راہوں) سے بالاتر راستہ اور ایک خاص ہدایت کا محتاج ہے_ یهدی به الله من اتبع رضوانه سبل السلام ... و یهدیهم الی صراط مستقیم "سبل السلام" کی طرف ہدایت کو "صراط مستقیم" کی طرف ہدایت سے پہلے ذکر کرنا اس بات کی علامت ہے کہ صراط مستقیم تک پہنچنے کیلئے "سبل السلام" سے گذرنا پڑتا ہے_

۱۹_ امن و سلامتی کی راہوں تک اہل کتاب کی رسائي، گمراہیوں سے ان کا نجات پانا اور صراط مستقیم پر گامزن ہونا قرآن کریم اور پیغمبر اکرم ﷺ پر ایمان لانے پہ موقوف ہے_ یا اهل الکتاب قد جاء کم رسولنا ... یهدیهم الی صراط مستقیم

آنحضرت ﷺ : آنحضرت ﷺ اور قرآن کریم ۳; آنحضرت ﷺ کا نقش و کردار ۲، ۹، ۱۵; آنحضرت ﷺ کا ہدایت کرنا ۳، ۱۵; آنحضرت ﷺ کی اطاعت کے اثرات ۸; آنحضرت ﷺ کے اہداف ۳، ۶

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا اذن ۹، ۱۲، ۱۳; اللہ تعالی کی رضا ۵; اللہ تعالی کی رضا کا حصول ۱۳; اللہ تعالی کی رضا کے اثرات ۸; اللہ تعالی کی ہدایت ۲، ۷، ۱۰، ۱۶; اللہ تعالی کے افعال ۱۰

امن و سلامتي:

Presented by: https://jafrilibrary.com

امن و سلامتی کی اہمیت ۲، ٦;امن و سلامتی کے اسباب ۱، ۷

انبیاء علیہم السلام : انبیاء علیہم السلام کا نقش ۷;انبیاء علیہم السلام کا ہدایت کرنا ۷;انبیاء علیہم السلام کے اہداف ٦، ۱۷

انسان: انسان کا نقش و کردار۳;انسان کی عاقبت ۴

اہل کتاب: اہل کتاب کی دشمنی ۸

ایمان: آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان ۱۹;ایمان کا متعلق ۱۹;ایمان کے اثرات ۱۹;قرآن کریم پر ایمان ۱۹

باطل: باطل راہوں کا متعدد ہونا ۱۱

بغض: بغض دور کرنے کے اسباب ۸

جبر و اختیار: ۱۳

دشمني: دشمنی ختم کرنے کے اسباب ۸

رشد و تکامل: رشد و تکامل کے اسباب ۱۹

رضائے الہی کے طالب: ۱

سبل السلام (امن و سلامتی کی راہیں) : سبل السلام کی قدر و منزلت ۱۸

سبیل اللہ : ۱۱

صراط مستقیم: ۱۵، ۱٦، ۱۷، ۱۹ صراط مستقیم کی قدر و منزلت ۱۸

صلح: صلح کی اہمیت ۲; صلح کے اسباب ۱، ۷، ۱۹

ظلمت: ظلمت سے نکلنا ۱۰

قرآن کریم: قرآن کریم کا کردار ۲، ۹، ۱۵ ; قرآن کریم کا ہدایت کرنا ۳، ۱۵;قرآن کریم کے اہداف ۳

گمراہي: گمراہی سے نجات ۱۹;گمراہی کی راہوں کا متعدد ہونا ۱۱;گمراہی کے موانع ۹

نور: نور و ظلمت ۹

ہدایت: خاص ہدایت ۱۸;نور کی طرف ہدایت ۱۰ ;ہدایت کا پیش خیمہ ۴;ہدایت کے اسباب ۹، ۱۰، ۱۲، ۱۵، ۱٦، ۱۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۷

لَّقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَآلُواْ إِنَّ اللّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ مِنَ اللّهِ شَيْئاً إِنْ أَرَادَ أَن يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَن فِي الأَرْضِ جَمِيعاً وَلِلّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

یقینا وہ لوگ کافرہیں جن کا کہنا یہ ہے کہ مسیح ابن مریم ہی اللہ ہیں_ پیغمبرآپ ان سے کہئے کہ پھر خدا کے مقابلہ میں کون کسی امر کا صاحب اختیار ہوگا اگر وہ مسیح بن مریم اور ان کی ماں اور سارے اہل زمین کو مارڈالنا چاہے اور اللہ ہی کے لئے زمین وآسمان اور ان کے درمیان کی کل حکومت ہے_ وہ جسے بھی چاہتا ہےپیدا کرتا ہے اور وہ ہرشے پر قدرت رکھنے والا ہے_

۱_ بعض عیسائی الوہیت کو حضرت عیسي عليه‌السلام میں منحصر سمجھتے تھے_قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم

۲_ حضرت عیسي عليه‌السلام کی الوہیت کا دعوي کفر اوراس کے دعویدار کافرہیں_لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم

۳_ حضرت عیسي عليه‌السلام کی الوہیت کا دعوي عیسائیوں کی طرف سے عہد خدا کو توڑنے کا واضح اورروشن مصداق ہے_ لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح

۴_ غیرخدا کی خدائي کا دعوي کفرہے_لقد كفر ا لذين قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم

۵_ عیسائي اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ حضرت

Presented by: https://jafrilibrary.com

عيسي عليه السلام حضرت مريم عليها السلام کے بیٹے ہیں_قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم بظاہر حضرت عيسي عليه السلام کی "ابن مريم" سے توصیف کرنا عیسائیوں کا کلام ہے، یعنی وہ اس حقیقت کے معترف ہیں کہ حضرت عيسي عليه السلام حضرت مريم عليها السلام کے بیٹے ہیں_

٦_ حضرت مريم عليها السلام کا بیٹا ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ حضرت عيسي عليه السلام خدا نہیں ہیں_

قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم عیسائیوں کے اس اعتراف کو کہ حضرت عيسي عليه السلام حضرت مريم عليها السلام کے بیٹے ہیں نقل کرنے کا مقصد انہیں اس حقیقت کی طرف توجہ دلانا ہے کہ بیٹا ہونا (مخلوق ہونا) خدائي کے ساتھ منافات رکھتا ہے_

٧_ حضرت عيسي عليه السلام کے بیٹا ہونے کا اعتراف کرنے کے باوجود ان کی خدائي کا دعوي قلبی عقیدہ نہیں بلکہ صرف زبانی جمع خرچ ہے_لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم چونکہ ان کے دعوی کو "آمنوا یا اعتقدوا" جیسے الفاظ کے ذریعے نہیں بلکہ لفظ "قالوا" کے ذریعے بیان کیا گیا ہے جس کا معنی یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں: اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دعوي قلبی عقیدہ ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا_

٨_ پیغمبر اكرم صلى الله عليه وآله وسلم حضرت عیسی عليه السلام کی خدائي اور الوہیت کا دعوي کرنے والے عیسائیوں سے بحث و استدلال پر مأمور ہیں_الذين قالوا ان الله ... قل فمن يملك

٩_ حضرت عيسي عليه السلام ، ان کی والدہ حضرت مريم عليها السلام اور تمام اہل زمین کی موت و حیات خدا کے قبضہ قدرت میں ہے_قل فمن يملك من الله شيئا ان اراد ان يهلك ... و من فى الارض جميعاً

١٠_ خدا کی قدرت اور ارادے کے مقابلے میں ہر قسم کی قدرت کی نفی کی گئي ہے_فمن يملك من الله شيئا ان اراد ان يهلك "فمن يملك" کا استفہام، استفہام انکاری ہے، یعنی کوئي بھی مشیت خدا کے سامنے ٹھہرنے کی طاقت نہیں رکھتا_

١١_ حضرت عيسي عليه السلام ، ان کی والدہ اور تمام اہل زمین کا ارادہ خداوندی کے سامنے عاجز و ناتوان ہونا اس دعوي کے بطلان کی دلیل ہے کہ حضرت عيسي عليه السلام خدا ہیں_لقد كفر الذين ... ان اراد ان يهلك المسيح ابن مريم و امه و من فى الارض جميعاً

١٢_ جو شخص کسی اور کی قدرت کے زیر اثر اور مجبور ہو وہ الوہیت کی صلاحیت نہیں رکھتا_فمن يملك من الله شيئا ان اراد ان يهلك

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۳_ حضرت عيسي عليه‌السلام کا باپ نہیں تھا_هو المسيح ابن مريم ... المسيح ابن مريم و امه

۱۴_ حضرت عيسى عليه‌السلام اور ان کی والدہ حضرت مريم عليها‌السلام پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اسلام کے زمانہ تک زندہ تھے_

فمن يملك من الله شيئا ان اراد ان يهلك المسيح ابن مريم و امه جملہ "ان اراد..."کا مفہوم یہ ہے کہ یہ دونوں بزرگ شخصیات مذکورہ آیہ شریفہ کے نزول کے زمانے میں زندہ تھیں_

۱۵_ حضرت عيسي عليه‌السلام اور ان کی والدہ حضرت مريم عليها‌السلام ديگر انسانوں کی مانند انسان ہيں_

ان يهلك المسيح ابن مريم و امه و من فى الارض جميعاًاگرچہ "من فى الارض"کے بغير بھی استدلال مكمل تھا، ليكن اس کے باوجود اسے ذکر کرنے کا مقصد يہ ہوسکتا ہے کہ مملوکيت اور خدا کے سامنے عاجز و ناتوان ہونے ميں حضرت عيسي عليه‌السلام اوردوسرے انسانوں ميں کوئي فرق نہيں ہے_

۱٦_ خداوندمتعال زمين و آسمانوں اور ان کے درميان موجودہر چيز(تمام کائنات)کا حاکم اوربطور مطلق مالک ہے_

و لله ملك السموات والارض و ما بينهما"لله"کو مقدم کرنا حصرپر دلالت کرتا ہے، يعنى صرف اسى کى ذات آسمانوں و غيرہ کی مالک ہے، لہذا اسے مطلق مالكيت سے تعبير کيا گيا ہے_

۱۷_ صرف وہی الوہيت و خدائي کی صلاحيت رکھتا ہے جو عالم ہستی کا مالک مطلق ہے_لقد كفر الذين قالوا ان الله ... و لله ملك السموات

۱۸_ حضرت عيسي عليه‌السلام حضرت مريم عليها‌السلام کے بيٹے اورہر دو مملوک خدا ہيں_المسيح ابن مريم و امه ... و لله ملك السموات والارض

۱۹_ خداوند متعال کا حضرت عيسي عليه‌السلام اور ان کی والدہ کا مالک و حاکم ہونا اس دعوي کے بطلان کی دليل ہے کہ حضرت عيسي عليه‌السلام خدا ہيں_قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم ... و لله ملك السموات والارض

۲۰_ حضرت عيسي عليه‌السلام کی خدائي کا دعوي اس بات کی علامت ہے کہ عيسائي خدا اور اس کی مطلقہ قدرت کی صحيح شناخت نہيں رکھتے تھے_الذين قالوا ... و لله ملك السموات

۲۱_ غير خدا کی خدائي کا دعوي خدا کی صحيح معرفت نہ ہونے کی علامت ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

الذين قالوا ... و لله ملك السموات والارض

۲۲_ خداوند متعال کا تمام کائنات کا مالک ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ وہ حضرت عیسي عليه‌السلام ، حضرت مریم عليها‌السلام اور تمام اہل زمین کو ہلاک کرنے پر قادر ہے نیز اس کی قدرت کے سامنے کوئي قدرت نہیں ٹھہر سکتي_
فمن يملك من الله شيئا ان اراد ان يهلك ... و لله ملك السموات والارض

۲۳_ زمین اور آسمانوں کے درمیان موجودات پائے جاتے ہیں_ و ما بينهما

۲۴_ خداوند متعال جو چاہتا ہے اسے خلق کرتا ہے_ يخلق مايشاء

۲۵_ خداوند متعال کی مشیت تمام کائنات میں حاکم اور نفوذ رکھتی ہے_ يخلق ما يشاء

۲۶_ خدا کی مطلق خالقیت اس کی مطلق مالکیت کی اساس ہے_ لله ملك السموات و ... يخلق ما يشاء

اس بناپر کہ "يخلق ما يشائ" "لله ملك السموات" کی علت ہو_

۲۷_ کائنات پر خدا کی مطلق مالکیت و حاکمیت اس بات کی دلیل ہے کہ وہ ہر قسم کی خلقت (مثلاً بغیر باپ کے ایک انسان خلق کرنے) پر قادر ہے_ لله ملك السموات والارض و ما بينهما يخلق ما يشاء اس بناپر کہ "يخلق ما يشائ" "لله ملك السموات والارض" کا نتیجہ ہو_

۲۸_ حضرت عیسي عليه‌السلام کی خاص خلقت ان کے بارے میں الوھیت کا شبہہ پیدا ہونے کا باعث نہیں بننی چاہیئے_
لقد كفر الذين ... يخلق ما يشاء گویا جملہ "يخلق ما يشائ" ان لوگوں کے گمان کے رد میں ہے جو حضرت عیسي عليه‌السلام کی مخصوص خلقت کی بناپر ان کی خدائي کے قائل ہوگئے ہیں_

۲۹_ خداوند متعال ہر چیز پر قادر ہے_ والله على كل شيء قدير

۳۰_ خدا کی قدرت مطلقہ تمام کائنات پر اس کی مشیت کے حاکم ہونے کی دلیل ہے_ يخلق ما يشاء والله على كل شيء قدير

۳۱_ حضرت عیسي کی الوھیت کے سلسلے میں قرآن کریم کا عیسائیوں کے ساتھ منطقي اور استدلالی رویہ_
الذين قالوا ان الله هو المسيح ... و الله على كل شيء قدير

آسمان: آسمان کا مالک ۱٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

آنحضرت ﷺ :آنحضرت ﷺ کا استدلال ۸;آنحضرت ﷺ کی ذمہ داری ۸

استدلال:استدلال کی روش ۳۱

اللہ تعالی:اللہ تعالی کا ارادہ ۱۰، ۱۱; اللہ تعالی کی حاکمیت ۱۶، ۱۹، ۲۵، ۲۷; اللہ تعالی کی خالقیت ۲۳، ۲٦;اللہ تعالی کی قدرت ۹، ۱۰، ۲۰، ۲۳، ۲۷، ۲۹، ۳۰;اللہ تعالی کی قدرت کی علامات ۲۲;اللہ تعالی کی مالکیت، ۱۸۱٦، ۱۹، ۲۲، ۲۷; اللہ تعالی کی مالکیت کا سرچشمہ ۲٦; اللہ تعالی کی مشیت ۲۵،۲۳، ۳۰ ; اللہ تعالی کے ساتھ عہد ۳

الوہیت:الوہیت کا معیار ۱۲، ۱۷;غیر خدا کی الوہیت ۴، ۲۱

انسان:انسان کی خلقت ۲۷;انسان کی زندگی ۹;انسان کی موت ۹

حضرت عیسي عليه‌السلام :حضرت عیسي کا بشر ہونا ۱۵، ۲۲;حضرت عیسي عليه‌السلام کی الوہیت کا بطلان ۱۹;حضرت عیسي عليه‌السلام کی حیات ۹، ۱۴;حضرت عیسي عليه‌السلام کی خدائی ۱، ۲، ۳، ٦، ۷، ۸، ۱۱، ۲۰، ۲۸، ۳۱;حضرت عیسي عليه‌السلام کی خلقت ۱۳، ۲۸; حضرت عیسي عليه‌السلام کی موت ۹;حضرت عیسي عليه‌السلام کی ناتوانی ۱۱; حضرت عیسي عليه‌السلام کی والدہ ۱۸

حضرت مریم عليها‌السلام :حضرت مریم عليها‌السلام کا بشر ہونا ۱۵ ;حضرت مریم عليها‌السلام کا فرزند ۵، ٦،۱۸; حضرت مریم عليها‌السلام کی زندگی ۹، ۱۴;حضرت مریم کی ناتوانی ۱۱، ۲۲

خدا شناسي:ناقص خداشناسی ۲۱

زمین:زمین کا مالک ۱٦

شبہ:شبہ کا پیش خیمہ ۲۸

عالم خلقت:عالم خلقت کا خلق ہونا ۲۷; عالم خلقت کا مالک ۱۷، ۲۲، ۲۷;عالم خلقت کی تدبیر ۲۵، ۳۰

عقیدہ:باطل عقیدہ، ۲، ۷، ۱۱

عہد شکني:عہد شکنی کے موارد ۳

عیسائی:

Presented by: https://jafrilibrary.com

عيسائي اور حضرت عيسي ۵;عيسائيوں کا استدلال ۸;عيسائيوں کا عقيده۵، ۲۰;عيسائيوں کا کمزور نظريہ کائنات ۲۰;عيسائيوں کانقطہ نظر ۳۱; عيسائيوں کی عہد شکنی ۳; عيسائيوں کے دعوے ۱، ۲۰

قدرت:غير خدا کی قدرت کی نفی ۱۰، ۲۲

قرآن کريم:قرآن کريم اور عيسائي ۳۱

کفار: ۲

کفر:کفر کے موارد ۲، ۴

موجودات:غير آسمانی موجودات ۲۳;غير زميني موجودات ۲۳

آيت ۱۸

﴿ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ أَبْنَاء اللهِ وَأَحِبَّاؤُهُ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُم بِذُنُوبِكُم بَلْ أَنتُم بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَلِلّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴾.

اوريہوديوں و نصرانيوں نے يہ کہنا شروع کرديا کہ ہم اللہ کے فرزند اور اس کے دوست ہيں تو پيغمبر آپ کہہ ديجئے کہ پھر خدا تم پر تمہارے گناہوں کی بنا پر عذاب کيوں کرتا ہے_ بلکہ تم اس کی مخلوقات ميں سے بشر ہو اور وه جس کو چاہتا ہے بخش ديتا ہے اور جس پر چاہتا ہے عذاب کرتا ہے اور اس کے لئے زمين و آسمان اور ان کے درميان کی کل کائنات ہے اور اسی کی طرف سب کی بازگشت ہے_

۱_يہودی اور عيسائي اپنے آپ کو خدا کے بيٹے اور اس کے محبوب خيال کرتے تھے_و قالت اليهود والنصاري نحن ابناء الله و احبائه

۲_ خدا کا صاحب اولاد ہونا يہود و نصاري کے باطل

Presented by: https://jafrilibrary.com

خیالات میں سے ایک ہے_و قالت اليهود و النصاري نحن ابناء الله و احبائه

۳_یہود و نصاري اپنے آپ کو خدا کے مقربین میں سے خیال کرتے تھے_و قالت اليهود و النصارى نحن ابناء الله و احبائه اس بناپر کہ "ابنایٔ" سے مراد اس کا کنائي معنی (مقربین) ہو_

۴_یہود و نصاری خدا سے محبت اور عشق کا بے بنیاد دعوي کرتے تھے_و قالت اليهود والنصاري نحن ابناء الله و احبائه مذکورہ بالا مطلب اس بناپر ہے کہ "احبایٔ" جمع "حبیب" اور اسم فاعل (محبت کرنے والوں) کے معنی میں ہو_

۵_ بعض یہود و نصاري گناہ سے آلودہ ہیں_فلم يعذبكم بذنوبكم

٦_ گناہگار یہودو نصاري عذاب خداوندی سے دوچار ہوں گے_فلم يعذبكم بذنوبكم

۷_ عذاب خداوندی گناہ سے آلودہ ہونے کا نتیجہ ہے_فلم يعذبكم بذنوبكم

۸_ گناہگار یہود و نصاري کا عذاب خداوندی میں مبتلا ہونا ان کے اس نظریہ کو رد کرتا ہے کہ وہ خدا کے مقرب اور محبوب بندے ہیں_قل فلم يعذبكم بذنوبكم

۹_ گناہ کے مرتکب ہونے کی وجہ سے یہود و نصاري نہ تو خدا کے محبوب ہیں اور نہ اس کی بارگاہ میں مقرب بندے ہیں_ نحن ابناء الله و احبائه قل فلم يعذبكم بذنوبكم

۱۰_ خدا کے عاشق گناہ کی آلودگی سے پاک و منزہ ہوتے ہیں_نحن ابناء الله و احبائه قل فلم يعذبكم بذنوبكم

۱۱_ گناہگار یہود و نصاري کا دنیوی عذاب میں مبتلا ہونا_قل فلم يعذبكم بذنوبكم چونکہ عیسائی اپنے آپ کو قیامت کے عذاب سے محفوظ سمجھتے ہیں، لہذا یہ استدلال اس صورت میں صحیح و تام ہوگا جب عذاب سے مراد دنیوی عذاب ہو_

۱۲_ یہود و نصاري دوسرے انسانوں جیسے اور ان کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

مانند خلق کیے گئے ہیں_بل انتم بشر ممن خلق

١٣_یہودی اور عیسائي اپنے آپ کو ممتاز اور برتر انسان خیال کرتے ہیں_و قالت الیهود والنصاري نحن ابناء الله ... بل انتم بشر ممن خلق چونکہ خدا نےیہودیوں اور عیسائیوں کے اس وہم و خیال کے رد میں فرمایا ہے کہ تم بھی دوسرے انسانوں کی مانند ہو، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے لئے خاص امتیاز کے قائل اور اپنے آپ کو دوسروں سے افضل خیال کرتے تھے_

١۴_ خداوندمتعال نے کسی فرد، گروہ یا جماعت کو دوسرے لوگوں سے زیادہ مقرب اور عزیز خلق نہیں کیا_ بل انتم بشر ممن خلق

١۵_یہود و نصاري کا دوسرے انسانوں کی مانند اور ان کے مساوی ہونا اس وہم و گمان کے غلط ہونے کی دلیل ہے کہ وہ خدا کے ہاں محبوب اور مقرب بندے ہیں_نحن ابناء الله و احبائه ... بل انتم بشر ممن خلق

١٦_ خدا کے عذاب اور مغفرت کی اساس اس کی مشیت ہے_یغفر لمن یشاء و یعذب من یشاء

١٧_یہود و نصاري خدا کی مغفرت سے بہرہ مند ہونے یا اس کے عذاب میں مبتلا ہونے میں دوسرے انسانوں کے مساوی ہیں_بل انتم بشر ممن خلق یغفر لمن یشاء و یعذب من یشاء

١٨_ صرف خداوندمتعال آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان موجودہر چیز(تمام کائنات) کا مالک اور فرمانروا ہے_ و لله ملك السموات والارض و ما بینهما

١٩_یہود و نصاري نہ تو خدا کے بیٹے ہیں اور نہ اس کی خاص محبت کے حامل ہیں، بلکہ دوسرے انسانوں کی مانند خدا کے مملوک اور اس کی حاکمیت کے ماتحت ہیں_و قالت الیهود و النصاري نحن ابناء الله ... و لله ملك السموات والارض

مذکورہ بالا مطلب میں جملہ "لله ملك السموات ..." کویہود و نصاري کے اس وہم و گمان "نحن ابناء الله و احبائه" کے رد کے طور پر لیا گیا ہے_

٢٠_ خدا کی مطلق مالکیت اور فرمانروائي انسانوں کی مغفرت یا عذاب میں اس کی مشیت کے نافذ

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہونے کی دلیل ہے_يغفر لمن يشاء و يعذب من يشاء و لله ملك السموات والارض و ما بينهما

مذکورہ بالا مطلب میں جملہ "للہ ملک ..." کو "یغفر لمن یشاء ..." کیلئے دلیل کے طور پر لیا گیا ہے_

۲۱_ آسمانوں کا متعدد ہونا_ و لله ملك السموات والارض

۲۲_ تمام موجودات کی حرکت کی انتہاء صرف خداوند متعال ہے_واليه المصير

آسمان:آسمان کا مالک ۱۸;آسمانوں کا متعدد ہونا ۲۱

اللہ تعالی:اللہ تعالی اور عیسائي ۱۹;اللہ تعالی اور فرزند ۲، ۱۹; اللہ تعالی اوریہود۱۹;اللہ تعالی سے محبت ۴;اللہ تعالی کا عذاب ۷، ۸، ۱٦، ۱۷، ۲۰;اللہ تعالی کی حاکمیت ۱۹;۱۹، ۲۰;اللہ تعالی کی مالکیت ۱۸، اللہ تعالی کی مشیت ۱٦، ۲۰;اللہ تعالی کی مغفرت ۱٦، ۱۷، ۲۰

اللہ تعالی سے محبت کرنے والے:اللہ تعالی سے محبت کرنے والوں کی پاکیزگي ۱۰

اللہ تعالی کے محبوب: ۱، ۱۵

انسان:انسانوں کا مساوی ہونا ۱۳، ۱۵، ۱۷

پاک لوگ: ۱۰

تقرب:تقرب کے موانع ۹جزا وسزا کا نظام: ۱۷

زمین:زمین کا مالک ۱۸

عالم خلقت:عالم خلقت کا مالک ۱۸

عذاب:عذاب کے اسباب ۷

عقیدہ:باطل عقیدہ ۱، ۲، ۸، ۱۵

عیسائي:عیسائیوں کا احساس برتري ۱۳; عیسائیوں کا دنیوی عذاب ۱۱;عیسائیوں کا عقیدہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۸، ۱۵ ; عیسائیوں کی نسل ۱۲;عیسائیوں کی نسل پرستی ۱۳; گناہگار عیسائي ۵، ٦، ۸، ۹، ۱۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

گناہ:گناہ سے پاک ہونا ۱۰;گناہ کی سزا ۷;گناہ کے اثرات ۹

گناہگار:گناہگاروں پر عذاب ۶، ۸

مقربین: ۳، ۱۵

موجودات:موجودات کا انجام ۲۲;موجودات کی حرکت ۲۲

یہود:گناہگاریہود ۸،۶، ۵، ۹،۱۱;یہود کا احساس برتری ۱۳;یہود کادنیوی عذاب ۱۱;یہود کا عقیدہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۸، ۱۵;یہود کی نسل ۱۲;یہود کی نسل پرستی ۱۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۲۳

﴿ قَالَ رَجُلاَنِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُواْ عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ وَعَلَى اللهِ فَتَوَكَّلُواْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴾.

مگر دو انسان جنہیں خدا کا خوف تھا اور ان پر خدا نے فضل و کرم کیا تھا انھوں نے کہا کہ ان کے دروازے سے داخل ہوجاؤ_ اگر تم دروازے میں داخل ہوگئے تو یقینا غالب آجاؤ گے اور اللہ پر بھروسہ کرو اگر تم صاحبان ایمان ہو_

۱_ حضرت موسي عليه‌السلام کے دو ساتھیوں نے تجویز دی کہ مقدس سرزمین کے دروازے کی طرف سے حملہ کیا جائے_
قال رجلان ... ادخلوا عليهم الباب

۲_ حضرت موسي عليه‌السلام کی قوم میں خوف خدا رکھنے والے اور ذمہ داری کا احساس کرنے والے ساتھی بھی موجود تھے_
قال رجلان من الذين يخافون ... ادخلوا عليهم الباب مذکورہ بالا مطلب اس بناپر ہے کہ "یخافون" کا محذوف مفعول "اللہ" ہو یعنی "یخافون اللہ" جو اللہ سے ڈرتے ہیں_

۳_ حضرت موسي عليه‌السلام کے وفادار ساتھیوں اور مقدس سرزمین کے جابروں کے ساتھ نبرد آزمائي میں انکا ساتھ دینے والوں کی تعداد بہت ہی تھوڑي، بلکہ نہ ہونے کے برابر تھي_ان فيها قوماً جبارين ... قال رجلان من الذين يخافون

۴_ یوشع اور کالب حضرت موسي کے خوف خدا رکھنے والے ساتھیوں میں سے تھے_
قال رجلان من الذين يخافون انعم الله عليهما بہت سارے مفسرین کا کہنا ہے کہ "رجلان" سے مراد یوشع و کالب ہیں_

۵_ یوشع اور کالب کے خوف خدا نے ان میں حضرت موسي عليه‌السلام کے اوامر کے مقابلے میں ذمہ داری کا احساس پیدا کیا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

قال رجلان من الذين يخافون ... ادخلوا عليهم الباب

٦_ یوشع اور کالب خدا کی نعمتوں سے بہرہ مند افراد تھے_قال رجلان ... انعم اللہ علیھما

٧_ خدا کا خوف اور اس کے سامنے ذمہ داری کا احساس خدا کی عظیم نعمتوں میں سے ہے_قال رجلان من الذین یخافون انعم اللہ علیھما

٨_ خوف خدا انبیائے خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنے اور ان کا مطیع بننے کا باعث بنتا ہے_قال رجلان من الذین یخافون انعم اللہ علیھما ادخلوا علیھم الباب

٩_ خدا کا خوف انسان کو بہادر بناتا ہے اور اس کے دل سے دشمن کا ڈر نکال دیتا ہے_قال رجلان من الذین یخافون ... ادخلوا علیھم الباب یوشع اور کالب کی خداترسی والی صفت بیان کرنے کے بعد ان کی بہادری اور دلیری کہ جو جملہ "ادخلوا ..." سے معلوم ہوتی ہے، کا ذکر کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ ان کی بہادری اور دشمن کے مقابلے میں نڈر ہونے کا سبب ان کا خوف خدا تھا_

١٠_ حضرت موسي عليه‌السلام کی قوم کے لوگ خدا کے سامنے گستاخ اور لاپروا تھے_قال رجلان من الذین یخافون

"من الذین یخافون" اس مطلب کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ قوم موسي عليه‌السلام نے خوف خدا نہ ہونے کی وجہ سے حضرت موسي عليه‌السلام کے فرمان کی تعمیل نہیں کی_

١١_ خدا کے سامنے قوم موسي عليه‌السلام کی گستاخی اور اس سے بے اعتنائي حضرت موسي عليه‌السلام کے (مقدس سرزمین میں داخل ہونے اور جابروں کے ساتھ مقابلہ کرنے کے) فرمان سے منہ موڑنے کا سبب بني_انا لن ندخلھا ... قال رجلان من الذین یخافون انعم اللہ علیھما ادخلوا

١٢_ یوشع اور کالب دشمن سے ڈرو خوف کے باوجود لوگوں کو مقدس سرزمین پر حملے کی دعوت دیتے تھے_

قال رجلان من الذین یخافون مذکورہ بالا مطلب اس بناء پر ہے کہ "یخافون" کا محذوف مفعول "جبارین" ہو_

١٣_ دشمنوں کی قوت اور طاقت سے ڈرنے کے باوجود ان کا مقابلہ کرنا لازمی ہے_قال رجلان من الذین یخافون ... ادخلوا علیھم الباب

١٤_ یوشع اور کالب نے مقدس سرزمین کو بلافاصلہ اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

فوراً فتح کرنے کیلئے یہ تجویز پیش کی کہ اس کے جابر باسیوں پر زبردست حملہ کرکے اس کا دروازہ کھول دیا جائے_

قال رجلان ... ادخلوا عليهم الباب فاذا دخلتموه فانكم غالبون

۱۵_یوشع اور کالب اس بات سے آگاہ تھے کہ مقدس سرزمین کے جابروں پر فتح اور کامیابی کیلئے کونسی حکمت عملی اختیار کی جائے_قال رجلان ... ادخلوا عليهم الباب فاذا دخلتموه فانكم غالبون

۱۶_ مقدس سرزمین کے دروازہ کی طرف سے حملہ آور ہونے کی صورت میں بنی اسرائیل کی جابروں پر فتح و کامیابی یقینی تھي_ادخلوا عليهم الباب فاذا دخلتموه فانكم غالبون

۱۷_ حق کا باطل پر غلبہ اہل حق کی سعی و کوشش پر موقوف ہے_فاذا دخلتموه فانكم غالبون

۱۸_ اہل ایمان کا فریضہ ہے کہ دشمن پر فتح پانے کیلئے انکی شناخت حاصل کریں، منصوبہ بندی کریں اور مناسب روش کو بروئے کار لائیں_ادخلوا عليهم الباب فاذا دخلتموه فانكم غالبون

۱۹_یوشع اور کالب جابروں سے مقابلہ اور ان پر غلبہ حاصل کرنے کیلئے سعی و کوشش کے ساتھ ساتھ قوم موسي عليه السلام کو خدا پر توکل کی تلقین کرتے تھے_ادخلوا عليهم الباب ... فانكم غالبون و على الله فتوكلوا

۲۰_ خدا پر توکل کرنا مومنین کیلئے دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے میں بہت مفید ثابت ہوتا ہے_فانكم غالبون و علي الله فتوكلوا

۲۱_ نعمت خداوندی سے بہرہ مند لوگ صرف خدا پر بھروسہ کرتے ہیں، اس کی راہ میں نبرد آزمائی کیلئے آمادہ رہتے ہیں اور لوگوں کو جہاد اور توکل کی دعوت دیتے ہیں_قال رجلان من الذين يخافون انعم الله عليهما ادخلوا ... و على الله فتوكلوا

۲۲_خدا پر توکل کے ساتھ ساتھ سعی و کوشش کرنا ضروری ہے_ادخلوا عليهم الباب ... و علي الله فتوكلوا

۲۳_ صرف خدا پر توکل و بھروسہ کرنا اس پر حقیقی ایمان اور سچے یقین کا نتیجہ ہے_و على الله فتوكلوا ان كنتم مؤمنين

Presented by: https://jafrilibrary.com

جار و مجرور (علی اللہ) کو مقدم کرنا حصر پر دلالت کرتا ہے_

۲۴_ حضرت موسي علیہ السلام کے خوف خدا رکھنے والے ساتھیوں (یوشع اور کالب) نے بني اسرائیل کو مقدس سرزمین پر حملہ آور اور جابروں سے نبرد آزما ہونے کیلئے آمادہ کرنے کی خاطر بہت زیادہ تبلیغ کیا_قال رجلان ... ان کنتم مؤمنين

۲۵_ (حضرت موسي علیہ السلام کے چچازاد بھائیوں) یوشع بن نون اور کالب بن یافنا نے بني اسرائیل کو مقدس سرزمین میں داخل ہونے کی دعوت دي_قال رجلان ... ادخلوا علیهم الباب مذکورہ آیہ شریفہ کی وضاحت میں امام باقر علیہ السلام سے روایت ہے:احدهما یوشع بن نون والآخر کالب بن یافنا، قال: و هما ابنا عمه ...[۱] ایک یوشع بن نون اور دوسرے کالب بن یافنا تھے اور یہ دونوں حضرت موسي علیہ السلام کے چچازاد بھائي تھے_

اطاعت:اطاعت کے اسباب ۸

اللہ تعالی:اللہ تعالی کی نعمتیں ۶،۷

انبیاء:انبیاء کی اطاعت ۸

ایمان:ایمان کے اثرات ۲۳

باطل:باطل پر فتح ۱۷

بنی اسرائیل:بنی اسرائیل کی تاریخ ۱، ۱۰، ۱۲، ۲۴، ۲۵;بنی اسرائیل کی دعوت ۲۴;بنی اسرائیل کی صفات ۱۰، ۱۱;بنی اسرائیل کی کامیابی ۱۶;بنی اسرائیل کی گستاخی ۱۰;بنی اسرائیل کی نافرمانی ۱۰، ۱۱;بنی اسرائیل کی ھٹ دھرمی ۱۱;بنی اسرائیل کے مؤمنین ۲

تحریک:تحریک کے علل و اسباب ۵

توکل:توکل کا پیش خیمہ ۲۳;توکل کی اہمیت ۲۱، ۲۲;خدا پر توکل ۱۹، ۲۰، ۲۱

جنگ:جنگ کی دعوت ۱۲;جنگ میں منصوبہ بندی ۱۱، ۱۴، ۱۶، ۱۸

جہاد:

---

۱) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۳۰۳ ح ۶۸;نور الثقلین ج ۱ ص ۶۰۶ ح ۱۱۳_

Presented by: https://jafrilibrary.com

جہاد کی اہمیت ۲۱

حضرت موسي عليه السلام: حضرت موسي عليه السلام کی داستان ۱;حضرت موسي عليه السلام کی نافرمانی ۱۱;حضرت موسي عليه السلام کے اوامر ۵;حضرت موسي عليه السلام کے ساتھی ۱، ۲، ۳، ۴، ۲۴

حق:حق کی فتح ۱۷

خوف:خدا کا خوف ۵،۴، ۸، ۲۴،۹; خوف کے اثرات ۵،۸، ۹ ; خوف کے موانع ۹;دشمنوں کا خوف ۱۲، ۱۳

دشمن:دشمن پر فتح ۲۰; دشمن سے مقابلہ کرنا ۱۳;دشمن کی طاقت ۱۳

دليري:دلیری کا پیش خیمہ ۹

ذمہ داري:ذمہ داری کا پیش خیمہ ۵، ۷

روایت: ۲۵

طرز عمل:طرز عمل کی اساس و بنیاد ۹، ۲۳

ظالمين:ظالمین پر فتح ۱۶; ظالمین سے جنگ ۳; ظالمین سے مقابلہ ۱۱، ۱۴، ۲۴

کالب بن یافنا: ۴، ۵، ۱۴، ۱۵، ۲۵کالب بن یافنا کی تبلیغ ۲۴;کالب بن یافنا کی دعوت ۱۲، ۱۹;کالب بن یافنا کے فضائل ٦

کام:کام کے آداب ۲۲

کاميابي:کامیابی کی شرائط ۱۵، ۱٦، ۱۷، ۱۸، ۲۰

مبارزت:مبارزت کا طریقہ ۱۸

مقدس سرزمین: ۱، ۳، ۱۲، ۲۴، ۲۵مقدس سرزمین کا فتح کرنا ۱۴، ۱۵

مومنين:مومنین کی ذمہ داری ۱۸نافرماني:نافرمانی کا پیش خیمہ ۱۱

نعمت سے بہرہ مند لوگ: ٦، ۲۱

یوشع بن نون: ۴، ۵، ۱۴، ۱۵، ۲۵یوشع بن نون اور بنی اسرائیل ۱۹;یوشع بن نون کی تبلیغ ۲۴;یوشع بن نون کی دعوت ۱۲، ۱۹ ;یوشع بن نون کے فضائل٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۲۴

﴿ قَالُواْ يَا مُوسَى إِنَّا لَن نَّدْخُلَهَا أَبَداً مَّا دَامُواْ فِيهَا فَاذْهَبْ أَنتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ ﴾.

ان لوگوں نے کہا کہ موسي ہم ہرگز وہاں داخل نہ ہوں گے جب تک وہ لوگ وہاں ہيں_ آپ اپنے پروردگار کے ساتھ جاکر جنگ کيجئے ہم يہاں بيٹھے ہوئے ہيں_

١_ حضرت موسي عليه‌السلام کے حکم کے باوجود بني اسرائيل اس بات پر مصر اور بضد تھے کہ مقدس سرزمين کے جابروں سے نبرد آزمائي سے اجتناب کيا جائے_قالوا يا موسي انا لن ندخلها ابداً

٢_ قوم موسي (بني اسرائيل) مقدس سرزمين پر قابض طاقتور حکمرانوں کا آمنا سامنا کرنے اور ان کے ساتھ نبرد آزما ہونے سے ڈرتي تھي_قالوا يا موسي انا لن ندخلها ابداً

٣_ حضرت موسي عليه‌السلام کي قوم نے يوشع اور کالب کي طرف سے جابروں کا مقابلہ کرنے کيلئے حضرت موسي کا ساتھ دينے اور ان کي مدد کي اپيل سے بے اعتنائي کي_ادخلوا عليهم الباب ... قالوا يا موسي انا لن ندخلها ابداً

يوشع اور کالب کي باتيں سننے کے بعد بني اسرائيل حضرت موسي عليه‌السلام سے مخاطب ہوئے تا کہ ان دو کي باتوں سے بے اعتنائي اور بے توجہي کا اظہار کريں_

۴_ بني اسرائيل نے مقدس سرزمين ميں داخل ہونے کيلئے يہ شرط عائد کي کہ پہلے وہاں سے جابروں کا انخلاء ہوجائے_ انا لن ندخلها ابداً ما داموا فيها

۵_ بني اسرائيل مقابلہ کيے بغير مقدس سرزمين کو فتح کرنے کي بے جا توقع رکھتے تھے_انا لن ندخلها ابداً ما داموا فيها

٦_ سعي و کوشش کے بغير کاميابي کي توقع رکھنا ايک بيجا اور غير معقول توقع ہے_انا لن ندخلها ابدا ما داموا فيها

٧_ حضرت موسي عليه‌السلام کي قوم کے لوگ ہٹ دھرم، ضدي،

Presented by: https://jafrilibrary.com

نصیحت قبول نہ کرنے والے اور خدا کی نعمتوں کے بدلے میں ناشکرے تھے_اذکروا نعمة الله علیکم ... قالوا یا موسي انا لن ندخلها ابدا ماداموا فیها

۸_بنی اسرائیل گستاخانہ انداز میں حضرت موسي عليه‌السلام اور ان کے خدا سے مطالبہ کرتے تھے کہ خداوند اور حضرت موسي جاکر مقدس سرزمین کے جابروں کے ساتھ لڑائي اور نبرد آزمائي کریں_قالوا ... فاذهب انت و ربك فقاتلا

۹_ حضرت موسي عليه‌السلام کی قوم خدا کی شان میں گستاخی کرتی تھي_فاذهب انت و ربك "ربنا" کی بجائے "ربک" کہنا قوم حضرت موسي عليه‌السلام کی جسارت کی حکایت کرتا ہے_

۱۰_ قوم موسي عليه‌السلام کے غلط نظریہ کے مطابق خداوند متعال جسم و جسمانیات رکھتا ہے_فاذهب انت و ربك فقاتلاً
حضرت موسي عليه‌السلام اور خداوند متعال کو ایک ہی طرح سے جانے اور لڑنے کا کہنا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ وہ خدا کو حضرت موسي عليه‌السلام جیسا ایک موجود خیال کرتے تھے_

۱۱_بنی اسرائیل نبرد آزمائي سے علیحدگی کا اعلان کرکے حضرت موسي عليه‌السلام کے معجزے اور مقدس سرزمین کو فتح کرنے کیلئے خدا کی خالص امداد کے خواہاں تھے_اذهب انت و ربك فقاتلاًبنی اسرائیل کی آنکھوں کے سامنے فرعونیوں کی نابودی کیلئے خدا کا مدد کرنا اور حضرت موسي کا معجزے دکھانا ہوسکتا ہے اس احتمال کی تائید کرے "اذھب ..." سے ان کی مراد یہ توقع تھی کہ جابروں کی نابودی کیلئے خدا اس طرح مدد کرے اور حضرت موسي عليه‌السلام معجزہ دکھائیں کہ ان سے جنگ و جہاد کی ضرورت ہی نہ پڑے_

۱۲_ حضرت موسي کی قوم نے خدا کی مدد، اس کی شرائط اور اس کی علل و اسباب سے غلط مطلب اخذ کیا_
فاذهب انت و ربك فقاتلاً

۱۳_بنی اسرائیل جابر و ظالموں کے خلاف نبرد آزما ہونے کی بجائے علیحدگی اختیار کرکے گھر میں آرام اور مزے سے بیٹھنے پر بضد تھے_انا هنا قاعدون

۱۴_ خدا پر توکل; اس کی راہ میں جہاد سے کنارہ کشي، سعی و کوشش سے اجتناب اور شرعی ذمہ داریوں سے لاپروائي برتنے کے ساتھ ہم آہنگ اور سازگار نہیں ہے_و علي الله فتوكلوا ... فاذهب انت و ربك فقاتلا انا ههنا قاعدون

حضرت موسي عليه‌السلام کی قوم کا گھر میں بیٹھے رہنا اور میدان جنگ خداوند متعال و حضرت موسي عليه‌السلام کے حوالے کردینا اس نصیحت کے بالکل برعکس ہے جو

Presented by: https://jafrilibrary.com

یوشع اور کالب نے خدا پر توکل کرنے کے بارے میں کی تھی اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ فرائض الہی سے کنارہ کشی توکل کے ساتھ ہم آہنگ اور سازگار نہیں ہے۔

آرزو:ناپسندیدہ آرزو ٦

اللہ تعالی:اللہ تعالی کی توہین ۹;اللہ تعالی کی مدد کی درخواست ۱۱;اللہ تعالی کی مدد کی شرائط ۱۲;اللہ تعالی کی نافرمانی ۱۴;اللہ تعالی کی نعمتیں ۷

بنی اسرائیل:بنی اسرائیل کا توہین کرنا ۹;بنی اسرائیل کا خوف ۲;بنی اسرائیل کا عقیدہ ۱۰، ۱۲;بنی اسرائیل کا کفران نعمت ۷;بنی اسرائیل کی تاریخ ۲، ۴، ۸، ۱۳;بنی اسرائیل کی صفات ۷;بنی اسرائیل کی گستاخی ۸;بنی اسرائیل کی نافرمانی ۱، ۳، ۱۱;بنی اسرائیل کی نظر میں خدا ۱۰;بنی اسرائیل کی ہٹ دھرمی ۷;بنی اسرائیل کے تقاضے ۴، ۵، ۸، ۱۱

توقعات:ناپسندیدہ توقعات ۵

توکل:خدا پر توکل ۱۴

جنگ:جنگ سے فرار ۱۳

جہاد:جہاد میں حصہ نہ لینا ۱۴

خوف:جنگ کا خوف ۲

ظالمین:ظالمین سے مقابلہ ۱، ۳، ۱۳

عقیدہ:باطل عقیدہ ۱۲

کالب بن یافنا:کالب بن یافنا کی دعوت ۳

کامیابی:کامیابی کی شرائط ۵، ٦

معجزہ:معجزہ کی درخواست ۱۱ مقدس سرزمین:۲، ۴

مقدس سرزمین کی فتح ۵، ۱۱; مقدس سرزمین کے ظالمین ۴، ۸

یوشع بن نون:یوشع بن نون کی دعوت ۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۲۵

﴿ قَالَ رَبِّ إِنِّي لا أَمْلِكُ إِلاَّ نَفْسِي وَأَخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴾.

موسي نے کہا پروردگار میں صرف اپني ذات اور اپنے بھائي کا اختيار رکھتا ہوں لہذا ہمارے اور اس فاسق قوم کے درميان جدائي پيدا کردے_

۱_ حضرت موسي عليه السلام نے بني اسرائيل کو جابر و ظالم افراد کا مقابلہ کرنے کيلئے آمادہ نہ کرسکنے پر خدا کي بارگاہ ميں معذرت طلب کي_قال رب انى لا املك الا نفسى و اخي

۲_ حضرت موسي عليه السلام کو بني اسرائيل کي جانب سے مقدس سرزمين ميں داخل ہونے کي غرض سے تيار ہوکر ظالموں کے ساتھ مقابلہ کرنے کے سلسلے ميں مايوسي اور نااميدي_قال رب انى لا املك الا نفسى و اخي

۳_ حضرت موسي عليه السلام نے خدا کي بارگاہ ميں بني اسرائيل کي طرف سے ظالموں کا مقابلہ کرنے سے سرکشي کرنے پر شکايت کي_قال رب انى لا املك الا نفسى و اخي

۴_ تمام بني اسرائيل ميں سے حضرت موسي عليه السلام کے مطيع ومددگار اور قابل اعتماد ساتھي صرف انکے بھائي (ہارون) تھے_قال رب انى لا املك الا نفسى و اخي مذکورہ بالا مطلب اس بناپر ہے جب کہ "اخي" کا عطف "نفسي" پر ہو_

۵_ حضرت موسي عليه السلام کي طرح حضرت ہارون عليه السلام کو بھي مقدس سرزمين فتح کرنے کيلئے بني اسرائيل کو آمادہ کرنے کا حکم ديا گيا تھا_قال رب انى لا املك الا نفسى و اخي آيت نمبر ۲۳" وقال رجلان ..." اس بات کي علامت ہے کہ وہ دو مرد بھي حضرت ہارون کي مانند حضرت موسي کے مطيع اور فرمانبردار تھے اور يہ حقيقت اس جملہ "لا املک الا نفسي و اخي" کي اس تفسير کے ساتھ ہم آہنگ نہيں ہے

Presented by: https://jafrilibrary.com

کہ مجھے صرف اپنا اور اپنے بھائي کا اختیار حاصل ہے اوربنی اسرائیل میں سے صرف ہارون میرا مطیع و فرمانبردار ہے،

پس"اخي" ایسا بتداء ہے جس کی خبر محذوف ہے، یعنی (و اخی لا یملک الا نفسہ) کہ میرا بھائي صرف اپنا اختیار رکھتا ہے،

اور اپنا اور اپنے بھائي کا نام لینے کی وجہ یہ ہے کہ بنی اسرائیل کو آمادہ کرنے کی ذمہ داری حضرت ہارون عليه‌السلام کے کاندھوں پر بھی ڈالی گئي تھي_

٦_ تمام انسانوں حتی انبیائے خدا کو بھی دوسروں پر نہیں ، بلکہ صرف اپنی ذات پر اختیار حاصل ہے_قال رب انی لا املك الا نفسی و اخي

٧_ حضرت موسي عليه‌السلام نے پروردگار کی بارگاہ میں اپنے اور اپنے بھائي ہارون عليه‌السلام کیلئے بنی اسرائیل سے جدائي کی درخواست اوردعا کي_فافرق بيننا و بين القوم الفاسقين

٨_ خداوند متعال کے نیک بندوں کیلئے فاسقوں کے ساتھ زندگی گذارنا بہت کٹھن اورناپسندیدہ ہے_فافرق بيننا و بين القوم الفاسقين

٩_ حضرت موسي عليه‌السلام نے یہ دعا کرکے اپنی قوم پر نفرین کی کہ وہ میرے اور میرے بھائي ہارون عليه‌السلام کے وجود سے فیض یاب ہونے سے محروم رہیں_فافرق بيننا و بين القوم الفاسقين

١٠_بنی اسرائیل اپنی ہٹ دھرمی اور حضرت موسي عليه‌السلام کے فرامین سے منہ موڑنے کی وجہ سے ایک فاسق قوم تھي_ و بين القوم الفاسقين

١١_ حکم جہاد کے مقابلے میں سرکشی کرنا گناہ ہے_و بين القوم الفاسقين

١٢_بنی اسرائیل کی سرکشی اورگناہ حضرت موسي عليه‌السلام کی جانب سے ان پر نفرین کرنے کا سبب بنا_ فافرق بيننا و بين القوم الفاسقين

١٣_ خدا کی ربوبیت اس سے دعا اور التجاء کا پیش خیمہ ہے_قال رب ... فافرق بيننا و بين القوم الفاسقين

اقدار:منفی اقدار ٨

اللہ تعالی :اللہ تعالی کی ربوبیت ١٣

انبیاء عليه‌السلام :انبیاء عليه‌السلام کی ذمہ داری کی حدود ٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

انسان:انسان کی ذمہ داری کا دائرہ ٦

بنی اسرائیل:بنی اسرائیل اور موسي عليه‌السلام ۱۰;بنی اسرائیل پر نفرین۹، ۱۲;بنی اسرائیل کا فسق ۱۰;بنی اسرائیل کا گناہ ۱۲;بنی اسرائیل کی تاریخ ۳، ۵;بنی اسرائیل کی فوجی تیاری ۱ ، ۵;بنی اسرائیل کی نافرمانی ۳، ۱۰، ۱۲;بنی اسرائیل کی ہٹ دھرمی ۱۰

جہاد:جہاد ترک کرنا ۱۱

حضرت موسي عليه‌السلام :حضرت موسي عليه‌السلام اوربنی اسرائیل ۲، ۷، ۹، ۱۲;حضرت موسي عليه‌السلام اور حضرت ہارون عليه‌السلام ۴;حضرت موسي عليه‌السلام کاقصہ ۱ ، ۳، ۷، ۹;حضرت موسي عليه‌السلام کی دعا ۷;حضرت موسي عليه‌السلام کی ذمہ داری ۵ ;حضرت موسي عليه‌السلام کی شکایت ۳;حضرت موسي عليه‌السلام کی طرف سے نفرین ۹، ۱۲;حضرت موسي عليه‌السلام کی مایوسی ۲;حضرت موسي عليه‌السلام کی معذرت خواہی ۱;حضرت موسي عليه‌السلام کے حکم کی نافرمانی ۱۰;حضرت موسي عليه‌السلام کے ساتھی ۴

حضرت ہارون عليه‌السلام :حضرت ہارون عليه‌السلام اوربنی اسرائیل ۷، ۹;حضرت ہارون عليه‌السلام کا مطیع ہونا۴;حضرت ہارون عليه‌السلام کی ذمہ داری ۵

دعا:دعا کا پیش خیمہ ۱۳

صالحین:۸

ظالمین:ظالمین کے ساتھ مبارزت ۱، ۲، ۳

فاسقین: ۱۰فاسقین کے ساتھ زندگی گذارنا ۸

گناہ:گناہ کے اثرات ۱۲;گناہ کے موارد ۱۱

معاشرت:ناپسندیدہ معاشرت ۸

مقدس سرزمین:مقدس سرزمین کی فتح ۲، ۵مقدس مقامات:۵

نافرماني:نافرمانی کے اثرات ۱۲

نفرین:نفرین کے اسباب ۱۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۹

﴿ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن تَقُولُواْ مَا جَاءنَا مِن بَشِيرٍ وَلاَ نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءكُم بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴾.

اے اہل کتاب تمہارے پاس رسولوں کے ایک وقفہ کے بعد ہمارا یہ رسول آیا ہے کہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئي بشیر ونذیر نہیں آیا تھا تو لو یہ بشیر ونذیر آگیا ہے اور خدا ہر شے پر قادر ہے _

۱_ خداوند متعال نے تمام اہل کتاب کو پیغمبر اکرم ﷺ پر ایمان لانے اور اسلام قبول کرنے کی دعوت دی ہے_

يا اهل الكتاب قد جاء كم رسولنا

۲_ اہل کتاب (یہود و نصاري) بعثت پیغمبر اکرم ﷺ کے منتظر تھے_ يا اهل الكتاب قد جاء كم رسولنا

کلمہ "قد" ہوسکتا ہے اس فعل کے حصول کے انتظار پر دلالت کررہا ہو جس پر یہ داخل ہوتا ہے جیسے "قد قامت الصلاة"

۳_ اہل کتاب رسالت پیغمبر اکرم ﷺ کے دائرہ کار میں آتے ہیں اور اسے قبول کرنے کے پابند ہیں_

يا اهل الكتاب قدجاء كم ... فقد جاء كم بشير و نذير

۴_ پیغمبر اکرم ﷺ کا اہم فریضہ احکام و معارف الہی کی توضیح

Presented by: https://jafrilibrary.com

وتشریح ہے_قد جائکم رسولنا یبین لکم مذکورہ بالا مطلب میں احکام اور معارف دین کو "یبین" کیلئے مفعول مقدرفرض کیا گیا ہے_

۵_ احکام و معارف الہی توضیح وتشریح کے محتاج ہیں_یبین لکم فعل "یبین" اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ دینی احکام اور معارف کو جہاں لوگوں تک پہنچانے اور ابلاغ کی ضرورت ہے، وہاں ان کی توضیح و تشریح کی بھی ضرورت ہے، لہذا یہ نہیں فرمایا: "یبلغ" یعنی وہ تم تک پہنچائے گا_

٦_ سعادت و شقاوت اور خوشبختی و بدبختی کی راہوں کی توضیح و تشریح رسالت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہداف میں سے ایک ہے_قد جاء کم رسولنا یبین لکم ممکن ہے "یبین" کا مفعول وہ مفہوم ہو جو "بشیر و نذیر" سے حاصل ہوتا ہے، یعنی سعادت و شقاوت_

۷_یہود و نصاري کے ہاتھوں مخفی رکھے گئے حقائق و معارف کو روشن و واضح کرنا رسالت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہداف میں سے ایک ہے_قد جاء کم رسولنا یبین یہ اس بناپر ہے کہ "یبین" کا محذوف مفعول وہ حقائق ہوں جنہیں علمائے اہل کتاب نے چھپائے رکھا اور آیت نمبر ۱۵ اس مطلب کا قرینہ ہے_

۸_ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور گذشتہ انبیاء و رسل کی بعثت میں طولانی فاصلہ ہے_علي فترة من الرسل

"فترة" سکون و انقطاع کے معنی میں ہے، لھذا "فترة من الرسل" کا معنی انقطاع پیغمبری ہے اور "فترة" کو نکرہ ذکر کرنا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ یہ انقطاع کافی لمبا عرصہ جاری رہا_

۹_ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت خدا کی طرف سے اہل کتاب پر اتمام حجت تھي_ان تقولوا ما جاء نا من بشير و لا نذير فقد جاء کم بشير و نذير "ان تقولوا" سے پہلے "لام" تعلیل اور "لا" نافیہ محذوف ہے، یعنی لئلا تقولوا_

۱۰_ انبیاء علیہم السلام کی بعثت خدا کی جانب سے لوگوں پر اتمام حجت ہے_ان تقولوا ما جاء نا من بشير و لا نذير

اگرچہ آیہ شریفہ میں مخاطب اہل کتاب ہیں، لیکن یقیناً رسالت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے سے اتمام حجت کے سلسلے میں اہل کتاب اور دیگر لوگوں کے درمیان کوئي فرق نہیں ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۱_ بشارت (فرمانبردار لوگوں کو خوشخبری دینا) اور انذار (گناہگاروں کو ڈرانا) انبیائے خدا کی رسالت کی روح اور ان کی تبلیغ کا طریقہ کار ہے_فقد جاء کم بشیر و نذیر

۱۲_ جاہل قاصر کا عذر قابل قبول ہے_ان تقولوا ما جاء نا من بشیر و لا نذیر چونکہ پیغمبر اکرم ﷺ کا بھیجا جانا عذر پیش کرنے کی راہ میں رکاوٹ شمار کیا گیا ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر یہ انجام نہ دیا جاتا تو عذر باقی رہتا_

۱۳_ خداوند متعال قادر مطلق ہے اور ہر کام انجام دینے کی قدرت رکھتا ہے_و الله علی کل شیء قدیر

۱۴_ انبیائے خدا کی بعثت خدا کی قدرت مطلقہ کا ایک جلوہ ہے_قد جاء کم ... والله علی کل شیء قدیر

۱۵_ خداوند متعال اپنے وعدہ و وعید کی انجام دہی پر قادر ہے_فقد جاء کم بشیر و نذیر والله علی کل شیء قدیر

آنحضرت ﷺ :آنحضرت ﷺ کی بعثت ۲، ۹;آنحضرت ﷺ کی ذمہ داری ۴;آنحضرت ﷺ کی رسالت کا دائرہ کار ۳;آنحضرت ﷺ کی نبوت کا فلسفہ ۶;آنحضرت ﷺ کے اہداف ۷

اتمام حجت: ۱۰

احکام:احکام کی توضیح و تشریح ۴، ۵

اللہ تعالی:اللہ تعالی کا انذار ۱۵;اللہ تعالی کی بشارت ۱۵;اللہ تعالی کی دعوت ۱;اللہ تعالی کی قدرت ۱۳، ۱۴، ۱۵

انبیاء ؑ :انبیاء ؑ کی بعثت ۱۰، ۱۴;انبیاء ؑ کی تبلیغ ۱۱;انبیاء ؑ کی رسالت ۱۱

اہل کتاب:اہل کتاب اور آنحضرت ﷺ ۲;اہل کتاب اور اسلام ۱;اہل کتاب پر اتمام حجت ۹;اہل کتاب کو دعوت ۱;اہل کتاب کی توقعات ۲;اہل کتاب کی ذمہ داری ۳

ایمان:آنحضرت ﷺ پر ایمان لانا ۱;ایمان کا متعلق ۱

تبلیغ:تبلیغ کا طریقہ ۱۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

جاہل:جاہل قاصر ۱۲;عذر والاجاہل ۱۲

دین:دینی تعلیمات کی توضیح و تشریح ۴، ۵، ۷

سعادت:سعادت کی توضیح و تشریح ۶

شقاوت:شقاوت کی توضیح و تشریح ۶

عیسائی:عیسائي اورآنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ۲;عیسائي اورحق کا کتمان۷;

عیسائیوں کی توقعات ۲

فرمانبردار:فرمانبرداروں کو بشارت ۱۱

گناہگار:گناہگاروں کو ڈرانا ۱۱

نبوت:نبوت کا فلسفہ ۱۰;نبوت میں فترت۸

یہود:یہود اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ۲;یہود اور حق کا کتمان ۷;یہود کی توقعات ۲

آیت ۲۰

﴿ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ اذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنبِيَاء وَجَعَلَكُم مُّلُوكاً وَآتَاكُم مَّا لَمْ يُؤْتِ أَحَداً مِّن الْعَالَمِينَ ﴾.

اور اس وقت کو یاد کرو جب موسي نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب اس نے تم میں انبیا تقرار دئے اور تمھیں بادشاہ بنایا اور تمھیں وہ سب کچھ دے دیا جو عالمین میں کسی کو نہیں دیا تھا _

۱_ حضرت موسي عليه‌السلام اور ان کی قوم کی آپ بیتی یاد رکھنے کے قابل اور سبق آموز ہے_و اذ قال موسي لقومه يا قوم"اذ قال ..." میں "اذ" "اذکر" یا "اذکروا" جیسے محذوف فعل کا مفعول ہے_

۲_ حضرت موسي عليه‌السلام کی طرف سے بنی اسرائیل کو وہ نعمتیں

Presented by: https://jafrilibrary.com

یاد کرنے کی دعوت جو خداوند متعال نے ان پر نازل کی تھیں_واذ قال موسي لقومه يا قوم اذكروا نعمة الله عليكم

۳_ خدا کی نعمتوں کی طرف توجہ دینا اور انہیں یاد کرنا لازمی ہے_اذكروا نعمة الله عليكم

۴_بنی اسرائیل حضرت موسي عليه‌السلام سے پہلے بھی کئي ایک انبیاء عليهم‌السلام کی نعمت سے بہرہ مند ہوئے تھے_اذ جعل فيكم انبياء

۵_ خدا کی جانب سے بنی اسرائیل کو عطا کی جانے والی عظیم نعمتوں میں سے ایک یہ تھی کہ ان کے درمیان کئي انبیاء عليهم‌السلام مبعوث کیے گئے_اذكروا نعمة الله عليكم اذ جعل فيكم انبياء

٦_ اُمتوں کے درمیان انبیاء عليهم‌السلام کا بھیجا جانا ان کیلئے عظیم نعمت ہے_اذكروا نعمة الله عليكم اذ جعل فيكم انبياء

۷_بنی اسرائیل اپنی زندگی کی تاریخ کے ایک حصے میں حاکم و فرمانروا رہے ہیں_و جعلكم ملوكاً

۸_بنی اسرائیل کی حکومت اور فرمانروائي خدا کی طرف سے ان کیلئے نعمت تھي_اذكروا نعمة الله عليكم ... و جعلكم ملوكاً

۹_ حضرت موسي کی قوم اپنی تاریخ کے ایک حصے میں دوسری اقوام پر سرداری کرتی رہی ہے_اذكروا نعمة الله عليكم اذ ... جعلكم ملوكاًمذکورہ بالا مطلب میں "ملوک" کو سیادت و سرداری سے کنایہ کے طور پر اخذ کیا گیا ہے_

۱۰_ حضرت موسي عليه‌السلام کی قوم کی آزادي اور فرعونیوں کی غلامی سے چھٹکارا ان پر خدا کی عظیم نعمتوں میں سے ایک ہے_و جعلكم ملوكاًچونکہ حضرت موسي عليه‌السلام کی تمام قوم کا بادشاہ ہونا نا ممکن ہے، لہذا ان کی سابقہ غلامی کی زندگی کو دیکھتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ ملک سے مراد یہ ہے کہ انہیں فرعونیوں کے چنگل سے چھٹکارا مل گیا اور اس کے بعد ان کی تقدیر فرعونیوں کے ہاتھوں رقم نہیں ہوتی تھي_

۱۱_ امتوں کی فرمانروائي، سرداری اور آزادی خدا کی عظیم نعمتوں میں سے ایک ہے_اذكروا نعمة الله عليكم اذ ... جعلكم ملوكاً

۱۲_بنی اسرائیل میں انبیاء کے مبعوث کیے جانے سے ان کی حاکمیت اور آزادی کی راہ ہموار ہوئي_

اذ جعل فيكم انبياء و جعلكم ملوكاً ممکن ہے کہ "جعلکم ملوکا" پر " جعل

Presented by: https://jafrilibrary.com

فيكم انبياءَ"کا مقدم کرنا اس مطلب کی طرف اشارہ ہو کہ بنی اسرائيل ميں انبياء کی موجودگی ان کی آزادی اور فرمانروائي کا سبب بني۔

۱۳۔ خدا کی بعض خاص نعمات سے صرف بنی اسرائيل بہرہ مند ہوئے۔و اتيکُم ما لم يوت احداً من العالمين

۱۴۔ دنيا ميں کوئي بھي، قوم موسي عليه‌السلام کو عطا کی جانے والی خاص نعمتوں سے بہرہ مند نہيں ہوا۔

و اتيکم ما لم يؤت احداً من العالمين

۱۵۔ بيوي، نوکر چاکر اور گھربار ان نعمتوں ميں سے ہيں جو بنی اسرائيل کو خدا کی جانب سے عطا ہوئيں۔

و جعلکم ملوکاًرسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم " جعلکم ملوکا"کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہيں: زوجة و مسکن و خادم (۱) يعنی اس سے مراد بيوي، گھربار اور نوکر چاکر ہيں۔ مذکورہ حديث "ملک" کا تنزيلي معنی بيان کررہی ہے، چنانچہ عرف عام ميں بھی يہ بات رائج ہے کہ جو کوئي بيوي، نوکر اور گھر کا مالک ہوکہتے ہيں يہ بادشاہ ہے۔

آزادي:آزادی کا پيش خيمہ ۱۲;آزادی کی اہميت ۱۱

اللہ تعالی:اللہ تعالی کی نعمتيں ۲، ۳، ۵، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۵

انبياء عليهم‌السلام :انبياء عليهم‌السلام کا نقش ۱۲;انبياء عليهم‌السلام کی بعثت ۵، ۶;انبياء عليهم‌السلام کی نعمت ۳، ۶

بنی اسرائيل:بنی اسرائيل سے مختص اشياء ۱۴;بنی اسرائيل کی آزادی ۱۰، ۱۲;بنی اسرائيل کی تاريخ ۹، ۷;بنی اسرائيل کی حکومت ۷، ۸، ۹، ۱۲;بنی اسرائيل کی نعمتيں ۴، ۵، ۸، ۱۰، ۱۳، ۱۴، ۱۵;بنی اسرائيل کے انبيائ۴، ۱۲;بنی اسرائيل کے فضائل ۹

تاريخ:تاريخ سے عبرت ۱;تاريخ کے ذکر کرنے کی اہميت ۱

حضرت موسي عليه‌السلام :حضرت موسي عليه‌السلام اور بنی اسرائيل ۲;حضرت موسي عليه‌السلام کی داستان ۱; حضرت موسي عليه‌السلام کی دعوت ۲حکومت:حکومت والی نعمت ۱۱

روايت: ۱۵

شريک حيات:شريک حيات والی نعمت ۱۵

غلام:غلام کو آزاد کرنا ۱۰

---

۱) الدر المنثور ج ۳، ص ۴۷، سطر ۵۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

گھر:گھر والی نعمت ۱۵

نوکر:نوکر والی نعمت ۱۵

یاد آوري:نعمت کی یادآوری کی اہمیت ۲، ۳

آیت ۲۱

﴿ يَا قَوْمِ ادْخُلُوا الأَرْضَ المُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللّهُ لَكُمْ وَلاَ تَرْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِكُمْ فَتَنقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴾.

اور اے قوم اس ارض مقدس میں داخل ہو جاؤ جسے اللہ نے تمہارے لئے لکھ دیا ہے اور میدان سے الٹے پاؤں نہ پلٹ جاؤ کہ الٹے خسارہ والوں میں سے ہوجاؤ گے_

۱_ مقدس سرزمین میں داخل ہونے اور اس پر قبضہ کرنے کیلئے حضرت موسي عليه‌السلام کا اپنی قوم کو حکم_

يا قوم ادخلوا الارض المقدسة

۲_ خدا کی یہ تقدیر تھی کہ حضرت موسي عليه‌السلام کی قوم مقدس سرزمین میں سکونت اختیار کرے_الارض المقدسة التى كتب الله لكم

۳_ خدا نے حضرت موسي عليه‌السلام کی قوم کو حق دیا تھا کہ وہ مقدس سرزمین میں سکونت اختیار کرے_التى كتب الله لكم

۴_ خدا کی عطا کردہ نعمتوں اور وسائل کی یادآوری انسان میں خدا کی اطاعت و فرمانبرداری کا محرک پیدا کرنے کا پیش خیمہ ہے_اذ جعل فيكم انبياء و جعلكم ملوكا ... ادخلوا الارض المقدسة بظاہر دکھائي دیتا ہے کہ حضرت موسي عليه‌السلام اپنی قوم میں خدا کی اطاعت کا محرک پیدا کرنے کیلئے انہیں خدا کی نعمتیں یاد دلاتے تھے_

۵_ مقدس سرزمین پر قبضہ کرنے کیلئے بنی اسرائیل کا راہ خدا میں جہاد کرنا ان نعمتوں کی شکرگذاری تھی جو انہیں خدا کی جانب سے عطا کی گئي تھیں_اذكروا نعمة الله ... يا قوم ادخلوا الارض المقدسة خدا کی نعمتیں بیان کرنے کے بعد حضرت موسي عليه‌السلام کا بنی اسرائیل کو مقدس سرزمین میں داخل ہونے کا حکم دینا اس بات کی علامت ہے کہ اس حکم پر عمل

Presented by: https://jafrilibrary.com

پیرا ہونا خدا کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کے مترادف ہے_

٦_ خدا اور اس کے انبیاء کی اطاعت خدا کی نعمتوں کا شکر ہے_اذکروا نعمة الله علیکم ... ادخلوا الارض المقدسه

٧_ خدا کی نعمتوں کے مقابلے میں انسان پر بھی کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں_اذکروا نعمة الله علیکم ... ادخلوا الارض المقدسة

٨_ حضرت موسي عليه‌السلام نے اپنی قوم کو مقدس سرزمین کے باسیوں سے آمنا سامنا کرتے وقت بھاگ جانے یا پیچھے ہٹنے سے منع کیا تھا_و لا ترتدوا علی ادبارکم

٩_ مقدس سرزمین میں داخل ہونے کی صورت میں حضرت موسي عليه‌السلام کی قوم اور وہاں کے باسیوں میں لڑائي چھڑجانے اور جنگ بھڑک اٹھنے کا خطرہ تھا_ادخلوا ... و لا ترتدوا علي ادبارکم

١٠_ حضرت موسي نے اپنی قوم کو خبردار کیا تھا کہ مقدس سرزمین کے ظالم باسیوں سے لڑائي کے وقت بھاگ جانے یا پیچھے ہٹنے کی صورت میں نقصان اٹھاؤگے_و لا ترتدوا علی ادبارکم فتنقلبوا خاسرین

١١_ جنگ اور جہاد سے بھاگ جانا ممنوع اور نقصان دہ ہے_و لا ترتدوا علي ادبارکم فتنقلبوا خاسرين

١٢_ خدا نے حضرت موسي عليه‌السلام کی قوم کے مقدر میں مقدس سرزمین میں سکونت اختیار کرنا لکھ دیا تھا، بشرطیکہ وہ جہاد اور مبارزت میں حصہ لیں_التی کتب الله لکم ... و لا ترتدوا علي ادبارکم فتنقلبوا خاسرین خسران (فتنقلبوا خاسرین)کا ایک مصداق قوم موسي عليه‌السلام کا مقدس سرزمین میں داخلے سے محروم ہونا ہے، بنابریں ان کا مقدس سرزمین میں سکونت اختیار کرنا اس صورت میں ان کی تقدیر بنے گی جب وہ دشمن کے مقابلے میں ڈٹ جائیں گے_

١٣_ بنی اسرائیل کو شام کی مقدس سرزمین میں داخل ہونے کا حکم دیا گیا_ادخلوا الارض المقدسة

مذکورہ آیہ شریفہ کی وضاحت میں امام باقر عليه‌السلام سے روایت ہے: يعني الشام ...(١)

١) تفسیر عیاشی ج١، ص٣٠٥، ح٧٥، نورالثقلین ج١، ص٦٠٧، ح١١٤_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۴_بنی اسرائیل چالیس سال دربدر کی ٹھوکریں کھاکر توبہ کرنے اور خدا کے ان سے راضی ہوجانے کے بعد شام میں داخل ہوئے_یا قوم ادخلوا الارض المقدسة امام باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام نے مذکورہ آیہ شریفہ کی تلاوت کے بعد فرمایا: ... ثم دخلوها بعد اربعین سنة ... و ما کان خروجهم من مصر و دخولهم الشام الا من بعد توبتهم و رضاء الله عنهم ...(۱) یعنی پھر وہ چالیس سال بعد اس میں داخل ہوئے اور ان کا اپنے وطن سے نکل کر شام میں داخلہ اس وقت ممکن ہوسکا جب انہوں نے توبہ کی اور خدا ان سے راضی ہوا_

اللہ تعالی:اللہ تعالی کی اطاعت ٦; اللہ تعالی کی اطاعت کا پیش خیمہ ۴; اللہ تعالی کی تقدیرات ۲، ۱۲;اللہ تعالی کی رضایت ۱۴;اللہ تعالی کی نعمتوں کو بیان کرنا ۴;اللہ تعالی کی نعمتیں ۳، ۷

انبیاء علیہم السلام :انبیاء علیہم السلام کی اطاعت ٦

انسان:انسان کی ذمہ داری ۷

بنی اسرائیل:بنی اسرائیل کا جہاد ۵، ۱۲;بنی اسرائیل کا دربدر رہونا ۱۴;بنی اسرائیل کی تاریخ ۲، ۸، ۹، ۱۲، ۱۳، ۱۴;بنی اسرائیل کی توبہ ۱۴;بنی اسرائیل کی شرعی ذمہ داری ۱۳;بنی اسرائیل کے حقوق ۳;بنی اسرائیل مقدس سرزمین میں ۲، ۳

تحریک : تحریک کا پیش خیمہ ۴

جنگ:جنگ سے فرار ۸، ۱۰;جنگ سے فرار کی ممنوعیت ۱۱; جنگ میں استقامت ۸

جہاد:جہاد سے فرار کی ممنوعیت ۱۱;راہ خدا میں جہاد ۵

چالیس کا عدد: ۱۴

حضرت موسي علیہ السلام :حضرت موسي علیہ السلام اور بنی اسرائیل ۱، ۸;حضرت موسي علیہ السلام کا خبردار کرنا ۱۰;حضرت موسي علیہ السلام کا قصہ ۸;حضرت موسي علیہ السلام کے فرامین ۱، ۸;عہد حضرت موسي علیہ السلام کی تاریخ ۱، ۲، ۹

روایت: ۱۳، ۱۴

سرزمین شام: ۱۳، ۱۴

---

۱) تفسیر عیاشی ج۱، ص۳۰۶، ح۷۵، نورالثقلین ج۱، ص۶۰۷، ح۱۱۴_

Presented by: https://jafrilibrary.com

شکر:نعمت کا شکر ۵، ٦، ۷

ظالمین:ظالمین سے جنگ کرنا ۱۰

مقدس سرزمین: ۱، ۵، ۸، ۹، ۱۰، ۱۲، ۱۳

مقدس مقامات: ۱، ۲، ۳، ۵، ۸، ۹

نقصان:نقصان کے اسباب ۱۱;نقصان کے موارد ۱۰

آیت ۲۲

﴿ قَالُوا يَا مُوسَى إِنَّ فِيهَا قَوْماً جَبَّارِينَ وَإِنَّا لَن نَّدْخُلَهَا حَتَّىَ يَخْرُجُواْ مِنْهَا فَإِن يَخْرُجُواْ مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ﴾.

ان لوگوں نے کہا کہ موسي وہاں تو جابروں کی قوم آباد ہے اور ہم اس وقت تک داخل نہ ہوں گے جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں پھر اگروہ نکل گئے تو ہم یقینا داخل ہوجائیں گے_

۱_ حضرت موسي عليه‌السلام کے فرمان کے باوجود بنی اسرائیل اس بات پر مصر تھے کہ مقدس سرزمین کے جابروں کے ساتھ نبرد آزما ہونے سے کنارہ کشی اختیار کی جائے_قالوا یا موسی ان فیھا قوما جبارین و انا لن ندخلھا

۲_ حضرت موسي عليه‌السلام کی قوم (بنی اسرائیل)مقدس سرزمین پر حاکم طاقتور جابروں سے آمنا سامنا کرنے سے ڈر رہی تھي_قالوا یا موسي ان فیھا قوما جبارین و انا لن ندخلھا

۳_ حضرت موسي عليه‌السلام کی قوم نے مقدس سرزمین میں داخل ہونے کیلئے یہ شرط عائد کی تھی کہ پہلے وہاں سے جابر باسیوں کو نکالا جائے_و انا لن ندخلھا حتی یخرجوا منھا

۴_ حضرت موسي عليه‌السلام کے زمانے میں مقدس سرزمین پر طاقتور اور جابر لوگ آباد تھے

_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ان فيها قوما جبارين

۵_ حضرت موسي عليه‌السلام کی قوم جنگ و جہاد اور جابروں سے الجھے بغیر مقدس سرزمین کو فتح کرنے کی بیجا توقع رکھتی تھي_

انا لن ندخلها حتی يخرجوا منها فان يخرجوا منها فانا داخلون آیہ شریفہ اور اس کا سیاق و سباق حضرت موسي عليه‌السلام کی قوم کی اس فکر کو سراسر غلط قرار دے رہے ہیں کہ قدس کی سرزمین کسی جنگ اور جہاد کے بغیر فتح ہوجائے_

٦_ جنگ اور جہاد کے بغیر فتح و کامرانی کی توقع ایک بیجا اور نا معقول توقع ہے_فان يخرجوا منها فانا داخلون

بنی اسرائیل:

بنی اسرائیل کا ڈر ٢;بنی اسرائیل کی تاریخ ١، ٢، ٣;بنی اسرائیل کی نافرمانی ١;بنی اسرائیل کے مطالبات ٣، ۵

توقعات:ناپسندیدہ توقعات ٦

جنگ:جنگ سے فرار ١

حضرت موسي عليه‌السلام :حضرت موسي عليه‌السلام کے اوامر ١;عہد حضرت موسي عليه‌السلام کی تاریخ ۴

ظالمین:ظالمین سے جنگ ١، ٢

کامیابي:کامیابی کی شرائط ٦

مقدس سرزمین: ١، ۴، ۵مقدس سرزمین کے ظالم لوگ ٢، ٣

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ٢٦

﴿ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي الأَرْضِ فَلاَ تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴾.

ارشاد ہوا کہ اب ان پر چالیس سال حرام کردئے گئے کہ یہ زمین میں چکر لگا تے رہیں گے لہذا تم اس فاسق قوم پر افسوس نہ کرو_

١_ حضرت موسي عليه‌السلام کی قوم چالیس سال تک مقدس سرزمین پر قبضہ کرنے سے محروم رہي_

قال فانها محرمة عليهم اربعين سنة "محرمۃ" سے مراد حرمت تشریعی نہیں بلکہ حرمت تکوینی ہے_

٢_ حضرت موسي عليه‌السلام کی قوم کا مقدس سرزمین پر قبضے اور وہاں سکونت اختیار کرنے سے محروم رہنا ان کے فسق اور حضرت موسي عليه‌السلام کے فرمان سے منہ موڑنے کا نتیجہ اور سزا تھي_انا لن ندخلها ابدا ... فانها محرمة عليهم

جملہ "فانہا محرمۃ..." حضرت موسي عليه‌السلام کی نفرین (فافرق بیننا ...) پر نہیں، بلکہ ان کے حکم سے منہ موڑنے پر متفرع ہے_

٣_ حضرت موسي عليه‌السلام کی قوم چالیس سال تک بیابان میں سرگردان رہي_اربعين سنة يتيهون فى الارض

چونکہ جملہ "یتیھون" "علیھم" کی ضمیر کیلئے حال ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی سرگردانی کی مدت بھی چالیس برس تھي_

٤_ حضرت موسي عليه‌السلام کی قوم کا بیابان میں سرگردان رہنا ان کے فسق اور حضرت موسي عليه‌السلام کے فرمان سے منہ موڑنے کا نتیجہ اور سزا تھي_انا لن ندخلها ... يتيهون فى الارض

٥_ حضرت موسي عليه‌السلام کی قوم کا ان کے فرمان سے منہ موڑنے کے زمانے سے ان کے چالیس سال تک ٹھوکریں کھانے اور قدس پر قبضے سے محرومیت کا آغاز ہوا_انا لن ندخلها ... اربعين سنة يتيهون فى الارض

Presented by: https://jafrilibrary.com

٦_بني اسرائیل کی کارآمد قوتوں کی جانب سے جہاد ترک کرنا اس قوم کے تمام لوگوں کیلئے سرگردان رہنے اورمقدس سرزمین پر قبضے سے محرومیت کا باعث بنا_قال فانها محرمة علیهم اربعین سنة

مذکورہ بالا مطلب لق و دق بیابان کی داستان کے اس مسلمہ اور فطری امر پر مبتنی ہے کہ حضرت موسي عليه‌السلام کی تمام قوم حتی عورتیں ، بچے اور بوڑھے بھی دربدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور اور مقدس سرزمین میں داخل ہونے سے محروم ہوگئے، حالانکہ ان لوگوں کو جنگ و جہاد کا حکم نہیں دیا گیا تھا کہ اس کی خلاف ورزی پر انہیں سزا دی جاتي_

٧_ ملتوں کا انجام احکام خداوندی کے بارے میں انکے موقف کی کیفیت پر موقوف ہے_انا لن ندخلها ابداً ... فانها محرمة علیهم اربعین سنة

٨_ خدا کی بعض تقدیرات (تقدیر معلق) انسانوں کے اعمال کی انجام دہی سے مشروط ہیں_کتب الله لکم ... فانها محرمة علیهم اربعین سنة

٩_ انسانوں کا عمل خدا کی جانب سے تقدیرات میں تبدیلی کی راہ ہموار کرسکتا ہے_کتب الله لکم ... فانها محرمة علیهم اربعین سنة

١٠_ گناہگاروں کے دنیا میں ہی اپنے گناہوں کی سزا اور عذاب سے دوچار ہونے کا امکان موجود ہے_
فانها محرمة علیهم اربعین سنة یتیهون فی الارض

١١_ معاشرے کے بے گناہ لوگوں کیلئے گناہگاروں کے عذاب میں مبتلا ہونے کا خطرہ موجود ہے_
قال فانها محرمة علیهم اربعین سنة

١٢_ خدا نے حضرت موسي عليه‌السلام کو بني اسرائیل کے گناہگاروں پر افسوس کرنے یا ان کے بارے میں غمگین ہونے سے منع فرمایا_فلا تأس علی القوم الفاسقین

١٣_ عذاب خداوندی سے دوچار گناہگاروں کے بارے میں افسوس کرنے یا غمگین ہونے سے اجتناب ضروری ہے_
فلا تأس علی القوم الفاسقین

١٤_ حضرت موسي عليه‌السلام کی قوم فاسق اورنافرمان تھي_انا لن ندخلها ... فلا تأس علی القوم الفاسقین

١٥_ حضرت موسي عليه‌السلام کی قوم کا ان کے فرامین کے مقابلے میں ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرنا ان کے فسق کی علامت ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

انا لن ندخلها ... فلا تأس علی القوم الفاسقین

۱٦_ نافرمانی اور گناہ کے باوجود حضرت موسی علیه السلام اپنی قوم سے نرمی اور مہربانی سے پیش آتے تھے_

فلا تأس علی القوم الفاسقین"فلا تأس" کا مادہ "اسي" اور اس کا معنی غم و اندوہ ہے، حضرت موسی علیه السلام کو بنی اسرائیل پر افسوس کرنے سے روکنا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ وہ اپنی قوم کے بارے میں افسوس کرتے تھے یا ان کی جانب سے افسوس کا امکان موجود تھا، بہرحال یہ اس بات کی علامت ہے کہ حضرت موسی علیه السلام اپنی قوم پر مہربان تھے_

۱۷_ حضرت موسی علیه السلام کی قوم نے ان کی نافرمانی کا تاوان چار فرسخ (تقریباً ۲۴ کلومیٹر) کے طول و عرض پر مشتمل علاقے میں چالیس سال تک بھٹکتے رہنے اور ٹھوکریں کھانے کی صورت میں ادا کیا_

ادخلوا الارض المقدسة ... قال فانها محرمة علیهم اربعین سنة یتیهون فی الارض مذکورہ آیہ شریفہ کی وضاحت میں حضرت امام باقر علیه السلام سے روایت ہے کہ فلما ابوا ان یدخلوها حرمها الله علیهم فتاهوا فی اربع فراسخ اربعین سنة...[۱] یعنی جب

انہوں نے اس مقدس سرزمین میں داخل ہونے سے انکار کیا تو خدا نے انہیں اس سے محروم کردیا اور وہ چار فرسخ کے علاقے میں چالیس سال تک ٹھوکریں کھاتے رہے_

۱۸_ بنی اسرائیل حضرت موسي علیه السلام کے فرمان سے منہ موڑنے کے نتیجہ میں ایک عرصہ تک اس طرح بھٹکتے رہے کہ جب وہ رات کو سفر کرتے تو زمین کے چکر لگانے کے نتیجے میں دوبارہ پہلے والی جگہ پر لوٹا دیا جاتا_

قال فانها محرمة علیهم اربعین سنة یتیهون فی الارض بنی اسرائیل کی سرگردانی کی کیفیت کے بارے میں امام صادق علیه السلام سے روایت ہے: اذا کان العشاء و اخذوا فی الرحیل ... اذا ارتحلوا و استوت بهم الارض قال الله للارض دیری بهم فلا یزالوا کذلك ... فاذا اصبحوا اذا ابنیتهم و منازلهم التی کانوا فیها بالامس...[۲] یعنی جب رات پڑتی تو وہ اپنا کوچ شروع کرتے اور ان کے کوچ کے ساتھ ہی زمین بھی حرکت میں آجاتی اور خداوند زمین کو حکم دیتا کہ انہیں پہلے والی جگہ پر لوٹا دو اور ہمیشہ ایسے ہی ہوتا کہ جب صبح کی سپیدی نمودار ہوتی تو وہ دیکھتے کہ وہی عمارتیں اور گھر ان کا منہ چڑا رہے ہیں، جہاں سے انہوں نے کل رات اپنا سفر شروع کیا تھا_

---

۱) شیخ مفید سے منسوب کتاب اختصاص، ص ۲٦۵، تفسیر برہان ج ۱ ص ۴۵٦ ح ۱_ ۲) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۳۰۵ ح ۷۴ نور الثقلین ج ۱ ص ٦۰۸ ح ۱۱٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۹_ حضرت موسي علیہ السلام کی قوم چالیس برس تک سرزمین مصر میں بھٹکتی رہي_قال فانها محرمة عليهم اربعين سنة يتيهون فى الارض قوم موسي علیہ السلام کی سرگردانی کے بارے میں امام باقر علیہ السلام سے روایت ہے:...فتاهوا فى الارض اربعين سنة فى مصر و فيا فيها ...[1] یعنی بنی اسرائیل سرزمین مصر اور اسکے صحراؤں میں چالیس برس تک بھٹکتے رہے...

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی تقدیرات ۸; اللہ تعالی کی تقدیرات میں تبدیلی ۹; اللہ تعالی کے اوامر ۱۲

بداء: بداء کا پیش خیمہ ۹

بنی اسرائیل: بنی اسرائیل کا فسق ۱۳، ۱۵; بنی اسرائیل کی تاریخ ۱، ۳، ۴، ۵، ۱۷، ۱۸، ۱۹; بنی اسرائیل کی سرگردانی ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹; بنی اسرائیل کی محرومیت ۲، ۶; بنی اسرائیل کی نافرمانی ۴، ۵، ۱۲، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸; بنی اسرائیل کی ہٹ دھرمی ۱۵

بے گناہ لوگ: بے گناہ لوگوں کو سزا ملنا ۱۱

تقدیرات: معلق تقدیرات ۸

جہاد: جہاد ترک کرنے کے اثرات ٦

چار کا عدد: ۱۷ چالیس کا عدد: ۱، ۳، ۵، ۱۷، ۱۹

حضرت موسي علیہ السلام: حضرت موسي اور بنی اسرائیل ۱۲، ۱٦; حضرت موسي علیہ السلام کی مہربانی ۱٦; حضرت موسي علیہ السلام کی نافرمانی کرنا ۲، ۴، ۵، ۱۵، ۱۷، ۱۸

روایت: ۱۷، ۱۸، ۱۹

زمین: زمین کا گھومنا ۱۸

سزا: سزا کے اسباب ۱۳

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ پر عمل کے اثرات ۷

عمل: عمل کے اثرات ۸، ۹

---

۱) تفسیر عیاشی ج۱ ص ۳۰٦ ح ۷۵ نور الثقلین ج ۱ ص ٦۰۷ ح ۱۱۴_

Presented by: https://jafrilibrary.com

فسق:فسق کی سزا ۲، ۴;فسق کی علامات ۱۵; فسق کے اثرات ۲، ۴

گناہ:گناہ کے اجتماعی اثرات ۱۱

گناہگار:گناہگاروں کی دنیوی سزا ۱۰;گناہگاروں کیلئے غمگین ہونا ۱۲، ۱۳

مصر کی سرزمین: ۱۹

معاشرہ:معاشرے کے زوال کے اسباب ۱۱

مقدس سرزمین: ۱، ۵، ٦مقدس سرزمین کی فتح ۲

مقدس مقامات: ۵، ٦

موقف:نظریاتی موقف کے اثرات ۷

نافرماني:نافرمانی کی سزا ۲، ۴;نافرمانی کے اثرات ۲، ۳، ۱۷

یہود:یہود کے فاسق لوگ ۱۴

آیت ۲۷

﴿ واتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَاناً فَتُقُبِّلَ مِن أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴾.

اور پیغمبر آپ انکوآدم کے دونوں فرزندوں کا سچا قصہ پڑھ کر سنا یئے جب دونوں نے قربانی دی اور ایک کی قربانی قبول ہو گئي اور دوسرے کی نہ ہوئي تواس نے کہا کہ میں تجھے قتل کردوں گاتو دوسرے نے جواب دیاکہ میراکیاقصور ہے خدا صرف صاحبان تقوي کے اعمال کوقبول کرتا ہے_

۱_ حضرت آدم کے بیٹوں ہابیل و قابیل کی قربانی کی داستان بہت مفید، سبق آموز اور قابل بیان ہے_

و اتل علیھم نبا ابنی آدم بالحق چونکہ قابیل کو پتہ نہیں تھا کہ ہابیل کی لاش کس

Presented by: https://jafrilibrary.com

طرح دفن کرے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ پہلے انسانوں میں سے تھے_بنابریں "آدم" سے مراد ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام ہیں، اور مفسرین کا کہنا ہے کہ ان کے بیٹوں سے مراد ہابیل اور قابیل ہیں_ واضح رہے کہ "نبا" اس خبر کو کہا جاتا ہے جو بہت ہی فائدہ مند ہو_

۲_ بارگاہ خداوندی میں تقرب حاصل کرنے کیلئے ہابیل اور قابیل دونوں نے ہدیہ پیش کیا_ اذ قربا قرباناً "قربان" ہر اس نیک عمل کو کہا جاتا ہے جو تقرب خداوندی حاصل کرنے کیلئے انجام دیا جائے (مجمع البیان)

۳_ ہابیل اور قابیل کی جانب سے پیش کی گئي دو قربانیاں ایک ہی نوع اور ایک ہی جنس سے تعلق رکھتی تھیں_

اذ قربا قرباناً اگرچہ دونوں نے جدا جدا قربانی پیش کی تھي، لیکن اس کے باوجود کلمہ "قرباناً" مفرد لایا گیا ہے، یہ اس بات کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ وہ دونوں قربانیاں ایک ہی جنس سے تعلق رکھتی تھیں_

۴_ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہل کتاب کیلئے ہابیل و قابیل کی داستان صحیح طور پر نقل کرنے پر مأمور ہوئے_

و اتل علیهم نبا ابنی آدم بالحق اہل کتاب کے بارے میں گذشتہ آیات کی روشنی میں معلوم ہوتا ہے کہ "علیہم" کی ضمیر سے مراد اہل کتاب ہیں_

۵_ قرآن کریم نے لوگوں کو تاریخی واقعات سے سبق سیکھنے اور عبرت لینے کی دعوت دی ہے_و اتل علیهم نبا ابنی آدم بالحق

٦_ ہابیل اور قابیل کی قربانی کا واقعہ ایک افسانہ یا علامتی کہانی نہیں، بلکہ حقیقی داستان ہے_

و اتل علیهم نبا ابنی آدم بالحق مذکورہ بالا مطلب میں "بالحق" کو "نبا" کی صفت قرار دیا گیا ہے، یعنی حضرت آدم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹوں کی داستان ایک حقیقی داستان ہے_

۷_ حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹوں کی داستان جس طرح قرآن کریم میں بیان ہوئي ہے حقیقی اور ہر قسم کے بطلان سے پاک داستان ہے_و اتل علیهم نبا ابنی آدم بالحق مذکورہ بالا مطلب میں "بالحق" کو "اتل" کا متعلق قرار دیا گیا ہے_

۸_ ہابیل اور قابیل کی داستان پر مشتمل اہل کتاب کی کتب میں ایک طرح کی تحریف ہوئي اور اسے باطل سے ملا دیا گیا ہے_بالحق اہل کتاب کے بارے میں نازل ہونے والی گذشتہ آیات کے قرینہ سے کلمہ "بالحق" حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹوں کے بارے میں اہل کتاب کی کتب میں کی جانے والی تحریفات کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے_

۹_ حضرت آدم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو بیٹوں میں سے صرف ایک کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

قربانی بارگاہ خداوندی میں قبول ہوئي_فتقبل من احدهما و لم يتقبل من الآخر

۱۰_ہابیل کی قربانی قبول ہونے کی وجہ سے اُنہیں خدا کی پاداش سے بہرہ مند ہونے کے قابل قرار دیا گیا_

فتقبل من احدهما "تقبل"کسی چیز کے اس طرح قبول کیے جانے پر بولا جاتا ہے جو پاداش کا مقتضی ہو(مفردات راغب)

۱۱_حضرت آدم ؑ کے بیٹوں میں سے ہر ایک اپنی اور اپنے بھائي کی قربانی کے قبول یا رد کیے جانے کے بارے میں آگاہ تھا_قال لا قتلنك قال انما يتقبل الله من المتقين جملہ "انما يتقبل الله" نیز قابیل کی جانب سے ہابیل کو موت کے گھاٹ اتارنے کے پکے ارادے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ دونوں اپنی قربانی کے قبول یا رد کیے جانے کے بارے میں جان گئے تھے، بہت سارے مفسرین کا کہنا ہے کہ ہابیل کی قربانی غیب سے آنے والی آگ کے ذریعے جل کر خاکستر ہوگئي اور یہ ان کی قربانی کے قبول ہونے کی علامت تھي_

۱۲_قربانی کے واقعہ کے بعد قابیل نے ہابیل کو ٹھکانے لگانے کا پکا ارادہ کرلیا_قال لاقتلنك لام اور نون تاکید قابیل کی طرف سے قتل کے پکے ارادے پر دلالت کرتے ہیں_

۱۳_قابیل نے اپنے بھائي ہابیل کو قتل کی دھمکی دي_قال لاقتلنك

۱۴_چونکہ ہابیل کی قربانی قبول اور قابیل کی قربانی رد کردی گئي اس سے قابیل کے دل میں اپنے بھائي ہابیل کو قتل کرنے کا ارادہ پیدا ہوا_فتقبل من احدهما و لم يتقبل من الاخر قال لاقتلنك

۱۵_چونکہ قابیل کی قربانی رد اور اس کے بھائي ہابیل کی قربانی قبول کرلی گئي اس سے قابیل کے دل میں اپنے بھائي کے خلاف شدید حسد کے جذبات پیدا ہوئے_قال لاقتلنك بظاہر دکھائي دیتا ہے کہ ہابیل کی قربانی قبول کیے جانے کے بعد کسی اور وجہ سے نہیں بلکہ صرف قابیل کے دل میں پیدا ہونے والے حسد نے اسے قتل کے ارتکاب پر اُکسایا، اور گویا اس مسئلہ کا واضح ہونا باعث بنا ہے کہ کلام میں اس کا تذکرہ نہیں آیا_ مذکورہ مطلب کی حضرت امام صادق ؑ سے منقول اس روایت سے بھی تائید ہوتی ہے کہ آپ ؑ نے فرمایا... فتقبل الله قربان هابيل فحسده قابيل فقتله...[1] خدا نے

---

۱) تفسیر عیاشی ج۱ ص ۳۱۲ ح ۸۳; نور الثقلین ج۱ ص ۶۱۰ ح ۱۲۵_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہابیل کی قربانی قبول کرلی جس سے قابیل کے دل میں حسدپیدا ہوا اور اسی حسدکی وجہ سے اس نے ہابیل کو قتل کردیا_

۱۶_ طول تاریخ میں برادرکشی کے آغاز کا اصلی سبب حسد اور خودپرستی رہی ہے_قال لاقتلنك

۱۷_ حسد انسانوں کے درمیان موجود محبت و مہربانی کے تعلقات اور روابط کو کمزوربنانے کے اسباب فراہم کرتا ہے_نبأ ابنی ء ادم ... قال لاقتلنك کیونکہ قابیل کا حسدہابیل کی نسبت برادرانہ جذبات کو نظر انداز کرنے کا باعث بنا_

۱۸_ حسد قتل اور اس جیسے دوسرے جرائم کے ارتکاب کا پیش خیمہ ہے_قال لا قتلنك

مذکورہ بالا مطلب کی حضرت امام صادق علیہ السلام کے اس فرمان سے تائید ہوتی ہے : ... فقبل الله قربان ہابیل فحسدہ قابیل فقتلہ ...[1] یعنی خدا نے ہابیل کی قربانی قبول کرلی جس سے قابیل کے دل میں حسدپیدا ہوا اور اس نے ہابیل کو قتل کردیا_

۱۹_ہابیل نے اپنے بھائی قابیل کی قربانی قبول نہ کیے جانے کا سبب اس کے عدم تقوی کو قراردیا_و لم یتقبل من الآخر قال لاقتلنك قال انما یتقبل الله من المتقین

۲۰_ خداوند متعال صرف پرہیزگاروں سے نیک عمل قبول کرتا ہے_انما یتقبل الله من المتقین

۲۱_ قابیل نے اپنی قربانی کے قبول نہ کیے جانے پر جو اعتراض کیا اس کا جواب دیتے ہوئے ہابیل نے کہا نیک اعمال کے قبول ہونے کی شرط تقوي ہے_قال انما یتقبل الله من المتقین

۲۲_ہابیل ایک خداشناس، پرہیزگار، الہی معارف سے آگاہ اور معاشرتی تعلقات میں آداب و منطق سے بہرہ مند انسان تھے_قال انما یتقبل الله من المتقین ہابیل کا صراحت کے ساتھ قابیل کے بے تقوي ہونے کا ذکر نہ کرنا ان کے ادب کی علامت ہے، جبکہ اعمال کی قبولیت اور عدم قبولیت کے معیار کو وضاحت کے ساتھ بیان کرنا ان کی منطقی فکر اور الہی معارف سے آگاہی پر دلالت کرتا ہے_

۲۳_ قابیل الہی معارف سے ناآشنا، بے تقوي اور حاسد انسان تھا_قال لاقتلنك ... قال انما یتقبل الله من المتقین

۲۴_ہابیل کا تقوي خدا کی طرف سے ان کی قربانی قبول کیے جانے کا سبب بنا_

---

۱) تفسیر عیاشی ج۱ ص ۳۱۲ ح ۸۳; نور الثقلین ج۱ ص ۶۱۰ ح ۱۲۵_

Presented by: https://jafrilibrary.com

فتقبل من احدهما ... قال انما يتقبل الله من المتقين

۲۵_ خداوند متعال صرف اس نیک عمل کو قبول کرتا ہے جس کے ساتھ تقوي بھی ہو_

انما يتقبل الله من المتقين بعض علماء کا نظریہ ہے کہ عمل کے قبول ہونے کو تقوي سے مشروط کرنے سے مراد یہ ہے کہ خود عمل میں تقوي کی پابندی کی جائے، یعنی عمل کو خلوص و غیرہ جیسی تمام ان شرائط کا حامل ہونا چاہیئے، جو خدا کی طرف سے عائد کی گئي ہیں_

۲۶_ خداوند متعال کی جانب سے ایک مشخص و معین معیار کی بنیاد پر اعمال کو قبول یا رد کیا جاتا ہے_

انما يتقبل الله من المتقين

۲۷_ جب انسان کا کردار تقوي اور پارسائي پر مبنی ہو تو وہ خدا کی قربت کا موجب بنتا ہے_

اذ قربا قرباناً ... انما يتقبل الله من المتقين "قربان" اس عمل کو کہا جاتا ہے جس میں قربت خدا کا قصد کیا جائے، لہذا قربانی کی قبولیت کا معنی قربت خداوند کا حصول ہے کہ جسے آیہ شریفہ میں تقوي کے ساتھ مشروط کیا گیا ہے_

۲۸_ حسب و نسب اور انبیاء و اولیاء کے ساتھ رشتہ داری کی خدا کی جانب سے اعمال کے قبول یا رد کیے جانے میں کوئي تاثیر نہیں ہے_و اتل عليهم نبا ابنى آدم بالحق ... انما يتقبل الله من المتقين

۲۹_ خلقت کے آغاز سے ہی انسان میں خیر و شر کی طرف مائل ہونے کے اسباب پائے جاتے ہیں_

قال لاقتلنك ... انما يتقبل الله من المتقين اگرچہ ہابیل اور قابیل دونوں آدم عليه‌السلام کے بیٹے تھے، لیکن انہوں نے متضاد اور جدا راستے انتخاب کئے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کے اندرونی رجحانات مختلف ہیں_

۳۰_ ہابیل کی موٹے تازے دنبے کی قربانی بارگاہ خداوندی میں قبول جبکہ قابیل کی طرف سے گندم کے خوشوں یا اس جیسی کسی اور چیز کی قربانی رد کردی گئي_ و اتل عليهم نبا ابنى آدم بالحق اذ قربا قرباناً حضرت آدم عليه‌السلام کے بیٹوں کی قربانی کے بارے میں حضرت امام سجاد عليه‌السلام سے روایت ہے:...قرب احدهما اسمن كبش كان فى صيانته و قرب الآخر ضغثاً من سنبل فتقبل من صاحب الكبش و هو هابيل و لم يتقبل من الاخر ...[1] ان میں سے ایک نے اپنا موٹا تازہ دنبہ قربانی کیلئے پیش کیا، جبکہ دوسرے نے چند خوشے قربانی کے طور پر پیش کیے، دنبے والے کی قربانی قبول کرلی گئي اور وہ ہابیل تھے، جبکہ دوسرے کی قربانی رد کردی گئي_

---

۱) تفسیر قمی ج۱ ص۱۶۵; تفسیر برہان ج۱ ص۴۵۹، ح۴_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳۱_ حضرت آدم عليه‌السلام نے ہابیل اور قابیل کو بارگاہ خداوندی میں قربانی کرنے کا حکم دیا_

اذ قربا قرباناً حضرت امام باقر عليه‌السلام سے روایت ہوئي ہے:...ان آدم امر ھابیل و قابیل ان یقربا قرباناً ...و ھو قول الله عزوجل: "واتل علیھم نبا ابنی آدم ...[۱] آدم عليه‌السلام نے ہابیل اور قابیل کو قربانی کرنے کا حکم دیا، چنانچہ اس بارے میں ارشاد خداوندی ہے کہ "ان کے سامنے حضرت آدم عليه‌السلام کے بیٹوں کی داستان بیان کرو..."

۳۲_ حضرت ہابیل کی قربانی کا آگ میں جل کر خاکستر ہوجانا بارگاہ خدا میں اس کے قبول ہونے کی علامت تھي_

فتقبل من احدھما و لم یتقبل من الآخر حضرت امام باقر عليه‌السلام سے روایت ہے:...فتقبل قربان ھابیل و لم یتقبل قربان قابیل و ھو قول الله عزوجل "و اتل علیھم ..." و کان القربان اذ قبل تاکله النار ...[۲] خدا نے ہابیل کی قربانی قبول کرلی جبکہ قابیل کی قربانی رد کردی چنانچہ ارشاد رب العزت ہے "ان کے سامنے بیان کرو..." اور قربانی کی قبولیت کی علامت یہ تھی کہ وہ آگ میں جل کر خاکستر ہوجاتی تھي_

۳۳_ جب قابیل نے خدا کی جانب سے ہابیل کو حضرت آدم کا وصی منصوب کرنے اور اسم اعظم حاصل کرنے کے فرمان پر اعتراض کیا تو دونوں کو خداکیلئے قربانی کرنے کا حکم دیا گیا_ اذ قربا قرباناً امام صادق عليه‌السلام سے روایت ہوئي ہے... ان الله تبارك و تعالی اوحی الی آدم ان یدفع الوصیة و اسم الله الاعظم الی ھابیل و کان قابیل اکبر منه فبلغ ذلك قابیل فغضب فقال: انا اولي بالکرامة والوصیة فامرھما ان یقربا قرباناً بوحی من الله الیه ففعلا ...[۳] خداوند تبارک و تعالی نے حضرت آدم عليه‌السلام کو وحی کی کہ ہابیل کو اپنا وصی منصوب کریں اور خدا کا اسم اعظم انہیں عطا کریں_ حالانکہ قابیل ان سے بڑا تھا، لہذا جب اس کے کانوں تک یہ خبر پہنچی تو غصہ سے آگ بگولہ ہوکر کہنے لگا، میں کرامت اور وصیت کا زیادہ حقدار تھا، حضرت آدم عليه‌السلام نے خدا کی طرف سے آنے والی وحی کی بناپر ان دونوں کو قربانی کا حکم دیا اور انہوں نے ایسے ہی کیا ...

آدم عليه‌السلام : آدم عليه‌السلام کا قصہ ۳۱; آدم عليه‌السلام کا وصی ۳۳; آدم عليه‌السلام کے اوامر ۳۱

---

۱) کافی ج۸ ص ۱۱۳ ح ۹۲; تفسیر برہان ج۱ ص ۴۵۸ ح ۱_

۲) کمال الدین ص ۲۱۳ ح ۲، ب ۲۲; نور الثقلین ج۱ ص ۶۱۲ ح ۱۳۱_

۳) تفسیر عیاشی ج۱ ص ۳۱۲ ح ۸۳; نور الثقلین ج/۱ ص ۶۱۰ ح ۱۲۵_

Presented by: https://jafrilibrary.com

آدم ﷺ کے بیٹے:آدم ﷺ کے بیٹوں کا قصہ ۱۱; آدم ﷺ کے بیٹوں کی قربانی ۱، ۷، ۹، ۱۱، ۳۰

آنحضرت ﷺ :آنحضرت ﷺ اور اہل کتاب ۴;آنحضرت ﷺ کی ذمہ داری ۴

احساسات:احساسات کو کمزور کرنے کا پیش خیمہ ۱۷

اسم اعظم:۳۳

اللہ تعالی:اللہ تعالی کی پاداش ۱۰; اللہ تعالی کی نافرمانی ۳۳; اللہ تعالی کے افعال ۲۰

انبیاء ﷺ :انبیاء ﷺ سے رشتہ داری ۲۸

انسان:انسان کے تمایلات ۲۹

تاریخ:تاریخ سے عبرت ۱، ۵;تاریخ نقل کرنے کے فوائد ۱;تاریخی واقعات ذکر کرنا ۵، ۷

تقرب:تقرب کا پیش خیمہ ۲۷; خدا کا تقرب ۲

تقوي:تقوي کے اثرات ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷

حسد:حسد کے اثرات ۱۶، ۱۷، ۱۸;حسد کے اسباب ۱۵

خیر:خیر کی طرف تمایل ۲۹

رشتہ داري:رشتہ داری کی تاثیر ۲۸

روایت:۱۵،۳۰،۳۱،۳۲،۳۳

شر:شر کی طرف رجحان ۲۹

طرز عمل:طرز عمل کی بنیادیں ۱۴

عُجب:عُجب کے اثرات ۱۶

عمل:عمل صالح کی قبولیت ۲۰، ۲۵; عمل کی قبولیت کی شرائط ۲۱، ۲۵; عمل کے قبول ہونے کا معیار ۲۶، ۲۸; عمل کے رد ہونے کا معیار ۲۶، ۲۸; عمل میں تقوي ۲۷

قابیل:قابیل کا بے تقوي ہونا ۱۹، ۲۳ ;قابیل کا حسد ۱۵، ۲۳ ;قابیل کا قصہ ۲، ۳، ۶، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۹، ۲۱،

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳۱ ;قابیل کا ہدیہ ۲;قابیل کی جہالت ۲۳;قابیل کی ذمہ داری ۳۳;قابیل کی قربانی ۱، ۳، ۴، ۶، ۷، ۹، ۳۱;قابیل کی قربانی کا رد ہونا ۱۴، ۱۵، ۱۹، ۲۱، ۳۰;قابیل کی نافرمانی ۳۳;قصہ قابیل کی تحریف ۸

قتل:قتل تاریخ میں ۱۶;قتل کا پیش خیمہ ۱۸;قتل کا سرچشمہ ۱۶

قرباني:قربانی قبول ہونے کا پیش خیمہ ۲۴;قربانی کا قبول ہونا ۹

متقین: ۲۲ متقین کا عمل صالح ۲۰

ہابیل:قصہ ہابیل میں تحریف۸;ہابیل اور قابیل ۱۲، ۱۳، ۱۵;ہابیل اہل کتاب کی نظر میں ۸;ہابیل کا ادب ۲۲;ہابیل کا انتصاب ۳۳;ہابیل کا تقوي ۲۲، ۲۳;ہابیل کا علم ۲۲;ہابیل کا قتل ۱۲، ۱۴;ہابیل کا قصہ ۲، ۴، ۶، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۳۱، ۳۲;ہابیل کا ہدیہ ۲;ہابیل کو دھمکی ۱۳;ہابیل کی پاداش ۱۰;ہابیل کی خداشناسی ۲۲;ہابیل کی ذمہ داری ۳۳;ہابیل کی قربانی ۱، ۳، ۴، ۶،۷، ۹، ۳۱;ہابیل کی قربانی کی قبولیت ۱۰، ۱۴، ۱۵، ۲۳، ۳۰، ۳۲;ہابیل کی منطق ۲۲;ہابیل کے فضائل ۱۰، ۲۲

آیت ۲۸

﴿ لَئِن بَسَطتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَاْ بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لأَقْتُلَكَ إِنِّي أَخَافُ اللّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴾.

اگر آپ میری طرف قتل کے لئے ہاتھ بڑھائیں گے بھی تو میں آپ کی طرف ہرگز ہاتھ نہ بڑھاؤں گا کہ میں عالمین کے پالنے والے خدا سے ڈرتا ہوں_

۱_ ہابیل کی طرف سے کسی بھی صورت اپنے بھائي کو قتل نہ کرنے پر اصرار حتی اگر قابیل کی طرف سے انہیں قتل کرنے کی کوشش بھی کی جاتي_لئن بسطت الى يدك لتقتلنى ما انا بباسط يدى اليك لاقتلك"لئن" میں لام قسم اور "بباسط" پر باء زائدہ، تاکید اور اصرار پر دلالت کرتے ہیں_

۲_ ہابیل ،قابیل کی سرکش روح کو رام کرنے کی کوشش میں تھے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

قال لاقتلنك قال ... لئن بسطت الى يدك لتقتلنى ما انا بباسط يدى اليك

"لا قتلنک" کی تاکید قابیل کی سرکشی پر دلالت کرتی ہے جبکہ ہابیل کی نرم اور سبق آموز گفتگو اس بات کی علامت ہے کہ وہ اسے نرم اور موم کرنے کی کوشش میں تھے۔

۳_ جب دوسروں سے آمنا سامنا ہو تو ان میں غصے اور حسد کی بھڑکی ہوئی آگ پر قابو پانے اور اسے بجھانے کی کوشش کرنا لازمی ہے_لئن بسطت ... ما انا بباسط یدی الیك ہابیل کی طرف سے اپنے بھائی کے ساتھ روا رکھے جانے والے سلوک کا بیان کرنا تمام لوگوں کیلئے اس کے مشابہ موارد میں سبق آموز ہوسکتا ہے۔

۴_ ہابیل اپنے بھائي قابیل کو ہلاک کرنے پر قادر تھے_ما انا بباسط ... لاقتلك انى اخاف الله

اگر ہابیل اپنے بھائي قابیل کو قتل کرنے پر قادر نہ ہوتے تو کبھی بھی یہ نہ کہتے کہ میں اپنے خوف خدا کی بنا پر تمہیں قتل کرنے کیلئے اقدام نہیں کروں گا۔

۵_ ہابیل کی فطرت اور شخصیت نے انہیں برادر کشی سے روکا_ما انا بباسط یدی الیك لا قتلك ہابیل نے اپنے بھائي کے ہلاک نہ کرنے کو قتل کیلئے ہاتھ نہ بڑھانے سے تعبیر کیا ، اور پھر قسم اور باء زائدہ کے ذریعے اس کی تاکید ، نیز جملہ اسمیہ استعمال کیا تاکہ یہ سمجھا سکیں کہ ان کی شخصیت ہرگز اس طرح کا اقدام کرنے کی اجازت نہیں دیتي۔

۶_ ہابیل خوف خدا اور توحید ربوبی پر ایمان رکھنے والے انسان تھے_انى اخاف الله رب العالمين

۷_ ہابیل کا خوف خدا ان کیلئے اپنے بھائي کو قتل کرنے کی راہ میں رکاوٹ بنا_ما انا بباسط یدی الیك لاقتلك انى اخاف الله رب العالمين

۸_ ہابیل اپنے بھائي کی طرف سے اپنے قتل کی دھمکی پر خوفزدہ نہ ہوئے_لئن بسطت الى يدك لتقتلنى ... انى اخاف الله رب العالمين ہابیل کا اپنے خوف خدا (انی اخاف اللہ)پر تاکید کرنا اس بات کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ میرے دل میں بھائي کی دھمکی سے ذرا بھر خوف پیدا نہیں ہوا۔

۹_ خوف خدا انسان کے دل سے دوسروں کا خوف نکال دیتا ہے_لئن بسطت الى يدك لتقتلنى ... انى اخاف الله رب العالمين

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۰_ خدا کا خوف انسان کو جرم کے ارتکاب اور انسان کشی سے روکتا ہے_

ما انا بباسط یدی الیك لاقتلك انی اخاف الله رب العالمین

۱۱_ موت کا سامنا کرتے وقت خدا کا خوف انسان کے حوصلے اور ہمت کو تقویت بخشتا ہے_

لئن بسطت الی یدك ... انی اخاف الله رب العالمین جملہ "انی اخاف الله" "ما انا بباسط..." کیلئے علت ہے اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خوف خدا کی وجہ سے ہابیل نے اپنی موت کے خطرے کو نظر انداز کردیا اور قابیل کو موت کے گھاٹ اتارنے میں پہل کرنے سے اجتناب کیا_

۱۲_ خداوند متعال تمام عوالم ہستی کا پروردگار ہے اور یہ سب اس کی ربوبیت کے پرتو ہیں_ انی اخاف الله رب العالمین

۱۳_ تمام ہستی، خدا کی ربوبیت کے سائے میں تکامل کی طرف بڑھ رہی ہے_ رب العالمین "رب" کا مطلب تربیت کرنے والا ہے جبکہ تربیت کا معنی کسی چیز کو اس طرح تدریجی طور پر ایجاد کرنا ہے کہ وہ اپنے کمال تک پہنچ جائے_

۱۴_ خدا کی ربوبیت ظالموں کو کیفر کردار تک پہنچانے کا تقاضا کرتی ہے_ انی اخاف الله رب العالمین

بعد والی آیہ شریفہ کے قرینہ کی روشنی میں معلوم ہوتا ہے کہ ہابیل خدا کی سزا اور دوزخ کے عذاب سے ڈرتے تھے، بنابریں خدا کی رب العالمین سے توصیف کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ چونکہ وہ عالمین اور جہانوں کا پروردگار ہے، لہذا ظالموں کو کیفر کردار تک پہنچاتا ہے_

۱۵_ جہان ہستی پر خدا کی وسیع ربوبیت کو مد نظر رکھنا اس سے ڈرنے اور گناہ سے اجتناب کا باعث بنتا ہے_

انی اخاف الله رب العالمین ہابیل کے خوف خدا کا ذکر کرنے کے بعد "الله" کی "رب العالمین" کہہ کر توصیف کرنا اس بات کی علامت ہے کہ چونکہ ہابیل خدا کو تمام اہل جہاں کا پروردگار سمجھتے تھے، اسلئے اس سے ڈرتے تھے_

۱۶_ تمام جہان ہستی پر خدا کی ربوبیت کے عقیدہ کے ساتھ قتل ہم آہنگ نہیں ہے_

ما انا ... انی اخاف الله رب العالمین خدائے رب العالمین کے خوف کو قتل کا اقدام نہ کرنے کی علت قرار دینا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ جہان ہستی پر خدا کی ربوبیت کا اقتضاء یہ ہے کہ انسانوں کی جانیں محفوظ ہوں، بنابریں

Presented by: https://jafrilibrary.com

جو لوگ قتل کے مرتکب ہوتے ہیں انہوں نے اپنے آپ کو ایک طرح سے خدا کی ربوبیت کے مقابل لاکھڑا کیا ہے_

۱۷_ جرم اور انسان کشی رب العالمین کی شان میں گستاخی اور جسارت پر دلالت کرتے ہیں _

ما انا بباسط یدی الیك لاقتلك انی اخاف الله رب العالمین

۱۸_ قابیل خوف خدا سے عاری اور اس کی وسیع ربوبیت سے غافل تھا_انی اخاف الله رب العالمین

چونکہ ہابیل کے خوف خدا نے انہیں قتل کے اقدام سے روکا، لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قابیل کے دل میں خدا کا ذرہ بھر خوف نہیں پایا جاتا تھا، کیونکہ اس نے اپنے بھائی کو موت کے گھاٹ اتارنے کا عزم کیا_

۱۹_ متقی لوگوں کے دلوں میں خوف خدا پایا جاتا ہے_انما یتقبل الله من المتقین ... انی اخاف الله رب العالمین

خدا نے پہلے ہابیل کو متقی لوگوں کے زمرے میں قرار دیا ہے اس کے بعد انہیں خوف خدا سے متصف کیا ہے_

۲۰_ عالم کا متعدد ہونا_انی اخاف الله رب العالمین

الله تعالی:الله تعالی کی ربوبیت ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶

ایمان:ایمان کے اثرات ۱۶

تجاوز کرنے والے:تجاوز کرنے والوں کی سزا ۱۴

تجري:تجری کا پیش خیمہ ۱۷

توحید:توحید ربوبی ٦

حاسد:حاسدوں سے سلوک ۳

حسد:حسد ختم کرنے کی اہمیت ۳

حوصلہ بڑھانا:حوصلہ بڑھانے کے اسباب ۱۱

خوف:خوف خدا ٦، ۱۵، ۱۹; خوف خدا کے اثرات ۷، ۹، ۱۰، ۱۱;خوف کے موانع ۹;موت سے خوف کے موانع ۱۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

ذکر:ذکر کے اثرات ١٥

ظلم:ظلم کے موانع ١٠

غضب:غضب ختم کرنے کی اہميت ٣

غفلت:خدا سے غفلت ١٨

قابيل:قابيل کا خوف ١٨;قابيل کا قصہ ١;قابيل کی دھمکی ٨;قابيل کی سرکشي ٢;قابيل کی غفلت ١٨

قتل:قتل کے اثرات ١٧;قتل کے موانع ٧، ١٠، ١٦

گناہ:گناہ کے اثرات ١٧;گناہ کے موانع ١٥

متقين:متقين کا خوف ١٩

مومنين: ٦

عالم آفرينش:عالم آفرينش کا تکامل ١٣; عالم آفرينش کا متعدد ہونا ٢٠;عالم آفرينش کی تدبير ١٢;عالم آفرينش کی حرکت ١٣

ہابيل:ہابيل اور قابيل ١، ٣;ہابيل کا ايمان ٦;ہابيل کا تقوي ٦، ٧;ہابيل کا عفو و درگذر ١;ہابيل کا قصہ ١، ٧;ہابيل کو دھمکی ٨;ہابيل کی اصلاح پسندی ٢;ہابيل کی بہادری ٨;ہابيل کی شخصيت ٥;ہابيل کی قدرت ٣;ہابيل کے فضائل ١، ٢، ٥، ٦

آيت ٢٩

﴿ إِنِّي أُرِيدُ أَن تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴾.

ميں چاہتا ہوں کہ آپ ميرے اور اپنے دونوں کے گناہوں کا مرکز بن جايئےور جہنميوں ميں شامل ہو جايئے کہ ظالمين کی يہی سزا ہے_

١_ ہابيل نے اپنے بھائي کے خون ميں ہاتھ رنگين نہ کرنے کا فيصلہ کيا تا کہ اس کے عواقب سے محفوظ رہيں_انى اريد ... فتكون من اصحاب النار

٢_ قابيل کے حملات کے مقابلے ميں اپنے دفاع کا حق محفوظ سمجھنے کے باوجودہابيل اپنے بھائي کے قتل

Presented by: https://jafrilibrary.com

میں پہل نہ کرنے پر مصر رہے_انی ارید ان تبوا باثمي اگر "اثمي" سے مراد قابیل کے قتل کا گناہ ہو جو ہابیل کے ہاتھوں انجام پاتا تو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہابیل نے اسے اطمینان دلایا کہ اگرچہ میں تجھے قتل کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا، لیکن اپنا دفاع کروں گا، اگرچہ اس کے نتیجے میں تم نخواستہ طور پر مارے جاؤ_

۳_ حضرت ہابیل علیہ السلام کی نگاہ میں ان پر حملے کی صورت میں ان میں سے ہر ایک کے برے عمل کے تمام نتائج کی ذمہ داری قابیل پر عائد ہوگي، اور اس کا انہوں نے اپنی گفتگو میں بھی اظہار کیا_انی ارید ان تبوا باثمی و اثمك

"اثمک" کے قرینے کی بناپر "اثمي" سے مراد وہ گناہ ہیں جو ان دونوں کی لڑائي سے انجام پاتے، کیونکہ سیاق و سباق کی روشنی میں قابیل کے گناہ سے مراد وہی برادر کشی اور اس کیلئے اقدامات کرنا ہے، بنابریں ہابیل کی مراد یہ ہے کہ میں تم پر حملے میں پہل اور ہرگز تمہارے قتل کیلئے اقدام نہیں کرونگا، لیکن تمہاری طرف سے پہل اور ممکنہ حملے کی صورت میں تم ہلاک ہوجاؤ یا میں مارا جاؤں تو اس کا گناہ تمہاری گردن پر آئے گا_

۴_ لڑائي اور ناروا حملے کا آغاز کرنے والا اپنے اور مقابل شخص کے نقصانات کا ذمہ دار ہے_ان تبوا باثمی و اثمك

۵_ ناروا لڑائیوں کے نتیجے میں انجام پانے والے گناہوں کی ذمہ داری لڑائي کے آغاز کرنے والے پر عائد ہوتی ہے، اگر چہ وہ اس کے مقابل شخص کے ہاتھوں انجام پائیں_انی ارید ان تبوا باثمی و اثمك

٦_ حضرت ہابیل نے قابیل کو خبردار کیا کہ انسان کو قتل کرنے کا گناہ بہت بڑا ہے اور قیامت کے دن اس کی بہت سخت سزا ہے_ان تبوا باثمی و اثمك فتكون من اصحاب النار

۷_ خداوند متعال ناحق قتل کیے جانے والوں کے گناہ قاتل کے کھاتے میں ڈال دے گا_

انی ارید ان تبوا باثمی و اثمك مذکورہ بالا مطلب اس پر مبتنی ہے کہ "اثمي" سے مراد مطلق گناہ ہوں، اس کی حضرت امام باقر علیہ السلام سے منقول ایک روایت سے بھی تائید ہوتی ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا: من قتل مؤمنا متعمداً اثبت الله علیه جمیع الذنوب و بری المقتول منها و ذلك قول الله تعالی و انی ارید ان تبوا باثمی و اثمك فتكون من اصحاب النار" [(۱)] جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو خداوند متعال اس کے تمام گناہ اس قاتل کے کھاتے میں ڈال کر مقتول کو ان سے بری الذمہ قرار دے دیتا ہے، چنانچہ اسی بارے میں ارشاد خداوندی ہے "ني ارید أن تبوا باثمي و اثمک فتکون من اصحاب النار"_

---

۱) ثواب الاعمال و عقاب الاعمال (ترجمہ شدہ) ص ۶۳۶ ح ۹ باب "عقاب من قتل نفسا متعمداً" نور الثقلین ج ۱ ص ۶۱۳ ح ۱۳۳_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۸_ انسان کا گناہ ہمیشہ اس کے ساتھ ہوتا ہے_ان تبوا باثمی و اثمك

۹_ انسان کے گناہوں کا کسی اور کے ذمہ منتقل ہونا ممکن ہے_انی ارید ان تبوا باثمی و اثمك

"تبوا" کا معنی "ترجع" ہے، یعنی "اگر تم مجھے قتل کردو تو جب واپس پلٹوگے تو میرے تمام گناہوں کا بوجھ بھی تمہارے کاندھوں پر آچکا ہوگا" اور اس کا لازمہ یہ ہے کہ ہابیل کے گناہ قابیل کی گردن پر آگئے تھے_

۱۰_ ہابیل قیامت اور دینی معارف و تعلیمات کے معتقد، جنت و جہنم پریقین رکھنے والے اور اعمال کی جزا و سزا سے آگاہ تھے_انی اخاف الله رب العالمین ... تبوا باثمی و اثمك فتكون من اصحاب النار

۱۱_ ظالموں کی سزا اور ان کے اعمال کی مناسب پاداش دوزخ کی دائمی آگ ہے_فتكون من اصحاب النار و ذلك جزاء الظالمین لغت میں "جزائ" اس سزا اور پاداش کو کہتے ہیں جو کافی ہو_

۱۲_ قتل اور برادرکشی ظلم اور جہنم کی آگ میں ڈالے جانے کا باعث بنتی ہے_قال لاقتلنك قال ... و ذلك جزاء الظالمین

۱۳_ خوف خدا اور قیامت کی یاد انسان کو ظلم و گناہ کے ارتکاب اور جہنم کے عذاب میں مبتلا ہونے سے بچاتی ہے_ انی اخاف الله رب العالمین_ انی ارید ان تبوا باثمی ... فتكون من اصحاب النار

آدم علیه‌السلام کے بیٹے: آدم علیه‌السلام کے بیٹوں کی داستان ۲

اہل جہنم: اہل جہنم کا ہمیشہ رہنا ۱۱; اہل جہنم کی سزا ۱۱

ایمان: جنت پر ایمان ۱۰; جہنم پر ایمان ۱۰; دینی تعلیمات پر ایمان ۱۰; معاد اور قیامت پر ایمان ۱۰

بھائی: بھائی کو قتل کرنا ۱۲

تجاوز: تجاوز کا آغاز کرنے والا ۴، ۵; تجاوز کرنے کی سزا ۴، ۵

جہنم: جہنم کی آگ ۱۱; جہنم کے اسباب ۱۲; جہنم کے موانع ۱۳

خوف: خوف خدا کے اثرات ۱۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

دفاع:دفاع کا حق ۲

ظالمین:ظالمین کی سزا ۱۱

ظلم:ظلم کے موارد ۱۲;ظلم کے موانع ۱۳

عمل:عمل کاثبت ہونا ۷;عمل کی پاداش ۱۰;عمل کی سزا ۱۰

قابیل:قابیل کا قصہ ۳;قابیل کو خبردار کرنا ۶

قاتل:قاتل کا گناہ ۷;قاتل کو خبردار کرنا ۶

قتل:قتل سے اجتناب ۲;قتل کا ظلم ۱۲;قتل کا گناہ ۶;قتل کی اخروی سزا ۶;قتل کے اثرات ۱;ناحق قتل ۷

گناہ:گناہ کا منتقل ہونا ۹;گناہ کبیرہ ۶;گناہ کے اثرات ۸;گناہ کے موانع ۱۳

مقتول:مقتول کا گناہ ۷

ناپسندیدہ عمل کا ذمہ دار:۳،۴،۵

ہابیل:ہابیل اور قابیل ۱،۲;ہابیل کا خبردار کرنا ۶ہابیل کا عقیدہ ۳،۱۰;ہابیل کا قصہ ۱،۲،۳

یاد:قیامت کی یاد کے اثرات ۱۳

آیت ۳۰

﴿ فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴾.

پھراس کے نفس نے اسے بھائي کے قتل پرآمادہ کردیا اور اس نے اسے قتل کردیا اور وہ خسارہ والوں میں شامل ہوگیا_

۱_ قابیل اپنے بھائي ہابیل کو قتل کرنے کے سلسلے میں اپنی خواہشات نفسانی کے ساتھ اندرونی کشمکش اور الجھاؤ کا شکاررہا_فطوعت له نفسه قتل اخيه

۲_ قابیل کے نفسانی وسوسوں نے اس کیلئے بھائي کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

قتل کی راہ ہموار کی_فطوعت له نفسه "طوعت" کا مصدر تطویع ہے جس کا معنی "تسہیل" اور "متابعت " ہے، مذکورہ بالا مطلب پہلے معنی کی بنیاد پر ہے_

۳_ قابیل کے نفسانی وسوسوں نے اسے ہابیل کو قتل کرنے پر اکسایا_فطوعت له نفسه قتل اخیه فقتله

۴_ قابیل اپنے نفسانی وسوسوں کا فریفتہ تھا_فطوعت له نفسه قتل اخیه فقتله

۵_ قابیل نے اپنے بھائي ہابیل کو قربانی کے واقعہ کے بعد قتل کیا_اذ قربا قربانا ... فطوعت له نفسه قتل اخیه فقتله

٦_ انسان کی خواہشات نفسانی اسے ناپسندیدہ اعمال کی طرف مائل کرتی ہیں_فطوعت له نفسه قتل اخیه

۷_ انسان کے باطن میں (گناہ کی طرف دعوت دینے اور اس سے روکنے والي) دو متضاد قوتیں پائي جاتی ہیں_

فطوعت له نفسه قتل اخیه اگر "تطویع" کا معنی تسہیل ہو تو اس کا مطلب ہوگا کہ قابیل کے اندر موجود ایک قوت اسے قتل کے ارتکاب سے روکتی تھي، لیکن آخر کار اس کی ہوا و ہوس اور نفسانی خواہشات اس روکنے والی قوت پر غالب آگئیں_

۸_ ہوائے نفس میں انسانی اور برادرانہ احساسات اور جذبات کو کچلنے کی طاقت ہے_فطوعت له نفسه قتل اخیه

کلمہ "اخیہ" کے ساتھ تصریح کرنا اس بات کی علامت ہے کہ برادرانہ احساسات و جذبات بھی قابیل کو نفسانی خواہش کی تکمیل (ہابیل کے قتل) سے نہ روک سکے_

۹_ انسانی نفس کی دیدہ دلیری اسے قتل اور جرائم کے ارتکاب کی حد تک لے جاتی ہے_فطوعت له نفسه قتل اخیه

۱۰_ قابیل نے اپنے بھائي ہابیل کے خبردار کرنے اور اس کے وعظ و نصیحت پر توجہ نہ کي_انی اخاف الله رب العالمین _ انی ارید ... فطوعت له نفسه قتل اخیه فقتله

۱۱_ انسان کا حسد اور نفسانی ہوا و ہوس اسے نصیحت قبول کرنے اور عاقبت اندیشی سے روک دیتے ہیں_

انی اخاف الله رب العالمین_ انی ارید ... فطوعت له نفسه قتل اخیه فقتله

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۲_ قابیل نقصان اٹھانے والوں کے زمرے میں ہے_فاصبح من الخاسرين

۱۳_ اپنے بھائي ہابیل کو قتل کرنے کی وجہ سے قابیل کو نقصان اٹھانا پڑا_فقتله فاصبح من الخاسرين

۱۴_ انسان کو قتل کرنے کا نتیجہ گھاٹا اور تباہی و بربادی ہے_فقتله فاصبح من الخاسرين

۱۵_ نفسانی ہوا و ہوس کے پیروکار ہمیشہ گھاٹے اور نقصان کے خطرے سے دوچار رہتے ہیں_فطوعت له نفسه قتل اخيه فقتله فاصبح من الخاسرين

۱۶_ قابیل کا نفس قابیل کی خواہشات کے جال میں گرفتار تھا، اور اس نے قابیل کے اپنے بھائي ہابیل کو قتل کرنے کے پکے ارادہ کو قبول کرلیا_فطوعت له نفسه قتل اخيه"طوعت" کا معنی "تابعت" ہوسکتا ہے، یعنی قابیل کے نفس نے اپنے بھائي ہابیل کے قتل کے سلسلے میں قابیل کی متابعت اور پیروی کي، اس احتمال کی بناپر قابیل نے اپنے نفس کو دھوکہ دیا اور اسے مطیع بنا لیا نہ یہ کہ وہ اپنی نفسانی خواہشات کا غلام بنا تھا_

۱۷_ انسان گناہ کا مرتکب ہونے کیلئے اپنے نفس کو سمجھانے بجھانے کی قدرت رکھتا ہے_فطوعت له نفسه قتل اخيه فقتله

۱۸_ اپنے حریفوں پر غلبہ اور تسلط ہمیشہ مکمل کامیابی کی علامت نہیں ہوتا_فقتله فاصبح من الخاسرين

۱۹_ قابیل نے اپنے بھائي ہابیل کو قتل کرنے کا طریقہ شیطان سے سیکھا_فطوعت له نفسه قتل اخيه فقتله

امام سجاد عليه‌السلام سے روایت ہوئي ہے کہ آپ عليه‌السلام نے مذکورہ آیہ شریفہ کی تلاوت کے بعد فرمایا: فلم يدر كيف يقتله حتى جاء ابليس فعلمه ...[1] اسے پتہ نہیں تھا کہ کس طرح قتل کرے یہاں تک کہ شیطان اس کے پاس آیا اور اسے قتل کا طریقہ سکھایا ...

۲۰_ دمشق میں واقع کوہ قاسیون وہ جگہ ہے، جہاں ہابیل اپنے بھائي کے ہاتھوں قتل ہوئے_فطوعت له نفسه قتل اخيه فقتلهرسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے روایت ہے کہ: بدمشق جبل يقال له قاسيون فيه قتل ابن آدم اخاه[2] آدم عليه‌السلام کے بیٹے نے اپنے بھائي کو دمشق کے قاسیون نامی پہاڑ پر قتل کیا_

---

۱) تفسیر قمي، ج۱، ص ۱۶۵، نورالثقلین ج۱، ص ۶۱۶، ح ۱۴۰_

۲) الدرالمنثور ج۳، ص ۶۱_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۱_ قابیل نے شیطان کے اکسانے پر صرف اس لئے اپنے بھائيِ کو قتل کیا تاکہ ہابیل کی وہ نسل ہی مٹ جائے جو آکر اپنے باپ کی قربانی کے قبول کیے جانے پر قابیل کی نسل کے سامنے فخر کرسکے_فطوعت له نفسه قتل اخيه فقتله

حضرت امام باقر عليه‌السلام سے روایت ہے کہ آپ عليه‌السلام نے مذکورہ بالا آیہ شریفہ تلاوت کرنے کے بعد فرمایا: ... ثم ان ابليس ... فقال له: يا قابيل قد تقبل قربان هابيل و لم يتقبل قربانك و انك ان تركته يكون له عقب يفتخرون على عقبك و يقولون نحن ابناء الذى تقبل قربانه فاقتله كيلا يكون له عقب يفتخرون على عقبك فقتله ...[۱] پھر ابلیس نے آکر اسے اُکسایا کہ اے قابیل تمہیں پتہ ہے کہ ہابیل کی قربانی قبول ہوگئی ہے جبکہ تمہاری قربانی رد کردی گئي ہے: اگر تم نے اسے ایسے ہی چھوڑدیا، تو اس کی آنے والی نسلیں تمہاری نسلوں پر فخر کرتے ہوئے کہا کریں گی کہ ہم اس کی نسل ہیں جس کی قربانی قبول کرلی گئي، لہذا اسے ٹھکانے لگادو تاکہ اس کی نسل ہی نہ رہے جو تمہاری نسلوں پر فخر کرسکے، چنانچہ اس نے اپنے بھائيِ ہابیل کو قتل کردیا_

آدم عليه‌السلام کے بیٹے: آدم عليه‌السلام کے بیٹوں کا قصہ ۵

ابلیس: ابلیس کا وسوسہ ۱۹

انسان: انسان کا توجیہ کرنا ۱۷; انسان کی قدرت ۱۷; انسان کے رجحانات ۷; انسان کے مختلف پہلو ۷

تحریک: تحریک کے اسباب ۶، ۲۱،۹

جذبات: برادرانہ جذبات ۸ ; جذبات کو کمزور کرنے والے عوامل ۸

جرم: جرم کا پیش خیمہ ۳

جنایت: جنایت کے اسباب ۹

حسد: حسد کے اثرات ۱۱

دشمن: دشمنوں پر فتح ۱۸

دمشق: ۲۰

دور اندیشي: دور اندیشی کے موانع ۱۱

---

۱) کافی ج۸ص ۱۱۳ ح۹۲ تفسیر برہان ج ۱ ص ۴۵۸_

Presented by: https://jafrilibrary.com

روایت: ١٩، ٢٠، ٢١

شیطان:شیطان کا ورغلانا ٢١

طرز عمل:طرز عمل کی بنیادیں ٦

عبرت:عبرت کے موانع ١١

عمل:ناپسندیدہ عمل کے اسباب ٦

قابیل:قابیل کا تقاضا ١٦;قابیل کا قصہ ١، ٢، ٣، ۴، ۵، ١٠، ١٣، ١٦، ١٩، ٢١;قابیل کا نقصان اٹھانا ١٢، ١٣; قابیل کو خبردار کرنا ١٠;قابیل کی نفسانی ہوا و ہوس ١، ٣، ۴، ١٦;قابیل کے اہداف ٢١

قتل:قتل کے اثرات ١۴;قتل کے اسباب ٢، ٩

کامیابی:کامیابی کا معیار ١٨

کوہ قاسیون: ٢٠

گناہ:گناہ کے علل و اسباب ١٧

مخالفین:مخالفین پر فتح ١٨

نفس:نفس امارہ ٧; نفسانی وسوسہ ۴; نفسانی ہوا و ہوس کی اطاعت ١۵;نفسانی ہوا و ہوس کی طاقت ٨; نفسانی ہوا و ہوس کے اثرات ١١; نفس کی نافرمانی ٩; نفس کے وسوسہ کے اثرات ٢، ٣;نفس لوامہ ٧; ہوائے نفس کی تاثیر ٦

نقصان:نقصان کے اسباب ١٣، ١۴، ١۵نقصان اٹھانے والے: ١٢

ہابیل:ہابیل کا خبردار کرنا ١٠;ہابیل کا قتل ١، ٢، ٣، ۵، ١٦، ١٩ ;ہابیل کا قصہ ١، ٢، ٣، ۵، ١٠، ١٩، ٢٠، ٢١;ہابیل کے قتل کا محرک ٢١;ہابیل کے قتل کی جگہ ٢٠;ہابیل کے قتل کے اثرات ١٣

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۳۱

﴿ فَبَعَثَ اللّهُ غُرَاباً يَبْحَثُ فِي الأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءةَ أَخِيهِ قَالَ يَا وَيْلَتَا أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَـذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْءةَ أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ ﴾.

پھر خدانے ایک کوا بھیجا جو زمین کھودرہا تھا کہ اسے دکھلائے کہ لاش کو کس طرح چھپا ئے گا تو اس نے کہا افسوس میں اس کوے کے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائي کی لاش کو زمین میں چھپا دیتا اور اس طرح وہ نادم اور پشیمان لوگوں میں شامل ہوگیا _

۱_ خداوند متعال نے قابیل کو ہابیل کی لاش دفنانے کا طریقہ سکھانے کیلئے ایک کوے کو بھیجا_فبعث الله غراباً ... ليريه كيف يوارى سوء ة اخيه

۲_ کوے نے زمین میں گڑھا کھودنے کے بعد اس میں کوئي چیز چھپا کر قابیل کو ہابیل کی لاش دفنانے کا طریقہ سکھایا_ فبعث الله غرابا يبحث فى الارض ليريه كيف يوارى سوء ة اخيه

۳_ قابیل ہابیل کی لاش دفنانے اورچھپانے کے طریقے سے ناآگاہ تھا_ليريه كيف يوارى سوء ة اخيه

۴_ قابیل اپنے بھائي ہابیل کی بے جان لاش کے سامنے مبہوت و متحیر_فبعث الله غراباً ... ليريه كيف يوارى سوء ة اخيه مذکورہ بالا مطلب کی حضرت امام صادق عليه السلام سے منقول یہ روایت بھی تائید کرتی ہے:قتل قابيل هابيل و تركه بالعراء لا يدرى ما يصنع به...(۱) جب قابیل نے ہابیل کو موت کے گھاٹ اتار دیا تو لاش کو کھلے میدان میں چھوڑدیا اسے سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ اس لاش کا کیا کرے_

۵_ ہابیل کی لاش دفنانے کا طریقہ سکھانے کیلئے بھیجا گیا کوا قابیل کی سرگردانی اور تحیر سے آگاہ تھا_

---

۱) مجمع البیان ج ۳، ص ۲۸۶، نورالثقلین ج ۱ ص ۶۱۰ ح ۱۲۴_

Presented by: https://jafrilibrary.com

فبعث اللہ غرابا یبحث فی الارض لیریہ کیف یواری سوء ۃ اخیہ

مذکورہ بالا مطلب میں "لیریہ" کی ضمیر فاعلی کو "غرابا" کی طرف لوٹایا گیا ہے یعنی کوا قابیل کو دفن کرنے کا طریقہ سکھانے کیلئے زمین میں گڑھا کھودتا اور اس میں کوئی چیز چھپا دیتا _

٦_ ہابیل کی موت کے تھوڑی ہی دیر بعد قابیل کو دفنانے کا طریقہ سکھانے کیلئے ایک کوا بھیجا گیا_

فقتلہ ... فبعث اللہ غرابا فاء کے ذریعے "بعث" کو "قتلہ" پر عطف کرنے سے مذکورہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے_

٧_ انسان کو مختلف علوم حتی سائنسی اور طبیعی علوم کی تعلیم دینے والا اصلی معلم خداوند متعال ہے_

فبعث اللہ غراباً ... لیریہ کیف یواری سوء ۃ اخیہ مذکورہ بالا مطلب میں "لیریہ" کی ضمیر فاعلی کو "اللہ" کی طرف لوٹایا گیا ہے، یعنی اگرچہ قابیل نے کوے کو گڑھا کھودتے دیکھ کر ایک چیز سیکھی تھی لیکن اس تعلیم کا اصلی عامل و سبب خداوند متعال کی ذات تھی اور اسی نے قابیل کو یہ تجربہ سکھایا تھا_

٨_ خداوند متعال کی تدبیر میں حیوانات بھی شامل ہیں اور اس کے ارادہ و مشیت کو عملی کرنے کیلئے کارندوں کا کام انجام دیتے ہیں_فبعث اللہ غرابا یبحث فی الارض لیریہ کیف یواری سوء ۃ اخیہ

٩_ حس اور مشاہدہ کا تعلیم و تعلم اور شناخت میں کردار_فبعث اللہ غرابا یبحث فی الارض لیریہ

١٠_ حیوانات کے طرز زندگی کا مشاہدہ اور جائزہ انسانی زندگی میں مفید اور کارآمد تجربات حاصل کرنے کا ایک طریقہ ہے_یبحث فی الارض لیریہ کیف یواری سوء ۃ اخیہ

١١_ قابیل ان پہلے انسانوں میں سے ہے کہ جن کے تجربات بہت کم، بلکہ نہ ہونے کے برابر تھے_

لیریہ کیف یواری سوء ۃ اخیہ لاش دفنانے کے طریقے سے نابلد ہونا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ قابیل پہلے پہلے انسانوں میں سے تھا اور اس کے تجربات بہت کم بلکہ نہ ہونے کے برابر تھے_

١٢_ پہلے پہلے انسانوں کی معلومات اور تجربات بہت کم بلکہ نہ ہونے کے برابر تھے_لیریہ کیف یواری سوء ۃ اخیہ

١٣_ بہت پہلے اور قدیم سے مُردوں کو مٹی تلے دفنانے کا طریقہ رائج ہے_لیریہ کیف یواری سوء ۃ اخیہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۴_مُردوں کو مٹی تلے دفن کرنا ضروری ہے_لیریه کیف یواری سوء ة اخیه یہ کہا جاسکتا ہے کہ قابیل کو دفنانے کا طریقہ سکھانے کا مقصد خدا کی طرف سے صرف قابیل کی خاص مدد کرنا نہیں تھا، بلکہ اس کا سرچشمہ اور سبب مردوں کے دفنائے جانے کا لازمی و ضروری ہونا بھی تھا_

۱۵_ہابیل کو خدا کی بارگاہ میں بہت بلند مقام و منزلت حاصل تھي_فبعث الله غرابا ... لیریه کیف یواری سوء ة اخیه

اس احتمال کی بناپر کہ کوے کو بھیجنے اور قابیل کو سکھانے کا مقصد اسے سرگردانی اور تحیر سے نکالنا نہیں بلکہ ہابیل کی لاش مخفی کرنا ہو_

۱۶_اپنے بھائي کی لاش دفنانے کے مسئلے میں قابیل خدا کی مدد سے بہرہ مند ہوافبعث الله غراباً یبحث فی الارض لیریه مذکورہ بالا مطلب اس بناپر ہے کہ کوے کو بھیج کر قابیل کو سکھانے کا مقصد اس کی سرگردانی ختم کرنا ہو_

۱۷_خداوند متعال تمام لوگوں حتی گناہگاروں کی مدد کرنے سے دریغ نہیں کرتا_فاصبح من الخاسرین _ فبعث الله غراباً ... لیریه کیف یواری سوء ة اخیه

۱۸_حضرت آدم عليه‌السلام کے زمانے میں کوا پایا جاتا تھا_فبعث الله غراباً

۱۹_کوا جبلی طورپر اشیاء کو چھپانے کے طریقے سے آگاہ ہے_فبعث الله غرابا یبحث فی الارض لیریه کیف یواری سوء ة اخیه

۲۰_قابیل کو اپنی ناآگاہی اور کوے جیسے حیوان کی برابری سے عاجز ہونے پر افسوس ہوا_قال یا ویلتي اعجزت ان اکون مثل هذا الغراب

۲۱_ہابیل کی لاش چھپانے کے طریقہ سے ناآگاہ ہونے کی وجہ سے قابیل نے اپنے آپ کو ملامت کي_قال یا ویلتي اعجزت ان اکون مثل هذا الغراب

۲۲_ہابیل کی بے جان لاش قابیل کیلئے ناگوار تھي_کیف یواری سوء ص ة اخیه ... فاواری سوء ة اخي

ہابیل کی لاش کو" سوء ة" (ناگوار اور ناپسندیدہ شے)کا نام دیا گیا ہے، کیونکہ اس کا مشاہدہ قابیل کیلئے ناگوار تھا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۳_ قابیل اپنے بھائي کی لاش دفنانے کے بارے میں اپنی کوتاہی اور ناآگاہی پر بہت پچھتایا_اعجزت ان اکون ... فاصبح من النادمین بظاہر جملہ "فاصبح" "اعجزت" پر متفرع ہے، لہذا قابیل کے پچھتاوے کا سبب اپنے بھائي کی لاش نہ دفنانا ہے_

۲۴_ قابیل اپنے بھائی ہابیل کے قتل پر بہت پچھتایا_فاصبح من النادمین اس بناپر کہ "فاصبح ..." گذشتہ آیہ شریفہ میں آنے والے جملے "فقتلہ" پر متفرع ہو_

۲۵_ جب قابیل کو دفنانے کا طریقہ پتہ چل گیا تو پھر اپنے بھائي ہابیل کی لاش تک دسترسی حاصل نہ کرسکا_

قال یا ویلتی اعجزت ان اکون مثل هذا الغراب ... فاصبح من النادمین قابیل کے پچھتاوے کو اپنے بھائی کی لاش نہ دفنا سکنے پر متفرع کرنا، اس بات کی علامت ہے کہ قابیل دفنانے کے طریقے سے آگاہ ہونے کے بعد اب اس کی لاش دفن کرنے سے عاجز تھا، کیونکہ اسنے اپنے بھائي ہابیل کو قتل کرنے کے بعد اس کی لاش کو بالکل نیست و نابود کردیا تھا_ "اعجزت" کو فعل ماضی کی صورت میں لانا اس مطلب کی تائید کرتا ہے_

۲۶_ قابیل کی حسادت اور برادر کشی کا برا انجام اہل کتاب کیلئے ایک درس عبرت تھا_و اتل علیهم نبأ ابنی آدم ... فاصبح من النادمین چونکہ "علیہم" کی ضمیر اہل کتاب کی طرف لوٹ رہی ہے، اس لئے ہابیل کے قتل کے برے نتائج بیان کرنے کا مقصد یہ ہوگا کہ اہل کتاب اس سے درس عبرت حاصل کریں_

۲۷_ نفس محترمہ کے قتل کے بعد قاتل کو پچھتاوے کا احساس ہوتا ہے_فاصبح من النادمین

حضرت امام سجاد علیه‌السلام سے روایت ہے:...والذنوب التی تورث الندم قتل النفس التی حرم الله ... قال عزوجل فی قصة قابیل حین قتل اخاه هابیل ... "فاصبح من النادمین[1] نفس محترمہ جس کا قتل خدا نے حرام قرار دیا ہے کا قتل، ان گناہوں کے زمرے میں آتا ہے جن کے بعد انسان کو ندامت کا احساس ہوتا ہے، چنانچہ خداوند متعال نے قابیل کے قصے میں فرمایا ہے کہ جب وہ اپنے بھائی ہابیل کو قتل کرچکا تو اسے ندامت کا احساس ہوا_

۲۸_ دو کووں میں لڑائي کے بعد ایک کا دوسرے (مقتول) کو زمین کھود کر اس میں دفن کرنا قابیل کیلئے راہنما ثابت ہوا تا کہ وہ بھی اسی طریقے سے اپنے بھائي کی لاش دفن کردے_

---

۱) معانی الاخبار ص ۲۷۰ ح ۲; بحار الانوار ج ۷۳/ ص ۳۷۵ ح ۱۲_

Presented by: https://jafrilibrary.com

فبعث اللہ غرابا یبحث فی الارض لیریہ کیف یواری سوء ۃ اخیہ

امام سجاد علیہ السلام سے روایت ہے:... فجاء غرابان فاقبلایتضاربان حتی قتل احدھما صاحبہ ثم حفر الذی بقی الارض بمخالبہ و دفن فیھا صاحبہ ...[1] ... اتنے میں دو کوے آئے اور آپس میں لڑنا اور ایک دوسرے کو مارنا شروع کردیا، یہاں تک کہ ایک نے اپنے دوسرے ساتھی کو ہلاک کردیا اور پھر زمین میں اپنے پنجوں سے گڑھا کھود کر اسے اس میں دفن کردیا ...۔

آدم علیہ السلام کے بیٹے: آدم علیہ السلام کے بیٹوں کا قصہ ۱، ۲، ۵، ۶، ۲۴، ۲۵

احکام: ۱۴

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا ارادہ ۸; اللہ تعالی کا تعلیم دینا ۱، ۷; اللہ تعالی کی امداد ۱۶; اللہ تعالی کی امداد کا عام ہونا ۱۷ اللہ تعالی کی تدبیر ۸; اللہ تعالی کے افعال ۱;

انسان: پہلے پہلے انسان کا علم ۱۱، ۱۲

اہل کتاب: اہل کتاب کیلئے درس عبرت ۲۶

تجربہ: تجربے کی اہمیت ۱۰

حسد: حسد کا انجام ۲۶; حسد کی نحوست ۲۶

حواس: حواس کی تاثیر ۹

حیاتیات یا بیالوجي: حیاتیات اور بیالوجی کی اہمیت ۱۰

حیوانات: حیوانات کا علم ۵، ۱۹; حیوانات کا کردار ۸; حیوانات کی فطرت اور جبلت ۱۹

روایت: ۴، ۲۷، ۲۸

سائنس: سائنس کا اصلی منبع ۷

---

۱) تفسیر قمی ج ۱/ ص ۱۶۶; تفسیر برہان ج ۱/ ص ۴۵۹ ح ۴۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

سیکھنا: سیکھنے کا طریقہ ۱۰

شناخت:شناخت کے ذرائع ۹

عبرت:عبرت کے اسباب ۲٦

قابیل:قابیل اورہابیل ۲۲;قابیل کا پچھتانا ۲۳، ۲۴ ; قابیل کا تجربہ ۱۱;قابیل کا تحیر۴;قابیل کا قصہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ٦، ۲۰،١٦، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۸; قابیل کو سکھانا ۵، ٦;قابیل کی جہالت ۳، ۲۰; قابیل کی سرزنش ۲۰;قابیل کی کمزوری ۲۰، ۲۱، ۲۵

قاتل:قاتل کا پچھتاوا ۲۷

قتل:قتل کی نحوست ۲٦;قتل کے اثرات ۳۷

کوا:کوے سے سیکھنا ۲، ۱، ۵، ٦، ۲۸;کوے کا شعور ۲، ۵، ٦، ۲۸ ;کوے کا علم ۱۹;کوے کی خلقت کی تاریخ ۱۸;کوے کی قدرت ۲۰

گناہگار:گناہگاروں کی امداد ۱۷

مقربین: ۱۵

میت: میت دفنانے کی اہمیت ۱۴;میت دفنانے کی تاریخ ۱۳

واجبات: ۱۴

ہابیل:ہابیل اور قابیل ۴، ۲۸;ہابیل کا دفن ۱، ۲، ۳، ١٦، ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۸;ہابیل کا قتل ۲۲، ۲۴ ; ہابیل کا قصہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ٦، ١٦، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۸; ہابیل کے فضائل ۱۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۳۲

﴿ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَتَبْنَا عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَن قَتَلَ نَفْساً بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعاً وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعاً وَلَقَدْ جَاءتْهُمْ رُسُلُنَا بِالبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيراً مِّنْهُم بَعْدَ ذَلِكَ فِي الأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ﴾.

اسی بناپر ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ جو شخص کسی نفس کو کسی نفس کے بدلے یا روئے زمین میں فساد کی سزا کے علاوہ قتل کرڈالے گا اس نے گویا سارے انسانوں کو قتل کردیا اور جس نے ایک نفس کو زندگی دے دی اس نے گویا سارے انسانوں کو زندگی دے دی اور بنی اسرائیل کے پاس ہمارے رسول کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے مگر اس کے بعد بھی ان میں سے اکثر لوگ زمین میں زیادتیاں کرنے والے ہی رہے ـ

۱ـ کسی انسان کو ناحق قتل کرنا گناہ کبیرہ اور بہت سخت اور سنگین سزا اور عذاب کا موجب بنتا ہے ـ

انه من قتل نفسا ... فكانما قتل الناس جميعاً ایک انسان کے قتل کو تمام انسانوں کے قتل کے مساوی قرار دینا اس کی سخت سزا سے کنایہ ہوسکتا ہے ـ

۲ـ ایک انسان کا ناحق اور بے گناہ قتل، خدا کے نزدیکتمام انسانوں کو قتل کرنے کے مترادف ہے ـ

من قتل نفسا بغير نفس ... فكانما قتل الناس جميعاً

۳ـ بنی اسرائیل کیلئے ناحق قتل کی حرمت ـ كتبنا على بنى اسرائيل انه من قتل نفسا بغير نفس ... فكانما قتل الناس جميعاً

۴ـ بنی اسرائیل میں بے گناہ اور ناحق قتل و خون ریزی

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے خطرات کا وسیع میدان تھا_و من اجل ذلك كتبنا على بنى اسرائيل اگرچہ مذکورہ حکم بنی اسرائیل کے ساتھ مختص نہیں ہے لیکن اس کے باوجود ان کا نام لینا اس بات کی علامت ہے کہ بنی اسرائیل دوسروں سے کہیں زیادہ قتل اور جرم کے ارتکاب کے خطرے سے دوچار تھے_

۵_ قابیل کے جرم اور برادر کشی کی وجہ سے خدا نے بنی اسرائیل پر قتل کی سزا میں بہت زیادہ سختی کردي_

فقتله ... من اجل ذلك كتبنا على بنى اسرائيل انه من قتل نفسا بغير نفس "ذلک" ہابیل اور قابیل کی داستان کی طرف اشارہ ہے_

٦_ قتل اور انسان کشی کی انتہائي سخت سزا مقرر کرنے کا فلسفہ یہ ہے کہ اس سے بے لگام لوگوں کی وسیع پیمانے کی سنگدلی کے برے نتائج سے بچاجاسکے_من اجل ذلك كتبنا علي بنى اسرائيل انه من قتل ... فكانما قتل الناس جميعاً

۷_ قتل اور انسان کشی کی انتہائي سخت سزا انسانوں کو اس کے ارتکاب سے روکنے کا پیش خیمہ ہے_

و من اجل ذلك كتبنا علي بنى اسرائيل انه من قتل ... فكانما قتل الناس جميعاً (من اجل ذلک ...) کا معنی یہ ہے کہ خداوند متعال نے قابیل کی انسان کشی اور اس کے برے نتائج کی وجہ سے بنی اسرائیل کو انتہائي سخت سزا دینے کی دھمکی دی تا کہ اس طرح کے جرائم دوبارہ انجام نہ پائیں_

۸_ خدا کے احکام اور قوانین حکیمانہ اور مصلحت کے حامل ہیں_من اجل ذلك كتبنا علي بنى اسرائيل

قتل کی حرمت اور اس کی سخت سزا کی علت کو صراحت کے ساتھ بیان کرنا اس بات کی علامت ہے کہ خدا کے احکام فضول اور مصلحت و دلیل کے بغیر نہیں ہیں_

۹_ ایک شخص کا بے گناہ اور ناحق قتل تمام انسانیت کی توہین اور سب لوگوں کا امن و سکون چھین لینے کے مترادف ہے_من قتل ... فكانما قتل الناس جميعاً ایک انسان کے قتل کو تمام انسانوں کے قتل کے مساوی قرار دینا، اس مطلب کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ قاتل نے انسانی حرمت کی توہین کی ہے اور در حقیقت اس نے تمام انسانوں سے ان کا امن و سکون چھین لیا ہے_

۱۰_ بے گناہ لوگوں کے قاتلوں اور زمین پر فساد پھیلانے والوں کا خون اور جان کسی قسم کا احترام نہیں رکھتے_

من قتل نفساً بغير نفس او فساد فى الارض

Presented by: https://jafrilibrary.com

"بغیر نفس" کی باء مقابلہ کیلئے ہے، بنابریں جملہ شرطیہ "من قتل نفساً ..." کا مفہوم یہ ہوگا کہ کسی کو قصاص کے طور پر یا فساد پھیلانے کی وجہ سے ہلاک کرنے کی کوئی سزا نہیں ہے_

۱۱_ قصاص نفس کا حکم اور مفسدین کیلئے سزائے موت کا قانون ان احکام خداوندی میں سے ہیں جو بنی اسرائیل کے دین میں موجود تھے_انه من قتل نفسا بغير نفس او فساد فى الارض

۱۲_ زمین پر فساد پھیلانا سزائے موت کا موجب ہے_من قتل نفسا بغيرنفس او فساد فى الارض

۱۳_ خداوند متعال نے بنی اسرائیل کو خوشخبری دی کہ ہر انسان کی جان محفوظ رکھنے کی صورت میں انہیں حتماً عظیم اجر عطا کیا جائیگا_كتبنا علي بنى اسرائيل ... من احياها فكانما احيا الناس جميعاً

ایک انسان کی زندگی کی حفاظت کو تمام انسانوں کی زندگی محفوظ رکھنے کے برابر قرار دینا عظیم اجر سے کنایہ ہوسکتا ہے_

۱۴_ انسانوں کی زندگی کی حفاظت بہت بلند و بالا قدر و منزلت کی حامل ہے_و من احياها فكانما احيا الناس جميعاً

۱۵_ خدا کے نزدیک ایک انسان کی زندگی کی حفاظت اور اسے نیست و نابود ہونے سے بچانا تمام انسانوں کی زندگی بچانے کے مترادف ہے_و من احياها فكانما احيا الناس جميعاً "احیائ" سے مراد مردوں کو زندہ کرنا نہیں ہوسکتا، بلکہ اس کا معنی انسانوں کی زندگی بچانا اور انہیں ہلاکت سے محفوظ رکھنا ہے، مذکورہ بالا مطلب کی تائید حضرت امام صادق عليه‌السلام سے منقول اس روایت سے بھی ہوتی ہے کہ آپ عليه‌السلام نے مذکورہ آیہ شریفہ میں "من احیاھا" کے معنی کے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں فرمایا: نجاها من غرق او حرق او سبع او عدو ...(۱) یعنی کسی کو ڈوبنے، آگ میں جلنے، یا درندے کی چیر پھاڑ یا دشمن کے حملے سے بچائے ..._

۱۶_ انسانوں کی زندگی کی حفاظت اور انہیں ہلاکت سے بچانے پر خدا کی جانب سے عظیم اجر اور پاداش عطا کرنے کا فلسفہ یہ ہے کہ ہابیل کے قتل جیسے واقعات دوبارہ رونما نہ ہونے پائیں_من اجل ذلك كتبنا ... و من احياها فكانما احيا الناس جميعاً

۱۷_ تمام انسان ایک ہی جسم و پیکر کے اعضاء اور ایک ہی مجموعہ کی مانند ہیں_

من قتل نفسا ... فكانما قتل الناس جميعاً و من احياها فكانما احيا الناس جميعاً

---

۱) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۳۱۳ ح ۸۴; تفسیر برہان ج ۱ ص ۴۶۴ ح ۱۱_

Presented by: https://jafrilibrary.com

چونکہ خداوند متعال نے ایک شخص کے قتل یا زندہ کرنے کو تمام انسانوں کے قتل یا زندہ کرنے کے مترادف قرار دیا ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ فرد اور معاشرے کا رشتہ ایک مجموعے کے اعضاء کی مانند ہے_

۱۸_ تمام انسان زندگی گزارنے کا مساوی حق رکھتے ہیں_من قتل نفساً ... فکانما قتل الناس جمیعا و من احیاھا فکانما احیا الناس جمیعاً ہر شخص کے قتل کی ایک جیسی سزا اور اس کی زندگی بچانے کی مساوی پاداش اس بات کی علامت ہے کہ تمام انسان زندگی گذارنے کا مساوی حق رکھتے ہیں_

۱۹_ خدا کے ہاں انسان کا بلند و بالا مقام و منزلت_من قتل نفسا ... فکانما قتل الناس جمیعاً و من احیاھا فکانما احیا الناس جمیعاً

۲۰_ خداوند متعال نے بنی اسرائیل کی ہدایت کیلئے بہت سارے انبیاء مبعوث فرمائے_

و لقد جاء تھم رسلنا بالبینات

۲۱_بنی اسرائیل کی طرف بھیجے گئے تمام انبیاء اپنی رسالت کی حقانیت پر روشن اور واضح دلائل (معجزہ، برہان) کے حامل تھے_و لقد جاء تھم رسلنا بالبینات

۲۲_بنی اسرائیل کے انبیاء انتہائي واضح الفاظ میں اور بغیر کسی ابہام کے سزا کے احکام اور قوانین کو بیان کرتے تھے_و لقد جاء تھم رسلنا بالبینات صدر آیہ کے قرینہ کی بناپر "بینات" قتل اور جرم کے بارے میں خدا کی سزاؤں کی تشریح و تبیین کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے_

۲۳_ خدا نے روشن اور واضح دلائل کے ساتھ انبیاء بھیج کر بنی اسرائیل پر اتمام حجت کردی تھي_و لقد جاء تھم رسلنا بالبینات انبیاء کے بھیجے جانے کے بعد بنی اسرائیل کے حد سے تجاوز کرنے اوران کی قانون شکنی پر سرزنش کرنا اس بات کی علامت ہے کہ ہدایت اور عذر ختم کرنے کیلئے انبیاء کی دعوت کافی ہے کہ اسے اتمام حجت سے تعبیر کیا گیا ہے_

۲۴_ صلح و سلامتی اور امن و امان برقرار کرنا نیز فساد و بے گناہوں کا خون بہانے سے روکنا رسالت انبیاء کے اہداف میں سے ہیں_من قتل نفساً بغیر نفس او فساد فی الارض ... و لقد جاء تھم رسلنا بالبینات انسانوں کے قتل کی سزا اور ان کی زندگی بچانے کی پاداش کا ذکر کرنے کے بعد روشن دلائل کے ساتھ انبیاء کے بھیجے جانے اور ان کی رسالت کی طرف اشارہ کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ انبیائے خدا کی رسالت میں ان تعلیمات کو بہت اہم مقام حاصل ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۵_اپنے انبیاء عليهم السلام کی دعوت کے باوجود بنی اسرائیل کے بہت سارے لوگ حد اعتدال سے خارج اور قانون شکن تھے_و لقد جاء تهم رسلنا بالبينات ثم ان كثيراً منهم بعد ذلك فى الارض لمسرفون

اسراف کا معنی حد اعتدال سے خارج ہونا ہے اور کلمہ "في الارض" اس بات کی دلیل ہے کہ یہاں پر اسراف سے مراد اجتماعی اور معاشرتی مسائل میں حد اعتدال سے تجاوز کرنا ہے کہ جسے قانون شکنی سے تعبیر کیا گیا ہے_

۲۶_بنی اسرائیل کے بہت سارے افراد خونخوار، انسان کش اور قاتل لوگ تھے_

ثم ان كثيرا منهم بعد ذلك فى الارض لمسرفون آیہ شریفہ کے گذشتہ حصوں کی روشنی میں اسراف سے مراد یہ ہوسکتا ہے کہ بنی اسرائیل قتل نفس یعنی بے گناہ قتل عام اور بار بار خون بہانے میں حد سے تجاوز کر چکے تھے_

۲۷_ناحق خون بہانا اسراف کے واضح مصادیق میں سے ہے_من قتل نفساً ... ثم ان كثيرا منهم بعد ذلك فى الارض لمسرفون

۲۸_انبیاء عليهم السلام کی تعلیمات کے باوجود حد اعتدال سے نکلنا اور قانون شکنی کرنا انتہائي ناروا اور ناپسندیدہ فعل ہے_

ثم ان كثيرا منهم بعد ذلك فى الارض لمسرفون

۲۹_بعض بنی اسرائیل اپنے انبیاء کے پیروکار اور قوانین خداوند کے پابند تھے_ثم ان كثيرا منهم بعد ذلك فى الارض لمسرفون

۳۰_جہنم کا شدیدترین عذاب، بے گناہ انسان کے قتل کی سزا ہے_انه من قتل نفساً بغير نفس ... فكانما قتل الناس جميعاًمذکورہ آیہ شریفہ کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں امام باقر عليه السلام فرماتے ہیں: يوضع فى موضع من جهنم اليه ينتهى شد ة عذاب اهلها ...[1] اسے جہنم کے اس مقام میں رکھا جائیگا جہاں پر اہل جہنم کے عذاب کی شدت اپنے اوج پر پہنچ جاتی ہے..._

۳۱_ایک انسان کے قاتل کا جہنم میں وہی ٹھکانہ ہے جو تمام نسانوں کے قاتل کا ہے، اگرچہ ممکن ہے ان کے عذاب میں تفاوت ہو_من قتل نفسا بغير نفس او فساد فى الارض فكانما قتل الناس جميعاً

---

۱)کافی ج۷ص ۲۷۱ ح ۱; نور الثقلین ج ۱ص ۶۱۹ ح ۱۵۰_

Presented by: https://jafrilibrary.com

مذکورہ آیہ شریفہ کے معنی کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں حضرت امام باقر عليه‌السلام فرماتے ہیں: یوضع فی موضع من جھنم ... لو قتل الناس جمیعا انما کان یدخل ذلک المکان، قلت: فانه قتل آخر؟ قال: یضاعف علیه [1] اسے جہنم کے اس مقام میں رکھا جائے گا جو تمام انسانوں کے قاتل کا مقام ہے راوی کہتا ہے میں نے پوچھا اگر یہ شخص کسی اور کو بھی قتل کردے تو پھر؟ آپ عليه‌السلام نے جواب دیا اس کا عذاب دوگنا ہوجائیگا_

۳۲_ ایک ہدایت یافتہ انسان کو گمراہ کرنا اسے قتل کرنے اور ایک گمراہ انسان کو ہدایت کرنا اسے زندہ کرنے کے مترادف ہے_من قتل نفسا ... فکانما قتل الناس جمیعاً و من احیاھا فکانما احیا الناس جمیعاً امام صادق عليه‌السلام مذکورہ آیت کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: من اخرجھا من ضلال الی ھدی فکانما احیاھا و من اخرجھا من ھدی الی ضلال فقد قتلھا [2] جو شخص کسی کو گمراہی سے نکال کر راہ ہدایت پر ڈال دے تو گویا اس نے اسے زندگی عطا کی، جبکہ اگر کوئی شخص کسی کو ہدایت کی راہ سے ہٹا کر گمراہی و ضلالت کی راہ پر ڈال دے تو گویا اس نے اسے قتل کیا _

۳۳_ ایسے پیاسے کی پیاس بجھانا جو پانی تک پہنچ نہ رکھتا ہو، اسے زندگی عطا کرنے کے مترادف ہے_

و من احیاھا فکانما احیا الناس جمیعاً امام صادق عليه‌السلام فرماتے ہیں: ...و من سقی الماء فی موضع لا یوجد فیه الماء کان کمن احیا نفساً و "من احیاھا فکانما احیا الناس جمیعا" [3] اگر کوئی ایسی جگہ پر کسی کو پانی پلائے جہاں پانی دستیاب نہ ہو، تو یہ اسے زندگی بخشنے کے مترادف ہے "اور جو ایک انسان کو زندگی عطا کرے گویا اس نے تمام انسانوں کو زندہ کیا "

۳۴_ کسی بھوکے مومن کو کھانا کھلانے سے گریز کرنا اسے قتل کرنے، جبکہ کھانا کھلانا اسے زندگی عطا کرنے کے مترادف ہے_و من احیاھا فکانما احیا الناس جمیعاًحضرت امام صادق عليه‌السلام سے مومن کو کھانا کھلانے کے بارے میں روایت ہے کہ: ...من احیي مؤمناً فکانما احیا الناس جمیعاً، فان لم تطعموہ فقد امتموہ و ان اطعمتموہ فقد احییتموہ [4] جو ایک مومن کو زندگی دے گویا اس نے تمام انسانوں کو زندہ کیا ، اور اگر تم اسے کھانا نہ کھلاؤ تو گویا تم نے اسے قتل کیا اور اگر اسے کھانا کھلاؤ تو گویا تم نے اسے نئي زندگی دی ہے_

۳۵_ بہت سارے بنی اسرائیل خون ریزی کے مرتکب

---

۱)کافی ج۷ص ۲۷۱ ح ۱; نور الثقلین ج ۱ص ۶۱۹ ح ۱۵۰_ ۲)کافی ج۲ص ۲۱۰ ح ۱; نور الثقلین ج ۱ص ۶۱۹ ح ۱۵۳_ ۳)کافی ج۴ص ۵۷ ح ۳; تفسیر برہان ج۱ص ۴۶۴ ح ۹_ ۴)کافی ج ۲ص ۲۰۴ ح ۲۰; نور الثقلین ج ۱ص ۶۱۹ ح ۱۵۲_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہوتے اور خدا کی حرام کی ہوئی اشیاء کو حلال شمار کرتے_ ثم ان کثیرا منهم بعد ذلك فى الارض لمسرفون

امام باقر عليه‌السلام سے روایت ہوئی ہے: المسرفون هم الذين يستحلون المحارم و يسفكون الدماء[1] اسراف کرنے والوں سے مراد وہ لوگ ہیں جو حرام شدہ اشیاء کو حلال قرار دیتے ہیں اور خون بہاتے ہیں_

اتمام حجت: ۲۳

احکام: ۳، ۱۱ احکام کا فلسفہ ۶، ۸; احکام کی تبیین ۲۲; احکام کی مصلحتیں ۸; عدالتی احکام ۲۲

اسراف: اسراف کی مذمت ۲۸; اسراف کے موارد ۲۷ اسراف کرنے والے: ۲۵

اصلاح: اصلاح کی اہمیت ۲۴

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی پاداش کا فلسفہ ۱۶; اللہ تعالی کی سزائیں ۵

امن و امان: امن و امان چھین لینے کے اسباب ۹; امن و امان کی اہمیت ۲۴

انبیاء عليهم‌السلام: انبیاء عليهم‌السلام کا نقش ۲۰، ۲۲، ۲۳; انبیاء عليهم‌السلام کی تعلیمات ۲۸; انبیاء عليهم‌السلام کے اہداف ۲۴; بعثت انبیاء عليهم‌السلام کا فلسفہ ۲۰، ۲۴

انسان: انسان کا قتل ۳۲; انسان کو زندگی دینا ۳۲، ۳۳; انسان کو گمراہ کرنا ۳۲; انسان کی زندگی ۱۸; انسان کی قدر و منزلت ۱۹; انسان کے فضائل ۱۹; انسان کے حقوق ۱۸; انسانوں کا مساوی ہونا ۱۸; انسانوں کی زندگی بچانا ۱۵; انسانوں کے رشتے ۱۷

اہل جہنم: ۳۱

بنی اسرائیل: انبیائے بنی اسرائیل کا معجزہ ۲۱; انبیائے بنی اسرائیل کی حقانیت ۲۱; انبیائے بنی اسرائیل کی دعوت ۲۵; بنی اسرائیل کا اسراف ۲۵; بنی اسرائیل کا تحریف کرنا ۳۵; بنی اسرائیل کو خوشخبری دینا ۱۳; بنی اسرائیل کی اقلیت ۲۹; بنی اسرائیل کی اکثریت ۲۶، ۳۵; بنی اسرائیل کی تاریخ ۲۶، ۲۹; بنی اسرائیل کی قانون شکنی ۲۵; بنی اسرائیل کے انبیاء ۲۰، ۲۲، ۲۳; بنی اسرائیل کے انبیاء کی بعثت ۲۱; بنی اسرائیل کے پابند افراد ۲۹; بنی اسرائیل کے محرمات ۳; بنی اسرائیل میں قتل ۴، ۵، ۲۶، ۳۵; بنی اسرائیل میں قصاص ۱۱

---

۱) تفسیر تبیان ج ۳ ص ۵۰۴; نور الثقلین ج ۱ ص ۶۲۰، ح ۱۵۸_

Presented by: https://jafrilibrary.com

پاداش:پاداش کی تضمین ۱۳;پاداش کے مراتب ۱۳، ۱٦

پانی پلانا:پانی پلانے کی اہمیت ۳۳

جان:جان بچانا ۱۵;جان بچانے کی اہمیت ۱۳، ۱۴، ۱٦ ;

جزا و سزا کا نظام : ۱۲

جہنم:جہنم کا عذاب ۳۰، ۳۱

روایت: ۱۵، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵

سزا:سزا کے اسباب ۱۲;سزا کے مراتب ۱، ۷

عذاب:عذاب کے مراتب ۳۰، ۳۱

عزت:ہتک عزت ۹

عمل:ناپسندیدہ عمل ۲۸

فساد:فساد سے روکنا ۲۴

فساد پھیلانا:فساد پھیلانے کی سزا ۱۲

قابیل:قابیل کا ظلم ۵

قاتل:قاتل کا انجام ۳۱;قاتل کی جان کی وقعت ۱۰ ; قاتل کی سزا ۳۱

قانون شکن لوگ: ۲۵قانون شکني:قانون شکنی کی مذمت ۲۸

قتل:قتل کا گناہ ۱، ۲;قتل کی سزا ۵، ۳۰، ۷;قتل کی سزا کا فلسفہ ٦;قتل کی ممانعت ۱٦، ۲۴ ; قتل کے اثرات ۹ ; قتل کے موانع ۷;ناحق قتل ۲، ۲۷ ;ناحق قتل کا حرام ہونا ۳;ناحق قتل کی سزا ۱

قرآن کریم:قرآن کریم کی تشبیہات ۲، ۳۲، ۳۳، ۳۴

قلب:قساوت قلب کے موانع ٦

گمراہ لوگ:گمراہوں کی ہدایت ۳۲

گناہ:گناہ کبیرہ ۱، ۲

محرمات ۳:محرمات کو حلال قرار دینا ۳۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

مفسدین: مفسدین کا قصاص ۱۱؛ مفسدین کی جان کی قدر و قیمت ۱۰؛ مفسدین کیلئے سزائے موت ۱۱، ۱۲

مؤمنین: مومنین کا قتل ۳۴؛ مؤمنین کو زندگی بخشنا ۳۴

مؤمنین کو کھانا کھلانا ۳۴

ہابیل: ہابیل کا قتل ۵

ہدایت: ہدایت کے اسباب ۲۰

آیت ۳۳

﴿ إِنَّمَا جَزَاءِ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الأَرْضِ فَسَاداً أَن يُقَتَّلُواْ أَوْ يُصَلَّبُواْ أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم مِّنْ خِلافٍ أَوْ يُنفَوْاْ مِنَ الأَرْضِ ذَلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴾.

بس خداو رسول ﷺ سے جنگ کرنے والے اور زمین میں فساد کرنے والوں کی سزایہی ہے کہ انہیں قتل کردیا جائے یا سولی پر چڑھا دیا جائے یا ان کے ہاتھ اور پیر مختلف سمت سے قطع کردئے جائیں یا انھیں ارض وطن سے نکال باہر کیا جائے۔ یہ ان کے لئے دنیا میں رسوائي ہے اور ان کے لئے آخرت میں عذاب عظیم ہے۔

۱۔ محاربین اور خدا و رسول ﷺ سے برسرپیکار ہونے اور جنگ کرنے والوں کو ہلاک کردینا یا تختہ دار پر لٹکا دینا یا ان کا دایاں ہاتھ اور بایاں پاؤں یا بالعکس بایاں ہاتھ اور دایاں پاؤں کاٹ دینایا پھر انہیں جلا وطن کردینا ضروری ہے۔

انما جزاءُ الذین یحاربون اللہ و رسولہ ... او ینفوا من الارض

۲۔ اسلامی معاشرے میں محاربین کی طرف سے فساد پھیلانے کی صورت میں انہیں قتل کرنے، پھانسی پر

Presented by: https://jafrilibrary.com

لٹکانے، ہاتھ پاؤں کاٹنے اور جلاوطن کرنے کی چار سزاؤں میں سے کوئی ایک سزا دی جائے۔

انما جزاء الذین یحاربون الله و رسوله ... او ینفوا من الارض مذکورہ بالا مطلب اس بناپر ہے کہ "و یسعون" کی واو عاطفہ جمع کیلئے ہو یعنی مذکورہ حدو سزا اس محارب کی سزا ہے جو مفسد بھی ہو، "یسعون" میں دوبارہ "الذین" کا استعمال نہ کرنا مذکورہ مطلب کی تائید کرتا ہے۔

۳۔ یہ چار سزائیں (ہلاک کرنا، پھانسی لگانا، ہاتھ پاؤں کاٹنا اور جلا وطن کرنا) مفسد محاربین کیلئے مناسب سزائیں ہیں۔

انما جزاء الذین یحاربون الله و رسوله و یسعون فی الارض فساداً

لغت میں "جزایٔ" اس سزا یا پاداش کو کہا جاتا ہے جو کافی ہو۔

۴۔ پیغمبر اکرم ﷺ سے جنگ کرنے کا گناہ خدا کے ساتھ نبرد آزما ہونے کے گناہ کے مساوی ہے۔

انما جزاء الذین یحاربون الله و رسوله

۵۔ با ایمان معاشرے میں تباہی اور فساد پھیلانے والوں پر ان چار حدود(ہلاک کرنا، پھانسی لگانا، ہاتھ پاؤں کاٹنا اور جلا وطن کرنا) میں سے کوئی ایک حد جاری کی جائے گی۔انما جزاء الذین یحاربون الله و رسوله و یسعون فی ... او ینفوا من الارض کلمہ "فی الارض" اس بات کی علامت ہے کہ "فساد" سے مراد شخصی یا فردی نہیں، بلکہ معاشرے میں فساد پھیلانا ہے، واضح رہے کہ مذکورہ بالا مطلب میں "فساد پھیلانے" کو محارب سے جدا اور مستقل عنوان کے طور پر اخذ کیا گیا ہے۔

۶۔ زمین پر فساد پھیلانے کا گناہ خدا و رسول کے ساتھ جنگ کے گناہ کے مساوی ہے۔

انما جزاء الذین یحاربون الله و رسوله و یسعون فی الارض فساداً محاربین اور مفسدین کی پاداش کا مساوی ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ ان کا گناہ بھی مساوی ہے واضح رہے کہ مذکورہ بالا مطلب اس بناپر ہے کہ ان چار حدود کی نسبت مفسدین، محاربین سے جدا اور مستقل عنوان ہو۔

۷۔ محاربین اور مفسدین کو حتماً سزا دینا چاہیے اور ان پر حدود الہی کے اجراء میں کوتاہی یا سستی سے اجتناب کرنا لازمی ہے۔انما جزاء الذین ... ان یقتلوا او یصلبوا او تقطع ایدیهم و ارجلهم

فعل "یقتلوا، یصلبوا او تقطع" باب تفعیل سے ہیں اور مذکورہ حدود کے اجراء پر تاکید کرتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

۸_ با ایمان معاشرے میں فساد پھیلانے اور اسے تباہ و برباد کرنے کی کوشش خدا و رسول ﷺ کے ساتھ جنگ کرنا ہے_انما جزاء الذین یحاربون الله و رسوله و یسعون فی الارض فساداً مذکورہ بالا مطلب اس بناپر ہے کہ"ویسعون" کی واو تفسیریہ ہو، یعنی با ایمان معاشرے میں فساد پھیلانا خدا و رسول ﷺ کے ساتھ محاربہ اور جنگ کا ایک مصداق ہے_

۹_ زمین پر فساد پھیلانے کی وجہ سے خدا و رسول ﷺ کے ساتھ محاربہ و جنگ کرنے والوں کی انتہائی سخت سزا ہے_

انما جزاء الذین یحاربون الله و رسوله و یسعون فی الارض فساداً ان یقتلوا اگر"یسعون فی الارض" "الذین یحاربون" کیلئے عطف تفسیری ہو تو کہا جاسکتا ہے کہ محاربین کی تفسیر کرتے ہوئے انہیں زمین پر فساد پھیلانے والوں میں سے قرار دینے کی وجہ اس سزا کی علت بیان کرنا ہے جو ان کیلئے ذکر ہوئي ہے_

۱۰_ حدود الہی کا اجراء اجتماعی اور معاشرتی فساد کے ساتھ مقابلے اور معاشرے کا امن و سکون بحال رکھنے کی ایک روش ہے_انما جزاء الذین یحاربون الله و رسوله و یسعون فی الارض فسادا ان یقتلوا

۱۱_ آشوب بپا کرنے اور فساد پھیلانے والوں کو سختی کے ساتھ کچلتے ہوئے با ایمان معاشرے کے امن و سلامتی کو محفوظ رکھنا لازمی ہے_انما جزاء الذین یحاربون الله و رسوله و یسعون فی الارض فسادا ان یقتلوا

۱۲_ مفسد محاربین کی مخصوص سزائیں ذلیل و رسوا کردینے والی سزائیں ہیں_ذلك لهم خزی فی الدنیا

۱۳_ محاربین اور زمین پر فساد پھیلانے والوں کو ذلیل و رسوا کرنا ضروری ہے_ذلك لهم خزی فی الدنیا

جملہ "ذلک لھم خزي" اس بات کی علامت ہے کہ محاربین اور مفسدین کو رسوا کرنے کی ضرورت فرض کی گئي ہے اور حد کا اجراء انہیں رسوا کرنے کا ذریعہ ہے_

۱۴_ مفسد محارب پر حد جاری کرتے وقت ذلیل کنندہ اور توہین آمیز طریقہ اختیار کرنا ضروری ہے_

ذلك لهم خزی فی الدنیا ممکن ہے "لھم خزي" سے محاربین پر حد جاری کرنے کے طریقہ کی طرف راہنمائي کی جارہی ہو یعنی اس طریقے سے ان پر حدود الہی جاری کرو جس سے وہ ذلیل و رسوا ہوجائیں_

۱۵_ خدا و رسول ﷺ کے ساتھ جنگ کرنے اور زمین پر فساد پھیلانے کا نتیجہ اور سزا آخرت کا عظیم اور سخت عذاب ہے_و لهم فی الآخرة عذاب عظیم

۱۶_ محاربین اور مفسدین کی دنیوی سزائیں ان کی اخروی سزاؤں کے مقابلے میں بہت کم اور نہ ہونے کے برابر ہیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ذلك لهم خزی فی الدنیا و لهم فی الآخرة عذاب عظیم محاربین کی دنیوی سزا کے مقابلے میں اخروی سزا کے عظیم اور سخت ہونے کی تصریح سے مذکورہ بالا مطلب اخذ کیا گیا ہے_

۱۷_ دنیوی سزاؤں اور حدود کا اجراء اُخروی عذاب سے چھٹکارے کا باعث نہیں بنتا_لهم خزی فی الدنیا و لهم فی الآخرة عذاب عظیم

۱۸_ خداوند متعال نے یہودیوں کو پیغمبر اکرم ﷺ سے جنگ کرنے اور زمین پر فساد پھیلانے کے بارے میں خبردار کیا تھا_من اجل ذلك كتبنا علي بنی اسرائیل ... انما جزاء الذين يحاربون چونکہ گذشتہ آیت میں بنی اسرائیل کے بارے میں گفتگو کی جارہی تھي، لہذا ممکن ہے یہ آیہ شریفہ پیغمبر اکرم ﷺ کے مقابلے میں ان کے اعمال اور اہداف کیلئے تعریض ہو_

۱۹_ ایک اسلامی ملک میں لوگوں کو زد و کوب کرکے زبردستی ان کا مال ہتھیا لینا خدا و رسول ﷺ کے ساتھ محاربہ اور جنگ ہے_انما جزاء الذین یحاربون الله ایک اسلامی ملک میں لوگوں کا مال غارت کرنے والوں کے بارے میں حضرت امام صادق عليه‌السلام سے روایت ہے:هولاء من اهل هذه الآية انما جزآء الذين...[1]یعنی یہ لوگ اس آیت (جو لوگ خدا اور رسول ﷺ کے ساتھ محاربہ کرتے ہیں...) کا مصداق ہیں_

۲۰_ اسلحہ اٹھانا اور قتل و غارت کے ذریعے راستوں کو ناامن اور غیر محفوظ بنادینا خدا و رسول ﷺ کے ساتھ محاربہ و جنگ اور اس کی سزا موت ہے_انما جزاء الذين يحاربون الله ... ان يقتلوا

ایسے مفسدین جو لوگوں کیلئے راستے بند کردیں اور انہیں غیر محفوظ بنادیں کے حکم کے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں حضرت امام جواد عليه‌السلام سے روایت ہے:...و ان کانوا اخافوا السبیل و قتلوا النفس امر بقتلهم...[2] اگر وہ قتل و غارت کے ذریعے راستوں کو غیر محفوظ بنادیں تو انہیں قتل کردیا جائیگا...

۲۱_ یہ حاکم اسلامی کا فریضہ ہے کہ محارب کے جرائم کو دیکھتے ہوئے ان چار سزاؤں میں سے ایسی سزا انتخاب کرے جو اس کے جرم کے ساتھ مناسبت رکھتی ہو_انما جزآء الذين يحاربون الله ... او ينفوا من الارض مذکورہ آیہ شریفہ کے معنی کے متعلق کیے گئے سوال کے جواب میں حضرت امام صادق عليه‌السلام فرماتے ہیں

---

۱) کافی ج۷ص ۲۴۵ ح ۲; تفسیر برہان ج۱ص۴۶۵ ح۳_۲) تفسیر عیاشی ج ۱ص ۳۱۵ ح ۹۱; تفسیر برہان ج۱ ص ۴۶۷ ح ۱۶_

Presented by: https://jafrilibrary.com

: ذلك الى الامام يفعل به ما يشائ، قلت: فمفوض ذلك اليه؟ قال: لا، و لكن نحو الجناية[1] یہ امام کے اختیار میں ہے کہ جو چاہے اس کے ساتھ کرے، روای کہتا ہے میں نے پوچھا: اس کا تمام تر اختیار اس کے پاس ہے؟ فرمایا: نہیں بلکہ اسکے جرم کے تناسب سے ہے_

۲۲_ اگر زمین پر فساد پھیلانے والا محارب قتل کا مرتکب ہو تو اس کی سزا موت ہے_انما جزاء الذين يحاربون الله ... ان يقتلوامذکورہ آیہ شریفہ کے بارے میں حضرت امام رضا عليه‌السلام سے روایت ہے:... اذا حارب الله و رسوله و سعى فى الارض فساداً فقتل قتل به ...[2] اگر کوئي اللہ اور اس کے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم کے ساتھ محاربہ و جنگ کرے اور زمین پر فساد پھیلائے اور پھر قتل کا مرتکب ہو تو اس کی سزا موت ہے_

۲۳_ زمین پر فساد پھیلانے والا محارب اگر قتل و غارت اور لوٹ مار کا مرتکب ہو اس کی سزا موت اور پھانسی ہے_

انما جزاء الذين يحاربون الله ... او يصلبوا مذکورہ آیہ شریفہ کے بارے میں حضرت امام رضا عليه‌السلام سے روایت ہے: اذا حارب الله و رسوله و سعى فى الارض فسادا ... و ان قتل و اخذ المال قتل و صلب ...[3] جب کوئي اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ محاربہ و جنگ کرے اور زمین پر فساد پھیلائے ... اور پھر قتل و غارت اور لوٹ مار مچائے تو اس کی سزا موت اور پھانسی ہے ..._

۲۴_ اگر زمین پر فساد پھیلانے والا محارب لوٹ مار مچائے لیکن قتل کا مرتکب نہ ہو تو اس کا ایک ہاتھ اور مخالف سمت والا پاؤں کاٹا جائیگا_انما جزاء الذين يحاربون الله ... او تقطع ايديهم و ارجلهم من خلاف مذکورہ آیہ شریفہ کے بارے میں حضرت امام رضا عليه‌السلام سے روایت ہے: اذا حارب الله و رسوله و سعى فى الارض فسادا ... و ان اخذ المال و لم يقتل قطعت يده و رجله من خلاف ...[4] جب کوئي اللہ اور اس کے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے جنگ کرے اور زمین پر فساد پھیلائے ... اور پھر لوٹ مار مچائے لیکن قتل کا مرتکب نہ ہو تو اس کا ایک ہاتھ اور مخالف سمت والا پاؤں کاٹا جائیگا_

۲۵_ وہ محارب جو لوگوں پر اسلحہ اٹھائے لیکن قتل اور لوٹ مار نہ کرے تو اسے وقوعہ کی جگہ سے کسی اور شہر کی طرف جلاوطن کرکے لوگوں کے ساتھ اس کا میل جول ختم کردیا جائیگا_

---

۱) کافی ج۷ص ۲۴۶ ح۵; نور الثقلین ج۱ص ۶۲۲ ح۱۶۴_ ۲) کافی ج۷ص ۲۴۷ ح۸; نور الثقلین ج۱ص ۶۲۳ ح ۱۶۵_ ۳) کافی ج۷ص ۲۴۷ ح ۸; نور الثقلین ج۱ص ۶۲۳ ح۱۶۵_ ۴) کافی ج۷ص ۲۴۷ ح ۸; نور الثقلین ج۱ص ۶۲۳ ح ۱۶۵_

Presented by: https://jafrilibrary.com

انما جزاء الذین یحاربون اللہ ... او ینفوا من الارض مذکورہ آیہ شریفہ کے بارے میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے:و ان شہر السیف فحارب اللہ و رسولہ و سعی فی الارض فسادا و لم یقتل و لم یاخذ المال ... ینفی من المصر الذی فعل فیہ ما فعل الی مصر غیرہ و یکتب الی اھل ذلک المصر انہ منفی فلا تجالسوہ و لا تبایعوہ و لا تناکحوہ و لا تواکلوہ و لا تشاربوہ...[1] اگر کوئی شخص تلوار اٹھائے، پس اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ محاربہ و جنگ کرے اور زمین پر فساد پھیلائے لیکن قتل اور لوٹ مار کا مرتکب نہ ہو تو اسے وقوعہ کی جگہ سے کسی اور شہر کی طرف جلا وطن کردیا جائے اور وہاں کے لوگوں کو لکھا جائے کہ یہ شہر بدر کیا گیا ہے لہذا اس کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے، لین دین کرنے، نکاح کرنے، اور کھانے پینے سے اجتناب کیا جائے...

۲۶_ اگر کوئی راستوں کو غیر محفوظ اور نا امن بنادے، لیکن قتل و غارت کا مرتکب نہ ہو تو اس کی سزا جیل ہے_

انما جزاء الذین یحاربون اللہ ... او ینفوا من الارض لوگوں پر راستے بند کردینے والے مفسدین کے حکم سے متعلق کیے گئے سوال کے جواب میں حضرت امام جواد علیہ السلام فرماتے ہیں:...فان کانوا اخافوا السبیل فقط و لم یقتلوا احدا و لم یاخذوا مالا امر بایداعھم الحبس فان ذلک معنی نفیھم من الارض...[2] اگر وہ صرف راستوں کو غیر محفوظ اور نا امن بنادیں جبکہ کسی کو قتل نہ کریں اور نہ کوئی مال چھینیں تو اس صورت میں انہیں قید میں ڈال دیا جائے گا اور انہیں نفی ارض کرنے کا معنی یہی ہے..._

۲۷_ اگر کوئی راستوں کو غیر محفوظ اور نا امن بنانے کے ساتھ ساتھ قتل و غارت اور لوٹ مار بھی کرے تو اس کا ایک ہاتھ اور مخالف سمت والا پاؤں کاٹنے کے بعد اسے تختہ دار پر لٹکا دیا جائیگا_انما جزاء الذین یحاربون اللہ و رسولہ ... و ارجلھم من خلاف لوگوں کیلئے راستوں کو غیر محفوظ اور نا امن بنادینے والے مفسدین کے حکم کے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں حضرت امام جواد علیہ السلام سے روایت ہے:و ان کانوا اخافوا السبیل و قتلوا النفس و اخذوا المال امر بقطع ایدیھم و ارجلھم من خلاف و صلبھم بعد ذلک ...[3] اگر وہ راستوں کو غیر محفوظ اور نا امن بنادیں اور قتل و غارت اور لوٹ مار کے بھی

---

۱) کافی ج۷ص ۲۴۷ ح ۸; نورالثقلین ج ۱ ص ۶۲۳ ح ۱۶۵_ ۲) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۳۱۵ ح ۹۱; تفسیر برہان ج ۱ ص ۴۶۷ ح ۱۶_

۳) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۳۱۵ ح ۹۱; تفسیر برہان ج ۱ ص ۴۶۷ ح ۱۶_

Presented by: https://jafrilibrary.com

مرتکب ہوں تو ان کا ہاتھ اور مخالف سمت والا پاؤں کاٹنے کے بعد پھانسی دے دی جائے گی۔

آنحضرت ﷺ :آنحضرتﷺ کے ساتھ جنگ کرنا ۴، ۶، ۸، ۹، ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۲۰

احکام ۱، ۳، ۵، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵

افشاء :جائز افشاء ۱۳

اللہ تعالیٰ :اللہ تعالیٰ سے جنگ کرنا ۴، ۶، ۸، ۹، ۱۵، ۱۹، ۲۰;اللہ تعالیٰ کا خبردار کرنا ۱۸

امن و امان :امن و امان کی حفاظت ۱۱

پاؤں :پاؤں کاٹنا ۱، ۲، ۳، ۵، ۲۴، ۲۷

جزا و سزا کا نظام: ۱، ۷، ۲۱

چوري :چوری کی سزا ۲۳

حدود :حدود جاری کرنے کا فلسفہ ۱۰ ;حدود کے احکام ۲۲

روایت: ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷

سزا :اخروی سزا ۱۷ ;دنیوی سزا ۱۷ ;سزا کے مراتب ۱۲، ۶

ظلم :ظلم کی سزا ۲۱

عذاب :عذاب سے نجات ۱۷ ;عذاب کے مراتب ۱۵

غارت :غارت کرنے کی سزا ۲۴، ۲۷

فساد :اجتماعی فساد کا مقابلہ کرنا ۱۰

فساد پھیلانا :فساد پھیلانے کا انجام ۱۸، ۹;۱۵ ;فساد پھیلانے کا گناہ ۶ ;فساد پھیلانے کی سزا

قتل :قتل کی سزا ۲۲، ۲۳

قیادت :قیادت کی ذمہ داری ۲۱

لوگ :لوگوں پر ظلم کرنا ۱۹ ;لوگوں کو اذیت پہنچانا ۱۹

Presented by: https://jafrilibrary.com

مال:مال غصب کرنا ۱۹

محارب:محارب کا انجام ۱۸; محارب کا فساد پھیلانا ۳; محارب کا گناہ ۴، ٦;محارب کو افشاء کرنا ۱۳; محارب کو جلا وطن کرنا ۱، ۲، ۳، ۲۵; محارب کو قید کرنا ۲٦ ; محارب کی اضروی سزا ۱۵، ۱٦;محارب کی حد ۱، ۲، ۳، ۷، ۲۵; محارب کی حد کی اقسام ۲۱;محارب کی دنیوی سزا ۱٦;محارب کی سزا ۱، ۲، ۳، ۷، ۹، ۱۲، ۱۴، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲٦، ۲۵، ۲۷; محارب کی سزائے موت ۱، ۲، ۳، ۲۰، ۲۲، ۲۳، ۲۷; محارب کے احکام ۱، ۲، ۳، ۲۳، ۲۴

محاربہ:محاربہ کے موارد ۱۹، ۲۰

معاشرہ:دینی معاشرہ۸، ۱۱; معاشرے کے امن و سکون کي اہمیت ۱۰;معاشرے میں فساد پھیلانا ۲، ۸

مفسدین:مفسدین فی الارض ۵;مفسدین کا افشاء کرنا ۱۳; مفسدین کا مقابلہ کرنا ۱۱;مفسدین کو سزائے موت دینا ۵، ۲۲، ۲۳;مفسدین کی اخروی سزا ۱٦;مفسدین کی جلاوطني یا ۵;مفسدین کی حد ۵;مفسدین کی دنیوی سزا ۱٦;مفسدین کی سزا ۵، ۷، ۱۲، ۱۴، ۲۳، ۲۴ ;مفسدین کے احکام ۵

نا امني:نا امنی پھیلانے کی حد ۲٦، ۲۷:نا امنی پھیلانے کی سزا ۲۰، ۲۵، ۲٦، ۲۷

ہاتھ:ہاتھ کاٹنا ۱، ۲، ۳، ۵، ۲۴، ۲۷

یہود:یہود اور آنحضرت ﷺ ۱۸;یہود کا فساد پھیلانا ۱۸ :یہود کو خبردار کرنا۱۸

آیت ۳۴

﴿ إِلاَّ الَّذِينَ تَابُواْ مِن قَبْلِ أَن تَقْدِرُواْ عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴾ .

علاوہ ان لوگوں کے جو تمہارے قابومیں آنے سے پہلے ہی توبہ کرلیں تو سمجھ لو کہ خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے _

۱_ اگر محاربین اور مفسدین گرفتار ہونے سے پہلے توبہ کرلیں تو یہ چار حدود(قتل، پھانسي، ہاتھ پاؤں

Presented by: https://jafrilibrary.com

کاٹنا اور شہربدري) ساقط ہوجاتی ہیں_انما جزاء الذین یحاربون ... الا الذین تابوا من قبل ان تقدروا علیھم

۲_ اگر مفسد محاربین گرفتار ہونے سے پہلے توبہ کرلیں تو آخرت کے عذاب سے دوچار نہیں ہوں گے_

و لھم فی الآخرۃ عذاب عظیم _ الا الذین تابوا من قبل ان تقدروا علیھم

۳_ گرفتار ہونے کے بعد جرائم پیشہ محاربین کی توبہ اور پچھتاوے کے اظہار کی کوئي قدر و قیمت اور وقعت نہیں اور نہ ہی اس سے حد ساقط ہوگی اور نہ دوزخ کے عذاب سے چھٹکارا ملے گا_انما جزاء الذین ... الا الذین تابوا من قبل ان تقدروا علیھم

۴_ لوگوں کو محاربین اور مفسدین کی حد ثابت یا ساقط کرنے کا کوئي حق نہیں ہے_الا الذین تابوا

مفسد محارب کی طرف سے توبہ کی صورت میں خداوند متعال نے اس کی حد ساقط کردی ہے اور اس کے ساقط ہونے کو کسی اورچیز مثلا صاحبان حق کی طرف سے اظہار رضایت کے ساتھ مشروط نہیں کیا، لھذا اس حد کے اثبات یا نفی کا لوگوں کو کوئي حق حاصل نہیں ہے_

۵_ اگر محاربین اور مفسدین کو جلاوطن کیا جائے تو انہیں ہمیشہ جلاوطنی کی زندگی گذارنا پڑے گی_

او ینفوا من الارض ... الا الذین تابوا من قبل ان تقدروا علیھم استثناء "الا الذین..." کا ظہور یہ ہے کہ یہ آیہ شریفہ کے تمام حصوں سے مربوط ہے، لہذا اگر گرفتار ہونے کے بعد اسے جلاوطنی کی سزا دی جائے تو یہ حکم کبھی بھی لغو نہیں ہوگا، اگرچہ جلاوطن ہونے والا شخص توبہ بھی کرلے_

۶_ خداوند متعال نے محاربین اور مفسدین کو فساد پھیلانے اور خدا و رسول ﷺ سے جنگ اور نبرد آزمائي سے ہاتھ اٹھالینے کی دعوت دی ہے_الا الذین تابوا من قبل ان تقدروا علیھم

۷_ تمام بندوں حتي محاربین اور مفسدین کیلئے بھی توبہ کا راستہ کھلا ہے_الا الذین تابوا من قبل ان تقدروا علیھم

۸_ توبہ کی صورت میں مجرموں کی سزائیں قانونی طورپر معاف ہوجاتی ہیں، بشرطیکہ وہ گرفتار ہونے سے پہلے توبہ کریں_

الا الذین تابوا من قبل ان تقدروا علیھم جملہ "تابوا من قبل ان تقدروا علیھم" اس معیار کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے جو توبہ کے مفید اور ثمر بخش ہونے میں مؤثر ہے، یعنی پہلے یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ توبہ کرنے والا کہیں سزا سے بچنے کی خاطر تو پچھتاوے کا اظہار نہیں کررہا اور یہ اسی

Presented by: https://jafrilibrary.com

صورت میں واضح ہوسکتا ہے جب وہ گرفتار ہونے سے پہلے توبہ کرے_

۹_ گناہ کی سزاؤں سے دوچار ہونا توبہ اور خدا کی طرف لوٹ آنے کی فرصت کھودینے کا باعث بنتا ہے_

الا الذين تابوا من قبل ان تقدروا عليهم

۱۰_ خداوند متعال بخشنے والا اور مہربان ہے_فاعلموا ان الله غفور رحيم

۱۱_ خدا کی مغفرت اور بخشش ہمیشہ اس کی رحمت اور محبت کے ساتھ ہوتی ہے_ان الله غفور رحيم

مذکورہ بالا مطلب اس بناپر ہے کہ "رحیم" "غفور" کیلئے صفت ہو_

۱۲_ خدا کی وسیع رحمت اور بے کراں مغفرت کی طرف توجہ کرنا اور ان پر یقین و ایمان رکھنا ضروری ہے_

فاعلموا ان الله غفور رحيم

۱۳_ خداوند متعال تمام بندوں حتی محاربین اور مفسدین کی توبہ بھی قبول کرتا ہے_الا الذين تابوا ... فاعلموا ان الله غفور رحيم

۱۴_ انسانوں کی توبہ اور خدا کی طرف سے اس کا قبول کیا جانا، اس کی مغفرت اور رحمت کا ایک جلوہ ہے_

الا الذين تابوا من قبل ان تقدروا عليهم فاعلموا ان الله غفور رحيم "الذین تابوا" کے بعد جملہ "فاعلموا ان اللہ غفور رحیم" کاذکر کرنا دو مطالب کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے: اول یہ کہ انسان خدا کی توفیق سے ہی توبہ کرسکتے ہیں اور اس کا اصلی سبب خدا کی مغفرت و رحمت ہے، دوسرا یہ کہ توبہ قبول کیے جانے کا سبب بھی خدا کی مغفرت اور رحمت ہے_

۱۵_ توبہ کی صورت میں مفسد محاربین سے حد کا ساقط ہونا خدا کی مغفرت و رحمت کی ایک جھلک ہے_

الا الذين تابوا ... فاعلموا ان الله غفور رحيم

آنحضرت ﷺ :آنحضرت ﷺ سے جنگ کرنا ٦

احکام: ۱، ۳، ۵

اللہ تعالی: اللہ تعالی سے جنگ کرنا ٦; اللہ تعالی کی دعوت ٦; اللہ تعالی کی رحمت ۱۱; اللہ تعالی کی رحمت کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

اثرات ۱۳، ۱۵ ; اللہ تعالی کی مغفرت ۱۰، ۱۱ ;اللہ تعالی کی مغفرت کے اثرات ۱۳، ۱۵ ;اللہ تعالی کی مہربانی ۱۰، ۱۱

ایمان:ایمان کا متعلق ۱۲;رحمت خداوندی پر ایمان ۱۲ ; مغفرت خدا پر ایمان ۱۲

توبہ:توبہ قبول ہونے کی شرائط ۸;توبہ کا عام ہونا ۷; توبہ کی قبولیت ۱۴;توبہ کی قدر و منزلت ۳;توبہ کے اثرات ۱، ۲، ۸، ۱۵ ;توبہ کے موانع ۹

حدود:حدود کا ساقط کرنا ۱

عذاب:عذاب سے معافی ۲

گناہ:گناہ کے اثرات ۹

مجرمین: مجرمین کی توبہ ۸

محارب:محارب کا پچھتاوا ۳; محارب کی توبہ ۱، ۲، ۳، ۷;محارب کی توبہ کا قبول ہونا ۱۳، ۱۵ ; محارب کی جلاوطنی ۵; محارب کی ذمہ داری ٦;محارب کی سزا ۴; محارب کے احکام ۱، ۳، ۵

مفسدین:مفسدین کی توبہ ۱، ۲، ۷;مفسدین کی توبہ قبول ہونا ۱۳، ۱۵ ; مفسدین کی جلاوطنی ۵; مفسدین کی ذمہ داری ٦;مفسدین کی سزا ۴

یادآوري:یادآوری کی اہمیت ۱۲

آیت ۳۵

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللهَ وَابْتَغُواْ إِلَيهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُواْ فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴾.

ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اس تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو کہ شاید اس طرح کامیاب ہوجاؤ_

۱_ مومنین پرہیزگاری اور تقوي کا خیال رکھنے کے پابند ہیں_یا ایها الذین ا منوا اتقوا الله

۲_ ایمان تقوي کے حصول کی راہ ہموار کرتا ہے_یا ایها الذین ا منوا اتقوا الله

۳_ خداوند متعال کی بارگاہ میں مومنین انتہائي بلند و بالا

Presented by: https://jafrilibrary.com

مقام و منزلت اور عزت و تکریم کے مالک ہیں_ یا ایھا الذین ا منوا خداوند متعال کا براہ راست خطاب کرنا مخاطبین کی عزت و کرامت پر دلالت کرتا ہے_

۴_ تقوي ایمان سے بڑا مرتبہ ہے_ یا ایھا الذین آمنوا اتقوا اللہ

۵_ تقرب الھي کے مقام تک پہنچنے کی سعی و کوشش کرنا لازمی ہے_ یا ایھا الذین ا منوا ... و ابتغوا الیه الوسیلة کلمہ "الیہ" کا تعلق "الوسیلة" کے ساتھ ہے اور وسیلہ اس چیز کو کہتے ہیں جو تقرب کا باعث بنے یعنی اس چیز کی تلاش میں رہو جو تمھیں خدا اور اس کے قرب تک پہنچائے_

٦_ قرب خداوندی کے مقام پر فائز ہونے کیلئے معین طریقے اور مشخص وسیلے موجودہیں_ وابتغوا الیه الوسیلة

ے_ ایمان اور تقوي قرب خداوندی کی راہ تک پہنچنے کا پیش خیمہ ہیں_ یا ایھا الذین ا منوا اتقوا اللہ و ابتغوا الیه الوسیلة ایمان اور تقوي کو وسیلہ کی تلاش سے پہلے ذکر کرنا اس بات کی علامت ہے کہ ایمان اور تقوي کے ذریعے تقرب خداوندی کی راہ تلاش کی جاسکتی ہے_

۸_ وسیلہ اور تقرب خداوندی کا راستہ انتخاب کرنے میں تقوي کی پابندی ضروری ہے_ یا ایھا الذین ا منوا اتقوا اللہ وابتغوا الیه الوسیلة تقوي کا امر کرنے کے بعد قرب خداوندی کی راہیں تلاش کرنے کا حکم دینا، اس مطلب کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ قرب خداوندی کا وسیلہ تلاش کرتے وقت بھی تقوي کو مدنظر رکھنا چاہیئے، اور ہر اس چیز کی طرف جلد بازی نہیں کرنی چاہیے جسے وسیلہ خیال کیا جاتا ہو_

۹_ ہدف کا مقدس ہونا اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ اس ہدف تک پہنچنے کیلئے ہر طرح کا وسیلہ اور راستہ اختیار کیا جاسکتا ہے_ یا ایھا الذین ا منوا اتقوا اللہ و ابتغوا الیه الوسیلة قرب خداوندی کا وسیلہ اختیار کرنے سے پہلے تقوي کا حکم اس نکتہ کی طرف اشارہ ہے کہ مبادا قرب خداوندی جیسے مقدس ہدف تک پہنچنے کیلئے ہر قسم کے وسیلے سے مدد لی جائے_

۱۰_ راہ خدا میں جہاد اور مبارزت مؤمنین کے فرائض میں سے ہے_ یا ایھا الذین ا منوا ... و جاھدوا فی سبیله

۱۱_ جہاد قرب خداوندی کے حصول کیلئے مفید اور سب سے کارآمد وسیلہ ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و ابتغوا اليه الوسيلة و جاهدوا فى سبيله "ابتغوا اليه الوسيلة" کے بعد جہاد کا امر کرنا اس معنی کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ قرب خداوندی کے وسیلے کا بہترین مصداق دشمنان دین کے ساتھ مقابلہ کرنا ہے_

۱۲_ مومنین کے تمام تحرکات اور منصوبوں کا محور ہمیشہ خداوند متعال کی ذات ہونی چاہیئے_اتقوا الله و ابتغوا اليه الوسيلة و جاهدوا فى سبيله

۱۳_ ایمان; عدم تقوي، جہادترک کرنے اور قرب خداوندی کے وسائل سے بے اعتنائي کے ساتھ ہم آہنگ و سازگار نہیں ہے_يا ايها الذين ا منوا اتقوا الله وابتغوا اليه الوسيلة و جاهدوا فى سبيله

۱۴_ فلاح و نجات; تقوي اختیار کرنے، مقام قرب خداوندی تک پہنچنے کیلئے سیر و سلوک کے راستے و وسیلے تلاش کرنے اور راہ خدا میں جہاد کرنے پر موقوف ہے_اتقوا الله وابتغوا اليه الوسيلة و جاهدوا فى سبيله لعلكم تفلحون

۱۵_ شرعی فرائض اور الہي احکام کا ہدف انسان کو تکامل اور نجات و سعادت تک پہنچانا ہے_اتقوا الله و ابتغوا اليه الوسيلة و جاهدوا فى سبيله لعلكم تفلحون

۱۶_ مؤمنین اپنے ایمان اور عمل کے ثمر بخش اور مفید ثابت ہونے کے بارے میں خوف و امید میں رہیں_

يا ايها الذين ا منوا اتقوا الله ... جاهدوا فى سبيله لعلكم تفلحون کلمہ "لعل" اس حقیقت کو بیان کرتا ہے کہ اگرچہ مومنین تقوي، تقرب خداوندی اور جہاد کے مراحل گذار چکے ہوں، لیکن پھر بھی انہیں اپنی فلاح و نجات کو یقینی نہیں سمجھنا چاہیئے اور نتیجۃً اپنے عمل پر گھمنڈ نہیں کرنا چاہیئے_

۱۷_ احکام خداوندی پر عمل کرنے کے اثرات اور فوائد بیان کرکے مومنین کو ان کی انجام دہی کی ترغیب دلانا قرآن کریم کی روشوں میں سے ایک ہے_يا ايها الذين ا منوا اتقوا الله ... و جاهدوا فى سبيله لعلكم تفلحون

اللہ تعالی کی اطاعت ۱۷

ایمان: ایمان کی فضیلت ۳; ایمان کے اثرات ۱۳، ۷، ۲، ۱۶

Presented by: https://jafrilibrary.com

پاداش:پاداش کی امید رکھنا ١٦

تربیت:تربیت کی روش ١٧

تقرب:تقرب کا سرچشمہ ٧;تقرب کی اہمیت ٥;تقرب کی روش ٦، ٨، ١١، ١٣، ١۴;مقام تقرب ٥، ٦

تقوي:تقوي کا پیش خیمہ ٢;تقوي کی اہمیت ١، ٨;تقوي کی فضیلت ۴;تقوي کے اثرات ٧، ١۴

تکامل:تکامل کے اسباب ١٥

توحید:توحید کی اہمیت ١٢

جہاد:جہاد ترک کرنا ١٣;جہاد کی اہمیت ١۴;جہاد کے اثرات ١١;راہ خدا میں جہاد ١٠

دین:دین کا فلسفہ ١٥

زندگي:زندگی کے آداب ١٢

سبیل اللہ: ١٠، ١۴

سعادت:سعادت کے اسباب ١٥

سیر و سلوک:سیر وسلوک کی روش ١۴

عدم تقوي:عدم تقوي کے موانع ١٣

عمل:عمل کے اثرات ١٦

کام:کام کے آداب ١٢

کوشش:پسندیدہ کوشش ٥

مبارزت:راہ خدا میں مبارزت ١٠

مؤمنین:مؤمنین کا اُمید لگانا ١٦;مومنین کا ڈرنا ١٦;مومنین کی ذمہ داری ١، ١٠، ١٢ ;مومنین کی عزت و کرامت ٣;
مومنین کے مقامات ٣

نجات:نجات کے اسباب ١۴، ١٥

ہدف:مقدس ہدف ٩;ہدف اور وسیلہ ٩

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۳۶

﴿ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي الأَرْضِ جَمِيعاً وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُواْ بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴾.

یقینا جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اگر ان کے پاس ساری زمین کا سرمایہ ہو اور اتنا ہی اور شامل کردیں کہ روز قیامت کے عذاب کا بدلہ ہو جائے تو یہ معاوضہ قبول نہ کیا جائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہو گا _

۱_ کفر اختیار کرنے والے قیامت کے دن دردناک عذاب سے دوچار ہونگے_ان الذين كفروا ... لهم عذاب اليم

۲_ کفر اختیار کرنے والوں کے پاس عذاب دوزخ سے چھٹکارا پانے کا کوئي راستہ نہیں ہے_ان الذين كفروا ... و لهم عذاب اليم جملہ "لو ان ..." **اس بات سے کنایہ ہے کہ عذاب دوزخ سے چھٹکارا پانے کی کوئي راہ موجود نہیں ہے_**

۳_ اگر دنیا کی ثروت دوگنا ہوجائے اور کفار اسے عذاب دوزخ سے بچنے کیلئے ادا کریں پھر بھی اسے قبول نہیں کیا جائیگا اور کفار عذاب سے نجات نہیں پاسکیں گے_ان الذين كفروا لو ان لهم ما فى الارض جميعا ... ما تقبل منهم و لهم عذاب اليم

۴_ قیامت کے دن یہ حقیقت واضح ہوکر سامنے آئیگی کہ بے ایمان مالداروں کیلئے دنیا کی ثروت کسی کام کی نہیں ہے_
ان الذين كفروا لو ان لهم ما فى الارض جميعا و مثله معه ... ما تقبل منهم

۵_ ایمان، تقوي، تقرب خداوند اور اس کی راہ میں جہاد کرنا عذاب قیامت سے نجات پانے کا راستہ ہے_
يا ايها الذين ا منوا اتقوا الله ... لهم عذاب اليم

Presented by: https://jafrilibrary.com

٦_ دوزخ كے دردناك عذاب سے چھٹكارا پانا فلاح و نجات ہے_لعلكم تفلحون_ ان الذين كفروا ... لهم عذاب اليم

مومنين كو فلاح و نجات كى راہنمائي و ہدايت كرنے كے بعد قيامت كے دن كفار كے دردناك عذاب كى وضاحت كرنا اس بات كى علامت ہے كہ عذاب سے چھٹكارا پانا فلاح و نجات ہے_

٧_ ايمان، تقوي اور جہاد سے محروم لوگوں كے مادى وسائل ان كى فلاح و نجات كى ضمانت دينے ميں بالكل غير مؤثر ہيں_اتقوا الله ... لعلكم تفلحون _ ان الذين كفروا لو ان لهم ما فى الارض

ايمان:ايمان سے محروميت ٧;ايمان كے اثرات ٥

تقرب:تقرب كے اثرات ٥

تقوي:تقوي سے محروم ہونا ٧; تقوي كے اثرات ٥

ثروت:ثروت كى اخروى قدر و قيمت ٣، ٤

ثروتمند كفار:٤

جہاد:جہاد سے محروم ہونا ٧;جہاد كے اثرات ٥

جہنم:جہنم سے نجات ٦; جہنم كا عذاب ٢

عذاب:عذاب سے نجات ٢، ٣;عذاب سے نجات كے اسباب ٥; عذاب كے درجات ١، ٦

قيامت:قيامت ميں حقائق كا ظاہر ہونا ٤

كفار:كفار كا اخروى عذاب ١;كفار كا عذاب ٢، ٣

مادى وسائل:مادى وسائل كى قدر و قيمت ٧

نجات : نجات كے موارد ٦;نجات كے موانع٧

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۳۷

﴿ يُرِيدُونَ أَن يَخْرُجُواْ مِنَ النَّارِ وَمَا هُم بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴾.

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ جہنم سے نکل جائیں حالانکہ یہ نکلنے والے نہیں ہیں اور ان کے لئے ایک مستقل عذاب ہے_

۱_ آگ، قیامت میں دردناک عذاب کا ذریعہ ہے_و لهم عذاب اليم_يريدون ان يخرجوا من النار

۲_ اہل دوزخ ہمیشہ آگ سے نکلنے کے درپے اور اس سے چھٹکارا پانے کی آرزو رکھتے ہیں_يريدون ان يخرجوا من النار

۳_ دوزخیوں کیلئے دوزخ کا عذاب ہمیشہ دردناک اور رنج آور ہے_يريدون ان يخرجوا من النار و ما هم بخارجين منها

فعل مضارع "یریدون ان یخرجوا" سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ہمیشہ دوزخ سے نکلنے کا ارادہ رکھتے ہونگے اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ دوزخی افراد دائمی طور پر رنج و دکھ اور تکلیف میں بتلا ہوں گے_

۴_ کفار کا اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے نجات دلانے کی کوشش کرنا بے سود ثابت ہوگا_و ما هم بخارجين منها

۵_ جہنم کی آگ نے کفار کے تار و پود کو اس طرح گھیرا ہوا ہے کہ ان کا اس سے نجات پانے کی کوشش کرنا بے سود ہے_يريدون ان يخرجوا من النار و ما هم بخارجين منها جملہ" و ما هم بخارجين منها "کا معنی یہ ہے کہ کفار بری طرح آگ کے ساتھ آمیختہ ہیں اور کبھی بھی اس سے باہر نہیں ہوسکتے_

۶_ قیامت میں انسان کا عزم اور مصمم ارادہ ہمیشہ باقی اور پائیدار رہے گا_يريدون ان يخرجوا من النار

۷_ کفار دوزخ کے دائمی عذاب میں بتلا ہونگے_و لهم عذاب مقيم "مقیم" کا معنی دائمی اور ثابت ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

انسان:انسان کا اخروی ارادہ ٦

جہنم:آتش جہنم کا احاطہ کرنا ٥;جہنم کی آگ ٣

جہنمی افراد:

آیت ۳۸

﴿ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُواْ أَيْدِيَهُمَا جَزَاء بِمَا كَسَبَا نَكَالاً مِّنَ اللّهِ وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴾.

چور مرد اورچور عورت دونوں کے ہاتھ کاٹ دو کہ یہ ان کے لئے بدلہ اور خداکی طرف سے ایک سزا ہے او رخدا صاحب عزت بھی ہے اور صاحب حکمت بھی ہے_

۱_ چور کا ہاتھ کاٹنا واجب ہے_والسارق والسارقة فاقطعوا ايديهما

۲_ چوری کی حدمیں مرد اور عورتیں مساوی ہیں_والسارق والسارقة فاقطعوا ايديهما

۳_ دوسروں کا مال چرانا حرام ہے_والسارق و السارقة فاقطعوا ايديهما چوری کی حد معین کرنا اوربعدوالی آیت میں اسے ظلم شمار کرتے ہوئے توبہ کی ترغیب دلانا اس کی شدید حرمت پر دلالت کرتا ہے_

جہنمی افراد کا عذاب ٣;جہنمی افرادکی آرزو ٢

عذاب:آگ کا عذاب ١;اخروی عذاب کے ذرائع ١; عذاب سے نجات ٢، ٣، ٥;عذاب کے درجات ١، ٤

کفار:کفار جہنم میں ٣، ٥;کفار کا اخروی عذاب ٤

۴_ تمام اہل ایمان کیلئے حدود الہی کے نفاذکی کوشش کرنا ضروری ہے_فاقطعوا اگرچہ چوری کی حد جاری کرنا بعض لوگوں کا کام ہے، لیکن چونکہ آیہ شریفہ میں تمام مومنین کو مخاطب کیا گیا ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام اہل ایمان کو چوری کی حدجاری کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے_

۵_ اہل ایمان اس بات کے پابندہیں کہ حکمرانوں کی طرف سے حدود جاری کرنے کی راہ ہموار

Presented by: https://jafrilibrary.com

کریں_والسارق والسارقة فاقطعوا ایدیھما اگرچہ حد کا نفاذ حاکم شرعی کے فرائض میں سے ہے، لیکن خداوند متعال نے تمام مومنین کو مخاطب قرار دیا ہے تا کہ اس نکتہ کی طرف اشارہ کرے کہ مومنین کو حکم کے نفاذ کی راہ ہموار کرنی چاہیئے_

٦_ ہاتھ کاٹنا چوروں کیلئے مناسب سزا ہے_فاقطعوا ایدھما جزاء بما کسبا "جزائً" کا معنی ہے عمل کا ایسا بدلہ جو کافی ہو (مفردات راغب)_

٧_ مجرموں کیلئے معین شدہ حدود کافی اور مناسب سزائیں ہیں_جزاء بما کسبا "جزائً" "فاقطعوا" کیلئے مفعول لہ ہے اور اس بات کی علامت ہے کہ خداوند متعال نے اس لئے چور کا ہاتھ کاٹنا واجب قرار دیا ہے، کیونکہ یہ چوروں کیلئے مناسب سزا ہے اور اس تعلیل سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام حدود الہی ایسی سزائیں ہیں جو مجرموں کے مختلف جرائم کے ساتھ مناسبت رکھتی ہیں_

٨_ چور کا ہاتھ کاٹنا عبرت آموز اور چوری سے روکنے والی سزا ہے_ نکالاً من الله "نکال" ایسی سزا کو کہا جاتا ہے جو مجرم کو دوبارہ گناہ کے ارتکاب سے روکے اور دوسروں کیلئے باعث عبرت بنے_

٩_ چوری کی حد عبرت ناک طریقے سے جاری کرنا ضروری ہے_فاقطعوا ایدیھما ... نکالاًمن الله

١٠_ حدود وضع کرنے کا فلسفہ یہ ہے کہ معاشرے میں امن و امان قائم کیا جائے اور مجرموں کو جرم کے ارتکاب سے روکا جائے_نکالاً من الله "جزائً" کی طرح "نکالا" بھی "فاقطعوا" کا مفعول لہ ہے_

١١_ خداوند متعال مقتدر اور کاردان ہے_والله عزیز حکیم

١٢_ خداوند متعال ایسا مقتدر ہے جو حکمت کے تحت فعل انجام دیتا ہے_والله عزیز حکیم اس بنا پر کہ "حکیم" "عزیز" کیلئے صفت ہو_

١٣_ چوری کی حد مقرر کرنا خداوند متعال کے غلبے و حکمت کا ایک جلوہ ہے_فاقطعوا ایدیھما ... والله عزیز حکیم

چوری کی حد بیان کرنے کے بعد خداوند متعال کی "عزیز و حکیم" سے توصیف کرنا اس بات کی علامت ہے کہ یہ دو صفات ان سزاؤں کی تشریع میں مؤثر ہیں_

١٤_ مجرموں اور خلاف ورزی کرنے والوں سے نمٹنے

Presented by: https://jafrilibrary.com

کیلئے قدرت اور حکمت دو لازمی شرائط ہیں_فاقطعوا ... واللہ عزیز حکیم "عزیز" اس فاتح کو کہتے ہیں جو کبھی مغلوب نہ ہو، اورچوری کی حدبیان کرنے کے بعد جملہ "واللہ عزیز حکیم" ذکر کرنا اس مطلب کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ مجرموں کے ساتھ صرف وہی لوگ لازمی اور مناسب طور پر نمٹ سکتے ہیں جو حکمت وغلبہ کے حامل ہوں_

۱۵_چوری کی سزا یہ ہے کہ انگوٹھے کے علاوہ باقی تمام انگلیاں سرے سے کاٹ دی جائیں_ والسارق والسارقة فاقطعوا ایدیھما حضرت امام صادق عليه‌السلام سے سوال ہوا کہ چور کا کتنا ہاتھ کاٹا جائے تو آپ عليه‌السلام نے فرمایا: تقطع الاربع اصابع و تترک الابھام ...(۱) انگوٹھے کو چھوڑ کر باقی چاروں انگلیاں کاٹ دی جائیں_

احکام: ۱، ۲، ۳

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا غلبہ ۱۳; اللہ تعالی کی حکمت ۱۱، ۱۲، ۱۳; اللہ تعالی کی قدرت ۱۱، ۱۲

امن و امان: اجتماعی امن و امان کی اہمیت ۱۰

جرم: جرم کے ارتکاب کے موانع ۱۰ جزا وسزا کا نظام: ۷، ۸

چور: چور کا ہاتھ کاٹنا ۱، ٦، ۸، ۱۵

چوري: چوری کی حد ۹، ۱۳; چوری کی حرمت ۳; چوری کی سزا ٦، ۱۵; چوری کے احکام ۱، ۲، ۳

حدود: حدود کا فلسفہ ۸، ۱۰; حدود کی تشریع ۱۳; حدود کے احکام ۱، ۲، ۱۵; حدود کے نفاذ کا پیش خیمہ ۵; حدود کے نفاذ کی اہمیت ۴، ۹

حکمت: حکمت کا نقش و کردار ۱۴

خلاف ورزی کرنے والے: خلاف ورزی کرنے والوں سے نمٹنا ۱۴

روایت: ۱۵

عبرت: عبرت کے اسباب ۸، ۹

---

۱) کافی ج ۷ ص ۲۲۵ ح ۱۷ نور الثقلین ج ۱ ص ٦۲۸ ح ۱۸۸_

Presented by: https://jafrilibrary.com

عورت:چور عورت ۲

قدرت:قدرت کا نقش و کردار ۱۴

قیادت:قیادت کی ذمہ داری ۵

مجرمین:

آیت ۳۹

﴿ فَمَن تَابَ مِن بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴾.

پھر ظلم کے بعد جو شخص توبہ کرلے اور اپنی اصلاح کرلے تو خدا اس کی توبہ قبول کرلے گا کہ اللہ بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے۔

۱۔ اگر چور اپنی اصلاح کرلے تو خداوند متعال حتماً اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔فمن تاب ... و اصلح فان اللہ یتوب علیہ حرف "ان" کے ذریعے توبہ قبول کیے جانے کی تاکید کرنا اس بات کی علامت ہے کہ توبہ یقیناً قبول کی جائیگی۔

۲۔ چوری؛گناہ اور ظلم ہے۔فمن تاب من بعد ظلمہ گذشتہ آیہ شریفہ کی روشنی میں "ظلم" سے مراد چوری ہے۔

مجرمین سے نمٹنا ۱۴؛مجرمین کی سزا ۷

محرمات: ۳ مومنین:مومنین کی اجتماعی ذمہ داری ۴؛مومنین کی ذمہ داری ۵

واجبات: ۱

۳۔ ظالم کی توبہ قبول کیے جانے اور اس پر دوبارہ رحمت خداوندی کے نازل ہونے کی شرط یہ ہے کہ وہ اپنی اصلاح کرلے۔فمن تاب من بعد ظلمہ و اصلح فان اللہ یتوب علیہ

۴۔ چور کی توبہ قبول کیے جانے کی شرط ،چوری کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کو پورا کرنا ہے۔

فمن تاب من بعد ظلمہ و اصلح فان اللہ یتوب علیہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

مذکورہ موردکی مناسبت سے اصلاح کا مدنظر مصداق ان نقصانات کاپورا کرنا ہے جوچورکی طرف سے مال کے مالکوں کو پہنچایا گیا ہے_

۵_ توبہ اور اصلاح (خودسازي) کی صورت میں چورکی سزا قانونی طورپر معاف ہے_فمن تاب ...و اصلح فان الله يتوب عليه چوری کی حد بیان کرنے کے بعدچورکی توبہ قبول کیے جانے کی یادآوری اس کی سزا کے ساقط ہونے کی طرف اشارہ ہوسکتی ہے_

۶_ لوگوں کو چوری کی حد جاری کرنے یا ساقط کرنے کا کوئي حق نہیں پہنچتا_فان الله يتوب عليه

خداوند متعال نے چوری کی سزا کا موضوع صرف چوری کو قرار دیا ہے اور اس کے ساقط کیے جانے کو چورکی توبہ اور اصلاح سے مشروط کیا ہے، قطع نظر اس کے کہ حد کے جاری یا ساقط کیے جانے میں مال کے مالکوں کی رضایت یا درخواست کو شرط قرار دے_

۷_ گناہ رحمت خداوندی سے دوری کا باعث بنتا ہے_فان الله يتوب عليه بندوں پر خدا کی توبہ کا مطلب یہ ہے کہ اس کی رحمت ان کی طرف لوٹ آتي ہے، بنابریں گناہگار توبہ سے پہلے رحمت خداوندی سے دور ہوتا ہے_

۸_ خداوندمتعال "غفور" (بہت بخشنے والا) اور "رحیم" (بہت مہربان) ہے_ان الله غفور رحيم

۹_ خداوند متعال توبہ کرنے والوں کے گناہ بخش دیتا ہے اور ان کیلئے رحیم و مہربان ہوتا ہے_فمن تاب ... ان الله غفور رحيم

۱۰_ ستم کاروں کی توبہ کا قبول کیا جانا خدا کی مغفرت اور رحمت کا ایک جلوہ ہے_فمن تاب من بعد ظلمه و اصلح فان الله يتوب عليه ان الله غفور رحيم

۱۱_ خداوند متعال نے چوروں کی مغفرت اور ان سے حد ساقط کرنے کیلئے انہیں توبہ اور اصلاح (خودسازي) کی ترغیب دلائي ہے_والسارق والسارقة ... فمن تاب من بعد ظلمه و اصلح فان الله يتوب عليه

چوری کی سزا اورچور کی معافی کا وعدہ بیان کرنے کے بعد توبہ کی یادآوری کا مقصد ایسا راستہ کھولنا ہے جس سے وہ اصلاح کی راہ اختیار کرے اور اس سزا سے چھٹکارا پائے_

۱۲_ خداوند متعال ستم کاروں اور گناہگاروں کو توبہ اور اپنی اصلاح (خودسازي) کی ترغیب دلاتا ہے_

فمن تاب ... فان الله يتوب عليه ان الله غفور رحيم ستمکاروں اور گناہگاروں کو مغفرت و رحمت

Presented by: https://jafrilibrary.com

خداوندی اور اس کی جانب سے توبہ قبول کیے جانے کی طرف توجہ دلانے کا مقصد انہیں توبہ اور اصلاح کی طرف مائل کرنا ہوسکتا ہے۔

۱۳_ چوری کی خبر ملنے اور چور کی گرفتاری سے پہلے توبہ کرلینے کی صورت میں چوری کی حد ساقط ہوجاتی ہے۔

فمن تاب من بعد ظلمه و اصلح حضرت امام باقر علیہ السلام یا حضرت امام صادق علیہ السلام سے اس چور کے بارے میں جو چوری کی خبر اور اپنی گرفتاری سے پہلے توبہ اور اصلاح کرلے، روایت ہے: اذا صلح و عرف منه امر جمیل لم یقم علیه الحد [1] اگر وہ اپنے آپ کو ٹھیک کرلے اور اس سے اچھائي ظاہر ہو تو پھر اس پر حد جاری نہیں ہوگي۔

اسماء و صفات: رحیم ۸; غفور ۸

اصلاح: اصلاح کا نقش و کردار ۳; اصلاح کی اہمیت ۱; اصلاح کی ترغیب دلانا ۱۲; اصلاح کے اثرات ۵

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی رحمت ۱۰; اللہ تعالی کی رحمت سے محرومیت ۷; اللہ تعالی کی مغفرت ۹، ۱۰; اللہ تعالی کی مہربانی ۹; اللہ تعالی کے افعال ۱۲

تزکیہ: تزکیہ کی تشویق ۱۲; تزکیہ کے اثرات ۵

توبہ: توبہ قبول ہونے کی شرائط ۱، ۳، ۴; توبہ کی تشویق ۱۲; توبہ کے اثرات ۵، ۱۳

توبہ کرنے والے: توبہ کرنے والوں کی بخشش ۹

چور: چور کی اصلاح ۱۱; چور کی بخشش ۱۱; چور کی توبہ ۱، ۱۱، ۱۳; چور کی معافی ۵

چوري: چوری کا ظلم ۲; چوری کا گناہ ۲; چوری کا نقصان ۴; چوری کی حد ۵، ۶; چوری کی حد ساقط کرنا ۱۳

حدود: حدود کو ساقط کرنا ۶، ۱۱

ظالمین: ظالمین کی اصلاح ۱۲; ظالمین کی توبہ ۳، ۱۲; ظالمین کی توبہ قبول ہونا ۱۰

عفو: عفو و درگذر کی شرائط ۵

گناہ: گناہ کی بخشش ۹; گناہ کے اثرات ۷

---

۱) کافی ج ۷ ص ۲۵۰ ح ۱۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

گناہگار:گناہگاروں کی اصلاح ۱۲;گناہگاروں کی توبہ ۱۲

نقصان:نقصان کی تلافی ۴

آیت ۴۰

﴿ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَاللهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴾.

کیا تم کونہیں معلوم کہ زمین و آسمان کا ملک صرف خدا ہی کے لئے ہے وہ جس پر چاہتا ہے عذاب کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور اللہ ہرشے پر قادر و مختار ہے_

۱_ آسمانوں اور زمین (تمام عالم ہستي) کا مالک اور حاکم صرف خداوند متعال ہے_الم تعلم ان الله له ملك السموات والارض آسمان و زمین تمام عالم ہستی سے کنایہ ہے_ اور ملک کا معنی حاکمیت اور زمام امور ہاتھ میں لینا ہے_

۲_ پیغمبر اکرم ﷺ خدا کی مطلق حاکمیت اور بے چون و چرا ارادہ سے آگاہ تھے_الم تعلم ان الله له ملك السموات والارض

۳_ مجرموں کیلئے مختلف قوانین، قواعد و ضوابط اور سزائیں مقرر کرنا خدا کے جلووں اور عالم ہستی پر اس کی حاکمیت کا نتیجہ ہے_فاقطعوا ايديهما جزاء بما كسبا ... الم تعلم ان الله له ملك السموات والارض یہ آیہ شریفہ ان مطالب کی طرف اشارہ کررہی ہے جو گذشتہ آیت میں بیان ہوئے ہیں_

۴_ آسمانوں کا متعدد ہونا_له ملك السموات

۵_ انسانوں کا عذاب یا ان کی بخشش، خداوند متعال کے ارادے اور مشیت سے مربوط ہے_يعذب من يشاء و يغفر لمن يشاء

۶_ انسانوں کی بخشش یا ان کے عذاب کے خداوند متعال کے ارادے و مشیت سے مربوط ہونے کی وجہ یہ ہے کہ وہ تمام عالم ہستی پر حاکم و غالب ہے_له ملك السموات والارض يعذب من يشاء و يغفر لمن يشاء

Presented by: https://jafrilibrary.com

۷_ حد کے نفاذ یا سقوط اور مجرموں کو معاف کرنے کے موارد کی تعیین خدا کے ارادے اور مشیت سے مربوط ہے_
والسارق والسارقة فاقطعوا ... يعذب من يشاء و يغفر لمن يشاء جملہ "یعذب ..." سے مراد وہ حکم ہوسکتا ہے جو جملہ " فاقطعوا ... " سے حاصل ہوتا ہے اور جملہ "یغفر ..." سے مراد اس حکم کا لغو کرنا ہے جس کی جانب جملہ "فان اللہ یتوب ..." میں اشارہ کیا گیا ہے، واضح رہے کہ عذاب کو مغفرت پر مقدم کرنا اس احتمال کو تقویت بخشتا ہے_
۸_ خدا کی مشیت اور ارادے کے خلاف کوئی کام انجام نہیں پاسکتا_يعذب من يشاء و يغفر لمن يشاء
۹_ گناہ سے روکنے کیلئے قرآن کریم نے جو روشیں اختیار کی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ گناہگاروں کو مغفرت الہی کی امید دلانے کے ساتھ ساتھ ان میں خوف پیدا کیا جائے_يعذب من يشاء و يغفر لمن يشاء
۱۰_ گناہگاروں پر عذاب، خدا کی عزت و حکمت کا مظہر جبکہ توبہ کرنے والوں کی بخشش اس کی مغفرت و رحمت کا جلوہ ہے_يعذب من يشاء و يغفر لمن يشا اگر "یعذب ... و یغفر" گذشتہ آیات کی طرف اشارہ ہو تو "فاقطعوا" کے بعد خدا کی عزت و حکمت اور "فان الله يتوب عليه" کے بعد اس کی مغفرت و رحمت کا ذکر کرنا مذکورہ بالا مطلب کی دلیل ہے_
۱۱_ چوروں کی سزا اور توبہ و اصلاح کی صورت میں ان کی مغفرت و بخشش خدا کی مشیتوں میں سے ایک ہے_
يعذب من يشاء و يغفر لمن يشاء گذشتہ آیات کی روشنی میں " من یشائ" کا مورد نظر مصداق وہ عورت اور مرد ہیں جو چوری کے مرتکب ہوئے ہوں_
۱۲_ خداوند متعال مطلق و وسیع قدرت کا مالک ہے_و الله علي كل شيء قدير
۱۳_ خداوند متعال ایسا توانا ہے جو حکیم ہے_والله على كل شيء قدير "قدیر" اس کو کہا جاتا ہے جو ہر کام انجام دینے کی قدرت رکھتاہو اور اسے حکمت کی بنیاد پر انجام دے_ (مفردات راغب)
۱۴_ انسانوں کی بخشش اور ان پر عذاب خداوند متعال کی مطلق قدرت کا جلوہ ہے_يعذب من يشاء و يغفر لمن يشاء والله على كل شيء قدير

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۵_ خدا کی مطلق مشیت کا سرچشمہ اس کی وسیع و بے کراں قدرت ہے_يعذب من يشاء و يغفر لمن يشاء والله على كل شيء قدير

۱۶_ خدا کی قدرت اس کی حاکمیت اور مشیت کے نفاذ کا سرچشمہ ہے_الم تعلم ان الله له ... والله علي كل شيء قدير جملہ "والله" کائنات میں خدا کی مشیت کے حاکم اور نافذ ہونے کی علت بیان کررہا ہے، یعنی چونکہ خداوند متعال مطلق قدرت کا مالک ہے، لہذا اپنی حاکمیت و مشیت کو کائنات میں نافذ کرسکتا ہے_

۱۷_ خدا کی مطلق مالکیت اور بے کراں قدرت کی طرف توجہ انسان کو قوانین خداوندی پرہر قسم کا اعتراض کرنے سے روکتی ہے_الم تعلم ان الله له ملك السموات والارض ... والله على كل شيء قدير

ممکن ہے جملہ "الم تعلم ..." چوری کی سزا کی توجیہ اور اس کے بارے میں ہونے والے ہر قسم کے اعتراض کو برطرف کرنے کیلئے ہو، کہ تمام کائنات کا مالک اپنی ملکیت میں ہر قسم کے تصرف کا حق رکھتا ہے_

آسمان: آسمانوں کا مالک ۱; آسمانوں کا متعدد ہونا ۴

آنحضرت ﷺ: آنحضرت ﷺ کا علم ۲

اصلاح: اصلاح کے اثرات ۱۱

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا ارادہ ۲، ۶، ۷; اللہ اللہ تعالی کی حاکمیت ۲، ۳، ۶، ۱۶; اللہ تعالی کی حکمت ۱۳; اللہ تعالی کی حکمت کے اثرات ۱۰; اللہ تعالی کی رحمت ۱۰; اللہ تعالی کی قدرت ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷; اللہ تعالی کی مالکیت ۱، ۱۷; اللہ تعالی کی مشیت ۵، ۶، ۷، ۱۱، ۱۵، ۱۶; اللہ تعالی کی مشیت کا حتمی ہونا ۸; اللہ تعالی کی مغفرت ۱۰; اللہ تعالی کے غلبے کے اثرات ۱۰

تربیت: تربیت کی روش ۹; تربیت میں امید ۹

توبہ: توبہ کے اثرات ۱۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

توبہ کرنے والے:توبہ کرنے والوں کی بخشش ۱۰

جزاو سزا کا نظام: ۳

چور:چور کی بخشش ۱۱;چور کی سزا ۱۱

حدود:حدود ساقط کرنا ۷;حدود کا اجراء ۷

ذکر:ذکر کے اثرات ۱۷

زمین:زمین کا مالک ۱

عالم خلقت :عالم خلقت کا حاکم ۳; عالم خلقت کا مالک ۱

عذاب:عذاب کا سرچشمہ ۵، ۶، ۱۴

عصیان :عصیان کے موانع۱۷

گناہ:گناہ ترک کرنے کی روش ۹

گناہگار:گناہگاروں کا ڈر ۹;گناہگاروں کو معاف کرنا ۷;گناہگاروں کی امیدواری ۹;گناہگاروں کی سزا ۱۰

مجرمین:مجرمین کی سزا ۳

مغفرت:مغفرت کا سرچشمہ ۵، ۶، ۱۴; مغفرت کی امید دلانا ۹

موجودات:موجودات کا مالک ۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۴۱

﴿ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لاَ يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُواْ آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِن قُلُوبُهُمْ وَمِنَ الَّذِينَ هِادُواْ سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِن بَعْدِ مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ وَإِن لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُواْ وَمَن يُرِدِ اللّهُ فِتْنَتَهُ فَلَن تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللّهِ شَيْئاً أُوْلَئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللّهُ أَن يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴾.

اے رسول ایمان کا دعوي کرنے والوں میں جو لوگ کفر کی طرف جلد بازی سے بڑھ رہے ہیں ان کے حرکات سے آپ رنجیدہ نہ ہوں _ یہ صرف زبان سے ایمان کا نام لیتے ہیں اور ان کے دل مومن نہیں ہیں او ریہودیوں میں سے بھی بعض ایسے ہیں جو جھوٹی باتیں سنتے ہیں او ردوسری قوم والے جو آپ کے پاس حاضر نہیں ہوئے انہیں سناتے ہیں _ یہ کلمات کو ان کی جگہ سے ہٹادیتے ہیں او رلوگوں سے کہتے ہیں کہ اگر پیغمبر کی طرف سے یہی دیا جائے تو لے لینا اور اگر یہ نہ دیا جائے تو پرہیز کرنا اور جس کے فتنہ کے بارے میں خدا ارادہ کرلے اس کے بارے میں آپ کا کوئي اختیار نہیں ہے یہ وہ افراد ہیں جن کے بارے میں خدانے یہ ارادہ ہی نہیں کیا کہ زبردستی ان کے دلوں کو پاک کردے گا _ ان کیلئے دنیا میں بھی رسوائي ہے اور آخرت میں بھی عذاب عظیم ہے _

۱_ بعض لوگوں کا بہت جلد کفر کی طرف مائل ہوجانا اور اس کیلئے مسلسل کوشش کرتے رہنا پیغمبر اکرم صلى الله عليه وآله وسلم کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

تشویش خاطر کا باعث تھا_یا ایها الرسول لا یحزنك الذین یسارعون فی الکفر

۲_ خداوند متعال نے پیغمبر اکرم ﷺ کو لوگوں کے کفر اختیار کرنے پر افسوس کرنے، غمگین ہونے اور کڑھتے رہنے سے منع فرمایا_یا ایها الرسول لا یحزنك الذین یسارعون فی الکفر

۳_ پیغمبر اکرم ﷺ کو لوگوں کی ہدایت کے ساتھ عشق اور دلی لگاؤ_یا ایها الرسول لا یحزنك الذین یسارعون فی الکفر خداوند متعال کا کفار کے کفر پر پیغمبر اکرم ﷺ کو غمگین نہ ہونے کا تسلی بخش فرمان دینا اس بات کی علامت ہے کہ آپ علیہ السلام ان کی ہدایت سے بہت زیادہ عشق رکھتے تھے_

۴_ ذمہ دار اور عظیم انسان ہمیشہ دوسروں کی ہدایت کی فکر میں رہتے ہیں_یا ایها الرسول لا یحزنك الذین یسارعون فی الکفر

۵_ کفر کے مختلف مراحل و مراتب ہیں اور اس میں کمی بیشی آسکتی ہے_الذین یسارعون فی الکفر

۶_ عہد پیغمبر ﷺ کے بعض منافقین اوریہود کفر کی طرف جلدی اور سرعت کے ساتھ بڑھنے والے کفار تھے_

لا یحزنك الذین یسارعون فی الکفر من الذین ... ومن الذین هادوا "من الذین هادوا" کو "من الذین قالوا" پر عطف کیا گیا ہے اور دونوں موارد میں "من" تبعیض کیلئے ہے_

۷_ حق قبول نہ کرنے والے منافقین اوریہودیوں کو کفر کی طرف سرعت کے ساتھ بڑھنے سے روکنا رسالت پیغمبر ﷺ کے دائرہ کار سے باہر ہے_یا ایها الرسول لا یحزنك الذین یسارعون فی الکفر خداوند متعال کا پیغمبر اکرم ﷺ کو رسالت کے عنوان سے (یا ایها الرسول) مخاطب کرنا مذکورہ بالا مطلب پر دلالت کرتا ہے_

۸_ باطن میں کفر اور زبان سے ایمان کا اظہار کرنا ایک ناپسندیدہ فعل اور کفر میں اضافے کا باعث ہے_

یا ایها الرسول لا یحزنك ... من الذین قالوا آمنا بافواههم و لم تؤمن قلوبهم اگر "من الذین قالوا """الذین یسارعون" کی وضاحت کررہا ہو تو اس سے پتہ چلتا ہے کہ نفاق کفر میں اضافے کا باعث بنتا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۹_ قلب; ایمان اور انسان کے اعتقادی رجحانات کا مرکز ہے_و لم تؤمن قلوبهم

۱۰_ ایمان اس وقت حقیقی قدر و قیمت پیدا کرتا ہے جب وہ انسان کے دل میں راسخ ہوجائے_

قالوا آمنا بافواههم و لم تؤمن قلوبهم

۱۱_ کفر میں جلد بازی کرنے والے منافقین اوریہود اپنے رؤسا اور تحریف کرنیوالے یہودی علماء کی غلط باتیں قبول کرتے ہوئے ان کے حکم کے سامنے سراپا مطیع تھے_سماعون للكذب سماعون لقوم آخرين لم ياتوك يحرفون الكلم

مذکورہ بالا مطلب اس بناپر ہے کہ "سماعون "یہودیوں کے علاوہ منافقین کی بھی صفت ہو اور "للکذب" اور "لقوم"، "سماعون" کیلئے مفعول بہ ہو_بنابراین "سماعون للكذب" جو کہ مذمت آمیز لہجہ رکھتا ہے کا معنی یہ ہوگا کہ وہ جھوٹی باتیں قبول کرتے ہیں، جبکہ "سماعون لقوم آخرین "کا معنی یہ ہوگا کہ وہ دوسروں کے احکام سنتے اور ان کی اطاعت کرتے ہیں_

۱۲_ منافقین اوریہود جھوٹی باتوں اور افواہوں کی طرف بہت زیادہ دھیان دیتے اور تمایل رکھتے ہیں، حالانکہ انہیں انکے جھوٹ ہونے کا علم ہوتا ہے_سماعون للكذب چونکہ ایسی باتیں سننا مذموم نہیں ہے جن کے جھوٹ ہونے کا سامع کو علم نہ ہو، لہذا مراد یہ ہے کہ وہ ان باتوں کے جھوٹا ہونے کے بارے میں علم و آگاہی رکھنے کے باوجود انہیں سننے پر تمایل رکھتے تھے_

۱۳_ منافقین اوریہود، رسول خدا ﷺ کے بارے میں پھیلائی جانے والی افواہیں اور گھڑی گئي جھوٹی باتیں سننے میں دلچسپي لیتے تھے_سماعون للكذب پیغمبر اکرم ﷺ کو "لا یحزنک "کے ذریعے مخاطب کرنا اور کفر میں جلد بازی کرنے والوں کو جھوٹ پر دھیان دینے والا قرار دینا اس بات کی دلیل ہے کہ کذب سے مراد پیغمبر اکرم ﷺ کے خلاف پھیلائی جانے والی من گھڑت باتیں ہیں_

۱۴_ منافقین اوریہود کے کفر اختیار کرنے پر خدا کی جانب سے پیغمبر اکرم ﷺ کو افسوس کرنے سے منع کرنے کا فلسفہ یہ ہے کہ ان میں سے بعض جھوٹی باتیں قبول کرتے تھے اور تحریف گر علماء کی پیروی کرتے تھے_

لا يحزنك الذين يسارعون ... سماعون للكذب سماعون لقوم آخرين "سماعون "اس محذوف ضمیر کیلئے خبر ہے جو "الذين قالوا" اور "الذين هادوا" کی طرف لوٹتی ہے، یعنی جو "هم سماعون" ہے اور یہ جملہ خدا کی جانب سے منافقین اور یہودیوں کے کفر پر افسوس سے منع کرنے کی علت بیان کرتا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۵_ کفر میں جلد بازی کرنے والے منافقین اوریہود جھوٹے، جاسوس اور تحریفگر یہودی علماء و رؤسا کے فرمانبردار تھے_
سماعون للكذب سماعون لقوم آخرين لم ياتوك يحرفون الكلم مذکورہ بالا مطلب اس بناپر اخذ کیا گیا ہے جب "للكذب" اور" لقوم "، "سماعون "کیلئے مفعول لہ ہو، بنابریں " سماعون للكذب "کا معنی یہ ہوگا کہ تیری باتیں سنتے ہیں تا کہ تجھ پر جھوٹ باندھیں اور افواہیں پھیلائیں ، جبکہ "سماعون لقوم "کا معنی یہ ہوگا کہ وہ جاسوس ہیں اور دوسروں کیلئے تیری باتیں سنتے ہیں_

۱۶_ یہود اور منافقین صرف پیغمبر اکرم ﷺ پر جھوٹ باندھنے کیلئے ان کی باتیں سننے میں دلچسپی لیتے تھے_
سماعون للكذب مذکورہ بالا مطلب اس بناپر ہے کہ "للكذب" "سماعون" کیلئے مفعول لہ ہو اور "لم یاتوک " کے قرینہ کی بناپر آنحضرت ﷺ کی باتیں سننا مقصود ہو، یعنی تمہاری باتیں اس لئے سنتے ہیں تا کہ تم پر جھوٹ باندھیں اور افواہیں پھیلائیں_

۱۷_ پیغمبر اکرم ﷺ کو منافقین اوریہود کے کفر پر غمگین ہونے سے روکنے کا فلسفہ، یہ تھا کہ وہ افواہیں پھیلاتے اور تحریف گریہودیوں کیلئے جاسوسی کرتے تھے_ لا يحزنك الذين يسارعون ... سمعون للكذب سماعون لقوم آخرين

۱۸_ جاسوس، جھوٹے، اور حق قبول نہ کرنے والے منافقین اوریہود اس حد تک بے قدر و قیمت اور حقیر ہیں کہ حتی ان کی گمراہی پر افسوس اور ان کے کفر پر غمگین بھی نہیں ہونا چاہیئے_ لا يحزنك الذين يسارعون فى الكفر ... سماعون للكذب سماعون لقوم آخرين

۱۹_ عہد نبوت کے منافقین اوریہود پیغمبر اکرم ﷺ اور اسلام کے خلاف ایک جیسے تمایلات اور موقف رکھتے تھے_
الذين يسارعون فى الكفر ... سماعون للكذب سماعون لقوم آخرين

۲۰_ جھوٹی باتیں دھیان سے سننا اور دوسروں پر جھوٹ باندھنا ناپسندیدہ فعل ہے_ سماعون للكذب
"للكذب" یا تو "سماعون "کیلئے مفعول بہ ہے یا مفعول لہ ہے، مذکورہ بالا مطلب ہردو احتمال کی بناپر ہے_

۲۱_ یہودی علماء نے بعض منافقین اوریہودیوں کو آنحضرت ﷺ کی خدمت میں بھیجا اوریہودیوں کے درمیان ایک اختلافی مسئلہ کے بارے میں آپ ﷺ کا حکم دریافت کیا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

سماعون لقوم آخرين لم ياتوك

۲۲_یہودی علماء نے اپنے بھیجے گئے افراد کو تاکید کی کہ اگر آنحضرت صلى الله عليه وآله وسلم کا حکم ان کے تحریف شدہ حکم کے مطابق ہوا تو اسے قبول کرلینا_سماعون لقوم آخرين لم ياتوك ... ان اوتيتم هذا فخذوه و ان لم تؤتوه فاحذروا

"هذا" اس حکم کی طرف اشارہ ہے جو یہودی علماء بیان کرتے تھے، جبکہ "یحرفون الکلم" اس پر دلیل ہے کہ اس حکم میں تحریف کی گئي تھي_

۲۳_رسول خدا صلى الله عليه وآله وسلم کو ثالث بنانے کا مقصد علمائے یہود کے ذریعے تحریف شدہ حکم کی تائید حاصل کرنا تھا_

ان اوتيتم هذا فخذوه و ان لم تؤتوه فاحذروا رسول اکرم صلى الله عليه وآله وسلم کو ثالث قرار دینا اور پھر آپ صلى الله عليه وآله وسلم کا فیصلہ علمائے یہود کے اظہارات کے مطابق نہ ہونے کی صورت میں اسے قبول نہ کرنا اس بات کی علامت ہے کہ اس رجوع کا مقصد تحریف شدہ حکم کی تائید لینا تھا_

۲۴_علمائے یہود کی پیغمبر اکرم صلى الله عليه وآله وسلم اور اسلام کے خلاف پس پردہ کاروائیاں_سماعون لقوم آخرين لم ياتوك ... ان اوتيتم هذا فخذوه و ان لم تؤتوه فاحذروا

۲۵_تحریف کرنے والے علمائے یہود اس ڈر کی وجہ سے رسول خدا صلى الله عليه وآله وسلم کا سامنا کرنے سے اجتناب کرتے تھے کہ کہیں ان کے جھوٹ اور تحریفات کا پردہ چاک نہ ہوجائے_سماعون لقوم آخرين لم ياتوك يحرفون الكلم من بعد مواضعه

۲۶_علمائے یہود نے تورات کے کلمات، جملات اور احکام کو ادھر ادھر کرکے اس میں تحریف کی تھي_

يحرفون الكلم من بعد مواضعه

۲۷_یہودی علماء اور پیشوا احکام تورات کی پابندی نہیں کرتے تھے_يحرفون الكلم من بعد مواضعه

۲۸_خدا کے کلمات ایک خاص مقام اور منظم نظام رکھتے ہیں_يحرفون الكلم من بعد مواضعه

۲۹_جن لوگوں پر خدا کا عذاب حتمی اور یقینی ہے، پیغمبر اکرم صلى الله عليه وآله وسلم انہیں نجات دلانے سے عاجز و قاصر ہیں_

و من يرد الله فتنته فلن تملك له من الله شيئاً من اللہ ،"تملک" سے متعلق ہے اور اس بات کو بیان کررہا ہے کہ اگر پیغمبر اکرم صلى الله عليه وآله وسلم لوگوں کو گمراہی اور عذاب سے نجات دلانے پر قادر ہیں تو یہ خدا کی جانب سے ہے اور یہ قدرت مذکورہ لوگوں کے بارے میں ان سے سلب کرلی گئي ہے اور کلمہ "فتنة" کا معنی در اصل آزمائش اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

باطن کو عیاں کرنا ہے اورچونکہ عذاب خداوندی ایک شخص کی حقیقت کو آشکار کردیتا ہے اسلئے اسے فتنہ کہا گیا ہے_

۳۰_ پیغمبر اکرم ﷺ ان گمراہوں کی ہدایت کرنے سے عاجز و قاصر ہیں جن کی ضلالت و گمراہی خدا نے حتمی و یقینی بنادی ہے_و من یرد اللہ فتنته فلن تملك له من الله شيئا مذکورہ بالا مطلب میں "فتنتہ" کو گمراہ کرنے کے معنی میں لیا گیا ہے_

۳۱_ تمام موجودات یہاں تک کہ رسول خدا ﷺ کے ارادہ پر بھی ارادہ الہی کی حاکمیت غالب ہے_

و من يرد الله فتنته فلن تملك له من الله شيئا

۳۲_ کفر میں جلد بازی کرنے والے یہود اور منافقین کو سزا دینے کے سلسلے میں خدا کا ارادہ حتمی ہے_

قالواء امنا بافواههم و لم تؤمن قلوبهم و من الذين هادوا ... و من يرد الله

۳۳_ خداوند متعال کا انسان کو عذاب اور گمراہی سے دوچار کرنے کا ارادہ کرنا در اصل اس کے کفر، تحریف گري، پیغمبر اکرم ﷺ پر جھوٹ باندھنے اوردین میں تحریف کرنے والوں کی پیروی کرنے کا نتیجہ ہے_

الذين يسارعون فى الكفر ... و من يرد الله فتنته فلن تملك له من الله شيئا

۳۴_ رسول خدا ﷺ انسانوں کی ہدایت اور انہیں عذاب سے نجات دلانے کیلئے شفاعت کا حق رکھتے ہیں_

و من يرد الله فتنته فلن تملك له من الله شيئا کلمہ "من اللہ" سے معلوم ہوتا ہے کہ پیغمبر اکرم ﷺ کو خدا کی جانب سے مذکورہ لوگوں کو عذاب اور گمراہی سے نجات دلانے کی قدرت نہیں دی گئي اور اس کا مفہوم یہ ہے کہ ان کے علاوہ دوسرے لوگوں کی ہدایت اور نجات کا اذن اور حق دیا گیا ہے اورہدایت و نجات دلانے کا یہ حق انہیں خدا کی جانب سے عطا ہوا ہے، یعنی پیغمبر اکرم ﷺ ان لوگوں کی ہدایت اور نجات کیلئے واسطہ اور شفیع ہیں جو اس کی اہلیت رکھتے ہیں_

۳۵_ کفر میں جلد بازی کرنے والے یہود اور منافقین آلودہ اور ناپاک روح اور دل کے مالک ہیں_

قالواء امنا بافواههم و لم تؤمن قلوبهم و من الذين هادوا ... اولئك الذين

۳۶_ خداوند متعال ہرگز جاسوس اور جھوٹے منافقین ویہود کی ناپاک روح اور دل کو کفر اور منافقت کی آلودگی سے پاک نہیں کریگا_اولئك الذين لم يرد الله ان يطهر قلوبهم

۳۷_ روح اور دل کو آلودگی سے پاک کرنا خدا کی توفیق پر موقوف ہے_اولئك الذين لم يرد الله ان يطهر قلوبهم

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳۸_ کفر پر بضد رہنا خدا کی جانب سے کفار کے دلوں کو آلودگی اور ناپاکی سے پاک کرنے کا ارادہ کرنے کی راہ میں رکاوٹ ہے_الذين يسارعون فى الكفر ... اولئك الذين لم يرد الله ان يطهر قلوبهم

۳۹_ روح اور دلوں کی طہارت و پاکی ہدایت خداوندی کو قبول کرنے کی راہ ہموار کرتی ہے_و من يرد الله فتنته ... اولئك الذين لم يرد الله ان يطهر قلوبهم اگر "فتنہ" کا معنی ضلالت و گمراہی ہو تو جملہ "من یرد اللہ فتنتہ" کو "اولئک ..." کے ساتھ منضم کرنے سے یہ مفہوم حاصل ہوگا کہ خداوند متعال صرف پاک دل لوگوں کی ہدایت کرتا ہے_

۴۰_ پیغمبر اکرم ﷺ پاک دل لوگوں کو صرف خدا کی توفیق اور نصرت سے ہی ہدایت کرتے ہیں_
و من يرد الله فتنته فلن تملك له ... اولئك الذين لم يرد الله ان يطهر قلوبهم

۴۱_ منافقین اور یہود، روح و دل کی ناپاکی کی وجہ سے ہدایت اور عذاب سے نجات کیلئے رسول خدا ﷺ کی شفاعت سے محروم ہیں_و من يرد الله فتنته فلن تملك له ... اولئك الذين لم يرد الله ان يطهر قلوبهم

۴۲_ دنیا کی ذلت و رسوائی اور آخرت کا سخت عذاب کفر میں جلد بازی کرنے والے منافقین اور یہود کی سزا ہے_
من الذين قالواء امنا بافواههم ... لهم فى الدنيا خزى و لهم فى الآخرة عذاب عظيم

۴۳_ کفر میں جلد بازي، جھوٹ گھڑنا، جاسوسی اور تحریف کرنا دنیا میں ذلت و رسوائي اور آخرت میں سخت عذاب کا باعث ہے_الذين يسارعون فى الكفر ... لهم فى الدنيا خزى و لهم فى الآخرة عذاب عظيم

۴۴_ انسان کے دل و روح کا ناپاکیوں اور نجاسات سے آلودہ ہونا دنیا کی ذلت اور آخرت کے عذاب کا موجب ہے_
اولئك الذين لم يرد الله ان يطهر قلوبهم ... و لهم فى الآخرة عذاب عظيم

۴۵_ کفر میں جلد بازي، تحریف کرنا، جھوٹ گھڑنا اور جاسوسی کرنا دنیا میں منافقین اور یہود کی ذلت و رسوائی کا ایک نمونہ ہے_يسارعون فى الكفر ... لهم فى الدنيا خزي جملہ" لهم فى الدنيا خزى "یہود اور منافقین کی جس ذلت و رسوائي کی طرف اشارہ کررہا ہے ہوسکتا ہے اس سے مراد وہی رذائل اور گھٹیا صفات ہوں جو آیہ شریفہ میں بیان ہوئي ہیں، کیونکہ یہ رذائل یا خود ذلت و رسوائي ہیں یا پھر معاشرے میں انسان کی ذلت و خواری کا باعث بنتے ہیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۴۶_ اخروی عذاب کے مقابلے میں دنیا کی ذلت و رسوائي اور سزا بہت حقیر اور نہ ہونے کے برابر ہے_

لهم فى الدنيا خزى و لهم فى الآخرة عذاب عظيم دنیوی سزا کو عظیم نہیں کہا گیا جبکہ اس کے مقابلے میں اخروی عذاب کو صراحت کے ساتھ عظیم قرار دیا گیا ہے، یہ اس مطلب کی طرف اشارہ ہے کہ عذاب آخرت کے مقابلے میں دنیا کی سزا بہت ناچیز اور نہ ہونے کے برابر ہے_

آنحضرت ﷺ :آنحضرت ﷺ اور لوگ ۳;آنحضرت ﷺ اور لوگوں کا کفر ۱، ۲;آنحضرت ﷺ پر افتراء باندھنا ۱۶;آنحضرت ﷺ پر افتراء کے اثرات ۳۳;آنحضرت ﷺ کا غم و اندوہ ۲، ۱۴،۱۲;آنحضرت ﷺ کا لگاؤ ۳;آنحضرت ﷺ کا ہدایت کرنا ۳، ۴۰;آنحضرت ﷺ کو خبردار کرنا ۲;آنحضرت ﷺ کی پریشانی ۱;آنحضرت ﷺ کی ذمہ اری کا دائرہ ۷، ۳۰;آنحضرت ﷺ کی شفاعت ۳۴، ۴۱;آنحضرت ﷺ کی رسالت کا دائرہ ۴۰;آنحضرت ﷺ کی قدرت ۳۱ ; آنحضرت ﷺ کی قضاوت ۲۳;آنحضرت ﷺ کے فضائل ۳۴

اسلام:صدر اسلام کی تاریخ ۱، ۶، ۱۳، ۱۶، ۲۱، ۲۲، ۲۳

افتراء:افتراء کی مذمت ۲۰

افواہ:افواہ پسند کرنے والے افراد ۱۲، ۱۳

اللہ تعالى:اللہ تعالى کا ارادہ ۳۱، ۳۳، ۳۸; اللہ تعالى کی توفیق ۳۷، ۴۰;اللہ تعالى کی حاکمیت ۳۱; اللہ تعالى کی طرف سے اضلال ۳۰;اللہ تعالى کی قدرت ۳۱; اللہ تعالى کی ہدایت ۳۹;اللہ تعالى کے ارادے کا حتمی ہونا ۳۲;اللہ تعالى کے عذاب کا حتمی ہونا ۲۹

انسان:انسان اورہدایت ۴;انسان کے تمایلات ۹;کامل انسان ۴

ایمان:ایمان کا مقام ۹; قلبی ایمان کی قدر و قیمت ۱۰;ناپسندیدہ ایمان ۸

پاک لوگ: ۴۰

تحریف:تحریف کے اثرات ۳۳، ۴۳

تحریف کرنے والے:تحریف کرنے والوں کی اطاعت ۳۳

تورات:تورات میں تحریف ۲۶

تہمت:تہمت کا محرک ۱۶

Presented by: https://jafrilibrary.com

جاسوسي:جاسوسی کے اثرات ۴۳
جھوٹ:جھوٹ سننے کی مذمت ۲۰;جھوٹ کو سننا ۱۲، ۱۴; جھوٹ کے اثرات ۴۳; جھوٹی افواہ ۱۲
دشمن:آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمن ۲۴;اسلام کے دشمن ۲۴
دین:دین میں تحریف ۳۳دینی تعلیمات کا نظام: ۲۸
ذلت:دنیا کی ذلت ۳۶;دنیا کی ذلت کے اسباب ۴۳، ۴۴
سزا:اخروی سزا کے اسباب ۴۴;سزا کے درجے ۴۲
شفاعت:شفاعت سے محرومیت ۴۱; شفاعت کے اثرات ۴۴، ۴۱
عذاب:اخروی عذاب ۳۶; دنیوی عذاب ۳۶;عذاب سے نجات کے اسباب ۴۴، ۴۱; عذاب کے اسباب ۳۳، ۴۳; عذاب کے درجات ۴۳
قلب:طہارت قلب کی شرائط ۳۷; طہارت قلب کے اثرات ۳۹;طہارت قلب کے موانع ۳۸;قلب کا نقش ۹; قلب کی ناپاکی کے اثرات ۴۴
کفار: ٦کفار کا اختلاف ۲۱;کفار کی ناپاکی و نجاست ۳۸
کفر:کفر کی پلیدی ۳۶;کفر کے اثرات ۳۳، ۳۸، ۴۲، ۴۳;کفر کے درجات ۵، ۸;کفر میں اضافہ ۵;کفر میں اضافے کے اسباب ۸;کفر میں جلدبازی ۱۱، ۱۵
گمراہ لوگ:گمراہ لوگوں کی ہدایت ۳۰
گمراہي:گمراہی کے اسباب ۳۳
منافقت :منافقت کی پلیدی ۳٦
منافقین:جاسوس منافقین ۱۸;صدر اسلام کے منافقین ۱۹; صدر اسلام کے منافقین کا کفر ٦;منافقین اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۳، ۱٦، ۱۹، ۲۱;منافقین اور اسلام ۱۹ ; منافقین اور علمائے یہود ۱۱; منافقین کا افواہیں پھیلانا ۱۷; منافقین کا تحریف کرنا ۴۵;منافقین کا جاسوسی کرنا ۱۵، ۱۷، ۳٦، ۴۵;منافقین کا جھوٹ بولنا ۱۵، ۱۸، ۳٦، ۴۵;منافقین کا حق قبول نہ کرنا ۷، ۱۸;منافقین کا کفر ۱۱، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۳۵، ۴۵;منافقین کا لگاؤ ۱۲، ۱۳; منافقین کا محروم ہونا ۴۱; منافقین کا موقف ۱۹;منافقین کی اخروی سزا

Presented by: https://jafrilibrary.com

۴۲;منافقین کی دنیوی ذلت ۴۲، ۴۵ ;منافقین کی سزا کا حتمی ہونا ۳۲; منافقین کی ناپاکی ۳۵ ، ۳۶، ۴۱

ناپاک لوگ: ۳۵، ۳۶، ۳۸

ہدایت:ہدایت کا پیش خیمہ ۳۹;ہدایت کی شرائط ۴۰

یہود:جاسوس یہود ۱۸;صدر اسلام کے یہود ۱۹; صدر اسلام کے یہود کا کفر ۶;علمائے یہود اور آنحضرت ﷺ ۲۱، ۲۴، ۲۵;علمائے یہود اور تورات ۲۷; علمائے یہود کا تحریف کرنا ۱۱، ۱۴، ۱۵، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۶ ; علمائے یہود کا جھوٹ بولنا ۲۵;علمائے یہود کا خوف ۲۵; علمائے یہود کی اطاعت کرنا ۱۱، ۱۵

;علمائے یہود کی سازش ۲۴;علمائے یہود کے اہداف ۲۳;یہود اور آنحضرت ﷺ ۱۳، ۱۶، ۱۹، ۲۱، ۲۲ ، ۲۳;یہود اور اسلام ۱۹;یہود اور منافقین ۱۹ ;یہود کا افواہیں پھیلانا ۱۷ ;یہود کا تحریف کرنا ۱۷، ۴۵;یہود کا جاسوسی کرنا ۱۵، ۱۷، ۲٦، ۴۵ ;یہود کا جھوٹ بولنا ۱۵، ۱۸، ۳٦، ۴۵;یہود کا حق قبول نہ کرنا ۷ ، ۱۸;یہود کا کفر ۱۱، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۳۵، ۴۵;یہود کا لگاؤ ۱۲، ۱۳ ;یہود کا محروم ہونا ۴۱ ;یہود کا موقف ۱۹;یہود کی اخروی سزا ۴۲;یہود کی حقیقت فاش کرنا ۲۵;یہود کی دنیوی ذلت ۴۲، ۴۵;یہود کی سزا کا حتمی ہونا ۳۲;یہود کی ناپاکی ۳٦،۳۵، ۴۱

آیت ۴۲

﴿ سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ فَإِن جَآؤُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُم أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ وَإِن تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَن يَضُرُّوكَ شَيْئاً وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ إِنَّ اللّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴾.

یہ جھوٹ کے سننے والے اور حرام کے کھانے والے ہیں لہذا اگر آپ کے پاس مقدمہ لے کرآئیں تو آپ کو اختیار ہے کہ فیصلہ کردیں یا اعراض کرلیں کہ اگر اعراض بھی کرلیں گے تو یہ آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے لیکن اگر فیصلہ ہی کریں تو انصاف کے ساتھ کریں کہ خدا انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ـ

۱ـ یہود، حرامخوری اور جھوٹی باتیں سننے میں بہت زیادہ دلچسپی لیتے تھے، حالانکہ انہیں علم تھا کہ یہ جھوٹ

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے_سماعون للکذب اکالون للسحت "سماعون"اور" اکالون"مبالغے کے صیغے

ہیں اور بہت زیادہ دلچسپی پر دلالت کرتے ہیں، مذکورہ بالا مطلب میں مذکورہ دو خصلتوں کو تمام یہود(علماء اور ان کے پیروکاروں)کیلئے صفت قرار دیا گیا ہے_

۲_ عہد پیغمبر ﷺ میں علمائے یہود جھوٹی افواہوں پر کان دھرتے اور حرام کھانے اور رشوت لینے میں دلچسپی لیتے تھے_سماعون لقوم آخرین ... سماعون للکذب اکا لون للسحت مذکورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے کہ مذکورہ دو صفات علمائے یہود کی صفات ہوں_ اس سے پہلے والی آیت میں یہودی عوام کو "سماعون للکذب "سے متصف کرنا اس بات کی تائید کرتا ہے، اور" سحت"کا معنی حرام مال ہے اور موضوع کی مناسبت سے اس کے مورد نظر مصادیق میں سے ایک رشوت ہے_

۳_ عام یہودی اپنے علماء کے ہاتھوں انجام پانے والی تحریفات کو قبول کرتے تھے_سماعون للکذب

اگر" سماعون "عام یہودیوں کی صفت ہو، تو قرینہ "یحرفون"کی بنا پر کذب سے مراد وہ تحریفات ہوں گی جو علمائے یہود کے ہاتھوں انجام پاتیں اور تحریف کا سننا اسے قبول کرنے کے معنی میں ہے_

۴_ علمائے یہود کا تورات کے حقائق اور احکام میں تحریف کرنے کا مقصد مال و متاع دنیا حاصل کرنا تھا_

یحرفون الکلم من بعد مواضعه ... اکالون للسحت

۵_ لوگوں کی جھوٹی یا من گھڑت باتوں کو قبول اور ان کی تائید کرنے کیلئے کافر علمائے یہود ان سے رشوت لیتے تھے_

لقوم آخرین ... سماعون للکذب اکالون للسحت علمائے یہود کو جھوٹی باتیں قبول کرنے والے قرار دینے کے بعد ان کی رشوت خوری کا ذکر کرنا اس بات کی علامت ہے کہ وہ بعض یہودیوں کی من گھڑت اور جھوٹی باتیں قبول اور ان کی تائید کرنے کیلئے ان سے رشوت وصول کیا کرتے تھے_

۶_ عہد پیغمبر ﷺ کے علمائے یہود مال و متاع دنیا کی شدید حرص و لالچ اور طمع رکھتے تھے_اکالون للسحت

"اکالون "مبالغے کا صیغہ ہے جو علمائے یہود کی شدید رغبت و حرص پر دلالت کرتا ہے_

۷_ دنیا کی حرص و طمع اور لالچ دینی احکام اور حقائق میں

Presented by: https://jafrilibrary.com

تحریف کا موجب بنتی ہے_یحرفون الکلم من بعد مواضعہ ... اکالون للسحت

۸_ جھوٹی باتیں اور افواہیں سننے میں دلچسپی لینا، تحریف شدہ احکام کو قبول کرنا، حرام کھانا اور رشوت لینا انتہائی گھٹیا اور ناروا فعل ہیں_سماعون للکذب اکالون للسحت

۹_ رشوت کھانا ایسا فعل حرام ہے جو انسان کو ننگ و عار میں مبتلا کردیتا ہے_اکالون للسحت

"سحت" اس حرام فعل کو کہتے ہیں جو اس کے ارتکاب کرنے والے کے ننگ و عار کا باعث ہو (مفردات راغب)اور بعد والی آیت "لا تشتروا بایتی ثمناً قلیلاً" کے قرینہ کی بناپر یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس حرام فعل سے مراد رشوت ہے_

۱۰_ رشوت لینا، حرام کھانا اور متاع دنیا کی حرص و طمع دنیا میں ذلت و رسوائی اور آخرت میں بڑے عذاب سے دوچار ہونے کا باعث ہے_لھم فی الدنیا خزی و لھم فی الآخرۃ عذاب عظیم ... اکالون للسحت

۱۱_ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خدا کی جانب سے یہود کے درمیان قضاوت اور فیصلہ کرنے یا نہ کرنے کا اختیار حاصل تھا_ فان جاؤک فاحکم بینھم او اعرض عنھم

۱۲_یہود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب سے ان کے درمیان قضاوت نہ کرنے کی صورت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نقصان پہنچانے کی فکر میں تھے_و ان تعرض عنھم فلن یضروک شیئا

۱۳_ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہود کے درمیان قضاوت نہ کرنے کی صورت میں ان کی جانب سے اسلام و مسلمین کو نقصان پہنچائے جانے کے بارے میں پریشان تھے_و ان تعرض عنھم فلن یضروک شیئا بظاہر دکھائی دیتا ہے کہ "یضروک" سے مراد اسلام اور مسلم معاشرے کو نقصان پہنچانا ہے، کیونکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ذات کو نقصان پہنچنے کے بارے میں فکر مند نہیں تھے_

۱۴_ خداوند متعال نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہود کے درمیان قضاوت نہ کرنے کی صورت میں ہر قسم کے گزند اور سازشوں سے محفوظ رہنے کی نوید سنائی_و ان تعرض عنھم فلن یضروک شیئا

۱۵_یہود کے درمیان قضاوت کی ذمہ داری قبول کرنے کی صورت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے درمیان عادلانہ اور انصاف کے ساتھ قضاوت کرنے کا حکم

Presented by: https://jafrilibrary.com

دیا گیا ہے_و ان حکمت فاحکم بینهم بالقسط

١٦_ لوگوں کے درمیان فیصلہ کرتے وقت عدل و انصاف کا خیال رکھنا ضروری ہے_فاحکم بینهم بالقسط

١٧_ تمام ادیان کے پیروکاروں کے بارے میں عادلانہ طور پر قانون نافذ کرنا ضروری ہے_و ان حکمت فاحکم بینهم بالقسط

١٨_ خداوند متعال عدل و انصاف سے کام لینے والوں کو پسند کرتا ہے_ان الله یحب المقسطین

١٩_ صرف عدل و انصاف سے کام لینے والے افراد ہی خدا کی مہر و محبت کے قابل ہیں_ان الله یحب المقسطین

٢٠_ عدل و انصاف کی بنیاد پر قضاوت اور فیصلہ کرنا محبت خداوندی کے حصول کا باعث ہے_فاحکم بینهم بالقسط ان الله یحب المقسطین

٢١_ خداوند متعال کے عدل و انصاف سے کام لینے والوں سے خوشنود و راضی ہونے کی جانب توجہ فیصلہ کرنے والوں کو عدل و انصاف کی مراعات کرنے پر آمادہ کرتی ہے_فاحکم بینهم بالقسط ان الله یحب المقسطین

٢٢_ فیصلہ کرنے والے یہود رشوت کی صورت میں حرام کھاتے تھے_اکالون للسحت

رسول خدا ﷺ سے روایت منقول ہے:"رشوة الحکام حرام، و هی السحت الذی ذکر الله فی کتابه"[1] فیصلہ کرنے والوں کا رشوت لینا حرام ہے اور یہ وہی سحت ہے جس کا خدا نے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے_

آنحضرت ﷺ :آنحضرت ﷺ اور یہود ١١، ١٣، ١٥;آنحضرت ﷺ کی پریشانی ١٣;آنحضرت ﷺ کی حفاظت ١٣; آنحضرت ﷺ کی ذمہ داری ١٥;آنحضرت ﷺ کی قضاوت ١١، ١٢، ١٣، ١٣، ١٥;آنحضرت ﷺ کے اختیارات ١١

احکام: ٩ادیان کے پیروکار:ادیان کے پیروکاروں سے انصاف کرنا ١٧

اسلام:صدر اسلام کی تاریخ ٢، ١٣

---

١) الدر المنثور ج ٣ ص ٨١_

Presented by: https://jafrilibrary.com

افواہ:افواہ پر کان دھرنے کی مذمت ۸

اللہ تعالی:اللہ تعالی کی بشارت ۱۴;اللہ تعالی کی رضایت ۲۱; اللہ تعالی کی محبت کے اسباب ۲۰

اللہ کے محبوب لوگ:۱۸

انصاف پسند: انصاف پسند لوگوں کے فضائل۱۸، ۱۹، ۲۱

تحریف: تحریف قبول کرنا ۸

تحریک: تحریک کے اسباب ۲۱

تورات:تورات میں تحریف کا محرک ۴

جھوٹ:جھوٹ پر دھیان دینے سے لگاؤ ۱، ۲;جھوٹ پر دھیان دینے کی مذمت ۸;جھوٹ کے اسباب ۵

حرام خوري:حرام خوری کی مذمت ۸;حرام خوری کے اثرات ۱۰

دنیا پرستي:دنیا پرستی کے اثرات ۴، ۷

دین:دین میں تحریف کرنے کا پیش خیمہ ۷

ذکر:ذکر کے اثرات ۲۱

ذلت:دنیوی ذلت کے اسباب ۱۰

رشوت خوري:رشوت خوری کی حرمت ۹;رشوت خوری کی مذمت ۸; رشوت خوری کے اثرات ۱۰;رشوت خوری کے احکام ۹

روایت: ۲۲

طمع: طمع کے اثرات۷، ۱۰

عدل و انصاف:عدل و انصاف کی اہمیت ۱۷، ۲۰

عذاب:اخروی عذاب کے اسباب ۱۰;عذاب کے درجات ۱۰

قضاوت:عادلانہ قضاوت کے اثرات ۲۰; قضاوت میں انصاف کی اہمیت ۱۶;منصفانہ قضاوت ۲۱

محبت سے بہرہ مند افراد: ۱۹ محرمات : ۹

Presented by: https://jafrilibrary.com

یہود:صدر اسلام کے یہود ٦; علمائے یہود کا تحریف کرنا ٣، ۴; علمائے یہود کا کفر ۵; علمائے یہود کا لگاؤ ٢; علمائے یہود کی حرام خوری ٢; علمائے یہود کی دنیا طلبی ٦; علمائے یہود کی رشوت خوری ٢; علمائے یہود کي
طمع ٦;یہود اور آنحضرت ﷺ ١٢;یہود اور اسلام ١٣;یہود اور مسلمان ١٣;یہود کا لگاؤ ١;یہود کی حرام خوری ١;یہود کی رشوت خوری ٢٢;یہود کی سازش ١٢، ١۴;یہود کے درمیان قضاوت ١١، ١٢;یہود کے قائدین کی حرام خوری ٢٢;یہود کے مقلدین ٣

آیت ۴٣

﴿وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِندَهُمُ التَّوْرَاةُ فِيهَا حُكْمُ اللهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِن بَعْدِ ذَلِكَ وَمَا أُوْلَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ﴾.

اور یہ کس طرح آپ سے فیصلہ کرائیں گے جب کہ ان کے پاس توریت موجود ہے جس میں حکم خدا بھی ہے اور یہ اس کے بعدی بھی منہپھیر لیتے ہیں اور پھر ایمان لانے والے نہیں ہیں ـ

١ـ اگرچہ یہود کو تورات میں موجود حکم خداوندی تک دسترسی حاصل تھی ، لیکن اس کے باوجود ان کا فیصلے کیلئے آنحضرت ﷺ کی طرف بھیجنا باعث تعجب و سوال تھاـ و کیف یحکمونك و عندھم التوراۃ فیھا حکم اللہ

٢ـ بعض یہود کا فیصلے کیلئے پیغمبر اکرم ﷺ کی طرف رجوع کرنے کا مقصد احکام تورات سے گریز کرنا تھاـ
وکیف یحکمونك و عندھم التوراۃ فیھا حکم اللہ

٣ـ عام لوگ حتی یہودی بھی قضاوت اور فیصلے کیلئے پیغمبر ﷺ اکرم کی طرف رجوع کرتے تھےـ
و کیف یحکمونك و عندھم التوراۃ

۴ـ عہد پیغمبر اکرم ﷺ کے یہودیوں کے پاس موجود تورات تحریف سے محفوظ اور اصلی صورت میں تھيـ
و عندھم التوراۃ عہد پیغمبر ﷺ کے یہودي، تورات سے گریز کرنے پر مذمت کرنا اس بات کی علامت ہے کہ ان کے پاس موجود تورات صحیح تھيـ

۵ـ تورات ان احکام پر مشتمل تھی جو قرآن کریم کے ذریعے منسوخ نہیں کیے گئے تھےـ و عندھم التوراۃ فیھا حکم اللہ اگر یہود ایسے حکم یا احکام سے گریز اور اجتناب

Presented by: https://jafrilibrary.com

کرتے جو قرآن کریم کے ذریعے نسخ کردیئے گئے تھے، تو پھر اس گریز کی خاطر ان کی مذمت نہ کی جاتي_

٦_ تورات عہد پیغمبر ﷺ کے یہودیوں کے قضائي احکام اور حدود الہی کے بارے میں ان کی ضروریات پوری کرتی تھي_ و کیف یحکمونك و عندهم التوراة فیها حکم الله

٧_ عہد پیغمبر ﷺ کے یہود احکام تورات تک دسترسی رکھتے تھے اور وہ ان کیلئے قابل فہم تھے_ و عندهم التوراة فیها حکم الله

٨_ آنحضرت ﷺ کی طرف رجوع کرنے کے بعد یہود کے ایک گروہ نے تورات میں موجود حکم خدا سے لاپروائي اور بے اعتنائي برتی اور پیغمبر اکرم ﷺ کے حکم سے روگردانی کي_ و کیف یحکمونك و عندهم التورا ة فیها حکم الله ثم یتولون من بعد ذلك

٩_ حکم تورات سے روگردانی کرنے والے یہود بے ایمان لوگ تھے_ ثم یتولون من بعد ذلك و ما اولئك بالمومنین

مذکورہ بالا مطلب اس بنا پر ہے کہ "ذلک" تورات میں موجود حکم خداوندی کی طرف اشارہ ہو، واضح رہے کہ یوں "یتولون" کا جملہ " فیها حکم الله " پر عطف ہوگا اور " ثم " حکم کی ترتیب کیلئے نہیں بلکہ خبر کی ترتیب کیلئے ہوگا_

١٠_ رسول خدا ﷺ کے حکم سے روگردانی کرنے والے یہودی بے ایمان لوگ تھے_ ثم یتولون من بعد ذلك و ما اولئك بالمؤمنین

مذکورہ بالا مطلب اس بنا پر ہے کہ "ذلک" رسول خدا ﷺ کے حکم کی طرف اشارہ ہو جو "یحکمونک" سے حاصل ہوتا ہے، واضح رہے کہ اس بنا پر "یتولون" کا "یحکمونک" پر عطف ہوگا_

١١_ حکم خداوندی سے لاپروائي برتنا بے ایمانی کا نتیجہ ہے_ ثم یتولون ... و ما اولئك بالمؤمنین ممکن ہے جملہ "وما اولئک بالمؤمنین" احکام الہی سے روگردانی کی اصل وجہ کی وضاحت کررہا ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ روگردانی کے نتیجے کی وضاحت کررہا ہو، مذکورہ بالا مطلب پہلے احتمال کی بنا پر ہے_

١٢_ تورات میں زنائے محصنہ کی سزا سنگسار ہے_ و عندهم التورة فیها حکم الله

اس آیت کے شان نزول میں آیا ہے کہ پیغمبر اکرم ﷺ نے ایک یہودی عورت اور مرد کو زنائے

Presented by: https://jafrilibrary.com

محصنہ کے جرم میں سنگسار کرنے کا حکم دیا اور لوگوں میں سے تورات کے سب سے بڑے عالم "ابن صوریا" سے اعتراف لیا کہ یہ حکم تورات میں موجود ہے۔(مجمع البیان)

آنحضرت ﷺ :آنحضرت ﷺ کا نقش ۳;آنحضرت ﷺ کی قضاوت ۱، ۲، ۳;آنحضرت ﷺ کی قضاوت نہ ماننا ۸، ۱۰

احکام:احکام سے روگردانی ۱۱

تورات:تورات سے روگردانی ۹; تورات صدر اسلام میں ۴;تورات کا سمجھنا ۷; تورات کا نقش ۶; تورات کے احکام ۱، ۵، ۷، ۸، ۱۲;تورات کے احکام ترک کرنا ۲;تورات میں حدود ۱۲; تورات میں قضاوت ۶

روایت: ۱۲

زنا:زنائے محصنہ کی سزا ۱۲

زناکار:محصنہ زناکار کو سنگسار کرنا ۱۲

قرآن کریم:قرآن کریم اور تورات ۵

کفر:کفر کے اثرات ۱۱

یہود:کافر یہود ۹، ۱۰;یہود اور آنحضرت ﷺ ۱، ۲، ۳، ۸، ۱۰;یہود اور تورات ۲، ۸، ۹;یہود صدر اسلام میں ۴، ۶، ۷;یہود کے درمیان قضاوت ۱، ۲، ۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۴۴

﴿ إِنَّا أَنزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُواْ لِلَّذِينَ هَادُواْ وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُواْ مِن كِتَابِ اللّهِ وَكَانُواْ عَلَيْهِ شُهَدَاء فَلاَ تَخْشَوُاْ النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلاَ تَشْتَرُواْ بِآيَاتِي ثَمَناً قَلِيلاً وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللّهُ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ﴾.

بیشک ہم نے توریت کو نازل کیا ہے جس میں ہدایت اور نور ہے اور اس کے ذریعہ اطاعت گذار انبیا ئیہودیوں کے لئے فیصلہ کرتے ہیں اور اللہ والے اور علمائے یہود اس چیز سے فیصلہ کرتے ہیں جس کا کتاب خدا میں ان کو محافظ بنا یا گیا ہے اور جس کے یہ گواہ بھی ہیں لہذا تم ان لوگوں سے نہ ڈرو صرف ہم سے ڈرو اور خبردار تھوڑی سی قیمت کے لئے ہماری آیات کا کاروبار نہ کرنا اور جو بھی ہمارے نازل کئے ہوئے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کرے گا وہ سب کا فر شمار ہوں گے ـ

۱ـ تورات ایک آسمانی کتاب ہے اور اسے خداوند متعال نے نازل فرمایا ہےـانا انزلنا التوراة

۲ـ تورات ہدایت (احکام) اور نور (عقائد) پر مشتمل ہےـانا انزلنا التورة فیھا ھدی و نور

چونکہ کلمہ "نور" نظری اور علمی مقولات اور مسائل سے مناسبت رکھتا ہے لہذا ہوسکتا ہے کہ اس سے مراد عقائد ہوں جبکہ کلمہ "ہدایت" اگرچہ نظری اور عملی دونوں قسم کے مسائل میں یکساں طورپر استعمال ہوتا ہے، لیکن چونکہ کلمہ نور کے مقابلے

Presented by: https://jafrilibrary.com

میں استعمال ہوا ہے، لہذا ہوسکتا ہے اس سے مراد عملی احکام اور مسائل ہوں۔

۳۔یہود کے درمیان انبیاء علیہ السلام کے فیصلوں کی اساس تورات تھی۔يحكم بها النبيون الذين اسلموا للذين هادوا

۴۔ انبیائے یہود خداوند متعال اور اس کے قوانین کے سامنے سر تسلیم خم ہوتے تھے۔يحكم بها النبيون الذين اسلموا

"الذین اسلموا"، "النبیون"کیلئے صفت توضیحی ہے۔

۵۔یہود کا خدا کے سامنے سر تسلیم خم نہ کرنا ان کی طرف سے احکام تورات سے روگردانی کی دلیل ہے۔ثم يتولون من بعد ذلك ... يحكم بها النبيون الذين اسلموا "الذین اسلموا"، "یحکم بھا النبیون"کی علت کو بیان کررہا ہے، یعنی چونکہ انبیاء علیہ السلام خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرتے تھے لہذا تورات کی اساس پر قضاوت کرتے تھے، اور"ثم یتولون من بعد ذلک"کے بعد اس حقیقت کی وضاحت اس بنیادی وجہ کی طرف اشارہ ہے جس کی بناپر عہد پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہود احکام تورات سے سرکشی کرتے تھے۔

۶۔ خداوند متعال اور اس کے احکام کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ضروری ہے۔يحكم بها النبيون الذين اسلموا

۷۔یہود متعدد انبیاء علیہ السلام سے بہرہ مند ہوئے۔يحكم بها النبيون الذين اسلموا

۸۔ تورات قضائي اور حکومتی احکام کی حامل کتاب۔يحكم بها النبيون الذين اسلموا للذين هادوا

۹۔یہود کے درمیان علمائے ربانی اور احبار کی قضاوت کا محور تورات تھي۔يحكم بها ... الربانيون والاحبار

۱۰۔ علمائے ربانی اور احبار نے مسند قضاوت پر بیٹھ کر راہ انبیاء علیہ السلام کو جاری رکھا۔يحكم بها النبيون ... والربانيون والاحبار

۱۱۔ آسمانی کتب کی اساس پر قضاوت اور حکومت کرنا معاشرے میں ہدایت و نور کا پھیلانا ہے۔

فيها هدى و نور يحكم بها النبيون ... والربانيون والاحبار تورات کی نورانیت اورہدایت سے توصیف کے بعد اس کی اساس و بنیاد پر انبیاء علیہ السلام کی قضاوت کا ذکر اس بات کی علامت ہے کہ معاشرے میں اس کے احکام کا نفاذ لوگوں کی ہدایت اور نورانیت کا باعث ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۲_ تورات کو تغییر و تحریف سے محفوظ رکھنا علمائے ربانی اور احبار کی ذمہ داری _یحکم بھا ... الربانیون و الاحبار بما استحفظوا من کتاب اللہ "استحفظوا" کا معنی "امروا بالحفظ" ہے اور "من کتاب"، "بما استحفظوا" میں "ما"، کیلئے بیان ہے، یعنی علماء ربانی اور احبار اس چیز کا حکم دیتے ہیں جس کی حفاظت کا انہیں پابند بنایا گیا ہے اور وہ چیز کتاب خدا ہے_

۱۳_ قضاوت، آسمانی کتب کا علم رکھنے والے افراد کی ذمہ داری ہے_یحکم بھا ... والربانیون والاحبار بما استحفظوا من کتاب اللہ

۱۴_ آسمانی کتب کا احیاء اور انہیں تبدیلی اور تحریف سے محفوظ رکھنا اس بات پر موقوف ہے کہ ان کی اساس و بنیاد پر قضاوت و فیصلہ کیا جائے_یحکم بھا النبیون ... والربانیون والاحبار بما استحفظوا من کتاب اللہ

"بما استحفظوا" میں "با" سببیت کیلئے ہے اور اس بات کی علامت ہے کہ چونکہ آسمانی کتب کے تحفظ کی ذمہ داری ان پر عائد ہوتی ہے، لہذا انہیں ان کتب کی اساس پر قضاوت کرنا چاہیئے_ یعنی آسمانی کتب کا تحفظ اس بات پر موقوف ہے کہ ان کے احکام معاشرے میں نافذ کیے جائیں_

۱۵_ کتب الہی کی مکمل حفاظت کیلئے ہر دور میں علمائے ربانی اور دینی دانشمندوں کا ہونا ضروری ہے_والربانیون والاحبار بما استحفظوا من کتاب اللہ

۱۶_یہودی دانشور اور علمائے ربانی حقانیت تورات کے شاہد و گواہ ہونے کے علاوہ اس کے حقائق کو بیان کرنے والے ہیں_یحکم بھا ... والربانیون والاحبار بما استحفظوا من کتاب اللہ و کانوا علیہ شھداء

۱۷_یہودی علماء نے حقانیت تورات پر شاہد ہونے کی وجہ سے اپنے احکام کی اساس و بنیاد تورات کو قرار دیا_

یحکم ... بما استحفظوا من کتاب اللہ و کانوا علیہ شھداء چونکہ جملہ "کانوا..." کا "استحفظوا" پر عطف ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ علمائے ربانی اور احبار کے تورات کی اساس پر قضاوت کرنے کی وجہ یہ تھی کہ وہ اس کتاب کی حقانیت پر عقیدہ رکھتے تھے_

۱۸_ قضات میں آسمانی کتب کو محور قرار دینا ان کی حقانیت پر گواہی ہے_

یحکم بھا النبیون ... بما استحفظوا من کتاب اللہ و کانوا علیہ شھداء

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۹_ علمائے ربانی اور احبار نے عہد بعثت تک تورات کے تحفظ کی ذمہ داری ادا کی ہے_بما استحفظوا من کتاب اللہ و کانوا علیه شهداء اگر "شهدائ" کا معنی محافظین ہو، تو جملہ "و کانوا علیه شهدائ" اس ذمہ داری کے وقوع پذیر ہونے پر دلالت کرے گا جو علمائے یہود کے کاندھوں پر ڈالی گئي تھی اور وہ تورات کے تحفظ کی ذمہ داری ہے_

۲۰_ آسمانی کتب کی حفاظت اور نگہبانی اور ان کی حقانیت کی گواہی دینا انبیائے الہی کی ذمہ داری ہے_

یحکم بها النبیون ... بما استحفظوا من کتاب اللہ و کانوا علیه شهداء یہ اس بنا پر ہے کہ " استحفظوا " کی ضمیر " النبیون" کی طرف بھی لوٹائي جائے_

۲۱_ خدتعالی نے پیغمبر اکرم ﷺ کے ہم عصر علمائےیہود کو لوگوں سے کسی قسم کے خوف اور ڈر کے بغیر تورات کی حفاظت اور اس کی اساس پر قضاوت کرنے کا حکم دیا_و الربانیون والاحبار بما استحفظوا من کتاب اللہ ... فلا تخشوا الناس

۲۲_ عہد نبوت کے علمائے یہود تورات کی اساس پر قضاوت کرنے کے مسئلہ پر لوگوں سے ڈرتے تھے_

والربانیون والاحبار بما استحفظوا من کتاب اللہ ... فلا تخشوا الناس

۲۳_ آسمانی کتب کی اساس پر قضاوت کرنے کے مسئلہ پر لوگوں سے ڈرنا ایک ناروا فعل ہے اور خدا تعالی نے اس سے منع فرمایا ہے_یحکم بها ... فلا تخشوا الناس

۲۴_ لوگوں سے خوف آسمانی کتب کے احکام اور قوانین پر عمل پیرا ہونے کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے_

یحکم بها ... فلا تخشوا الناس

۲۵_ خداوند متعال نے علمائے یہود کو تورات کے حقائق چھپانے سے منع فرمایا_و کانوا علیه شهداء فلا تخشوا الناس مذکورہ با لا مطلب اس بناپر ہے کہ " فلا تخشوا ..." کا متعلق وہ مطلب ہو جو "کانوا علیہ شھدائ" سے حاصل ہوتا ہے، یعنی تورات میں موجود حقائق کا اظہار کرتے وقت لوگوں سے مت ڈرو_

۲٦_ احکام خداوندی چھپانے والوں کا انجام بہت خوفناک ہوگا_واخشون

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۷_ خداوند متعال کی طرف سے علمائے یہود کو دھمکی کہ وہ احکام تورات کو بیان کرنے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کریں_
یحکم ...واخشون

۲۸_ خوف خدا(اس کی عظمت سے پیدا ہونے والا خوف) علماء کو آسمانی کتب کی اساس پر قضاوت کرنے اور احکام الہی کو نہ چھپانے پر آمادہ کرتا ہے_یحکم بھا ... و اخشون

۲۹_ غیر اللہ کیلئے کسی قسم کی عظمت کا قائل نہ ہونا احکام الہی کے نفاذ میں لوگوں کی پروا نہ کرنے کا باعث بنتا ہے_
فلا تخشوا الناس و اخشون

۳۰_ خدا کا خوف رکھنے والے لوگ احکام و قوانین الہی کے نفاذ کے سلسلے میں لوگوں کے غیض و غضب سے بالکل نہیں ڈرتے_فلا تخشوا الناس و اخشون

۳۱_ خدا ترس علمائے ربانی اور احبار کے دل دنیا سے اچاٹ ہوتے ہیں اور وہ کسی قسم کی طمع و لالچ نہیں رکھتے_
الربانیون والاحبار ... فلا تخشوا الناس و اخشون

۳۲_ خوف خدا رکھنے اور لوگوں کی پروا نہ کرنے کے سلسلے میں علمائے یہود کا انبیاء علیہم السلام ، احبار اور علمائے ربانی سے سبق لینا ضروری ہے_یحکم بھا النبیون ... فلا تخشوا الناس و اخشون

جملہ" فلا تخشوا الناس" کو فاء کے ذریعے "یحکم بھا النبیون" پر متفرع کرنے سے مذکورہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے_

۳۳_ احکام خداوندی کی اساس پر قضاوت کرنے کیلئے، خوف خدا رکھنے اور لوگوں سے نہ ڈرنے کے بارے میں انبیاء علیہم السلام ، علمائے ربانی اور احبار کا کردار نمونہ ہے_یحکم بھا النبیون ... فلا تخشوا الناس و اخشون

۳۴_ خداوند متعال نے علمائے یہود کو دین فروشی اور آیات الہی کے ساتھ سودا بازی کرنے سے سختی کے ساتھ منع فرمایا_و لا تشتروا بآیاتی ثمنا قلیلاً

۳۵_ آیات الہی اور احکام دین کے ساتھ سودا بازی کا حرام ہونا_و لا تشتروا بآیاتی ثمنا قلیلاً

۳۶_ عدلیہ کے ذمہ دار افراد اور علمائے دین کو دین

Presented by: https://jafrilibrary.com

فروشی اور آیات خداوندی کے ساتھ سودا بازی کرنے کا خطرہ_و لا تشتروا بآیاتی ثمنا قلیلاً

۳۷_ خوف خدا رکھنے والے علماء، دین فروشی یا اس میں تحریف کرنے سے پاک و منزہ ہوتے ہیں_واخشون و لا تشتروا بایاتی ثمنا قلیلا

۳۸_ لوگوں کی دشمنی سے ڈرنے والے علماء دینداری اور کتاب خدا کے تحفظ پر اپنی آسائش اور رفاہ کو ترجیح دینے کے خطرے سے دوچار ہیں_فلا تخشوا الناس ... و لا تشتروا بآیاتی ثمنا قلیلاً

۳۹_ احکام الہی کو نظر انداز کرنے اور ان کی بنیاد پر قضاوت نہ کرنے کے اسباب میں سے ایک منفعت طلبی اور طمع و لالچ ہے_یحکم بھا ... و لا تشتروا بآیاتی ثمناً قلیلاً

۴۰_ خدا کی آیات بہت گراں قدر اور گراں بہا ہیں، جبکہ ان کے مقابلے میں ہر چیز حقیر اور بے قدر و قیمت ہے_

و لا تشتروا بآیاتی ثمنا قلیلاً "قلیلًا" کی صفت قید توضیحی ہے، یعنی آیات الہی کے بدلے میں ادا کی جانے والی ہر قیمت حقیر اور ناچیز ہے_

۴۱_ دین فروشی کے نتیجے میں حاصل ہونے والا فائدہ مال حرام کا واضح مصداق ہے_اکالون للسحت ... و لا تشتروا بآیاتی ثمناً قلیلاً گذشتہ آیات میں علمائے یہود کو "اکالون للسحت" "حرام مال کھانے والے" قرار دینے کے بعد خدا کا دنیاوی منافع کے بدلے میں دین بیچنے سے منع کرنا اس بات کی علامت ہے کہ یہاں پر سحت (ایسا حرام جو ننگ آور ہو) کے مورد نظر مصادیق میں سے وہ منافع ہیں جو وہ دین فروشی کے ذریعے حاصل کیا کرتے تھے_

۴۲_ کفر اختیار کرنے اور آسمانی حقائق کو چھپانے کا ایک سبب لوگوں کا خوف اور دولت پرستی ہے_

فلاتخشوا الناس ... و من لم یحکم بما انزل اللہ فاولئك هم الکافرون

۴۳_ جو لوگ اپنی قضاوت اور فیصلہ خدا کے احکام و قوانین کے مطابق انجام نہیں دیتے وہ کافر ہیں_

و من لم یحکم بما انزل اللہ فاولئك هم الکافرون قضاوت کے بارے میں نازل ہونے والی گذشتہ آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ جملہ 'و من لم یحکم ..." بھی مسئلہ قضاوت کی طرف اشارہ ہے_

۴۴_ خدا کے قوانین اور مفاہیم کے علاوہ کسی اور بنیاد

Presented by: https://jafrilibrary.com

پر قانون سازی کرنا حرام اور کفر ہے_و من لم یحکم بما انزل اللہ فاولئك هم الکافرون جملہ" و من لم یحکم ..." مسئلہ قضاوت کے ساتھ ساتھ ہر قسم کے قانون اور دستور کو بھی شامل ہوسکتا ہے_

۴۵_ قوانین اور فیصلے اس وقت نافذ العمل اور معتبر سمجھے جائیں گے جب وہ خدا کے معین کردہ اصولوں کی بنیاد پر ہوں _و من لم یحکم بما انزل اللہ فاولئك هم الکافرون احکام الہی کی اساس پر قضاوت اور قانون سازی کے واجب ہونے کا لازمہ یہ ہے کہ وہ احکام غیر معتبر ہیں جنکی بنیاد الہی احکام نہ ہوں_

۴۶_ ان قوانین اور فیصلوں کو قبول کرنا لازمی ہے کہ جنکی بنیاد الہی احکام ہوں_و من لم یحکم بما انزل اللہ فاولئك هم الکافرون احکام الہی کی اساس پر قضاوت کے واجب ہونے کا لازمہ یہ ہے کہ نزاع میں طرفین کیلئے اسے قبول کرنا ضروری ہے_

۴۷_ فیصلہ کرنے والوں کی اہلیت کا معیار یہ ہے کہ وہ خدا کے احکام اور قوانین سے آگاہ ہوں_
و من لم یحکم بما انزل اللہ فاولئك هم الکافرون

۴۸_ احکام الہی کی اساس پر فیصلہ نہ کرنا ان احکام کے فلسفہ نزول کو لغو قرار دینے کے مترادف ہے_
و من لم یحکم بما انزل اللہ فاولئك هم الکافرون

۴۹_ احکام الہی کی اساس پر قضاوت کرنے سے اجتناب کرنا کفر ہے_و من لم یحکم بما انزل اللہ فاولئك هم الکافرون "جملہ و من لم یحکم ..."کے دو مصداق ہیں ایک غیر الہی احکام کی اساس پر قضاوت و فیصلہ کرنا، دوسرا شرائط پائے جانے کے باوجود احکام خداوندی کی اساس پر قضاوت سے اجتناب کرنا، مذکورہ بالا مطلب دوسرے مصداق کی طرف ناظر ہے_

۵۰_ خداوند متعال کے مقرر کردہ قوانین کی اساس پر قانون سازی سے اجتناب کرنا کفر ہے_ومن لم یحکم بما انزل اللہ فاولئك هم الکافرون

۵۱_ عہد پیغمبر ﷺ کے بعض یہودی علماء و رؤساء تورات کی اساس پر قضاوت سے اجتناب کرنے کی وجہ سے کافر ہوگئے تھے_ثم یتولون من بعد ذلك ... و من لم یحکم بما انزل اللہ فاولئك هم الکافرون

Presented by: https://jafrilibrary.com

۵۲_یہودی پیشوا (ربانیون) انبیاء علیہ السلام سے کم تر اور (علمائے یہود) احبار سے برتر مقام و منزلت کے مالک ہیں_

یحکم بھا النبیون ... للذین ھادوا والربانیون و الاحبار حضرت امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپ علیہ السلام نے مذکورہ آیہ شریفہ کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا:"فھذہ الائمة دون الانبیاء الذین یربون الناس بعلمھم و اما الاحبار فھم العلماء دون الربانیین ... "[۱] ان پیشواؤں کا مقام و منزلت ان انبیاء سے کم ہے جو اپنے علم کے مطابق لوگوں کی تربیت کرتے ہیں ، جبکہ احبار وہ علماء ہیں جو ربانیون سے کم مقام و منزلت کے مالک ہیں ..._

۵۳_ ظلم و جور کی اساس پر فیصلہ کرنا اگرچہ انتہائی کم مال میں ہی کیوں نہ ہو اور پھر دوسروں کو یہ فیصلہ قبول کرنے پر مجبور کرنا کفر ہے_و من لم یحکم بما انزل اللہ فاولئك ھم الکافرون رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا سے روایت ہے:"من حکم فی درھمین بحکم جور ثم جبر علیه کان من اھل ھذہ الایة "و من لم یحکم بما انزل اللہ فاولئك ھم الکافرون ..."[۲] اگر کوئي دو درہم کے بارے میں بھی ظالمانہ اور غیر منصفانہ فیصلہ کرے اور پھر دوسروں کو

اسے قبول کرنے پر مجبور کرے تو وہ اس آیہ شریفہ کا مصداق ہے کہ جوقانون الہی کی بنیاد پر فیصلہ نہ کریں وہ کافر ہیں_

آسمانی کتب:آسمانی کتب پر عمل کرنے کے موانع ۲۴;آسمانی کتب کا کردار ۱۱، ۱۸، ۲۳، ۲۸;آسمانی کتب کی پاسداری ۱۴، ۱۵، ۲۰، ۳۸;آسمانی کتب کی حقانیت ۱۸، ۲۰

آیات الہي:آیات الہی کی قدرو قیمت ۳۰

احکام:۳۵، ۴۳احکام کا فلسفہ ۴۸

اسلام:صدر اسلام کی تاریخ ۵۱

اللہ تعالی:اللہ تعالی کا خبردار کرنا ۲۷، ۳۴;اللہ تعالی کے افعال ۱;اللہ تعالی کے اوامر ۲۱;اللہ تعالی کے نواہی ۲۳، ۲۵

انبیاء علیہم السلام :انبیاء علیہم السلام کو نمونہ عمل بنانا ۳۲;انبیاء علیہم السلام کی اطاعت ۱۰;انبیاء علیہم السلام کی تعلیمات ۳۲ ;انبیاء علیہم السلام کی ذمہ داری ۲۰;انبیاء علیہم السلام کی شجاعت ۳۳;انبیاء علیہم السلام کی قضاوت ۳۳;انبیاء علیہم السلام کی گواہی ۲۰

---

۱) تفسیر عیاشی ج۱ ص ۳۲۳ ح ۱۱۹، نور الثقلین ج ۱ ص ۶۳۴، ح ۲۰۶_

۲) کافی ج۷ص ۴۰۸ ح ۳;تفسیر عیاشی ج۱ ص ۳۲۳ ح ۱۲۰_

Presented by: https://jafrilibrary.com

اہل کتاب:علمائے اہل کتاب کی ذمہ داری ۱۳
تحریف:تحریف کے موانع۳۷
تقوي:تقوی کی اہمیت ۳۲
تورات:تورات آسمانی کتب میں سے ۱;تورات سے روگردانی کرنا ۵،تورات کا کردار ۳، ۹، ۵۱ ;تورات کا نزول ۱;تورات کا ہدایت کرنا ۲;تورات کی پاسداری ۱۲، ۱۹، ۲۱ ;تورات کی تعلیمات ۲، ۸، ۲۵;تورات کی تعلیمات کوچھپانا ۲۷;تورات کی حقانیت ۱۶، ۱۷ ;تورات کے احکام ۲، ۵۱;تورات کے احکام کو ترک کرنا ۵;تورات یہودمیں ۳;حکومت تورات کی نظر میں ۸; قضاوت تورات کی نظر میں ۸، ۹
حرام خوري:حرام خوری کے موارد ۴۱
حق:کتمان حق کی سزا ۲۶;کتمان حق کے عوامل ۴۲
خوف:خوف خدا کی اہمیت ۳۲;خوف خدا کے اثرات ۲۸، ۳۰، ۳۷ ;خوف کے اثرات ۲۳، ۴۲; ناپسندیدہ خوف ۲۳، ۳۸
دولت پرستي:دولت پرستی کے اثرات ۴۲
دين:احیائے دین ۱۴
دينداري:دینداری کے موانع۳۸
دين فروشي:دین فروشی کا خطرہ ۳۶;دین فروشی کی حرمت ۳۵;دین فروشی کی مذمت ۴۱;دین فروشی کے موانع ۳۷
ذكر:ذکر کے اثرات ۲۹
رفاہ طلبي:رفاہ طلبی کا پیش خیمہ ۳۸
روايت: ۵۲، ۵۳
سر تسليم خم كرنا:خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ۴، ۶
شجاعت:شجاعت کا پیش خیمہ ۲۹، ۳۰;شجاعت کی اہمیت ۳۲
شرعی فریضہ :شرعی فریضہ پر عمل ۱۹،۳۰;شرعی فریضہ پر عمل کا

Presented by: https://jafrilibrary.com

پیش خیمہ۲۹; شرعی فریضہ پر عمل کے موانع ۲۴، ۳۹

طمع: طمع کے اثرات ۳۹

علماء: علماء کے خوف کے اثرات ۳۸; علمائے دین کا کردار ۱۶، ۱۷; علمائے دین کی ذمہ داری ۱۵، ۳۶; علمائے دین کے فضائل ۳۷; علمائے ربانی کا تقوی ۳۱; علمائے ربانی کا زہد ۳۱; علمائے ربانی کے فضائل ۵۲

قاضی: قاضی کی ذمہ داری ۳۶; قاضی کی شرائط ۴۷

قانون سازی: حرام قانون سازی ۴۴; قانون سازی کی شرائط ۴۵; قانون سازی کے مبانی ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۵۰

قضاوت: ظالمانہ قضاوت ۵۳; عادلانہ قضاوت ۵۳; قضاوت کے موانع ۳۹; قضاوت کا ترک کرنا ۴۸; قضاوت کی اہمیت ۱۳، ۱۴، ۴۹; قضاوت کی شرائط ۴۵، ۴۷; قضاوت کے احکام ۴۷; قضاوت کے مبانی ۳، ۹، ۱۱، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۸، ۴۳، ۴۶، ۴۸، ۴۹، ۵۱; قضاوت میں خوف ۲۳

کفار: ۴۳

کفر: کفر کے اسباب ۴۲، ۴۳; کفر کے موارد ۴۴، ۴۹، ۵۰، ۵۳

محرمات: ۴۵، ۴۴

معاشرہ: معاشرے کی ترقی کے اسباب ۱۱; معاشرے کی ہدایت کے عوامل ۱۱

منفعت طلبی: منفعت طلبی کے اثرات ۳۹

نظریہ کائنات: نظریہ کائنات اور آئیڈیالوجی ۲۹

ہدایت: ہدایت کے عوامل ۲

یہود: صدر اسلام کے یہود ۲۱، ۲۲; علمائے یہود ۵۲; علمائے یہود اور انبیاء (ع) ۳۲; علمائے یہود اور حق کا کتمان ۲۵; علمائے یہود کا تقوی ۳۱، ۳۳; علمائے یہود کا خوف ۲۲; علمائے یہود کا زہد ۳۱; علمائے یہود کا کفر ۵۱; علمائے یہود کا نقش ۱۰، ۱۹; علمائے یہود کو خبردار کرنا ۲۷; علمائے یہود کی دین فروشی ۳۴; علمائے یہود کی ذمہ داری ۱۲، ۲۱، ۳۲، ۳۳; علمائے یہود کی شجاعت ۳۳; علمائے یہود کی قضاوت ۹، ۱۰، ۳۳; علمائے یہود کی گواہی ۱۶، ۱۷; یہود کی نافرمانی ۵; یہود کے انبیاء (ع) ۷; یہود کے انبیاء (ع) کا مطیع ہونا ۴; یہود کے قائدین ۵۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۴۵

﴿ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالأَنفَ بِالأَنفِ وَالأُذُنَ بِالأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ فَمَن تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أنزَلَ اللّهُ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴾.

اور ہم نے توریت میں یہ بھی لکھ دیا ہے کہ جان کا بدلہ جان او رآنکھ کا بدلہ آنکھ اور ناک کا بدلہ ناک اور کان کا بدلہ کان او ردانت کابدلہ دانت ہے اور زخموں کا بھی بدلہ لیا جائے گا اب اگر کوئی شخص معاف کردے تو یہ اس کے گناہوں کا بھی کفارہ ہو جائے گا او رجو بھی خدا کے نازل کردہ حکم کے خلاف فیصلہ کرے گا وہ ظالموں میں سے شمار ہو گا ۔

۱ ۔ خداوند متعال نے تورات میں یہود کیلئے قصاص کے قوانین بیان فرمائے ۔ و کتبنا علیھم فیھا ان النفس ... والجروح قصاص

۲ ۔ (تورات میں بیان کردہ) قصاص کے قوانین و احکام کو اپنے درمیان نافذ کرنا یہود کا فریضہ تھا ۔ و کتبنا علیھم فیھا ان النفس بالنفس ... و الجروح قصاص

۳ ۔ دوسروں کو قتل کرنا اور انہیں صدمہ پہنچانا مجرم سے زندگی اور امن و سلامتی کا حق چھین لینے کا باعث ہے ۔ و کتبنا علیھم فیھا ان النفس بالنفس والعین بالعین ... والجروح قصاص

۴ ۔ تورات میں بیان کردہ قصاص کا قانون یہ تھا : جان کے بدلے جان ، آنکھ کے بدلے آنکھ ، ناک کے بدلے ناک ، کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت ۔ و کتبنا علیھم ... والعین بالعین والانف بالانف و الاذن بالاذن والسن بالسن

Presented by: https://jafrilibrary.com

۵_ تورات میں بیان شدہ قوانین الہی میں سے زخموں کے قصاص کا قانون ہے_والجروح قصاص

٦_ تورات میں بیان کردہ احکام قصاص، نور تھے اور ہدایت کا سبب تھے_فیھا ھدی و نور ... و کتبنا علیھم فیھا ان النفس بالنفس تورات کی اس طرح توصیف کرنا کہ اس میں نور و ہدایت ہے اور پھر یہ بیان کرنا کہ تورات میں قصاص کے احکام موجودہیں دلالت کرتا ہے کہ یہ احکام نور اور انسانوں کی ہدایت کا سبب ہیں_

٧_ تورات میں بیان کردہ قانون قصاص کے سامنے تمام یہود ایک دوسرے کے مساوی ہیں_و کتبنا علیھم فیھا ان النفس بالنفس "النفس"، "العین" و... کا الف لام کل کے معنی میں ہے اور اس بات کو بیان کررہا ہے کہ تورات میں تمام یہودکی قانون قصاص کے سامنے برابر کی حیثیت ہے اور اس آیہ شریفہ کے شان نزول اسی مطلب کی تائید کرتا ہے کہ جب بنی قریظہ نے پیغمبر اکرم ﷺ کی خدمت میں شکایت کی کہ بنی نظیر قانون قصاص کے سامنے تمام افراد کو مساوی نہیں سمجھتے، تو یہ آیہ شریفہ نازل ہوئی_

٨_ بعض یہود قصاص کا قانون قبول کرنے اور اسے تمام یہودیوں کیلئے مساوی و یکساں تسلیم کرنے سے منکر تھے_

و کیف یحکمونک و عندھم التورة ... و کتبنا علیھم فیھا ان النفس بالنفس حکم تورات سے یہود کی روگردانی کی وضاحت کرنے کے بعد قصاص کا قانون بیان کرنا اس بات کی علامت ہے کہ انہوں نے قصاص کے قانون اور اس کے تمام افراد کیلئے مساوی ہونے کو قبول نہیں کیا_

٩_ قصاص کا حق رکھنے والے افراد قصاص لینے یا اس سے چشم پوشی کرنے کا حق رکھتے ہیں_فمن تصدق بہ فھو کفارة لہ

١٠_ مجرموں کے قصاص پر اصرار کرنے کی بجائے اس سے چشم پوشی کرنا خدا کے ہاں زیادہ پسندیدہ فعل ہے_

فمن تصدق بہ فھو کفارة لہ حق قصاص سے چشم پوشی کرنے والوں کے گناہ بخش دینے کا وعدہ ان پر خدا کی خاص عنایت ہونے پر دلالت کرتا ہے_

١١_ قصاص کے بدلے میں کسی قسم کی قیمت لئے بغیر اس سے چشم پوشی کرنا صدقہ کے مصادیق میں سے ہے_

فمن تصدق بہ فھو کفارة لہ کلمہ "تصدق" کا معنی کسی قسم کی قیمت لئے بغیر معاف کردینا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۲_ قصاص سے چشم پوشی کے نتیجے میں حق قصاص کے مالک کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں_فمن تصدق به فهو كفارة له

۱۳_ حق قصاص سے چشم پوشي، مجرم کے گناہ بخشے جانے اور حق قصاص کے ساقط ہونے کا باعث ہے_فمن تصدق به فهو كفارة له اگر "لہ" کی ضمیر مجرم کی طرف لوٹ رہی ہو کہ جو مضمون کلام سے حاصل ہوتا ہے تو جملہ " فہو کفارۃ لہ "حق قصاص کے ساقط ہونے کے علاوہ مجرم کے گناہ بخشے جانے پر بھی دلالت کرے گا_

۱۴_ انتقام لینے سے اجتناب کرنا اور اپنے ذاتی حقوق سے درگذر کرنا خدا کے ہاں پسندیدہ فعل ہے، اور اس نے اس کی ترغیب دلائي ہے_فمن تصدق به فهو كفارة له

۱۵_ درگذر اور چشم پوشی کرنے والے انسانوں پر تنقید سے اجتناب کرنا لازمی ہے_فمن تصدق به فهو كفارة له

خداوند متعال نے حق قصاص رکھنے والے افراد کو اپنے حق سے درگذر کرنے کی صورت میں مغفرت کا وعدہ دیا ہے اور یہ لوگوں کیلئے درس ہے کہ وہ درگذر کرنے والوں کی لغزشوں اور غلطیوں سے چشم پوشی سے کام لیں_

۱۶_ جو لوگ خدا کے احکام اور قوانین کی اساس پر فیصلہ نہ کریں وہ ظالم ہیں_و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الظالمون

۱۷_ احکام الہی کے مطابق کئے گئے فیصلوں کو قبول کرنا لازمی ہے_و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الظالمون

آسمانی کتب کی اساس پر فیصلہ کرنے کا حکم دینے کا لازمہ یہ ہے کہ لوگوں کیلئے ان فیصلوں کو قبول کرنا لازمی ہے_

۱۸_ قوانین اور فیصلوں کو اس وقت نافذ اور معتبر سمجھا جائیگا جب وہ الہی قوانین کی بنیاد پر ہوں_

و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الظالمون احکام الہی کی اساس پر قضاوت اور قانون سازی کے ضروری ہونے کا لازمہ یہ ہے کہ وہ فیصلے غیر معتبر ہیں جو غیر الہی احکام کی اساس پر استوار ہوں_

۱۹_ احکام الہی کی اساس پر فیصلہ نہ کرنا ظلم ہے_و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الظالمون

۲۰_ احکام الہی کی اساس پر قانون سازی سے گریز کرنا ظلم ہے_ *

Presented by: https://jafrilibrary.com

و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الظالمون

۲۱_ احکام الہی کی اساس پر قضاوت سے اجتناب کرنا ان احکام کے فلسفہ نزول کو مہمل اور بے ہودہ قرار دینے کے مترادف ہے_و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الظالمون

۲۲_ قانون قصاص سے بے اعتنائي برتنا ظلم ہے_و كتبنا عليهم فيها ... و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الظالمون

۲۳_ عہد پیغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم کے بعض یہودی علماء اور رؤساء تورات کی اساس پر قضاوت نہ کرنے کی وجہ سے ظالم و ستمگر قرارپائے_و كتبنا عليهم فيها ... و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الظالمون

۲۴_ قضائي احکام اور الہی قوانین منصفانہ، عادلانہ اورہر قسم کے ظلم و ستم سے پاک ہیں_و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الظالمون

۲۵_ حق قصاص رکھنے والا شخص جس حدتک مجرم کے گناہ سے چشم پوشی کرے گا اتنا ہی خداوند متعال اس کے گناہوں کو بخش دیگا_فمن تصدق به فهو كفارة له حضرت امام صادق عليه‌السلام سے"فمن تصدق بہ فھو کفارة لہ" کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ عليه‌السلام نے فرمایا:"يكفر عنه من ذنوبه بقدر ما عفا ..."[1] جتنا وہ عفو و درگذر سے کام لے گا اسی قدر اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے_

احکام: ۳، ۹، ۱۳احکام کی تبیین ۱

اللہ تعالی:اللہ تعالی کی مغفرت ۲۵

انتقام:انتقام سے درگزر کرنا ۱۴

تورات:تورات کا کردار ۲۳;تورات کی تعلیمات ۱، ۲، ۳، ۵، ۶، ۷;قصاص تورات کی نظر میں ۱، ۲، ۳، ۵، ۶، ۷

دین:دینی تعلیمات کی حقانیت ۲۴

روایت: ۲۵

---

۱)کافي، ج ۷، ص ۳۵۸، ح ۱، نورالثقلين ج ۱، ص ۶۳۷، ح ۲۲۶ و ۲۲۷_

Presented by: https://jafrilibrary.com

زخم:زخم کے اثرات ۳

صدقہ:صدقہ کے موارد ۱۱

ظالمین: ۱۶، ۲۳

ظلم:ظلم کے اسباب ۱۶;ظلم کے موارد ۱۹، ۲۰، ۲۲، ۲۳

عدالتی نظام: ۲۴

عفو و درگذر:عفو و درگذر کی اہمیت ۱۵;عفو و درگذر کی تشویق ۱۴

عمل:پسندیدہ عمل ۱۰، ۱۴

قانون سازي:قانون سازی کے مبانی ۲۰

قتل:قتل کے اثرات ۳

قدر و قیمت:قدر و قیمت کا معیار ۲۴

قصاص:آنکھ کا قصاص ۴; جان کا قصاص ۴;حق قصاص کا ساقط ہونا ۱۳;دانت کا قصاص ۴; زخم کا قصاص ۵; صاحب قصاص کے حقوق ۹، ۲۵;قصاص سے درگذر کرنے کے اثرات ۱۲، ۱۳; قصاص سے عفو و درگذر کرنا ۹، ۱۰، ۱۱، ۲۵;قصاص کا ترک کرنا ۲۲ ; قصاص کے احکام ۲، ۳، ۶، ۹، ۱۳;قصاص میں برابري ۷، ۸;کان کا قصاص ۴;ناک کا قصاص ۴

قضاوت:جائز قضاوت کا معیار ۱۸;ظالمانہ قضاوت ۱۶; قضاوت ترک کرنا ۲۱، ۲۳;قضاوت کا فلسفہ ۲۱; قضاوت کی شرائط ۱۸; قضاوت کے مبانی ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۱، ۲۳

گناہ:گناہ کی مغفرت ۲۵;گناہ کی مغفرت کے اسباب ۱۲، ۱۳

لغزش:لغزش سے درگذر کرنا ۱۵

مجرمین:مجرمین سے قصاص ۱۰;مجرمین کو معاف کرنا ۱۰، ۲۵ ; مجرمین کی زندگی ۳; مجرمین کی مغفرت ۱۳

ہدایت:ہدایت کے اسباب ۶

یہود:صدر اسلام کے یہود ۲۳; علمائے یہود کا ظلم ۲۳; قصاص یہود میں ۸;یہودکی ذمہ داری ۲;یہودکی نافرمانی ۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ٤٦

﴿ وَقَفَّيْنَا عَلَى آثَارِهِم بِعَيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَآتَيْنَاهُ الإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴾.

اور ہم نے انہیں انبیا ئکے نقش قدم پر عیسي بن مریم کو چلا دیا جو اپنے سامنے کی توریت کی تصدیق کرنے والے تھے اور ہم نے انہیں انجیل دیدی جس میں ہدایت اور نور تھا اور وہ اپنے سامنے کی توریت کی تصدیق کرنے والی اورہدایت تھی اور صاحبان تقوي کے لئے سامان نصیحت تھی ـ

١ـ حضرت عیسي عليه السلام کوانبیائےیہود کے بعد خدا کی جانب سے رسول بنا کر بھیجا گیاـ و قفينا علي آثارهم بعيسى ابن مريم "قفینا" کا مصدر "تقفیۃ" ہے اور اس کا معنی ایک چیز کے بعد دوسری چیز لانا ہے، اور "آثار ھم" کی ضمیر "النبیین" کی طرف لوٹ رہی ہےـ

٢ـ حضرت عیسي عليه السلام انبیائےیہود کے ہم مذہب تھے اور انہوں نے اپنی رسالت کے دوران انہی کی رسالت اور تعلیمات کو آگے بڑھایاـ و قفينا علي آثارهم بعيسى ابن مريم اثر اس چیز کو کہا جاتا ہے جو کسی اور چیز سے حاصل ہو اور اس کے وجود پر دلالت کرے، جس طرح قدموں کے نشان وہاں سے کسی گذرنے والے پر دلالت کرتے ہیں، بنابریں جملہ "قفینا" سے مراد یہ ہے کہ حضرت عیسي عليه السلام نے وہی راہ طے کی جو حضرت موسي عليه السلام اوردوسرے انبیائے یہود نے طے کی تھيـ

٣ـ حضرت عیسي عليه السلام کی بعثت کے زمانے تک انبیائے یہود کی نشانیاں اوردین باقی تھےـ

و قفينا علي آثارهم بعيسي ابن مريم "آثار ھم "سے معلوم ہوتا ہے کہ گذشتہ انبیاء کی شریعت اور ان کے بعض آثار باقی تھےـ

٤ـ حضرت عیسي عليه السلام بارگاہ خداوندی میں بہت بلند و بالا

Presented by: https://jafrilibrary.com

مقام و منزلت کے حامل تھے_و قفينا علي آثارهم بعيسي ابن مريم انبیائے بنی اسرائیل میں سے صرف حضرت عیسي عليه‌السلام کا نام لینا آپ کے خاص مقام و عظمت پر دلالت کرتا ہے_

۵_ حضرت عیسي عليه‌السلام (خدا کے نہیں) حضرت مریم عليها‌السلام کے بیٹے تھے_و قفينا علي آثارهم بعيسى ابن مريم

۶_ حضرت عیسي عليه‌السلام کی اپنے دور میں موجود تورات کی سچائي اور صحت پر گواہي_و قفينا ... بعيسى ابن مريم مصدقا لما بين يديه من التوراة

۷_ حضرت عیسي عليه‌السلام کی بعثت تورات کی حقانیت کی گواہ اور تائید تھي_و قفينا ... بعيسى ابن مريم مصدقا لما بين يديه من التوراة تورات میں حضرت عیسي عليه‌السلام کی بعثت کے متعلق دی جانے والی بشارت کو مدنظر رکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ خود حضرت عیسي عليه‌السلام کی بعثت تورات کی سچائي اور صحت پر گواہ ہے_

۸_ تورات حضرت عیسي عليه‌السلام کے زمانے تک تحریف سے محفوظ تھي_و قفينا ... بعيسى ابن مريم مصدقا لما بين يديه من التوراة

۹_ بنی اسرائیل کے تمام انبیاء عليهم‌السلام کی تورات کی حقانیت پر گواہي_و قفينا على آثارهم بعيسى ابن مريم لما بين يديه من التورات حضرت عیسي عليه‌السلام کی جانب سے انبیائے یہود کی پیروی کی وضاحت کے بعد انہیں تورات کی تصدیق کرنے والے کے عنوان سے یاد کرنا اس بات کی علامت ہے کہ ان تمام انبیاء نے بھی تورات کی تصدیق کی تھي_

۱۰_ انجیل حضرت عیسي عليه‌السلام کی آسمانی کتاب تھی جو انہیں خداوند متعال کی جانب سے عطا کی گئي_و آتيناه الانجيل

۱۱_ انجیل عملی دستورات اور نظری تعلیمات پر مشتمل تھي_و آتيناه الانجيل فيه هدى و نور

کلمہ نور علمي اور نظري مباحث کے ساتھ مناسبت رکھتا ہے اور کلمہ ہدایت اگرچہ علمي اور عملي دونوں قسم کے مسائل میں استعمال ہوتا ہے لیکن قرینہ مقابلہ کی بناپر اس سے مراد عملي منصوبے ہوسکتے ہیں_

۱۲_ انجیل نے حضرت عیسي عليه‌السلام کے دور میں موجود تورات کی سچائي اور صحت پر گواہی دی اور اس کی تصدیق کی_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و آتیناه الانجیل ... مصدقا لمابین یدیه من التوراة

۱۳_ انجیل کا وجود تورات کی سچائي اور صحت پر گواہ ہے_و آتیناه الانجیل ... و مصدقا لما بین یدیه من التوراة

۱۴_ تورات و انجیل کی علمی اور عملی تعلیمات (اصول، مقاصد اور احکام) میں مکمل ہم آہنگي_انا انزلنا التوریة فیها هدی و نور ... و آتیناه الانجیل فیه هدی و نور باہم مربوط آیات میں دونوں کتابوں کوہدایت و نور قرار دینا ان کے مشترکہ اصول اور اہداف پر دلالت کرتا ہے_

۱۵_ یہودیوں اور عیسائیوں کی شریعت قصاص کے ایک جیسے احکام و قوانین کی حامل تھي_و کتبنا علیهم فیها ان النفس بالنفس ... مصدقا لما بین یدیه من التوراة تورات کو نور و ہدایت قرار دینے کے بعد قصاص کے احکام بیان کرنا اس بات کی علامت ہے کہ یہ احکام نور و ہدایت کے مصادیق میں سے ہیں اور چونکہ اس کے فوراً بعد انجیل کو بھی نور و ہدایت قرار دیا گیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ احکام اہل انجیل پر بھی نازل ہوئے تھے، جملہ "وقفینا علي آثارھم" اور کلمہ "مصدقا" اس معنی کی تائید کرتا ہے_

۱۶_ انجیل متقیوں کیلئے ہدایت اور وعظ و نصیحت ہے_و آتیناه الانجیل ... هدی و موعظة للمتقین

۱۷_ انجیل متقی افراد کیلئے خاص ہدایت لے کر آئي تھي_فیه هدی و نور ... هدی و موعظة للمتقین

"ھدي" کو دوبارہ ذکر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ دوسری ہدایت " ھدی ... للمتقین" ایک خاص ہدایت ہے_

۱۸_ انجیل میں تورات سے زیادہ ہدایت اور پند و نصائح موجود تھے_فیها هدی و نور ... فیه هدی و نور و مصدقا لما بین یدیه من التوراة و هدیً و موعظة

۱۹_ صرف تقوي کے مالک افراد ہی انجیل کی ہدایت اور پند و نصائح سے بہرہ مند ہیں_فیه هدی و نور ... هدی و موعظة للمتقین جملہ " فیہ ھدي" کا تقاضا یہ ہے کہ تمام انسانوں کیلئے ہدایت کو واضح طور پر بیان کردیا گیا ہے_ لہذا "ھدی للمتقین" کا معنی یہ ہوسکتا ہے کہ صرف اہل تقوی ہی اس ہدایت سے بہرہ مند ہوسکتے ہیں_

۲۰_ ہدایت اور پند و نصیحت سے بہرہ مند ہونے کی شرط تقوي ہے_هدی و موعظة للمتقین

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۱_دین مسیحیت میں اہل تقوي کا خاص مقام و احترام_و آتیناه الانجیل ... هدی و موعظة للمتقین

آسمانی کتب:آسمانی کتب کا کردار ۱۶، ۱۷، ۱۹;آسمانی کتب کی ہم آہنگی ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵

اللہ تعالیٰ:اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ اشیاء ۱۰

انجیل:انجیل اور تورات ۱۲، ۱۳، ۱۴;انجیل ایک آسمانی کتاب ۱۰;انجیل کا ہدایت کرنا ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹;انجیل کی تعلیمات ۱۱، ۱۴، ۱۸;انجیل کی خصوصیت ۱۸;انجیل کی گواہی ۱۲، ۱۳;انجیل کی نصیحتیں ۱۹

بنی اسرائیل:انبیائے بنی اسرائیل کی تعلیمات ۲;انبیائے بنی اسرائیل کی گواہی ۹

پند و نصائح:پند و نصائح قبول کرنے کا پیش خیمہ ۲۰

تقوي:تقوي کا پیش خیمہ ۱۹;تقوي کے اثرات ۲۰

تورات:تورات کا ہدایت کرنا ۱۸;تورات کی تاریخ ۸;تورات کی تحریف ۸;تورات کی تعلیمات ۱۴;تورات کی حقانیت ۶، ۷، ۹، ۱۲، ۱۳;تورات کے پند و نصائح ۱۸

حضرت عیسي عليه‌السلام :حضرت عیسي عليه‌السلام کی الوہیت کی نفی ۵;حضرت عیسي عليه‌السلام اور تورات ۶;حضرت عیسي عليه‌السلام کا مقام و منزلت ۴;حضرت عیسي عليه‌السلام کی بعثت ۳، ۷;حضرت عیسي عليه‌السلام کی تعلیمات ۲;حضرت عیسي عليه‌السلام کی کتاب ۱۰;حضرت عیسي عليه‌السلام کی گواہی ۶;حضرت عیسي عليه‌السلام کی نبوت ۱;حضرت عیسي عليه‌السلام کے زمانے کی تاریخ ۳

متقین:متقین کا مقام و مرتبہ ۲۱;متقین کی ہدایت ۱۶، ۱۷

مریم عليها‌السلام :مریم عليها‌السلام کا بیٹا ۵

مسیحیت:قصاص ، مسیحیت میں ۱۵;متقین ، مسیحیت میں ۲۱

مقربین:۴

ہدایت:ہدایت کی شرائط ۲۰;ہدایت کے عوامل ۱۶، ۱۷، ۱۹

یہود:انبیائے یہود کی تعلیمات ۳;قصاص، یہود میں ۱۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۴۷

﴿ وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الإِنجِيلِ بِمَا أَنزَلَ اللّهُ فِيهِ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللّهُ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴾.

اہل انجیل کو چاہیئے کہ خدا نے جو حکم نازل کیا ہے اس کے مطابق فیصلہ کریں کہ جو بھی تنزیل خدا کے مطابق فیصلہ نہ کرے گا وہ فاسقوں میں شمار ہوگا_

۱_ انجیل کی اساس پر قضاوت کرنا عیسائیوں کا فریضہ ہے_و ليحكم اهل الانجيل بما انزل الله فيه

۲_ انجیل کی تعلیمات خداوند متعال کی جانب سے نازل کی گئي تھیں_و ليحكم اهل الانجيل بما انزل الله فيه

۳_ انجیل حکومتی اور عدالتی قوانین کی حامل تھي_و ليحكم اهل الانجيل بما انزل الله فيه

۴_ اگر عیسائي قاضیوں کی جانب سے صادر ہونے والے فیصلے انجیل کی اساس پر جاری کیے گئے ہوں تو نافذ اور معتبر ہوں گے_و ليحكم اهل الانجيل بما انزل الله فيه چونکہ اہل انجیل قرآن کے امر و نہی کی پیروی نہیں کرتے لہذا یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس امر "و لیحکم" سے مراد ان احکام کا نافذ کرنا ہے جو عیسائي علماء انجیل کی اساس پر صادر کریں_

۵_ عیسائي قاضیوں کے احکام صرف ان کے ہم عقیدہ لوگوں کیلئے قابل قبول ہیں_و ليحكم اهل الانجيل بما انزل الله فيه ممکن ہے "اہل الانجیل" کا عنوان ان فیصلوں کے معتبر ہونے کی حدود بیان کررہا ہو جو انجیل کی اساس پر صادر کئے گئے ہیں_

۶_ جو لوگ خدا کے قوانین و احکام کو اپنے فیصلے اور قضاوت کی بنیاد نہیں بناتے وہ فاسق ہیں_و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الفاسقون

۷_ خدا کی تعلیمات کے علاوہ کسی اور اساس پر قانون سازی کا نتیجہ فسق، تباہی وہلاکت ہے_و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الفاسقون جملہ "من لم يحكم..." مسئلہ قضاوت کے علاوہ ہر قسم کے دستور و قوانین کو بھی شامل ہوسکتا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۸_ حکومتی قوانین اور فیصلے صرف اس صورت میں نافذ العمل ہیں جب احکام الہی کی اساس پر صادر ہوئے ہوں_
ومن لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الفاسقون

۹_ احکام الہی کی اساس پر صادر شدہ احکام اور فیصلوں کو قبول کرنا لازمی ہے_ومن لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الفاسقون

۱۰_ خدا کے احکام و قوانین کی اساس پر فیصلہ کرنے سے پہلو تہی فسق ہے_و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الفاسقون جملہ" و من لم يحكم ..."کے دو مصداق ہیں : ایک غیر الہی احکام کی اساس پر فیصلہ کرنا اور دوسرا الہی قوانین کی اساس پر فیصلہ اور قضاوت سے پہلو تہی کرنا_ مذکورہ بالا مطلب دوسرے مصداق کی طرف ناظر ہے_

۱۱_ الہی تعلیمات کی اساس پر قانون سازی سے اجتناب کرنا فسق ہے_ومن لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الفاسقون

۱۲_ احکام الہی کی اساس پر قضاوت سے کنارہ کشی ان احکام کے فلسفہ نزول کو لغو و بیہودہ قرار دینے کے مترادف ہے_و من لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الفاسقون

۱۳_ انجیل کے احکام کی پیروی نہ کرنے کی صورت میں عیسائی فاسق ہونگے_و ليحكم اهل الانجيل بما انزل الله فيه و من لم يحكم ... هم الفاسقون

آسمانی کتب:آسمانی کتب کا کردار ۱

احکام:احکام کا فلسفہ ۱۲;احکام کا معیار ۹;حکومتی احکام ۸

اللہ تعالی:اللہ تعالی کی عطا کردہ اشیاء ۲

انجیل:انجیل کا کردار ۱، ۴;انجیل کی تعلیمات ۳;انجیل کی تعلیمات کا نزول ۲;انجیل کی نافرمانی ۱۳;انجیل میں حکومت ۳;انجیل میں قضاوت ۳

حکومت:حکومت کی مشروعیت کا معیار ۸

عصیان:عصیان کے اثرات ۱۳

عیسائي:

Presented by: https://jafrilibrary.com

عيسائي اور انجيل ۱۳؛عيسائيوں كى ذمہ دارى ۱؛ عيسائيوں كى قضاوت ۴، ۵

فاسقين: ۶، ۱۳

فسق:فسق كے اسباب ۷، ۱۳؛ فسق كے موارد ۱۰، ۱۱

قاضي:عيسائي قاضى كا حكم ۵؛قاضى كا حكم ۴، ۸

قانون سازي:قانون سازى كے مبانى ۷، ۱۱

قضاوت:قضاوت كے مبانى ۱، ۴، ۸، ۹؛مشروع قضاوت ۴، ۸، ۹؛مشروع قضاوت سے پہلو تہى كرنا ۱۰، ۱۲؛ناحق قضاوت ۶

آيت ۴۸

﴿ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِناً عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللّهُ وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْوَاءهُمْ عَمَّا جَاءكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجاً وَلَوْ شَاء اللّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُم فَاسْتَبِقُوا الخَيْرَاتِ إِلَى الله مَرْجِعُكُمْ جَمِيعاً فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴾.

اور اے پيغمبر ہم نے آپ كى طرف كتاب نازل كى ہے جو اپنے پہلے كى كتب توريت اور انجيل كى مصدق اور محافظ ہے لہذا آپ ان كے درميان تنزيل خدا كے مطابق فيصلہ كريں اور خدا كى طرف سے آئے ہوئے حق سے الگ ہو كر ان كے خواہشات كا اتباع نہ كريں ہم نے سب كے لئے الگ الگ شريعت اور راستہ مقرر كرديا ہے اور خدا چاہتا تو سب كو ايك ہى امت بنا ديتا ليكن وہ اپنے ديئے ہوئے قانون سے تمہارى آزمائش كرنا چاہتا ہے لہذا تم سب نيكيوں كى طرف سبقت كرو كہ تم سب كى بازگشت اللہ ہى كى طرف ہے _ وہاں وہ تمہيں ان تمام باتوں سے باخبر كرے گا جن ميں تم اختلاف كررہے تھے_

۱_ قرآن كريم اللہ تعالى كى جانب سے پيغمبر اكرم ﷺ پر نازل كى گئي كتاب ہے_و انزل اليك الكتاب

۲_ قرآن كريم تمام كى تمام حق اور ہر قسم كے باطل سے پاك و منزہ كتاب ہے_و انزلنا اليك الكتاب بالحق

مذكورہ بالا مطلب ميں "بالحق" كو "الكتاب" كيلئے حال كے طور پر اخذ كيا گيا ہے_

۳_ قرآن كريم آنحضرت ﷺ پر نازل ہونے كے دوران ہر قسم كے باطل سے محفوظ رہا_و انزلنا اليك الكتاب بالحق

Presented by: https://jafrilibrary.com

مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر ہے جب "بالحق" "انزلنا" سے متعلق ہو_ یعنی قرآن کریم کا نزول حق کے ہمراہ تھا اور نزول کے دوران اس میں کسی قسم کے باطل کی آمیزش نہیں ہوئي_

۴_ قرآن کریم پیغمبر اکرم ﷺ کے عہد میں جمع آوری کے ذریعے کتابی شکل اختیار کرچکا تھا_ و انزلنا الیك الکتاب قرآن کریم پر کتاب (تحریر) کا اطلاق اس بات کی علامت ہے کہ یہ رسول خدا ﷺ کے زمانے میں ہی مکتوب شکل میں آچکا تھا_

۵_ قرآن کریم نے گذشتہ آسمانی کتب (تورات اور انجیل) کی سچائی اور صحت کی گواہی دی ہے_ و انزلنا الیك الکتاب بالحق مصدقا لما بین یدیه من الکتاب گذشتہ آیات کی روشنی میں "لما بین یدیہ من الکتاب" سے مراد تورات اور انجیل ہیں_

۶_ قرآن کریم کا وجود گذشتہ آسمانی کتب کی سچائي اور صحت کا گواہ ہے_ و انزلنا الیك الکتاب بالحق مصدقا لما بین یدیه من الکتاب چونکہ آسمانی کتب میں قرآن کریم کے بارے میں نوید دی گئي تھي، لہذا قرآن کریم کا نزول ان کی حقانیت کی دلیل ہوگا_

۷_ آسمانی کتب اور الہی ادیان آپس میں ہم آہنگ ہیں_ و آتیناه الانجیل ... و انزلنا الیك الکتاب بالحق مصدقا لما بین یدیه من الکتاب

۸_ قرآن کریم تورات اور انجیل کے حقائق و تعلیمات کا محافظ و نگہبان ہے_ و انزلنا الیك الکتاب بالحق مصدقا ... و مهیمنا علیه "مہیمن" کا معنی محافظ و نگہبان ہے_

۹_ قرآن کریم دوسری آسمانی کتب سے زیادہ عظمت و منزلت کا مالک ہے_ و انزلنا الیك الکتاب بالحق مصدقا ... و مهیمنا علیه چونکہ آسمانی کتب کی حفاظت و نگہبانی کی ذمہ داری قرآن کریم پر عائد کی گئي ہے لہذا یہ اس کی برتری کی علامت ہے_

۱۰_ احکام الہی کی اساس پر اہل کتاب کے درمیان قضاوت کرنا پیغمبر اکرم ﷺ کا فریضہ تھا_ فاحکم بینهم بما انزل الله مذکورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے جب "بینھم" کی ضمیر اہل کتاب کی طرف لوٹ رہی ہو_

۱۱_ دین اسلام اور آنحضرت ﷺ کی حکومت و ولایت کی وسعت اس قدر ہے کہ اس نے دوسرے آسمانی ادیان کے پیروکاروں کو بھی اپنے دامن میں سمیٹ لیا ہے_ فاحکم بینهم بما انزل الله

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۲_ پیغمبر اکرم ﷺ کا فریضہ تھا کہ آسمانی کتب میں سے قرآن کریم کو اہل کتاب کے درمیان قضاوت کیلئے منتخب کریں_و انزلنا الیك الکتاب ... مهیمناً علیه فاحکم بینهم بما انزل الله قرآن کریم کیلئے "مھیمن" کی صفت ذکر کرنے کے بعد "فاحکم" کی "فائ" اس بات کی علامت ہے کہ " ما انزل الله" سے مراد قرآن کریم ہے_

۱۳_ احکام الٰہی کی اساس پر فیصلہ کرنا پیغمبر اکرم ﷺ کے فرائض میں سے تھا_فاحکم بینهم بما انزل الله

یہ اس بناپر ہے کہ جب "بینھم" کی ضمیر صرف اہل کتاب کی طرف نہیں بلکہ تمام لوگوں کی طرف لوٹ رہی ہو_

۱۴_ صرف احکام الٰہی کو قضاوت کی اساس اور معیار قرار دینا چاہیئے_فاحکم بینهم بما انزل الله

۱۵_ تمام قوانین اور احکام کو صرف قرآنی تعلیمات کی بنیادپر تدوین و ترتیب دیا جانا چاہیئے_و انزلنا الیك الکتاب ... فاحکم بینهم بما انزل الله

۱۶_ تمام قوانین اور فیصلے اس وقت نافذ العمل اور معتبر ہیں، جب ان کی اساس و بنیاد قرآنی تعلیمات ہوں_

و انزلنا الیك الکتاب ... فاحکم بینهم بما انزل الله

۱۷_ خداوند متعال نے پیغمبر اکرم ﷺ کو قضاوت کے وقت اہل کتاب کے تمایلات کی پیروی کرنے اور حق (قرآن کریم کے احکام) سے عدول کرنے سے منع کیا ہے_فاحکم ... و لا تتبع اهوائهم عما جاء ك من الحق

"عما جاء ک" میں کلمہ" عن" سے معلوم ہوتا ہے کہ عدول کا معنی "لا تتبع" میں تضمین کیا گیا ہے، یعنی "لا تعدل عن الحق متبعا اھواھُم..." ان کے تمایلات کی پیروی کرتے ہوئے حق سے عدول نہ کرو_

۱۸_ فیصلہ اور قضاوت کرتے وقت حق کی پابندی اور افراد کے نفسانی تمایلات سے اجتناب کرنا لازمی ہے_

فاحکم بینهم بما انزل الله و لا تتبع اهوائهم عما جاء ك من الحق

۱۹_ احکام الٰہی کی اساس پر قضاوت کرنا اسی وقت ممکن ہے جب منحرفین کے تمایلات اور نفسانی خواہشات سے گریز کیا جائے_فاحکم بینهم بما انزل الله و لا تتبع اهوائهم "فاحکم" کے بعد" لا تتبع" کے ذریعے نہی کرنے کا مقصد یہ معنی سمجھانا ہے کہ دوسروں کی خواہشات کی پیروی کرنے کی صورت میں احکام الٰہی کی اساس پر قضاوت کرنا ناممکن ہے_

۲۰_ مختلف افراد اور گروہوں کی نفسانی خواہشات اور تمایلات حاکم اور قاضی کیلئے انتہائی خطرناک لغزش گاہ ہیں_

فاحکم ... و لا تتبع اهوائهم عما جاء ك من الحق

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۱_ منحرفین کے تمایلات کی پیروی حق سے انحراف کا سبب بنتی ہے_و لا تتبع اھوائھم عما جاء ك من الحق

۲۲_ خداوند متعال نے ہر امت کو ایک خاص شریعت اور آئین سے بہرہ مند فرمایا ہے_لکل جعلنا منکم شرعة و منھاجاً "شرعة" اس راستے کو کہا جاتا ہے جو پانی پر جاکر ختم ہوتا ہو اوریہاں پر اس سے مراد دین اور آئین ہے، کیونکہ وہ انسان کو کمال اور حقیقی زندگی کی ہدایت کرتا ہے، واضح رہے کہ مذکورہ بالا مطلب میں "منکم" سے تمام انسان مراد لئے گئے ہیں_

۲۳_ ہر امت ایک نظام اور شریعت الہی کی محتاج ہے_لکل جعلنا منکم شرعة و منھاجاچونکہ خداوند متعال نے تمام اُمتوں کیلئے آئین اور شریعت کو وضع کیا ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان خداوندمتعال کی جانب سے کسی طریقے اور شریعت کے بغیر ایک مطلوبہ زندگی اختیار نہیں کرسکتا اور اپنے کمال تک نہیں پہنچ سکتا_

۲۴_ یہودي، عیسائي اور مسلمان سب ایک خاص نظام اور شریعت رکھتے ہیں_لکل جعلنا منکم شرعة و منھاجاً یہودیوں، عیسائیوں اور مسلمانوں کے بارے میں آنے والی گذشتہ آیات کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ "منکم" میں تمام انسانوں کو مخاطب کیا گیا ہے_

۲۵_ خداوند متعال کی جانب سے متعدد شریعتیں بھیجنے کی وجہ یہ ہے کہ ہر امت کچھ خاص شرائط و ضروریات کی حامل تھي_لکل جعلنا منکم شرعة و منھاجاً ظاہراً "منکم"، "جعلنا" سے متعلق ہے اور متعدد شریعتوں کی اصل وجہ کی طرف اشارہ کررہا ہے، یعنی تم لوگوں میں سے ہر امت کیلئے ایک خاص شریعت کے آنے کی وجہ خود تمہاری اپنی خاص خصلتیں ہیں_

۲۶_ خدا کے نظام اور شرائع تک دسترسی کا ایک خاص طریقہ اور روشن راستہ موجود ہے_لکل جعلنا منکم شرعة و منھاجاً "شرعة" کا معنی شریعت اور "منھاجاً" کا مطلب اس شریعت تک پہنچنے کا راستہ ہے_

۲۷_ خداوند متعال انسانوں کو ایک شریعت اور ایک امت کی صورت میں ڈھالنے پر قادر ہے_و لو شاء الله لجعلکم امة واحدة

۲۸_ خداوند متعال تمام انسانوں کو اُمت واحدہ کی صورت میں نہیں ڈھالنا چاہتا_و لو شاء الله لجعلکم امة واحدة

۲۹_ شرائع اور اُمتوں کے متعدد ہونے کا سبب خدا کی مشیئت اور ارادہ ہے_لکل جعلنا منکم شرعة و منھاجا و لو شاء الله لجعلکم امة واحدة

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳۰_ اُمتوں کی وحدت ان کی شریعتوں اورنظام کے ایک ہونے پر موقوف ہے_لکل جعلنا منکم شرعة و منھاجاً و لو شاء اللہ لجعلکم امة واحدة ان دو جملوں "لکل جعلنا ..." اور"لو شاء اللہ ..." کے آپس میں ارتباط کا تقاضا یہ ہے کہ اُمت واحدہ، شریعت واحدہ کے ذریعے ہی وجود میں آسکتی ہے، بنابریں انسانوں کی وحدت شریعت اوردین کے ایک ہونے پر موقوف ہے_

۳۱_ اُمتوں کی تشکیل کی اساس اعتقادی اوردینی مسائل ہوتے ہیں لکل جعلنا منکم شرعة و منھاجاولوشاء اللہ لجعلکم امة واحدة چونکہ شریعت واحدہ تمام لوگوں کو اُمت واحدہ کی شکل میں ڈھال دیتی ہے جبکہ شرائع کا متعدد ہونا اُمتوں کے متعدد ہونے کا سبب بنتا ہے، لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اُمتیں دینی اعتقادات کی بنیادپر تشکیل پاتی ہیں_

۳۲_ خداوند متعال متعدد شرائع اور مختلف اُمتیں بناکر انسانی معاشروں کو آزماتا ہے_لکل جعلنا منکم شرعة و منھاجا و لو شاء اللہ لجعلکم امة واحدة و لکن لیبلوکم

۳۳_ گوناگوں شریعتیں اور مختلف و متعدد امتیں وجود میں لانے کا فلسفہ یہ ہے کہ انسانوں کو آزمایا جائے_لکل جعلنا منکم شرعة و منھاجا ... لیبلوکم

۳۴_ہر امت کیلئے خداوند متعال کے عطیے و مواہب اور احکام شرعی ان کے امتحان کا وسیلہ ہیں_لیبلوکم فی ما آتاکم "ما آتاکم" کا عنوان تمام الہی نعمتوں کو شامل کرلیتا ہے اور" لکل جعلنا منکم شرعة" کے قرینے سے آسمانی شریعتیں اس کے موردنظر مصادیق میں سے ہیں_

۳۵_ نیک کاموں کی انجام دہی میں کوشش کرنا اور ایک دوسرے سے آگے بڑھنا لازم ہے_فاستبقوا الخیرات

۳۶_ نیکیوں کو وجود میں لانا اور معاشروں میں رائج کرنا آسمانی ادیان کے اہداف میں سے ہے_لکل جعلنا منکم شرعة. فاستبقوا الخیرات اگرچہ جملہ "فاستبقوا الخیرات" گذشتہ امتوں سے خطاب نہیں لیکن " لکل جعلنا..." کے قرینے سے یہ کہا جاسکتا ہے کہ اپنے دور میں ہر شریعت نیکیوں کی جانب بشر کی راہنمائی کرتی تھی اور اس زمانے کے لوگ مأمور تھے کہ نیکیوں کو پانے کیلئے اس وقت کی شریعت پر عمل پیرا ہونے کی خاطر آگے بڑھیں_

۳۷_ نیکیوں تک پہنچنے کیلئے خداوند متعال کی عطا کردہ نعمتوں اور قدرتی وسائل سے فائدہ اٹھانا ضروری ہے_
لیبلوکم فی ماء اتاکم فاستبقوا الخیرات

۳۸_ نیک اعمال کی انجام دہی ، الہی آزمائشوں میں

Presented by: https://jafrilibrary.com

توفیق اور کامیابی کی علامت ہے_ ليبلوكم فى ماء اتاكم فاستبقوا الخيرات

۳۹_ قرآن کریم بہترین احکام و تعلیمات اور مناسب ترین شریعت کا حامل ہے_ و انزلنا اليك الكتاب ... مهيمنا عليه ... فاستبقوا لخيرات متعدد شریعتوں کی یادآوری اور قرآن کریم کی ان سب کیلئے نگہبانی کاذکر قرینہ ہے کہ "الخيرات" سے مراد احکام و قوانین اور قرآنی معارف ہیں یعنی چونکہ قرآن کریم نیک اعمال کی طرف انسان کی راہنمائی کرتا ہے اس لئے اسے "خیرات" کے عنوان سے ذکر کیا گیا ہے_

۴۰_ الہی شریعتوں کے پیروکاروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ قرآن کریم کے احکام، قوانین اور معارف کو قبول کریں_ فاستبقوا الخيرات

۴۱_ تمام انسانوں کی بازگشت صرف خداوند متعال کی جانب ہے_ الى الله مرجعكم جميعاً

۴۲_ قیامت کا دن، امتوں کے دینی اختلافات میں خداوند عالم کے فیصلہ کرنے اور ان کے تمایلات کے صحیح یا غلط ہونے کو ظاہر کرنے کا زمانہ ہے_ الى الله مرجعكم جميعاً فينبئكم بما كنتم فيه تختلفون

۴۳_ قیامت الہی آزمائشوں کے نتائج کے اعلان اور لوگوں کے اپنے اعمال کے انجام سے باخبر ہونے کا دن ہے_ ليبلوكم ... الى الله مرجعكم جميعاً فينبئكم بما كنتم فيه تختلفون

۴۴_ نیکیوں کی جانب پیش قدمی کرنے والے قیامت کے دن الہی اجر و ثواب سے بہرہ مند ہوں گے_ فاستبقوا الخيرات الى الله مرجعكم جميعاً

۴۵_ دینی اختلافات اور انتشار، خداوند عالم کی جانب سے سزا کا باعث بنتے ہیں_ فينبئكم بما كنتم فيه تختلفون

"فینبئکم" کے جملے کا مفاد آگاہ کرنا ہے جو سزا دینے سے کنایہ ہے_

۴۶_ آسمانی ادیان کی پیروی کرنے والوں کیلئے دینی اختلافات اور انتشار سے پرہیز کرنا لازم ہے_ الى الله مرجعكم جميعاً فينبئكم بما كنتم فيه تختلفون

۴۷_ خداوند متعال کی بارگاہ میں حاضر ہونے اور اعمال کے حساب کتاب کا یقین، انسان کیلئے محرک بنتا ہے کہ وہ نیک اعمال انجام دے اور مذہبی اختلافات سے پرہیز کرے_ فاستبقوا الخيرات الى الله مرجعكم جميعاً فينبئكم بما كنتم فيه تختلفون

آسمانی کتب: آسمانی کتب کی حقانیت ۵، ۶; آسمانی کتب میں ہم آہنگی ۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

آنحضرت ﷺ :آنحضرت ﷺ اور اہل کتاب ۱۰، ۱۲، ۱۴؛ آنحضرت ﷺ کی رسالت کا عالمگیر ہونا ۱۱؛آنحضرت ﷺ کی ذمہ داری ۱۰، ۱۲، ۱۳؛ آنحضرت ﷺ کی قضاوت ۱۰، ۱۲، ۱۳؛آنحضرت ﷺ کی کتاب ۱؛ آنحضرت ﷺ کی ولایت ۱۱

اتحاد:اتحاد کے اسباب ۳۰احکام:احکام کی تاثیر ۱۴اختلاف:اختلاف سے اجتناب کا پیش خیمہ ۴۷؛دینی اختلاف سے اجتناب کی اہمیت ۳۶؛ینی اختلاف کی سزا ۴۵

ادیان:ادیان کا متعدد ہونا ۲۹، ۳۳، ۳۲؛ ادیان کا مختلف ہونا ۳۳؛ادیان کی ہم آہنگی ۷؛ ادیان کے پیروکاروں کی ذمہ داری ۴۰، ۳۶ادیان کے متعدد ہونے کا فلسفہ ۲۵، ۳۳

اسلام:اسلام کا عالمگیر ہونا ۱۱

اللہ تعالی:اللہ تعالی کا دین ۲۶؛ اللہ تعالی کی طرف بازگشت ۴۱؛ اللہ کی طرف سے امتحانات ۳۸، ۴۳؛اللہ تعالی کی طرف سے جزائیں ۴۳؛ اللہ تعالی کی عطا کردہ نعمتیں ۱؛ اللہ تعالی کی قدرت ۲۷؛اللہ تعالی کی قضاوت ۴۷،۴۲؛ اللہ تعالی کی مشیئت ۲۸، ۲۹؛اللہ تعالی کے نواہی ۱۷

امت:اُمت واحدہ ۲۷، ۲۸؛اُمتوں کا اتحاد ۳۰؛اُمتوں کا اختلاف ۲۹؛اُمتوں کا امتحان ۳۲؛اُمتوں کا دین ۲۲، ۲۵؛اُمتوں کی تشکیل کے اسباب ۳۱

امتحان:امتحان کے وسائل ۳۴؛ امتحان میں کامیابی کی نشانی ۳۸؛دین کے ذریعے امتحان ۳۲؛ فرائض کے ذریعے امتحان ۳۴؛ نعمت کے ذریعے امتحان ۳۴

انبیاء علیہ السلام :انبیاء علیہ السلام کا نقش و کردار ۱۰انجیل:انجیل کی حقانیت ۵، ۸انحراف:انحراف کا پیش خیمہ ۲۱

انسان:انسان کا امتحان ۳۳؛ انسان کی معنوی ضروریات ۲۳؛انسانوں کا مختلف ہونا ۲۸

اہل کتاب:اہل کتاب کے تمایلات ۱۷

ایمان:اللہ تعالی کی بازپرس پر ایمان ۴۷؛ قرآن پر ایمان ۴۰؛ قیامت پر ایمان کے اثرات ۴۷

تورات:تورات کی حقانیت ۵،۸

دین:بہترین دین ۳۹؛ دین اور وقت کے تقاضے ۲۵؛ دین کا سرچشمہ ۲۲؛دین کا کردار ۳۰؛دین کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

اہمیت ۲۳; دین کے حصول کی روش ۲۶عقیدہ:عقیدہ کی اہمیت ۳۱

عمل: عمل خیر کا پھیلانا ۳۶ ; عمل خیر کا پیش خیمہ ۳۷ ; عمل خیر کے اثرات ۳۸

عیسائی:عیسائیوں کا دین ۲۴

قاضي:قاضی کی لغزش ۲۰

قانون سازي:قانون سازی کے مبانی ۱۵;مشروع قانون سازی کا معیار ۱۶

قرآن کریم:قرآن کریم آسمانی کتب میں سے ایک ۱ ; قرآن کریم اور آسمانی کتب ۶، ۹;قرآن کریم اور انجیل ۵;قرآن کریم اور تورات ۵;قرآن کریم پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ۴;قرآن کریم کا کردار ۶، ۸، ۱۲، ۱۷ ; قرآن کریم کا محفوظ ہونا ۳;قرآن کریم کا نزول ۱، ۳;قرآن کریم کا وحی ہونا ۱ ; قرآن کریم کی تاریخ ۴ ; قرآن کریم کی تعلیمات ۱۵، ۳۹،۱۶;قرآن کریم کی جمع آوری ۴;قرآن کریم کی حقانیت ۲ ; قرآن کریم کی شان و شوکت ۹ ; قرآن کریم کی عظمت ۹;قرآن کریم کی کتابت ۴;قرآن کریم کی گواہی ۵

قضاوت:قضاوت کی شرائط ۱۸، ۱۹;قضاوت کے منابع ۱۰، ۱۳، ۱۴،۱۸، ۱۷;قضاوت میں عدل و انصاف ۱۷، ۱۸;مشروع قضاوت کا معیار ۱۶

قیامت :قیامت میں حقائق کا ظہور ۴۲ ، ۴۳ ; قیامت میں قضاوت ۴۲

لغزش:لغزش اسباب ۲۰مادی امکانات:مادی امکانات سے استفادہ کی اہمیت ۳۷

مسلمان: مسلمانوں کا دین ۲۴

معاشرہ: معاشرتی نظام ۳۰ملتیں :ملتوں کا دین ۲۲

منحرفین: منحرفین کی پیروی ۲۱; منحرفین کے تمایلات ۱۹، ۲۱

نظریہ کائنات: توحیدی نظریہ کائنات ۴۱ نعمت : نعمت سے استفادہ کی اہمیت ۳۷

نیکي:نیکی کی طرف پیش قدمی کا پیش خیمہ ۴۷ ; نیکی کی طرف پیش قدمی کرنے والوں کی جزا ۴۴;نیکی کی طرف پیش قدمی کی اہمیت ۴۵

ہوس پرستي:ہوس پرستی ترک کرنا ۱۹;ہوس پرستی سے اجتناب ۱۸;ہوس پرستی کے اثرات ۲۰

یہود:یہود کا دین ۲۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۴۹

﴿ وَأَنِ احْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللّهُ وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْوَاءهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَن يَفْتِنُوكَ عَن بَعْضِ مَا أَنزَلَ اللّهُ إِلَيْكَ فَإِن تَوَلَّوْاْ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيدُ اللّهُ أَن يُصِيبَهُم بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ وَإِنَّ كَثِيراً مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ﴾.

اورپیغمبر آپ ان کے درمیان تنزیل خدا کے مطابق فیصلہ کریں اور ان کے خواہشات کا اتباع نہ کریں اوراس بات سے بچتے رہیں کہ یہ بعض احکام الہی سے منحرف کردیں_ پھر اگر یہ خود منحرف ہو جائیں تو یادرکھیں کہ خدا ان کو ان کے بعض گناہوں کی مصیبت میں بتلاکرنا چاہتا ہے اور انسانوں کی اکثریت فاسق اوردائرہ اطاعت سے خارج ہے_

۱_ لوگوں کے درمیان احکام الہی کی اساس پر قضاوت کرنا پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فریضہ تھا_و ان احکم بینهم بما انزل الله

۲_ لوگوں کے درمیان فیصلہ اور قضاوت کرنا پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مناصب میں سے ایک منصب ہے_
و ان احکم بینهم بما انزل الله

۳_ صرف احکام الہی کو حکومت و قضاوت کی اساس اور بنیادبنانا چاہیے_و ان احکم بینهم بما انزل الله

۴_ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حکومت کی وسعت اوردین اسلام کی دیانت نے تمام لوگوں اوردوسرے آسمانی ادیان کے پیروکاروں کو اپنے دامن میں سمیٹ لیا_و ان احکم بینهم بما انزل الله

مذکورہ بالا مطلب اس بناپر اخذ کیا گیا ہے جب گذشتہ آیات کے قرینے کی روشنی میں " بینھم"کی ضمیر اہل کتاب (یہودیوں اور عیسائیوں) کی طرف لوٹائی جائے_

۵_ خداوند متعال نے پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قضاوت کے دوران

Presented by: https://jafrilibrary.com

اہل کتاب کے نفسانی میلان کی پیروی سے منع کرتے ہوئے خبردار کیا ہے_و لا تتبع اھوائھم

٦_ فیصلے اور قضاوت کے دوران دوسروں کے نفسانی رجحانات کی پیروی یا ان سے متاثر ہونا حرام ہے_

و ان احکم بینھم بما انزل اللہ و لا تتبع اھوائھم

٧_ مختلف افراد اور گروہوں کی نفسانی خواہشات حاکم اور قاضی کیلئے خطرناک لغزش کا مقام ہیں_

و ان احکم بینھم بما انزل اللہ و لا تتبع اھوائھم

٨_ خداوند متعال نے پیغمبر اکرم ﷺ کو متنبہ کیا کہ بعض لوگ آپ ﷺ کو قرآنی تعلیمات کی اساس پر قضاوت کرنے سے روکنے کی سازش کر رہے ہیں_و احذرھم ان یفتنوک عن بعض ما انزل اللہ الیک

٩_ سازشی عناصر کی طرف سے حکام اور قاضیوں کو قرآنی تعلیمات کی اساس پر فیصلہ اور قضاوت کرنے سے منحرف کرنے کی خاطر دیے جانے والے مکر و فریب سے ہوشیار رہنا ضروری ہے_و احذرھم ان یفتنوک عن بعض ما انزل اللہ الیک

١٠_ قرآن کریم کی تھوڑی سی تعلیمات سے بھی ہاتھ دھو بیٹھنا حرام اور ہوس پرستوں کے افکار کی پیروی کی علامت ہے_و لا تتبع اھوائھم و احذرھم ان یفتنوک عن بعض ما انزل اللہ الیک

١١_ سازشی اور دھوکہ باز عناصر کے مکر و فریب کی وجہ سے قرآنی تعلیمات اور احکام سے ہاتھ دھو بیٹھنے کے نتیجے میں انسان سختیوں اور مشکلات میں گرفتار ہوجاتا ہے_و احذرھم ان یفتنوک عن بعض ما انزل اللہ الیک

"یفتنوک ای یوقعوک فی بلیۃ و شدۃ..." وہ تجھے مصائب و مشکلات میں گرفتار کردیں گے...(مفردات راغب) یعنی مبادا وہ تجھے احکام الہی سے دور کرکے عذاب و مشکلات میں گرفتار کردیں_

١٢_ با ایمان معاشروں کی قیادت ہمیشہ دشمنوں کی سازشوں اور مکاریوں کے خطرسے دوچار رہتی ہے_و احذرھم ان یفتنوک "لاتتبع" اور "احذرھم" کے مخاطب اور ان "یفتنوک" کی کاف خطاب سے معلوم ہوتا ہے کہ دشمنان اسلام خود پیغمبر اکرم ﷺ کی ذات کو اپنی سازشوں کا نشانہ بناتے تھے_یعنی اسلامی

Presented by: https://jafrilibrary.com

معاشرے کا قائد ہمیشہ دشمنوں کی سازشوں کا نشانہ ہوتا ہے_

۱۳_ اہل کتاب (یہودي) پیغمبر اکرم ﷺ کو قرآن کریم کی اساس پر فیصلہ اور قضاوت کرنے سے روکنے کیلئے انتہائي اذیت ناک اور مکارانہ کوششیں کرتے تھے_و احذرهم ان یفتنوك عن بعض ما انزل الله الیك

چونکہ "یفتنوک" کلمہ "عن" کے ذریعے متعدی ہوا ہے لھذا روکنے اور گمراہ کرنے کے علاوہ مکر و فریب کا معنی بھی اس میں سمویا گیا ہے، یعنی مبادا تجھے مکر و فریب کے ذریعے احکام الہی سے روک دیں یا گمراہ کردیں_

۱۴_ پیغمبر اکرم ﷺ کے فیصلے اور قضاوت سے روگردانی کرنا عذاب دنیوی میں مبتلا ہونے کا پیش خیمہ_

فان تولوا فاعلم انما یرید الله ان یصیبهم ببعض ذنوبهم بعض علماء کے نزدیک کلمہ "بعض "اس چیزپر قرینہ ہے کہ عذاب سے مراد دنیوی عذاب ہیں ، کیونکہ اخروی عذابوں کی دھمکی صرف بعض گناہوں کے ساتھ مختص نہیں ہو سکتي_

۱۵_ خداوند متعال کا گناہگاروں کو عذاب دینے کا ارادہ، ان کیلئے احکام الہی اور پیغمبر اکرم ﷺ کے فیصلوں کو قبول کرنے کی توفیق سے مانع بنتا ہے_فان تولوا فاعلم انما یرید الله ان یصیبهم ببعض ذنوبهم

۱۶_ بعض گناہ، احکام الہی اور آنحضرت ﷺ کے فیصلے قبول کرنے سے محرومیت کا سبب بنتے ہیں_

فان تولوا فاعلم انما یرید الله ان یصیبهم ببعض ذنوبهم مذکورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے کہ جب "ان یصیبهم" سے مراد وہی گناہگاروں کو احکام قرآن سے روگردانی اور قبول نہ کرنے میں مبتلا کرنا ہو_

۱۷_ گناہوں کی سزا سے چھٹکارا احکام الہی اور پیغمبر اکرم ﷺ کے فیصلے قبول کرنے پر موقوف ہے_

فان تولوا فاعلم انما یرید الله ان یصیبهم ببعض ذنوبهم

۱۸_ پیغمبر اکرم ﷺ کے فیصلے اور قضاوت سے روگردانی نفسانی ہوا و ہوس کی پیروی کا نتیجہ ہے_

و ان احکم بینهم بما انزل الله و لا تتبع اهوائهم ... فان تولوا

۱۹_ احکام الہی کی اساس پر فیصلہ و قضاوت کرنا لازمی ہے حتی اگر لوگوں کی جانب سے اسے قبول نہ کرنے کا احتمال موجود ہو_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و ان حكم ... فان تولوا

۲۰_ عہد بعثت کے یہودیوں اور عیسائیوں (حتي ان میں سے بعض) کے گناہوں نے ان کے احکام الہی اور پیغمبر اکرم ﷺ کے فیصلے قبول کرنے سے محروم ہونے کا پیش خیمہ فراہم کیا_فان تولوا فاعلم انما يريد الله ان يصيبهم ببعض ذنوبهم کلمہ "بعض" اس مطلب کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ اہل کتاب کے تمام نہیں بلکہ صرف بعض گناہ حق قبول کرنے سے محرومیت کا اقتضاء رکھتے ہیں اور اس معنی کی طرف بھی اشارہ ہوسکتا ہے کہ ان کے بعض گناہ انہیں قبول حق سے محروم کرنے کیلئے کافی ہیں، اگرچہ ان کے بہت سارے گناہ اس چیز کا اقتضاء رکھتے ہیں، مذکورہ بالا مطلب دوسرے احتمال کی بناپر اخذ کیا گیا ہے_

۲۱_ خداوند متعال نے عہد پیغمبر اکرم ﷺ کے بہت سے یہودیوں اور عیسائیوں کو عذاب سے دوچار کرنے کا ارادہ کیا ہے_فان تولوا ... ان يصيبهم ببعض ذنوبهم و ان كثيراً من الناس لفاسقون

۲۲_ اہل کتاب کے بعض گناہ انہیں حتماً عذاب الہی سے دوچار کرنے کا موجب بنیں گے_انما يريد الله ان يصيبهم ببعض ذنوبهم مذکورہ بالا مطلب میں "ان یصیبھم" کو عذاب میں مبتلا کرنے کے معنی میں لیا گیا ہے، واضح رہے کہ "بعض ذنوبھم" اس طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ بعض گناہ ایسے بھی ہیں جن کا ارتکاب کرنے والوں کو خداوند حتمی عذاب سے دوچار کرے گا، لہذا ان سے قبول حق کی توفیق چھین لے گا_

۲۳_ بہت سارے لوگ حدود الہی سے بے اعتنائي برتتے ہیں اور فاسقوں کے زمرے میں آتے ہیں_
و ان كثيراً من الناس لفاسقون

۲۴_ گناہگار افراد فاسق ہیں_ان يصيبهم ببعض ذنوبهم و ان كثيراً من الناس لفاسقون

۲۵_ فاسقین احکام الہی سے روگردانی کرتے اور پیغمبر اکرم ﷺ کے فیصلوں سے بے اعتنائي برتتے ہیں_
فان تولوا ... و ان كثيراً من الناس لفاسقون

۲۶_ فسق انسان کو قبول ہدایت سے محروم کرنے کا پیش خیمہ ہے_فان تولوا ... ان يصيبهم ببعض ذنوبهم و ان كثيراً من الناس لفاسقون مذکورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے جب "ان یصیبھم" سے مراد گناہگاروں کو حق سے

Presented by: https://jafrilibrary.com

روگردانی میں مبتلا کرنا ہو_

۲۷_ عذاب خداوندی میں مبتلا ہونا فسق اور حریم دین توڑنے کا نتیجہ ہے_فان تولوا ... ان يصيبهم ببعض ذنوبهم و ان كثيرا من الناس لفاسقون جملہ" و ان کثیرا ..."جملہ "یرید اللہ ان یصیبھم" کیلئے تعلیل کی منزل میں ہے، یعنی چونکہ بہت سارے لوگ گناہ کے نتیجے میں فاسقین کے زمرے میں آگئے ہیں ، لہذا خداوند متعال انہیں عذاب میں مبتلا کریگا_

۲۸_ فاسقوں اور حریم دین توڑنے والوں کے ہجوم کے مقابلے میں رہبران الہی کیلئے ہوشیار، آمادہ اور ثابت قدم رہنا ضروری ہے_و ان احكم بينهم بما انزل الله و لا تتبع اهوائهم ... و ان كثيراً من الناس لفاسقون

ہوس پرستوں کی پیروی سے منع کرنے کے بعد بہت سے لوگوں کے فسق کے تذکر کا مقصد قاضیوں اور رہبران الہی کو خبردار کرنا ہوسکتا ہے، یعنی انہیں متوجہ رہنا چاہیئے کہ بہت سے فاسق لوگ انہیں احکام الہی کے نفاذ سے روکنے کی کوششوں میں مصروف ہیں_

۲۹_ الہی رہبروں کا بہت سارے لوگوں کی پلیدی و ناپاکی کو ملحوظ رکھنا انہیں بعض لوگوں کی طرف سے دین اور اس کے احکام سے منہ پھیرنے پر افسردہ ہونے سے روکتا ہے_فان تولوا ... و ان كثيراً من الناس لفاسقون

اگر جملہ" فاعلم ..."کا مقصد پیغمبر اکرم ﷺ کو غمگین اور افسردہ ہونے سے روکنا ہو تو پھر جملہ "ان کثیرا" کو اس کی علت قرار دیا جاسکتا ہے، یعنی اے پیغمبر ﷺ بہت سے لوگ فاسق ہیں ، خداوند متعال نے انہیں ہدایت کرنے کا ارادہ نہیں کیا ہے، بنابریں ان کی طرف سے دین اور اس کے احکام سے روگردانی پر غمگین و افسردہ نہ ہو_

۳۰_ عہد پیغمبر اکرم ﷺ کے بہت سے اہل کتاب حدود الہی کو توڑنے والے اور فاسق لوگ تھے_و ان كثيراً من الناس لفاسقون

۳۱_ عہد پیغمبر ﷺ کے بہت سے یہودی اور عیسائي گناہ اور معصیت سے آلودہ لوگ تھے_يريد الله ان يصيبهم ببعض ذنوبهم و ان كثيراً من الناس لفاسقون

آنحضرت ﷺ :آنحضرت ﷺ اور اہل کتاب ۵;آنحضرت ﷺ کا فیصلہ ۱، ۲،۸،۱۳،۱۵،۱۶;آنحضرت ﷺ کا نقش و کردار ۲، ۸;آنحضرت ﷺ کو متنبہ کرنا ۸;آنحضرت ﷺ کی ذمہ داری ۱، ۵;آنحضرت ﷺ کی رسالت کا عالمگیر ہونا ۴;آنحضرت ﷺ کی قضاوت سے روگردانی ۱۴، ۱۸، ۲۵;آنحضرت ﷺ کی قضاوت سے محروم ہونا ۲۰;

Presented by: https://jafrilibrary.com

آنحضرت ﷺ کی قضاوت قبول کرنا ۱۷

احکام: ۶، ۱۰احکام سے روگردانی ۲۵;احکام کانقش و کردار ۱

اسلام:اسلام کا عالمگیر ہونا ۴;صدر اسلام کی تاریخ ۳۰

اکثریت:اکثریت کا برا ہونا ۲۹

اللہ تعالی:اللہ تعالی کا ارادہ ۱۵، ۲۱;اللہ تعالی کا خبردار کرنا ۸; اللہ تعالی کا عذاب ۲۲، ۲۷;اللہ تعالی کی حدود سے تجاوز کرنا ۳۰;اللہ تعالی کے نواہی ۵

انحراف:انحراف کے اسباب ۹، ۱۱

اہل کتاب:اہل کتاب اور آنحضرت ﷺ ۱۳;اہل کتاب کا عذاب ۲۲;اہل کتاب کا عصیان ۳۰;اہل کتاب کا گناہ ۲۲;اہل کتاب کا مکر و فریب ۱۳;اہل کتاب کی اکثریت ۳۰;اہل کتاب کی ہوس پرستی ۵

حکومت:حکومت کے مبانی ۳

دشمن:دشمنوں کی سازش ۱۲;رہبر کے دشمن ۱۲

دین:دین قبول کرنا ۱۷; دین قبول کرنے سے محروم ہونا ۱۶، ۲۰;دین قبول کرنے کے موانع ۱۵;دین کی ہتک حرمت ۲۸، ۲۹;دینی تعلیمات سے روگردانی ۳۰

رہبر:رہبر اور فاسقین ۲۸;رہبر کا علم ۲۹;رہبر کو خبردار کرنا ۱۲;رہبر کی اہمیت ۱۲;رہبر کی ثابت قدمی ۲۸;رہبر کی لغزش کے علل و اسباب ۷; رہبر کے زیرک ہونے کی اہمیت ۹، ۲۸

سر تسلیم خم کرنا:مشروع قضاوت کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ۱۹

سزا:سزا سے بچنے کے اسباب ۱۶

سیاسی نظام:۳

شرعی فریضہ:شرعی فریضہ ترک کرنے کا پیش خیمہ ۱۱

عدالتی نظام:۳

عذاب:

Presented by: https://jafrilibrary.com

دنیوی عذاب کا پیش خیمہ ۱۴;عذاب کے اسباب ۲۲،۲۷

علم:علم کے اثرات ۲۹

عیسائي:صدر اسلام کے عیسائي ۲۰، ۲۱، ۳۱;عیسائیوں کا گناہ ۲۰،۳۱ ; عیسائیوں کی اکثریت ۳۱; عیسائیوں کی سزا ۲۱

فاسقین: ۳۰،۲۴،۲۳فاسقین کا عصیان ۲۵

فسق:فسق کے اثرات ۲۷،۲۶

قاضي:قاضی کی لغزش کے اسباب ۷;قاضی کی ہوس پرستی ۷;قاضی کے زیرک ہونے کی اہمیت ۹

قرآن کریم:قرآن کریم کا نقش و کردار ۱۳; قرآن کریم کی تعلیمات کا ترک کرنا ۱۰، ۱۱

قضاوت:قضاوت کی شرائط ۵، ۶;قضاوت کے مبانی ۱، ۳، ۸، ۹، ۱۳، ۱۹

کامیابي:کامیابی کے موانع ۱۵

گمراہ:گمراہ پر افسوس ۳۱

گناہ:گناہ کے اثرات ۱۷، ۲۱، ۲۳

گناہگار: ۳۲

گناہگاروں پر عذاب ۱۵;گناہگاروں کا فسق ۲۴

لوگ:لوگوں کا عصیان ۲۹; لوگوں کی اکثریت ۲۳،۲۹

محرمات: ۶، ۱۰

مشکل:مشکل کے اسباب ۱۱

مکر و فریب:مکر و فریب کا خطرہ ۹، ۱۱

ہدایت:ہدایت کے موانع ۲۶

ہوس پرست:

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہوس پرستوں کی اطاعت کرنا ١٠

ہوس پرستي:ہوس پرستی سے نہی کرنا ٥;ہوس پرستی کا خطرہ ٧ ; ہوس پرستی کی حرمت ٦; ہوس پرستی کے اثرات ١٩

یہود:صدر اسلام کے یہود ٢٠، ٢١، ٣١;یہود اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ١٣;یہود کا گناہ ٢٠، ٣١;یہود کا مکر ١٣;یہود کی اکثریت ٣١;یہود کی سازش ١٢;یہود کی سزا ٢١

آیت ٥٠

﴿ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللهِ حُكْماً لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴾.

کیا یہ لوگ جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں جب کہ صاحبان یقین کے لئے اللہ کے فیصلہ سے بہتر کس کا فیصلہ ہو سکتا ہے ـ

١ـ عہد بعثت کے بہت سے لوگوں کی خواہش تھی کہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جاہلانہ قوانین کی اساس پر قضاوت کریں ـ
افحکم الجاهلية يبغون

٢ـ بہت سے عیسائي اوریہودی الہی احکام اور قوانین کی بجائے جاہلانہ رجحانات اور قوانین لاگو کرنے کے در پے تھے ـ
افحکم الجاهلية يبغون "بغي" کا معنی طلب کرنا ہے ـ

٣ـ احکام الہی سے گریز کرتے ہوئے جاہلانہ احکام کی طرف مائل ہونا ناپسندیدہ فعل اور روش ہے ـ
افحکم الجاهلية يبغون

٤ـ احکام الہی قبول کرنے سے انکار کرنے کا سبب جہالت و نادانی ہے ـ فان تولوا ...افحکم الجاهليه يبغون

٥ـ غیر الہی قوانین کی اساس پر تشکیل پانے والا سیاسی اور عدالتی نظام جاہلیت پر مبنی نظام ہے ـ
افحکم الجاهلية يبغون و من احسن من الله حکما

٦ـ جاہلیت کے احکام کی طرف رجحان کا اصلی سبب خواہشات نفسانی ہیں ـ و لا تتبع اهوائهم ... افحکم الجاهلية يبغون

Presented by: https://jafrilibrary.com

۷_ فسق انسان کوجاہلانہ ثقافت اور قوانین کی جانب لے جاتا ہے_و ان کثیراً من الناس لفاسقون _ افحکم الجاهلية يبغون

۸_ قرآن کریم کے احکام اور قوانین علم و عقل پر مبنی ہیں_و ان احکم بینهم بما انزل الله ... افحکم الجاهلية يبغون

کلمہ جہل لغت میں عقل اور علم دونوں کے مقابلے میں استعمال ہوتا ہے_

۹_ جاہلانہ ثقافت کے خلاف جنگ اور اسے جڑ سے اکھاڑنے کیلئے جدو جہد کرنا لازمی ہے_افحکم الجاهلية يبغون

۱۰_ الہی احکام اور قوانین کا ایک ہدف معاشروں پر مسلط جاہلانہ ثقافت اور قوانین کو ختم کرنا ہے_

و ان احکم بینهم بماانزل الله ... افحکم الجاهلية يبغون

۱۱_ اہل یقین کی نظر میں قوانین خداوند متعال سب سے بہترین اور افضل قوانین ہیں_و من احسن من الله حکماً لقوم یوقنون

۱۲_ قرآن کریم کے احکام اور قوانین سب سے بہترین اور اچھے قوانین ہیں_و من احسن من الله حکماً

۱۳_ وحی الہی سے ماخوذ نظام بہترین حکومتی اور عدالتی نظام ہے_و من احسن من الله حکماً

۱۴_ صرف اہل یقین یہ تشخیص دینے پر قادر ہیں کہ قرآن کریم کے احکام دوسرے تمام قوانین سے افضل و برتر ہیں_

و من احسن من الله حکماً لقوم یوقنون خداوند متعال کا حکم سب سے افضل اور برتر ہے، خواہ اہل یقین وجود رکھتے ہوں یا نہ رکھتے ہوں، بنابریں (لقوم یوقنون) کی قید (و من احسن) میں آنے والے سوال کی طرف لوٹ رہی ہے، یعنی اس سوال کا جواب صرف اہل یقین ہی دے سکتے ہیں، کیونکہ صرف وہی اس حقیقت سے واقف ہیں_

۱۵_ افضل و برتر احکام (قوانین الہی) سے بہرہ مند ہونا صرف اہل یقین کے ساتھ مخصوص ہے_و من احسن من الله حکما لقوم یوقنون یہ مطلب اس احتمال کی بناپر اخذ کیا گیا ہے جب (لقوم) کی (لام) منفعت کے لئے ہو، یعنی صرف اہل یقین ہی قوانین الہی سے بہرہ مند ہوسکتے ہیں_

۱۶_ خداوند متعال نے اپنے احکام کے افضل و برتر ہونے کے بارے میں یقین حاصل کرنے کیلئے لوگوں کو انہیں دوسرے تمام قوانین کے ساتھ موازنہ کرنے کی دعوت دی ہے_و من احسن من الله حکما لقوم یوقنون

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۷_ احکام الہی کو دوسرے تمام قوانین سے افضل و برتر نہ سمجھنے اور اس کا یقین نہ کرنے کی اصل وجہ کوتاہ فکری اور کج فہمی ہے_و من احسن من اللہ حکماً لقوم یوقنون

(ایقان) کا معنی تدبر و تحقیق کے ذریعے سمجھنا ہے_

۱۸_ احکام الہی سے روگردانی انسان کے صحیح تفکر اور محکم سوچ سے محروم ہونے کی علامت ہے_

فان تولوا ... و من احسن من اللہ حکماً لقوم یوقنون

آنحضرت ﷺ :

آنحضرت ﷺ کی قضاوت ۱

احکام: احکام کا فلسفہ ۱۰

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی حدود سے روگردانی کرنا ۳، ۱۸; اللہ تعالی کی حدود کو تبدیل کرنا ۲; اللہ تعالی کی حدود کی قدر و قیمت ۱۶، ۱۷; اللہ تعالی کی دعوت ۱٦

اہل یقین: اہل یقین کا ایمان ۱۱، ۱۴; اہل یقین کی خصوصیت ۱۵; اہل یقین کی فضیلتیں ۱۴

جہالت: جہالت کے اثرات ۴، ۱۷

حکومت: حکومت کے مبانی ۵

دین: دین اور علم ۸; دین قبول کرنے سے گریز کرنا ۴; دینی تعلیمات سے استفادہ کرنا ۱۵; دینی تعلیمات کا فلسفہ ۱۰; دینی تعلیمات کی قدر و قیمت ۱۱

زمانہ جاہلیت: زمانہ جاہلیت سے دلبستگی کے اسباب ۷; زمانہ جاہلیت کی ثقافت ۹; زمانہ جاہلیت کی رسوم ۱، ۲; زمانہ جاہلیت کی رسوم سے دلبستگی ٦،۳; زمانہ جاہلیت کی رسوم کے خلاف مقابلہ ۹، ۱۰

سیاسی نظام: ۵، ۱۳ عدالتی نظام: ۵،۱۳

عمل: ناپسندیدہ عمل ۳

عیسائي: عیسائیوں کی اکثریت ۲; عیسائیوں کی سازش ۲

غور و فکر:

Presented by: https://jafrilibrary.com

غور و فکر نہ کرنے کے اثرات ۱۸

فسق:فسق کے اثرات ۷

قانون:بہترین قانون ۱۲، ۱۶، ۱۷

قدر و قیمت:قدر و قیمت تشخیص دینے کا معیار ۱۴;قدر و قیمت کا معیار ۱۳

قرآن کریم:قرآن کریم اور علم ۸;قرآن کریم اور عمل ۸;قرآن کریم کی تعلیمات ۸;قرآن کریم کی تعلیمات کی قدر و قیمت ۱۲، ۱۴

قضاوت:قضاوت کے مبانی ۵

لوگ:صدر اسلام کے لوگوں کی خواہشات ۱;لوگ اور آنحضرت ﷺ ۱

موازنہ:موازنہ سے استفادہ ۱۶

وحي:وحی کا کردار ۱۳

ہوس پرستي:ہوس پرستی کے اثرات ۶

یہود:یہود کی اکثریت ۲;یہود کی سازش ۲

آیت ۵۱

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى أَوْلِيَاء بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاء بَعْضٍ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴾.

ایمان والو یہودیوں اور عیسائیوں کو اپنا دوست او رسرپرست نہ بناؤ کہ یہ خود آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں سے کوئي انہیں دوست بنائے گا تو انہیں میں شمار ہو جائے گا بیشک اللہ ظالم قوم کی ہدایت نہیں کرتا ہے _

۱_ مسلمانوں کیلئے یہود و نصاري کی ولایت و حاکمیت قبول کرنے سے اجتناب کرنا لازمی ہے_

يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا اليهود والنصاري اولياء ولایت کے مختلف معانی میں سے ایک امارت و سلطنت ہے، (قاموس المحیط) بنابریں "ولي" کا معنی امیر اور حاکم ہوسکتا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲_یہود و نصاري سے دوستانہ روابط استوار کرنا حرام ہے_لا تتخذوا اليهود و النصاري اولياء
مذکورہ بالا مطلب میں (ولي) کے متعدد معانی میں سے ایک یعنی دوست مراد لیا گیا ہے_

۳_یہود و نصاري ناقابل اعتماد لوگ ہیں اور مسلمانوں کی طرف سے دوستانہ روابط رکھنے کے لائق نہیں ہیں_
يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا اليهود والنصاري اولياء کلمہ "اتخاذ" کا معنی چننا اور اعتماد کرنا ہے_ (مجمع البیان)

۴_ ایمان اوریہود و نصاري کے ساتھ دوستی بڑھانا آپس میں سازگار اور موافق نہیں ہیں_
يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا اليهود والنصاري اولياء مسلمانوں کو اہل ایمان کے عنوان سے مخاطب کرنا اور پھر انہیں یہود و نصاري کے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار کرنے سے منع فرمانا مذکورہ بالا مطلب پر دلالت کرتا ہے_

۵_ محبت آمیز تعلقات اور روابط برقرار کرنے کا لازمی معیار ایمان اور اسلامی عقیدہ ہے_يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا اليهود و النصاري اولياء

۶_یہود و نصاري صرف آپس میں ایک دوسرے اور اپنے ہم عقیدہ لوگوں کے ساتھ دوستانہ روابط استوار کرتے اور اس پر پابند و وفادار رہتے ہیں_يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا اليهود و النصارى اولياء بعضهم اولياء بعض
چونکہ جملہ "بعضهم اولياء بعض" جملہ "لا تتخذوا..." کیلئے دلیل کی حیثیت رکھتا ہے اس لئے اسی سے حصر کا معنی استفادہ ہوتا ہے_

۷_یہود و نصاري کبھی بھی مسلمانوں کے ساتھ کیے گئے اپنے معاہدوں اور تعلقات پر پورا نہیں اتریں گے_
بعضهم اولياء بعض

۸_یہود و نصاري کے ساتھ تعلقات استوار کرنے کی حرمت کا فلسفہ یہ ہے کہ وہ کبھی بھی مسلمانوں کے ساتھ کئے گئے اپنے معاہدوں کی پابندی نہیں کرتے_لا تتخذوا اليهود و النصاري اولياء بعضهم اولياء بعض

۹_ اسلام کا مقابلہ کرنے کے لئے یہود و نصاري ایک دوسرے سے تعاون اور دوستانہ تعلقات استوار

Presented by: https://jafrilibrary.com

کرتے ہيں_يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا اليهود والنصاري اولياء بعضهم اولياء بعض

چونكہ يہود و نصاري ايک دوسرے کے ساتھ سخت دشمني اور كينہ ركھتے ہيں، لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ ان كى آپس ميں دوستى كہ جو جملہ (بعضهم ...) سے استفادہ ہوتى ہے، كا مقصد اسلام كا مقابلہ كرنا ہے_

١٠_يہود و نصارى كا ايک دوسرے کے ساتھ تعلقات اور روابط برقرار كرنا مسلمانوں كيلئے خطرے كى گھنٹى ہے_

لا تتخذوا اليهود و النصاري اولياء بعضهم اولياء بعض چونكہ مسلمانوں كے يہود و نصارى كے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار نہ كرنے كى دليل ان كے آپس كے روابط كو قرار ديا گيا ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے ان كے آپس كے تعلقات مسلمانوں كيلئے انتہائي خطرناک ہيں_

١١_يہود و نصاري كى سرپرستى اور ولايت قبول كرنے والے مومنين حقيقى اور سچے مومنين كى صف سے خارج اور كفار كے زمرے ميں آتے ہيں_و من يتولهم منكم فانه منهم

١٢_ جو لوگ يہود و نصاري كے ساتھ دوستانہ روابط برقرار كريں ان سے قطع تعلق كرنا لازمى ہے_

لا تتخذوا اليهود والنصاري اولياء ... و من يتولهم منكم فانه منهم جملہ (فانہ منھم) سے معلوم ہوتا ہے كہ ہر وہ مسلمان جو يہود و نصاري كى ولايت و سرپرستى قبول كرے يا ان سے دوستانہ روابط برقرار كرے اس كا شمار انہى كے زمرے ميں ہوگا اور جملہ "و لا تتخذوا ..." دلالت كرتا ہے كہ ان سے دوستانہ روابط برقرار نہيں كرنے چاہئيں_

١٣_ دشمنوں سے برائت اور بيزارى كا اظہار مومنين كا فريضہ ہے_لا تتخذوا اليهود و النصاري اولياء ... و من يتولهم منكم فانه منهم

١۴_ ظالم و ستم كار ہدايت خداوندمتعال سے محروم ہيں_ان الله لا يهدى القوم الظالمين

١۵_يہود و نصاري گمراہ اور ظالم لوگ ہيں_ان الله لا يهدى القوم الظالمين

صدر آيت كے قرينہ كى بناپر "الظالمين" كے مورد نظر مصاديق ميں سے ايک مصداق يہود و نصاري ہيں_

١٦_يہود و نصاري كى ولايت و سرپرستى قبول كرنے والے مسلمان گمراہ اور ظالموں كے زمرے ميں آتے ہيں_

و من يتولهم منكم فانه منهم ان الله لا يهدى القوم الظالمين

١٧_يہود و نصاري سے دوستى اور ان كى ولايت و سرپرستى

Presented by: https://jafrilibrary.com

قبول کرنا ظلم اورہدایت خداوندی سے محروم ہونے کا موجب بنتا ہے_و من یتوهم منکم فانه منهم ان الله لا یهدی القوم الظالمین

۱۸_ انسانوں کی ہدایت صرف خداوند متعال کے اختیار میں ہے_ان الله لا یهدی القوم الظالمین

۱۹_ انسانی معاشرے ہدایت خداوندی کے محتاج ہیں_ان الله لا یهدی القوم الظالمین

ہدایت خداوندعالم سے محرومیت کو اس وقت ظالموں کیلئے دھمکی قرار دیا جاسکتا ہے جب تمام لوگ اس کے محتاج ہوں_

احکام: ۲، ۸احکام کا فلسفہ ۸

اسلام:اسلام کے ساتھ مقابلہ ۹

اللہ تعالی:اللہ تعالی سے مختص امور ۱۸; اللہ تعالی کی جانب سے ہدایت ۱۸، ۱۹; اللہ تعالی کی ہدایت سے محرومیت ۱۳، ۱۷

ایمان:ایمان کی قدر و قیمت ۵;ایمان کے اثرات ۴

تبرا:تبرا کی اہمیت ۱

حرام تعلقات: ۸

دشمن:دشمنان اسلام ۹;دشمنوں سے اظہار برائت ۱۳

دوستي:حرام دوستی ۲; دوستی کا معیار ۵ سیاسی نظام: ۱، ۳، ۴، ۱۲

ظالمین: ۱۵، ۱۶ظالمین کا محروم ہونا ۱۴

ظلم:ظلم کے موارد۱۷

عيسائي:عیسائي اور اسلام ۹; عیسائي اور مسلمان ۳، ۷، ۸; عیسائیوں سے دوستی ۲، ۳، ۴، ۸، ۱۷;عیسائیوں سے دوستی ترک کرنا ۱۲;عیسائیوں کا خطرہ ۱۰; عیسائیوں کا ظلم ۱۵; عیسائیوں کی دوستی ۶; عیسائیوں کی عہد شکنی ۷، ۸; عیسائیوں کی گروہ بازی ۶;عیسائیوں کی گمراہی ۱۵;عیسائیوں کی نسل پرستی ۶;عیسائیوں کی ولایت سے روگردانی ۱;عیسائیوں کی ولایت قبول کرنا ۱۱، ۱۶، ۱۷

کفار:۱۱کفار کی ولایت و سرپرستی کے اثرات ۱۱، ۱۶

گمراہ لوگ: ۱۵، ۱۶

Presented by: https://jafrilibrary.com

محرمات: ۲، ۸

مسلمان: ظالم مسلمان ١٦; گمراہ مسلمان ١٦; مسلمانوں کو خبردار کرنا ١٠; مسلمانوں کی ذمہ داری ١

معاشرت: معاشرتی آداب ١٢; ناپسندیدہ معاشرت ١٢

معاشرتی نظام: ۴، ١٢

معاشرہ: معاشرے کی معنوی ضروریات ١٩

مؤمنین: مؤمنین کی ذمہ داری ١٣

ہدایت: ہدایت کا سرچشمہ ١٨; ہدایت کے موانع ١۴

یہود: یہود اور اسلام ٩; یہود اور عیسائی ٩، ١٠; یہود اور مسلمان ٣، ٧، ٨; یہود سے دوستی ٢، ٣، ۴، ٨، ١٧; یہود سے دوستی ترک کرنا ١٢; یہود کا خطرہ ١٠; یہود کا ظلم ١۵; یہود کی دوستی ٦; یہود کی عہد شکنی ٧، ٨; یہود کی گروہ بازی ٦; یہود کی گمراہی ١۵; یہود کی نسل پرستی ٦; یہود کی ولایت سے روگردانی ١; یہود کی ولایت قبول کرنا ١١، ١٦، ١٧

آیت ۵٢

﴿ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَى أَن تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ فَعَسَى اللّهُ أَن يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِندِهِ فَيُصْبِحُواْ عَلَى مَا أَسَرُّواْ فِي أَنْفُسِهِمْ نَادِمِينَ ﴾.

پیغمبر آپ دیکھیں گے کہ جن کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے وہ دوڑ دوڑ کر ان کی طرف جا رہے ہیں اور یہ عذر بیان کرتے ہیں کہ ہمیں گردش زمانہ کا خوف ہے_ پس عنقریب خدا اپنی طرف سے فتح یا کوئی دوسرا امر لے آئے گا تو یہ اپنے دل کے چھپائے ہوئے راز پر پشیمان ہوجائیں گے_

١_ پیغمبر اکرم ﷺ کمزور ایمان اور بیمار دل افراد کی طرف سے یہود و نصاري کے ساتھ جاملنے کی آشکار اور جلد بازی میں کی جانے والی کوششوں کا مشاہدہ کررہے تھے_ فترى الذين فى قلوبهم مرض يسارعون فيهم

کلمہ "فیھم" سے معلوم ہوتا ہے کہ بیمار دل افراد یہود و نصاري کے ساتھ دوستی کے منصوبے بنانے کے علاوہ ان سے جاملنے کی فکر میں تھے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲_ کمزور ایمان کے مالک بیمار دل افراد اورہدایت خداوندی سے محروم لوگ یہود وو نصاري کی ولایت و دوستی قبول کرنے میں جلد بازی کرتے ہیں_فترى الذين فى قلوبهم مرض يسارعون فيهم گذشتہ آیات کے قرینہ کی بناپر مذکورہ بالا مطلب میں "يسارعون فيهم" کو "يسارعون فى توليهم" کے معنی میں لیا گیا ہے_

۳_ دل کی بیماری اور ایمان کی کمزوری فرامین خداوندی کی خلاف ورزی کا پیش خیمہ ہے_
لا تتخذوا اليهود والنصاري اولياء ... فترى الذين فى قلوبهم مرض يسارعون فيهم

۴_ ایمان کی کمزوری یہود و نصاري کی طرف مائل ہونے اور ان سے دوستانہ روابط برقرار کرنے کا پیش خیمہ ہے_
فترى الذين فى قلوبهم مرض يسارعون فيهم بیمار دل افراد سے مراد وہ لوگ ہیں جو پیغمبر اکرم ﷺ کی حقانیت یا بعض دینی معارف کے بارے میں شک و تردید رکھتے اور کمزور ایمان کے مالک ہوں_

۵_ دل کی بیماری اور ایمان کی کمزوری ہدایت خداوندی سے محرومیت کا پیش خیمہ ہے_ان الله لا يهدى القوم الظالمين _ فترى الذين فى قلوبهم مرض يسارعون فيهم

۶_ بیمار دل اور کمزور ایمان کے مالک افراد کا یہود و نصاري کی ولایت قبول کرنے اور ان سے دوستانہ تعلقات استوار کرنے میں جلد بازی کرنا، ہدایت الہی سے ان کی محرومیت کا نتیجہ ہے_ان الله لا يهدى القوم الظالمين_ فترى الذين فى قلوبهم مرض يسارعون فيهم

۷_ ہدایت خداوندی سے محرومیت انحراف اور باطل کی طرف قدم بڑھانے میں جلد بازی کا باعث بنتی ہے_
ان الله لا يهدى القوم الظالمين _ فترى الذين فى قلوبهم مرض يسارعون فيهم

۸_ بیمار دل اور کمزور ایمان کے مالک افراد ظالموں کے زمرے میں آتے ہیں_
ان الله لا يهدى القوم الظالمين_ فترى الذين فى قلوبهم مرض يسارعون فيهم

۹_ بعض بیمار دل مسلمانوں کا یہود و نصاري کی طرف بے انتہاء مائل ہونا، ظالموں کے ہدایت خداوندی سے محروم ہونے پر واضح و روشن دلیل ہے_ان الله لا يهدى القوم الظالمين_ فترى الذين فى قلوبهم مرض يسارعون فيهم
جملہ "فتري" کو جملہ " ان الله ..." پر متفرع کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بیمار دل افراد کا گہرا رجحان جملہ "ان الله لا يهدى ..." کے ایک مصداق کا بیان ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۰_ دل کا سالم اور ایمان کا راسخ ہونا ظلم و ستم اور عصیان و نافرمانی سے اجتناب کا باعث اور خدا کی خاص ہدایت سے بہرہ مند ہونے کا موجب بنتا ہے_ان الله لا یهدی القوم الظالمین_ فتری الذین فی قلوبهم مرض یسارعون فیهم

۱۱_ خداوند متعال نے ان مسلمانوں کی مذمت کی ہے جو یہود و نصاري کے ساتھ محبت آمیز تعلقات استوار اور ان کی ولایت قبول کرتے ہیں_فتری الذین فی قلوبهم مرض یسارعون فیهم

۱۲_ عہد بعثت کے کمزور ایمان اور بیمار دل مسلمان اسلام کی ناپائیداری اور شکست کے وہم و گمان کی بناپر اپنی عاقبت کے بارے میں پریشان رہتے تھے_یقولون نخشی ان تصیبنا دائرة ممکن ہے "دائرة" سے مراد موجودہ حالات کی بجائے گذشتہ حالات کا واپس لوٹ آنا ہو، یعنی اسلام کی شکست اور کفر و شرک کی واپسي_

۱۳_ عہد پیغمبر ﷺ کے بیمار دل مسلمان صرف اس مقصد کی خاطر یہود و نصاري سے دوستی کرتے اور ان کی ولایت قبول کرتے تھے کہ اگر کہیں اسلام شکست کھاجائے تو ان کیلئے ایک پر امن پناہگاہ موجود ہو_یقولون نخشی ان تصیبنا دائرة

۱۴_ بیمار دل افراد مصلحت اندیشي اور ممکنہ ناگوار حوادث سے خوف کو یہود و نصاري سے دوستی کا بہانہ قرار دیتے تھے_یقولون نخشی ان تصیبنا دائرة "دائرة" کا مصدر "دصوصرصان" یعنی گھومنا ہے، جبکہ مذکورہ مطلب میں ناگوار حوادث کے معنی میں لیا گیا ہے، کیونکہ زمانے کی گردش کبھی کبھار قحط، خشک سالی اور اس طرح کے دوسرے تلخ حوادث سے دوچار کردیتی ہے_

۱۵_ دینداری کا اظہار کرنے کے باوجود اپنی عاقبت کو اسلام و مسلمین کی عاقبت سے علیحدہ کرلینا دل کی بیماری اور ایمان کی کمزوری کی علامت ہے_فتری الذین فی قلوبهم مرض ... یقولون نخشی ان تصیبنا دائرة

۱۶_ فرامین الہی کے مقابلے میں مصلحت اندیشی سے کام لینا انتہائي گھٹیا اور ناپسندیدہ فعل ہے_لا تتخذوا ... یقولون نخشی ان تصیبنا دائرة

۱۷_ خداوند متعال نے دشمنان دین کے مقابلے میں مسلمانوں کی فتح و کامرانی یا غیبی امداد کے ذریعے حمایت کی خوشخبری دی ہے_فعسی الله ان یاتی بالفتح او امر من عنده

۱۸_ اسلام کی ناپائیداری اور شکست کے بارے میں

Presented by: https://jafrilibrary.com

.بیمار دل اور کمزور ایمان افراد کے وہم و گمان کو خداوند متعال نے بالکل غلط ثابت کردیا_فعسي الله ان یاتی بالفتح او امر من عنده

۱۹_یہود و نصاري کے مقابلے ميں خداوند متعال نے مسلمانوں کو عزت اور شان و شوکت عطا کی ہے_فعسی الله ان یاتی بالفتح او امر من عنده

۲۰_یہود و نصاري کے ساتھ دوستانہ تعلقات استورا کرنے اور ان کی ولایت قبول کرنے کا نتیجہ پشیمانی اور پچھتاوے کے سوا کچھ نہيں_یسارعون فیهم ... فیصبحوا علی ما اسروا فی انفسهم نادمین

۲۱_دشمنان اسلام کی شکست ،کمزور ایمان مسلمانوں کیلئے یہود و نصاري سے دل بستگی پر پچھتاوے کا سبب بنے گي_ فعسي الله ان یاتی بالفتح ... فیصبحوا علی ما اسروا فی انفسهم نادمین مذکورہ بالا مطلب میں جملہ "ما اسروا" کی تفسیر گذشتہ آیت میں موجود جملہ "و من یتو لهم منکم" کے قرینے کی بناپر "مسلمانوں کی یہود و نصاري کے ساتھ دل بستگي" کی گئي ہے_

۲۲_مسلمانوں کی فتح و کامیابي، عہد بعثت کے ان بیمار دل اور کمزور ایمان مسلمانوں کیلئے پشیمانی کا باعث بنی جو اسلام کی حقانیت کے بارے میں شک و تردید کا شکار تھے_فعسی الله ان یاتی بالفتح او ... فیصبحوا علي ما اسروا فی انفسهم نادمین مذکورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے، جب "ما اسروا فی انفسهم" سے مراد کمزور ایمان مسلمانوں کا، حقانیت اسلام کے بارے میں پایا جانے والا شک و تردد ہو اور " فی قلوبهم مرض" اس احتمال کی تائید کرتا ہے_

۲۳_دشمنان دین پر عذاب خداوندی کا نزول ان کمزور ایمان مسلمانوں کیلئے پشیمانی اور پچھتاوے کا سبب بنا جو یہود و نصاري سے دل لگائے بیٹھے تھے_او امر من عنده فیصبحوا علي ما اسروا فی انفسهم نادمین مذکورہ بالا مطلب اس بناپر اخذ کیا گیا ہے جب امر سے مراد دنیوی عذاب ہو_

۲۴_عہد بعثت کے مشرکین اوریہود و نصاري ہمیشہ عذاب الہی میں مبتلا ہونے کے خطرے سے دوچار رہتے تھے_ او امر من عنده فیصبحوا علی ما اسروا فی انفسهم نادمین

۲۵_اسلام کی فتح و کامیابی کو دیکھ کر ان کمزور ایمان مسلمانوں کو اپنے خفیہ منصوبوں پر شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا جنہیں وہ اپنے خیال میں مسلمانوں کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

شکست کے نتیجے میں پیدا ہونے والی مشکلات سے چھٹکارا پانے کیلئے تیار کرتے تھے_فیصبحوا علی ما اسروا فی انفسھم نادمین

۲٦_عہد بعثت کے کمزور ایمان مسلمان یہود و نصاري سے محبت و الفت رکھتے تھے_ما اسروا فی انفسھم

اسلام:اسلام کی حقانیت ۲۲;اسلام کی شکست ۱۸;صدر اسلام کی تاریخ ۱

اللہ تعالی:اللہ تعالی کا عذاب ۲۳، ۲۴;اللہ تعالی کا لطف ۱۹; اللہ تعالی کی بشارت ۱۷;اللہ تعالی کی خاص ہدایت ۱۰; اللہ تعالی کی طرف سے سرزنش ۱۱، ۱۸;اللہ تعالی کی ہدایت ۷; اللہ تعالی کی ہدایت سے محرومیت ۵، ٦، ۹;اللہ تعالی کے اوامر ۱٦

امداد:غیبی امداد ۱۷

انحراف:انحراف کے علل و اسباب ۷;انحراف میں جلد بازی کرنا ۷

ایمان:ایمان کی کمزوری ۱۸;ایمان کی کمزوری کی علامات ۱۵;ایمان کی کمزوری کے اثرات ۳، ۴، ۵;ایمان کے اثرات ۱۰

باطل:باطل کی طرف رجحان ۷

پچھتاوا:پچھتاوے کے اسباب ۲۱، ۲۲، ۲۳ ;پچھتاوے کے موارد ۲۰

خود محوري:خود محوری کی سرزنش ۱۵

خوف :خوف کے اثرات ۱۳، ۱۴;شکست کا خوف ۱۳;مشکلات سے خوف ۱۴

دشمن:دشمنان دین ۱۷;دشمنوں کا عذاب ۲۳;دشمنوں کی سازش ۱;دشمنوں کی شکست ۲۱

دوستي:ناپسندیدہ دوستی ۱۱

ظالمین:۸ظالمین کی محرومیت ۹

ظلم:ظلم ترک کرنے کا پیش خیمہ ۱۰

عصیان:

Presented by: https://jafrilibrary.com

عصیان ترک کرنے کا پیش خیمہ ۱۰; عصیان کا پیش خیمہ ۲

عقیدہ:باطل عقیدہ ۱۸

عیسائي:صدر اسلام کے عیسائي ۲۴; عیسائیوں پر عذاب ۲۴ ; عیسائیوں سے دوستی ۱۳، ۱۴، ۲۰، ۲۳;عیسائیوں سے دوستی کا پیش خیمہ ۴ ; عیسائیوں سے محبت کا پیش خیمہ ۴ ; عیسائیوں کی طرف مائل ہونا ۲۱ ; عیسائیوں کی ولایت قبول کرنا ۲، ۶، ۱۱، ۱۳، ۲۰

فتح:فتح کے اسباب ۱۷

قلب:بیمار قلب ۱، ۶، ۸، ۹، ۱۴، ۲۲ ;بیمار قلب کی پریشانی ۱۲ ;بیمار قلب کی سازش ۲;بیمار قلب کی سرزنش ۱۸ ;بیماری قلب کی علامات ۱۵ ; بیماری قلب کے اثرات ۳،۵;سلامتی قلب کے اثرات ۱۰

کم ہمتي:کم ہمتی کے اثرات ۱۳

محروم لوگ:ہدایت خداوندی سے محروم لوگ ۲۱

مسلمان:صدر اسلام کے مسلمان ۱۳، ۲۲، ۲۵، ۲۶ ;صدر اسلام کے مسلمانوں کی پریشانی ۱۲ ;کمزور ایمان مسلمان ۱۳، ۱۵، ۱۸، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۶ ; مسلمان اور عیسائي ۱۹، ۲۶ ; مسلمان اوریہودی ۱۹، ۲۶ ; مسلمانوں کو بشارت ۱۷ ; مسلمانوں کی امداد ۱۷ ; مسلمانوں کی پشیمانی ۲۱،۲۳،۲۵ ; مسلمانوں کی حمایت ۱۷ ; مسلمانوں کی سرزنش ۱۱ ; مسلمانوں کی عزت ۱۹ ; مسلمانوں کی فتح ۲۲ ; مسلمانوں کے رجحانات ۲۶

مسیحیت:دین مسیحیت قبول کرنا ۹

مشرکین:صدر اسلام کے مشرکین ۲۴;مشرکین کا عذاب ۲۴

مصلحت اندیشي:ناپسندیدہ مصلحت اندیشی ۱۴، ۱۵، ۱۶

ہدایت:ہدایت سے محرومیت کے اثرات ۷;ہدایت کا پیش خیمہ ۱۰ ;ہدایت کے موانع ۵

یہود:صدر اسلام کے یہود ۲۴ ;یہود سے دوستی ۱۳، ۱۴، ۲۰، ۲۳ ;یہود سے دوستی کے اسباب ۴ ;یہود سے محبت کے اسباب ۴ ;یہود کا دین قبول کرنا ۹ ;یہود کا عذاب ۲۴ ;یہود کی جانب مائل ہونا ۲۱ ;یہود کی ولایت قبول کرنا ۲، ۶، ۱۱، ۱۳، ۲۰

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۵۳

﴿ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُواْ أَهَؤُلاء الَّذِينَ أَقْسَمُواْ بِاللّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُواْ خَاسِرِينَ ﴾.

اور صاحبان ایمان کہیں گے کہ کیا یہی لوگ ہیں جنھوں نے نام خدا پر سخت ترین قسمیں کھائي تھیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں تو اب ان کے اعمال برباد ہوگئے اور یہ خسارہ والے ہوگئے_

۱_ یہود و نصاري تاکید کے ساتھ ان مسلمانوں کی مدد کرنے کی قسم کھاتے تھے، جن کے ان کے ساتھ دوستانہ تعلقات تھے_اھولاء الذین اقسموا باللہ جھد ایمانھم انھم لمعکم مذکورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے کہ جب "ھولاء" یہود و نصاري کی طرف اشارہ ہو اور "لمعکم" میں ان بیمار دل افراد کو مخاطب کیا گیا ہو، جو یہود و نصاری کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھتے تھے_ کلمہ "جھد"، " اقسموا" کیلئے مفعول مطلق ہے، یعنی انہوں نے بہت بڑی قسم کھائي_

۲_ یہود و نصاري اپنے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار کرنے والے مسلمانوں کی مدد کرنے سے عاجز تھے_

اھولاء الذین اقسموا باللہ جھد ایمانھم انھم لمعکم جملہ" اھولاء ..."کا ملامت آمیز لب و لہجہ اس چیز کی حکایت کرتا ہے کہ یہود و نصاري عہد پیغمبر اکرم ﷺ میں اس طرح ذلیل و رسوا ہوئے کہ کمزور ایمان مسلمانوں کے ساتھ کیے گئے وعدوں اور معاہدوں پر عمل نہ کرسکے_

۳_ یہود و نصاري عہد پیغمبر ﷺ میں نہ صرف اپنی شان و شوکت کھوبیٹھے، بلکہ ذلت و رسوائي سے دوچار ہوئے_

اھولاء الذین اقسموا باللہ جھد ایمانھم انھم لمعکم

۴_ فتح و کامرانی کے بعد حقیقي اور سچے مؤمنین نے ان فریب خوردہ مسلمانوں کی مذمت کی جو یہود و نصاري سے آس لگائے بیٹھے تھے_اھولاء الذین اقسموا باللہ جھد ایمانھم انھم لمعکم

Presented by: https://jafrilibrary.com

۵_ اجنبی کفار کے ساتھ وابستگی بیماردل اور کمزور ایمان لوگوں کی خاصیت ہے_اقسموا باللہ جهد ایمانهم انهم لمعکم

٦_ کمزور ایمان مسلمانوں نے تاکید کے ساتھ یہود و نصاري کی مدد کرنے کی قسمیں کھائي تھیں_اهولاء الذین اقسموا بالله جهد ایمانهم انهم لمعکم مذکورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے جب "هولائ" بیمار دل لوگوں کی طرف اشارہ ہو، جبکہ "معکم" کے خطاب سے مراد یہود و نصاري ہوں_

۷_ کمزور ایمان مسلمان یہود و نصاري کے ساتھ اپنے عہد و پیمان پر پورا اترنے سے عاجز تھے_اهولاء الذین اقسموا بالله جهد ایمانهم انهم لمعکم

۸_ فتح و کامیابی کے بعد مؤمنین نے ان یہود و نصاري کی سرزنش کی جو کمزور ایمان مسلمانوں کی مدد اور تعاون کی آس لگائے بیٹھے تھے_و یقول الذین آمنوا اهولاء الذین اقسموا ... انهم لمعکم

۹_ ضعیف الایمان مسلمان باربار قسمیں کھا کر مؤمنین کی مدد کے جھوٹے وعدے کرتے تھے_

و یقول الذین آمنوا اهولاء الذین اقسموا بالله جهد ایمانهم انهم لمعکم مذکورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے کہ جب "معکم" سے حقیقي مؤمنین کو مخاطب کیا گیا ہو، یعني فتح و کامرانی کے بعد بعض مؤمنین نے بعض دوسرے مؤمنین سے یوں کہا "اهولاء ..." اس صورت میں "ھؤلائ" کا مشار الیہ بیمار دل لوگ ہوں گے_

۱۰_ وعدے کی خلاف ورزی اور قسم کو توڑنا بیمار دل اور کمزور ایمان لوگوں کی خاصیت ہے_اهولاء الذین اقسموا بالله جهد ایمانهم

۱۱_ خدا کی قسم کھانا ایک بہت بڑا اور ذمہ داری عائد کرنے والا فعل ہے_اقسموا بالله جهد ایمانهم

جملہ "اقسموا باللہ ..." سے معلوم ہوتا ہے کہ مؤمنین کا بیمار دل لوگوں کی عہد شکنی پر سرزنش کرنے کا سبب یہ تھا کہ خدا کی قسم کھانے کے باوجود وہ مومنین کے ساتھ کیے گئے اپنے وعدے پر پورے نہیں اترے_

۱۲_ عہد پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض مسلمانوں کے یہود و نصاري کے ساتھ دوستانہ تعلقات ان کے گذشتہ نیک اعمال کی تباہی کا موجب بنے_حبطت اعمالهم فاصبحوا خاسرین

۱۳_ اہل ایمان کی طرف سے کفار کے ساتھ دوستانہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

روابط برقرار کرنا ان کے نیک اعمال کو تباہ و برباد کردیتا ہے_حبطت اعمالهم فاصبحوا خاسرين

۱۴_ہدایت خداوندی سے محروم لوگ ہمیشہ اپنے اعمال کی تباہی اور اپنے کردار سے نقصان اٹھانے کے خطرے سے دوچار رہتے ہیں_ان الله لا يهدى القوم الظالمين ... حبطت اعمالهم فاصبحوا خاسرين

۱۵_ انسان کے اچھے کردار کی تباہي، نقصان اور گھاٹا ہے_حبطت اعمالهم فاصبحوا خاسرين

۱٦_یہود و نصاري کی ولایت اور دوستی قبول کرنے والے لوگ اپنے دوستانہ روابط سے فائدہ اٹھانے میں ناکام رہتے ہیں_حبطت اعمالهم فاصبحوا خاسرين اس احتمال کی بناپر کہ جب "اعمالھم" سے مراد وہ کوششیں ہوں جو بیمار دل لوگوں نے یہود و نصاري سے دوستانہ روابط برقرار کرنے کیلئے انجام دیں ، اس اساس پر خسارت سے مرادیہود و نصاري کے ساتھ استوار تعلقات سے فائدہ نہ اٹھانا ہوگا_

۱۷_ کفار کی محبت و ولایت قبول کرنے کا برا انجام ناکامی اور نقصان ہے_حبطت اعمالهم فاصبحوا خاسرين

۱۸_یہود و نصاري کمزور ایمان مسلمانوں کے ساتھ استوار اپنے دوستانہ تعلقات سے فائدہ اٹھانے میں ناکام رہتے ہیں_ حبطت اعمالهم فاصبحوا خاسرين مذکورہ بالا مطلب میں "ھولائ" کا بیمار دل مسلمانوں کی طرف اشارہ ہے، جبکہ" معکم" کے خطاب سے یہود و نصاری مراد لئے گئے ہیں_

اسلام:صدر اسلام کی تاریخ ۱، ۴، ٦، ۸، ۱۲

اغیار:اغیار سے تعلقات ۵

اللہ تعالی:اللہ تعالی کی ہدایت سے محرومیت ۱۴

عمل: عمل کا نابود ہونا ۱۵; عمل کی نابودی کے اسباب ۱۲، ۱۳، ۱۴

عیسائي:

Presented by: https://jafrilibrary.com

صدر اسلام کے عیسائي ۳؛عیسائي اور مسلمان ۱، ۲، ۸، ۱۸؛عیسائیوں سے دوستی ۱، ۲؛ عیسائیوں سے دوستی کے اثرات ۱۲، ۱۶؛عیسائیوں سے معاہدہ کرنا ۷؛عیسائیوں کی امداد ۶؛عیسائیوں کی ذلت ۳؛عیسائیوں کی سرزنش ۸؛عیسائیوں کی شکست ۱۸؛ عیسائیوں کی قسم ۱؛ عیسائیوں کی کمزوری ۲؛ عیسائیوں کی ولایت قبول کرنا ۱۶

قسم :خداکی قسم ۱۱؛ قسم توڑنا ۱۰؛ قسم کے اثرات ۱۱

قلب:بیمار قلب انسان کی عہد شکنی ۱۰؛بیمار قلب کی صفات ۵

کفار:کفار کی ولایت قبول کرنا ۱۷؛کفار کے ساتھ دوستی ۱۷؛کفار کے ساتھ دوستی کا نقصان ۱۷؛کفار کے ساتھ دوستی کے اثرات ۱۳؛ کفار کے ساتھ رابطہ ۵

مسلمان:صدر اسلام کے مسلمان ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۲؛کمزور ایمان مسلمان ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۸؛ مسلمان اور عیسائي ۴، ۶، ۷؛ مسلمان اوریہودی ۴، ۶، ۷؛ مسلمانوں کی سرزنش ۴؛مسلمانوں کی قسم ۶، ۹

مومنین:مومنین اور کفار ۱۳؛ مومنین کی امداد ۹

نقصان :نقصان کے اسباب ۱۴؛ نقصان کے موارد ۱۵

یہود:صدر اسلام کےیہود ۳؛یہود اور مسلمان ۱، ۲، ۸، ۱۸؛یہود سے دوستی ۱، ۲؛یہود سے دوستی کے اثرات ۱۲، ۱۶؛ یہود سے معاہدہ کرنا ۷؛یہودکی امداد ۶؛یہودکی ذلت ۳؛یہودکی سرزنش ۸؛یہودکی شکست ۱۸؛یہودکی قسم ۱؛یہودکی کمزوری ۲؛ یہودکی ولایت قبول کرنا ۱۶

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۵۴

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ مَن يَرْتَدَّ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَلاَ يَخَافُونَ لَوْمَةَ لآئِمٍ ذَلِكَ فَضْلُ اللّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴾.

ایمان والو تم میں سے جو بھی اپنے دین سے پلٹ جائے گا _ تو عنقریب خدا ایک قوم کو لے آئے گا جو اس کی محبوب او راس سے محبت کرنے والی _ مومنین کے سامنے خاکسار اورکفار کے سامنے صاحب عزت ، راہ خدا میں جہاد کرنے والی اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کرنے والی ہوگی _ یہ فضل خدا ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے او روہ صاحب وسعت اور علیم و دانا بھی ہے _

۱_ خداوند متعال نے مرتد لوگوں کی جگہ حقیقی مؤمنین کو لانے کی خوشخبری دیکر مؤمنین کو تسلی دی ہے _

يا ايها الذين آمنوا من يرتد منكم عن دينه فسوف ياتى الله بقوم يحبهم و يحبونه اگر" من یرتد..." کا جواب شرط "فلا تحزنوا بارتداده" جیسامحذوف جملہ ہو تو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا نے انہیں تسلی دی ہے _

۲_ مسلمانوں کے ارتدادیعنی انکے اسلام سے پھر جانے سے دین خدا کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچے گا _

من يرتد منكم عن دينه فسوف ياتى الله بقوم مذکورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے کہ جب "من یرتد..." کا جواب شرط "فلن يضر دين الله" جیسامحذوف جملہ ہو، جبکہ جملہ "فسوف ياتى الله ..." حقیقی جزا کی جگہ لایا گیا ہو، کیونکہ یہ اس جزا کی علت بیان کررہا ہے _

۳_ اسلام سے کفر کی طرف لوٹ جانا (ارتداد) ایک تعجب آور اور خلاف توقع فعل ہے _

و من يرتد منكم عن دينه فسوف ياتى الله بقوم جملہ شرطیہ کے ذریعہ وجود میں آنے والے واقعہ کو خصوصاً اس کے وقوع کی مکمل آگاہی کے ساتھ بیان کرنا اس مطلب کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ اس طرح کا واقعہ وقوع پذیر ہونے کے لائق نہیں ہے _

Presented by: https://jafrilibrary.com

۴_يہود و نصاري كی ولايت اور دوستی قبول كرنا ارتداد اور دين سے پلٹ جانا ہے_و من يتولهم منكم فانه منهم ... يا ايها الذين آمنوا من يرتد منكم عن دينه گذشتہ آيات كی روشنی ميں معلوم ہوتا ہے كہ مرتد كا ايک مورد نظر مصداق وه مسلمان ہيں جو خدا كی نہی كے باوجود يہود و نصاري سے ولائي اور دوستانہ روابط استوار كريں_

۵_صدر اسلام كے بعض مسلمان يہود و نصاري كی ولايت و دوستی قبول كركے مرتد ہوگئے_فترى الذين فى قلوبهم مرض ... يا ايها الذين آمنوا من يرتد منكم عن دينه

٦_بعض مسلمانوں كے ارتداد اور كفر كی جانب مائل ہونے كے باوجود دين خدا اپنی پوری آب و تاب كے ساتھ پھيلتا اور وسعت اختيار كرتا جائيگا_يا ايها الذين آمنوا من يرتد منكم عن دينه فسوف ياتى الله بقوم يحبهم و يحبونه

۷_انسانوں كا انسانی كمالات تک دسترسی حاصل كرنا خدا كی امداد اور توفيق پر موقوف ہے_فسوف ياتى الله بقوم

سير و سلوک كے انتخاب ميں انسان كے خود مختار ہونے كے باوجود "ياتي" كو الله كی جانب نسبت دينے سے يہ حقيقت واضح ہوتی ہے كہ اگر انسان بعض كمالات حاصل كرنے ميں كامياب ہوتے ہيں تو يہ خدا كی امداد اور توفيق كی وجہ سے ہے_

۸_خداوند متعال نے اپنے محبوب اور اس سے محبت كرنے والے، مؤمنين كے سامنے متواضع اور كفار كے سامنے سربلند رہنے والے انتھک مجاہدين كے ظاہر ہونے كی خوشخبری دی ہے_فسوف ياتى الله بقوم ...و لا يخافون لومة لائم

۹_خداوند متعال سے عشق، اس كا محبوب ہونا، اہل ايمان كے سامنے عجز و انكساری اور كفار كے مقابلے ميں سربلند رہنا حقيقی مومنين كی صفات ميں سے ہے_فسوف ياتى الله بقوم ... اعزة على الكافرين

۱۰_كفار كے ساتھ دوستانہ روابط برقرار كرنے كی صورت ميں مسلمان خدا كی محبت سے محروم ہوجاتے ہيں_
من يرتد منكم عن دينه فسوف ياتى الله بقوم يحبهم

۱۱_كفار (يہود و نصاري) كے ساتھ دوستي، خدا كے ساتھ عشق سے ہم آہنگ نہيں ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و من يتولهم منكم ... فسوف ياتی الله بقوم يحبهم و يحبونه مورد بحث آیت کے گذشتہ آیات کے ساتھ ارتباط کو ملحوظ رکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ حقیقی مومنین کی مذکورہ خصوصیات کے ساتھ توصیف کرنا اس حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ اسلام کے دعویدار کفار کی طرف مائل ہونے (من یتولھم منکم) کی صورت میں ان خصوصیات من جملہ خدا کی محبت اور عشق کی خصوصیت کے حامل نہیں ہوسکتے_

۱۲_ مؤمنین کے سامنے عجز و انکساری جبکہ کفار کے مقابلے میں پہاڑ کی مانند ثابت قدم و سربلند رہنا ضروری ہے_ اذلة علي المؤمنين اعزة على الكافرين

۱۳_ مؤمنین قابل قدر و احترام جبکہ کفار توہین و تحقیر کے لائق ہیں_ اذلة على المؤمنين اعزة على الكافرين

۱۴_ ایمان، کفار کے مقابلے میں عجز و انکساری کے ساتھ سازگار نہیں ہے_ يا ايها الذين آمنوا من يرتد ... اعزة على الكافرين

۱۵_ کفار (یہود و نصاري...) کے ساتھ دوستی، ان کے سامنے عجز و انکساری اور اہل ایمان کے سامنے تکبر و غرور کا موجب بنتی ہے_ من يرتد منكم عن دينه ... اذلة على المؤمنين اعزة على الكافرين

۱۶_ محبت خدا سے دل کا خالی ہونا، اہل ایمان سے بے مروتی اور کفار کے سامنے احساس حقارت کرنا قلبی بیماری اور کمزوري ایمان کی علامات میں سے ہیں_ فترى الذين فى قلوبهم مرض ... اذلة على المؤمنين اعزة على الكافرين

مورد بحث آیت کا گذشتہ آیات کے ساتھ ارتباط اس حقیقت کی وضاحت کرتا ہے کہ بیمار دل افراد "الذين في قلوبهم مرض "مرتدوں کے زمرے میں آتے ہیں اور چونکہ حقیقی مؤمنین کی مذکورہ صفات مرتد افراد کے بالکل مد مقابل قرار پائي ہیں ، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام کا دعوی کرنے والوں میں ان صفات کا نہ ہونا ان کی بیماری دل کی علامت ہے_

۱۷_ خداوند متعال نے انتھک، ثابت قدم و استوار، نڈر و بے باک اور دشمنان دین کی سرزنش کی پرواہ نہ کرنے والے مجاہدین کے ذریعے اپنے دین کے اعتلاء اور سربلندی کی خوشخبري دی ہے_ من يرتد منكم عن دينه فسوف ياتى الله بقوم ... لا يخافون لومة لائم

۱۸_ خداوند متعال نے ثابت قدم اور سربلند مؤمنین کی موجودگی کے سائے میں اسلام کی جاویدانہ حیات اور ابدی فروغ کا ارادہ کیا ہے_ فسوف ياتى الله بقوم ... اعزة على الكافرين يجاهدون فى سبيل الله

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۹_ راہ خدا میں جہاد کرنا اور ملامت کرنے والے دشمنوں کی سرزنش سے نہ ڈرنا حقیقی مومنین کی خاصیت ہے_
يجاهدون فى سبيل الله و لا يخافون لومة لائم

۲۰_ خداوند متعال کی طرف سے عائد ذمہ داریوں اور فرائض کی انجام دہی کیلئے راہ خدا میں جہاد کرنا اور دشمنوں کی سرزنش سے بے اعتنائی برتنا لازمی ہے_يجاهدون فى سبيل الله و لا يخافون لومة لائم

۲۱_ راہ خدا مؤمنین کی مسلسل جد و جہد کا محور و مرکز ہے_يجاهدون فى سبيل الله و لا يخافون لومة لائم

مذکورہ بالا مطلب میں جہاد سے جنگ و نبرد نہیں بلکہ اس کا لغوی معنی (سعی و کوشش اور جد و جہد) مراد ہے جبکہ فعل مضارع "یجہدون" مسلسل جد و جہد پر دلالت کرتا ہے_

۲۲_ مسلمانوں کو دین خدا کی سربلندی کیلئے جد و جہد سے روکنے کیلئے دشمنان دین سرزنش اور نفسیاتی جنگ کا حربہ استعمال کرتے ہیں_و لا يخافون لومة لائم

۲۳_ حقیقی مؤمنین کبھی بھی ملامت کرنے والوں کی سرزنش کی وجہ سے جہاد و مبارزت سے دست بردار نہیں ہوتے_
يجاهدون فى سبيل الله و لا يخافون لومة لائم

۲۴_ حقیقی مؤمنین کبھی بھی دشمنوں کی ملامت کی وجہ سے عشق خدا سے دست بردار نہیں ہوتے اور نہ ہی مومنین کے سامنے عجز و انکساری اور کفار کے مقابلے میں سربلند رہنے سے دستبردار ہوتے ہیں_يحبهم و يحبونه ... و لا يخافون لومة لائم یہ اس بناپر ہے جب جملہ " ولا یخافون..." صرف "یجاہدون" سے نہیں بلکہ ان تمام صفات کے ساتھ وابستہ ہو جو آیت کے گذشتہ حصوں میں بیان کی گئي ہیں_

۲۵_ جہاد سے گریز کرنا اور دشمنان دین کی لعنت ملامت سے ڈرنا دل کی بیماری اور ایمان کی کمزوری کی علامات میں سے ہے_فترى الذين فى قلوبهم مرض ... يجاهدون فى سبيل الله و لا يخافون لومة لائم

۲۶_ اہل کفر کو دوست رکھنے والے راہ خدا میں جہاد کرنے سے منہ موڑلیتے ہیں اور دشمنوں کی سرزنش کے خوف سے ہراسان وپریشان ہوتے ہیں_من يرتد منكم عن دينه فسوف ياتى الله بقوم يحبهم

۲۷_ اہل ایمان کے سامنے عجز و انکساري، کفار کے مقابلے میں سربلند رکھنا، راہ خدا میں جہاد کرنا اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

دشمنوں کی لعنت ملامت سے بے اعتنائي برتنا محبت خداوندی کے حصول کا سبب بنتے ہیں_یحبهم و یحبونه اذلة علی المؤمنین ... و لا یخافون لومة لائم بظاہر دکھائي دیتا ہے کہ" یحبهم و یحبونه" کے بعد مذکورہ صفات" یحبهم"کی علت کے طور پر بیان کی گئي ہیں، یعنی چونکہ وہ ان صفات کے حامل ہیں لہذا خداوند متعال ان سے محبت کرتا ہے_

۲۸_ خداوند متعال کے عاشق; مؤمنین کے سامنے متواضع، کفار کے مقابلے میں سربلند اور دشمنوں کی ملامت کی پروا نہ کرنے والے مجاہدین ہیں_یحبونه اذلة علی المؤمنین ... یجاهدون فی سبیل الله و لا یخافون لومة لائم

۲۹_ خدا کا عشق اور اس کا محبوب ہونا خدا کی طرف سے عطا کردہ تحفہ اور فضل ہے_یحبهم و یحبونه ... ذلك فضل الله

۳۰_ مومنین کے سامنے عجز و انکساری کی حالت اور کفار کے مقابلے میں سربلندی خدا کا عطا کردہ تحفہ اور فضل ہے_ اذلة علی المؤمنین اعزة علی الکافرین ... ذلك فضل الله

۳۱_ راہ خدا میں جہاد کرنے اور دشمن کی ملامتوں سے بے اعتنائي برتنے کی توفیق بھی عطیہ اور فضل خداوندی ہے_ یجاهدون فی سبیل الله و لا یخافون لومة لائم ذلك فضل الله

۳۲_ بیماردل، کمزور ایمان کے مالک اور کفار کی ولایت و دوستی قبول کرنے والے افراد خداوند متعال کے خاص فضل سے محروم ہوتے ہیں_من یرتد منکم عن دینه فسوف یاتی الله بقوم ... ذلك فضل الله

۳۳_ خدا کے محبوب افراد کی فضیلتوں اور خصوصیات کا سرچشمہ مشیت الہی ہے_ذلك فضل الله یؤتیه من یشاء

۳۴_ انسانی فضیلتوں اور کمالات تک دسترسی خدا کی مشیت پر موقوف ہے_ذلك فضل الله یؤتیه من یشاء

۳۵_ خداوند متعال انتہائي وسیع فضل و احسان کا مالک ہے_ذلك فضل الله یؤتیه من یشاء و الله واسع علیم

" ذلك فضل الله" کے قرینہ کی بناپر"واسع"کا متعلق فضل و احسان کو قرار دیا گیا ہے، یعنی"واسع فضله و احسانه " اس کا فضل اور احسان بہت وسیع ہے_

۳۶_ خدا کے فضل و احسانات سے محروم ہونے کی اصل وجہ خدا کے فیض و بخشش کی کمی نہیں بلکہ خود انسان کی عدم قابلیت ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء و الله واسع عليم فضل خداوندی کے وسیع ہونے کا ذکر جسے "واسع" کی صفت کے ذریعہ بیان کیا گیا ہے، اس مطلب کی طرف اشارہ ہے کہ اگر خدا کا خاص فضل انسان کے شامل حال نہ ہو تو وہ خود قصور وار ہے، کیونکہ خداوند متعال کے فضل کی کوئی انتہاء نہیں ہے_

۳۷_ خداوند متعال اپنے خاص فضل و احسان کے اہل اور قابل بندوں سے آگاہ ہے_ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء والله واسع عليم موردکی مناسبت سے علیم کا متعلق لوگوں کی وہ قابلیت ہے جس کی بناپر خداوند متعال کا خاص فضل و احسان انہیں عطا ہوتا ہے_

۳۸_ خداوند متعال واسع (وسعت و جودی کا مالک) اور علیم (مطلق آگاہ) ہے_والله واسع عليم

۳۹_ خداوند متعال کی لامحدودقدرت و غنا اور اسکا وسیع علم اس کی مشیت اور ارادوں کو عملی جامہ پہنانے کی ضمانت دیتا ہے_ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء والله واسع عليم

۴۰_ خداوند متعال کا بندوں پر فضل و احسان ایک قانون اور نظام کے تحت انجام پاتا ہے_

ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء والله واسع عليم خدا کی مشیت کا تذکرہ کرنے کے بعد اس کے علم و آگاہی کا تذکرہ کرنے کا مقصدیہ واضح کرنا ہے کہ خداوند متعال کسی دلیل کے بغیر بندوں پر فضل و احسان کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا، بلکہ ان کی لیاقت و قابلیت سے آگاہ ہونے کی وجہ سے یہ فعل انجام دیتا ہے_

۴۱_ مختلف افراد کو برتری عطا کرنے کیلئے ان کی صلاحیت و قابلیت سے دقیق آشنائي اور اچھی طرح چھان بین ضروری ہے_ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء والله واسع عليم منتخب اور برگزیدہ لوگوں پر خداوند متعال کے فضل و احسان کی وضاحت کرنے کے بعد خدا کے وسیع علم کے تذکرہ سے معلوم ہوتا ہے کہ امتیاز دینے والوں کیلئے علم و آگاہی لازمی شرط ہے_

ارتداد: ارتداد کے موارد ۴; بے منطق ارتداد ۳; صدر اسلام میں ارتداد ۵

اسلام: اسلام کی جاودانی ۱۸

اسماء و صفات: علیم ۳۸; واسع ۳۸

اللہ تعالی: اللہ تعالی سے محبت ۹، ۱۱، ۱۶، ۲۳، ۲۹; اللہ تعالی کا احسان ۳۵; اللہ تعالی کا ارادہ ۱۸; اللہ تعالی کا علم ۳۷، ۳۹ ; اللہ تعالی کا فضل ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۵، ۳۷; اللہ تعالی کا فیض ۳۶; اللہ تعالی کی امداد ۷;

Presented by: https://jafrilibrary.com

اللہ تعالی کی بشارت ١٧;اللہ تعالی کی بے نیازی ٣٩;اللہ تعالی کی توفیق ٧;اللہ تعالی کی قدرت ٣٩;اللہ تعالی کی محبت سے محرومیت ١٠;اللہ تعالی کی محبت کے اسباب ٢٧; اللہ تعالی کی مشیت ٣٣، ٣٤، ٣٩ ; اللہ تعالی کے احسان کا قانون کے تحت ہونا ٤٠;اللہ تعالی کے افعال ١;اللہ تعالی کے فضل سے محرومیت ٣٦;اللہ تعالی کے فضل کا قانون کے تحت ہونا ٤٠; اللہ تعالی کے عطا کردہ ہدایا ٢٩، ٣٠، ٣١

اللہ تعالی کے دوست: ٨، ٩اللہ تعالی کے دوستوں کی استقامت ٢٨

امتیاز:امتیاز عطا کرنا ٤١

انسان:ممتاز انسان ٣٧

ایمان:ایمان کے اثرات ١٣;کمزوری ایمان کی علامات ١٦، ٢٥

تکامل:تکامل کے اسباب ٧، ٣٣

تواضع:تواضع کی اہمیت ٩;تواضع کے اثرات ٢٧

جہاد:جہاد ترک کرنے کے اسباب ٢٦;جہاد سے فرار کرنا ٢٥;جہاد کی اہمیت ٢٠; جہاد کے اثرات ٢٧;راہ خدا میں جہاد کرنا ١٩، ٣١

دشمن:دشمنوں کی سازش ٢٢;دشمنوں کی طرف سے لعنت ملامت ١٧، ٢٠، ٢٣، ٢٥، ٢٦، ٢٧، ٢٨، ٣١;دشمنوں کی طرف سے نفسیاتی جنگ ٢٢

خوف:خوف کے اسباب ٢٦;دشمنوں سے خوف ٢٥

دوستي:ناپسندیدہ دوستی ١٠

دین:دین کو نقصان پہنچانا ٢;دین کی سربلندی ١٧;دین کی سربلندی کی راہ میں حائل رکاوٹیں ٢٢; دین کی وسعت ٦

سبیل اللہ : ٢٠، ٢١شرعی فریضہ:شرعی فریضہ پر عمل پیرا ہونا ٢٠

صلاحیت:صلاحیتوں کا کردار ٤١

عیسائي :عیسائیوں سے دوستی ٣، ٥، ١١;عیسائیوں سے دوستی کے اثرات ١٥; عیسائیوں کی ولایت قبول کرنا٣، ٣، ٥

فضیلت :فضیلت کا سرچشمہ ٣٣

قدر و قیمت:قدر و قیمت کا معیار ٤١

Presented by: https://jafrilibrary.com

قلب:بیمار قلب کا محروم ہونا ۳۲;بیماری قلب کی علامات ۱۶، ۲۵

کفار:کفار سے دوستی ۱۱، ۳۲;کفار سے دوستی کے اثرات ۱۰، ۱۵;کفار کی تحقیر ۱۳;کفار کی ولایت قبول کرنا ۳۲;کفار کے ساتھ برتاؤ۹;کفار کے سامنے تکبر ۱۲، ۲۷، ۳۰ ;کفار کے سامنے تواضع ۱۴، ۱۵ ;کفار کے مقابلے میں احساس حقارت ۱۶

کفار سے دوستی کرنے والے:۲۶

مجاہدین:رضا کار مجاہدین ۱۷;مجاہدین اور دشمن ۲۸; مجاہدین اور کفار ۸، ۲۸;مجاہدین اور مؤمنین ۸، ۲۸ ; مجاہدین کا تواضع ۸،۲۸;مجاہدین کی استقامت ۱۷; مجاہدین کی محبوبیت ۸

محبوبین : ۲۹ محبوبین کے فضائل ۳۳

محروم لوگ:فضل خدا سے محروم لوگ ۳۲

مسلمان : مسلمانوں کا ارتداد ۲، مسلمانوں کی کوشش ۲۲

ملامت کرنے والے :ملامت کرنے والوں کی مذمت

مؤمنین :کمزور ایمان مؤمنین ۳۲; مؤمنین اور دشمن ۱۹ ; مؤمنین اور کفار ۲۴; مومنین کا احترام ۱۳;مؤمنین کا تواضع ۲۴;مؤمنین کا جہاد۱۹، ۲۳; مومنین کو بشارت ۱;مومنین کی استقامت ۱۸، ۱۹، ۲۳، ۲۴; مؤمنین کی خصوصیات ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۴;مؤمنین کی دلجوئی ۱;مؤمنین کی شجاعت ۱۹; مؤمنین کی صفات ۹; مؤمنین کی کوشش ۲۱; مؤمنین کے ساتھ بے توجہی ۱۶ ; مومنین کے ساتھ تکبر۱۵; مؤمنین کے ساتھ تواضع ۹، ۱۲، ۲۷، ۲۸، ۳۰

یہود:یہود سے دوستی ۳، ۱۱، ۵;یہود سے دوستی کے اثرات ۱۵;یہودکی ولایت قبول کرنا ۴، ۵

آیت ۵۵

﴿ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلاَةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ﴾.

ایمان والو بس تمہارا ولی اللہ ہے اور اس کا رسول اور وہ صاحبان ایمان جو نماز قائم کرتے ہیں اور حالت رکوع میں زکوة دیتے ہیں _

۱_ صرف خداوند متعال ،پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور وہ مومنین جو متواضع، نماز قائم کرنے والے اور زکوة ادا

Presented by: https://jafrilibrary.com

کرنے والے ہیں وہی مومنین پر ولایت اور حکومت کا حق رکھتے ہیں_انما ولیکم اللہ و رسولہ و الذین آمنوا الذین ... و یؤتون الزکاۃ و ھم راکعون مذکورہ بالا مطلب میں رکوع کو خضوع یعنی لغوی معنی میں لیا گیا ہے_

۲_ خداوند متعال نے لوگوں کی سرپرستی کیلئے نماز قائم کرنے والے اور زکوۃ ادا کرنے والے مؤمنین میں سے ایک خاص شخص کا واضح علامت کے ساتھ تعارف کرایا ہے_انما ولیکم اللہ ... الذین یقیمون الصلاۃ و یؤتون الزکاۃ و ھم راکعون چونکہ جملہ" و ھم راکعون" جملہ حالیہ ہے اور اس کا عامل فعل "یؤتون" ہے، نیز کلمہ رکوع اپنے اصطلاحی یعنی نماز میں مخصوص انداز سے جھکنے کے معنی میں استعمال ہوا ہے، لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بیان کی گئي صفات بالخصوص آخری صفت ایک خاص اشارہ کررہی ہے، یعنی ایک معین شخص کا تعارف کرا رہی ہے_

۳_ حالت رکوع میں زکوۃ ادا کرنا اس شخص کی علامت ہے جسے صدر اسلام کے مسلمانوں میں سے ان پر حکومت اور ولایت کیلئے معین کیا گیا ہے_و یؤتون الزکاۃ و ھم راکعون

۴_ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام وہ مومن انسان ہیں، جنہوں نے نماز قائم کی اور حالت رکوع میں زکوۃ ادا کی_ الذین آمنوا الذین یقیمون الصلاۃ و یؤتون الزکاۃ و ھم راکعون مختلف اور متعدد شان نزول کے مطابق اس آیت شریفہ کی مورد نظر شخصیت حضرت امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہ السلام ہیں_

۵_ صدر اسلام کے مؤمنین پر ولایت و سرپرستی کا حق صرف خدا، اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو حاصل ہے_انما ولیکم اللہ و رسولہ والذین آمنوا ... و یؤتون الزکاۃ و ھم راکعون

٦_ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شرائط کے حامل مؤمنین کی ولایت و رہبری ولایت خدا کے طول میں اور اس کی حاکمیت کا ایک جلوہ ہے_انما ولیکم اللہ و رسولہ والذین آمنوا خبر کے جمع ہونے کے باوجود کلمہ ولی کو مفرد لانا اس حقیقت کی وضاحت کرتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دوسرے واجد الشرائط افراد کی ولایت، ولایت خدا کے طول میں اور اس کا ایک جلوہ ہے_

۷_ نماز کو اس کی تمام شرائط کے ساتھ ہمیشہ قائم کرنا اور زکوۃ کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کرنا مومنین پر حکومت و ولایت رکھنے کی قابلیت کی شرط ہے_انما ولیکم اللہ ... الذین یقیمون الصلاۃ و

Presented by: https://jafrilibrary.com

يؤتون الزكاة و هم راكعون نماز قائم کرنے کا مطلب اسے تمام شرائط کے ساتھ انجام دینا ہے، جبکہ فعل مضارع "یقیمون" اور "یؤتون" نماز کے قیام اور زکوۃ کی ادائیگی کے استمرار اور تداوم پر دلالت کرتے ہیں_

۸_ صدقہ اور زکوۃ کی ادائیگی کے دوران خضوع اور عجز و انکساری کا اظہار اہل ایمان پر حکومت و ولایت کا منصب سنبھالنے کی لازمی شرائط میں سے ہے_ انما وليكم الله ... الذين يقيمون الصلاة و يؤتون الزكاة و هم راكعون

مذکورہ بالا مطلب میں رکوع کو اس کے لغوی یعنی خضوع کے معنی میں لیا گیا ہے_

۹_ اہل ایمان پر خدا، پیغمبر ﷺ اور واجد الشرائط مؤمنین کی ولایت کے علاوہ دوسری ہر قسم کی حکومت اور ولایت ایک نامشروع اور غیر قانونی ولایت و حکومت ہے_ انما وليكم الله و رسوله و الذين آمنوا مذکورہ بالا مطلب کلمہ (انما) کے معني حصر کو سامنے رکھتے ہوئے اخذ کیا گیا ہے_

۱۰_ ولایت خدا کو قبول کرنا، یہود و نصاري اور دوسرے کفار کی ولایت قبول کرنے کے ساتھ سازگار اور ہم آہنگ نہیں ہے_ و من يتولهم منكم فانه منهم ... انما وليكم الله و رسوله والذين آمنوا

۱۱_ لوگوں کو غلط اور نادرست راہوں سے روکنے کے بعد ان کے سامنے صحیح لائحہ عمل پیش کرنا ان روشوں میں سے ایک ہے جو قرآن کریم نے ہدایت کیلئے اختیار کی ہیں_ انما وليكم الله و رسوله و الذين آمنوا خداوند متعال نے مؤمنین کو کفار کی ناروا ولایت اور سرپرستی قبول کرنے سے منع کرنے کے بعد جملہ" انما و لیکم ..." کے ذریعے ولایت کے لائق افراد کا تعارف کرایا ہے اور ان کی ولایت کے قبول کرنے کی طرف مؤمنین کی راہنمائی کی ہے_

۱۲_ نماز قائم کرنا اور زکوۃ ادا کرنا ایمان کی علامت ہے_ الذين آمنوا الذين يقيمون الصلاة و يؤتون الزكاة

" الذين يقيمون الصلاة"، " الذين آمنوا" کیلئے صفت ہے_

۱۳_ خداوند متعال سے دائمی ارتباط اور محتاج لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنا ایمان کی علامت ہے_

الذين آمنوا الذين يقيمون الصلاة و يؤتون الزكاة یہ مطلب اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے کہ نماز کا قیام خدا کے ساتھ ارتباط کے ایک طریقہ کا بیان ہو، جبکہ زکوۃ کی ادائیگی محتاج لوگوں کی ضروریات پورا کرنے کے ایک مصداق کا بیان ہو_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۴_ مختلف عبادات اوردینی فرائض میں سے نماز، زکوۃ اور انفاق (راہ خدا میں مال خرچ کرنے) کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے_الذین آمنوا الذین یقیمون الصلاة و یؤتون الزکاة

۱۵_ زکوۃ اور انفاق کی نسبت نماز کو خاص اہمیت حاصل ہے_یقیمون الصلاة و یؤتون الزکاة نماز کو زکوۃ کی ادائیگی سے پہلے ذکر کرنا اس کی بالاتر اہمیت پر دلالت کرتا ہے_

۱۶_ انفاق اور محتاج لوگوں کی مدد کرتے وقت تواضع اور عجز و انکساری سے کام لینا انتہائی قابل قدر اور بلند و بالا مقام و منزلت کا حامل ہے_و یؤتون الزکاة و هم راکعون یہ اس بناپر ہے جب رکوع اپنے لغوی معنی یعنی خضوع میں استعمال ہوا ہو_

۱۷_ محبت، دوستی اور ولی و سرپرست کا انتخاب ہدایت و گمراہی میں بنیادی اور مؤثر کردار کا حامل ہے_

انما ولیکم الله و رسوله والذین آمنوا چونکہ مورد بحث آیہ شریفہ گذشتہ آیات کی طرف ناظر ہے اور گذشتہ آیات میں یہود و نصاري کی ولایت قبول کرنے کو ہدایت الہی سے محرومیت کا سبب قرار دیا گیا ہے لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا، پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم اور لازمی شرائط کے حامل مؤمنین کی ولایت قبول کرنا ہدایت کا موجب بنتا ہے_

۱۸_ خداوند متعال نے پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کو امت کی ولایت و سرپرستی کیلئے حضرت علی علیہ السلام کو منصوب کرنے کا حکم دیا_انما ولیکم الله و رسوله والذین آمنوا الذین ... یؤتون الزکاة و هم راکعون حضرت امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں:"امر الله عزوجل رسوله بولایة علی و انزل علیه انما ولیکم الله و رسوله و الذین آمنوا..."(۱) یعنی خداوند متعال نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کو حضرت علی علیہ السلام کی ولایت کا حکم دیا اور یہ آیہ شریفہ نازل فرمائی کہ "انما ولیکم الله و رسوله ..."

آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم : آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم اور امیر المؤمنین علیہ السلام ۱۸;آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی ولایت ۱، ۵، ۶، ۹

اسلام:صدر اسلام کی تاریخ ۳

اللہ تعالی:اللہ تعالی کی حاکمیت ۱، ۶;اللہ تعالی کی ولایت ۱، ۵، ۶، ۹، ۱۰;اللہ تعالی کے افعال ۲;اللہ تعالی کے اوامر ۱۸

---

۱)کافي، ج۱، ص ۲۸۹، ح ۴، نورالثقلین، ج۱، ص ۶۴۶، ح ۲۶۴، الدرالمنثور، ج۳، ص ۱۰۵_

Presented by: https://jafrilibrary.com

امیر المؤمنین علیه‌السلام : امیر المؤمنین علیه‌السلام کا انتصاب ۱۸; امیر المؤمنین علیه‌السلام کا انفاق ۴; امیر المؤمنین علیه‌السلام کا ایمان ۴; امیر المؤمنین علیه‌السلام کی نماز ۴; امیر المؤمنین علیه‌السلام کی ولایت ۵، ۱۸; امیر المؤمنین علیه‌السلام کے فضائل ۴

انفاق (راہ خدا میں خرچ کرنا): انفاق کی اہمیت ۱۴، ۱۵; انفاق کے وقت تواضع ۱۶; حالت رکوع میں انفاق ۳، ۴

ایمان: ایمان کی علامات ۱۲، ۱۳

تربیت: تربیت کی روش ۱۱

حکومت: حکومت کی شرائط ۱; نامشروع حکومت ۹

خضوع: خضوع کی قدر و قیمت ۱۶

رہبر: رہبر کی شرائط ۸

زکوۃ: زکوۃ کی ادائیگی ۱، ۲، ۱۲; زکوۃ کی ادائیگی کی اہمیت ۷; زکوۃ کی ادائیگی کے آداب ۸; زکوۃ کی اہمیت ۱۴، ۱۵

سیاسی نظام: ۱، ۲، ۵، ٦، ۷، ۸، ۹، ۱۰

عبادت: عبادت کی اہمیت ۱۳

عجز و انکساری: عجز و انکساری کی قدر و قیمت ۱٦

عیسائی: عیسائیوں کی ولایت ۱۰

کفار: کفار کی ولایت ۱۰

گمراہی: گمراہی کے اسباب ۱۷

لوگ: لوگوں کو خبردار کرنا ۱۱

محبت: محبت کے اثرات ۱۷

محتاج لوگ: محتاج لوگوں کی ضروریات پوری کرنا ۱۳، ۱٦

مسلمان: صدر اسلام کے مسلمان ۳

مؤمنین: ۴ مؤمنین پر ولایت ۱، ۳، ۵، ۷، ۸، ۹; مؤمنین کی ولایت ۱، ۲، ٦، ۹

Presented by: https://jafrilibrary.com

نماز:نماز قائم کرنا ۱، ۲، ۱۲ ;نماز قائم کرنے کی اہمیت ۷; نماز کی اہمیت ۱۴، ۱۵

ولایت:ولایت کا سرچشمہ ۲، ۳، ۵، ٦; ولایت کا کردار ۱۷;ولایت کی شرائط ۷، ۸

ہدایت:ہدایت کی روش ۱۱;ہدایت کے اسباب ۱۷

یہود:یہود کی ولایت ۱۰

آیت ۵٦

﴿ وَمَن يَتَوَلَّ اللّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ فَإِنَّ حِزْبَ اللّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ﴾ .

اور جو بھی اللہ ، رسول اور صاحبان ایمان کو اپنا سرپرست بنائے گا تو اللہ کی ہی جماعت غالب آنے والی ہے_

۱_ وہ لوگ جو خداوند متعال، پیغمبر ﷺ اکرم اور لازمی شرائط کے حامل مؤمنین کی ولایت و سرپرستی قبول کرتے ہیں، حزب اللہ(خدا کے مددگاروں اورپیروکاروں) کے زمرے میں آتے ہیں_و من يتول الله و رسوله و الذين آمنوا فان حزب الله هم الغالبون "الذین آمنوا" ان مؤمنین کی طرف اشارہ ہے جن کا گذشتہ آیہ شریفہ میں ذکر ہوا ہے_

۲_ خداوند متعال، پیغمبراکرم ﷺ اور مؤمنین سے محبت کرنے والے حزب اللہ کے زمرے میں آتے ہیں_

ومن يتول الله و رسوله و الذين آمنوا فان حزب الله هم الغالبون یہ اس احتمال کی بناپر ہے جب تولی کا معنی محبت کرنا ہو_

۳_ خداوند متعال، پیغمبراکرم ﷺ اور ولایت کے قابل مؤمنین کی ولایت قبول کرنا ایک دوسرے سے مربوط ہیں اور جدا ہونے والے نہیں ہیں_و من يتول الله و رسوله والذين آمنوا فعل "یتول" کے بغیر "رسولہ" اور "الذین آمنوا" کو "اللہ" پر عطف کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی ولایت باہم پیوستہ تھی اور ان میں سے کسی کی بھی ولایت کا انکار اور اس سے روگردانی ان تمام کی ولایت سے روگردانی کے مترادف ہے،چنانچہ گذشتہ آیہ شریفہ میں کلمہ ولی کو مفرد لانا اس مطلب کی تائید کرتا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۴_ صرف حزب اللہ (خدا کے مددگار اور پیروکار) ہی حتمی فتح سے ہمکنار ہونگے_فان حزب اللّٰہ ہم الغالبون
"ھم" کی ضمیر منفصل حصر پر دلالت کرتی ہے_

۵_ اہل ایمان کی فتح و کامیابی اس پر موقوف ہے کہ وہ ولایت الہی کو اپنا محور و مرکز قرار دیں_فان حزب اللّٰہ ہم الغالبون ان اصحاب اور ساتھیوں کو جو کسی شخص کے ہم فکر ہوں اور اس کی پیروی کریں، اس شخص کی حزب (جماعت) کہا جاتا ہے_ (لسان العرب)

۶_ حزب اللہ کی تشکیل کا مرکز و محور خداوند متعال، رسول خدا ﷺ اور لازمی شرائط کے حامل مؤمنین کی اطاعت ہے_و من یتول اللّٰہ و رسولہ و الذین آمنوا فان حزب اللّٰہ ہم الغالبون

۷_ فتح و کامیابی تک دسترسی پیدا کرنے میں قیادت اور منظم فعالیت انتہائی مؤثر کردار ادا کرتے ہیں_
و من یتول اللّٰہ و رسولہ والذین آمنوا فان حزب اللّٰہ ہم الغالبون

۸_یہود و نصاري اور دوسرے کفار کی ولایت قبول کرنے والے ناکامی اور یقینی شکست سے دوچار ہونگے_
و من یتولھم منکم فانہ منھم ... والذین آمنوا فان حزب اللّٰہ ہم الغالبون ممکن ہے جملہ "فان حزب اللہ ..." کا حصر ان لوگوں کے غلط وہم و گمان کی طرف اشارہ ہو جو مسلمانوں کی ممکنہ شکست (نخشي ان تصیبنا دائرۃ) سے محفوظ رہنے کیلئے کفار کے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار کرنے کے درپے تھے_

۹_ حزب اللہ اپنی عاقبت کے بارے میں ہر قسم کے خوف و خطر سے آزاد اور اپنے کامیاب مستقبل کے بارے میں مطمئن ہوتے ہیں_فان حزب اللّٰہ ہم الغالبون

آنحضرت ﷺ :آنحضرت ﷺ کی اطاعت ۶;آنحضرت ﷺ کی ولایت ۱، ۳;آنحضرت ﷺ کے دوست ۲
اتحاد:اتحاد کے اثرات ۵

اللہ تعالی:اللہ تعالی کی اطاعت ۶;اللہ تعالی کی ولایت ۱، ۳;اللہ تعالی کی ولایت کے اثرات ۵; اللہ تعالی کے دوست ۲
تنظیمي فعالیت:تنظیمي فعالیت کی اہمیت ۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

حزب اللہ: ۱، ۲، ۶

حزب اللہ کا اطمینان ۹; حزب اللہ کی شجاعت ۹; حزب اللہ کی کامیابی ۴

شکست: شکست کا پیش خیمہ ۸

عیسائي: عیسائیوں کی ولایت قبول کرنا ۸

فتح: فتح کی شرائط ۵; فتح کے اسباب ۷

قیادت: قیادت کا مؤثر کردار ۷

کفار: کفار کی ولایت کے اثرات ۸

مؤمنین: مؤمنین کا اتحاد ۳; مومنین کی اطاعت ۶; مومنین کی فتح ۵; مومنین کی ولایت ۱، ۳; مؤمنین کے دوست ۲

یہود: یہود کی ولایت قبول کرنا ۸

آیت ۵۷

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ الَّذِينَ اتَّخَذُواْ دِينَكُمْ هُزُواً وَلَعِباً مِّنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاء وَاتَّقُواْ اللّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴾.

ایمان والو خبردار اہل کتاب میں جن لوگوں نے تمہارے دین کو مذاق اور تماشہ بنا لیا ہے اور دیگر کفار کو بھی اپنا ولی اور سرپرست نہ بنانا اور اللہ سے ڈرتے رہنا اگر تم واقعی صاحب ایمان ہو_

۱_ عہد پیغمبر ﷺ میں بعض اہل کتاب دین اسلام کو بچوں کا کھیل اور وقت گزارنے کا ذریعہ خیال کرتے ہوئے اس کا مذاق اڑاتے تھے_ لا تتخذوا الذین اتخذوا دینکم هزواً و لعبا من الذین اوتوا الکتاب من قبلکم

۲_ ان لوگوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات برقرار کرنے سے اجتناب لازمی ہے جو دین اسلام اور معارف الہی کا تمسخر اڑاتے اور اسے لغو و بیہودہ خیال کرتے ہوں_ یا ایها الذین آمنوا لا تتخذوا الذین اتخذوا

Presented by: https://jafrilibrary.com

دینکم ھزواً و لعباً ... اولیاء (ھزواً) کا معنی ہنسنا اور مذاق اڑانا ہے_

٣_ کفار کی ولایت قبول کرنے اور ان سے دوستانہ تعلقات استوار کرنے سے اجتناب لازمی ہے_ لا تتخذوا ... الکفار اولیاء

٤_ اہل کتاب سے دوستانہ اور ولائی تعلقات استوار کرنے کو حرام قرار دیئے جانے کی دلیل یہ ہے کہ ان میں سے بعض، اسلامی مقدسات کی بے احترامی کرتے تھے_ لا تتخذوا الذین اتخذوا دینکم ھزواً و لعبا من الذین اوتوا الکتاب ... اولیاء جملہ "اتخذوا..." کے ذریعے "الذین" کی وضاحت کرنے کا مقصدوہ علت بیان کرنا ہے جس کی بناپر اہل کتاب کے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار کرنے کو حرام قرار دیا گیا ہے_

٥_ بعض اہل کتاب نے اسلام کے ساتھ کفار کی لڑائي میں کفار کا ساتھ دیا_ لا تتخذوا الذین ... من الذین اوتوا الکتاب من قبلکم والکفار اولیاء

٦_ اسلام کی تمسخر آمیز تصویر کھینچنا اور اسے لہو و لعب اور سرگرمی کا ایک ذریعہ قرار دینا مسلمانوں کے خلاف اہل کتاب کی پروپیگنڈا مہم کا ایک طریقہ تھا_ الذین اتخذوا دینکم ھزوا و لعبا من الذین اوتوا الکتاب

٧_ آسمانی کتب کے پیروکاروں کی طرف سے اسلام اور معارف الہی کا تمسخر اڑانا انتہائي گھٹیا اور خلاف توقع فعل تھا_ الذین اتخذوا دینکم ھزوا و لعباً من الذین اوتو الکتاب یہود و نصاري کا " الذین اوتوا الکتاب" کے ذریعے تذکرہ کرنا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ،چونکہ وہ اہل کتاب اور الہی تعلیمات سے آشنا ہیں ، لہذا انہیں دین اسلام جیسے الہی تعلیمات کے مجموعے کا، مقابلہ کرتے ہوئے تمسخر نہیں اڑانا چاہیئے_

٨_ اگر اہل کتاب اسلامی مقدسات اور الہی تعلیمات کا احترام کریں اور ان کی ہتک حرمت سے باز رہیں تو اس صورت میں ان سے تعلقات استوار کرنا جائز ہے_ لا تتخذوا الذین اتخذوا دینکم ھزواً و لعباً جملہ " الذین اتخذوا" اس علت کی طرف اشارہ ہے جس کی بناپر اہل کتاب سے تعلقات استوار کرنا حرام قرار دیا گیا ہے، بنابریں اگر وہ دین اسلام کو قابل احترام سمجھیں تو اس صورت میں ان سے تعلقات برقرار کرنا جائز ہے_

٩_ اسلام کی عزت و احترام محفوظ رکھنا وہ لازمی اصول ہے جسے اغیار کے ساتھ تعلقات استوار کرتے

Presented by: https://jafrilibrary.com

وقت ملحوظ رکھنا چاہیئے_یا ایھا الذین آمنوا لا تتخذوا الذین اتخذوا دینکم ھزوا و لعباً ... اولیاء

۱۰_ اسلام ایک حکیمانہ دین ہے جو بیہودہ و تمسخر آمیز احکام سے پاک و پاکیزہ ہے_لا تتخذوا الذین اتخذوا دینکم ھزوا و لعباً ... اولیاء

۱۱_ دین اور احکام الہی کا تمسخر اڑانا اور اسے ہنسی مذاق کا ذریعہ قرار دینا کبیرہ گناہوں میں سے ایک ہے_

لا تتخذوا الذین اتخذوا دینکم ھزواً و لعبا ... اولیاء چونکہ دین کا تمسخر اڑانے والوں کو اپنے سے دور رکھنا اور ان کے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار کرنے سے گریز کرنا چاہیئے، لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ احکام خداوندی کا مذاق اڑانا کبیرہ گناہوں میں سے ایک ہے_

۱۲_ صدر اسلام کے بعض مسلمان اہل کتاب اور دیگر کفار کی دین سے دشمنی کے باوجود ان کی ولایت اور دوستی قبول کرتے تھے_یا ایھا الذین آمنوا لا تتخذوا الذین ... اولیاء واتقوا اللہ ان کنتم مؤمنین جملہ "واتقوا اللہ ان کنتم مؤمنین" کے مذمت آمیز لب و لہجے سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض مسلمان کفار کے ساتھ دوستانہ تعلقات برقرار کیے ہوئے تھے_

۱۳_ اسلام کا تمسخر اڑانے والوں کی اور کفار کی ولایت و دوستی کو قبول کرنا ایمان و تقوي کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہے_و اتقوا اللہ ان کنتم مؤمنین

۱۴_ تقوي اختیار کرنا اور خوف خدا رکھنا، ایمان کا لازمہ ہے_و اتقوا اللہ ان کنتم مؤمنین

۱۵_ دشمنان دین سے برائت و بیزاری تقوي و ایمان کی علامت ہے_لا تتخذوا الذین اتخذوا دینکم ھزوا ... اولیاء واتقوا اللہ ان کنتم مؤمنین

احکام: احکام کا فلسفہ ۳

اسلام: اسلام کا تقدس ۸، ۹;اسلام کا مذاق اڑانا ۱، ۲، ۶، ۷، ۱۳;اسلام کا مقابلہ ۶;اسلام کی خصوصیت ۱۰;اسلامی تعلیمات ۱۰;صدر اسلام کی تاریخ ۱، ۱۲

اغیار: اغیار سے رابطہ برقرار کرنے کے اصول ۸، ۹، ۱۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

اہل کتاب:اہل کتاب اور اسلام ۱، ۵، ٦، ۷;اہل کتاب اور کفار ۵;اہل کتاب کا رویہ ٦;اہل کتاب کی دشمنی ۱۲;اہل کتاب کی طرف سے مذاق ۱، ۷;اہل کتاب کی ولایت قبول کرنا ۱۲;اہل کتاب کے ساتھ دوستی ۴، ۱۲;اہل کتاب کے ساتھ رابطہ ۸

ایمان:ایمان کی علامات ۱۵;ایمان کے اثرات ۱۳، ۱۴

تبرا:تبرا کے اثرات ۱۵;تبرا کے موارد ۲

تقوي:تقوي کی علامات ۱۵;تقوي کے اثرات ۱۳;تقوي کے اسباب ۱۴

خوف:الله تعالی کا خوف ۱۴

دشمن:دشمنوں سے تبرا ۱۵

دوستي:حرام دوستی ۴

دین:دین کا مذاق اڑانے کا گناه ۱۱

سیاسی نظام: ۹

کفار:کفار اور اسلام ۵;کفار کی دشمنی ۱۲;کفار کی ولایت سے گریز ۳;کفار کی ولایت قبول کرنا ۳، ۱۳;کفار کے ساتھ دوستی ۱۲، ۱۳;کفار کے ساتھ دوستی سے اجتناب ۳

گناه:گناه کبیره ۱۱

محرمات: ۴

مسلمان:صدر اسلام کے مسلمان ۱۲; مسلمان اور اہل کتاب ۱۲; مسلمان اور کفار ۱۲

مقدسات:مقدسات کی ہتک حرمت ۴

ولائي رابطہ: ۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۵۸

﴿ وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلاَةِ اتَّخَذُوهَا هُزُواً وَلَعِباً ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لاَّ يَعْقِلُونَ ﴾.

اور جب تم نماز کے لئے اذان دیتے ہو تو یہ اس کو مذاق اور کھیل بنا لیتے ہیں اس لئے کہ یہ بالکل بے عقل قوم ہیں_

۱_ صدر اسلام کے بعض اہل کتاب اور کفار نماز کا تمسخر اڑاتے اور اسے ہنسی مذاق کا ذریعہ سمجھتے تھے_

و اذا نادیتم الی الصلاۃ اتخذوا ہزواً و لعباً مذکورہ بالا مطلب میں " اتخذوہا "کی ضمیر فاعلی گذشتہ آیہ شریفہ میں موجود" الذین اوتوا الکتاب "اور "الکفار" کی طرف لوٹائي گئي ہے_

۲_ کفار اور بعض اہل کتاب کے خیال میں نماز کی صدا دینا (اذان) ایک تمسخر آمیز اور بیہودہ آواز تھي_

و اذا نادیتم الی الصلاۃ اتخذوا ہزوا و لعباً یہ اس احتمال کی بناپر ہے جب" اتخذوہا" کی ضمیر مفعولي"نادیتم " سے حاصل ہونے والے مصدر" مناداۃ"کی طرف لوٹ رہی ہو_

۳_ کفار اور اہل کتاب نے نماز اور اذان کا تمسخر اڑاتے ہوئے اسے ہنسی مذاق کا ذریعہ قرار دیا جو اسلام کے خلاف ان کی پروپیگنڈا مہم کا حصہ تھا_و اذا نادیتم الی الصلاۃ اتخذوھا ھزواً و لعبا

۴_ ان لوگوں سے دوستانہ تعلقات استوار کرنا حرام ہے جو نماز اور اذان کو ہنسی مذاق کا ذریعہ سمجھیں اوراس کا تمسخر اڑائیں_لا تتخذوا الذین اتخذوا دینکم ہزوا و لعبا ... و اذا نادیتم الی الصلاۃ

۵_ بعض اہل کتاب کی طرف سے نماز اور اذان کا تمسخر اڑانا، ان کے ساتھ دوستانہ تعلقات برقرار کرنے کو حرام قرار دینے کی دلیل ہے_لا تتخذوا الذین ... اذا نادیتم الی الصلاۃ اتخذوھا ھزواً و لعباً

۶_ اذان، نماز اور دوسرے دینی شعائر کا مذاق اڑانا گناہ کبیرہ ہے_و اذا نادیتم الی الصلاۃ اتخذوھا ھزواً و لعباً

چونکہ نماز، اذان یا دوسرے دینی شعائر کا مذاق اڑانے والوں کو دھتکارتے ہوئے ان سے دوستانہ تعلقات استوار کرنے سے گریز کرنا چاہیئے، لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز، اذان

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور دوسرے دینی شعائر کا مذاق اڑانا گناہ کبیرہ کے زمرے میں آتا ہے_

۷_ ان لوگوں سے بھی دوستانہ تعلقات استوار کرنا حرام ہے جو بعض دینی احکام (شعائر) کا مذاق بناتے ہوئے ان کا تمسخر اڑاتے ہیں_لا تتخذوا الذین ... و اذا نادیتم الی الصلاۃ اتخذوھا ھزواً و لعباً دین کا تمسخر اڑانے والوں کے ساتھ دوستی کی حرمت بیان کرنے کے بعد نماز کا مذاق اڑانے والوں سے دوستی کی حرمت کا تذکرہ اس نکتہ کی جانب اشارہ ہوسکتا ہے کہ اسلام کے احکام میں سے کسی ایک بھی حکم کا تمسخر اڑانا دین کا مذاق اڑانے کا مصداق ہے اور اس کا حکم بھی وہی ہوگا یعنی اس سے روابط برقرار کرنا بھی حرام ہے_

۸_ نماز اور اذان، دین کے مقدس شعائر اور بنیادی ارکان میں سے ہیں_الذین اتخذوا دینکم ھزوا ... و اذا نادیتم الی الصلاۃ اتخذوھا ھزواً و لعباً مورد بحث آیت نے نماز اور اذان کے تمسخر کو دین کا مذاق اڑانے کا ایک نمونہ قرار دیا ہے اور نماز و اذان پر دین کا اطلاق اس بات کی علامت ہے کہ یہ دو دین کے اساسی ارکان میں سے ہیں_

۹_ دین اسلام کے احکام اور شعائر کا مذاق اڑانے کی اصل وجہ کم عقلی ہے_اتخذوا دینکم ھزوا ... ذلک بانھم قوم لا یعقلون

۱۰_ اہل کتاب اور دوسرے کفار دین اسلام اور اس کے احکام اور شعائر کا تمسخر اڑانے کی وجہ سے بیوقوف، نادان اور کم عقل لوگ ہیں_اتخذوا دینکم ھزواً ... ذلک بانھم قوم لا یعقلون مذکورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے کہ جب "لا یعقلون" فعل لازم ہو، یعنی اہل کتاب اور کفار عقل اور کافی فکر سے عاری ہیں، چنانچہ "لا یعقلون" کو "قوم" کی جانب کہ جو ان کے خاص سماجی تار و پود پر دلالت کرتا ہے اسناد دینا مذکورہ مطلب کی تائید کرتا ہے_

۱۱_ کفار کی طرف سے دین اسلام کے احکام اور شعائر کا تمسخر اڑانے کی اصل وجہ ان کا احکام و شعائر دین میں غور و فکر نہ کرنا ہے_اتخذوھا ھزواً و لعباً ذلک بانھم قوم لا یعقلون

مذکورہ بالا مطلب میں " لا یعقلون" کو فعل متعدی لیا گیا ہے اور اس کا مفعول، محذوف فرض کیا گیا ہے یعنی "لایعقلون الدین و الصلاۃ و..." وہ دین اور نماز و غیرہ میں غور و فکر نہیں کرتے_

۱۲_ دین اور اس کے احکام و شعائر کی حقانیت کے بارے میں غور و فکر اور تدبر نہ کرنے کی وجہ سے خداوند متعال نے اہل کتاب کی مذمت کی ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ذلك بانهم قوم لا يعقلون

۱۳_ دین اسلام اور اس کے احکام و شعائر کی اساس و بنیاد عقل اور منطق ہے_اتخذوها هزوا، لعبا ذلك بانهم قوم لا يعقلون

۱۴_ منطقی اور عقلی نگاہ سے دین اسلام کی طرف دیکھنا، اس کی حقانیت، لیاقت اور ضروری ہونے کے بارے میں اطمینان کا موجب بنتا ہے_اتخذوا هزوا و لعبا ... ذلك بانهم قوم لا يعقلون

احکام: ۴، ۵، ۷احکام کا فلسفہ ۵;احکام کا مذاق اڑانا ۷، ۱۰;احکام کے تمسخر اڑانے کا سرچشمہ ۹احکام کے مبانی ۱۳

اذان:اذان کا مذاق اڑانا ۲، ۳، ۴، ۵;اذان کی اہمیت ۸; اذان کے تمسخر اڑانے کا گناہ ۶

اسلام:اسلام کا تمسخر اڑانا ۱۱،۱۰;اسلام کا مقابلہ کرنا ۳; اسلام کی حقانیت ۱۴;اسلام کی خصوصیت ۱۴;صدر اسلام کی تاریخ ۱

اغیار اغیار کے ساتھ تعلقات استوار کرنے کے اصول ۴، ۵

اللہ تعالی:اللہ تعالی کی طرف سے مذمتیں ۱۲

اہل کتاب:اہل کتاب اور اسلام ۳;اہل کتاب کی جہالت ۱۰;اہل کتاب کی سرزنش ۱۲; اہل کتاب کی طرف سے تمسخر ۱، ۲، ۳، ۵، ۱۰

تمسخر اڑانے والے:تمسخر اڑانے والوں سے دوستی ۴، ۷

ثقافتی نظام:۴

جہالت:جہالت کے اثرات ۹

جہلاء: ۱۰دوستی:حرام دوستی ۴، ۵، ۷

دین:دین کا مذاق اڑانے کا سبب ۹;دین کی حقانیت ۱۲; دین کے ارکان ۸;دین کے شعائر ۸;دین کے مبانی ۱۳;دین میں غور و فکر ۱۱، ۱۲، ۱۴

شعائر:شعائر کا مذاق اڑانا ۷، ۱۰، ۱۱;شعائر کے مذاق اڑانے کا سرچشمہ ۹; شعائر کے مذاق اڑانے کا

Presented by: https://jafrilibrary.com

گناه ٦

عقل:قل کا نقش و کردار ١٣

غور و فکر:غور و فکر کے اثرات ١٤;غور و فکر نہ کرنے کی مذمت ١٢; غور و فکر نہ کرنے کے اثرات ١١

کفار:کفار اور اسلام ٣;کفار کی جہالت ١٠;کفار کی طرف سے تمسخر ١، ٢، ٣، ١٠;کفار کی طرف سے تمسخر اڑانے کی اصل وجہ ١١;کفار کے ساتھ دوستی ٥

گناہ:بیرہ گناہ ٦

محرمات: ٤، ٥، ٧

معاشرت : معاشرت کے آداب ٧

معاشرہ:معاشرتی روابط کے اصول

نماز:نماز کا تمسخر اڑانے کا گناہ٦;نماز کا مذاق اڑانا ١، ٣، ٤، ٥; نماز کی اہمیت ٨

آیت ٥٩

﴿ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنقِمُونَ مِنَّا إِلاَّ أَنْ آمَنَّا بِاللّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ﴾.

پیغمبر آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب کیا تم ہم سے صرف اس بات پر ناراض ہو کہ ہم اللہ اور اس نے جو کچھ ہماری طرف یا ہم سے پہلے نازل کیا ہے ان سب پر ایمان رکھتے ہیں اور تمہاری اکثریت فاسق اورنافرمان ہے_

١_ اہل کتاب مسلمانوں پر بے جا تنقید کرتے اور بلاوجہ ان سے ناراض ہوتے تھے_قل یا اهل الکتاب هل تنقمون منا الا ان آمنا بالله

٢_مؤمنین کے خداوند متعال ، قرآن کریم اورآسمانی کتب پر ایمان کو تنقید کا نشانہ بنانے کی وجہ سے خداوند متعال نے اہل کتاب کی مذمت کی ہے_قل یا اهل الکتاب هل تنقمون منا الا ان آمنا

Presented by: https://jafrilibrary.com

بالله ... و ما انزل من قبل

۳_ خداوند متعال، قرآن کریم اور تمام آسمانی کتب پر مسلمانوں کے ایمان رکھنے کی وجہ سے اہل کتاب نے نماز اور دوسرے اسلامی شعائر کا تمسخر اڑایا_قل یا اهل الكتاب هل تنقمون منا الا ان آمنا بالله ... و ما انزل من قبل

مذکورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے کہ جب، "ان آمنا"، محذوف لام کے ذریعے وہ علت بیان کررہا ہو جس کی بنا پر اہل کتاب مسلمانوں سے ناخوش اور ناراض ہوتے تھے، یعني"ما تنقمون منا دیننا و صلاتنا لشيء الا لایماننا بالله ... "

۴_ پیغمبر اکرم ﷺ کو اہل کتاب کی طرف سے مسلمانوں کے خلاف اپنائي جانے والی خود غرضی پر مشتمل حکمت عملی کے خلاف مقابلہ کرنے کا حکم دیا گیا_قل یا اهل الكتاب هل تنقمون منا الا ان آمنا بالله

۵_ دشمنوں کی طرف سے اسلام و مسلمین کے خلاف ہونے والی پروپیگنڈا مہم کا صحیح طریقے سے مقابلہ کرنا چاہیئے_ قل یا اهل الكتاب هل تنقمون منا الا ان آمنا بالله

۶_ خداوندمتعال اور قرآن کریم پر ایمان لانے والوں کا فریضہ ہے کہ تمام آسمانی کتب پر ایمان لائیں_ هل تنقمون منا الا ان آمنا بالله و ما انزل الینا و ما انزل من قبل

۷_ قرآن کریم دوسری آسمانی کتب سے افضل و برتر ہے_آمنا بالله و ما انزل الینا و ما انزل من قبل

اگرچہ آسمانی کتب زمانے کے لحاظ سے مقدم ہیں لیکن اس کے باوجود" ما انزل الینا کو ما انزل من قبل" سے پہلے ذکر کرنا مذکورہ بالا مطلب کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے_

۸_ رسول خدا ﷺ کے دور کے اہل کتاب اس بات کی اہلیت نہیں رکھتے تھے کہ تورات اور انجیل کو ان کی طرف منسوب کیا جائے_و ما انزل من قبل عبارت کے سیاق و سباق کا تقاضا یہ تھا کہ "ما انزل من قبل" کے بجائے"ما انزل الیکم" کہا جاتا، لیکن بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ اس تبدیلی کا مقصد یہ حقیقت بیان کرنا تھا کہ اہل کتاب تورات اور انجیل کے مضامین و احکام کے پابند نہیں رہے، لہذا وہ اس بات کی اہلیت نہیں رکھتے کہ آسمانی کتب کو کسی بھی طرح ان کی طرف منسوب کیا جائے_

۹_ چونکہ مسلمانوں کا ایمان اور عقیدہ تھا کہ اہل کتاب کی اکثریت فاسق ہے، لہذا یہ چیز باعث بنی کہ وہ اہل ایمان پر بے جا تنقید کریں اور بلاوجہ ناراض

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہوں_ھل تنقمون منا الا ان آمنا باللہ ... و ان اکثرکم فاسقون یہ اس احتمال کی بناپر کہ جب، "ان اکثرکم"، "اللہ "پر عطف ہو، یعنی آمنا بان اکثرکم فاسقون

۱۰_ اکثر یہودی اور عیسائی اپنی آسمانی تعلیمات سے بھٹکے اور ان سے کٹے ہوئے لوگ ہیں_و ان اکثرکم فاسقون

عام طور پر فاسق اس شخص کو کہا جاتا ہے جو اپنے دین کے بعض یا تمام احکام کی پابندی نہ کرے_ (مفردات راغب)

۱۱_ اہل کتاب کا فسق و فجور اور گناہ ان علل و اسباب میں سے ایک ہے، جو انہیں مسلمانوں کو تنقید کا نشانہ بنانے پر اکساتے تھے_قل یا اھل الکتاب ھل تنقمون منا الا ... و ان اکثرکم فاسقون

مذکورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے جب "ان اکثرکم ..." محذوف لام کے ذریعے "ھل تنقمون" کیلئے مفعول لہ ہو_ اس صورت میں "ان اکثرکم ..." محذوف پر عطف ہوگا، یعنی "انما تنقمون منا ایماننا باللہ ... لکذا و کذا و لان اکثرکم فاسقون یا پھر اسے "ان آمنا ..." پر عطف قرار دیا جائے البتہ یہ اس صورت میں ہے جب "ان آمنا" خود علت بیان کررہا ہو، یعني" ما تنقمون منا دیننا و صلاتنا الا لایماننا و لان اکثرکم فاسقون"

۱۲_ دین اور شعائر الہی کا تمسخر اڑانے کی اصلی وجہ فسق، (احکام خداوندی کو پس پشت ڈالنا) ہے_

اتخذوا دینکم ھزوا و لعبا ... و ان اکثرکم فاسقون جملہ "ھل تنقمون ..." کا مصداق وہی نماز اور دینی احکام کا مذاق اڑانا ہے، لہذا فسق کہ جسے "تنقمون" کی علت قرار دیا گیا ہے، در حقیقت دین کا تمسخر اڑانے کی بھی علت ہے_

۱۳_ اکثر اہل کتاب انتہائي خود خواہ اور بے انصاف لوگ ہیں_ھل تنقمون منا الا ان آمنا باللہ ... و ان اکثرکم فاسقون ممکن ہے جملہ" و ان اکثرکم ..." جملہ حالیہ اور اس کا مقصد اہل کتاب کی انتہائي بے انصافی ثابت کرنا ہو، یعنی اے اہل کتاب جبکہ تم خود فاسق و فاجر ہو، اس کے باوجود برتر اقدار اور معقول ترین اعتقادات پر مشتمل ہمارے ایمان کی وجہ سے ہمیں تنقید کا نشانہ بناتے ہو؟

۱۴_ چند گنے چنے اہل کتاب ہی اپنے دین اور شریعت کے پابند تھے_و ان اکثرکم فاسقون

Presented by: https://jafrilibrary.com

آنحضرتؐ :آنحضرتؐ اور اہل کتاب ۴;آنحضرتؐ کی ذمہ داری ۴

اللہ تعالی:اللہ تعالی کی طرف سے سرزنش ۲

اہل کتاب:اہل کتاب اور انجیل ۸;اہل کتاب اور تورات ۸; اہل کتاب اور مسلمین ۱، ۴، ۹، ۱۱; اہل کتاب اور مؤمنین ۲;اہل کتاب کا فسق ۱۱; اہل کتاب کا مقابلہ ۴;اہل کتاب کی اکثریت ۱۳; اہل کتاب کی اکثریت کا فسق ۹;اہل کتاب کی بے انصافی ۱۳; اہل کتاب کی پابند اقلیت ۱۴;اہل کتاب کی تنقید ۱، ۲، ۹، ۱۱;اہل کتاب کی حکمت عملی ۴;اہل کتاب کی خودخواہی ۱۳;اہل کتاب کی سرزنش ۲;اہل کتاب کی طرف سے تمسخر ۳;صالح اہل کتاب ۱۴;صدر اسلام کے اہل کتاب ۸

ایمان:آسمانی کتب پر ایمان ۲، ۳، ٦;ایمان کا متعلق ۲، ۳، ٦; خدا پر ایمان ۲، ۳، ٦;قرآن کریم پر ایمان ۲، ۳، ٦

تنقید:ناپسندیدہ تنقید ۱;ناپسندیدہ تنقید کا پیش خیمہ ۹، ۱۱

ثقافتی یلغار:ثقافتی یلغار کا مقابلہ ۵

دشمن:دشمنوں کا مقابلہ ۵;دشمنوں کا پروپیگنڈا ۵

دین:دین کا تمسخر اڑانے کا سرچشمہ ۱۲

شعائر:شعائر کا تمسخر اڑانا ۳;شعائر کا تمسخر اڑانے کا سرچشمہ ۱۲

عیسائی:عیسائیوں کی اکثریت کا منحرف ہونا ۱۰

فسق:فسق کے اثرات ۱۱، ۱۲;فسق کا مفہوم ۱۲

قرآن کریم:قرآن کریم اور آسمانی کتب ۷;قرآن کریم کی فضیلت ۷

مسلمان:مسلمانوں کا ایمان ۳; مسلمانوں کا عقیدہ ۹

منحرفین: ۱۰

مؤمنین:مؤمنین کی ذمہ داری ٦

نماز:نماز کا مذاق اڑانا ۳

یہود:یہود کی اکثریت کا منحرف ہونا ۱۰

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ٦٠

﴿ قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ مِّن ذَلِكَ مَثُوبَةً عِندَ اللهِ مَن لَّعَنَهُ اللهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ أُوْلَئِكَ شَرٌّ مَّكَاناً وَأَضَلُّ عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴾.

کہہ دیجئے کیا ہم تم کو خدا کے نزدیک ایک منزل کے اعتبار سے اس سے بدتر عیب کی خبردیں کہ جس پر خدا نے لعنت اور غضب نازل کیا ہے اور ان میں سے بعض کو بندر اور سور بنا دیا ہے اور جس نے بھی طاغوت کی عبادت کی ہے وہ جگہ کے اعتبار سے بدترین اور سیدھے راستہ سے انتہائي بھکا ہوا ہے_

١_ پیغمبر اکرم ﷺ کو حکم دیا گیا کہ وہ اہل کتاب کو ان کے ہم عقیدہ لوگوں کے گھٹیا ماضی کی طرف متوجہ کرکے ان کے ننگ و عار والے ماضی کو فاش کریں_قل هل انبئكم بشر من ذلك

٢_ اہل کتاب خود اس سے بدتر راستے پر گامزن تھے جسے وہ مؤمنین کیلئے ناروا خیال کرتے تھے_

قل هل انبئكم بشر من ذلك مثوبة عند الله ممکن ہے "ذلک" کا مشار الیہ تمام انبیاء اور آسمانی کتب پر مومنین کا ایمان ہو کہ جس کا گذشتہ آیہ شریفہ میں ذکر ہوا ہے، اس فرض کی صورت میں قرآن کریم ان کا ساتھ دینے کیلئے کہتا ہے کہ اگر بالفرض مؤمنین کا قرآن کریم اور دوسري آسمانی کتب پر ایمان ناروا بھی ہو جب کہ ہرگز ایسا نہیں ہے، تو پھر بھی خود تمہارا اپنا کردار بہت زیادہ برا اور گھٹیا ہے، ذرا غور کرو تم نے کیا کیا فعل انجام نہیں دیئے؟

٣_ اہل کتاب کا ماضی ان کے فسق و فجور سے کہیں زیادہ گھٹیا اور ناپسندیدہ تھا_

قل هل انبئكم بشر: من ذلك مثوبة عند الله مذکورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے کہ جب "ذلک" اس فسق کی طرف اشارہ ہو جو "ان اکثرکم فاسقون" سے حاصل ہوتا ہے_

٤_ اہل کتاب کی تاریخ ان کی طرف سے اہل ایمان پر

Presented by: https://jafrilibrary.com

اعتراض کرنے کے گناہ سے کہیں زیادہ پلید گناہوں سے بھری ہوئي تھي_قل هل انبئكم بشر من ذلك

یہ اس بناپر کہ جب "ذلک" اہل کتاب کی طرف سے مومنین پر کیے جانے والے اس اعتراض کی طرف اشارہ ہو جو جملہ" هل تنقمون" سے استفادہ ہوتا ہے، یعنی اہل کتاب کا مومنین پر اعتراض انتہائي گھٹیا فعل اور گناہ ہے اور اس سے بدتر ان کے وہ اعمال ہیں جو مذکورہ آیت میں بیان ہوئے ہیں_

۵_ بعض اہل کتاب خدا کی لعنت اور غضب کا شکار ہیں_من لعنه الله و غضب عليه

۶_ خداوند متعال نے بعض اہل کتاب کو بندر اور خنزیر کی شکل میں مسخ کردیا_و جعل منهم القردة و الخنازير

بہت سے مفسرین کا کہنا ہے کہ اصحاب سبت وہ یہودی ہیں جنہوں نے مختلف شرعی حیلوں بہانوں کے ذریعے ہفتے کے دن کی حرمت کو توڑا تو بندر کی صورت میں مسخ ہوگئے، اور وہ عیسائي جنہوں نے حضرت عیسي عليه‌السلام پر نازل ہونے والے کھانے کا انکار کیا تو خنزیر میں تبدیل ہوگئے_

۷_ بعض اہل کتاب بت پرستی اور غیر خدا کی عبات کی جانب مائل ہوگئے_و عبد الطاغوت

طاغوت کا مصدر طغی ہے، جس کا معنی سرکشي اور تجاوز کرنا ہے اور اہل لغت نے اس کا شیطان، بت اور کفر و ضلالت و گمراہی کے رؤسا پر اطلاق کیا ہے_

۸_ بعض اہل کتاب کفر و ضلالت کے رؤساء کے مطیع و فرمانبردار تھے_و عبد الطاغوت

۹_ اہل کتاب کا خدا کی لعنت اور غضب میں مبتلا ہونا، طاغوت کی پوجا میں گرفتار ہونا اور ان کا بندر و خنزیر کی شکل میں مسخ ہونا ان کے ناروا اور گھٹیا افعال کی سزا ہے_هل انبئكم بشر: من ذلك مثوبة عند الله من لعنه ... و عبد الطاغوت کلمہ " مثوبة"(جزا و سزا) سے معلوم ہوتا ہے کہ غضب و...کو ان برے نتائج اور عواقب کے طورپر بیان کیا گیا ہے، جو اہل کتاب کے ناروا اعمال کا تقاضا تھا_

۱۰_ عہد بعثت کے یہودی اور عیسائي اپنے بزرگوں کے ناروا اعمال پر راضی تھے_هل انبئكم بشر من ذلك مثوبة عند الله من لعنه الله ... و عبدالطاغوت گذشتہ ادوار میں گذرنے والے یہودیوں اور عیسائیوں کے ناپسندیدہ اعمال کی وجہ سے عہد

Presented by: https://jafrilibrary.com

بعثت کے یہودیوں اور عیسائیوں کی سرزنش اس بات کی علامت ہو سکتی ہے کہ وہ اپنے بزرگوں کے ان اعمال پر راضی تھے_

۱۱_ خدا کی بارگاہ میں انسان کے ناروا اعمال میں سے ہر ایک کیلئے مناسب سزا موجود ہے_

قل هل انبئكم بشر من ذلك مثوبة عند الله

۱۲_ خدا کی سزاؤں کا مختلف ہونا اس بات کا پتہ دیتا ہے کہ یہ گناہ مختلف درجے کے ہیں_

قل هل انبئكم بشر من ذلك مثوبة عند الله

۱۳_ خداوند متعال کی لعنت اور غضب میں گرفتار مسخ شدہ اور طاغوت پرست اہل کتاب خود تمسخر اڑائے جانے کے لائق ہیں نہ کہ خدا اور آسمانی کتب پر ایمان لانے والے_الذين اتخذوا دينكم هزواً ... منهم القردة والخنازير و عبدالطاغوت

۱۴_ برے لوگوں کی بری عاقبت اور گذشتہ لوگوں کی تاریخ کو تحلیل و تجزیہ کے ساتھ بیان کرنا ان روشوں میں سے ایک ہے، جو قرآن کریم نے انسان کی ہدایت اور اسے ناپسندیدہ اور ناروا اعمال سے روکنے کیلئے اختیار کی ہیں_

قل هل انبئكم بشر: من ذلك مثوبة عند الله

۱۵_ سرکشوں کی اطاعت و فرمانبرداری خدا اور آسمانی کتب پر ایمان کے ساتھ سازگار اور موافق نہیں ہے_

هل تنقمون منا الا ان آمنا بالله ... و عبد الطاغوت اہل کتاب کی طرف سے تمسخر اڑائے جانے کے جواب میں انہیں طاغوت کا غلام اور مطیع قرار دینا اس بات کی علامت ہے کہ خدا پر ایمان طاغوت کی اطاعت کے ساتھ سازگار اور ہم آہنگ نہیں ہے_

۱۶_ خدا کی لعنت و غضب میں گرفتار، مسخ شدہ اور طاغوت پرست لوگ خدا کی بارگاہ میں انتہائی برے مقام کے مالک ہیں_من لعنه الله ... و عبد الطاغوت اولئك شر مكانا و اضل عن سواء السبيل اس آیہ شریفہ کو گذشتہ آیت کے ساتھ ملانے سے مذکورہ مطلب اخذ ہوتا ہے، کہ جو اہل کتاب کے بارے میں گفتگو کررہی تھي_

۱۷_ دوزخ کا بدترین مقام مسخ شدہ، طاغوت پرست اور خدا کی لعنت و غضب میں گرفتار لوگوں کیلئے مخصوص ہے_

من لعنه الله و غضب عليه و جعل منهم ... اولئك شر مكانا و اضل عن سواء السبيل

بعض مفسرین نے مکاناً کو مذکورہ لوگوں کیلئے جہنم کا ٹھکانا مراد لیا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۸_ طاغوت پرست، مسخ شدہ اور خدا کی لعنت اور غضب میں گرفتار افراد راہ راست سے سب سے زیادہ بھٹکے ہوئے لوگ ہیں_من لعنه الله ... و عبد الطاغوت اولئك شر مكانا و اضل عن سوآء السبيل

۱۹_ گذشتہ اہل کتاب خدا کی لعنت اور غضب میں گرفتار ہونے،بندر اور خنزیر کی شکل اختیار کرنے اور طاغوت کی پوجا کی وجہ سے بارگاہ خداوندی میں بدترین مقام و منزلت کے مالک ہیں_من لعنه الله و غضب عليه ... اولئك شر مكانا و اضل عن سواء السبيل

۲۰_ زیادہ سخت سزا اور عقوبت زیادہ ضلالت و گمراہی کا نتیجہ ہے_قل هل انبئكم بشر من ذلك مثوبة ... اضل عن سواء السبيل

آنحضرت ﷺ :آنحضرت ﷺ اور اہل کتاب ۱;آنحضرت ﷺ کا فاش کرنا ۱;آنحضرت ﷺ کی ذمہ داری ۱

اللہ تعالی:اللہ تعالی کا غضب ۱۳، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹ ;اللہ تعالی کی جانب سے سزائیں ۱۱، ۱۲ ;اللہ تعالی کی لعنت ۱۳، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹

اہل کتاب:اہل کتاب اور مومنین ۲، ۴، ۱۳ ;اہل کتاب پر لعنت ۵، ۹;اہل کتاب کا انحراف ۸;اہل کتاب کا طرز عمل، ۲، ۹; اہل کتاب کا فسق ۳;اہل کتاب کا گناہ ۴; اہل کتاب کا ماضی ۱، ۳، ۴;اہل کتاب کا مذاق ۱۳;اہل کتاب کا مسخ ہونا ۶، ۹، ۱۳;اہل کتاب کا مغضوب ہونا ۵، ۹;اہل کتاب کی تاریخ ۴;اہل کتاب کی تنقید ۴;اہل کتاب کی سزا ۹;اہل کتاب کی طاغوت پرستی ۹، ۱۳;اہل کتاب کے اسلاف کی گمراہی ۹;اہل کتاب میں بت پرستی کا رواج ۷; اہل کتاب میں شرک کا رواج ۷

ایمان:آسمانی کتب پر ایمان ۱۵;ایمان کا متعلق ۱۵; ایمان کے اثرات ۱۵;خدا پر ایمان ۱۵

برے لوگ:برے لوگوں کا انجام ۱۴

جزا و سزا کا نظام : ۱۱ خدا کے غضب میں بتلا لوگ: ۵، ۹، ۱۳، ۱۶، ۱۷، ۱۹

خدا کے غضب میں بتلا لوگوں کی گمراہی ۱۸

سزا:سزا کے مراتب ۲۰;سزا میں تفاوت ۱۲

طاغوت:طاغوت کی اطاعت ۱۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

طاغوت پرست:طاغوت پرست جہنم میں ۱۷; طاغوت پرستوں کا ٹھکانہ ۱۶، ۱۷;طاغوت پرستوں کا مذاق اڑانا ۱۳;
طاغوت پرستوں کی گمراہی ۱۸، ۱۹

طرز عمل:ناپسندیدہ طرز عمل کے موانع ۱۴

عمل:ناپسندیدہ عمل کی سزا ۱۱

عیسائي:صدر اسلام کے عیسائي ۱۰;عیسائیوں کے بزرگان ۱۰

قدر و قیمت کا اندازہ لگانا:قدر و قیمت کے اندازہ لگانے کا معیار ۱، ۳

کفر کے پیشوا:کفر کے پیشواؤں کی اطاعت ۸

گذشتہ لوگ:گذشتہ لوگوں کی تاریخ ۱۴

گمراہ لوگ:۱۸، ۱۹

گمراہي:گمراہی کی سزا ۲۰ گمراہی کی طرف لے جانے والے راہنما:
گمراہی کی طرف لے جانے والے راہنماؤں کی اطاعت ۸

گناہ:گناہ پر راضی رہنا ۱۰;گناہ کی سزا ۱۲;گناہ کے مراتب ۱۲

لعنتی لوگ:۵، ۹، ۱۳، ۱٦، ۱۷، ۱۹ لعنتی لوگوں کی گمراہی ۱۸

مسخ شدہ لوگ: مسخ شدہ لوگ جہنم میں ۱۷; مسخ شدہ لوگوں کا تمسخر اڑانا ۱۳; مسخ شدہ لوگوں کا ٹھکانا ۱٦، ۱۷; مسخ شدہ
لوگوں کی گمراہی ۱۸، ۱۹

مسخ ہونا:بندر کی شکل میں مسخ ہونا ٦، ۹، ۱۹;خنزیر کی شکل میں مسخ ہونا ٦، ۹، ۱۹

ہدایت:ہدایت کا طریقہ ۱۴

یہودي:صدر اسلام کے یہودی ۱۰;یہودیوں کے اسلاف ۱۰

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ٦١

﴿ وَإِذَا جَآؤُوكُمْ قَالُوَاْ آمَنَّا وَقَد دَّخَلُواْ بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُواْ بِهِ وَاللّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُواْ يَكْتُمُونَ ﴾.

اور یہ جب تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں حالانکہ یہ کفر ہی کے ساتھ داخل ہوئے ہیں اور اسی کو لے کر نکلے ہیں اور خدا ان سب باتوں کو خوب جانتا ہے جن کو یہ چھپائے ہوئے ہیں _

١_ بعض اہل کتاب پیغمبر اکرم ﷺ اور مومنین کی موجودگی میں خدا تعالی، قرآن کریم اور دوسری آسمانی کتب پر ایمان لانے کا جھوٹا دعوي کرتے تھے_و اذا جاء و کم قالوا آمنا ... والله اعلم بما کانوا یکتمون چونکہ آیت ٥٧و ٥٨، اہل کتاب کا تعارف نماز اور اسلام کا تمسخر اڑانے والوں کے عنوان سے کراتی ہیں لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں سے چند ایک ہی اپنے آپ کو مؤمن گرداننے تھے، واضح رہے کہ آیت ٥٩ کے قرینہ کی بناپر "آمنا" سے مراد خداوند متعال، قرآن کریم اور دوسری آسمانی کتب پر ایمان لانا ہے_

٢_ خداوند متعال نے اہل ایمان کے ساتھ منافقانہ طرز عمل کی وجہ سے اہل کتاب کی مذمت کی ہے_

و اذا جاء وکم قالوا آمنا و قد دخلوا بالکفر و هم قد خرجوا به

٣_ اہل کتاب اپنے کفر پر بضد اور مصر تھے_و قد دخلوا بالکفر و هم قد خرجوا به جملہ"قد دخلوا بالکفر و هم قد خرجوا به" کا معنی یہ ہے کہ ان کے کفر میں کوئي کمی نہیں آئي اور وہ اسی کفر کے ساتھ خارج ہوئے، جس کے ساتھ پیغمبر اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے تھے_

٤_ بعض اہل کتاب کا شیوہ یہ تھا کہ مسلمانوں کو دھوکہ دینے اور اسلام پر کاری ضرب لگانے کیلئے اسلام لانے کا اظہار کیا کرتے تھے_واذا جاء وکم قالوا آمنا ... والله اعلم بما کانوا یکتمون

Presented by: https://jafrilibrary.com

اہل کتاب کی مسلمانوں کے ساتھ دشمنی کو ملحوظ رکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جملہ" اللہ اعلم بما کانوا یکتمون"کا معنی یہی ہے کہ وہ اسلام لانے کا اظہار کرکے اپنے پلید اہداف و مقاصد کی تکمیل چاہتے تھے اور وہ اسلام کو نیست و نابود کرنا تھا_

۵_ خداوند متعال نے منافق اہل کتاب کے پلید اسرار کو فاش کیا ہے_و قد دخلوا بالکفر و هم قد خرجوا به

۶_ جب اہل کتاب اسلام لانے کا اظہار کریں تو مومنین کیلئے ہوشیار رہنا لازمی ہے_و اذا جاء وکم قالوا آمنا ... و الله اعلم بما کانوا یکتمون

۷_ اہل کتاب اسلام لانے کا اظہار کرکے جن پلید خفیہ مقاصد کی تکمیل کرنا چاہتے تھے، خداوند متعال خود اہل کتاب سے زیادہ ان خفیہ مقاصد سے آگاہ تھا_والله اعلم بما کانوا یکتمون اعلم کا مطلب زیادہ جاننے والا ہے اورچونکہ اہل کتاب کے علاوہ کوئي بھی ان کی پلیدنیتوں سے آگاہ نہ تھا، لہذا کلمہ" اعلم"کا مفضل علیہ(جن پر فضیلت دی گئي ہے)، خود اہل کتاب ہیں :یعنی "الله اعلم من انفسهم بما کانوا یکتمون"

۸_ خداوند متعال کا ہرایک کے باطنی اسرار پر علم خود اس کے علم سے زیادہ کامل ہے_والله اعلم بما کانوا یکتمون

۹_ خداوند متعال نے مسلمانوں کے ساتھ منافقانہ طرز عمل اختیار کرنے کی وجہ سے اہل کتاب کو خبردار کیا ہے_
والله اعلم بما کانوا یکتمون یہ بیان کرنے کا مقصد کہ بعض اہل کتاب کے پلید اسرار سے خداوند متعال مکمل آگاہی رکھتا ہے، ہوسکتا ہے انہیں دنیا میں رسوائي اور آخرت میں عذاب خداوندی کی دھمکی دینا ہو_

اسلام:اسلام لانے کا اظہار کرنا ۳، ۶، ۷;صدر اسلام کی تاریخ ۱، ۳

اللہ تعالی:اللہ تعالی کا خبردار کرنا ۹;اللہ تعالی کا علم غیب ۷، ۸;اللہ تعالی کی جانب سے اسرار کا فاش کرنا ۵;اللہ تعالی کی دھمکی ۹;اللہ تعالی کی مذمتیں ۲

انسان:انسانوں کا راز ۸

اہل کتاب:

Presented by: https://jafrilibrary.com

اہل کتاب اورآنحضرت ﷺ ١; اہل کتاب اور اسلام ٣; اہل کتاب اور مسلمین ٣، ٩; اہل کتاب اور مومنین ١، ٢; اہل کتاب کا تظاہر ٦، ٧; اہل کتاب کا راز ٧; اہل کتاب کا طرز عمل ٢; اہل کتاب کا کفر ٣; اہل کتاب کا مکر ٣; اہل کتاب کا نفاق ٢، ٩; اہل کتاب کو خبردار کرنا ٩; اہل کتاب کو دھمکی ٩; اہل کتاب کی سرزنش ٢; اہل کتاب کے ادعا ١; اہل کتاب کے اسرار فاش کرنا ٥; صدر اسلام کے اہل کتاب ١

ایمان: آسمانی کتب پر ایمان ١; ایمان کا متعلق ١; خدا پر ایمان ١; قرآن کریم پر ایمان ١

راز: راز فاش کرنا ٥

زیرک ہونا: زیرک ہونے کی اہمیت ٦

کفر: کفر پر بضد رہنا ٣

منافقین: منافقین اور اہل کتاب ٥

مؤمنین: مومنین اور اہل کتاب ٦; مومنین کی ذمہ داری ٦; مومنین کی زیرکی ٦

آیت ٦٢

﴿ وَتَرَى كَثِيراً مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ ﴾.

ان میں سے بہت سوں کو آپ دیکھیں گے کہ وہ گناہ اور ظلم اور حرام خوری میں دوڑتے پھرتے ہیں اور یہ بدترین کام انجام دے رہے ہیں_

١_ پیغمبر اکرم ﷺ کے ہم عصر اہل کتاب آشکارا طورپر اور بغیرڈھکے چھپے گناہ کے، تجاوز اور حرام خوری کے مرتکب ہوتے تھے_و تري كثيرا منهم يسارعون فى الاثم و العدوان و اكلهم السحت

"تري" (تم دیکھ رہے ہو اور مشاہدہ کررہے ہو) اس پر دلالت کرتا ہے کہ اہل کتاب آشکار اور علي الاعلان ان ناروا اعمال کے مرتکب ہوتے تھے_

٢_ گناہ، تجاوز اور حرام خوری میں بہت سے اہل

Presented by: https://jafrilibrary.com

کتاب کی جلد بازی کا پیغمبر اکرم ﷺ مشاہدہ کر رہے تھے۔ علیہ السلام مشاہدہ کر رہے تھے۔

و تری کثیرا منهم یسارعون فی الاثم والعدوان و اکلهم السحت "السحت" کا لغوی معنی حرام ہے۔

۳۔ عہد بعثت میں بہت سے اہل کتاب کا شیوہ یہ تھا کہ گناہ، تجاوز اور حرام خوری کے ارتکاب میں ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش کرتے تھے۔و تری کثیرا منهم یسارعون فی الاثم والعدوان و اکلهم السحت"یسارعون" ، "مسارعة"(۱) کے مصدر سے ہو سکتا ہے کہ ایک دوسرے سے آگے نکلنے کے معنی میں ہو(۲) فعل مضارع "یسارعون" دلالت کرتا ہے کہ ان اعمال کا ارتکاب ان کا شیوہ بن چکا تھا اور وہ انہیں مسلسل انجام دیتے تھے۔چنانچہ جملہ "کانوا یعملون" بھی اسی معنی پر دلالت کرتا ہے۔

۴۔ عہد بعثت کے اہل کتاب کے درمیان رشوت خوری بہت زیادہ رائج تھی۔و تری کثیرا منهم یسارعون فی ... و اکلهم السحت راغب نے مفردات میں لکھا ہے کہ رشوت کو سحت کہا جاتا ہے۔

۵۔ دوسروں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنا، حرام خوری اور رشوت لینا کبیرہ گناہوں کے زمرے میں آتے ہیں۔

یسارعون فی الاثم و العدوان و اکلهم السحت کلمہ اثم تمام گناہوں کو شامل ہوتا ہے۔پس اس کے بعد تجاوز اور حرام خوری کا ذکر(ذکر خاص بعد از عام) ان دو گناہوں کے عظیم اور کبیرہ ہونے کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے۔

۶۔ اہل کتاب میں دوسرے گناہوں کی نسبت تجاوز، حرام خوری اور رشوت لینا وسیع پیمانے پر رائج تھے۔

و تری کثیرا منهم یسارعون فی الاثم و العدوان و اکلهم السحت اس احتمال کی بناپر کہ جب "اثم" کے بعد تجاوز اور حرام خوری کا ذکر کرنے کا مقصد یہ سمجھانا ہو کہ یہ دو گناہ اہل کتاب میں زیادہ رائج تھے۔

۷۔ گناہ، تجاوز اور حرام خوری کا اہل کتاب کے درمیان رائج ہونا ان کے فسق و فجور کا ایک نمونہ ہے۔

و ان اکثرکم فاسقون ... و تری کثیرا منهم یسارعون فی الاثم و العدوان سورہ کے اس حصہ کی آیات کے آپس میں ارتباط کو مد نظر رکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ مورد بحث آیت شریفہ نے اہل کتاب کے فسق کے مصادیق اور نمونے ذکر کرکے "ان اکثرکم فاسقون "کو ثابت کرنے کیلئے استدلال کیا ہے۔

۸۔ بعض اہل کتاب نیک و صالح، گناہ سے گریز اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

تجاوز و حرام خوری سے اجتناب کرنے والے لوگ تھے_و تري كثيرا منهم يسارعون فى الاثم و العدوان واكلهم السحت

۹_گناہ، تجاوز اور حرام خوری انتہائي گھٹیا اور ناروا فعل ہیں_یسارعون فى الاثم و العدوان و اکلهم السحت لبئس ما كانوا يعملون

۱۰_خداوند متعال نے گناہ، ظلم و ستم اور حرام خوری میں آلودہ ہونے کی وجہ سے اہل کتاب کی شدید مذمت کی ہے_
یسارعون فى الاثم و العدوان و اکلهم السحت لبئس ما كانوا يعملون

۱۱_گناہ، تجاوز، رشوت اور حرام خوری سے گریز کرنا لازمی ہے_یسارعون فى الاثم والعدوان و اکلهم السحت لبئس ما كانوا يعملون

آنحضرت ﷺ :آنحضرت ﷺ اور اہل کتاب ۲

اللہ تعالی:اللہ تعالی کی مذمتیں ۱۰

اہل کتاب:اہل کتاب کا ظلم ۱۰;اہل کتاب کا فسق ۷;اہل کتاب کا گناہ ۱۰;اہل کتاب کی حرام خوری ۱۰; اہل کتاب کی سرزنش ۱۰;اہل کتاب کےہاں تجاوز ۱، ۲، ۳، ۶، ۷;اہل کتاب کےہاں حرام خوری ۱، ۲، ۳، ۶، ۷; اہل کتاب میں رشوت خوری ۴، ۶;اہل کتاب میں گناہ ۱، ۲، ۳، ۷;صدر اسلام کے اہل کتاب ۱، ۳، ۴نیک و صالح اہل کتاب ۸

تجاوز:تجاوز سے اجتناب ۸;تجاوز کا گناہ ۵;تجاوز کی برائي ۹

حرام خوري:حرام خوری سے اجتناب ۸،۱۱;حرام خوری کا گناہ ۶ ;حرام خوری کی برائي ۹

رشوت:رشوت سے اجتناب ۱۱;رشوت کا گناہ ۵

عمل:ناپسندیدہ عمل ۹

گناہ:گناہ سے اجتناب ۸، ۱۱;گناہ کبیرہ ۵;گناہ کی برائي ۹;گناہ میں سبقت کرنا ۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ٦٣

﴿ لَوْلاَ يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالأَحْبَارُ عَن قَوْلِهِمُ الإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُواْ يَصْنَعُونَ ﴾.

آخر انہیں اللہ والے اور علماء ان کے جھوٹ بولنے اور حرام کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے_ یہ یقینا بہت برا کررہے ہیں_

١_ بہت سے یہود و نصاری حرام خور اور گناہ و ناروا باتوں سے آلودہ زبان کے مالک تھے_ولو لا ينههم ... عن قولهم الاثم و اكلهم السحت

٢_ علمائے اہل کتاب پر خدا تعالی کی طرف سے یہ شرعی ذمہ داری عائد کی گئي تھی کہ وہ یہودیوں اور عیسائیوں کو گناہ (ناروا گفتگو، حرام خوری و ...) سے روکیں_لو لا ينههم الربانيون و الاحبار عن قولهم الاثم و اكلهم السحت

٣_ علمائے اہل کتاب اپنے لوگوں کی حرام خوری اور ان کی ناروا گفتگو پر چپ رہتے تھے_لو لا ينههم الربانيون والاحبار عن قولهم الاثم و اكلهم السحت

٤_ ربانیون اور احبار (علمائے یہود و نصاري) کے اپنے لوگوں کی حرام خوری اور ناروا گفتگو کے مقابلے میں چپ اور لا تعلق رہنے پر خداوند متعال نے ان کی مذمت کی ہے_لو لا ينههم الربانيون و الاحبار عن قولهم الاثم واكلهم السحت

"ربانیون" علمائے نصاري جبکہ" احبار" علمائے یہود کو کہا جاتا ہے_

٥_ نہی عن المنکر اور معاشرے کے انحرافات کا مقابلہ لازمی ہے_لو لا ينههم الربانيون و الاحبار عن قولهم الاثم و اكلهم السحت

٦_ نہی عن المنکر اور معاشرے کو انحرافات سے روکنے کیلئے علمائے دین پر خاص ذمہ داری عائد ہوتی ہے_

لو لا ينههم الربانيون و الاحبار عن قولهم الاثم و اكلهم السحت اس بناپر کہ نہی عن المنکر اور دوسروں کو گناہ سے روکنا سب لوگوں کی ذمہ داری ہے لیکن چونکہ خدا وند متعال نے نہی عن المنکر کی ذمہ داری انجام نہ دینے پر علماء کی مذمت کی ہے اور ان پر اعتراض کیا ہے لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس فریضہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

کی انجام دہی میں ان پر خاص ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔

۷۔ نہی عن المنکر کرنے والوں کی شرائط میں سے ایک دینی احکام اور الٰہی معارف کی گہری شناخت و معرفت ہے۔

لو لا ينههم الربانيون والاحبار اس احتمال کی بناپر کہ علمائے دین کے ذکر کرنے کا مقصد یہ بتانا ہو کہ نہی عن المنکر صرف احکام الٰہی سے آشنا و آگاہ افراد کا فریضہ ہے۔

۸۔ گناہوں کے مقابلہ میں علماء اور دانشوروں کا لا تعلق اور بے پروا رہنا; ان کے رائج ہونے اور مزید پھیلنے کی راہ ہموار کرتا ہے۔لو لا ينههم الربانيون والاحبار عن قولهم الاثم و اكلهم السحت

۹۔ معاشرے میں گناہ کے پھیل جانے کی صورت میں بھی نہی عن المنکر کا فریضہ ضروری اور اپنی جگہ ثابت رہتا ہے۔

و ترى كثيرا منهم يسارعون فى الاثم ... لو لا ينههم الربانيون والاحبار علمائے یہود و نصاري کی طرف سے نہی عن المنکر کا فریضہ ترک کرنے پر خداوند عالم نے ان کی سرزنش کی اس کے با وجود کہ اہل کتاب کے بہت سے افراد گناہوں سے آلودہ ہو چکے تھے، یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس طرح کی صورتحال میں بھی یہ فریضہ ساقط نہیں ہوتا۔

۱۰۔ علمائے یہود و نصاري کا اپنے معاشرے کی برائیوں کے مقابلے میں چپ رہنا انتہائي برا اور ناپسندیدہ فعل تھا۔

لبئس ما كانوا يصنعون بظاہر کانوا اور "یصنعون" میں موجود ضمیر سے عام اہل کتاب نہیں بلکہ" ربانیون" اور" احبار" مراد ہیں۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ مذکورہ بالا مطلب میں "ما" موصولہ سے گناہوں کے مقابلے میں علمائے اہل کتاب کا سکوت مراد لیا گیا ہے۔

۱۱۔ علمائے دین کی جانب سے نہی عن المنکر کی ذمہ داري انجام نہ دینا، معاشرہ کا بری اور ناپسندیدہ صورت میں ڈھلنے کا باعث بنتا ہے۔لبئس ما كانوا يصنعون مذکورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے کہ جب "ما" موصولہ سے مراد اہل کتاب کا معاشرہ ہو یعنی علمائے یہود و نصاري نہی عن المنکر کی ذمہ داري انجام نہ دے کر ایک برا معاشرہ تشکیل دیتے ہیں۔

۱۲۔ دینی علماء اور دانشور معاشرے کی دینی و اخلاقی بنیادیں استوار کرنے میں اساسی اور مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔

لبئس ما يصنعون

۱۳۔ علمائے اہل کتاب ظالم و ستمگر لوگوں کی طرف سے ان کیلئے حاصل ہونے والے ذاتی مفادات کے تحفظ یا پھر ان کی دھمکیوں سے خوف کی بناپر ان کے سامنے نہی عن المنکر کی ذمہ داري انجام نہیں

Presented by: https://jafrilibrary.com

دیتے تھے_لو لا ینھھم الربانیون والاحبار حضرت امام حسین عليه‌السلام سے مذکورہ آیت شریفہ کی توضیح میں روایت منقول ہے کہ"... و انما عاب اللہ ذلک علیھم لا نھم کانوا یرون من الظلمۃ الذین بین اظھرھم المنکر و الفساد فلاینھو نھم عن ذلک رغبۃ فیما کانوا ینالون منھم و رھبۃ مما یحذرون ..."(۱) یعنی خداوند عالم نے ان علمائے اہل کتاب کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے شرم دلائي ہے کیونکہ ظالم و ستمگر ان کی آنکھوں کے سامنے اور علی الاعلان برائي اور فحشاء و فساد کے مرتکب ہوتے تھے لیکن وہ ان کی طرف سے ملنے والے تحائف و غیرہ کی لالچ میں اور ان کی دھمکیوں کے خوف سے انہیں اس کام سے نہیں روکتے تھے_

اخلاق: اخلاق کے پھیلنے کا پیش خیمہ ۱۲

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی سرزنشیں ۴

انحراف: معاشرتی انحرف ۶; معاشرتی انحراف کے خلاف مقابلہ ۵

اہل کتاب: علمائے اہل کتاب ۱۳; علمائے اہل کتاب کا سکوت ۳; علمائے اہل کتاب کی ذمہ داری ۲

تحریک : تحریک کے عوامل ۱۳

خوف: ظالموں کا خوف ۱۳

دنیا پرستي: دنیا پرستی کے اثرات ۱۳

دین: دینی تعلیمات کا علم ۷

روایت: ۱۳

علماء: علماء کا سکوت ۸; علماء کا نقش و کردار ۸; علماء کی ذمہ داري ۹، ۱۱; علمائے دین کا نقش و کردار ۱۲

عمل: ناپسندیدہ عمل ۱۰

عیسائي: عیسائیوں کی اکثریت ۱; عیسائیوں میں حرام خوری ۱، ۲، ۴; عیسائیوں میں ناروا گفتگو ۱، ۲، ۴

گناہ: گناہ کا پھیلنا ۹; گناہ کے پھیلاؤ کا پیش خیمہ ۸; گناہ سے آلودہ ہونا ۱، ۲

مسیحیت: علمائے مسیحیت کا سکوت ۳، ۱۰; علمائے مسیحیت کی ذمہ داری ۱۰; علمائے مسیحیت کی سرزنش ۴

---

۱) تحف العقول، ص ۲۳۷، بحار الانوار ج ۱۰۰، ص ۷۹، ح ۳۷_

Presented by: https://jafrilibrary.com

معاشرہ:دینی معاشرہ کی تشکیل کے عوامل ۱۲;معاشرہ کے زوال کا پیش خیمہ

منکرات :منکرات کی اصلاح ۱۰

نہی عن المنکر:نہی عن المنکر ترک کرنا ۱۱;نہی عن المنکر ترک کرنے کا پیش خیمہ ۱۳;نہی عن المنکر کا وجوب ۵;نہی عن المنکر کی اہمیت ۶، ۹;نہی عن المنکر کی شرائط ۷

یہود:علمائے یہود کا سکوت ۴، ۱۰;علمائے یہود کی ذمہ داری ۱۰;علمائے یہود کی سرزنش ۴;یہودیوں کی اکثریت ۱;یہودیوں میں حرام خوری ۱، ۲، ۳، ۴;یہودیوں میں ناروا گفتگو ۱، ۲، ۳، ۴

آیت ۶۴

﴿ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللّهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُواْ بِمَا قَالُواْ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيراً مِّنْهُم مَّا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ طُغْيَاناً وَكُفْراً وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاء إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كُلَّمَا أَوْقَدُواْ نَاراً لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللّهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الأَرْضِ فَسَاداً وَاللّهُ لاَ يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴾.

اوریہودی کہتے ہیں کہ خدا کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں جب کہ اصل میں انہیں کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اور یہ اپنے قول کی بناپر ملعون ہیں اور خدا کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں اور وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور جو کچھ آپ پر پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے اس کا انکار ان میں سے بہت سوں کے کفر اور ان کی سرکشی کو اور بڑھادے گا اور ہم نے ان کے درمیان قیامت تک کے لئے عداوت اور بغض پیدا کردیا ہے کہ جب بھی جنگ کی آگ بھڑکانا چاہیں گے خدا بجھادے گا اور یہ زمین میں فساد کی کوشش کررہے ہیں اور خدا مفسدوں کو دوست نہیں رکھتا _

۱_ یہودی کائنات کی تدبیر میں خداوند متعال کی قدرت اور ارادے کے نفوذ کے منکر تھے _

Presented by: https://jafrilibrary.com

و قالت اليهود يد الله مغلولة جملہ "ید اللہ مغلولۃ" کا اطلاق اس پر دلالت کرتا ہے کہ یہودیوں کا عقیدہ تھا کہ خداوند عالم اس کائنات میں کسی قسم کی دخالت اور تصرف پر قادر نہیں ہے، لہذا" يداه مبسوطتان" کے بعد جملہ "ينفق كيف يشاء "صرف کائنات میں خدا کی قدرت اور نفوذ کے ایک نمونے اور مصداق کی طرف اشارہ کررہا ہے_

۲_یہودیوں کے باطل عقائد میں سے ایک یہ تھا کہ خداوند متعال موجودات پر انفاق اور انہیں رزق پہنچانے سے عاجز ہے_و قالت اليهود يد الله مغلولة جملہ"ینفق کیف یشائ"اس مطلب کیلئے قرینہ ہوسکتا ہے کہ یہودیوں کے خیال میں خدا کے ہاتھ بندھے اور اس کی قدرت کے نافذ نہ ہونے سے مراد یہ ہو کہ وہ صرف انسانوں کو رزق و روزی پہنچانے سے عاجز ہے_

۳_ بہت سے یہودیوں کی ناروا اور گناہ آلود باتوں میں سے ایک یہ تھی کہ خداوند عالم کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں_

عن قولهم الاثم ... و قالت اليهود يد الله مغلولة ممکن ہے'' و قالت الیهود..."گذشتہ آیہ شریفہ میں مذکور" قولهم الاثم" کا مصداق بیان کررہاہو اور آیت ٦٢ کے قرینے کی بناپر تمام یہودی یہ بات نہیں کرتے تھے یعنی ان میں سے کچھ (مثلاً ربانیوں اور احبار) اس طرح کی بات نہیں کرتے تھے، لہذا مذکورہ بالا مطلب میں اسے تمام یہودیوں کی طرف منسوب نہیں کیا گیا_

۴_یہودیوں کا دائمی عجز و ناتوانی، خداوند متعال کی ان پر لعنت اور نفرین کا ایک مصداق ہے_غلت ايديهم

۵_یہودیوں کا بخل، دوسروں پر انفاق اور ان کی مدد نہ کرنے جیسی برائیوں میں مبتلا ہونا، ان پر خداوندعالم کی لعنت و نفرین اور پھٹکار کا ایک مصداق ہے_غلت ايديهم جملہ"ینفق کیف یشاء "دلالت کرتا ہے کہ یہودیوں پر خداوند عالم کی نفرین و پھٹکار "غلت ایدیھم "کے مورد نظر مصادیق میں سے ایک یہ ہے کہ ان کے ہاتھ انفاق سے بندھے ہوئے ہیں اور وہ بخیل و کنجوس ہوگئے ہیں_

٦_یہودی عاجز و ناتواں اور بخیل و کنجوس لوگ تھے_غلت ايديهم جملہ" غلت ایدیھم" خواہ خبر ہو خواہ نفرین، ہر صورت میں یہودیوں کے عجز و ناتوانی اور بخل و کنجوسی پر دلالت کرتا ہے_

٧_یہودی رحمت خداوندی سے دور اور اس کی لعنت میں گرفتار لوگ ہیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و لعنوا"لعنت "کا معنی رحمت سے دوری ہے_

۸_یہودیوں کی خداوند متعال کے بارے میں ناروا بات (کہ اس کی قدرت نافذ نہیں ہے) انہیں رحمت خدا وندی سے دور کرنے کا باعث بني_و لعنوا بما قالوا

۹_ خداوند متعال کو کائنات کی تدبیر سے عاجز و ناتواں خیال کرنا، اس کی لعنت میں گرفتار اور اس کی رحمت سے دور ہونے کا موجب بنتا ہے_و قالت اليهود يد الله مغلولة ... و لعنوا بما قالوا

۱۰_ خداوند عالم کی قدرت کائنات کے تمام امور کو شامل اور ان پر نافذ ہے_بل يداه مبسوطتان

خداوند عالم کے ہاتھ کھلے ہونا اس کی قدرت کے نفوذ کیلئے کنایہ ہے اور کلمہ "ید"کو تثنیہ لانے کا مقصد یہ بیان کرنا ہے کہ خداوندعالم بے انتہا قدرت کا مالک ہے_

۱۱_ خداوند عالم کی بخششوں اور نعمتوں کی تعداد اور موجودات کے ان سے بہرہ مند ہونے کی مقدار اس کی مشیت پر موقوف ہے_ينفق كيف يشاء

۱۲_ پیغمبر اکرم ﷺ پر نازل ہونے والے معارف بہت سے یہودیوں کی سرکشی اور کفر میں اضافے کا موجب بنے_
و ليزيدن كثيرا منهم ما انزل اليك من ربك طغياناً و كفرا

۱۳_ عہد پیغمبر اکرم ﷺ کے یہودیوں کا ماضی بھی سرکشی اور کفر پر مشتمل تھا_و ليزيدن كثيرا منهم ما انزل اليك من ربك طغياناً و كفرا

۱۴_ قرآن کریم کی یہودیوں پر منفی تاثیر(ان کے کفر اور سرکشی میں اضافہ)کا سرچشمہ ان کا لعنت خداوندی میں گرفتار ہونا ہے_و لعنوا بما قالوا ... ما انزل اليك من ربك طغياناً و كفراً یہودیوں کے باطل وہم و گمان اور اس کے نتیجے میں ان کے لعنت خداوندی میں گرفتار ہونے کی وضاحت کرنے کے بعد جملہ" و ليزيدن ..."کا واقع ہونا اس پر دلالت کرتا ہے کہ ان کے کفر اور سرکشی میں اضافے کا اصلی سبب ان کا لعنت خداوندی میں گرفتار ہونا اور خداوند عالم کے بارے میں ناروا اعتقاد رکھنا ہے_

۱۵_ لعنت خداوندي;تعلیمات قرآن سے محروم ہونے اور کفر و سرکشی میں اضافے کا پیش خیمہ ہے_
و لعنوا بما قالوا ... ما انزل اليك من ربك طغياناً و كفرا

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱٦_ قرآن کریم اور اس کی تعلیمات قبول کرنا خداوند عالم کی جانب سے نازل ہونے والی خاص رحمت پر موقوف ہے_
و لعنوا بما قالوا ... ما انزل اليك من ربك طغياناً و كفرا

۱۷_ پیغمبر اکرم ﷺ پر قرآن کریم کا نزول ربوبیت خداوندی کا ایک جلوہ ہے_ما انزل اليك من ربك

۱۸_ کفر اور سرکشی کے متعدد مراتب ہیں_و ليزيدن كثيرا منهم ... طغياناً و كفرا

۱۹_ یہودی قیامت تک ایک دوسرے کے ساتھ بغض و عداوت اور کینہ و دشمنی میں گرفتار رہیں گے_
و القينا بينهم العداوة و البغضاء الى يوم القيامة

۲۰_ یہودیوں کے درمیان بغض و عداوت اور کینہ و دشمنی خدا تعالی ایجاد کرتا ہے_و القينا بينهم العداوة والبغضاء الى يوم القيامة

۲۱_ یہودیوں کا آپس میں بغض و عداوت ان کے لیے دنیوی سزا و عقوبت ہے_و القينا بينهم العداوة والبغضاء الى يوم القيامة

۲۲_ یہودیوں کا کفر اور طغیان آپس کے بغض وعداوت کا پیش خیمہ ہے_و ليزيدن كثيرا منهم ... طغياناً و كفرا و القينا بينهم العداوة والبغضاء

۲۳_ یہودیوں کا آپس میں بغض و عداوت اور کینہ و دشمني; در حقیقت ان کے خدا کی لعنت میں گرفتار ہونے اور اس کی رحمت سے دور ہونے کا ایک لازمی نتیجہ ہے_و لعنوا بما قالوا ... و القينا بينهم العداوة والبغضاء الى يوم القيامة
ممکن ہے جملہ " والقينا"، ... "لعنوا بما قالوا" کا ایک اور نتیجہ بیان کررہا ہو یعنی لعنت خداوندی میں گرفتاري; یہودیوں کے کفر اور سرکشی میں اضافے کے علاوہ ان کے آپس میں بغض و عداوت میں بھی مبتلا ہونے کا موجب بنی ہے_

۲۴_ لعنت خداوندی میں گرفتار معاشرے ہمیشہ آپس میں بغض و عداوت اور کینہ و دشمنی میں مبتلا ہونے کے خطرے سے دوچار رہتے ہیں_و لعنوا بما قالوا ... و القينا بينهم العداوة و البغضاء الى يوم القيامة

۲۵_ ایک معاشرے کے افراد کے درمیان محبت و الفت اور مہربانی ان کیلئے عظیم قدر اور کمال شمار ہوتا ہے_
و القينا بينهم العداو ة والبغضاء الى يوم القيامة

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۶_یہودی قیامت تک اپنے گمراہ عقائد پر بضد اور مصر رہیں گے_قالت الیھود ید اللہ مغلولة ... القینا بینھم العداوة والبغضاء الی یوم القیامة چونکہ یہودیوں کی آپس میں دشمنی، ان کے عملی اور اعتقادی انحرافات کی سزا ہے اور یہ سزا قیامت تک جاری رہے گی (... الی یوم القیامہ) لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ حسب سابق اپنے منحرف عقائد اور ناپسندیدہ اعمال پر بضد رہیں گے_

۲۷_یہودی قوم اور ان کا دین قیامت تک باقی رہیں گے_و القینا بینھم العداو ة والبغضاء الی یوم القیامة

۲۸_یہودی مسلمانوں کے خلاف جنگ کے شعلے بھڑکانے کیلئے ہمیشہ فتنہ برپا کرنے کی کوششوں میں رہتے ہیں_

کلما اوقدوا ناراً للحرب اطفاھا اللہ "ایقادنار" کا معنی آگ جلانا ہے اور یہ ان کے مکرو فریب اور شیطنت کیلئے کنایہ ہوسکتا ہے جس کے ذریعے یہودی اپنے لوگوں یا دوسرے قبائل کو مسلمانوں کے خلاف بھڑکاتے تھے_

۲۹_یہودیوں کو مسلمانوں کے خلاف جنگ کے شعلے بھڑکانے میں ہمیشہ ناکامی_کلما اوقدوا ناراً للحرب اطفاھا اللہ

۳۰_یہودیوں کی طرف سے مسلمانوں کے خلاف بھڑکائے جانے والے جنگ کے شعلے خداوند متعال بجھانے والا ہے_کلما اوقدوا ناراً للحرب اطفاھا اللہ

۳۱_یہودیوں اور دشمنان دین کی طرف سے ہونے والی سازشوں کے مقابلے میں خداوند متعال مؤمنین کی حمایت کرنے والا ہے_کلما اوقدوا ناراً للحرب اطفاھا اللہ

۳۲_یہودیوں کی طرف سے مسلمانوں کے خلاف بھڑکائے جانے والے جنگ کے شعلے بجھانے کیلئے خداوند عالم نے یہ تدبیر اختیار کی کہ خود ان کے درمیان بغض و عداوت اور کینہ و دشمني ایجاد کردي_و القینا بینھم العداوة والبغضاء ... کلما اوقدوا نار للحرب اطفاھا اللہ اس احتمال کی بناپر کہ جب جملہ "کلما اوقدوا ..."جملہ "القینا بینھم ..."کا نتیجہ بیان کررہا ہو اور ان دو جملوں کو حرف عطف کے بغیر آپس میں متصل کرنا کہ جو ان کے مضمون کی شدت اتصال پر دلیل ہے، مذکورہ بالا مطلب کی تائید کرتا ہے_

۳۳_یہودیوں کا مسلمانوں کے خلاف جنگ کے شعلے بھڑکانے میں ناکام رہنا، خدا وند متعال کی نفرین و پھٹکار کے نتیجے میں پیدا ہونے والے ان کے عجز و ناتوانی کا ایک نمونہ ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

غلت ایدیھم ... کلما اوقدوا ناراً للحرب اطفاھا اللہ مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ کیا گیا ہے کہ جب جملہ" کلما اوقدوا ..."، " غلت ایدیھم" کا نتیجہ بیان کررہا ہو_

۳۴_ معاشرے میں دشمنی و عداوت فتح و کامیابی کی راہ میں رکاوٹ بنتی ہے_القینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیامۃ کلما اوقدوا ناراً للحرب

۳۵_یہودی ہمیشہ زمین پر فساد و تباہی ایجاد کرنے کی کوشش کرتے ہیں_و یسعون فی الارض فساداً

فعل مضارع "یسعون" ہمیشہ اور مسلسل کوشش کرنے پر دلالت کرتا ہے_

۳۶_یہودیوں کے فساد پھیلانے کا سرچشمہ ان کی سرکشی اور کفر ہے_طغیانا و کفرا ... و یسعون فی الارض فسادا

۳۷_ مفسدین محبت خداوندی کے حصول سے محروم رہتے ہیں_واللہ لا یحب المفسدین

۳۸_یہودیوں کے محبت خداوندی سے محروم ہونے کا سبب ان کا فساد پھیلانا ہے_و یسعون فی الارض فسادا واللہ لا یحب المفسدین

۳۹_ انسانوں اور ان کے اعمال کی قدر و قیمت کا اندازہ لگانے کا معیار خدا کا محبوب ہونا ہے_واللہ لا یحب المفسدین

۴۰_ انسان کا محبت خدا کے حصول میں کامیاب یا اس سے محروم ہونا خود اس کے اپنے اعمال پر موقوف ہے_

واللہ لا یحب المفسدین جملہ" واللہ لا یحب المفسدین "دلالت کرتا ہے کہ خداوند متعال کسی وجہ اور دلیل کے بغیر کسی کو اپنی محبت سے محروم نہیں کرتا جس طرح وہ کسی کو بغیر وجہ کے اپنی محبت سے نہیں نوازتا بلکہ اس کا اصلی سبب اور وجہ اس کے اپنے عمل کی نوعیت ہے_

۴۱_یہودیوں کا عقیدہ ہے کہ خداوند متعال نے کائنات کی خلقت سے فراغت کے بعد اس کے امور کی تدبیر سے کنارہ کشی اختیار کرلی ہے_و قالت الیھود ید اللہ مغلولۃ مذکورہ آیہ شریفہ کی وضاحت میں حضرت امام صادق علیہ السلام سے روایت منقول ہے" ... قالوا قد فرغ من الامر فلا یزید و لا ینقص ..."[۱] یعنی وہ کہتے ہیں کہ کائنات کی خلقت کے بعد خداوند متعال نے کنارہ کشی اختیار کرلی ہے اور وہ اس میں کمی و بیشی نہیں کرسکتا_

---

۱) توحید صدوق ص ۱۶۷ ح ۱، ب ۲۵; نور الثقلین ج ۱/ ص ۶۴۹ ح ۲۷۸_

Presented by: https://jafrilibrary.com

آنحضرت ﷺ :آنحضرت ﷺ کی تعلیمات ۱۲

اقدار: ۲۵

اللہ تعالی:اللہ تعالی اور مسلمان ۳۰ ، اللہ تعالی اور مؤمنین ۳۱ ; اللہ تعالی اوریہود; اللہ تعالی کا انفاق ۱۱ ; اللہ تعالی کی تدبیر ۳۲ ، ۴۱; اللہ تعالی کی خاص رحمت ۱۶ ; اللہ تعالی کی ربوبیت ۱۷ ; اللہ تعالی کی رحمت ۲۳ ; اللہ تعالی کی رحمت سے محروم ہونا ۷ ، ۸ ، ۹; اللہ تعالی کی قدرت ۲ ، ۱۰ ; اللہ تعالی کی لعنت ۷ ، ۱۴ ; اللہ تعالی کی لعنت کے اثرات ۱۵ ، ۲۳ ، ۲۴ ; اللہ تعالی کی لعنت کے اسباب ۹ ; اللہ تعالی کی محبت سے محروم ہونا ۳۷ ، ۳۸ ، ۴۰ ; اللہ تعالی کی محبت کا پیش خیمہ ۴۰ ; اللہ تعالی کی مشیت ۱۱ ، اللہ تعالی کی نعمتیں ۱۱ ; اللہ تعالی کی نفرین ۴ ، ۵ ، ۲۳; اللہ تعالی کے ارادہ کا انکار ۱ ; اللہ تعالی کے افعال ۲۰ ، ۳۰

اللہ تعالی کے محبوب بندے: ۳۹

انفاق:راہ خدا میں انفاق سے اجتناب ۵

بخیل: ۵، ۶

بغض:بغض کا پیشہ خیمہ ۲۴; بغض کا سرچشمہ ۲۰ ;بغض کے اثرات ۳۴

دشمن:دشمنان دین اور مؤمنین ۳۱;دشمنان دین کی سازش ۳۱

دشمني:دشمنی کا پیش خیمہ ۲۴;دشمنی کا سرچشمہ ۲۰ ;دشمنی کے اثرات ۳۴

روایت: ۴۱

سرکش لوگ: ۱۳سرکشي:

سرکشی کے اثرات ۳٦;سرکشی کے مراتب ۱۸ ; سرکشی میں اضافے کا پیش خیمہ ۱۵

عالم آفرینش:عالم آفرینش کی تدبیر ۱ ، ۴۱

عقیدہ:باطل عقیدہ ۲ ، ۳ ، ۸;باطل عقیدہ کے اثرات ۹

عمل:عمل کے اثرات ۴۰

فتح وکامیابي:فتح وکامیابی کے موانع ۳۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

قدر قیمت:قدر قیمت کا معیار ۳۹

قدر و قیمت کا اندازہ لگانا:قدر و قیمت کا اندازہ لگانے کا معیار ۳۹

قرآن کریم:قرآن کریم اوریہود ۱۴;قرآن کریم سے محروم ہونا ۱۵;قرآن کریم کا نزول ۱۷;قرآن کریم کی تعلیمات قبول کرنا ۱٦

کفار: ۱۳

کفر:کفر کے اثرات ۳٦;کفر کے مراتب ۱۸;کفر میں اضافے کا پیش خیمہ ۱۵

گناہ:گناہ کے موارد ۳

لعنتی لوگ: ۷، ۱۴، ۲۳

مسلمان:مسلمانوں کو نابود کرنا ۳۳

مفسدین: ۳۸،۳٦،۳۵، مفسدین کا محروم ہونا ۳۷

موجودات : موجودات کا رزق ۲، ۱۱

مؤمنین:مؤمنین کی حمایت ۳۱

مہرباني:مہربانی کی قدر و قیمت ۲۵

ید اللہ: ۳

یہود:دین یہود ۲۷;صدر اسلام کے یہود ۱۳;یہود اور خدا تعالی ۱، ۲، ۸;یہود اورعالم آفرینش ۴۱;یہود اور مسلمان ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۲، ۳۳;یہود اور مؤمنین ۳۱;یہودپر لعنت ۷، ۱۴;یہودپر نفرین ۴، ۵، ۳۳;یہود کا انجام ۲٦، ۲۷;یہود کا بخل ۵، ٦;یہود کا بغض ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۳;یہود کا عجز و ناتوانی ۴، ٦;یہود کا عقیدہ ۱، ۲، ۲٦، ۴۱;یہود کا فساد پھیلانا ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۲، ۳۵، ۳٦، ۳۸ ;یہود کا کفر ۱۳، ۱۴، ۳٦ ;یہود کی اکثریت ۳، ۱۲;یہود کی دشمنی کا پیش خیمہ ۲۲;یہود کی دنیوی سزا ۲۱;یہود کی سازش ۳۱; یہود کی سرکشی ۱۳، ۱۴، ۳٦ ;یہود کی سرکشی کا پیش خیمہ ۱۲ ;یہود کی سرکشی کے اثرات ۲۲;یہودکی شکست ۲۹ ، ۳۳;یہود کی محرومیت ۷، ۸، ۳۸;یہود کی ناروا گفتگو ۳، ۸;یہود کے بغض کا پیش خیمہ ۲۲;یہود کے دعوے ۳;یہود کے کفر کے اثرات ۲۲;یہود میں بغض کا فلسفہ ۳۲;یہود میں دشمنی ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۱;یہود میں دشمنی کا فلسفہ ۳۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ٦٥

﴿ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُواْ وَاتَّقَوْاْ لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلأدْخَلْنَاهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴾.

اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے اور ہم سے ڈرتے رہتے تو ہم ان کے گناہوں کو معاف کردیتے اور انہیں نعمتوں کے باغات میں داخل کردیتے _

١_ خداوند عالم، پیغمبر اکرم ﷺ اور تمام آسمانی کتب پر ایمان لانے اور گناہوں سے اجتناب کرنے کی صورت میں خداوند متعال نے اہل کتاب کے گذشتہ تمام گناہوں کو بخش دینے کا حتمی وعدہ کیا ہے_

و لو ان اهل الكتاب آمنوا و اتقوا لكفرنا عنهم سيئاتهم آیت ٥٩ ﴿ هل تنقمون منا الا ان آمنا بالله و ما انزل الينا و ما انزل من قبل ﴾ اور آیت ٦١ ﴿ و اذا جاء وكم قالوا آمنا ﴾ سے ظاہر ہوتا ہے کہ "آمنوا" میں ایمان سے مراد خدا تعالی، قرآن کریم، تمام آسمانی کتب اور پیغمبر اکرم ﷺ پر ایمان لانا ہے_

٢_ خداوند متعال نے اہل کتاب کو تقوي کی پابندی کرنے اور خدا تعالی، قرآن کریم اور دوسری آسمانی کتب پر ایمان لانے کی دعوت دی ہے_و لو ان اهل الكتاب آمنوا و اتقوا لكفرنا عنهم سيئاتهم

٣_ خداوند متعال، پیغمبر ﷺ اور آسمانی کتب پر ایمان لانا اور گناہ سے دامن بچانا انسان کے گذشتہ گناہوں کی بخشش اور مغفرت کا باعث بنتا ہے_و لو ان اهل الكتاب آمنوا و اتقوا لكفرنا عنهم سيئاتهم "سیئا تهم" کے قرینہ کی بناپر "اتقوا" کا متعلق گناہ ہے یعنی گناہ سے بچوجبکہ " لكفرنا عنهم سيئاتهم" میں " سیئا تهم" سے مراد ایمان سے پہلے انجام دیے جانے والے گناہ ہیں_

٤_ خداوند متعال گناہوں کو بخشنے والا ہے_لكفرنا عنهم سيئاتهم

٥_ اہل کتاب; ایمان و تقوي کی پابندی کیلئے ضروری محرک سے محروم ہیں_و لو ان اهل الكتاب آمنوا و اتقوا
کلمہ " لو" کے ساتھ شرط بیان کرنا اس پر دلالت

Presented by: https://jafrilibrary.com

کرتا ہے کہ اہل کتاب کا ایمان لانا اور تقوي اختیار کرنا بہت بعید ہے_

٦_ عہد پیغمبر اکرم ﷺ میں اہل کتاب ایمان و تقوي سے عاری لوگ تھے_و لو ان اھل الکتاب آمنوا و اتقوا

٧_ خدا تعالی، پیغمبر اکرم ﷺ اور تمام آسمانی کتب پر ایمان لانے اور تقوي کی پابندی کرنے کی صورت میں خداوند متعال نے اہل کتاب کو نعمتوں سے معمور جنت میں داخل کرنے کی تاکید کی ہے_و لو ان اھل الکتاب ... لادخلناھم جنات النعیم

٨_ جنت کی نعمتوں سے بہرہ مند ہونا ایمان اور تقوي پر موقوف ہے_و لو ان اھل الکتاب آمنوا و اتقوا لکفرنا عنھم سیئاتھم و لا دخلناھم جنات النعیم

٩_ گناہوں کی بخشش و مغفرت جنت میں داخل ہونے کی شرط ہے_لکفرنا عنھم سیئاتھم و لا دخلناھم جنات النعیم جنت میں داخل ہونے سے پہلے بخشش اور مغفرت کا ذکر کرنا اس بات کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ جب تک انسان کے گناہ بخشے نہ جائیں اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہوسکے گا_

١٠_ رشوت، حرام خوري، تجاوز، ظلم و ستم اور کفر آمیز باتوں سے اجتناب اہل کتاب کے گناہوں کی بخشش و مغفرت اور جنت میں داخل ہونے کی شرط ہے_و لو ان اھل الکتاب آمنوا و اتقوا جیسا کہ پہلے بھی گذرا ہے کہ " اتقوا" کا متعلق گناہ ہے یعنی گناہوں سے بچو اور گذشتہ آیات کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس کے مدنظر مصادیق میں سے وہ گناہ ہیں جن کی طرف مذکورہ بالا مطلب میں اشارہ ہوا ہے_

١١_ جنت متعدد باغات اور مختلف نعمتوں سے معمور ہوگي_و لا دخلناھم جنات النعیم نعیم کا معني فراوان ہے_ (مفردات راغب)

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا وعدہ ١; اللہ تعالی کی دعوت ٢; اللہ تعالی کی مغفرت ٣

اہل کتاب: اہل کتاب کا انجام ٧; اہل کتاب کا بے ایمان ہونا ٥، ٦; اہل کتاب کا بے تقوي ہونا ٥، ٦; اہل کتاب کا گناہ ١، ١٠; اہل کتاب کا محرک ٥; اہل کتاب کی مغفرت ١، ١٠; صدر اسلام کے اہل کتاب ٦

ایمان:

Presented by: https://jafrilibrary.com

آسمانی کتب پر ایمان ۱، ۲،۳، ۲، ۷;آنحضرت ﷺ پر ایمان ۱، ۳، ۷; ایمان کا متعلق ۱، ۲، ۳، ۷;ایمان کی اہمیت ۲; ایمان کی دعوت ۲;ایمان کے اثرات ۱، ۳، ۷، ۸;خدا تعالی پر ایمان ۱، ۲، ۳، ۷;قرآن کریم پر ایمان ۲

تجاوز: تجاوز سے اجتناب کرنا ۱۰

تقوي:تقوي کی اہمیت ۲;تقوي کی دعوت ۲;تقوي کے اثرات ۷، ۸

جنت:جنت کی صفات ۱۱;جنت کی نعمتیں ۷، ۸، ۱۱;جنت کے باغات ۱۱;جنت کے موجبات۷، ۹، ۱۰

حرام خوري:حرام خوری سے اجتناب ۱۰

رشوت:رشوت سے اجتناب ۱۰

گناہ:گناہ سے اجتناب ۱، ۳;گناہ کی بخشش ۱، ۴;گناہ کی مغفرت کے اثرات ۹;گناہ کی مغفرت کے اسباب ۳

مغفرت:مغفرت کی شرائط ۱۰

ناروا باتیں کرنا:ناروا باتیں کرنے سے اجتناب ۱۰

آیت ٦٦

﴿ وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُواْ التَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيهِم مِّن رَّبِّهِمْ لأكَلُواْ مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِم مِّنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ سَاء مَا يَعْمَلُونَ ﴾.

اور اگر یہ لوگ توریت و انجیل اور جو کچھ ان کی طرف پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے سب کو قائم کرتے تو اپنے اوپر اورقدموں کے نیچے سے رزق خدا حاصل کرتے، ان میں سے ایک قوم میانہ رو ہے اور زیادہ تر لوگ بدترین اعمال انجام دے رہے ہیں۔

۱۔ خداوند متعال نے اہل کتاب کو تورات، انجیل اور دیگر الہی معارف و تعلیمات قائم کرنے کی دعوت دی ہے۔

و لو انهم اقاموا التورة و الانجيل و ما انزل اليهم

۲۔ تورات اور انجیل کے معارف پر ایمان لانے اور ان

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے احکام کے ساتھ ساتھ، ان پر نازل ہونے والی دوسری تعلیمات پر عمل کرنے کی صورت میں اہل کتاب کاآسمانی اور زمینی نعمتوں سے بہرہ مند ہونا_و لو انهم اقاموا التورية والانجيل وما انزل اليهم من ربهم لاكلوا من فوقهم

"اقامة"کا معنی ایک چیزیا فعل کو اس کی تمام شرائط کے ساتھ انجام دینا ہے اور آسمانی کتب کو قائم کرنے کا مطلب ان کی تعلیمات پر ایمان لانا اور ان کے تمام احکام پر عمل کرنا ہے_

۳_ بہت سے اہل کتاب تورات، انجیل اور ان پر نازل شدہ دوسری تعلیمات سے بے اعتنائي اور لاپروائي برتنے والے لوگ تھے_و لو انهم اقاموا التورة والانجيل و ما انزل اليهم

۴_ اہل کتاب میں تورات، انجیل اور دوسری آسمانی کتب کو قائم کرنے کیلئے کافی محرک موجود نہیں تھا_

و لو انهم اقاموا التورية والانجيل کلمہ" لو"کے ذریعے شرط بیان کرنا اس پر دلالت کرتا ہے کہ اہل کتاب کی طرف سے تورات و انجیل کو قائم کرنا بہت بعید دکھائي دیتا ہے_

۵_ اہل کتاب کا معاشی مشکلات میں گرفتار ہونا ان کی طرف سے آسمانی کتب اور فرامین خداوندی سے بے اعتنائي برتنے کا نتیجہ تھا_و لو انهم اقاموا التورية والانجيل ... لاكلوا من فوقهم و من تحت ارجلهم

۶_ معاشرے میں آسمانی کتب اور فرامین خداوندی کو قائم کرنا اقتصادی رفاہ و آسائش اور خدا کی نعمتوں سے بہرہ مند ہونے کا موجب بنتا ہے_و لو انهم اقاموا التورية والانجيل ... لاكلوا من فوقهم و من تحت ارجلهم

۷_ بارش کے برسنے اوردوسری آسمانی نعمتوں کے نازل ہونے، سبزہ اگنے اور زمین کی دوسری نعمتوں تک رسائي حاصل کرنے میں، آسمانی کتب پر قائم رہنا انتہائي مؤثر کردار کا حامل ہے_و لو انهم اقاموا التوراة و الانجيل ... لاكلوامن فوقهم ومن تحت ارجلهم

۸_ آسمانی کتب ایسی ہدایات پر مشتمل ہیں جو معاشرے کی ضروریات پوری کرنے اور اقتصادی مسائل کی گرہیں کھولنے میں مدد و معاون ثابت ہوسکتی ہیں_و لو انهم اقاموا التورية والانجيل و ما انزل اليهم من ربهم لاكلوا

اقتصادی رفاہ کو تورات و انجیل پر عمل کرنے پر مترتب کرنا اس مطلب کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ خداوند متعال اجر کے طور پر زمین و آسمان کی برکتیں، عمل کرنے والوں پر نازل فرمائے گا اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

اس مطلب کی جانب بھی اشارہ ہوسکتا ہے کہ خود تورات اور انجیل میں ایسی ہدایات موجودہیں جن پر عمل کرنا معاشرے کی اقتصادی ترقی کا باعث بن سکتا ہے_ مذکورہ بالا مطلب اس دوسرے معنی کی اساس پر اخذ کیا گیا ہے_

۹_ تورات اور انجیل آپس میں ہم آہنگ اور ایک دوسرے کی تکمیل کرتی ہیں_و لو انهم اقاموا التورية و الانجیل

انجیل کو حرف "واو" کے ذریعے تورات پر عطف کرنا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ دونوں میں سے ہر ایک علیحدہ اور جدا طورپر اہل کتاب کیلئے دنیوی سعادت فراہم نہیں کرسکتي_

۱۰_ ادیان الہی کی نظر میں معاشرے کی اقتصادی رفاہ و آسائش کی قدر و اہمیت بہت زیادہ ہے_لاکلوا من فوقهم و من تحت ارجلهم اگر اقتصادی رفاہ و آسائش جو جملہ "لاکلوا ..." سے سمجھ میں آتی ہے، اسکی کوئی اہمیت نہ ہوتی تو قرآن کریم اسے آسمانی کتب کو قائم کرنے کے نتیجے کے طورپر ذکر نہ کرتا_

۱۱_ معاشرے میں زندگی کے تمام شعبوں میں آسمانی کتب کو مرکز و محور قرار دینے کی کوشش کرنا لازمی ہے_

و لو انهم اقاموا التورية والانجيل و ما انزل اليهم من ربهم آسمانی کتب کو قائم کرنے کا معنی ان کا حق مکمل طورپر ادا کرنا ہے اور یہ زندگی کے تمام شعبوں میں ان کی تعلیمات کو مرکز و محور قرار دینے کیلئے کنایہ ہے_

۱۲_یہود و نصاري تورات اور انجیل کے علاوہ بھی آسمانی تعلیمات سے بہرہ مند ہوئے_

و لو انهم اقاموا التورية والانجيل و ما انزل اليهم من ربهم "ما انزل الیهم" سے مراد زبور و غیرہ جیسی کتابیں ہوسکتی ہیں جو خداوند عالم نے انبیائے علیہم السلام بنی اسرائیل پر نازل فرمائیں_

۱۳_ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے تک تورات و انجیل میں کوئي تحریف اور تبدیلی نہیں کی گئي تھي_

و لو انهم اقاموا التورة والانجيل بظاہر یہی دکھائي دیتا ہے کہ مورد بحث آیت شریفہ میں موجود تورات اور انجیل سے مراد وہی تورات اور انجیل ہوں گی جو اہل کتاب کے پاس موجود تھیں_

۱۴_ قرآن کریم پر ایمان لانا اور اسے زندگی کے تمام شعبوں میں قائم کرنا اہل کتاب کا فریضہ ہے_

و لو انهم اقاموا ... ما انزل اليهم من ربهم یہ کہا جاسکتا ہے کہ" ما انزل اليهم" سے مراد قرآن کریم ہے جبکہ کلمہ" الیهم" یہ معنی بیان کررہا ہے کہ اہل کتاب کو اپنا شمار ان لوگوں میں کرنا چاہیئے جنہیں قرآن کریم نے مخاطب کیا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۵_ آسمانی کتب اور الٰہی تعلیمات کا نزول خداوند عالم کی اپنے بندوں پر ربوبیت کا ایک جلوہ ہے_

و لو انهم اقاموا التوراة و الانجيل و ما انزل اليهم من ربهم کلمہ" رب" کا انتخاب اس ارتباط کی وضاحت کررہا ہے جو آسمانی کتب کے نازل کرنے اور ربوبیت الٰہی میں پایا جاتا ہے_

۱۶_ بعض اہل کتاب معتدل مزاج اور اپنی آسمانی کتب کی پابندی کرنے والے لوگ تھے_ و لو انهم اقاموا التورة ... منهم امة مقتصدة "مقتصدۃ" کا مصدر اقتصاد ہے اور اس کا معنی اعمال و کردار میں اعتدال ہے_ یہاں پر "لو انهم اقاموا التورة..." کی دلیل کی بناپر اس سے مراد تورات و انجیل کا پابند ہونا اور ان کے احکام پر عمل کرنا ہے_

۱۷_ آسمانی کتب کی پابندی کرنے والے اہل کتاب کے بعض قبائل آپس میں ہم آہنگ اور مشترکہ ہدف رکھتے تھے_

منهم امةمقتصدة "امۃ" اس گروہ کو کہا جاتا ہے جس سے تعلق رکھنے والے افراد مشترکہ ہدف اور مقصد رکھتے ہوں_

۱۸_ امت (ہم آہنگ معاشرہ) کی تشکیل آسمانی کتب اور احکام خداوندی کو قائم کرنے کی لازمی شرط ہے_

و لو انهم اقاموا التور ة ... منهم امة مقتصدة آسمانی کتب پر عمل پیرا لوگوں کو کلمہ" امۃ" کے ذریعے یاد کرنا اس بات کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ ان کی کامیابی و کامرانی آپس کی ہم آہنگی کی مرہون منت ہے_

۱۹_ زندگی میں معتدل اور افراط و تفریط سے پاک روش اختیار کرنا لازمی ہے_ منهم امة مقتصدة

اگر چہ اقتصاد سے مراد احکام خداوندی پر عمل کرنا ہے لیکن کلمہ "مقتصد" کے انتخاب کرنے کا مقصد یہ سمجھانا ہے کہ امور میں اعتدال کی روش اختیار کرنا ایک پسندیدہ فعل ہے اور خود خداوند متعال نے اس کی ترغیب دلائی ہے_

۲۰_ آسمانی کتب کے فرامین اورہدایات معتدل اور ہر قسم کے افراط و تفریط سے پاک ہیں_

و لو انهم اقاموا التورة ... منهم امة مقتصدة

۲۱_ ایک امت کے غیر صالح افراد کی مذمت و سرزنش کے وقت اس کے نیک و صالح عناصر کا ذکر کرنا لازمی اور پسندیدہ فعل ہے_ و لو انهم اقاموا ... منهم امة مقتصدة و كثير منهم ساء ما يعملون

۲۲_ عہد پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بہت سے اہل کتاب ناپسندیدہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

اعمال و کردار کے مالک تھے_و کثیر منهم ساء ما یعملون

۲۳_ اہل کتاب کا اپنی آسمانی کتب سے بے اعتنائي کرنا مذموم اورناپسندیدہ طرز عمل تھا_
و لو انهم اقاموا التورة والانجیل ... و کثیر منهم ساء ما یعملون

۲۴_کسی راہ پر گامزن لوگوں کی کثیر تعداد اس راہ کے صحیح و سالم ہونے کی دلیل نہیں ہے_و کثیر منهم ساء ما یعملون

۲۵_یہود و نصاري کا خداوند عالم کی فراوان نعمتوں سے بہرہ مند ہونا حکومت و ولایت خداوندی کے قائم کرنے پر موقوف ہے_ولو انهم اقاموا التورة و الانجیل ... لاکلوا من فوقهم و من تحت ارجلهم حضرت امام باقر (ع) اس آیہ شریفہ کی توضیح میں فرماتے ہیں : الولایة (۱)

۲۶_یہودیوں کے اکہتر (۷۱) فرقوں میں سے صرف ایک اور نصاري کے بہتر (۷۲) فرقوں میں سے صرف ایک معتدل اور اپنی آسمانی کتاب کا پابند ہے_و لو انهم اقاموا التورة والانجیل ... و کثیر منهم ساء ما یعملون حضرت رسول اکرم (ص) سے روایت ہوئي ہے:(تفرقت امة موسي علی احدی و سبعین ملة (فرقة) سبعون منهما فی النار و واحدة فی الجنة و تفرقت امة عیسي علی اثنین و سبعین فرقة احدی و سبعون فرقة فی النار و واحدة فی الجنة ...) حضرت موسي (ع) کی امت اکہتر فرقوں میں بٹ گئي ان میں سے ستر جہنم میں اور صرف ایک جنت میں جائیگا اور حضرت عیسي (ع) کی امت بہتر فرقوں میں تقسیم ہوگئي ان میں سے اکہتر جہنم میں اور ایک جنت میں جائیگا ... حضرت علی (ع) جب بھی یہ حدیث بیان کرتے تو ساتھ یہ آیہ شریفہ تلاوت فرماتے تھے_"و لو ان اهل الکتاب آمنوا ... و لو انهم اقاموا التورة والانجیل ... منهم ساء ما یعملون"(۲)

آسمانی کتب:آسمانی کتب پر عمل کرنا ۶، ۷، ۱۸;آسمانی کتب سے منہ موڑنا ۲۳;آسمانی کتب سے منہ موڑنے کے اثرات ۵;آسمانی کتب کا اعتدال ۲۰;آسمانی کتب کا کردار ۱۱;آسمانی کتب کا نزول ۱۵;آسمانی کتب کی تعلیمات ۸، ۲۰; آسمانی کتب کی ہم آہنگی ۹

---

۱)کافی ج۱ ص ۴۱۳ ح ۶;نورالثقلین ج ۱ ص ۶۵۰ ح ۲۸۵_

۲)تفسیر عیاشی ج۱ ص ۳۳۱ ح ۱۵۱;نورالثقلین ج ۱ ص ۶۵۱ ح ۲۸۸_

Presented by: https://jafrilibrary.com

اعتدال:اعتدال کی اہمیت ۱۶، ۱۹، ۲۰

اقتصاد:اقتصادی ترقی کا پیش خیمہ۷;اقتصادی ترقی کے عوامل۶;اقتصادی مشکل کا پیش خیمہ ۵

اکثریت:اکثریت کی قدر و قیمت ۲۴

اللہ تعالی:اللہ تعالی کی دعوت ۱;اللہ تعالی کی ربوبیت ۱۵;اللہ تعالی کی نعمتیں ۶، ۲۵; اللہ تعالی کے اوامر پر عمل کرنا ۶;اللہ تعالی کے اوامر سے منہ موڑنے کے اثرات ۵

امت:امتوں کی تشکیل کی اہمیت ۱۸

انجیل:انجیل پر عمل ۲; انجیل صدر اسلام میں ۱۳;انجیل کی تعلیمات ۲

اہل کتاب:اہل کتاب اور آسمانی کتب ۴، ۱۶، ۱۷، ۲۳; اہل کتاب اور انجیل ۱، ۲، ۳، ۴;اہل کتاب اور تورات ۱، ۲، ۳، ۴;اہل کتاب اور دینی تعلیمات ۳;اہل کتاب کا محرک ۴;اہل کتاب کا ناپسندیدہ عمل ۲۲، ۲۳;اہل کتاب کی اقلیت ۱۶;اہل کتاب کی اکثریت ۳، ۲۲;اہل کتاب کی ذمہ داری ۱۴; اہل کتاب کے پابند افراد ۱۶، ۱۷;صدر اسلام کے اہل کتاب ۲۲

ایمان:ایمان کا متعلق ۱۴;قرآن کریم پر ایمان ۱۴

بارش:بارش برسنے کا پیش خیمہ ۷

بدکار لوگ:بدکارو لوگوں کی سرزنش ۲۱

بہتر کا عدد ۲۶

تورات:تورات اور انجیل ۹;تورات پر عمل ۲; تورات صدر اسلام میں ۱۳;تورات کی تعلیمات ۲

حق:حق تشخیص دینے کی روش ۲۴

حکومت:نیک حکومت کا قیام ۲۵

دین:دین اور اقتصاد۸، ۱۰;دین اور رفاہ ۱۰;دین اور عینیت ۸، ۱۱، ۱۴;دین اور معاشرہ ۱۱;دینی تعلیمات پر عمل کرنا ۱، ۲

رفاہ:رفاہ کی قدر و قیمت ۱۰;رفاہ کے عوامل ۶

روایت: ۲۵، ۲۶

روزي:

Presented by: https://jafrilibrary.com

روزی تنگ ہونے کے اسباب ۵;روزی کے وسیع ہونے کی شرائط ۲۵

زندگي:زندگی میں اعتدال ۱۹

سبزہ:مین سے سبزہ اگنے کا پیش خیمہ ۷

صالحین:صالحین کا ذکر خیر ۲۱;

عيسائي:ذمہ دار عیسائیٔ ۲٦;عیسائئ اور آسمانی تعلیمات ۱۲; عیسائئ اور انجیل ۱۲; عیسائیٔ اور تورات ۱۲; عیسائیوں کی روزی ۲۵;عیسائیوں کے فرقے ۲٦

قدر و قیمت کا اندازہ لگانا:

قدر و قیمت کا اندازہ لگانے کا معیار ۲۰، ۲۴

قرآن کریم:قرآن کریم پر عمل کرنا ۱۴

معاشرہ:معاشرے کی مادی ضروریات ۸

نعمت:نعمت کے موجبات ۲

ولایت:ولایت کی اہمیت ۲۵

یہود:ذمہ داریہود ۲٦;یہود اور آسمانی تعلیمات ۱۲;یہود اور انجیل ۱۲;یہود اور تورات ۱۲;یہود کی روزی ۲۵;یہود کے فرقے ۲٦

آیت ٦٤

﴿ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴾.

اے پیغمبر آپ اس حکم کو پہنچا دیں جو آپ کے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اور اگر آپ نے یہ نہ کیا تو گویا اس کے پیغام کو نہیں پہنچایا اور خدا آپ کو لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا کہ اللہ کافروں کی ہدایت نہیں کرتا ہے ـ

۱ـ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فریضہ تھا کہ لوگوں تک وحی الہی مکمل طور سے پہنچائیں ـ

يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك من ربك و ان لم تفعل فما بلغت رسالته

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲_ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خداوند عالم کے بھیجے ہوئے رسول اور لوگوں تک وحی پہنچانے کا واسطہ ہیں_
يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك

۳_ خداوند عالم کی طرف سے پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کے ابلاغ کی رسالت (ذمہ داري) ربوبیت خداوندی کا ایک جلوہ ہے_يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك من ربك

اسم "رب" کا انتخاب اس ارتباط کی دلیل ہے جو رسالت و وحی اور ربوبیت الہی میں پایا جاتا ہے_

۴_ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں تک خداوندعالم کا خاص پیغام پہنچانے پر مامور تھے_

بلغ ما انزل ... و ان لم تفعل فما بلغت رسالته "ما انزل..." سے مراد تمام احکام اور معارف دینی نہیں ہوسکتے کیونکہ یہ کہنے کا کوئي معنی نہیں بنتا کہ وہ سب جو کچھ تم پر نازل ہوا ہے اگر اسے نہ پہنچایا تو تم نے رسالت الہی کو انجام نہیں دیا_ بنابریں "ما انزل..." سے مراد ایک خاص پیغام تھا کہ جسے تمام رسالت کے مساوی شمار کیا گیا ہے_ آیہ شریفہ کے متعدد شان نزول اور بہت سی روایات کے مطابق وہ خاص پیغام امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام کی ولایت کا اعلان تھا_

۵_ اہل ایمان کی امامت اور ولایت کیلئے حضرت علی علیہ السلام کو منصوب کرنا وہ حکم ہے جو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آیت تبلیغ میں نازل ہوا_بلغ ما انزل اليك متعدد شان نزول اور بہت سی وایات کی بناپر "ما انزل الیک" سے مراد امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت و امامت ہے_

۶_ آیت تبلیغ میں موجود خداوند عالم کا خاص اور انتہائي اہم پیغام (ولایت علی علیہ السلام) تمام رسالت کے مساوی اور ہم پلہ قدر و قیمت کا حامل تھا_بلغ ما انزل ... و ان لم تفعل فما بلغت رسالته

۷_ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب سے رسالت الہی کے فریضہ کی انجام دہی لوگوں تک خدا کے خاص پیغام (ولایت علی علیہ السلام کا اعلان) کے ابلاغ پر موقوف تھي_بلغ ما انزل ... و ان لم تفعل فما بلغت رسالته

۸_ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہونے والے تمام معارف اور احکام کے درمیان ارتباط اور ہم آہنگی پائي جاتی ہے_
و ان لم تفعل فما بلغت رسالته

۹_ آیت تبلیغ میں موجود خداوندعالم کے خاص پیغام کا ابلاغ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب سے اس فریضہ کی انجام دہی کیلئے ایک خاص عملی روش کے انتخاب پر

Presented by: https://jafrilibrary.com

موقوف ہے_بلغ ... و ان لم تفعل فما بلغت رسالته قرآن کریم میں "و ان لم تبلغ" یا" و الا ...'' کی جگہ" و ان لم تفعل "کا جملہ استعمال کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایسا پیغام تھا جسے عملی طور پر لوگوں تک پہنچانا آنحضرت صلى الله عليه وآله وسلم کا فریضہ تھا اور صرف زبان سے کہہ دینا کافی نہیں تھا_چنانچہ آنحضرت صلى الله عليه وآله وسلم نے غدیر خم میں حضرت علي عليه السلام کا تعارف کراتے ہوئے ان کو امامت کیلئے منصوب فرمایا_

۱۰_پیغمبر اکرم صلى الله عليه وآله وسلم کو اپنی الہی ذمہ داریاں انجام دینے میں تکوینی اختیار حاصل تھا_و ان لم تفعل فما بلغت رسالته جملہ" و ان لم تفعل" سے معلوم ہوتا ہے کہ پیغمبر اکرم صلى الله عليه وآله وسلم تکویناً ابلاغ رسالت پر مجبور نہ تھے بلکہ اسے ترک کرنے پر قادر تھے_

۱۱_پیغمبر اکرم صلى الله عليه وآله وسلم اپنی خاص رسالت کی انجام دہی (ولایت علي عليه السلام کے اعلان) میں بعض لوگوں کی جانب سے خطرہ محسوس کرتے تھے_بلغ ما انزل ... و الله يعصمك من الناس

۱۲_خداوند متعال نے اپنے خاص پیغام (ولایت علی عليه السلام) کے ابلاغ کی صورت میں آنحضرت کو پیش آنے والے ممکنہ خطرات سے حفاظت کی ضمانت دی ہے_بلغ ما انزل ... والله يعصمك من الناس

۱۳_فراین الہی کے نفاذ اور احکام دین کی تبلیغ کے وقت دینی مبلغین کا لوگوں کی منحرفانہ خواہشات اور مطالبوں کی پروا نہ کرنا لازمی ہے_بلغ ... والله يعصمك من الناس

۱۴_کفار ہمیشہ ہدایت خداوندی سے محروم ہیں_ان الله لا يهدى القوم الكافرين

۱۵_"آیت تبلیغ" میں موجود خداوند عالم کے خاص پیغام کے منکر اور مخالف ،کافرہیں_بلغ ما انزل اليك ... ان الله لا يهدى القوم الكافرين صدر آیت کی روشنی میں کفار کے مورد نظر مصادیق میں سے ایک مصداق وہ لوگ ہیں جو اس خاص پیغام کے منکر ہوں جو تمام رسالت الہی کے مترادف ہے_

۱۶_خداوند متعال کبھی بھی اپنے خاص پیغام (ولایت و امامت علي) عليه السلام کی مخالفت کرنے والوں کو پیغمبر اکرم صلى الله عليه وآله وسلم کے خلاف سازش کی کھلی چھٹی نہیں دے گا_بلغ ... ان الله لا يهدى القوم الكافرين

اس احتمال کی بناپر کہ جب" و اللہ یعصمک من الناس" کے قرینے کی بناپر فعل "یھدی" کا حذف شدہ متعلق کفار کی سازشیں ہوں یعنی خداوند متعال کفار کو پیغمبر اکرم صلى الله عليه وآله وسلم کے خلاف کی جانے والی سازشوں میں کامیاب نہیں ہونے دے گا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۷_ مشیت خداوندی کی مخالفت کرنے والوں کی تمام کوششیں اور منصوبے ناکام ہوں گے_واللہ يعصمك من الناس ان الله لا يهدى القوم الكافرين جملہ ان اللہ لا یھدی ...","واللہ يعصمك من الناس" کیلئے تعلیل ہے اور یہ واضح کررہا ہے کہ دشمنوں کے خطرے سے پیغمبر اکرم ﷺ کے محفوظ رہنے کی وجہ یہ کلی قاعدہ ہے کہ خداوند متعال کبھی بھی کفار اور دشمنان دین کو کامیابی سے ہمکنار نہیں ہونے دے گا_

۱۸_ انسانوں کی ہدایت فقط خداوند متعال کے اختیار میں ہے_ان الله لا يهدى القوم الكافرين

۱۹_ پیغمبر اکرم ﷺ نے حکم خداوندی کے مطابق غدیر خم کے دن ولایت علی ؑ کا اعلان کیا_

يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك من ربك حضرت امام باقر ؑ فرماتے ہیں:(... فاوحى الله عزوجل اليه" يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك من ربك." فقام بولاية على عليه‌السلام يوم غدير خم ...)[1] یعنی خداوند متعال نے آنحضرت ﷺ پر وحی نازل فرمائي کہ اے رسول جو کچھ تمہارے پروردگار کی جانب سے تم پر نازل ہوا ہے اسے لوگوں تک پہنچا دو ...چنانچہ آپ ﷺ نے اس پر عمل کرتے ہوئے غدیر خم کے دن حضرت علی ؑ کی ولایت کا اعلان کیا_

۲۰_ حضرت علی ؑ کی ولایت کا اعلان نہ کرنا رسول خدا ﷺ کے اعمال کے ضائع ہونے کا باعث تھا_و ان لم تفعل فما بلغت رسالته آنحضرت ﷺ سے منقول ہے کہ آپ نے مذکورہ آیت پڑھنے کے بعد حضرت علی ؑ سے فرمایا:" اے علي" تیری ولایت کے ابلاغ کا جو مجھے حکم دیا گیا ہے اگر اسے نہ پہنچاتا تو میرے اعمال ضائع ہوجاتے[2]

۲۱_ خداوند متعال کی جانب سے لوگوں کے شر سے تحفظ کی ضمانت دیئے جانے کے بعد پیغمبر اکرم ؑ نے تقیہ اختیار کرنے سے اجتناب کیا_والله يعصمك من الناس آنحضرت ﷺ کے تقیہ اختیار کرنے کے بارے میں حضرت امام رضا ؑ سے روایت ہے کہ:(اما بعد قول الله عزوجل" يا ايها الرسول بلغ ما انزل ... والله يعصمك من الناس" فانه ازال كل تقية بضمان الله عزوجل و بين امر الله ...)[3] یعنی جہاں تک خدا تعالی کے اس فرمان کا تعلق ہے کہ اے رسول جو کچھ آپ پر نازل ہوا ہے اسے لوگوں تک پہنچادیں خداوندعالم آپ ﷺ کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا تو یہ خدا کی طرف سے ضمانت دی گئي تھی جس کی وجہ سے آنحضرت ﷺ نے کسی قسم کا تقیہ اختیار کرنے سے گریز کیا_

آنحضرت ﷺ :

---

۱) کافی ج ۱ ص ۲۸۹ ح ۴; نور الثقلین ج ۱ ص ۶۵۲ ح ۲۹۱_ ۲) امالی صدوق ص ۴۰۰ ح ۱۳، مجلس ۷۴; نور الثقلین ج ۱ ص ۶۵۴ ح ۲۹۶_ ۳) عیون اخبار الرضاج ۲، ص ۱۳۰ ح ۱۰، ب ۳۵; نور الثقلین ج ۱ ص ۶۵۳ ح ۲۹۳_

Presented by: https://jafrilibrary.com

آنحضرت ﷺ اور آیت تبلیغ ۷، ۹، ۱۱، ۱۹، ۲۰;آنحضرت ﷺ اور تقیہ ۲۱;آنحضرت ﷺ کا غم و اندوہ ۱۱ ; آنحضرت ﷺ کی حفاظت ۱۲، ۲۱;آنحضرت ﷺ کی ذمہ داری ۱، ۲، ۳، ۴، ۷، ۹;آنحضرت ﷺ کی رسالت ۲، ۳، ۱۱، ۲۰;آنحضرت ﷺ کے تکوینی اختیارات ۱۰

آیت تبلیغ: ۵آیت تبلیغ کا اعلان ۷، ۹، ۱۲;آیت تبلیغ کی اہمیت ۶

احکام:احکام پر عمل کرنا ۱۳

اللہ تعالی:اللہ تعالی سے مختص امور ۱۸;اللہ تعالی کی ربوبیت ۳;اللہ تعالی کی مشیت ۱۷;اللہ تعالی کی ہدایت ۱۴، ۱۸;اللہ تعالی کے اوامر ۶، ۱۹

انسان:انسان کی ہدایت ۱۸

تبلیغ:تبلیغ کی روش ۱۳

تقیہ:تقیہ سے اجتناب ۲۱

دین:دین کی تبلیغ ۱۳;دینی تعلیمات کا آپس میں ارتباط ۸

روایت: ۱۹، ۲۰، ۲۱

علی ؑ :حضرت علی ؑ کا انتصاب ۵;حضرت علی ؑ کی امامت ۱۶; حضرت علی ؑ کی ولایت ۱۶;حضرت علی ؑ کي ولایت کا اعلان ۷، ۱۱، ۱۲، ۱۹;حضرت علی ؑ کی ولایت کا سرچشمہ ۵;حضرت علی ؑ کی ولایت کی قدر و قیمت ۶

عید غدیر: ۱۹

کفار: ۱۵کفار کی گمراہی ۱۴

لوگ:لوگوں کی خواہشات ۱۳

مبلغین: مبلغین کی ذمہ داری ۱۳

مخالفین:آیت تبلیغ کے مخالفین ۱۵;آیت تبلیغ کے مخالفین اورآنحضرت ﷺ ۱۶;آیت تبلیغ کے مخالفین کی شکست ۱۶; مخالفین خدا کی شکست ۱۷

منکرین آیت تبلیغ: ۱۵وحي:وحی کا ابلاغ ۱، ۲، ۳، ۴

ہدایت:ہدایت سے محروم ہونا ۱۴;ہدایت کا سرچشمہ ۱۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۶۸

﴿قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّىَ تُقِيمُواْ التَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيراً مِّنْهُم مَّا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ طُغْيَاناً وَكُفْراً فَلاَ تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ.﴾

کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب تمہارا کوئي مذہب نہیں ہے جب تک توریت و انجیل اور جو کچھ پرو ردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے اسے قائم نہ کرو اور جو کچھ آپ کے پاس پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے وہ ان کی کثیر تعداد کی سرکشی اورکفر میں اضافہ کردے گا تو آپ کافروں کے حال پر رنجیدہ نہ ہوں ـ

۱ـ اہل کتاب دینی تشخص اور صحیح مذہبی عقائد کا مالک ہونے کا دعوي کرتے تھے ـ

يا اهل الكتاب لستم علي شيء حتي تقيموا التورة والانجيل

بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ "شيئ" سے مراد دین اور شریعت ہے، لہذا اس جملے "لستم علی شيئ" کا معنی یہ ہوگا کہ اے اہل کتاب تم کوئي دینی یا مذہبی مقام نہیں رکھتے اور یہ ان کے اس خیال کو رد کررہا ہے کہ صرف آسمانی کتاب کا مالک ہونے کی وجہ سے اپنے آپ کو اہل دین و شریعت سمجھتے تھے ـ

۲ـ اہل کتاب اپنی آسمانی کتب سے بے اعتنائي برتنے اور ان کے احکام و معارف کو قائم (نافذ) کرنے سے روگردانی کرنے والے لوگ تھے ـلستم علی شيء حتی تقيموا التورية والانجيل

۳ـ اہل کتاب کی اپنے منظور نظر مقام تک رسائي تورات، انجیل اور دوسرے احکام خداوندی کو قائم (نافذ) کرنے کی مرہون منت ہے ـقل يا اهل الكتاب ... حتی تقيموا التورة والانجيل و ما انزل اليكم من ربكم

۴ـ آسمانی کتب اور ادیان الہی کی طرف صرف نسبت نہیں بلکہ ان کی مکمل پابندی معاشروں کی قدر و

Presented by: https://jafrilibrary.com

قیمت معین کرتی ہے۔یا اهل الكتاب لستم علي شيء حتى تقيموا التورة والانجيل یہود و نصاری کو اہل کتاب کے طور پر مخاطب کرنا اور پھر آسمانی کتب کی مکمل پابندی کو قدر و منزلت کا معیار قرار دینا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ فقط خدا کے دین اور شریعت کی طرف نسبت کسی کام کی نہیں، بلکہ ان کی مکمل پابندی قدر و قیمت اور عزت کا باعث بنتی ہے۔

۵۔ اہل کتاب آسمانی کتب سے بے توجہی کی بنا پر ایسا ٹھکانہ و مرکز نہیں رکھتے تھے، جہاں سے اپنے دینی عقائد و آراء کا دفاع کرسکیں۔لستم على شيء حتى تقيموا التورة و الانجيل مذکورہ بالا مطلب میں کلمہ" حتي" کو"كي" تعلیلیہ کے معنی میں جبکہ حرف" علي" کو ملحوظ رکھتے ہوئے" شيئ" کو ٹھکانے و مرکز کے معنی میں لیا گیا ہے اور" حتي" تقيموا التورة والانجيل " کے قرینے کی بنا پر اس سے مراد ایسی قابل اعتماد فکری بنیادیں ہیں جن کے ذریعے اپنے دینی عقائد اور آراء کا دفاع کیا جاسکے۔

۶۔ آسمانی کتب اور دوسرے فرامین الہی کو معاشروں میں تمام جوانب سے قائم و نافذ کرنا اور انہیں مرکز و محور قرار دینا لازمی ہے۔لستم علي شيء حتى تقيموا التورة والانجيل و ما انزل اليكم من ربكم

۷۔ پیغمبر اکرم ﷺ کے زمانے تک تورات اور انجیل میں کوئی تحریف اور تبدیلی نہیں ہوئي تھي۔

حتى تقيموا التورة والانجيل اہل کتاب کو تورات اور انجیل کے قائم کرنے کی ترغیب دلانا اس بات کی علامت ہے کہ یہ آسمانی کتب تحریف اور تبدیلی کے بغیر ان کے پاس موجود تھیں۔

۸۔ تورات اور انجیل آپس میں ہم آہنگ اور ایک دوسرے کی تکمیل کرتی ہیں۔حتى تقيموا التورة والانجيل انجیل کو" واو جمع" کے ذریعے تورات پر عطف کرنا ممکن ہے یہ مطلب بیان کرنے کیلئے ہو کہ تورات اور انجیل میں سے کسی ایک کو تنہا طور پر قائم کرنا اہل کتاب کیلئے مضبوط ٹھکانہ و مرکز ایجاد نہیں کرسکتا۔

۹۔ تورات اور انجیل کے علاوہ بھی یہود و نصاري پر خداوند عالم کے فرامین اور معارف نازل ہوئے۔حتى تقيموا التورة والانجيل و ما انزل اليكم من ربكم

۱۰۔ تورات اور انجیل کے ساتھ ساتھ اہل کتاب پر نازل شدہ دوسرے فرامین اور معارف ربوبیت خدا کا ایک جلوہ ہیں۔حتى تقيموا التوراة والانجيل و ما انزل اليكم من ربكم

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۱_ پیغمبر اکرم ﷺ پر نازل شدہ تعلیمات (آیات قرآن) بہت سارے اہل کتاب کے کفر اور سرکشی میں اضافے کا موجب بنیں_ و لیزیدن کثیرا منهم ما انزل الیك من ربك طغیاناً و کفراً

۱۲_ بعض لوگوں پر قرآن کریم کی منفی تاثیر کا سرچشمہ خود ان کا اپنا کفر و سرکشی ہے_ و لیزیدن کثیرا منهم ما انزل الیك من ربك طغیاناً و کفراً

۱۳_ تورات اور انجیل کی تعلیمات سے بے اعتنائي برتنے کی وجہ سے اہل کتاب کے کفر و سرکشی میں روزبروز اضافہ ہوتا جاتا ہے_ و لیزیدن کثیرا منهم ما انزل الیك من ربك طغیاناً و کفراً قرآن کریم کو تسلیم نہ کرنے کی وجہ سے اہل کتاب کے کفر و سرکشی میں اضافہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ قرآن کریم کے نزول سے پہلے بھی کفر و سرکشی میں گرفتار تھے_ صدر آیت کے قرینہ کی بناپر اس کفر و سرکشی کا سبب ان کا تورات اور انجیل کویوں ہی ترک کردینا ہے_

۱۴_ اہل کتاب کو قرآن کریم اور پیغمبر اکرم ﷺ پر نازل شدہ تعلیمات کے قبول اور انہیں قائم کرنے کا پابند بنایا گیا ہے_ و لیزیدن کثیرا منهم ما انزل الیك من ربك طغیاناً و کفراً بظاہر اہل کتاب کے کفر و سرکشی میں اضافے کا سبب قرآن کریم کو تسلیم نہ کرنا ہے_ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انہیں قرآن کریم اور اس کی تعلیمات قبول کرنے کا پابند بنایا گیا ہے_

۱۵_ اہل کتاب کا تورات اور انجیل سے بے اعتنائي برتنا اور ان کی پابندی نہ کرنا، ان کی جانب سے قرآن کریم کے انکار کا موجب بنا_ قل یا اهل الکتاب لستم علی شیء حتی تقیموا التورة والانجیل ... طغیاناً اہل کتاب کی تورات اور انجیل سے بے اعتنائي کا ذکر کرنے کے بعد ان کی جانب سے قرآن کریم کو تسلیم نہ کرنے کے تذکرے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی تورات و انجیل سے بے اعتنائي نے قرآن کریم کو تسلیم نہ کرنے کے اسباب فراہم کیے_

۱۶_ بعض اہل کتاب نے قرآن کریم کے مقابلے میں کفر آمیز اور دشمنی پر مبنی طرز عمل اختیار کرنے سے گریز کیا_ و لیزیدن کثیرا منهم ما انزل الیك من ربك طغیاناً و کفراً

۱۷_ پیغمبر اکرم ﷺ پر نازل شدہ فرامین اور تعلیمات کا سرچشمہ خداوند متعال کی ربوبیت ہے_ ما انزل الیك من ربك

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۸_ کفر و سرکشی کے متعدد مراتب ہیں_لیزیدن ... طغیاناً و کفراً

۱۹_ سرکشي; کفر اور حق کے انکار کا سرچشمہ ہے_طغیاناً و کفراً سرکشی کو کفر سے پہلے ذکر کرنا ہوسکتا ہے اس بات پر دلیل ہوکہ سرکشی کفر ایجاد کرنے میں مؤثر ثابت ہوتی ہے_

۲۰_ اہل کتاب بھی پیغمبر اکرم ﷺ کی دعوت اور رسالت کے دائرے میں آتے ہیں_یا اھل الکتاب ... فلا تاس علی القوم الکافرین

۲۱_ بہت سے اہل کتاب کافرہیں اور انتہائي برے انجام سے دوچار ہوں گے_یا اھل الکتاب لستم علي شيء ... فلا تاس علی القوم الکافرین

۲۲_ اہل کتاب کا کفر پیغمبر اکرم ﷺ کیلئے افسوسناک اور غم و اندوہ کا باعث تھا_فلا تاس علی القوم الکافرین

۲۳_ خداوند متعال نے اپنے پیغمبر ﷺ کو کفار کے کفر اور ان کے برے انجام پر غمگین ہونے یا افسوس کرنے سے اجتناب کرنے کی نصیحت کی ہے_فلا تاس علی القوم الکافرین

۲۴_ سرکش اور کافر لوگ ہمدردی کے قابل نہیں ہیں_فلا تاس علی القوم الکافرین

۲۵_ پیغمبر اکرم ﷺ پرنازل شدہ تعلیمات (قرآن کریم) کا انکار کفر ہے_لیزیدن کثیرا منھم ما انزل الیك من ربك ... فلا تاس علی القوم الکافرین

۲۶_ آسمانی کتب کو معاشرے میں قائم نہ کرنا ان کا انکار کرنے کے مترادف ہے_حتی تقیموا التورة والانجیل و ... فلا تاس علی القوم الکافرین جملہ "فلا تاس ..." جملہ "و لیزیدن ..." سے مربوط ہونے کے علاوہ ہوسکتا ہے کہ تورات، انجیل اور دوسری آسمانی کتب کو قائم (نافذ) نہ کرنے پر بھی متفرع ہو_بنابریں جو لوگ آسمانی کتب کے پابند نہیں ہیں وہ کفار کے زمرے میں آتے ہیں_

آسمانی کتب: آسمانی کتب پر عمل کرنا ۲، ۴، ۶; آسمانی کتب سے روگردانی ۲۶; آسمانی کتب کی ہم آہنگی ۸

آنحضرت ﷺ :

Presented by: https://jafrilibrary.com

آنحضرت ﷺ اور اہل کتاب ۲۰، ۲۲; آنحضرت ﷺ اور کفار ۲۳;آنحضرت ﷺ کا غم و اندوہ ۲۳;آنحضرت ﷺ کی رسالت کا عالمگیر ہونا ۲۰;آنحضرت ﷺ کے غم و اندوہ کے عوامل ۲۲

اللہ تعالی:اللہ تعالی کی ربوبیت ۱۰، ۱۷; اللہ تعالی کی نصیحتیں ۲۳;اللہ تعالی کے اوامر پر عمل کرنا ۳، ۶

انجیل:انجیل پر عمل کرنا ۳;انجیل صدر اسلام میں ۷;انجیل کا نزول ۹، ۱۰;انجیل کی تحریف ۷

اہل کتاب:اہل کتاب اور آسمانی کتب ۲، ۵;اہل کتاب اور انجیل ۱۳، ۱۵;اہل کتاب اور تورات ۱۳، ۱۵ ; اہل کتاب اور دینی تعلیمات ۱۴; اہل کتاب اور قرآن کریم ۱۴، ۱۶ ; اہل کتاب کا انجام ۲۱;اہل کتاب کا عقیدہ ۱، ۵;اہل کتاب کا کفر ۱۱، ۱۳، ۱۵، ۲۲; اہل کتاب کا مقام ۳;اہل کتاب کی آسمانی تعلیمات ۱۰;اہل کتاب کی اکثریت ۱۱;اہل کتاب کی اکثریت کا کفر ۲۱; اہل کتاب کی ذمہ داری ۱۴;اہل کتاب کی سرکشی ۱۱، ۱۳;اہل کتاب کی محرومیت ۵;اہل کتاب کے دعوے ۱;ذمہ دار اہل کتاب ۱۶;صالح اہل کتاب ۱۶

ایمان:دینی تعلیمات پر ایمان ۱۴;قرآن کریم پر ایمان ۱۴

ترقي:ترقی کے عوامل ۳

تورات:تورات اور انجیل ۸;تورات پر عمل کرنا ۳;تورات صدر اسلام میں ۷;تورات کا نزول ۹، ۱۰;تورات کی تحریف ۷

حق:حق کے انکار کا پیش خیمہ ۱۹

دين:دین اور عینیت ۶، ۲۶ ;دینی تعلیمات پر عمل ۴; دینی تعلیمات کا سرچشمہ ۱۷

سرکش لوگ:سرکش لوگوں کیلئے غمگین ہونا ۲۴

سرکشي:سرکشی کے اثرات ۱۲، ۱۹;سرکشی کے عوامل ۱۳;سرکشی کے مراتب ۱۸;سرکشی میں اضافے کے عوامل ۱۱

عيسائي:عیسائیوں کی آسمانی تعلیمات ۹

غم و اندوہ:ناپسندیدہ غم و اندوہ ۲۴

قدر و قیمت:قدر و قیمت کا معیار ۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

قرآن کریم:قرآن کریم اور اہل کتاب ۱۱; قرآن کریم اور سرکشی میں اضافہ ۱۱;قرآن کریم اور کفر میں اضافہ ۱۱;قرآن کریم اور گمراہی ۱۲;قرآن کریم کے انکار کے اثرات ۲۵

کفار:کفار کا انجام ۲۳;کفار کیلئے غمگین ہونا ۲۴

کفر:قرآن کریم کے بارے میں کفر ۱۵;کفر کا پیش خیمہ ۱۹;کفر کے اثرات ۱۲;کفر کے مراتب ۱۸; کفر کے موارد ۲۵،۲۶;کفر کے موجبات ۱۳، ۱۵;کفر میں اضافے کے اسباب ۱۱

یہود:یہود کی آسمانی تعلیمات ۹

آیت ۶۹

﴿ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ هَادُواْ وَالصَّابِؤُونَ وَالنَّصَارَى مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وعَمِلَ صَالِحاً فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ ﴾.

بیشک جو لوگ صاحب ایمان ہیں یا یہودی اور ستارہ پرست اور عیسائي ہیں ان میں سے جو بھی اللہ اور آخرت پر واقعی ایمان لائے گا اور عمل صالح کرے گا اس کے لئے نہ خوف ہے اور نہ اسے حزن ہوگا_

۱_ مسلمانوں ،یہودیوں ، صابئین اور نصاري کیلئے ہر قسم کے خوف اور غم و اندوہ سے نجات پانے کی شرط یہ ہے کہ وہ خداوند عالم اور قیامت پر ایمان لائیں اور نیک عمل انجام دیں_ان الذين آمنوا و الذين هادوا و الصابئون والنصاري ... ولا هم يحزنون "صابئون" کا مفرد صابئي ہے اور یہ اس شخص کو کہا جاتا ہے جو اپنا دین چھوڑ کر کوئي اور دین اختیار کرلے اس معنی کو مد نظر رکھتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ کلمہ" الصابئون "اس آیت میں "الذين آمنوا و الذين هادوا "اور"و النصاري" کے درمیان واقع ہوا ہے،اور اس قرینے کی بنا پر اس کا مورد نظر مصداق وہ لوگ ہیں جو اسلام یا یہودیت کو چھوڑ کردین مسیحیت اختیار کرلیں_

۲_ مسلمان، یہودي، عیسائي اور صابئي وہ امتیں ہیں جو

Presented by: https://jafrilibrary.com

سب سے زیادہ خداوند متعال اور قیامت پر سچا ایمان لانے اور نیک عمل انجام دینے کی لیاقت رکھتی ہیں_

ان الذين آمنوا و الذين هادوا والصابئون والنصاري من آمن اگرچہ کسی بھی امت کا سچا ایمان (من آمن ...) غم و اندوہ سے نجات کا سبب بنتا ہے لیکن سب میں سے مذکورہ ملتوں کا نام لینا اس مطلب کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ ان ادیان کے پیروکار دوسروں سے زیادہ حقیقی ایمان قبول کرنے کی لیاقت اور صلاحیت رکھتے ہیں_

۳_ یہود، نصاري اور صابئین کا دین، خداوند عالم کے باقاعدہ ادیان کے زمرے میں آتا ہے_ان الذين آمنوا والذين هادوا والصابئون والنصارى ... فلا خوف عليهم "صابئین" کے دین کے بارے میں مختلف آراء پائي جاتی ہیں_ علامہ طباطبائي تفسیر المیزان میں صابئین کے بارے میں پائي جانے والی گوناگوں آراء کی طرف اشارہ کرنے کے بعد تائید کرتے ہیں کہ دین صابئي;یہودیوں ، مجوسیوں اور حرانیہ کے دین سے آمیختہ ایک دین ہے_

۴_ خدا تعالی، قیامت اور رسالت انبیاء عليهم‌السلام پر ایمان لانا آسمانی ادیان کے مشترکہ اصولوں میں سے ایک ہے_

ان الذين آمنوا والذين هادوا والصابئون ...من آمن بالله و اليوم الآخر انبیائے عليهم‌السلام خدا پر ایمان لانا اس آیہ شریفہ (الذين آمنوا ... النصاري) میں مذکور عناوین سے اخذ ہوتا ہے_

۵_ تمام ادیان الہی کے احکام میں سے ایک یہ ہے کہ نیک اعمال کی انجام دہی لازمی ہے_ان الذين آمنوا ... من آمن بالله و اليوم الآخر و عمل صالحاً

۶_ سعادت اور آرام و سکون کے حصول کیلئے ایمان کے ساتھ ساتھ نیک عمل انجام دینا لازمی ہے_من آمن ... و عمل صالحاً فلا خوف عليهم و لا هم يحزنون

۷_ دوسرے ادیان الہی کے پیروکاروں کی نسبت صابئین میں حقیقی ایمان کی طرف مائل ہونے کی بہت کم آمادگی پائي جاتی ہے_ان الذين آمنوا والذين هادوا والصابئون والنصاري کلمہ "الصابئون" کا مرفوع ہونا اس بات کی علامت ہے کہ کلمہ "ان" سے استفادہ ہونے والی تاکید کا صابئین پر اطلاق نہیں ہوتا_

۸_ خداوند عالم اور قیامت پر حقیقی ایمان لائے اور نیک عمل انجام دیئے بغیر صرف ادیان الہی کی طرف منسوب ہونا سعادت کا باعث نہیں بنے گا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ان الذین آمنوا ..." ، " من آمن باللہ والیوم الآخر و عمل صالحاً فلا خوف چونکہ جملہ" من آمن ..."،"الذین آمنوا" کیلئے خبر ہے لہذا ان دو حصوں میں ایمان کا مکرر ذکر کرنا اور جملہ خبریہ میں ضمیر کا نہ ہونا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ سعادت; خداوند متعال اور قیامت پر حقیقی ایمان لانے اور نیک اعمال انجام دینے پر موقوف ہے اور اس لحاظ سے آسمانی ادیان سے منسوب لوگوں اور دوسرے لوگوں میں کوئی فرق نہیں پایا جاتا_

۹_ خداوند متعال اور قیامت پر ایمان اور نیک عمل انجام دینا امتوں کی سعادت اور نجات کی بنیادیں ہیں_

ان الذین آمنوا ... و الیوم الآخر و عمل صالحاً فلا خوف علیهم و لاهم یحزنون

۱۰_ ذہنی آرام و سکون اور مستقبل کے بارے میں خوف لاحق نہ ہونا; خداوند متعال اور قیامت پر ایمان لانے اور نیک عمل انجام دینے سے وابستہ ہے_من آمن باللہ والیوم الآخر ... فلا خوف علیهم و لا هم یحزنون

۱۱_ خدا تعالی و قیامت کا انکار (کفر) اور نیک عمل کا انجام نہ دینا انسان پر غم و اندوہ اور خوف طاری ہونے کا باعث بنتا ہے_من آمن باللہ و الیوم الآخر و عمل صالحا فلاخوف علیهم و لاهم یحزنون

ادیان: ۳ادیان کی تعلیمات ۵; ادیان کے مشترکہ اصول ۳;دین کی مقبول چیزیں ۵

ادیان کے پیروکار ۸،۷

اطمینان:اطمینان کے عوامل ۶، ۱۰

ایمان:انبیاء علیہم السلام پر ایمان ۴; ایمان اور نیک عمل ۶;ایمان کا متعلق ۱، ۲، ۳، ۸، ۹، ۱۰; ایمان کے اثرات ۱، ۶، ۸، ۹، ۱۰;خداوند عالم پر ایمان ۱، ۲، ۳، ۸، ۹، ۱۰; قیامت پر ایمان ۱، ۲، ۳، ۸،۹، ۱۰

خوف:خوف سے نجات کے ذرائع ۱;خوف کے اسباب ۱۱;خوف کے موانع ۱۰

سعادت:سعادت کے عوامل ۶، ۸، ۹

صابئین:صابئین کا ایمان ۱;صابئین کا دین ۳;صابئین کا عقیدہ ۷;صابئین کی ذمہ داری ۲

عمل:نیک عمل ترک کرنا ۱۱;نیک عمل کی اہمیت ۲، ۵، ۸;نیک عمل کے اثرات ۱، ۶، ۹، ۱۰

Presented by: https://jafrilibrary.com

عیسائی:عیسائیوں کا ایمان ۱;عیسائیوں کی ذمہ داری ۲

غم و اندوہ:غم و اندوہ سے نجات کے اسباب ۱;غم و اندوہ کے اسباب ۱۱

کفر:خدا کے بارے میں کفر ۱۱;قیامت کے بارے میں کفر ۱۱

مسلمان:مسلمانوں کی ذمہ داری ۲

مسیحیت:دین مسیحیت ۳

نجات:نجات کے عوامل ۹

یہود:یہود کا ایمان ۱;یہود کا دین ۳;یہود کی ذمہ داری ۲

آیت ۷۰

﴿ لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلاً كُلَّمَا جَاءهُمْ رَسُولٌ بِمَا لاَ تَهْوَى أَنْفُسُهُمْ فَرِيقاً كَذَّبُواْ وَفَرِيقاً يَقْتُلُونَ ﴾.

ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا ہے اور ان کی طرف بہت سے رسول بھیجے ہیں لیکن جب ان کے پاس کوئی رسول ان کی خواہش کے خلاف حکم لے آیا تو انھوں نے ایک جماعت کی تکذیب کی اور ایک گروہ کو قتل کردیتے ہیں_

۱_ خداوند متعال نے بنی اسرائیل سے اپنے انبیاء عليهم‌السلام کی تصدیق اور ان کی پیروی کا عہد وپیمان لیا_

لقد اخذنا میثاق بنی اسرائیل و ارسلنا الیهم رسلا جملہ "و ارسلنا الیھم رسلا" سے معلوم ہوتا ہے کہ عہد و میثاق کا مورد انبیائے خدا کی تصدیق ہے_

۲_ خداوند متعال نے بنی اسرائیل سے اپنے اور قیامت پر ایمان لانے اور نیک عمل انجام دینے کا عہد و

Presented by: https://jafrilibrary.com

پیمان لیا_من آمن باللہ و الیوم الآخر و عمل صالحاً ... لقد اخذنا میثاق بنی اسرائیل
مذکورہ آیت کے گذشتہ آیت سے پائے جانے والے ارتباط کو ملحوظ رکھتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ خدا اور قیامت پر ایمان لانے اور نیک عمل انجام دینے کا عہد و پیمان لیا گیا_

٣_ خداوند متعال نے بنی اسرائیل کیلئے متعدد اور عظیم المرتبت انبیاء علیہم السلام مبعوث فرمائے_و ارسلنا الیھم رسلا "رسلاً" کی تنوین، ان انبیاء علیہم السلام کی عظمت اور ان کے بلند مرتبہ کی جانب اشارہ ہوسکتا ہے_

٤_ انبیاء علیہم السلام کی تعلیمات اور اہداف ،بنی اسرائیل کے نفسانی رجحانات کے ساتھ ہم آہنگ اور موافق نہیں تھے_
کلما جاء ھم رسول بما لا تھوی انفسھم

٥_ رسالت انبیاء علیہم السلام کا نفسانی میلان کے ساتھ منطبق ہونا یا نہ ہونا بنی اسرائیل کی جانب سے انبیاء علیہم السلام کی تصدیق یا تکذیب کا باعث تھا_کلما جاء ھم رسول بما لا تھوي انفسھم فریقاً کذبوا و فریقا یقتلون

٦_ خداوند عالم کے احکام اور تعلیمات کو تسلیم کرنا ہوس پرستی اور نفسانی خواہشات سے اجتناب کرنے سے وابستہ ہے_کلما جاء ھم رسول بما لا تھوي انفسھم

٧_بنی اسرائیل عہد شکن اور ہوس پرست لوگ تھے_لقد اخذنا میثاق بنی اسرائیل ... کلما جائھم رسول بما لا تھوي انفسھم

٨_ خداوند عالم کے ساتھ کیے گئے عہد و پیمان کے توڑنے اور خواہشات نفسانیہ کی پیروی کی وجہ سے اہل کتاب کے پاس تورات، انجیل اور دوسری الہی تعلیمات کے قیام کیلئے کوئی مطمئن مرکز نہ رہا_لستم علي شيء ... لقد اخذ میثاق بنی اسرائیل اس بناپر کہ جملہ " لستم علي شيء ..."کا معنی یہ ہو کہ تمہارے پاس تو کوئی ایسا مرکز نہیں ہے جس سے تورات اور انجیل کو نافذ کرسکو_ یہ معنی مد نظر رکھتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ یہ آیت اس مرکز اور ٹھکانے کی تفسیر کررہی ہے یعنی اس سے مراد خداوند متعال کے ساتھ کیے گئے عہد کا پابند رہنا اور ہوا و ہوس کی پوجا سے اجتناب کرنا ہے_

٩_ انبیاء علیہم السلام کی تکذیب اور انہیں موت کے گھاٹ اتارنا بنی اسرائیل کا وہ وتیرہ تھا جو انہوں نے انبیاء علیہم السلام کے سلسلہ میں اختیار کیا_کلما جاء ھم رسول ... فریقا کذبوا و فریقا یقتلون

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۰_بنی اسرائیل، انبیائے علیہ السلام خدا کی تکذیب اور انہیں قتل کر کے خداوند عالم کے ساتھ کیے گئے عہد و پیمان سے بے اعتنائي برتنے کے مرتکب ہوئے_لقد اخذنا میثاق بنی اسرائیل ... فریقا کذبوا و فریقا یقتلون

۱۱_بنی اسرائیل کی ہوس پرستی نے انبیاء علیہ السلام کی تکذیب اور انہیں قتل کرنے کی راہ ہموار کي_ رسول بما لا تھوي انفسھم فریقا کذبوا و فریقا یقتلون

۱۲_خدا کے عہد و پیمان کو توڑنے اور انبیاء علیہ السلام کی مخالفت اور ان سے نبرد آزما ہونے کی بنیاد انسانوں کی ہوس پرستی ہے_کلما جاء ھم رسول ... فریقا کذبوا و فریقا یقتلون

۱۳_انبیائے بنی اسرائیل نے اپنی رسالت (ذمہ داري) کی انجام دہی میں جام شہادت نوش کرنے تک استقامت و ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا_فریقا کذبوا و فریقا یقتلون

۱۴_بنی اسرائیل مسلسل پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قتل کرنے کی کوشش میں رہے_فریقا کذبوا و فریقا یقتلون فعل مضارع "یقتلون" مذکورہ بالا مطلب کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے_

۱۵_دین یہود کی طرف منسوب ہونے کے باوجود ناروا کردار دلیل ہے کہ ادیان الہی سے ظاہری نسبت انسان کی سعادت میں مؤثر واقع نہیں ہوسکتي_ان الذین آمنوا و الذین ھادوا ... فریقا کذبوا و فریقا یقتلون

گذشتہ آیت میں بیان ہوا ہے کہ "ان الذین ..." اس حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ صرف ادیان الہی سے نسبت انسان کی سعادت میں مؤثر نہیں ہوتي_ یہ آیت اسی حقیقت کیلئے دلیل کی حیثیت رکھتی ہے یعنی یہود و نصاري کا یہودیت ونصرانیت کی جانب منسوب ہونا کیونکر ان کی سعادت کا سبب بن سکتا ہے جبکہ انہوں نے انبیائ علیہ السلام کی تکذیب کی اور بعض نے انہیں قتل کیا_

۱۶_خداوند متعال نے مسلمانوں کو اس خطرے سے خبردار کیا ہے کہ مبادا وہ بھی انہی لغزشوں کے مرتکب ہوں جن کے بنی اسرائیل مرتکب ہوئے: (خدا کے عہد و پیمان کو توڑنا، ہوا و ہوس کی پوجا، انبیاء علیہ السلام کی تکذیب اور انہیں قتل کرنا)_ان الذین آمنوا ... لا تھوی انفسھم فریقا کذبوا و فریقاً یقتلون ابتدائے کلام میں "ان الذین آمنوا" کے ذریعے مسلمانوں کا تذکرہ اور پھر بنی اسرائیل کے برے انجام کا ذکر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان آیات کا ایک ہدف و مقصد یہ ہے کہ مسلمانوں کو اس طرح کے انجام سے دوچار ہونے سے محفوظ رکھے اور انہیں اچھی طرح

Presented by: https://jafrilibrary.com

سمجھادے کہ وہ بھی اس طرح کے ناروا اعمال سے آلودہ ہونے کے خطرے سے دوچار ہیں۔

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا بنی اسرائیل کے ساتھ عہد ۱، ۲; اللہ تعالی کا خبردار کرنا ۱۶; اللہ تعالی کا عہد ۱۲

انبیاء عليهم‌السلام: انبیاء عليهم‌السلام کی اطاعت ۱; انبیاء عليهم‌السلام کی بعثت ۳; انبیاء عليهم‌السلام کی تعلیمات ۴، ۵; انبیاء عليهم‌السلام کو جھٹلانا ۵، ۹، ۱۶ ; انبیاء عليهم‌السلام کو جھٹلانے کا پیش خیمہ ۱۱; انبیاء عليهم‌السلام کی مخالفت ۱۲

انسان: انسان کی سعادت ۱۵

ایمان: انبیاء عليهم‌السلام پر ایمان ۱، ۵; ایمان کا متعلق ۲; خدا تعالی پر ایمان ۲; قیامت پر ایمان ۲

بنی اسرائیل: انبیائے بنی اسرائیل ۳; انبیائے بنی اسرائیل کی ثابت قدمی ۱۳; بنی اسرائیل اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله کا قتل ۱۴; بنی اسرائیل اور انبیاء عليهم‌السلام ۴، ۵; بنی اسرائیل اور انبیاء عليهم‌السلام کا قتل ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۶; بنی اسرائیل اور انبیاء عليهم‌السلام کی تکذیب ۱۰; بنی اسرائیل اور انجیل ۸; بنی اسرائیل اور تورات ۸; بنی اسرائیل اور عہد خدا ۱۰; بنی اسرائیل کا دین ۱۵; بنی اسرائیل کا سلوک ۹; بنی اسرائیل کا ناپسندیدہ عمل ۱۵; بنی اسرائیل کی صفات ۷; بنی اسرائیل کی عہد شکنی ۷، ۸; بنی اسرائیل کی لغزش ۱۶; بنی اسرائیل کی ہوس پرستی ۷، ۸، ۱۱، ۱۶ ; بنی اسرائیل کے رجحانات ۴، ۵

دین: دینی تعلیمات پر عمل ۸; دینی تعلیمات کا قبول کرنا ۶

دینداري: دینداری کے اثرات ۱۵

سعادت: سعادت کے عوامل ۱۵

عمل: ناپسندیدہ عمل کے اثرات ۱۵; نیک عمل کی اہمیت ۲

عہد شکن: ۷ عہد شکني: عہد شکنی کا پیش خمیہ ۱۲; عہد شکنی کے اثرات ۸

مسلمان: مسلمانوں میں لغزش ۱۶; مسلمانوں کو خبردار کرنا ۱۶

ہوس پرست: ۷، ۱۱، ۱۶ ہوس پرستي:

ہوس پرستی سے اجتناب ۶; ہوس پرستی کے اثرات ۸، ۱۱، ۱۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۷۱

﴿ وَحَسِبُواْ أَلاَّ تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُواْ وَصَمُّواْ ثُمَّ تَابَ اللّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُواْ وَصَمُّواْ كَثِيرٌ مِّنْهُمْ وَاللّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴾.

اور ان لوگوں نے خیال کیا کہ اس میں کوئی خرابی نہ ہوگی اسی لئے یہ حقائق سے اندھے اور بہرے ہوگئے ہیں_ اس کے بعد خدانے ان کی توبہ قبول کرلی لیکن پھر بھی اکثریت اندھی بہری ہوگئی اور خدا ان کے تمام اعمال پرگہری نگاہ رکھتا ہے_

۱_ بنی اسرائیل اس باطل وہم و گمان میں تھے کہ وہ خداوند عالم کی آزمائشوں میں بتلا نہیں ہونگے_و حسبوا الا تکون فتنة "فتنة"، آزمائش اور عذاب ہر دو معنی میں استعمال ہوسکتا ہے مذکورہ بالا مطلب پہلے معنی کی بناپر اخذ کیا گیا ہے_

۲_ خداوند متعال کی جانب سے امتحان اور آزمائشیں تمام لوگوں کیلئے ہیں_و حسبوا الا تکون فتنة

الہی امتحان پریقین نہ ہونے کی وجہ سے بنی اسرائیل کی سرزنش اس حقیقت کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ تمام انسان بلا استثناء آزمائش میں ڈالے جائیں گے_

۳_بنی اسرائیل کا دینی افکار اور آراء میں وہم و گمان پر اعتماد کرنا_ و حسبوا الا تکون فتنة

۴_ انبیاء عليهم‌السلام اور ان کے دین سے نسبت کی بناپر خدا وند عالم کے امتحان اور عذاب سے محفوظ رہنا موہوم اور بے بنیاد خیال ہے_ان الذین آمنوا والذین هادوا ... و حسبوا الا تکون فتنة اس آیہ شریفہ کے آیت ۶۹ سے پائے جانے والے ارتباط سے پتہ چلتا ہے کہ بنی اسرائیل کے خدا کے امتحان اور عذاب سے آسودہ خاطر ہونے کی وجہ ان کا اسرائیل اور دین یہود کی جانب منسوب ہونا تھا اور جملہ" حسبوا ..." اس خیال کے زعم باطل ہونے کی دلیل ہے_

۵_ بنی اسرائیل اپنے دین اور نسل کے بارے میں

Presented by: https://jafrilibrary.com

گھمنڈ میں مبتلا تھے_لقد اخذنا میثاق بنی اسرائیل ... و حسبوا الا تکون فتنة

بہت سے مفسرین کا نظریہ ہے کہ بنی اسرائیل کے عقیدہ (خدا کے امتحان اور عذاب سے نجات) کی وجہ یہ تھی کہ وہ اسرائیل کی نسل سے تعلق رکھتے ہیں اوریہودیت یا نصرانیت کی طرف منسوب ہیں_آیت ۶۹ جو صرف دین کی طرف نسبت کو سعادت کیلئے مؤثر و مفید نہیں سمجھتی اس نظریہ کی جانب اشارہ ہوسکتی ہے_

۶_بنی اسرائیل کا لاپروائي کے ساتھ عہد خداوندی کو توڑنا، انبیاء عليه‌السلام کو جھٹلانا اور انہیں قتل کرنا اس وجہ سے تھا کہ ان کا یہ عقیدہ تھا کہ وہ ہر صورت میں عذاب سے محفوظ ہیں_فریقا کذبوا و فریقا یقتلون_ و حسبوا الا تکون فتنة

۷_بنی اسرائیل کے بے بنیاد عقائد میں سے ایک یہ وہم و گمان تھا کہ انہیں عہد شکني، انبیاء عليه‌السلام کے جھٹلانے اور انہیں موت کے گھاٹ اتارنے پر کوئي سزا نہیں ملے گي_لقد اخذنا میثاق بنی اسرائیل ... و حسبوا الا تکون فتنة

مذکورہ بالا مطلب میں "فتنة" کو عذاب کے معنی میں لیا گیا ہے_

۸_بنی اسرائیل کے اس وہم و گمان نے کہ وہ خداوند عالم کے عذاب اور امتحان سے محفوظ رہیں گے ان میں حق بات سننے کی صلاحیت اور دینی بصیرت کو بالکل ختم کردیا_فعموا و صموا

۹_بنی اسرائیل کی جانب سے انبیاء عليه‌السلام کو جھٹلانا اور انہیں موت کے گھاٹ اتارنا ان کیلئے حق کی پہچان اور دینی بصیرت سے محرومیت کا سبب بنا_فریقا کذبوا و فریقا یقتلون ... فعموا و صموا جملہ" عموا و صموا "جملہ "حسبوا..."پر متفرع ہونے کے علاوہ جملہ" فریقا کذبوا..."پر بھی متفرع ہوسکتا ہے_

۱۰_عمل اور فکر ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتے ہیں_فریقا کذبوا و فریقا یقتلون _ و حسبوا الا تکون فتنة فعموا و صموا بنی اسرائیل کا سزا نہ پانے کا عقیدہ ان کی طرف سے لاپروائي کے ساتھ انبیاء عليه‌السلام کو جھٹلانے اور انہیں قتل کرنے کا سبب بنا (یہ فکر کے عمل میں مؤثر ہونے کا نمونہ ہے)اور یہ ناروا عمل ان کے اندھے اوربہرے پن کا سبب بنا (یہ عمل کے فکر میں مؤثر ہونے کا نمونہ ہے)_

۱۱_بنی اسرائیل ایک زمانے میں کچھ عرصہ کیلئے پسندیدہ عمل اور صحیح دینی فکر کی جانب مائل ہوئے_ ثم تاب الله علیهم

Presented by: https://jafrilibrary.com

چونکہ گذشتہ آیات بنی اسرائیل کے ناروا عمل اور ناپسندیدہ کردار نیز غلط دینی افکار کی وضاحت کررہی تھیں لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے ہردو جہات سے توبہ کي۔

۱۲_ تاریخ کے ایک حصے میں بنی اسرائیل توبہ کرتے ہوئے خداوند عالم کی جانب لوٹ آئے_ثم تاب الله علیهم

اہل لغت نے "بندے پر خداوند عالم کی توبہ" کا معنی توبہ کی توفیق کیا ہے_

۱۳_ خداوند متعال نے بنی اسرائیل کی طرف سے ناروا عمل اور کردار پر پچھتاوے اور غلط دینی افکار ترک کرنے کے بعد ان کی توبہ قبول کرلي_ثم تاب الله علیهم بندوں کو توبہ کی توفیق دینے کا لازمہ یہ ہے کہ ان کی توبہ قبول کی جائے_

۱۴_ بنی اسرائیل کی توبہ قبول کیے جانے کے بعد ان کی فکرو نظر میں اصلاح ہوئي_ثم تاب الله علیهم ثم عموا و صموا جملہ "ثم عموا و صموا" میں موجود کلمہ "ثم" سے معلوم ہوتا ہے کہ جب بنی اسرائیل پر رحمت خداوندی نازل ہوئي اور بارگاہ خداوندی میں ان کی توبہ قبول ہوئي تو ان کی کھوئي ہوئي بصیرت واپس آگئي، اگرچہ ایک مدت کے بعد وہ دوبارہ اپنی بصیرت کھو بیٹھے اور ناروا اعمال کی جانب مائل ہوگئے_

۱۵_ صحیح فکر و بصیرت رحمت خداوندی کا ایک جلوہ ہے_فعموا و صموا ثم تاب الله علیهم مذکورہ بالا مطلب میں بنی اسرائیل پر خدا وند عالم کی توبہ کا معنی ان پر رحمت الہی کا نزول لیا گیا_

۱۶_ بہت سے بنی اسرائیل توبہ کی خلاف ورزی کرکے حاصل کی ہوئي بصیرت کھو بیٹھے اور ناروا اعمال کے مرتکب ہوگئے_فعموا و صموا ثم تاب الله علیهم ثم عموا و صموا ... والله بصیر بما یعملون

۱۷_ بہت سارے بنی اسرائیل نے توبہ کی خلاف ورزی کي_ثم تاب الله علیهم ثم عموا و صموا کثیر منهم

۱۸_ ایک راہ پر گامزن لوگوں کی کثیر تعداد اس راہ کی حقانیت کی دلیل نہیں بن سکتي_ثم عموا و صموا کثیرا منهم

۱۹_ بعض بنی اسرائیل اپنی توبہ پر پابند رہنے کی وجہ سے صحیح دینی بصیرت اور افکار سے بہرہ مند ہوئے_ ثم عموا و صموا کثیر منهم

۲۰_ خداوند متعال کی بنی اسرائیل کے اعمال و کردار پر ہمہ پہلو نظارت_والله بصیر بما یعملون

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۱_ خداوند متعال کی بنی اسرائیل کے ظالم و بد کردار لوگوں کو تہدید_ثم عموا و صموا کثیر منهم والله بصیر بما یعملون ظالم و گناہگار لوگوں کے اعمال و کردار سے خداوند متعال کی آگاہی کا تذکرہ کرنے کا ایک مقصد انہیں عذاب و غیرہ کی تنبیہ و تہدید کرنا ہے_

۲۲_ اعمال پر خداوند عالم کی نظارت اور آگاہی کو ملحوظ رکھنا جرائم اور ناپسندیدہ اعمال کے ارتکاب سے اجتناب کا پیش خیمہ ہے_والله بصیر بما یعملون انسانوں کے اعمال اور کردار سے خدا وند عالم کی آگاہی کے ذکر کرنے کا ایک مقصد یہ ہے کہ انہیں خدا کی دائمی نظارت کی جانب متوجہ کیا جائے تا کہ وہ ناروا اعمال کے ارتکاب سے اجتناب کریں_

۲۳_ خداوند متعال نے پیغمبر اکرم صلى الله عليه وآله وسلم کے ہم عصر بنی اسرائیل کو خبردار کیا ہے کہ مبادا وہ بھی اپنے اسلاف کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دوبارہ عہد شکني، انبیاء عليهم السلام کی تکذیب اور ان کے قتل جیسے ناروا اعمال کے مرتکب ہوں_

لقد اخذنا میثاق بنی اسرائیل ... والله بصیر بما یعملون گذشتہ افعال میں ماضی (حسبوا ،عموا و صموا)استعمال کرنے کے برخلاف یہاں پر فعل مضارع و "یعملون" لانے سے پتہ چلتا ہے کہ جملہ" و الله بصیر..."پیغمبر اکرم صلى الله عليه وآله وسلم کے ہم عصر بنی اسرائیل کی طرف بھی ناظر ہے_

اصلاح:اصلاح کا پیش خیمہ ۱۴

اکثریت:اکثریت کی قدر و قیمت ۱۸

اللہ تعالی:اللہ تعالی کا خبردار کرنا ۲۳; اللہ تعالی کی جانب سے امتحان ۱، ۴;اللہ تعالی کی جانب سے عذاب ۴;اللہ تعالی کی دھمکی ۲۱;اللہ تعالی کی رحمت ۱۵; اللہ تعالی کی نظارت ۲۰، ۲۲; اللہ تعالی کے امتحان سے محفوظ رہنا ۸;اللہ تعالی کے امتحان کا عمومی ہونا ۲ ; اللہ تعالی کے عذاب سے محفوظ رہنا ۶،۸

امتحان:امتحان سے محفوظ رہنا ۴

انبیاء عليهم السلام :انبیاء عليهم السلام کو جھٹلانا ۶;انبیاء عليهم السلام کو جھٹلانے کی سزا ۷; انبیاء عليهم السلام کو جھٹلانے کے اثرات ۹;انبیاء عليهم السلام کو قتل کرنے کی سزا ۷; انبیاء عليهم السلام کو قتل کرنے کے اثرات ۹;انبیاء عليهم السلام کی جانب منسوب ہونا ۴

بصیرت:بصیرت کا پیش خیمہ ۱۴;دینی بصیرت کے موانع ۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

بنی اسرائیل:بنی اسرائیل اور انبیاء علیہم السلام کا قتل ۶، ۷، ۹، ۲۳ ;بنی اسرائیل اور انبیاء علیہم السلام کو جھٹلانا ۹، ۲۳ ;بنی اسرائیل کا امتحان ۸ ;بنی اسرائیل کا اندھاپن ۸ ;بنی اسرائیل کا بہرہ پن ۸ ;بنی اسرائیل کا دین ۵ ;بنی اسرائیل کا رجحان ۱۱، ۱۶ ;بنی اسرائیل کا عقیدہ ۱، ۳، ۶، ۷ ;بنی اسرائیل کا کردار ۳، ۱۱ ;بنی اسرائیل کا عمل ۲۰ ;بنی اسرائیل کا گھمنڈ ۵ ;بنی اسرائیل کا ناپسندیدہ عمل ۱۶ ;بنی اسرائیل کو خبردار کرنا ۲۳ ;بنی اسرائیل کو دی جانے والی دھمکی ۲۱ ;بنی اسرائیل کی اصلاح ۱۴ ;بنی اسرائیل کی اکثریت ۱۶، ۱۷ ;بنی اسرائیل کی بصیرت ۱۴ ;بنی اسرائیل کی تاریخ ۱۱، ۱۲ ;بنی اسرائیل کی توبہ ۱۲، ۱۳، ۱۴ ;بنی اسرائیل کی توبہ شکنی ۱۶، ۱۷ ;بنی اسرائیل کی سیرت ۶ ;بنی اسرائیل کی عہد شکنی ۶، ۲۳ ;بنی اسرائیل کی محرومیت ۹ ;بنی اسرائیل کی نسل پرستی ۵ ;بنی اسرائیل میں وہم و گمان ۳ ;صدر اسلام کے بنی اسرائیل ۲۴ ;نیک و صالح بنی اسرائیل ۱۹

توبہ:توبہ کی قبولیت ۱۳ ;توبہ کی قدر و قیمت ۱۹ ;توبہ کے اثرات ۱۴ ;ناپسندیدہ تعقل سے توبہ کرنا ۱۳ ;ناپسندیدہ عمل سے توبہ کرنا ۱۳

حق:حق کا معیار ۱۸ ;حق کی تشخیص کے موانع ۹

ذکر:خداوند عالم کا ذکر ۲۲

سننا :سننے کے موانع ۸

عذاب:عذاب سے محفوظ رہنا ۴ ;عذاب سے نجات پانا ۷

عقیدہ:باطل عقیدہ ۱، ۴، ۶، ۷، ۸ ; صحیح عقیدے کا سرچشمہ ۱۵

علم:علم اور عمل ۲۲

عمل:عمل کے اثرات ۱۰ ;ناپسندیدہ عمل سے اجتناب ۲۲

عہد شکنی :عہد شکنی کی سزا ۷

غور و فکر: صحیح غور و فکر کا پیش خیمہ ۱۹ ; صحیح غور و فکر کا سرچشمہ ۱۵ ;غور و فکر کے اثرات ۱۰

متکبرین: ۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۷۲

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُواْ إِنَّ اللّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُواْ اللّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّهُ عَلَيهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ.

يقينا وہ لوگ كافرہيں جن كا كہنا ہے كہ اللہ وہى مسيح بن مريم ہيں جبكہ خود مسيح كا كہنا ہے كہ اے بنى اسرائيل اپنے اور ميرے پروردگار كى عبادت كرو_ جو كوئي اس كا شريك قرارد ے گا اس پر خدا نے جنت حرام كردى ہے اور اس كا انجام جہنم ہے او رظالموں كا كوئي مددگار نہ ہوگا_

۱_ بعض عيسائيوں كا عقيدہ تھا كہ الوہيت حضرت عيسي عليه السلام ميں منحصر ہے_لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم چونكہ بعد والى آيہ شريفہ حضرت عيسي عليه السلام اور ان كى الوہيت و خدائي كے بارے ميں عيسائيوں كا عقيدہ بيان كررہى ہے كہ خدائي حضرت عيسي عليه السلام ميں منحصر نہيں ہے_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ اس آيت ميں بيان ہونے والا عقيدہ تمام عيسائيوں كا نہيں بلكہ بعض كا عقيدہ تھا_ مجمع البيان ميں آيا ہے كہ يہ فرقہ يعقوبيہ كا عقيدہ تھا_ وہ معتقد تھے كہ خداوندعالم اور حضرت مسيح عليه السلام ذات ميں متحد ہو كر ايك چيز بن گئے ہيں_

۲_ جو لوگ حضرت عيسي عليه السلام كو خدا خيال كرتے ہيں وہ بلاشك و شبہ كافرہيں_لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح

۳_ حضرت عيسي عليه السلام كى خدائي اور الوہيت كا دعوي عيسائيوں كا خدا كے ساتھ عہد وپيمان توڑنے كا واضح اور روشن مصداق ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

لقد اخذنا ميثاق بني اسرائيل ... لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح

۴_ حضرت عيسي عليه‌السلام نہ خداہیں نہ خدا کے بیٹے بلکہ حضرت مریم عليها‌السلام کے بیٹے ہیں_المسيح ابن مريم

۵_ عيسائیوں نے اعتراف کیا ہے کہ حضرت عيسي عليه‌السلام حضرت مریم عليها‌السلام کے بیٹے ہیں_قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم

٦_ حضرت عيسي عليه‌السلام کا حضرت مریم عليها‌السلام کے بطن سے پیدا ہونا اس بات پر واضح اور روشن گواہی ہے کہ وہ خدا نہیں ہیں_لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم

حضرت عيسي عليه‌السلام کو صراحت کے ساتھ حضرت مریم عليها‌السلام کا بیٹا قرار دینا اس حقیقت پر واضح دلیل ہے کہ اولاد (مخلوق)ہونا اور الوہیت آپس میں متصادم ہیں_

۷_ بشر یا غیر بشر سے پیدا ہونے والا کبھی بھی خدا نہیں ہوسکتا_لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم

۸_ حضرت عيسي عليه‌السلام خداوند عالم کی جانب سے بنی اسرائیل کی طرف بھیجے گئے پیغمبر تھے_و قال المسيح يا بني اسرائيل اعبدو الله ربي و ربكم

۹_ حضرت عيسي عليه‌السلام نے بنی اسرائیل کو خدائے واحد کی عبادت اور توحید ربوبی کی دعوت دي_و قال المسيح يا بني اسرائيل اعبدو الله ربي و ربكم

۱۰_ حضرت عيسي عليه‌السلام نے کبھی بھی لوگوں کو اپنی پوجا کرنے کی دعوت نہیں دی بلکہ وہ اس سے پاک و منزہ ہیں_ اعبدوا الله ربي و ربكم

۱۱_ حضرت عيسي عليه‌السلام کا خدائے واحد ویکتا کی عبادت کی دعوت دینا ان کے خدا نہ ہونے پر واضح دلیل ہے_

قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم و قال المسيح يا بني اسرائيل اعبدوا"وقال المسيح"جملہ حالیہ ہے اور حضرت عيسي عليه‌السلام کی خدائي و الوہیت کی نفی پر ایک دلیل ہے_

۱۲_ حضرت عيسي عليه‌السلام نے بنی اسرائیل کی موجودگی میں اپنے آپ کو اور تمام انسانوں کو خدا کا مملوک، اس کا بندہ اور اسی کے تحت تدبیر قرار دیا_يا بني اسرائيل اعبدوا الله ربي و ربكم

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۳_ حضرت عيسي عليه السلام کی خدائي کے قائل عيسائي در حقيقت ان کی تعليمات سے روگردان اور منحرف لوگ تھے_
لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح ... يا بني اسرائيل اعبدوا الله

۱۴_ حضرت عيسي عليه السلام کی خدائي کے معتقد عيسائي کافر اور مشرک لوگ تھے_لقدكفر الذين قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم ... انه من يشرك بالله

۱۵_ غير الله کی الوہيت اور ربوبيت کے قائل افراد کافر اور مشرک ہيں_لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم ... انه من يشرك بالله

۱۶_ خداوند عالم کے بارے ميں شرک کفر کے زمرے ميں آتا ہے_لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح ... من يشرك بالله

۱۷_ نصاري کا کفر و شرک کی طرف رجحان اس بات کی علامت ہے کہ اديان الہی کی طرف ظاہری نسبت غير مفيد ہوتی ہے_ان الذين هادوا والصابئون والنصاري ... لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح

آيت ٦٩ ميں بيان ہوا ہے کہ صرف اديان الہی کی طرف نسبت انسان کی سعادت ميں مؤثر واقع نہيں ہوتی اور يہ آيہ شريفہ اس حقيقت کيلئے دليل و برہان کی حيثيت رکھتی ہے_

۱۸_ حضرت عيسي عليه السلام نے بنی اسرائيل کو شرک کے برے انجام سے خبردار کيا تھا_قال المسيح ... انه من يشرك بالله فقد حرم الله عليه الجنة بظاہر جملہ" انہ من يشرک ..." حضرت عيسي عليه السلام کے کلام سے اقتباس ہے_

۱۹_ خداوند متعال نے مشرکين پر جنت کو حرام کرديا ہے_انه من يشرك بالله فقد حرم الله عليه الجنة

۲۰_ مشرکين کا ٹھکانہ دوزخ کی آگ ہے_انه من يشرك بالله ... مأواه النار

۲۱_ حضرت عيسي عليه السلام کی الوہيت و خدائي کے معتقد جنت سے محروم اور جہنم کی آگ ميں گرفتار ہونگے_
قالوا ان الله هو المسيح ... فقد حرم الله عليه الجنة و مأواه النار

۲۲_ ستم کاروں کے پاس جہنم کی آگ سے چھٹکارا پانے کيلئے کوئي يار و مددگار نہيں ہوگا_
و ما للظالمين من انصار

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۳_ کفر اور شرک ظلم کے زمرے میں آتے ہیں_انه من يشرك بالله ... و ما للظالمين من انصار

۲۴_ حضرت عيسي عليه‌السلام کی الوہیت اور خدائي کا عقیدہ ظلم ہے_ان الله هو المسيح ... و ما للظالمين من انصار

۲۵_ حضرت عيسي عليه‌السلام ہرگز اپنی امت کے مشرکین کی شفاعت نہیں کریں گے_قالوا ان الله هو المسيح ... و ما للظالمين من انصار جملہ" و ما للظالمین من انصار" عیسائیوں کے اس عقیدہ کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ حضرت عيسي عليه‌السلام انہیں جہنم سے نجات دلانے کیلئے شفاعت کریں گے_

۲۶_ قیامت کے دن کچھ شفاعت کرنے والے موجود ہوں گے_و ما للظالمين من انصار

"للظالمین "کومقدم کرنا جو حصر پر دلالت کرتا ہے اس بات کی علامت ہے کہ قیامت میں بعض مددگار اور شفاعت کرنے والے موجود ہوں گے اور صرف ظالمین ان کی مدد و شفاعت سے محروم رہیں گے_

۲۷_ شرک سب سے بڑا گناہ کبیرہ اور جہنم کے عذاب میں گرفتار ہونے کا باعث بنتا ہے_انه من يشرك بالله فقد حرم الله عليه الجنة و مأواه النار حضرت امام صادق عليه‌السلام سے روایت ہوئي ہے:(...اكبر الكبائر الشرك بالله يقول الله عزوجل: "انه من يشرك بالله فقد حرم الله عليه الجنة و مأوه النار ...")[1] سب سے بڑا گناہ کبیرہ خدا کے بارے میں شرک ہے_چنانچہ ارشاد باری تعالی ہے کہ جو بھی خدا کے بارے میں شرک کا مرتکب ہو خدا وند عالم نے اس پر جنت حرام کردی ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے_

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی تدبیر ۱۲

الوہیت: الوہیت کا معیار ۷;غیر خدا کی الوہیت ۱۵

بنی اسرائیل: انبیائے بنی اسرائیل ۸;بنی اسرائیل کو خبردار کرنا ۱۸

بہشت:بہشت سے محروم ہونا ۱۹، ۲۱

---

۱) عيون اخبار الرضا، ج ۱ ص ۲۸۵ ح ۳۳ ب ۲۸; بحار الانوار ج ۷۹ ص ۶ ح ۷_

Presented by: https://jafrilibrary.com

توحید:توحید ربوبی ۹;توحید عبادی ۹

جہنم: جہنم سے نجات کے موانع ۲۲; جہنم کی آگ ۲۰; جہنم کے اسباب ۲۱، ۲۷

دین:دین قبول کرنے کا دکھاوا ۱۷

ربوبیت:غیر خدا کی ربوبیت ۱۵

روایت: ۲۷

شرک:خدا کے بارے میں شرک ۱۶;شرک کا انجام ۱۸; شرک کا ظلم ۲۳; شرک کا گناہ ۲۴; شرک کی طرف میلان ۱۷

شفاعت کرنے والے:قیامت میں شفاعت کرنے والوں کی موجودگی ۲٦

ظالم:ظالموں کا بغیرپناہ کے ہونا ۲۲ ;ظالمین جہنم میں ۲۲

ظلم:ظلم کے موارد ۲۳، ۲۴

عبادت:عبادت خدا کی دعوت ۹، ۱۱

عذاب:عذاب کے اسباب ۲۷

عقیدہ:باطل عقیدہ ۱، ۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۲۴ ;باطل عقیدے کی سزا ۲۱

عہد شکنی :عہد شکنی کے موارد ۳

عیسي عليه‌السلام :حضرت عیسي عليه‌السلام اوربنی اسرائیل ۸،۹;حضرت عیسي عليه‌السلام کا بشر ہونا ۴،۵،٦;حضرت عیسي عليه‌السلام کا خبردار کرنا ۱۸;حضرت عیسي عليه‌السلام کی تعلیمات ۱۲;حضرت عیسي کو منزہ قرار دینا ۱۰; حضرت عیسي عليه‌السلام کی الوہیت ۱،۲،۳،۱۳، ۱۴،۲۱،۲۴;حضرت عیسي کی الوہیت کی نفی ٦،۴، ۱۱; حضرت عیسي کی تعلیمات ۲٦; حضرت عیسي عليه‌السلام کی دعوت ۹،۱۰،۱۱; حضرت عیسي عليه‌السلام کی رسالت ۸; حضرت عیسي عليه‌السلام کی شفاعت ۲۸;حضرت عیسي عليه‌السلام کی والدہ ۴; حضرت عیسي عليه‌السلام کی ولادت ٦،۴

عیسائي:عیسائیوں کا بھٹک جانا ۱۳; عیسائیوں کا عقیدہ ۱، ۵، ۱۴; عیسائیوں کا خدا کے ساتھ عہد ۳;عیسائیوں کا میلان ۱۷;عیسائیوں کی عہد شکنی ۳; کافر عیسائی ۱۴;مشرک عیسائی ۱۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

قیامت:قیامت میں شفاعت ۲٦

کفار: ۲، ۱۴، ۱۵

کفر:کفر کا ظلم ۲۳;کفر کی جانب میلان ۱۷;کفر کے موارد ۱٦

گناہ:گناہ کبیرہ ۲۷

مریم علیہا السلام :حضرت مریم علیہا السلام کا بیٹا ۳، ۵، ٦

مشرکین:۱۴، ۱۵مشرکین جہنم میں ۲۰;مشرکین کی شفاعت ۲۵;مشرکین کی محرومیت ۱۹

آیت ۷۳

لَّقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُواْ إِنَّ اللّهَ ثَالِثُ ثَلاَثَةٍ وَمَا مِنْ إِلَـهٍ إِلاَّ إِلَـهٌ وَاحِدٌ وَإِن لَّمْ يَنتَهُواْ عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ .

یقینا وہ لوگ کافرہیں جن کا کہنا یہ ہے کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے_ حالانکہ اللہ کے علاوہ کوئي خدا نہیں ہے اوراگریہ لوگ اپنے قول سے باز نہ آئیں گے تو ان میں سے کفر اختیار کرنے والوں پر دردناک عذاب نازل ہوجائے گا_

۱_ بعض عیسائي الوہیت میں تثلیث کے معتقد_لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ثالث ثلاثة

کلمہ "ثالث ثلاثة" کا مطلب تین میں سے ایک ہے اور اس سے مراد اللہ تعالی، حضرت عیسی علیہ السلام اورروح القدس ہیں_چونکہ وہ حضرت عیسي علیہ السلام اورروح القدس کی الوہیت کے قائل تھے لہذا "اللہ ثالث ثلاثة" کا معنی یہ ہوگا کہ خداوند متعال تین اقنوم(باپ، بیٹا، اورروح القدس)میں سے ایک
اقنوم ہے جسے الوہیت حاصل ہے اس عقیدہ کو اصطلاح میں عقیدہ تثلیث کہا جاتا ہے_

۲_ بلاشک و شبہ تثلیث کے معتقد لوگ کافرہیں_لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ثالث ثلاثة

۳_ عیسائیوں میں الوہیت کے بارے میں مختلف عقائد پائے جاتے تھے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

قالوا ان الله هو المسيح ... لقد كفر الذين قالوا ان الله ثالث ثلاثة

۴_ خدائے واحد ویکتا کے علاوہ کوئي خدا وجود نہیں رکھتا_ما من اله الا اله واحد

۵_ الوہیت اور تعدد میں تضاد پایا جاتا ہے_ان الله ثالث ثلاثة و ما من اله الا اله واحد

۶_ خداوند متعال نے مشرکین اور تثلیث کے معتقد لوگوں کو توحید اور یکتاپرستی کی دعوت دی ہے_ما من اله الا اله واحد و ان لم ینتهوا عما یقولون

۷_ دردناک عذاب تثلیث کے معتقد افراد کے انتظار میں ہے_لیمسن الذین کفروا منهم عذاب الیم

۸_ تثلیث کو شرک آمیز سمجھنے کے باوجود یہ عقیدہ اختیار کرنا قیامت میں دردناک عذاب کا باعث بنے گا_ ان لم ینتهوا عما یقولون لیمسن الذین کفروا منهم عذاب الیم

۹_ تثلیث کے معتقد بعض افراد اس کے شرک آمیز ہونے سے لاعلمی و ناآگاہی کی بناپر نہ کافر ہیں نہ مشرک_ لیمسن الذین کفروا منهم عذاب الیم بظاہر" منهم"کی ضمیر تثلیث کے معتقد افراد کی جانب لوٹ رہی ہے_اس بنا کے مطابق کلمہ" منهم"کی بناپر تثلیث کے قائل افراد دو حصوں میں تقسیم ہوتے ہیں: کافر اور غیر کافر_ یہ کہا جاسکتا کہ اس فرق کی اصل وجہ ان کا معني تثلیث سے آگاہ یا ناآگاہ ہونا ہے_یعني جو لوگ اس حقیقت سے ناواقف ہیں کہ عقیدہ تثلیث اور الوہیت (توحید) آپس میں ہم آہنگ نہیں ہیں انہیں کافر نہیں کہا جاسکتا اور وہ دردناک عذاب میں مبتلا نہیں ہوں گے_

۱۰_ دردناک عذاب سے محفوظ رہنا،یکتاپرستی اور کفر آمیز گفتگو سے اجتناب کا مرہون منت ہے_و ما من اله الا اله واحد و ان لم ینتهوا عما یقولون ... عذاب الیم

۱۱_ کسی بھی شخص کی گفتگو اس کے افکار و عقائدپر گواہی اور اسکے ایمان یا کفر کے اثبات کیلئے کافی ہوتی ہے_ لقد کفر الذین قالوا ... و ان لم ینتهوا عما یقولون کلمہ"زعموا"اور"اعتقدوا"کی بجائے کلمہ"قالوا"اور"یقولون"کا استعمال مذکورہ بالا مطلب کی وجہ ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی دعوت ٦

الوہیت: الوہیت کی خصوصیت ٥; الوہیت میں تثلیث ١

ایمان: ایمان کے تشخیص دینے کی روش ١٢

تثلیث: عقیدہ تثلیث ٦، ٩; عقیدہ تثلیث کا شرک ٨; عقیدہ تثلیث کا کفر ٢; عقیدہ تثلیث کی سزا ٧;

توحید: توحید ذاتی ٣; توحید عبادی ٦; توحید عبادی کے اثرات ١١; توحید کی دعوت دینا ٦

جہالت: جہالت کے اثرات ٩

شرک: شرک کے موارد ٨; شرک کے موانع ٩

طرز عمل: طرز عمل کی بنیادیں ١٢

عذاب: عذاب سے نجات ١١; عذاب کے اسباب ٧، ٨; عذاب کے مراتب ٧، ٨، ١٠، ١١

عقیدہ: عقیدے کی پہچان کا طریقہ ١٢

عيسائي: الوہیت عیسائیوں کی نظر میں ٣; عیسائیوں کا عقیدہ ١، ٣; عیسائیوں میں اختلاف ٣;

قدر و قیمت کا اندازہ لگانا: قدر و قیمت کے اندازہ لگانے کا معیار ١٢

کفار: ٢ کفار پر عذاب ١٠; کفار کا انجام ١٠

کفر: کفر تشخیص دینے کی روش ١٢; کفر کے موانع ٩

گفتگو: گفتگو کے اثرات ١٢

مشرکین: مشرکین کا انجام ١٠; مشرکین کو دعوت ٦; مشرکین کو عذاب ١٠

ناروا گفتگو کرنا: ناروا گفتگو کرنے سے اجتناب ١١

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۷۴

﴿ أَفَلاَ يَتُوبُونَ إِلَى اللّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴾.

یہ لوگ خدا کی بارگاہ میں توبہ اور استغفار کیوں نہیں کرتے جب کہ اللہ بہت بخشنے والا اور مہربان ہے_

١_ خداوند متعال نے تثلیث اور حضرت عیسي عليه‌السلام کی الوہیت کے معتقد افراد کو استغفار کرنے اور اپنی جانب پلٹ آنے کی دعوت دی ہے_افلا يتوبون الى الله و يستغفرونه گذشتہ آیات (قالوا ان الله هو المسيح ... قالوا ان الله ثالث ثلاثة) کے قرینہ کی بناپر "يتوبون ..." کا فاعل عیسائی ہیں اور توبہ و استغفار کا متعلق حضرت عیسي عليه‌السلام کی الوہیت اور تثلیث کا عقیدہ ہے یعنی اس عقیدہ سے توبہ و استغفار کریں_

٢_ خداوند متعال نے عیسائیوں کی اپنے باطل عقیدہ (حضرت عیسي عليه‌السلام کی الوہیت اور تثلیث) پر بضد اور ڈٹے رہنے کی وجہ سے مذمت و سرزنش کی ہے_لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح ... افلا يتوبون الى الله

"افلا يتوبون ..." میں توبیخی استفہام عیسائیوں کی اپنے کفر آمیز عقائد سے توبہ اور استغفار نہ کرنے کی بناپر سرزنش اور مذمت کیلئے استعمال کیا گیا ہے_

٣_ گذشتہ خطاؤں کی مغفرت طلب کرنے کے ساتھ ساتھ خداوند عالم کی جانب لوٹنا لازمی ہے_افلا يتوبون الى الله و يستغفرونه

٤_ مشرکین کیلئے دردناک عذاب سے چھٹکارا پانے کی راہ یہ ہے کہ وہ توحید کی جانب لوٹ آئیں اور خداوند متعال سے مغفرت طلب کریں_ليمسن الذين كفروا منهم عذاب اليم_ افلا يتوبون الى الله و يستغفرونه

٥_ خداوند متعال غفور (بہت بخشنے والا) اور رحیم (انتہائي مہربان) ہے_والله غفور رحيم

٦_ خداوند متعال کی رحمت و مغفرت کی وسعت کفار اور مشرکین کی توبہ اور استغفار کے قبول کیے جانے کا پیش خیمہ ہے_افلا يتوبون ... و الله غفور رحيم

Presented by: https://jafrilibrary.com

۷_ خداوند متعال کی مغفرت اور خاص رحمت سے بہرہ مند ہونے کی شرط توبہ و استغفار ہے_افلا یتوبون ... واللہ غفور رحیم

۸_ خطاکاروں کو توبہ اور استغفار کی ترغیب دلانے کیلئے انہیں خداوند عالم کی وسیع رحمت و مغفرت کی جانب متوجہ کرنا لازمی ہے_افلا یتوبون ... و اللہ غفور رحیم خطاکاروں کو لوٹ آنے اور توبہ کرنے کی دعوت دینے کے بعد خدا کیلئے اس کی مغفرت اور وسیع رحمت جیسی صفات بیان کرنے کا مقصد انہیں استغفار کی ترغیب دلانا ہے اور یہ ان تمام لوگوں کیلئے درس ہے جو انسانوں کی توبہ اوران کے خدا تعالی کی جانب لوٹ آنے کے خواہاں ہیں_

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا مذمت کرنا ۲; اللہ تعالی کی دعوت ۱; اللہ تعالی کی رحمت ۶، ۸; اللہ تعالی کی مغفرت ۵، ۶، ۸; اللہ تعالی کی مغفرت کی شرائط ۷; اللہ تعالی کی مہربانی ۵

استغفار: استغفار کی اہمیت ۳; استغفار کی تشویق ۸; استغفار کی دعوت ۱; استغفار کے اثرات ۳، ۷; استغفار کے قبول ہونے کا پیش خیمہ ۶; شرک سے استغفار ۱

اسماء و صفات: رحیم ۵; غفور ۵ بخشش خدا جن کے شامل حال ہے: ۷

تثلیث: عقیدہ تثلیث ۱، ۲

تحریک: تحریک کے اسباب ۸

توبہ: توبہ کی اہمیت ۳; توبہ کی تشویق ۸; توبہ کی دعوت ۱; توبہ کے اثرات ۷; توبہ کے قبول ہونے کا پیش خیمہ ۶; شرک سے توبہ ۱

توحید: توحید کے اثرات ۳

رحمت خدا جن کے شامل حال ہے: ۷

عذاب: عذاب سے نجات کے اسباب ۳; عذاب کے مراتب ۳

عقیدہ: باطل عقیدہ ۲

علم: علم اور عمل ۹

عيسي عليه‌السلام : حضرت عيسي عليه‌السلام کی الوہیت ۱، ۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

عيسائي:عيسائيوں کا عقيدہ ۲;عيسائيوں کو دعوت ۱; عيسائيوں کی سرزنش ۲

کفار:کفار کا استغفار ٦;کفار کی توبہ ٦

مشرکين:مشرکين کا استغفار ٦;مشرکين کی توبہ ٦

مغفرت:مغفرت کی درخواست کرنا ۴

آيت ۷۵

﴿ مَّا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلاَّ رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ كَانَا يَأْكُلاَنِ الطَّعَامَ انظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الآيَاتِ ثُمَّ انظُرْ أَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴾.

مسيح بن مريم کچھ نہيں ہيں صرف ہمارے رسول ہيں جن سے پہلے بہت سے رسول گذر چکے ہيں اور ان کی ماں صديقہ تھيں اور وہ دونوں کھانا کھايا کرتے تھے_ ديکھو ہم اپنی نشانيوں کو کس طرح واضح کرکے بيان کرتے ہيں اور پھر ديکھو کہ يہ لوگ کس طرح بہکے جارہے ہيں_

۱_ حضرت عيسي عليه السلام حضرت مريم عليها السلام کے بيٹے اور خدا کے بھيجے ہوئے رسول تھے_ما المسيح ابن مريم الا رسول

۲_ حضرت عيسي عليه السلام نہ تو خدا ہيں اور نہ خدا کے بيٹے_ما المسيح ابن مريم الا رسول

جملہ " ما المسيح ..." ميں حصر اضافی ان باطل عقائد کی طرف اشارہ ہے جن کا عيسائي حضرت عيسي عليه السلام کے بارے ميں اظہار کرتے تھے اور ان ميں سے بعض کی جانب گذشتہ آيات ميں اشارہ ہوا ہے_

۳_ حضرت عيسي عليه السلام سے پہلے کئي ايک رسول مبعوث

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہوئے_ما المسيح ابن مريم الا رسول قد خلت من قبله الرسل

۴_حضرت عيسي عليه السلام کا ماں سے پیدا ہونا ان کے خدا نہ ہونے پر واضح اور روشن دلیل ہے_

قالوا ان الله هو المسيح ... ما المسيح ابن مريم الا رسول حضرت عيسي عليه السلام کی الوہیت کے دعوي کے بعد انہیں حضرت مریم عليها السلام کا بیٹا قرار دینا ان کے اس دعوي اور عقیدہ کو رد کرتا ہے_

۵_حضرت عيسي عليه السلام گذشتہ انبياء عليهم السلام کی مانند ایک نبی اور رسول ہیں جو نہ تو خدا تھے اور نہ اس کے بیٹے_

ما المسيح ابن مريم الا رسول قد خلت من قبله الرسل

۶_دوسرے انبیائے عليهم السلام خدا کی مانند حضرت عيسي عليه السلام بھی فانی انسان ہیں_ما المسيح ابن مريم الا رسول قد خلت من قبله الرسل حضرت عيسي عليه السلام کو رسول قرار دینے کے بعد گذشتہ تاریخ میں انبياء عليهم السلام کی موت اور رحلت کا تذکرہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ حضرت عيسي عليه السلام کیلئے بھی موت ممکن ہے_

۷_حضرت عيسي عليه السلام کیلئے موت کا ممکن ہونا ان کے خدا نہ ہونے کی علامت ہے_قالوا ان الله هو المسيح ... الا رسول قد خلت من قبله الرسل جملہ "قد خلت من قبلہ الرسل" جو حضرت عيسي عليه السلام کی رحلت اور موت کے ممکن ہونے کی طرف اشارہ ہے ایک برہان ہے کہ جو حضرت عيسي عليه السلام کی الوہیت کے عقیدہ کو رد کرتا ہے_

۸_عدم سے وجود میں آنا (حدوث) اور فناپذیري، الوہیت اور خدا ہونے کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہیں_

قالوا ان الله هو المسيح ... الا رسول قد خلت من قبله الرسل یہ بتانا کہ حضرت عيسي عليه السلام حضرت مريم عليها السلام کے بیٹے ہیں ان کے حادث ہونے یعنی عدم سے وجود میں آنے کا بیان ہے اور گذشتہ انبياء عليهم السلام کی موت کا تذکرہ حضرت عيسي عليه السلام کے فناپدیر ہونے کی طرف اشارہ ہے ان دو صفات (حادث و فاني) کو بیان کرنے کا مقصد حضرت عيسي عليه السلام کے خدا نہ ہونے پر استدلال کرنا ہے یعنی حضرت عيسي عليه السلام حادث ہیں اور کوئي بھی حادث خدا نہیں ہوسکتا نیز وہ فانی ہیں اور فناپذیر خدا نہیں ہوسکتا_

۹_حضرت مریم عليها السلام حضرت عيسي عليه السلام کی والدہ انتہائي سچی خاتون ہیں_و امه صديقة "صدیق" اس کو کہا جاتا ہے جو بہت زیادہ سچا ہو (مفردات راغب)

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۰_ حضرت مریم عليها‌السلام کا کردار و گفتار (قول و فعل) ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ اور واقع کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے_امه صديقة صدیق اس شخص کو کہا جاتا ہے جس کی بات اور عقیدہ واقع کے مطابق ہو اور اپنی سچائی کو اپنے کردار سے ثابت کرے (یہ معنی راغب نے بعض اہل لغت سے نقل کیا ہے)_

۱۱_ حضرت مریم عليها‌السلام اپنے بیٹے عیسي عليه‌السلام کی رسالت پر عقیدہ رکھتے ہوئے، نہ انہیں ابدی خیال کرتی تھیں نہ خدا کا بیٹا سمجھتی تھیں_امه صديقة جوہری نے الصحاح میں لکھا ہے کہ "صدیق" اس شخص کو کہا جاتا ہے جو بہت زیادہ تصدیق کرنے والا ہو اور صدر آیت کے قرینہ کی بناپر اس سے مراد حضرت عیسي عليه‌السلام کی رسالت، ان کے فانی ہونے اور خدا کا بیٹا نہ ہونے کی تصدیق کرنا ہے_

۱۲_ ایک عورت معنوی اقدار اور کمال کے بلندترین درجات پر فائز ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے_و امه صديقة

۱۳_ صداقت اور سچائي بلندترین اقدار میں سے ہے_و امه صديقة

۱۴_ کھانا پینا حضرت عیسي عليه‌السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم عليها‌السلام کی روزمرہ کی ضرورت تھي_

كانا يا كلان الطعام فعل مضارع "یا کلان" استمرار پر دلالت کرتا ہے اور اس بات کی علامت ہے کہ حضرت عیسي عليه‌السلام اور حضرت مریم عليها‌السلام کو ہمیشہ غذا کی ضرورت تھي_

۱۵_ بعض عیسائي حضرت مریم عليها‌السلام "حضرت عیسي عليه‌السلام کی والدہ" کو خدا خیال کرتے تھے_كانا يا كلان الطعام صراحت کے ساتھ یہ بیان کرنا کہ حضرت مریم عليها‌السلام غذا کھانے کی محتاج ہیں یہ چیز خدائي کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض عیسائي یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ وہ مقام الوہیت پر فائز ہیں_

۱۶_ حضرت عیسي عليه‌السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم عليها‌السلام کا غذا کھانے کا محتاج ہونا ان کے خدا نہ ہونے پر واضح و روشن دلیل ہے_كانا يا كلان الطعام جملہ "کانا یاکلان الطعام" ایسی ٹھوس دلیل ہے جو حضرت عیسي عليه‌السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم عليها‌السلام کی الوہیت کے عقیدہ کو رد کرتی ہے یعنی چونکہ انہیں بھوک لگتی ہے اور وہ غذا کھانے اور اس کے فضلات کو دفع کرنے کے محتاج ہیں لہذا وہ خدا نہیں ہوسکتے_

۱۷_ صرف وہ ذات اللہ اور خدا ہوسکتی ہے جو ازلي، ابدی اور ہر قسم کی احتیاج سے پاک و منزہ ہو_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ما المسيح ابن مريم الا رسول قد خلت من قبله الرسل ... كانا يا كلان الطعام

۱۸_ خدا کی وحدانیت اور تثلیث کے بطلان پر قرآن کریم کے پیش کردہ دلائل انتہائی واضح اور غور و فکر کے قابل ہیں
_ما المسیح ... انظر کیف نبین لھم الآیات

"الآیات" کا الف لام عہدی ہے اور آیت میں مذکورہ دلائل کی جانب اشارہ ہے_

۱۹_ یہ غور و فکر کرنا لازمی ہے کہ قرآن کریم نے کس طرح دلائل دیے ہیں_انظر کیف نبین لھم الآیات

کلمہ "نظر" کا معنی گہرا غور و فکر کرنا ہے_

۲۰_ تثلیث اور حضرت عیسي عليه‌السلام کی الوہیت کے بطلان پر قرآن کریم کے پیش کردہ واضح دلائل کے باوجود عیسائي اپنے عقیدہ پر بضد رہے_انظر کیف نبین لھم الآیات ثم انظر انی یؤفکون

"یوفکون" کا مصدر "افک" ہے اور اس کا معنی لوٹانا ہے_ "انی" کا مطلب کہاں اور کیسے ہے، بنابریں جملہ "انظر انی یوفکون" کا معنی یہ ہوگا کہ غور کرو کہ تثلیث اور حضرت عیسي عليه‌السلام کی الوہیت کے بطلان پر واضح و روشن دلائل بیان کرنے کے باوجود وہ کس طرح حق سے منحرف ہوئے اور کہاں جاکر اوندھے منہ گرے_

۲۱_ خداوند متعال نے مسلمانوں کو خبردار کیا کہ وہ انبیائ عليهم‌السلام اور اولیاء اللہ کو خدا خیال کرکے کہیں شرک کی طرف رجحان کے خطرے سے دوچار نہ ہوں_ما المسیح ابن مریم الا رسول ... انظر انی یؤفکون

چونکہ ہر مسلمان کیلئے بنی اسرائیل کے برے اور شرک آلود انجام کو مدنظر رکھنا ضروری ہے لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان بھی اسی طرح انبیائ عليهم‌السلام کو خدا سمجھ کر شرک کی طرف مائل ہونے کے خطرے سے دوچار ہیں اور اس فرمان "انظر" کا مقصد یہ ہے کہ اس ناروا اور ابتر صورتحال سے دوچار ہونے سے بچنے کیلئے احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں_

۲۲_ حق سے منہ موڑ کر شرک آلود اور منحرف عقائد کی جانب مائل ہونے کے اصلی اسباب کو تلاش کرنا اور ان کا صحیح تحلیل و تجزیہ کرنا ضروری ہے_انظر کیف نبین لھم الآیات ثم انظر انی یؤفکون

بعض اوقات کلمہ "اني" بمعني "من این" یعنی "کہاں سے" کے معنی میں استعمال ہوتا ہے لہذا یہ جملہ "ثم انظر..." بنی اسرائیل کے انحراف کے اصلی اسباب میں غور و فکر کرنے کا فرمان ہوسکتا ہے_

۲۳_ ادیان الہی کی تاریخ اور ان کے پیروکاروں میں

Presented by: https://jafrilibrary.com

آنے والے عقائدی تغیر و تبدل کی تاریخ غور و فکر کے قابل ہے_لقد اخذنا میثاق بنی اسرائیل ... ثم انظر انی یؤفکون

ادیان:ادیان کی تاریخ ۲۳

اقدار:۱۳

اللہ تعالی:اللہ تعالی اور اولاد ۲;اللہ تعالی کا خبردار کرنا ۲۱

الوہیت:الوہیت اور تولد ۸;الوہیت اور موت ۸; الوہیت کا معیار ۸، ۱۷

انبیاء علیہم السلام :انبیاء علیہم السلام کا بشر ہونا ۶; انبیاء علیہم السلام کی موت ۶;انبیاء علیہم السلام کی الوہیت کی نفی ،۲۱;انبیاء علیہم السلام کے قصے ۳;حضرت عيسي علیہ السلام سے پہلے کے انبیاء علیہم السلام ۳

اولیائے خدا:اولیائے خدا کی الوہیت کی نفی ۲۱

بے نیاز:بے نیاز ہونے کی قدر و قیمت ۱۷

تاریخ:تاریخ میں غور و فکر ۲۳

تثلیث:تثلیث پر بضد رہنا ۲۰;تثلیث کا بطلان ۱۸

تحقیق:پسندیدہ تحقیق ۲۲

توحید:توحید کے دلائل ۱۸

جاويداني:جاویدانی کی قدر و قیمت ۱۷

حق:حق سے بھٹک جانا ۲۲

شرک:شرک پر تحقیق کرنا ۲۲;شرک کی نفی ۲۱

صداقت:صداقت کی قدر و قیمت ۱۳

طعام:طعام کی ضرورت ۱۴

عقیدہ:باطل عقیدہ ۲۰

عورت:

Presented by: https://jafrilibrary.com

عورت کا تکامل ۱۲; عورت کی صلاحیت ۱۲

عيسي عليه‌السلام: حضرت عيسي عليه‌السلام کا بشر ہونا ۱،۲،۳،٦; حضرت عيسي عليه‌السلام کی الوہیت پر اصرار ۲۰; حضرت عیسی عليه‌السلام کی الوہیت کی نفی ۲،۳، ۵، ۷، ۱٦; حضرت عيسي عليه‌السلام کی رسالت ۱،۵; حضرت عيسي عليه‌السلام کی ضروریات ۱۱; حضرت عيسي عليه‌السلام کی غذا ۱۴; ۱٦; حضرت عيسي عليه‌السلام کی موت ۷; حضرت عيسي عليه‌السلام کی ولادت ۴

عيسائي: عیسائیوں کا عقیدہ ۱۵، ۲۰

قرآن کریم: قرآن کریم کا استدلال ۱۸، ۱۹، ۲۰; قرآن کریم میں غور و فکر ۱۹

گمراہي: گمراہی میں غور و فکر اور تحقیق کرنا ۲۲

مریم عليها‌السلام: حضرت مریم عليها‌السلام اور حضرت عيسي عليه‌السلام ۱۱; حضرت مریم عليها‌السلام عیسائیوں کی نظر میں ۱۵; حضرت مریم کا بیٹا ۱، ۱۱; حضرت مریم عليها‌السلام کا عقیدہ ۱۱; حضرت مریم عليها‌السلام کا فعل ۱۰; حضرت مریم عليها‌السلام کا قول ۱۰; حضرت مریم کا مقام و مرتبہ ۹; حضرت مریم عليها‌السلام کی الوہیت ۱۵; حضرت مریم عليها‌السلام کی الوہیت کی نفي ۱٦; حضرت مریم عليها‌السلام کی صداقت ۹،۱۰; حضرت مریم عليها‌السلام کی ضروریات ۱۴،۱٦; حضرت مریم عليها‌السلام کی غذا ۱۴،۱٦

مسلمان: مسلمانوں کو خبردار کرنا ۲۱

مؤمنين: مومنین کے عقائدی تغیرات و تبدلات ۲۳

آیت ۷٦

﴿ قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّهِ مَا لاَ يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرّاً وَلاَ نَفْعاً وَاللّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴾.

پیغمبر آپ ان سے کہئے کہ کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کرتے ہو جو تمہارے لئے نفع او رنقصان کے مالک بھی نہیں ہیں او ر خدا سننے والا بھی ہے او رجاننے والا بھی ہے _

۱_ بعض عیسائي غیر اللہ کی عبادت اورپرستش جیسی برائي میں مبتلا تھے_اتعبدون من دون الله ما لا يملك

گذشتہ آیات کی روشنی میں معلوم ہوتا ہے کہ جملہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

"اتعبدون "کے مخاطبين عيسائي ہيں_

٢_ غير اللہ کی عبادت کرنے کی وجہ سے خدا نے عيسائيوں کی سخت مذمت کی ہے_قل اتعبدون من دون اللہ

٣_ بعض عيسائي حضرت عيسي عليه‌السلام اور ان کی والدہ حضرت مريم عليها‌السلام کی عبادت کرتے تھے_قالوا ان اللہ ھو المسيح ... قل اتعبدون من دون اللہ گذشتہ آيات کی روشنی ميں "من دون اللہ "کے مورد نظر مصداق حضرت عيسي عليه‌السلام اور ان کی والدہ حضرت مريم عليها‌السلام ہيں_

٤_ خدا تعالى کے علاوہ کوئي بھی نفع يا نقصان پہنچانے پر قادر نہيں ہے_اتعبدون من دون اللہ ما لا يملك لكم ضرا و لا نفعا

٥_ حضرت عيسي عليه‌السلام اور ان کی والدہ حضرت مريم عليها‌السلام لوگوں کے کسی بھی نفع يا نقصان کے مالک نہيں ہيں_
اتعبدون من دون اللہ ما لا يملك لكم ضرا و لا نفعا

٦_ صرف وہی ذات عبادت کے لائق ہے جس کے ہاتھ ميں لوگوں کے نفع و نقصان کی باگ ڈور ہو_اتعبدون من دون اللہ ما لا يملك لكم ضرا و لا نفعا

٧_ حضرت عيسي عليه‌السلام اور حضرت مريم عليها‌السلام کو لوگوں کے نفع و نقصان پر قادر خيال کرنا ان عوامل ميں سے ايک ہے جس کی بنا پر عيسائي ان دو کی عبادت کرتے ہيں_قل اتعبدون من دون اللہ ما لا يملك لكم ضرا و لا نفعاً
حضرت عيسي عليه‌السلام اور حضرت مريم عليها‌السلام کی عبادت کے ناجائز ہونے پر استدلال کرتے ہوئے يہ کہنا کہ وہ نہ تو نفع پہنچانے کی قدرت رکھتے ہيں اور نہ نقصان، نصاري کی جانب سے حضرت عيسي عليه‌السلام اور حضرت مريم عليها‌السلام کی عبادت کرنے کی بنياد اور وجہ کی جانب اشارہ ہوسکتا ہے_

٨_ شرک اور غير اللہ کی پرستش کی اصل وجہ، نفع و نقصان کے حقيقي مالک اور کائنات ميں سرچشمہ قدرت سے ناآگاہی ہے_اتعبدون من دون اللہ ما لا يملك لكم ضراً و لا نفعاً

٩_ عبادت کا اصلی محرک نقصان سے بچنا اور منفعت کا حصول ہے_اتعبدون من دون اللہ ما لا يملك لكم ضرا و لا نفعاً

١٠_ صرف خداوند متعال سميع (سننے والا) اور عليم

Presented by: https://jafrilibrary.com

(جاننے والا) ہے_واللہ ھو السمیع العلیم

۱۱_ صرف خداوندمتعال انسانوں کی درخواستوں، کو سننے والا اور ان کے نفع و نقصان سے آگاہ ہے_
ما لا یملك لکم ضرا ولا نفعا و اللہ ھو السمیع العلیم

۱۲_ بطور مطلق سمیع اور علیم ہونا عبادت کے لائق اور شائستہ معبود کی خصوصیت ہے_قل اتعبدون من دون اللہ ...واللہ ھو السمیع العلیم

۱۳_ بطور مطلق سمیع اور علیم ہونا لوگوں کو نفع یا نقصان پہنچانے پر قادر ہونے کی لازمی شرط ہے_
ما لا یملك لکم ضرا و لا نفعا و اللہ ھو السمیع العلیم بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ جملہ " واللہ ..."آیت کے گذشتہ حصے میں بیان ہونے والی ان دو حقیقتوں پر دلیل و برہان ہے: ایک یہ کہ خداوند متعال نفع و نقصان پہنچانے پر قادر ہے اور دوسری یہ کہ غیر اللہ اس پر قادر نہیں ہے_

اسماء و صفات: سمیع ۱۰; علیم ۱۰

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا سننا ۱۱; اللہ تعالی کا علم ۱۱; اللہ تعالی کی طرف سے سرزنش ۲; اللہ تعالی کی قدرت ۴

تحریک: تحریک کے اسباب ۹

توحید: توحید افعالی ۴

جہالت: جہالت کے اثرات ۸

سمیع ہونا: سمیع ہونے کی قدر و قیمت ۱۲، ۱۳

شرک: شرک عبادی ۱، ۲، ۳، ۷; شرک عبادی کا پیش خیمہ ۸

عبادت: عبادت کا پیش خیمہ ۹; غیر اللہ کی عبادت ۱، ۲

عقیدہ: باطل عقیدہ ۷

علم: علم کی قدر و منزلت ۱۲، ۱۳

عیسی علیہ السلام: حضرت عیسی علیہ السلام کو معبود قرار دینا ۳; حضرت عیسی علیہ السلام کی عبادت کا پیش خیمہ ۷; حضرت عیسی علیہ السلام کی قدرت ۵، ۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

عيسائي:عیسائیوں کا شرک ۱، ۲، ۳;عیسائیوں کی سرزنش ۲

قدرت:قدرت کا سرچشمہ ۸;قدرت کے اثرات ۷

مریم علیہا السلام :حضرت مریم علیہا السلام کو معبود قرار دینا ۳;حضرت مریم علیہا السلام کی پرستش کا پیش خیمہ ۷;حضرت مریم علیہا السلام کی قدرت ۵، ۷

مشرکین:مشرکین کی سرزنش ۲

معبود:معبود ہونے کا معیار ۶، ۱۲

منفعت طلبي:منفعت طلبی کے اثرات ۹

نفع:نفع کا سرچشمہ۴، ۶، ۵، ۸، ۱۱، ۱۳

نقصان:نقصان سے بچنا ۹;نقصان کا سرچشمہ ۴، ۵، ۶، ۸، ۱۱، ۱۳

آیت ۷۷

﴿ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لاَ تَغْلُواْ فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلاَ تَتَّبِعُواْ أَهْوَاء قَوْمٍ قَدْ ضَلُّواْ مِن قَبْلُ وَأَضَلُّواْ كَثِيراً وَضَلُّواْ عَن سَوَاء السَّبِيلِ ﴾.

پیغمبر آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب اپنے دین میں ناحق غلو سے کام نہ لو اور اس قوم کے خواہشات کا اتباع نہ کرو جو پہلے سے گمراہ ہو چکی ہے اور بہت سے لوگوں کو گمراہ بھی کر چکی ہے اور سیدھے راستہ سے بہک چکی ہے _

۱_ اہل کتاب کے دینی عقائد غلو، یاوہ گوئي اور باطل امور پر مشتمل تھے_قل یا اهل الکتاب لا تغلوا فی دینکم غیر الحق "لا تغلوا" کا مصدر" غلو " ہے اور اس کا معنی اعتدال کی حد سے خارج ہوکر افراط کی جانب مائل ہونا ہے جسے یاوہ گوئي سے تعبیر کیا جاتا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲_ پیغمبر اکرم ﷺ کو حکم دیا گیا کہ اہل کتاب کو اپنے دین میں غلو کرنے اورفضول و بے سروپا باتیں کرنے سے منع کریں
_قل یا اهل الکتاب لا تغلوا فی دینکم

۳_ دین میں غلو کرنا (معارف الہی کو باطل اور فضول امور کے ساتھ ملانا) قابل مذمت اور حرام فعل ہے_
لا تغلوا فی دینکم

۴_ ادیان الہی کے پیروکار اپنے دین میں غلو کرنے اور اس سے منحرف ہوجانے کے خطرے سے دوچار ہیں_
یا اهل الکتاب لا تغلوا فی دینکم

۵_ تثلیث اور حضرت عیسي عليه‌السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم عليها‌السلام کی الوہیت و خدائي کا عقیدہ عیسائیوں کے اپنے دین میں غلو اوریاوہ گوئي کا واضح و روشن مصداق ہے_یا اهل الکتاب لا تغلوا فی دینکم

گذشتہ آیات کی روشنی میں عیسائیوں کی بے سروپا و فضول باتوں کے موردنظر مصادیق میں سے ایک ان کا تثلیث اور حضرت عیسي عليه‌السلام اوران کی والدہ حضرت مریم عليها‌السلام کی الوہیت و خدائي کا عقیدہ ہے_

۶_ دین میں ہر قسم کا افراط اور غلو; باطل اور حقیقت سے خارج ہونا ہے_لا تغلوا فی دینکم غیر الحق

"غیر الحق" محذوف کلمہ "غلواً" کی صفت ہے اور بظاہر صفت توضیحی ہے یعنی حدود الہی مت پھلانگو کہ یہ ایک باطل فعل ہے_

۷_ دین میں غلو اوریاوہ گوئي کا سرچشمہ آسمانی کتب سے بے اعتنائي ہے_یا اهل الکتاب لا تغلوا فی دینکم غیر الحق

عیسائیوں کو اہل کتاب کے طورپر مخاطب کرنے کا مقصد اس حقیقت کی طرف اشارہ کرنا ہے کہ دین میں غلو کرنا آسمانی کتب کی پیروی کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہے_بنابریں پیروکاران ادیان الہی کے غلو سے کام لینے کی اصل وجہ ان کا اپنی آسمانی کتب کی جانب توجہ نہ کرنا ہے_

۸_ اہل کتاب کے دین میں غلو اوریاوہ گوئي سے کام لینے کا سرچشمہ ان کا اپنے گمراہ اور ہوس پرست اسلاف کی پیروی کرنا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

يا اهل الكتاب لا تغلوا ... و لا تتبعوا اهواء قوم قد ضلوا من قبل چونكه "يا اهل الكتاب" كے مخاطب زمان پيغمبر اكرم ﷺ كے يهود و نصاري ہيں، لہذا پتہ چلتا ہے "قوم قد ضلوا من قبل" سے مراد اہل كتاب كے اسلاف ہيں جبكہ اس قوم كى ضلالت اور گمراہى كا مورد نظر مصداق ان كا دينى مسائل بيان كرتے وقت غلو اور حد سے تجاوز كرنا ہے_

۹_ اہل كتاب كے ہوس پرست اور گمراہ غاليوں نے بہت سے لوگوں كو بھى گمراہ كيا_ و لا تتبعوا اهواء قوم قد ضلوا من قبل و اضلوا كثيراً مذكورہ بالا مطلب ميں "كثيرا" كو "اضلوا" كيلئے مفعول بہ قرار ديا گيا ہے يعنى "اضلوا كثيرا من الناس"

۱۰_ اہل كتاب كے ناروا اور غلو آميز عقائد كا سرچشمہ گذشتہ ادوار كے گمراہ اور مشرك افراد كے باطل افكار تھے_

قل يا اهل الكتاب لا تغلوا فى دينكم ... ولا تتبعوا اهواء قوم قد ضلوا اس احتمال كى بناپر كہ "يا اهل الكتاب" ميں صرف پيغمبر ﷺ اكرم كے ہم عصر نہيں بلكہ تمام يہود و نصاري كو مخاطب كيا گيا ہو_ اس بنياد پر "قوم قد ضلوا" سے مراد خود اہل كتاب كے اسلاف نہيں بلكہ مذاہب شرك كے پيروكار ہونگے_

۱۱_ انسان كو بہت سى اور مضبوط جڑوں والى گمراہياں، گذشتہ ادوار كے ہوس پرستوں كے عقائد و افكار سے ورثہ ميں ملى ہيں_ و لا تتبعوا اهواء قوم قد ضلوا من قبل و اضلوا كثيراً

اس احتمال كى بناپر كہ جب كثيراً محذوف مفعول مطلق كى صفت ہو يعنى "اضلوا اضلالاً كثيراً"

۱۲_ اديان الہى كے پيروكار اپنے اسلاف كے بے معنى و بيہودہ عقائد اور ہوس پرستى پر مبنى رجحانات كى پيروى كے خطرے سے دوچار رہتے ہيں_ و لا تتبعوا اهواء قوم قد ضلوا من قبل

۱۳_ غير مدلل اور نفسانى ميلانات پر مبنى افكار اور عقائد كى پيروى مذموم فعل ہے اور خداوند عالم نے اس سے منع كيا ہے_ و لا تتبعوا اهواء قوم قد ضلوا

۱۴_ دين ميں غلو اور افراط كا سرچشمہ غير مدلل اور نفسانى ميلانات ہيں_ لا تغلوا فى دينكم غير الحق و لا تتبعوا اهواء قوم قد ضلوا

۱۵_ ہوس پرستى اور نفسانى ميلانات كى بنياد پر دينى عقائد استوار كرنا اپنى اور دوسروں كى گمراہى كا باعث بنتا ہے_ و لا تتبعوا اهواء قوم قد ضلوا من قبل و اضلوا كثيرا

۱۶_ دينى عقائد ميں ميلانات اور نفسانى خواہشات كى پيروى حد اعتدال اور ميانہ روى سے خارج ہونے كا باعث بنتى ہے_ و لا تتبعوا اهواء قوم ... وضلوا عن سواء السبيل

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۷_ دین میں غلو کرنا گمراہی ہے اور حد اعتدال اور میانہ روی سے خارج ہونا ہے_

لاتغلوا فی دینکم غیر الحق و لا تتبعوا اهواء قوم ... ضلواعن سواء السبیل

۱۸_ عہد پیغمبر صلى الله عليه وآله وسلم کے بعض یہودی اور عیسائی ہوس پرست اور گمراہ لوگ تھے اور اپنے ہم مذہب افراد کے درمیان افراط اور غلو پر مبنی عقائد کی ترویج کرتے تھے_ و لا تتبعوا اهواء قوم ... و اضلوا کثیراً و ضلوا عن سواء السبیل

کلمہ "ضلوا" کا آیہ شریفہ میں دو مختلف جگھوں پر استعمال گمراہوں کے دو مختلف گروہوں کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے، ایک آنحضرت صلى الله عليه وآله وسلم کی بعثت سے پہلے کا گروہ، جس پر جملہ" قد ضلوا من قبل" دلالت کررہا ہے اور دوسرا پیغمبر اکرم صلى الله عليه وآله وسلم کا ہم عصر گروہ کہ جس پر جملہ" ضلوا عن سواء السبیل" دلالت کررہا ہے، واضح رہے کہ ایک حصہ میں " من قبل "کی قید لانا اور دوسرے میں نہ لانا اس تفسیر کی دلیل ہے_

۱۹_ معاشروں کو ضلالت سے دوچار کرنا گمراہی و ہوس پرستی کا اثر اور اس کا نتیجہ اسلام کی جانب ہدایت سے محرومیت ہے_ و لا تتبعوا اهواء قوم قد ضلوا ... و اضلوا کثیرا و ضلوا عن سواء السبیل

"ضلوا" کا دوبارہ استعمال ہوس پرست گمراہوں کی ضلالت کے مراحل کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ اس صورت میں تینوں افعال "قد ضلوا، اضلوا اور ضلوا" کا فاعل ایک ہی گروہ ہوگا، بنابریں "لا تتبعوا ..." کا معنی یہ ہوگا کہ ان ہوس پرست گمراہوں کی پیروی نہ کرو جنہوں نے دوسروں کو گمراہی سے دوچار کیا اور اس کے نتیجے میں " سواء السبیل" (اسلام) کی طرف ہدایت سے محروم رہے_

آسمانی کتب: آسمانی کتب سے روگردانی ۷

ادیان کے پیروکار: ۳، ۱۲

اسلاف: اسلاف کا عقیدہ ۱۲

اطاعت: ناپسندیدہ اطاعت ۱۳

اعتدال: حد اعتدال سے خارج ہونا ۱۶، ۱۷

اللہ تعالی: اللہ تعالی کے نواہی ۱۳

انبیاء علیہم السلام: انبیاء علیہم السلام کی ذمہ داری ۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

انحراف:انحراف کا خطرہ ۴; انحراف کے موارد ۱۷

اہل کتاب:اہل کتاب کا عقیدہ ۱، ۲، ۱۰;اہل کتاب کا غلو ۱، ۲، ۸، ۹، ۱۰;گمراہ اہل کتاب ۹;ہوس پرست اہل کتاب ۹

دین:دین کو لاحق خطرات کی معرفت ۳، ۴، ۱۰، ۱۱ ;دین میں غلو ۲ ، ۴ ، ۵ ، ۷ ، ۱۷،۱۴،۱۳;دین میں غلو کا بطلان ۶;دین میں غلو کا سرچشمہ ۱۸ ;دین میں غلو کی حرمت ۳

عقیدہ:باطل عقیدہ ۱ ، ۳، ۱۰، ۱۲; باطل عقیدہ کا سرچشمہ ۱۳، ۱۵;باطل عقیدہ کی پیروی ۱۳;باطل عقیدہ کی ترویج کے عوامل ۱۸; عقیدہ میں ہوس پرستی ۱۵، ۱۶

عیسي عليه‌السلام :حضرت عیسي عليه‌السلام کی الوہیت ۵

عیسائي:صدر اسلام کے عیسائی ۱۸;عیسائیوں کا عقیدہ ۵;عیسائیوں کا غلو ۵;عیسائیوں کی ہوس پرستی ۱۸

غلو:غلو سے نہی ۲; غلو کا خطرہ ۴; غلو کا سرچشمہ ۷ ، ۸، ۱۰، ۱۳; غلو کے اثرات ۹،۱۷; غلو کے موارد ۵;ناپسندیدہ غلو ۳،۴

گمراہ:۱۸گمراہوں کا عقیدہ ۱۰;گمراہوں کی اطاعت ۸

گمراہي:گمراہی کاسرچشمہ ۱۱;گمراہی کے اثرات ۱۹;گمراہی کے اسباب ۹، ۱۵، ۱۹;گمراہی کے موارد ۱۷

محرمات:۳

مریم عليها‌السلام :حضرت مریم عليها‌السلام کی الوہیت ۵

مشرکین:مشرکین کا عقیدہ ۱۰

ہدایت:ہدایت سے محرومیت کے عوامل ۱۹

ہوس پرست:ہوس پرستوں کا عقیدہ ۱۱;ہوس پرستوں کی پیروی ۸

ہوس پرستي:ہوس پرستی کے اثرات ۱۴، ۱۵، ۱۹

یہود:صدر اسلام کے یہود ۱۸;یہود کی ہوس پرستی ۱۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۷۸

﴿ لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِن بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُودَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُواْ يَعْتَدُونَ ﴾.

بنی اسرائیل میں سے کفر اختیار کرنے والوں پر جناب داؤد اور جناب عیسي کی زبان سے لعنت کی جا چکی ہے کہ ان لوگوں نے نافرمانی کی اورہمیشہ حد سے تجاوز کیا کرتے تھے_

۱_ بنی اسرائیل کے کفار حضرت داؤد عليه‌السلام اور حضرت عیسي عليه‌السلام کی نفرین کی وجہ سے لعنت خدا میں گرفتار اور اس کی رحمت سے دور ہوگئے_لعن الذین کفروا من بنی اسرائیل علي لسان داوود و عیسي "لعن"کا محذوف فاعل حضرت داؤد عليه‌السلام اور حضرت عیسي عليه‌السلام ہیں، بنابریں جملہ" لعن ... علی لسان داوود و عیسي"کا معنی یہ ہوگا کہ بنی اسرائیل کے کفار حضرت داؤد عليه‌السلام اور حضرت عیسي عليه‌السلام کی جانب سے مورد لعنت قرار پائے، واضح رہے کہ جب کسی انسان کی زبان سے کلمہ لعنت جاری ہوتا ہے تو اس کا معنی ملعون شخص سے رحمت خدا کے انقطاع کی درخواست ہوتی ہے_

۲_ حضرت داؤد عليه‌السلام اور حضرت عیسي عليه‌السلام بنی اسرائیل کے کفار کیلئے خدا کی لعنت اور نفرین کا پیغام لے کر آئے_

لعن الذین کفروا من بنی اسرائیل علی لسان داوود و عیسی ابن مریم اس احتمال کی بناپر کہ " لعن"کا محذوف فاعل اللہ ہو_ واضح رہے کہ بنی اسرائیل کے کفار پر خداوند عالم کی لعنت کا حضرت داؤد اور حضرت عیسي کی زبان سے ادا ہونے کا مطلب یہ ہے کہ خدا وند متعال کی لعنت ان انبیاء عليه‌السلام کے توسط سے ان تک پہنچائي گئي_

۳_ انبیاء عليه‌السلام کی زبان، نطق خداوند متعال کی تجلی کا ایک مظہر ہے_لعن الذین کفروا ... علی لسان داوود و عیسي ابن مریم

۴_ حضرت داؤد عليه‌السلام اور حضرت عیسي عليه‌السلام اپنی قوم کے کفار کے ایمان لانے سے مایوس ہوچکے تھے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

لعن الذين كفروا من بنى اسرائيل على لسان داوود و عيسي ابن مريم **حضرت داؤد** ؑ **اور حضرت عيسي** ؑ **كا كفار بنى اسرائيل پر لعنت كرنا اور انہيں دھتكارنا اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ وہ ان كے ہدايت پانے سے مايوس ہوچكے تھے_**

۵_ كفار لعنت و نفرين كے مستحق اور رحمت خداوندى سے محروم ہيں_لعن الذين كفروا من بنى اسرائيل

۶_ بعض بنى اسرائيل كا كفر، ان كے دين ميں غلو كا نتيجہ تھا_لا تغلوا فى دينكم ... لعن الذين كفروا من بنى اسرائيل

اہل كتاب كى جانب سے دين ميں غلو كى طرف اشارہ كرنے كے بعد بعض بنى اسرائيل كے كفر كى طرف ميلان كو بيان كرنا اس بات كى دليل ہوسكتا ہے كہ ان كا كفر ان كے غلو كا نتيجہ تھا_

۷_ دين ميں غلو كفر كا باعث بنتا ہے_لا تغلوا فى دينكم ... لعن الذين كفروا

۸_ حضرت داؤد ؑ **اور حضرت عيسي** ؑ **انبيائے بنى اسرائيل ميں سے ہيں_**لعن الذين كفروا من بنى اسرائيل على لسان داوود و عيسى ابن مريم

۹_ حضرت داؤد ؑ **حضرت عيسي** ؑ **سے پہلے مبعوث ہوئے تھے_**على لسان داوود و عيسى ابن مريم

حضرت داؤد ؑ **كو حضرت عيسي** ؑ **سے پہلے ذكر كرنا اس بات كى دليل ہے كہ وہ زمانے كے لحاظ سے حضرت عيسي** ؑ **سے پہلے مبعوث ہوئے تھے_**

۱۰_ حضرت داؤد ؑ **اور حضرت عيسي** ؑ **كے زمانے كے بعض بنى اسرائيل نافرمان اور متجاوز تھے_**

لعن الذين كفروامن بنى اسرائيل ... ذلك بما عصوا و كانوا يعتدون

۱۱_ كفار بنى اسرائيل كا حضرت داؤد ؑ **اور حضرت عيسي** ؑ **كى لعنت ميں گرفتار ہونے كا سبب ان كا عصيان اور تجاوز تھا_**لعن الذين كفروا ...ذلك بما عصوا و كانوا يعتدون **مذكورہ بالا مطلب ميں "ذلك" كو لعنت كيلئے اشارہ قرار ديا گيا ہے_**

۱۲_ خداوند عالم اور انبياء ؑ **كى نافرمانى ، حدود الہى سے مسلسل تجاوز اور لوگوں كے حقوق پر ڈاكہ ڈالنا، كفر اور لعنت خداوندى ميں گرفتار ہونے كا باعث بنتا ہے_**

لعن الذين كفروا ... ذلك بما عصوا و كانوا يعتدون

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۳_ اہل ایلہ (بنی اسرائیل کا ایک گروہ) کی جانب سے ہفتے کے دن کے بارے میں آنے والے حکم خداوندی کی خلاف ورزی اورنافرمانی کی وجہ سے حضرت داود علیہ السلام نے ان پر لعنت کي_لعن الذين كفروا من بنى اسرائيل على لسان داود

مذکورہ آیہ شریفہ کی وضاحت میں حضرت امام باقر علیہ السلام سے روایت ہے:(اما داؤد فلعن اهل ايلة لما اعتدوا فى سبتهم ...)[۱] اہل ایلہ کی جانب سے ہفتے کے دن کے بارے میں آنے والے حکم کی خلاف ورزی کی وجہ سے حضرت داؤد علیہ السلام نے ان پر لعنت کي_

۱۴_ آسمانی کھانا نازل ہونے کے بعد بعض بنی اسرائیل کے کفر اختیار کرنے کی وجہ سے وہ حضرت عیسي علیہ السلام کی جانب سے مورد لعنت قرارپائے_لعن الذين كفروا من بنى اسرائيل ... عيسى ابن مريم مذکورہ آیہ شریفہ کی وضاحت میں حضرت امام باقر علیہ السلام سے روایت ہے:(... و اما عيسي فلعن الذين انزلت عليهم المائدة ثم كفروا بعد ذلك)[۲] حضرت عیسي نے ان لوگوں پر لعنت کی جنہوں نے اپنے اوپر آسمانی کھانا نازل ہونے کے باوجود کفر اختیار کرلیا_

۱۵_ بعض بنی اسرائیل حضرت داؤد علیہ السلام کی لعنت کے نتیجے میں خنزیر کی صورت میں جبکہ بعض حضرت عیسي علیہ السلام کی لعنت کے نتیجے میں بندر کی صورت میں مسخ ہوگئے_لعن الذين كفروا من بنى اسرائيل على لسان داؤد و عيسي

مذکورہ آیہ شریفہ کے بارے میں حضرت امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے:(الخنازير على لسان داؤد و القردة على لسان عيسى ابن مريم) علیہ السلام[۳] حضرت داؤد نے لعنت کی تو وہ مسخ ہوکر خنزیر اور حضرت عیسي نے لعنت کی تو وہ مسخ ہوکر بندر کی شکل اختیار کرگئے_

اصحاب سبت: اصحاب سبت پر لعنت ۱۳; اصحاب سبت کا عصیان ۱۳

اللہ تعالى: اللہ تعالى کی حدود سے تجاوز ۱۲; اللہ تعالى کی رحمت سے محروم ہونا ۱، ۵; اللہ تعالى کی لعنت کے اسباب ۱۲; اللہ تعالى کی نافرمانی ۱۲; اللہ تعالى کے کلام کے مظاہر ۳

انبیاء علیہم السلام: انبیاء علیہم السلام کی زبان ۳; انبیاء علیہم السلام کی نافرمانی کرنا ۱۲

بنی اسرائیل:

---

۱) تفسیر تبیان ج۳ ص ۶۰۹; نور الثقلین ج ۱ ص ۶۶۱ ح ۳۱۵_ ۲) تفسیر تبیان ج۳ ص ۶۰۹; نور الثقلین ج ۱ ص ۶۶۱ ح ۳۱۵_

۳) کافی ج۸ ص ۲۰۰ ح ۲۴۰; نور الثقلین ج ۱ ص ۶۶۰ ح ۳۱۱_

Presented by: https://jafrilibrary.com

انبیائے بنی اسرائیل ۸;بنی اسرائیل پر لعنت ۱۴،۱۳;بنی اسرائیل کا عصیان ۱۳;بنی اسرائیل کا کفر ۶;بنی اسرائیل کی تاریخ ۱۰;بنی اسرائیل کے تجاوز کرنے والے لوگ ۱۱،۱۰;بنی اسرائیل کے کفار ۱۴،۱۱،۲،۱;بنی اسرائیل کے معصیت کار ۱۰ ، ۱۱;بنی اسرائیل میں مسخ ۱۵;

زمانہ داؤد علیہ السلام کے بنی اسرائیل ۱۰;زمانہ عیسي علیہ السلام کے بنی اسرائیل ۱۰

تجاوز: تجاوز کے اثرات ۱۱، ۱۲

داؤد علیہ السلام : حضرت داؤد علیہ السلام اور کفار ۴; حضرت داؤد علیہ السلام کا قصہ ۹; حضرت داؤد علیہ السلام کی بعثت ۹;حضرت داؤد علیہ السلام کی لعنت ۱، ۲، ۱۱، ۱۳، ۱۵; حضرت داؤد علیہ السلام کی مایوسی ۴; حضرت داؤد علیہ السلام کی نبوت ۸

دین: دین کو لاحق خطرات کی پہچان ۷;دین میں غلو کے اثرات ۶، ۷;

روایت: ۱۳، ۱۴، ۱۵

عصیان : عصیان کے اثرات ۱۱، ۱۲، ۱۳

عیسي علیہ السلام : حضرت عیسي علیہ السلام اور کفار ۴; حضرت عیسي علیہ السلام کی بعثت ۹; حضرت عیسي علیہ السلام کی لعنت ۱، ۲، ۱۱، ۱۴، ۱۵; حضرت عیسي علیہ السلام کی مایوسی ۴; حضرت عیسي علیہ السلام کی نبوت ۸

کفار: کفار پر لعنت ۵

کفر: کفر کے اسباب ۷، ۱۲

لعنت: لعنت کے اثرات ۱۵;لعنت کے اسباب ۱

لعنت کے حقدار: ۵

لعنتی لوگ: ۱

لوگ: لوگوں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنا ۱۲

مائدہ: مائدہ کا نزول ۱۴

مسخ: بندر کی شکل میں مسخ ہونا ۱۵; خنزیر کی شکل میں مسخ ہونا ۱۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۷۹

﴿كَانُواْ لاَ يَتَنَاهَوْنَ عَن مُّنكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُواْ يَفْعَلُونَ ﴾.

انہوں نے جوبرائي بھي کي ہے اس سے باز نہیں آتے تھے اوربدترين کام کيا کرتے تھے

۱_ بعض بنی اسرائیل کی نہی عن المنکر جیسے الہی فریضہ سے بے اعتنائي اور اپنے معاشرے میں پھیلے ہوئے گناہ اور فساد سے لا تعلقي_کانوا لا یتناھون عن منکر فعلوہ "لایتناہون" کا معنی ہے کہ وہ ایک دوسرے کو نہ روکتے تھے اور نہ ہی نہی عن المنکرکیا کرتے تھے_

۲_ بنی اسرائیل میں فسق و فجور اور بہت ساری برائیاں رائج تھیں_کانوا لا یتناھون عن منکر فعلوہ

جملہ"کانوا لا یتناہون" دلالت کرتا ہے کہ وہ مسلسل نہی عن المنکر ترک کرتے تھے، اور یہ دلیل ہے کہ ان میں بہت ساری برائیاں بری طرح رچ بس چکی تھیں_

۳_ نہی عن المنکر تمام لوگوں کا لازمی فریضہ ہے_کانوا لا یتناھون عن منکر فعلوہ

۴_ نہی عن المنکر کا ترک کرنا بنی اسرائیل کے تجاوز کا واضح و روشن نمونہ ہے_و کانوا یعتدون _ کانوا لا یتناھون

جملہ "کانوا لا یتناہون" جملہ "کانوا یعتدون"کی تفسیر ہے یا اس کے واضح و روشن مصداق کا بیان ہے_

۵_ نہی عن المنکر کا ترک کرنا اور معاشرے میں پھیلنے والے گناہ اور فسق و فجور سے بے اعتنائي برتنا خداوند عالم اور اس کے انبیاء عليهم السلام کی لعنت میں گرفتار ہونے کا موجب بنتا ہے_لعن الذین کفروا ... ذلك بما عصوا و کانوا یعتدون_ کانوا لا یتناھون

۶_ کفر کی جانب معاشروں کے رخ کرنے کا سبب نہی عن المنکر کو ترک کرنا ہے_لعن الذین کفروا ... ذلك بما عصوا و کانوا یعتدون _ کانوا لا یتناھون گذشتہ آیہ شریفہ میں تجاوز اور تعدی کو کفر اور خداوند عالم کی لعنت میں گرفتار ہونے کا سبب قرار دیا گیا ہے_جبکہ مورد بحث آیہ شریفہ میں نہی عن المنکر ترک کرنے کو تجاوز و تعدی کا واضح مصداق

Presented by: https://jafrilibrary.com

شمار کیا گیا ہے، بنابریں نہی عن المنکر کا فریضہ انجام نہ دینا لوگوں کے کفر کی جانب رجحان اور لعنت خداوندی میں گرفتار ہونے کا سبب بنتا ہے_

۷_ بنی اسرائیل برائیوں میں گرفتار تھے اور دین کے نواہی اور محرمات کی بالکل پروا نہیں کرتے تھے_کانوا لا یتناھون عن منکر فعلوہ اس احتمال کی بناپر کہ "لا یتناہون" کا معنی "لا ینتھون" ہو، یعنی بنی اسرائیل برے کاموں سے باز نہیں آتے تھے اور نواہی اور تنبیہات کی بھی پروا نہیں کرتے تھے_

۸_ نہی عن المنکر کا ترک کرنا بعض بنی اسرائیل کے انتہائي برے، اور ناپسندیدہ افعال میں سے ایک ہے_
کانوا لا یتناھون ... لبئس ما کانوا یفعلون

۹_ نہی عن المنکر ترک کرنا ایک برا اور ناپسندیدہ فعل ہے_کانوا لا یتناھون ... لبئس ما کانوا یفعلون

۱۰_ بنی اسرائیل کے دو قسم کے لوگوں پر لعنت کی گئي ہے: ایک وہ جو نہی عن المنکر کا اثر قبول نہیں کرتے تھے، دوسرے وہ جو خود تو نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دیتے تھے لیکن گناہگاروں کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے اور میل جول بھی رکھتے تھے_لعن الذین کفروامن بنی اسرائیل ... کانوا لا یتناھون عن منکر فعلوہ حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے(... و لما وقع التقصیر فی بنی اسرائیل جعل الرجل منھم یری اخاہ علی الذنب فینھاہ فلا ینتھی فلا یمنعہ ذلك من ان یکون اکیلہ و جلیسہ و شریبہ حتی ضرب اللہ عزوجل قلوب بعضھم ببعض و نزل فیھم القرآن حیث یقول عزوجل لعن الذین کفروا من بنی اسرائیل ... کانوا لا یتناھون عن منکر فعلوہ ...)[1] جب بنی اسرائیل سے کوتاہی ہوئي اور ان میں برائیاں رچ بس گئیں تو ایک شخص دیکھتا کہ میرا بھائي بھی ان برائیوں کا مرتکب ہوتا ہے، لہذا وہ اسے منع کرتا، لیکن وہ باز نہ آتا تھا تو یہ بھی اس کے ساتھ کھانا پینا، اٹھنا بیٹھنا اور میل جول ترک نہیں کرتا،یہاں تک کہ خداوند متعال نے ان کے دل آپس میں ملا دیئے، اور ان کے بارے میں قرآن کریم میں فرمایا: بنی اسرائیل کے ان لوگوں پر لعنت کی گئي ہے جنہوں نے کفر اختیار کیا ... جن برائیوں کا ارتکاب کرتے تھے ان سے باز نہیں آتے تھے_

اللہ تعالی:اللہ تعالی کی لعنت کے اسباب ۵

انبیاء علیہم السلام :انبیاء علیہم السلام کی لعنت کے اسباب ۵

---

۱) ثواب الاعمال مترجم، ص ۵۹۷ ح ۳؛ نورالثقلین ج ۱ ص ۶۶۰ ح ۳۱۲_

Presented by: https://jafrilibrary.com

بنی اسرائیل:بنی اسرائیل اور نہی عن المنکر;بنی اسرائیل پر لعنت ۱۰;بنی اسرائیل کا تجاوز ۴;بنی اسرائیل کا سکوت ۱;بنی اسرائیل کا ناپسندیدہ عمل ۸;بنی اسرائیل کی نافرمانی ۷;بنی اسرائیل میں برائیاں ۲، ۷;بنی اسرائیل میں گناہ و فساد ۱، ۲;بنی اسرائیل میں نہی عن المنکر

روایت: ۱۰

عمل:ناپسندیدہ عمل ۹

عمومی ذمہ داري: ۳

کفر:کفر کا پیش خیمہ ٦

گناہگار:گناہگاروں کی ہم نشینی ۱۰

گناہ و فساد:گناہ و فساد کی جانب توجہ نہ کرنا ۵

لعنت:لعنت کے اسباب ۱۰

نہی عن المنکر:نہی عن المنکر ترک کرنا ۴، ۸، ۹;;نہی عن المنکر ترک کرنے کے اثرات ۵، ٦;نہی عن المنکر کی اہمیت ۱، ۳;نہی عن المنکر کی جانب توجہ نہ کرنا ۱۰

آیت ۸۰

﴿ تَرَى كَثِيراً مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَن سَخِطَ اللّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ ﴾.

ان میں سے اکثر کو آپ دیکھیں گے کہ یہ کفار سے دوستی کرتے ہیں_ انہوں نے اپنے نفس کے لئے جو سامان پہلے سے فراہم کیا ہے وہ بہت برا سامان ہے جس پر خدا ان سے ناراض ہے وہ عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ۱_ عہد پیغمبر ﷺ کے بہت سے بنی اسرائیل مشرکین مکہ کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھتے اور ان کی ولایت قبول کرتے تھے_ترى كثيرا منهم يتولون الذين كفروا

Presented by: https://jafrilibrary.com

بعض مفسرین کا کہنا ہے کہ" الذین کفروا" سے مراد مشرکین مکہ ہیں_

۲_ بنی اسرائیل مسلسل اور آشکار طور پر مشرکین مکہ کے ساتھ دوستانہ اور ولائی تعلقات رکھتے تھے_

ترى كثيرا منهم يتولون الذين كفروا کلمہ "ترى" سے معلوم ہوتا ہے کہ بنی اسرائیل علی الاعلان مشرکین مکہ کے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار کرتے تھے، جبکہ فعل مضارع "یتولون " تعلقات کے استمرار اور دوام پر دلالت کرتا ہے_

۳_ بعض بنی اسرائیل احکام الہی کے پابند اور مشرک کفار سے محبت اور دوستانہ تعلقات سے خود کو دور رکھتے تھے_

ترى كثيرا منهم يتولون

۴_ خداوند متعال اس بات کا خواہاں ہے کہ ادیان الہی کے پیروکار کفار کا تسلط اور غلبہ قبول نہ کرتے ہوئے آزاد اور مستقل رہیں_ترى كثيرا منهم يتولون الذين كفروا

۵_ کفار کے ساتھ دوستی اور ان کی ولایت قبول کرنا حرام ہے_ترى كثيرا منهم يتولون الذين كفروا لبئس ما قدمت

۶_ مشرکین کے ساتھ دوستی اور ان کی ولایت قبول کرنا ان ناپسندیدہ اعمال میں سے ایک ہے جو عہد پیغمبر ﷺ کے بہت سے یہودیوں کے ہاں رائج تھے_لبئس ما كانوا يفعلون _ ترى كثيرا منهم يتولون الذين كفروا

جملہ" يتولون الذين كفروا" جملہ"لبئس ما كانوا يفعلون"کا ایک مصداق ہے، اور آیت (۸۲)(و لتجدن اقربهم مودة ...) کہ جو عیسائیوں کو مسلمانوں کا دوست بتاتی ہے کے قرینے کی بنا پر ان آیات میں بنی اسرائیل سے مراد یہودی ہیں_

۷_ بنی اسرائیل اپنے ہم مسلک لوگوں کو کفار کی ولایت قبول کرنے اور ان کے ساتھ دوستی سے منع نہیں کرتے تھے_

لا يتناهون عن منكر فعلوه ... تري كثيرا منهم يتولون الذين كفروا مورد بحث آیہ شریفہ"منکر" کا ایک مصداق بیان کررہی ہے جو گذشتہ آیت میں گذرا ہے_

۸_ ایمانیمعاشرے کے تمام افراد کیلئے اغیار کے ساتھ تعلقات کے قائم کرنے پر نظر رکھنا اور مؤمنین کو کفار کی ولایت قبول کرنے اور ان کے ساتھ محبت کے رشتے بڑھانے سے روکنا ضروری ہے_كانوا لا يتناهون عن منكر ... تري كثيرا منهم يتولون الذين كفروا

۹_ بنی اسرائیل کے کفر اور خدا و انبیاء کی لعنت میں گرفتار

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہونے کا سبب ان کا کفار کے ساتھ دوستانہ تعلقات برقرار کرنا ہے_لعن الذین کفروا ... تري كثيرا منهم يتولون الذين كفروا مورد بحث آیت کا مضمون یعنی مشرکین کی ولایت قبول کرنا بنی اسرائیل کے عصیان و نافرمانی کے ایک اور مصداق کا بیان ہے لہذا مشرکین کی ولایت قبول کرنا بھی کفر اور لعنت خداوندی میں گرفتار ہونے کا ایک سبب ہے_

۱۰_ عصیان و نافرماني، تجاوز وتعدی اور نہی عن المنکر ترک کرنا کفار کی ولایت قبول کرنے اور ان کے ساتھ دوستی قائم کرنے کا پیش خیمہ ہے_ذلك بما عصوا و كانوا يعتدون _ كانوا لايتناهون ... يتولون الذين كفروا

اس احتمال کی بناپر کہ مورد بحث آیہ شریفہ کا مضمون یعنی ولایت مشرکین کو قبول کرنا ان ناپسندیدہ اعمال کا نتیجہ ہو جو گذشتہ آیات میں بنی اسرائیل کے متعلق بیان ہوئے ہیں_

۱۱_بنی اسرائیل نے اپنے انحرافات کی بدولت اپنے ہاتھوں سے اپنے لئے ناگوار اور برا مستقبل تیار کیا_ لبئس ما قدمت لهم انفسهم

۱۲_ انسان خود اپنی عاقبت اور مقدر کو معین کرتا ہے_قدمت لهم انفسهم

۱۳_بنی اسرائیل کی بری عاقبت یہ ہے کہ وہ غضب الہی میں گرفتار ہونگے_لبئس ما قدمت لهم انفسهم ان سخط الله عليهم "ان سخط اللہ علیھم" اہل ادب کی اصطلاح میں مذمت کیلئے مخصوص ہے، یعنی بنی اسرائیل کا غضب الہی میں گرفتار ہونا وہ برا ماحصل اور توشہ ہے جو انہوں نے آخرت کیلئے بھیجا ہے_

۱۴_ ولایت کفار کو قبول کرنا اور ان کے ساتھ دوستی کرنا بنی اسرائیل پر خداوند عالم کے غضب کا سبب بنا_ ترى كثيرا منهم يتولون ... لبئس ما قدمت لهم انفسهم ان سخط الله عليهم

۱۵_ عصیان و نافرماني، تعدی و تجاوز اور نہی عن المنکر ترک کرنا خداوندعالم کے غیض و غضب کا باعث بنتا ہے_ ذلك بما عصوا و كانوا يعتدون _ كانوا لا يتناهون عن منكر ... سخط الله عليهم ممکن ہے "ما قدمت لهم انفسهم " ان تمام ناروا اعمال کی جانب اشارہ ہو جو اس آیت اور گذشتہ آیات میں بیان ہوئے ہیں، قابل ذکر یہ ہے کہ اس صورت میں " ان سخط اللہ" میں موجبات جیسا مضاف محذوف ہے یعنی "موجبات سخط الله"_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱٦_بنی اسرائیل ؛عصیان و نافرمانی، تعدی و تجاوز، نہی عن المنکر ترک کرنے اور کفار کی ولایت قبول کرنے کی وجہ سے ہمیشہ عذاب میں رہیں گے_ذلك بما عصوا و كانوا يعتدون _كانوا لا يتناهون ... و فى العذاب هم خالدون

۱۷_خداوند عالم کا غضب اور دائمی عذاب ولایت کفار کے قبول کرنے اور ان سے دوستی کرنے کا نتیجہ ہے_

يتولون الذين كفروا لبئس ... ان سخط الله عليهم و فى العذاب هم خالدون

۱۸_ہمیشہ عذاب میں رہنا، خداوند عالم کے غیض و غضب کا مظہر ہے_ان سخط الله عليهم و فى العذاب هم خالدون جملہ "و فى العذاب..." گناہگاروں پر خداوندعالم کے غیض و غضب کا نمونہ(ان سخط اللہ) بیان کررہا ہے_

۱۹_انسان کا انبیاء عليهم‌السلام کی لعنت میں گرفتار ہونا ، اس پر خداوند عالم کے غیض و غضب کی علامت ہے_

لعن الذين كفروا من بنى اسرائيل على لسان داوود ... ان سخط الله

۲۰_بہت سے بنی اسرائیل کا اپنے دنیاوی مفادات کے حصول کی خاطر ظالم و ستمگر بادشاہوں سے دوستی اور ان کی ہوا و ہوس پر مبنی خواہشات کو مختلف پیرایوں میں خوبصورت بنا کر پیش کرنے کا نتیجہ خداوند عالم کا غضب اور دائمی عذاب ہے_ترى كثيرا منهم يتولون الذين كفروا ... و فى العذاب هم خالدون مذکورہ آیہ شریفہ کی وضاحت میں حضرت امام باقر عليه‌السلام سے روایت ہے:(يتولون الملوك الجبارين و يزينون لهم اهوائهم ليصيبوا من دنياهم)[1] وہ ظالم و جابر بادشاہوں سے دوستی کرتے اور ان کی خواہشات نفسانی کو مزین کرکے پیش کرتے ہیں تاکہ اپنے دنیاوی مفادات حاصل کرسکیں_

ادیان کے پیروکار:۴

اللہ تعالی:اللہ تعالی کا غضب ۱۹; اللہ تعالی کی لعنت ۹; اللہ تعالی کے غضب کے موجبات ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۲۰

انبیاء عليهم‌السلام :انبیاء عليهم‌السلام کی لعنت ۹، ۱۹

انحراف:انحراف کے اثرات ۱۱

---

۱) تفسیر تبیان، ج۳، ص ۶۱۱، نورالثقلین، ج۱، ص ۶۶۱، ح ۳۱۵_

Presented by: https://jafrilibrary.com

انسان:انسان کا انجام ۱۲;انسان کی عاقبت ۱۲

بنی اسرائیل:بنی اسرائیل اور ظالم حکمران ۲۰;بنی اسرائیل اور کفار ۹;بنی اسرائیل اور مشرکین ۲، ۳;بنی اسرائیل اور مشرکین مکہ ۱;بنی اسرائیل اور نہی عن المنکر ۷;بنی اسرائیل کا انجام ۱۳;بنی اسرائیل کا انحراف ۱۱;بنی اسرائیل کا تجاوز ۱٦;بنی اسرائیل کا عذاب ۱٦ ;بنی اسرائیل کا عصیان ۱٦ ;بنی اسرائیل کا کفر ۹;بنی اسرائیل کا مستقبل ۱۱;بنی اسرائیل کا مورد غضب ہونا ۱۳، ۱۴ ;بنی اسرائیل کے مومنین ۳;صدر اسلام کے بنی اسرائیل ۱

تجاوز:تجاوز کی سزا ۱٦;تجاوز کے اثرات ۱۰، ۱۵

دنیاپرستي:دنیاپرستی کے اثرات ۲۰

دوستي:حرام دوستی ۵

روایت: ۲۰

ظالم:ظالموں سے دوستی ۲۰

عاقبت:عاقبت کی تعیین کے عوامل ۱۲

عذاب:دائمی عذاب ۱۷;عذاب کے موجبات ۲۰ ; عذاب میں ہمیشگی ۱۸

عصیان:عصیان کی سزا ۱٦;عصیان کے اثرات ۱۰، ۱۵

عمل:ناپسندیدہ عمل ٦

عمومی نظارت: ۸

کفار:کفار سے دوستی کرنا ۱۰، ۹، ۸، ۷، ۵;کفار سے دوستی کے اثرات ۱۴ ; کفار کی ولایت ۵;کفار کی ولایت قبول کرنا ۷، ۸، ۱۰، ۱٦، ۱۷;کفار کی ولایت قبول کرنے کے اثرات ۱۴

کفر:کفر کے موجبات ۹، ۱۰

لعنت:لعنت کے موجبات ۹

محرمات : ۵

مشرکین:مشرکین سے دوستی ۱، ٦;مشرکین کی ولایت ۱، ۲ مشرکین کی ولایت کو قبول کرنا ۱، ٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

معاشرہ:اسلامی معاشرے کی ذمہ داری ٨

مغضوبین خدا: ١٩

موحدین:موحدین اور کفار ۴;موحدین کا استقلال ۴

نہی عن المنکر:نہی عن المنکر ترک کرنا ٨، ١٦;نہی عن المنکر ترک کرنے کے اثرات ١٠، ١٥

ولائیٔ رابطہ: ٢، ٩

ولایت:حرام ولایت ۵

ہوس پرستي:ہوس پرستی کو مزین کرنا ٢٠

یہود:صدر اسلام کے یہود ٦

آیت ٨١

﴿ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللهِ والنَّبِيِّ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاء وَلَكِنَّ كَثِيراً مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴾.

اگر یہ لوگ اللہ اور نبی پراور جو کچھ ان پر نازل ہوا ہے سب پر ایمان رکھتے تو ہرگز کفار کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں سے بہت سے لوگ فاسق اورنافرمان ہیں

١_بہت سے بنی اسرائیل پیغمبر اکرم ﷺ اور قرآن کریم پر ایمان نہیں لائے تھے اور خداوند متعال پر راسخ عقیدہ نہیں رکھتے تھے_و لو كانوا يؤمنون بالله و النبي و ما ا نزل اليه مذکورہ بالا مطلب اس احتمال کی بنا پر اخذ کیا گیا ہے کہ "النبي" سے مراد پیغمبر اسلام ﷺ ہوں، اس صورت میں "ما انزل اليه" سے مراد قرآن کریم ہوگا، قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس بنیاد پر خداوند عالم پر عدم ایمان سے مراد ایمان واقعی اور پیغمبر ﷺ اکرم و قرآن کریم پر عدم ایمان سے مراد ایمان واقعی اور ظاہری ہے، کیونکہ بنی اسرائیل خداوند متعال پر ایمان کا اظہار کیا کرتے تھے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲_ عہد پیغمبر ﷺ کے بنی اسرائیل کفار کے ساتھ دوستانہ اور ولائي تعلقات رکھتے تھے_ما اتخذوهم اولياء

۳_ بنی اسرائیل ;خداوند عالم ، پیغمبر اکرم ﷺ اور قرآن کریم پر ایمان لاکر اپنے آپ کو کفار کی ولایت اور دوستی سے بچا سکتے تھے_و لو كانوا يؤمنون بالله و النبي و ما انزل اليه ما اتخذوهم اولياء

۴_ خداوند عالم، پیغمبر اکرم ﷺ اور قرآن کریم پر ایمان لانا اور کفار کو دوستی و ولایت کیلئے انتخاب کرنا آپس میں ہم آہنگ نہیں ہیں_لو كانوا يؤمنون بالله والنبي و ما انزل اليه ما اتخذوهم اولياء

۵_ خداوند متعال، پیغمبر اکرم ﷺ اور آسمانی کتب پر ایمان لانا استقلال و آزادی اور کفار کی غلامی کے طوق سے نجات پانے کا راستہ ہے_و لو كانوا يؤمنون ... ما اتخذوهم اولياء مذکورہ بالا مطلب اس بنا پر ہے کہ ولی بمعنی سرپرست ہو_

۶_ معاشروں کی سعادت اور امن و سلامتی ، الہی قائدین کی پیروی اور دینی قوانین پر عمل سے وابستہ ہے_

و لو كانوا يؤمنون بالله والنبي و ما انزل اليه ما اتخذوهم اولياء گذشتہ آیات کہ جن میں بنی اسرائیل کے زوال پذیر معاشرے کی تصویر پیش کی گئي تھي، کو ملحوظ رکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مورد بحث آیہ شریفہ ایسی ہدایات پر مشتمل ہے جن سے مختلف معاشرے زوال پذیر ہونے سے بچ سکتے ہیں ، بنابریں "ما اتخذوھم اولیاء "کا جملہ الہی قائدین کی پیروی اور دینی قوانین پر عمل نہ کرنے کا صرف ایک نتیجہ بیان کررہا ہے اور دوسرے نتائج کہ جنہیں سلامت و سعادت سے تعبیر کیا گیا ہے، گذشتہ آیات کو ملحوظ رکھنے سے حاصل ہوتے ہیں_

۷_ کفار اور مشرکین کی دوستی سے اجتناب کرنا لازمی ہے_و لو كانوا يؤمنون بالله والنبي و ما انزل اليه ما اتخذوهم اولياء مذکورہ مطلب اس بنا پر ہے کہ" النبی "سے مراد پیغمبر اسلام ﷺ نہیں ، بلکہ پیغمبر بنی اسرائیل ہو، اور نتیجةً"ما انزل الیہ "سے مراد بنی اسرائیل کے دینی احکام ہوں گے_

۸_ ادیان الہی نے دوسری ملتوں کے ساتھ اجتماعی و معاشرتی روابط اور تعلقات برقرار کرنے کی حدود بیان کی ہیں_

و لو كانوا يؤمنون ... ما اتخذوهم اولياء

Presented by: https://jafrilibrary.com

۹_ زمان پیغمبر ﷺ میں بہت سے بنی اسرائیل فاسق اوراپنے دین کی حدود اور حریم کی خلاف ورزی کرتے تھے_
و لكن كثيرا منهم فاسقون

۱۰_ بنی اسرائیل کے خداوند عالم، پیغمبر اکرم ﷺ اور وحی الہی پر ایمان نہ لانے کا سبب ان کا فسق تھا_
و لو كانوا يؤمنون ... و لكن كثيراً منهم فاسقون جملہ" و لکن ..."بنی اسرائیل کے ایمان نہ لانے کی علت بیان کررہا ہے_

۱۱_ کفار کی ولایت اور دوستی قبول کرنا فسق و فجور اور حدود الہی سے خارج ہونے کی علامت ہے_
ما اتخذوهم اولياء و لكن كثيرا منهم فاسقون

۱۲_ عہد پیغمبر ﷺ کے بعض بنی اسرائیل خدا وند عالم کی حدود اور دینی قوانین کے پابند تھے_ و لكن كثيرا منهم فاسقون

ادیان: ادیان کی تعلیمات ۸

استقلال: استقلال کی اہمیت ۵

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی حدود سے تجاوز ۹، ۱۱

ایمان: آسمانی کتب پر ایمان ۵; آنحضرت ﷺ پر ایمان ۳، ۴، ۵; ایمان اور کفار سے دوستی ۴; ایمان اور کفار کی ولایت ۴; ایمان کا متعلق ۳، ۴، ۵; ایما ن کے اثرات ۳، ۴، ۵; ایمان کے موانع ۱۰; خداوند عالم پر ایمان ۳، ۴، ۵; قرآن کریم پر ایمان ۳، ۴

بنی اسرائیل: بنی اسرائیل اور آنحضرت ﷺ ۱; بنی اسرائیل اور قرآن کریم ۱; بنی اسرائیل اور کفار ۲، ۳; بنی اسرائیل کا فسق ۹، ۱۰; بنی اسرائیل کا کفر ۱; بنی اسرائیل کی اکثریت ۹، ۱; بنی اسرائیل کے متعہد افراد ۱۲; صدر اسلام کے بنی اسرائیل ۲، ۹، ۱۲

دوستي: ناپسندیدہ دوستی ۷

دین: دین اور عینیت ۸; دین پر عمل کرنا ٦

رہبر: دینی رہبر کی اطاعت ٦

سعادت: سعادت کے اسباب ٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

فسق:فسق کی علامات ۱۱

کفار:کفار سے دوستی ترک کرنا ۷;کفار سے دوستی کرنا ۲، ۱۱;کفار سے دوستی کے موانع ۳;کفار سے رابطہ ۲;کفار کی ولایت ۵;کفار کی ولایت قبول کرنا ۱۱

کفر:آنحضرتﷺ کے بارے میں کفر ۱۰;خدا کے بارے میں کفر ۱۰;وحی کے بارے میں کفر ۱۰

مشرکین:مشرکین سے دوستی ترک کرنا ۷

معاشرتی روابط:۸

معاشرہ:معاشرے کی ترقی کے اسباب ۶

ولائي رابطہ:۲

آیت ۸۲

﴿ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِينَ آمَنُواْ الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُواْ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِينَ آمَنُواْ الَّذِينَ قَالُوَاْ إِنَّا نَصَارَى ذَلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَاناً وَأَنَّهُمْ لاَ يَسْتَكْبِرُونَ ﴾.

آپ دیکھیں گے کہ صاحبان ایمان سے سب سے زیادہ عداوت رکھنے والے یہودی اور مشرک ہیں اور ان کی محبت سے سب سے زیادہ قریب وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم نصرانی ہیں _ یہ اس لئے ہے کہ ان میں بہت سے قسیس اور راہب پائے جاتے ہیں اور یہ متکبر اور برائي کرنے والے نہیں ہیں

۱_یہودو مشرکین مسلمانوں کے سخت ترین دشمن ہیں_لتجدن اشد الناس عداوة للذین آمنوا الیهود و الذین اشرکوا

۲_ خداوند متعال نے پیغمبر اکرمﷺ کو یہود اور مشرکین کی مسلمانوں کے ساتھ کینہ توزی کے بارے میں خبردار فرمایا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

لتجدن اشد الناس عداوة للذين آمنوا اليهود و الذين اشركوا

۳_ یہود مشرکین سے بڑھ کر مسلمانوں کے ساتھ دشمنی رکھتے ہیں_لتجدن اشد الناس عداوة للذين آمنوا اليهود و الذين اشركوا یہود کو مشرکین سے پہلے ذکر کرنا مذکورہ بالا مطلب کی جانب اشارہ ہوسکتا ہے_

۴_ مسلمانوں کے خلاف متحدہ اور طاقتور محاذ کھولنے کیلئے یہود کا کفار کے ساتھ دوستانہ روابط استوار کرنا_

تري كثيرا منهم يتولون الذين كفروا ... لتجدن اشد الناس عداوة للذين آمنوا یہود و مشرکین کی آپس میں دوستی کا تذکرہ کرنے کے بعد ان کی اہل ایمان کے ساتھ عداوت کی وضاحت سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ مسلمانوں سے دشمنی کی بناپر آپس میں دوستی کرتے تھے_

۵_ نصاري کے مسلمانوں کے ساتھ بہت قریبی اور دوستانہ تعلقات_و لتجدن اقربهم مودة للذين آمنوا الذين قالوا انا نصاري

۶_ عیسائیوں میں خداترس پادریوں اور راہبوں کی موجودگی مسلمانوں کے ساتھ ان کی دوستی اور قریبی تعلقات کا باعث ہے_اقربهم مودة للذين آمنوا الذين ... ذلك بان منهم قسيسين و رهباناً

۷_ لوگوں کی بہبود اور انکی آراء و افکار کی اصلاح میں علمائے دین اور خداترس عبادت گذار بہت مؤثر کردار ادا کرسکتے ہیں_ذلك بان منهم قسيسين و رهباناً عیسائیوں کی مذہبی سرپرستی کی ذمہ داری نبھانے والے علمائے دین کو قسیسین (پادري) کہا جاتا ہے، جبکہ رہبان، راہب کی جمع ہے اور یہ ان اشخاص کو کہا جاتا ہے جو خدا کے خوف سے بے انتہا عبادت کریں، اور اصطلاح میں عبادت گذار عیسائیوں پر اطلاق ہوتا ہے_

۸_ لوگوں کی ہدایت کیلئے پادري، راہبوں سے زیادہ مؤثر کردار ادا کرسکتے ہیں_ذلك بان منهم قسيسين و رهباناً

قسیسین کو رهباناً پر مقدم کرنا اس بات کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ قسیسین زیادہ مؤثر کردار ادا کرسکتے ہیں_

۹_ عیسائي اور ان کے علمائے دین، حق قبول کرنے والے اور صحیح و سالم نفس کے مالک لوگ ہیں_

الذين قالوا انا نصاري ... و انهم لا يستكبرون اس بناپر کہ "لا يستكبرون" کا حذف شدہ متعلق "عن اتباع الحق "جیسا کلمہ ہو، چنانچہ بعد والی آیہ شریفہ اس معنی کی تائید کررہی ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۰_ نصاري کی مسلمانوں کے ساتھ محبت اور دوستی کی وجہ یہ ہے کہ ان میں تسلط و غلبہ کی فکر اور متکبرانہ سوچ نہیں پائي جاتی تھي_اقربھم مودة للذین آمنوا الذین قالوا انا نصاري ... و انھم لا یستکبرون اس احتمال کی بناپر کہ فعل "لا یستکبرون" کا کوئي متعلق محذوف نہ ہو، اس صورت میں "لا یستکبرون" کا معنی یہ ہوگا کہ وہ تسلط پسند اور مغرور نہیں ہیں_

۱۱_ خداوند متعال نے پاک و پاکیزہ پادریوں ، راہبوں اور حق قبول کرنے والے خاضع عیسائیوں کی تعریف و تمجید کی ہے_ذلک بان منھم قسیسین و رھباناً و انھم لا یستکبرون

۱۲_ علم، عبادت اور اخلاق کے امتزاج کا نتیجہ حقیقت تک پہنچنا ہے_ذلک بان منھم قسیسین و رھبانا و انھم لا یستکبرون

۱۳_یہود اور ان کے علماء استکباری سوچ کے حامل اور حق قبول نہ کرنے والے تھے_اشد الناس عداوة للذین آمنوا الیھود ... و انھم لا یستکبرون

۱۴_یہود کا حق قبول نہ کرنے والی اور استکباری سوچ کا مالک ہونا ان کی مسلمانوں کے ساتھ عداوت و دشمنی کا اصلی سبب ہے_اشد الناس عداوة للذین آمنوا الیھود ... و انھم لا یستکبرون

۱۵_ جہالت، غرور و تکبر اور حق کو قبول نہ کرنا اسلام اور اہل ایمان کے ساتھ دشمني اور مخالفت کی بنیاد ہے_
اشد الناس عداوة للذین آمنوا الیھود ... و انھم لا یستکبرون

۱۶_ ایک با ایمان معاشرہ کے دشمنوں اور دوستوں کی پہچان ضروری ہے_
لتجدن اشد الناس عداوة للذین آمنوا الیھود ... الذین قالوا انا نصاري

۱۷_ اسلامی معاشرے کے مقابلے میں دوسرے معاشروں اور مختلف ادیان کے پیروکاروں کے موقف کے علل و اسباب تک رسائي اور ان کی چھان بین ضروری ہے_لتجدن اشد الناس ... ذلک بان منھم قسیسین و رھباناً و انھم لا یستکبرون

۱۸_ عیسائیوں میں آنحضرت ﷺ کی بعثت کے منتظر پادریوں اور راہبوں کی موجودگی ان کی مسلمانوں کے ساتھ محبت کا باعث بني_و لتجدن اقربھم مودة للذین آمنوا ... ذلک بان منھم قسیسین و رھباناً

Presented by: https://jafrilibrary.com

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روایت ہوئي ہے کہ آپ عليه‌السلام نے مذکورہ آیہ شریفہ کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا: (اولئك كانوا قوما بين عيسي عليه‌السلام و محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ينتظرون مجيء محمد) صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم [1] یہ حضرت عیسي عليه‌السلام اورآنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم کی درمیانی مدت میں رہنے والے لوگ تھے جو آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم کی بعثت کے منتظر تھے_

اخلاق:اخلاق کے اثرات ۱۲

استکبار:استکبار کے اثرات ۱۵

اسلام:اسلام کے ساتھ دشمنی ۱۵ اصلاح:اصلاح کے عوامل ۷

اللہ تعالی:اللہ تعالی کا تعریف کرنا ۱۱;اللہ تعالی کا خبردار کرنا ۲

پادري:پادریوں کا کردار۶، ۸، ۱۸;پسندیدہ پادری ۱۱

تواضع:تواضع کے اثرات ۱۰

جہالت:جہالت کے اثرات ۱۵

حق:حق تک پہنچنے کی روش ۱۲;حق قبول نہ کرنے کے اثرات ۱۵

خوف:خوف خدا ۷

دشمن:اسلامی معاشرہ کے دشمن ۱۷;مسلمانوں کے دشمن ۱، ۳، ۴، ۱۳;مؤمنین کے دشمن ۲

دشمن شناسي:دشمن شناسی کی اہمیت ۱۶، ۱۷

دشمني:دشمنی کے عوامل ۱۴، ۱۵

دوست شناسي:دوست شناسی کی اہمیت ۱۶

دوستي:دوستی کا پیش خیمہ ۱۰;دوستی کے عوامل ۶

روایت:۱۸

عبادت:عبادت کے اثرات ۱۲

علم:علم اور اخلاق ۱۲;علم اور عبادت ۱۲

---

۱) تفسیر عیاشي، ج ۱، ص ۳۳۵، ح ۱۶۲، نور الثقلین، ج ۱، ص ۶۶۴، ح ۳۱۷_

Presented by: https://jafrilibrary.com

علماء: علمائے دین کا کردار ۷

عیسائي: حق قبول کرنے والے عیسائي ۱۱; عیسائي اور آنحضرت ﷺ ۱۸; عیسائي اور مسلمان ۵، ۶، ۱۰، ۱۸; عیسائیوں کا تواضع ۱۰; عیسائیوں کا حق قبول کرنا ۹

مسلمانوں کے دوست: ۵، ۶، ۱۰

مسیحیت: علمائے مسیحیت ۸; علمائے مسیحیت کا حق قبول کرنا ۹، ۱۱; علمائے مسیحیت کا کردار ۶، ۱۸

مشرکین: مشرکین اور مسلمان، ۳; مشرکین اور مؤمنین ۲; مشرکین کا بغض ۲; مشرکین کی دشمنی ۱، ۳

مؤمنین: مؤمنین کے ساتھ دشمنی ۱۵

ہدایت: ہدایت کے اسباب ۸

یہود: علمائے یہود کا استکبار ۱۳; علمائے یہود کا حق قبول نہ کرنا ۱۳; یہود اور کفار ۴; یہود اور مسلمان ۱، ۳، ۱۴; یہود اور مؤمنین ۲; یہود کا استکبار ۱۳، ۱۴; یہود کا بغض ۲; یہود کا حق قبول نہ کرنا ۱۳; ۱۴; یہود کی دشمنی ۱، ۳، ۱۴

آیت ۸۳

﴿ وَإِذَا سَمِعُواْ مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَى أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُواْ مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴾.

اور جب اس کلام کو سنتے ہیں جو رسول پر نازل ہوا ہے تو تم دیکھتے ہو کہ ان کی آنکھوں سے بیساختہ آنسو جاری ہوجاتے ہیں کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا ہے اور کہتے ہیں کہ پروردگار ہم ایمان لے آئے ہیں لہذا ہمارا نام بھی تصدیق کرنے والوں میں درج کرلے۔

۱۔ عہد پیغمبر ﷺ کے عیسائي قرآنی آیات سن کر بہت زیادہ اور علانیہ متاثر ہوتے تھے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

و اذا سمعوا ما انزل الی الرسول تري اعينهم تفيض من الدمع

فیض کا معنی جاری ہونا ہے اور" من الدمع " میں "من" نشویہ ہے، جبکہ "دمع" مصدر اور اس کا معنی آنسو بہانا ہے، اور فیض کو آنکھ کے ساتھ نسبت دینے کا مقصد رونے اور متأثر ہونے میں مبالغہ ہے یعنی اتنے زیادہ متأثر ہوئے کہ گویا ان کی آنکھوں سے گریہ کے سبب آنسو جاری ہوگئے_

۲_ قرآنی آیات سن کر عہد پیغمبر ﷺ کے بعض عیسائیوں کی آنکھوں سے اشک شوق جاری ہوجاتے_

و اذا سمعوا ما انزل الی الرسول تری اعینهم تفیض من الدمع کلمہ "دمع" کا معنی آنسو ہوسکتا ہے، اس صورت میں تفیض سے مراد لبریز ہونا ہوگا لہذا جملہ "تفیض من الدمع" کا مطلب ہوگا کہ ان کی آنکھیں، آنسوؤں سے لبریز ہوگئیں_

۳_ عہد پیغمبر ﷺ کے بعض پادری اور راہب قرآن کریم سن کر گریہ کرتے تھے_منهم قسيسين و رهبانا ... ما انزل الی الرسول تري اعينهم تفيض من الدمع اس بناپر کہ" سمعوا" کی ضمیر قسیسین اور رھباناً کی طرف لوٹائی جائے_

۴_ قرآن کریم حقیقت سے آشنا دلوں پر بہت گہرے اثرات مرتب کرتا ہے_و اذا سمعوا ما انزل الی الرسول تری اعينهم تفيض من الدمع مما عرفوا من الحق

۵_ عہد پیغمبر اکرم ﷺ کے عیسائیوں کی حقائق سے سابقہ آشنائي نے ان کیلئے قرآن کریم سے متأثر ہونے کی راہ فراہم کي_تري اعينهم تفيض من الدمع مما عرفوا من الحق اس احتمال کی بناپر کہ "الحق" سے مراد قرآن کریم اور رسالت پیغمبر اکرم ﷺ کے علاوہ کچھ دوسرے حقائق ہوں ، اس بنا کے مطابق "مما" میں "ما" مصدریہ ہے، جبکہ "من الحق" کا "من" بیانیہ نہیں بلکہ تبعیضیہ ہے یعنی چونکہ مومن عیسائي دین کے بعض حقائق سے آگاہ تھے لہذا انہوں نے آنحضرت ﷺ کی رسالت کا اقرار کرلیا_چنانچہ "عرفوا" کا فعل ماضی ہونا اس احتمال کی تائید کرتا ہے_

۶_ حقانیت قرآن سے آگاہ ہونے کی وجہ سے عہد بعثت کے عیسائیوں میں اسلام کی جانب رجحان پیدا ہوا_

تري اعينهم تفيض من الدمع مما عرفوا من الحق مذکورہ مطلب اس اساس پر اخذ کیا گیا ہے کہ "الحق" سے مراد قرآن کریم ہو_

۷_ عیسائیوں کا پیغمبر اکرم ﷺ پر ایمان لانا اور قرآن کریم سن کر شدید متأثر ہونا حق کے سامنے ان کے عجزو

Presented by: https://jafrilibrary.com

انکسار اور خاضع ہونے کی علامت ہے_و انھم لا یستکبرون ــ و اذا سمعوا ما انزل الی الرسول ... مما عرفوا من الحق

جملہ" و اذا سمعوا..."کہ جوان کی جانب سے قرآن کریم اور پیغمبر اکرم ﷺ کی حقانیت کے اقرار پر دلالت کررہا ہے ہوسکتا ہے جملہ "انھم لا یستکبرون"کیلئے دلیل اور شاہد ہو_

۸_یہودومشرکین کا استکبار اور ان کے دلوں کا سخت ہونا ان کی جانب سے قرآن کریم کو تسلیم نہ کرنے کا باعث بنا_

و اذا سمعوا ما انزل الی الرسول تري اعینھم تفیض من الدمع گذشتہ آیہ شریفہ میں عیسائیوں کے عجز و انکساری کا تذکرہ کرنے کے بعد اس آیت میں ان کا قرآن کریم کے مقابلے میں خاضعانہ رد عمل اس حقیقت کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ دوسرے دو گروہوں ، (یہودیوں اور مشرکین)نے حق کے سامنے غرور و تکبر کی وجہ سے قرآن کریم کو تسلیم کرنے سے انکار کردیا_

۹_غرور و تکبر، سنگدلی کا باعث اور قرآن کریم سے متاثر ہونے کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے_

و انھم لا یستکبرون ــ و اذا سمعوا ما انزل الی الرسول ... تفیض من الدمع

۱۰_عہد بعثت کے بعض عیسائیوں ، پادریوں اور راہبوں نے قرآن کریم سننے کے بعد دین اسلام قبول کرلیا_

و اذا سمعوا ما انزل الی الرسول ... یقولون ربنا آمنا

۱۱_اسلام قبول کرنے کے بعد عہد بعثت کے عیسائي بارگاہ خداوندی میں مناجات کرتے ہوئے حقانیت قرآن کریم کی گواہی اور شہادت دینے والوں کی صفوں میں شامل ہونے کی دعا کرتے تھے_ربنا آمنا فاکتبنا مع الشاھدین

۱۲_علم شہودی اور قرآن و رسالت پیغمبر ﷺ کی حقانیت کی گواہی کا مقام ایمان سے بلند ہے_

ربنا آمنا فاکتبنا مع الشاھدین

۱۳_ایمان ،شاہدین کے اعلي و ارفع مقام و منزلت پر فائز ہونے کا پیش خیمہ ہے_آمنا فاکتبنا مع الشاھدین

"فاکتبنا"کی فاء سے مذکورہ بالا مطلب حاصل ہوتا ہے_

۱۴_ربوبیت خداوند متعال کی طرف توجہ آداب دعا میں سے ہے_ربنا آمنا فاکتبنا

استکبار:استکبار کے اثرات ۸،۹

Presented by: https://jafrilibrary.com

اسلام:اسلام کی جانب رجحان ٦
ایمان: آنحضرت ﷺ پر ایمان ٧;ایمان کی قدر و منزلت ١٢; ایمان کے اثرات ١٣
پادري:پادری اور قرآن کریم ٣، ١٠;پادریوں کا گریہ ٣; صدر اسلام کے پادری ١٠
حق قبول کرنا:حق قبول کرنے کا پیش خیمہ ٥;حق قبول کرنے کے موانع ٨، ٩
دعا:دعا کے آداب ١٣
علم:علم کے اثرات ٦
عیسائي:صدر اسلام کے عیسائي ١، ٢، ٥، ٦، ١٠، ١١ ; عیسائي اور آنحضرت ﷺ ٧; عیسائي اور قرآن کریم ١، ٢، ٥، ٦، ٧;عیسائیوں کا ایمان ٦، ٧، ١٠، ١١ ; عیسائیوں کا عجز و انکسار ٧;عیسائیوں کا گریہ ٢; عیسائیوں کی دعا ١١; عیسائیوں کے فضائل ٢
قرآن کریم:قرآن کریم کا کردار ٣; قرآن کریم کو سننے کے اثرات ٢، ٣، ٧، ١٠;قرآن کریم کی حقانیت ٦;
قلب:قساوت قلب کا پیش خیمہ ٩;قساوت قلب کے اثرات ٨
گواہ:حقانیت قرآن کے گواہ ١١;گواہوں کا مرتبہ ١١، ١٣
گواہي:آنحضرت ﷺ کی حقانیت کی گواہی ١٢; حقانیت قرآن کی گواہی ١٢; گواہی کی قدر و منزلت ١٢
مسیحیت:علمائے مسیحیت اور قرآن کریم ٣، ١٠; علمائے مسیحیت کا گریہ ٣
مشرکین:مشرکین اور قرآن کریم ٨;مشرکین کا غرور و تکبر ٨;مشرکین کی قساوت قلبی ٨
یاد کرنا:ربوبیت خدا کو یاد کرنا ١٣
یہود:یہود اور قرآن کریم ٨;یہود کا غرور و تکبر ٨;یہود کی قساوت قلبی ٨

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۸۴

﴿ وَمَا لَنَا لاَ نُؤْمِنُ بِاللّهِ وَمَا جَاءنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَن يُدْخِلَنَا رَبَّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ﴾.

اورہم اللہ پر اوراس حق پرکیوں نہ ایمان لائیں جوہمارے پاس آئے ہے ؟اورہم امیدرکھتے ہیں کہ ہمارارب ہمیں نیک بندوں کي صف میں شامل کریگا

۱_ قرآن کریم سے آگاہی کے بعد عہد بعثت کے عیسائیوں کی نگاہ میں تنہا منطقی اور صحیح راہ یہ تھی کہ خدائے یکتا اور حقانیت قرآن پر ایمان لے آئیں_یقولون ... و ما لنا لا نؤمن باللہ و ما جاء نا من الحق

۲_ قرآن کریم اورر سالت پیغمبر اکرم ﷺ کی حقانیت سے آگاہی کے باوجود ان کا انکار کرنا خداوند متعال کا انکار ہے_ و ما لنا لا نومن باللہ و ما جاء نا من الحق اگر خدا پر حقیقی ایمان قرآن و رسالت پیغمبر ﷺ پر ایمان لانے پر موقوف نہ ہو تو پھر اس کا کوئي معنی نہیں بنتا کہ عیسائي اور ان کے علماء خدا پر ایمان رکھنے کے باوجود اسلام اختیار کرنے کے بعد یہ کہیں کہ:(ما لنا لا نؤمن باللہ)_

۳_ خداوند متعال، قرآن کریم اور رسالت پیغمبر اکرم(ص) کے بارے میں کفر اختیار کرنے کی کوئي وجہ نہیں_ و ما لنا لا نؤمن باللہ و ما جائنا من الحق جملہ" ما لنا ..." استفہام انکاری ہے، یعنی ہمارے پاس کوئي عذر یا دلیل موجود نہیں ہے جس کی بناپر خدائے یکتا پر ایمان لانے اور اسلام قبول کرنے سے گریز کریں_

۴_ قرآن کریم اور پیغمبر اکرم ﷺ پر ایمان لانے والے عیسائي بہشت میں صالحین کے ہمراہ ہونے کی آرزو رکھتے تھے_و نطمع ان یدخلنا ربنا مع القوم الصالحین یہ مطلب اس بناپر ہے کہ قرینہ مقامیہ اور بعد والی آیت کی روشنی میں "یدخلنا" کا محذوف مفعول، "الجنۃ" ہو، یعنی "نطمع ان یدخلنا ربنا الجنۃ مع القوم الصالحین"

۵_ صالحین کی ہم نشینی اور ہمراہی کی آرزو ایک مقدس اور قابل قدر آرزو ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و نطمع ان يدخلنا ربنا مع القوم الصالحين

۶_ صالحین بارگاہ خداوندعالم میں اعلي و ارفع مقام و منزلت کے مالک ہیں_نطمع ان يدخلنا ربنا مع القوم الصالحين

۷_ خداوند متعال، قرآن کریم اور پیغمبر اکرم ﷺ پر ایمان لانا صالحین کے درجہ تک پہنچنے کا پیش خیمہ ہے_

و ما لنا لا نؤمن بالله و ما جاء نا من الحق ... يدخلنا ربنا مع القوم الصالحين

جملہ" و نطمع ..." سے معلوم ہوتا ہے کہ خدائے واحد کا اعتراف و اقرار کرنے کے باوجود یقین سے نہیں کہا جاسکتا کہ صالحین کی ہم نشینی اور ہمراہی نصیب ہوگي، بلکہ مذکورہ ایمان صرف صالحین کے درجہ تک پہنچنے کا پیش خیمہ ہے_

۸_ صرف خداوند عالم کی مشیت اور عنایت کے زیر سایہ ہی صالحین کے درجہ تک پہنچا جاسکتا ہے_

نطمع ان يدخلنا ربنا مع القوم الصالحين

۹_ مومنین کے معنوی درجات کا ارتقائ، ربوبیت الہی کا ایک جلوہ ہے_نطمع ان يدخلنا ربنا مع القوم الصالحين

۱۰_ صالحین، قرآن کریم اور رسالت پیغمبر اکرم ﷺ کی حقانیت کے چشم دید گواہ ہیں_

فاكتبنا مع الشاهدين ... ان يدخلنا ربنا مع القوم الصالحين جملہ" نطمع ان یدخلنا ..." اس آرزو اور درخواست کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے جسکا عیسائیوں نے جملہ "فاکتبنا مع الشاھدین" کے ذریعے خدا سے تقاضا کیا ہے، لہذا شاہدین کی ہمراہی کی درخواست وہی صالحین کی ہم نشینی کی آرزو ہی ہوگي، اور کہا جاسکتا ہے کہ شاہدین وہی صالحین ہی ہیں_

۱۱_ مؤمن عیسائیوں کی عاجزانہ گفتگو اور دعا ان کے تکبر و غرور سے دور ہونے کی گواہ ہے_

انهم لا يستكبرون ... نطمع ان يدخلنا ربنا مع القوم الصالحين ممکن ہے اس آیت اور گذشتہ آیت میں عیسائیوں کی زبان سے بیان ہونے والے مطالب آیت ۸۲ میں موجود" انھم لا یستکبرون" کیلئے دلیل کی حیثیت رکھتے ہوں_

آرزو:پسندیدہ آرزو ۵

آنحضرت ﷺ :آنحضرت ﷺ کو جھٹلانا ۲

اللہ تعالی:اللہ تعالی کی ربوبیت کے مظاہر ۹;اللہ تعالی کی مشیت ۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

ایمان:آنحضرت ﷺ پر ایمان ۷; ایمان کا متعلق ۱، ۷; ایمان کے اثرات ۷; خداوند متعال پر ایمان ۱، ۷; قرآن کریم پر ایمان ۱، ۷

ترقي:ترقی کے عوامل ۷، ۸، ۹

صالحین:صالحین اورآنحضرت ﷺ ۱۰;صالحین اور قرآن کریم ۱۰;صالحین بہشت میں ۴; صالحین کا مقام و مرتبہ ۶، ۷، ۸;صالحین کی ہم نشینی ۵

عیسائي:صدر اسلام کے عیسائي ۱;عیسائي اورآنحضرت ﷺ ۴; عیسائي اور قرآن کریم ۱، ۴;عیسائیوں کا ایمان ۱; عیسائیوں کا عجز و انکسار ۱۱;مؤمن عیسائیوں کی آرزو ۴;مؤمن عیسائیوں کی دعا ۱۱

قرآن کریم:قرآن کریم کا انکار ۲;قرآن کریم کی حقانیت ۱

کفر:آنحضرت ﷺ کے بارے میں کفر۳; خدا وند متعال کے بارے میں کفر ۲، ۳; قرآن کریم کے بارے میں کفر ۳; کفر کا بے منطق ہونا ۳; کفر کے موارد ۲

گواہ:حقانیت آنحضرت ﷺ کے گواہ ۱۰;حقانیت قرآن کریم کے گواہ ۱۰

مقربین: ۶

مؤمنین:مؤمنین کی معنوی ترقی ۹

آیت ۸۵

﴿ فَأَثَابَهُمُ اللّهُ بِمَا قَالُواْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ جَزَاء الْمُحْسِنِينَ ﴾.

تو اس قول کی بنا پر پروردگار نے انہیں وہ باغات دے دیئےن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اور وہ انہیں میں ہمیشہ رہنے والے ہیں کہ یہی نیک کردار لوگوں کی جزا ہے_

۱_ عیسائیوں کا خدا پر ایمان اور قرآن کریم اور پیغمبر اکرم ﷺ کی حقانیت کا اعتراف ان کیلئے دائمی بہشت سے بہرہ مند ہونے کا باعث ہے_فاثابهم الله بما قالوا جنات

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲_ خداوند متعال، قرآن کریم اور پیغمبر اکرم ﷺ پر ایمان دائمی بہشت میں داخل ہونے کا باعث ہے_
فاثابھم اللہ بما قالوا جنات

۳_ مومنین اور محسنین کو پاداش، خود خداوند متعال عطا کرتا ہے_فاثابھم اللہ بما قالوا ... ذلك جزاء المحسنين

۴_ توحید، رسالت پیغمبر ﷺ اور حقانیت قرآن پر ایمان لانے کے بعد اس کا زبانی اقرار کرنا ضروری ہے_
فاثابھم اللہ بما قالوا

۵_ بہشت دائمی مقام اور بے شمار درختوں اور رواں دواں نہروں پر مشتمل ہے_جنات تجری من تحتها الانھار خالدين فيها

۶_ بہشت میں کثرت کے ساتھ باغات اور فراوان رواں دواں نہریں ہیں_جنات تجری من تحتها الانھار

۷_ بہشت میں مومنین کی سکونت دائمی ہے_خالدين فيها

۸_ صالحین جاوید ودائمی بہشت سے بہرہ مند ہوں گے_و نطمع ان يدخلنا ربنا مع القوم الصالحين _ فاثابھم اللہ بما قالوا جنات

۹_ محسنین کی پاداش دائمی بہشت ہے_جنات تجری من تحتها الانھار خالدين فيها و ذلك جزاء المحسنين

۱۰_ خداوند متعال، قرآن کریم اور پیغمبر اکرم ﷺ پر ایمان لانے والے خاضع عیسائی، محسنین کے زمرے میں آتے ہیں_و انھم لا يستكبرون ... و ذلك جزاء المحسنين

۱۱_ خداوند متعال، قرآن کریم اور پیغمبر اکرم ﷺ پر ایمان، تکبر و غرور سے اجتناب اور نیک کام انجام دینا محسنین کے مقام تک پہنچنے کا سبب ہے_وانھم لا يستكبرون ...و ذلك جزاء المحسنين

۱۲_ نجاشی اور اس کے ساتھی محسنین اور خداوند متعال، پیغمبر اکرم ﷺ اور قرآن کریم پر ایمان لانے والوں میں شامل تھے_قالوا انا نصاري ذلك بان منهم قسيسين و رهباناً ... ذلك جزاء المحسنين

بہت سے مفسرین کے بقول ۸۲ سے ۸۵ تک کی آیات حبشہ کے بادشاہ نجاشی اور اس کے ساتھیوں کے بارے میں نازل ہوئي ہیں_

اقرار:توحید کا اقرار ۴

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی طرف سے پاداش ۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

اہل بہشت: اہل بہشت کی جاودانی ۷

ایمان: آنحضرت ﷺ پر ایمان ۲، ۴، ۱۰، ۱۱؛ ایمان کا متعلق ۱، ۲، ۱۰، ۱۱؛ ایمان کے اثرات ۲، ۱۱؛ خدا تعالی پر ایمان ۱، ۲، ۱۰، ۱۱؛ قرآن کریم پر ایمان ۲، ۴، ۱۰، ۱۱

بہشت: بہشت کی جاودانی ۱، ۲، ۵، ۹، ۸؛ بہشت کی نعمتیں ۵؛ بہشت کی نہریں ۵، ۶؛ بہشت کے باغات ۶؛ بہشت کے درخت ۵؛ بہشت کے موجبات ۱، ۲

صالحین: صالحین بہشت میں ۸

عیسائي: عیسائي اور آنحضرت ﷺ کی حقانیت ۱؛ عیسائي اور قرآن کریم کی حقانیت ۱؛ عیسائیوں کا ایمان ۱؛ متواضع عیسائي ۱۰؛ مؤمن عیسائیوں کا مقام و

مرتبہ ۱۰؛ نیک کام انجام دینے والے عیسائی ۱۰

غرور و تکبر: غرور و تکبر سے اجتناب کے اثرات ۱۱

قرآن کریم: قرآن کریم کی حقانیت ۴

محسنین: ۱۰، ۱۲ محسنین کا مقام و مرتبہ ۱۱؛ محسنین کی پاداش ۳، ۹

مؤمنین: ۱۲ مؤمنین بہشت میں ۷؛ مؤمنین کی پاداش ۳

نجاشي: نجاشی اور آنحضرت ﷺ ۱۲؛ نجاشی اور قرآن کریم ۱۲؛ نجاشی کا ایمان ۱۲؛ نجاشی کا محسنین میں سے ہونا ۱۲؛ نجاشی کا مؤمنین میں سے ہونا ۱۲

نیکي: نیکی کے موارد ۱۱

آیت ۸۶

﴿ وَالَّذِينَ كَفَرُواْ وَكَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴾.

اور جن لوگوں نے کفر اختیار کر لیا اور ہماری آیات کو جھٹلادیا تو وہ لوگ جہنمی ہیں۔

۱۔ کفر اختیار کرنے والوں اور آیات الہی کو جھٹلانے والوں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

والذين كفروا و كذبوا بآياتنا اولئك اصحاب الجحيم

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲_ مشرکین اوریہود کفر اختیار کرنے اور آیات خداوندی کو جھٹلانے والے تھے_والذین کفروا و کذبوا بآیاتنا

گذشتہ آیات کو پیش نظر رکھتے ہوئے معلوم ہوتا ہے کہ "الذین کفروا و کذبوا ..."کا واضح اور روشن مصداق قرآن و رسالت پیغمبر ﷺ کا انکار کرنے والے مشرکین اوریہود ہیں_

۳_ غرور و تکبر میں مبتلا اور حق قبول نہ کرنے والے مشرکین اوریہود کا ٹھکانہ جہنم ہے_

والذین کفروا و کذبوا بآیاتنا اولئك اصحاب الجحیم

۴_ قرآن کریم اور پیغمبر اکرم ﷺ آیات خداوندی کے دو بڑے مصداق ہیں_کفروا و کذبوا بآیاتنا

گذشتہ آیات کی روشنی میں "آیاتنا" کا مورد نظر مصداق قرآن کریم اور پیغمبر اکرم ﷺ ہیں_

۵_ غرور و تکبر، کفر کی بنیاد اور آیات خداوندی کو جھٹلانے کا سبب ہے_و انهم لا یستکبرون ... والذین کفروا و کذبوا بآیاتنا

آنحضرت ﷺ :آنحضرت ﷺ کا نقش ۴

آیات خدا: ۴آیات خداوندی کوجھٹلانے کے عوامل ۵

تکبر:تکبر کا سرچشمہ ۵

جھٹلانے والے:آیات خداوندی کے جھٹلانے والے ۱، ۲; جھٹلانے والے جہنم میں ۱

قرآن کریم:قرآن کریم کا کردار۴

کفار: ۲کفار جہنم میں ۱

کفر:کفر کے اثرات ۵

مشرکین:مشرکین دوزخ میں ۳; مشرکین کا کفر ۲

یہود:حق کوقبول نہ کرنے والے یہود ۳; غرور و تکبر میں مبتلا یہود ۳;یہود جہنم میں ۳;یہود کا کفر ۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۸۷

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تُحَرِّمُواْ طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللّهُ لَكُمْ وَلاَ تَعْتَدُواْ إِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴾.

ایمان والو جن چیزوں کو خدا نے تمہارے لئے حلال کیا ہے انہیں حرام نہ بناؤ اور حد سے تجاوز نہ کرو کہ خدا تجاوز کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ہے_

۱_ اہل ایمان کو خداوند عالم کی پاک و پاکیزہ اور حلال نعمات سے بہرہ مند ہونے سے خود کو نہیں روکنا چاہیئے_

يا ايها الذين آمنوا لا تحرموا طيبات ما احل الله لكم مذکورہ بالا مطلب اس بنا پر ہے کہ "لا تحرموا..." کی بیان کردہ تحریم، تحریم عملی ہو، یعنی خدا کی حلال اشیاء کو حرام سمجھے بغیر ان سے استفادہ نہ کرنا اور پرہیز کرنا_

۲_ دین میں بدعت اور خدا کے حلال و حرام میں تبدیلی کرنا حرام ہے_ يا ايها الذين آمنوا لا تحرموا طيبات ما احل الله لكم و لا تعتدوا اس احتمال کی بناپر کہ تحریم حلال کا مطلب خدا کی حلال کی ہوئي اشیاء کو حرام سمجھنا ہو_

۳_ صرف خداوند متعال قوانین و احکام کی تشریع اور وضع کی صلاحیت رکھتا ہے_ لا تحرموا طيبات ما احل الله لكم

۴_ مؤمنین کو خداوند عالم کے پاک و پاکیزہ اور حلال مواہب کو قسم یا کسی اور طریقے سے اپنے اوپر حرام نہیں کرنا چاہیئے_ يا ايها الذين آمنوا لا تحرموا طيبات ما احل الله لكم آیات کے اس حصے اور آیت ۸۹ میں بیان کردہ قسم کے احکام کے ارتباط کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ "لا تحرموا..." سے مراد قسم یا اس جیسے کسی اور ذریعے سے طیبات (حلال اشیائ) کو حرام قرار دینے سے منع کرنا ہے، اور اس بناپر تحریم سے مراد حقیقي اور واقعی تحریم (حرام کرنا) ہوگي_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۵_ خداوند متعال کے پاک و پاکیزہ مواہب سے بہرہ مند ہونے اور استفادہ کرنے کیلئے سب سے زیادہ موزوں انسان مؤمنین ہیں_یا ایھا الذین آمنوا لا تحرموا طیبات ما احل اللہ لکم تمام لوگوں کی بجائے صرف اہل ایمان کو مخاطب قرار دینا اور پھر انہیں حلال و پاکیزہ اشیاء سے استفادہ کرنے کی نصیحت و تاکید کرنا اس بات کی جانب اشارہ ہے کہ مواہب خداوندی سے بہرہ مندی کے سب سے زیادہ موزوں افراد صرف مومنین ہیں_

٦_ رہبانیت اوردنیاوی نعمات کو افراط کی حدتک ترک کرنا دین اسلام کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہے_

لا تحرموا طیبات ما احل اللہ لکم

٧_ جو چیز خداوند متعال کی طرف سے حلال ہے وہ پاک و پاکیزہ اوراچھی ہے_

لا تحرموا طیبات ما احل اللہ لکم طیب اس چیز کوکہتے ہیں جو انسان کے دل کو بھائے، اور طیبات کا "ما احل اللہ" کی طرف اضافہ اضافہ بیانیہ ہے، یعنی "ما احل ..." طیبات کی تفسیر ہے، گویا سوال ہو رہا ہے کہ طیبات کس کو کہا جاتا ہے اور جواب دیا جارہا ہے کہ جو کچھ خداوند متعال نے حلال قرار دیا ہے_

٨_ خداوند متعال کے احکام اور قوانین طبع انسانی کے ساتھ سازگارہیں_لا تحرموا طیبات ما احل اللہ لکم

اگر چہ مقصود (نہی از تحریم حلال) سمجھانے کیلئے کلمہ طیبات ذکر کرنے کی ضرورت نہیں تھی لیکن اس کے باوجود اسے ذکر کرنے کا مقصد اس حقیقت کی جانب اشارہ ہے کہ خداوند عالم کی حلال کردہ اشیاء انسانی طبع کے مطابق اور ان کی لذت کا موجب ہیں_

٩_ مادیات سے استفادہ کرنے کا جواز ان کے انسانی طبیعت کے ساتھ سازگار اور متناسب ہونے پر موقوف ہے_

لا تحرموا طیبات ما احل اللہ لکم

١٠_ دین اسلام کے احکام و قوانین کی بنیاد انسانوں کی مصلحت ہے_طیبات ما احل اللہ لکم

لفظ "طیب" کا معنی وہ چیز ہے جو انسان کے دل کو بھائے جبکہ "لکم" کی لام منفعت کیلئے ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خداوند متعال نے مختلف چیزوں کو حلال کرتے وقت انسانوں کی مصلحت اور فائدے کو ملحوظ رکھا ہے_

١١_ مواہب اور طیبات سے استفادہ کرنے میں اعتدال و میانہ روی کی مراعات اور افراط و تفریط سے اجتناب کرنا لازمی ہے_لا تحرموا ... و لا تعتدوا

Presented by: https://jafrilibrary.com

اس احتمال کی بناپر کہ جملہ "لا تعتدوا، "لا تحرموا طیبات ما احل اللہ" کیلئے تاکید یا تفسیر نہیں ، بلکہ توضیح ہو، یعنی حلال اشیاء سے استفادہ کرو، لیکن حد سے تجاوز نہ کرو_

۱۲_ خداوند متعال کی جانب سے معین کردہ احکام اور قوانین کے دائرے میں حرکت کرنا لازمی ہے_لا تحرموا ... و لا تعتدوا

۱۳_ حلال کو حرام قرار دینا اور احکام خدا میں تبدیلی کرنا خداوند عالم کی حدود اور قوانین سے تجاوز ہے_

لا تحرموا ... و لا تعتدوا مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ کیا گیا ہے کہ جملہ" و لا تعتدوا" جملہ "لا تحرموا..." کیلئے تاکید اور تفسیر ہو_

۱۴_ انسان کا اپنے آپ کو خدا کے پاک اور حلال مواہب سے محروم کرنا خود اپنے آپ کو نقصان پہنچانا ہے_

و لا تحرموا طیبات ما احل اللہ لکم و لا تعتدوا اگر تحریم طیبات کا معنی اپنے آپ کو مواہب الہی سے محروم کرنا لیا جائے تو ممکن ہے جملہ "لاتعتدوا"، جملہ "لا تحرموا..." کا فلسفہ بیان کررہا ہو، یعنی مبادا طیبات سے دریغ کرو کیونکہ یہ کام اپنے اوپر ظلم و تعدی اور خود اپنے حقوق کو پامال کرنا ہے_

۱۵_ اہل ایمان کیلئے محرمات الہی سے اجتناب کرنا لازمی ہے_یا ایھا الذین آمنوا ... لا تعتدوا

کہا جاسکتا ہے کہ گذشتہ جملہ"لا تحرموا طیبات ما احل اللہ" کے قرینہ کی بناپر"لا تعتدوا" سے مراد محرمات کا ارتکاب ہے، اور چونکہ محرمات کا ارتکاب حلال اشیاء کو حرام قرار دینے سے زیادہ نقصان دہ ہے لہذا اسے تجاوز و تعدی سے تعبیر کیا گیا ہے_

۱۶_ احکام دین میں تغیر و تبدل کرنا اور خداوند عالم کی حدود و قوانین سے تجاوز کرنا ایمان کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہے_یایھا الذین آمنوا لاتحرموا ... و لاتعتدوا

۱۷_ دنیا میں مواہب الہی سے استفادہ کرنے میں افراط و تفریط سے کام لینا ایمان کے ساتھ سازگار نہیں ہے_

یا ایھا الذین آمنوا لا تحرموا ... و لا تعتدوا

۱۸_ حد سے تجاوز کرنے والے محبت خداوندی سے محروم ہوتے ہیں_ان اللہ لا یحب المعتدین

۱۹_ خدا کے پاک و حلال مواہب سے استفادہ کرنے میں افراط و تفریط سے کام لینا محبت خداوندی سے محرومیت کا سبب بنتا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

لا تحرموا ... و لا تعتدوا ان الله لا يحب المعتدين

۲۰_ محرمات کا ارتکاب محبت خداوندی سے محروم ہونے کا سبب ہے_لا تعتدوا ان الله لا يحب المعتدين

مذکورہ مطلب اس اساس پر اخذ کیا گیا ہے کہ "لا تعتدوا "سے مراد ارتکاب محرمات سے منع کرنا ہو، جیسا کہ پہلے بھی اس کی وضاحت ہوچکی ہے_

۲۱_ انسان کا عمل و کردار، محبت خداوندی کے حصول یا اس سے محرومیت کی راہ ہموار کرتا ہے_ان الله لا يحب المعتدين

احکام: ۱، ۲، ۴ احکام کا فلسفہ ۱۰; احکام کی تشریع کا سرچشمہ ۳

اسلام: اسلام اور دنیوی وسائل ۶; اسلام کا معتدل ہونا ۶; اسلام کی خصوصیت ۶

اعتدال: اعتدل کی اہمیت ۱۱

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی حدود ۱۲; اللہ تعالی کی حدود سے تجاوز ۱۳، ۱٦; اللہ تعالی کی حدود میں تبدیلی کرنا ۱٦ ; اللہ تعالی کی قانون سازی ۳; اللہ تعالی کی محبت سے محروم ہونا ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱ ; اللہ تعالی کی محبت کے موجبات ۲۱; اللہ تعالی کی نعمات ۱، ۴، ۵، ۱۴، ۱۷، ۱۹

انسان: انسان کی مصلحتیں ۱۰

ایمان: ایمان کے اثرات ۱٦، ۱۷

بدعت: بدعت کی حرمت ۲

حلال: تحریم حلال ۴، ۱۳; تحریم حلال کی حرمت ۲; تحریم حلال کے احکام ۱; حلال چیزوں کی پاکیزگی ۷

خود:

Presented by: https://jafrilibrary.com

خودکو نقصان پہنچانا ۱۴

دنیوی وسائل:دنیوی وسائل سے استفادہ ۹، ۱۷

دین:دین اور انسانی طبع ۸، ۹، ۱۰; دین اور عینیت ۸، ۱۰; دین میں بدعت ۲;دینی تعلیمات کی خصوصیات ۸

دینداري:دینداری کا دائرہ کار۱۲

روایت: ۲۲

طیبات :طیبات سے استفادہ ۱، ۵، ۱۱، ۱۹;طیبات سے استفادہ ترک کرنا ۱۴طیبات کی تحریم ۴

عمل:عمل کے اثرات ۲۱

قسم:ناپسندیدہ قسم ۴

متجاوزین : متجاوزین کی محرومیت ۱۸

محرمات : محرمات سے اجتناب ۱۵;محرمات کو حلال قرار دینے کی حرمت ۲; محرمات کی تحلیل ۱۳; محرمات کے ارتکاب کے اثرات ۲۰

مصرف : مصرف کے آداب ۷; مصرف کے احکام ۱، ۴; مصرف میں افراط ۱۷; مصرف میں افراط کے اثرات ۱۹; مصرف میں تفریط ۱۷ ; مصرف میں تفریط کے اثرات ۱۹; مصرف میں میانہ روی ۱۱، ۱۷

مؤمنین:مومنین کا مقام و مرتبہ ۵;مؤمنین کی ذمہ داری ۱، ۴، ۱۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۸۸

﴿ وَكُلُواْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّهُ حَلاَلاً طَيِّباً وَاتَّقُواْ اللّهَ الَّذِيَ أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴾.

اور جو اس نے رزق حلال و پاکیزہ دیا ہے اس کو کھاؤ اور اس خدا سے ڈرتے رہو جس پر ایمان رکھنے والے ہو_

۱_ خدا کی جانب سے لوگوں کو مادی وسائل سے استفادہ کرنے کی ترغیب_و کلوا مما رزقکم الله حلالاً طیباً

گذشتہ آیت کے قرینہ کی بناپر "اکل "سے مراد صرف کھانا نہیں بلکہ مطلق تصرفات ہیں_

۲_ انسانوں کوروزی خداوند متعال دیتا ہے_و کلوا مما رزقکم الله

۳_ روزی اور دیگر مادی وسائل سے استفادہ کرنے کا جواز ان کے حلال اور طیب ہونے کے ساتھ مشروط ہے_

و کلوا مما رزقکم الله حلالاً طیباً مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ کیا گیا ہے کہ "مما رزقکم ..."، "کلوا" کیلئے مفعول اور" حلالا طیباً " ،"رزقکم اللہ" کیلئے حال ہو، یعنی خداداد وسائل سے استفادہ کر و بشرطیکہ وہ حلال اور طیب ہوں_

۴_ خدا کے وسائل اور روزی سے حلال و پاکیزہ طریقے (خدا کے احکام و قوانین کے دائرے میں رہتے ہوئے) سے استفادہ کرنا لازمی ہے_و کلوا مما رزقکم الله حلالاً طیباً مذکورہ بالا مطلب اس بناپر ہے کہ جب "حلالاً طیباً"محذوف مفعول مطلق" اکلاً"کی صفت ہو، اس بنا کے مطابق خدا کے عطا کردہ وسائل سے بہرہ مند ہونے اور استفادہ کرنے کی دو قسمیں ہوں گي: ایک حلال اوردوسرے حرام طریقے سے استفادہ کرنا، اگرچہ خودوسائل حلال و طیب ہوں_

۵_ خداوندعالم کا رزق اورروزی انسان کیلئے پاک و پاکیزہ اور حلال ہے_و کلوا مما رزقکم الله حلالاً طیباً

ممکن ہے "حلالاً طیباً" ، "کلوا" کیلئے مفعول ہواور" مما رزقکم اللہ" کا "من" "حلالا طیبا" کیلئے بیان ہو، اور یہ بھی ممکن ہے کہ" ما رزقکم اللہ" کیلئے قید توضیحی ہو، دونوں

Presented by: https://jafrilibrary.com

صورتوں میں مذکورہ بالا مطلب اخذ ہوتا ہے_

٦_ ہر وہ چیز جسے خداوند متعال نے حلال کیا ہے وہ پاک و پاکیزہ اور موافق طبع ہے_ حلالاً طیبا اگر "طیباً"، "حلالاً" کیلئے صفت توضیحی ہو_

٧_ دینی احکام و قوانین میں انسان کی طبیعی و فطری ضروریات کو پورا کرنے کی جانب توجہ دی گئي ہے اور اسے مدنظر رکھا گیا ہے_ لا تحرموا طیبات ... و کلوا مما رزقکم الله حلالاً طیباً

٨_ اہل ایمان تقوي کی مراعات کرنے کے پابند ہیں_ واتقوا الله الذی انتم به مؤمنون

٩_ خداوند عالم کی عطا کردہ روزي اور وسائل سے استفادہ کرتے وقت تقوي کی مراعات لازمی ہے_
و کلوا مما رزقکم الله حلالا طیبا و اتقوا الله

١٠_ خداوند عالم کی عطا کردہ نعمات کو اپنے اوپر یا دوسروں پر حرام قرار دینا اور ان سے استفادہ نہ کرنا تقوي کے خلاف ہے_ و کلوا مما رزقکم الله حلالاً طیباً و اتقوا الله خدا کی عطا کردہ نعمات کے مباح ہونے کی تصریح اور حلال چیزوں کو حرام قرار دینے سے منع کرنے کے بعد تقوي کا حکم دینا اس بات کی جانب اشارہ ہوسکتا ہے کہ اگر انسان کا عقیدہ یا عمل ان احکام کے خلاف ہو تو یہ تقوي سے دوری ہے_

١١_ مادی وسائل سے استفادہ کو تقوي کے برخلاف سمجھنا ایک بے بنیاد اور غلط تصور ہے_ و کلوا مما رزقکم الله حلالا طیبا و اتقو الله

١٢_ تقوي اور خداوند متعال کے حلال و حرام کا پابند رہنا اللہ تعالی پر ایمان کا لازمہ ہے_ و کلوا ... حلالا طیبا و اتقوا الله الذی انتم به مؤمنون

١٣_ اہل ایمان کیلئے میدان عمل میں اپنے ایمان کی حفاظت کرنا اور اس پر پابند رہنا ضروری ہے_ و اتقوا الله الذی انتم به مؤمنون جملہ " انتم بہ مؤمنون"، " اتقوا اللہ " کیلئے شرط کی حیثیت رکھتا ہے، بنابریں ایمان کی بقاء تقوي کی مراعات کے ساتھ احکام خداوندی پر عمل کرنے کی مرہون منت ہوگی_

١٤_ احکام خداوندی پر عمل تقوي جبکہ حدود خداوندی سے تجاوز عدم تقوي کی علامت ہے_
و لا تعتدوا ... و اتقوا الله الذین انتم به مؤمنون

Presented by: https://jafrilibrary.com

اللہ تعالی:اللہ تعالی کاتشویق کرنا ۱; اللہ تعالی کی حدود سے تجاوز ۱۴;اللہ تعالی کی حدودکی مراعات کرنا ۴، ۱۲، ۱۴ ;اللہ تعالی کی رزاقیت ۲ ; اللہ تعالی کی عطا کردہ نعمات ۹، ۱۰

انسان:انسان کی روزی ۵

ایمان:ایمان کی حفاظت ۱۳;ایمان کے اثرات ۱۲

تقوي:تقوي اوردنیوی وسائل ۱۱;تقوي کی اہمیت ۸، ۹; تقوي کی علامات ۱۴;تقوي کے اثرات ۱۰

حلال:حلال چیز کو حرام قراردینا ۱۰

دنیوی وسائل:پاک و پاکیزہ وسائل ۶;حلال دنیوی وسائل ۶; دنیوی وسائل سے استفادہ کرنا ۱، ۳، ۹، ۱۱

دین:دین اور عینیت ۷;دین اور مادی ضروریات ۷

روزي:پاکیزہ روزی ۳، ۵;حلال روزی ۳، ۵;روزی کا سرچشمہ ۲

شرعی فریضہ:شرعی فریضہ پر عمل کرنا ۱۳، ۱۴

طیبات :طیبات سے استفادہ کرنا ۴;طیبات سے استفادہ نہ کرنا ۱۰

عدم تقوي:عدم تقوي کی علامات ۱۴

عقیدہ:باطل عقیدہ ۱۱

مصرف :مصرف کے آداب ۳، ۴;مصرف میں تقوي ۹

مؤمنین:مؤمنین کی ذمہ داری ۸، ۱۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۸۹

﴿ لاَ يُؤَاخِذُكُمُ اللّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُواْ أَيْمَانَكُمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴾.

خدا تم سے بے مقصد قسمیں کھانے پر مواخذہ نہیں کرتا ہے لیکن جن قسموں کی گرہ دل نے باندھ لی ہے ان کی مخالفت کا کفارہ دس مسکینوں کے لئے اوسط درجہ کا کھانا ہے جو اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا ان کا کپڑا یا ایک غلام کی آزادی ہے پھر اگر یہ سب نا ممکن ہو تو تین دن روزے رکھو کہ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب بھی تم قسم کھا کر اس کی مخالفت کرو لہذا اپنی قسموں کا تحفظ کرو کہ خدا اس طرح اپنی آیات کو واضح کرکے بیان کرتا ہے کہ شاید تم اس کے شکرگذار بندے بن جاؤ۔

۱۔ جو قسمیں بغیر کسی ہدف اور مقصد کے زبان سے جاری ہوجائیں خداوند متعال ان پر سزا نہیں دے گا۔

لا يؤاخذكم الله باللغو فى ايمانكم "ايمان" يمين (قسم) کی جمع ہے اور" فى ايمانكم"،" اللغو" سے متعلق ہے۔ جبکہ لغو قسم اس قسم کو کہا جاتا ہے کہ جو عادت کی وجہ سے اور قسم کے مضمون کی طرف توجہ کیے بغیر زبان سے جاری ہوجائے۔

۲۔ خداوند متعال نے لغو اور بلا مقصد کھائی جانے والی

Presented by: https://jafrilibrary.com

قسموں پر سزا نہ دینے اور بازپرس نہ کرنے کا فیصلہ کر کے اہل ایمان پر فضل و کرم کیا ہے_

لا يؤاخذكم الله باللغو في ايمانكم جملہ"لایؤاخذکم "کے امتنان آمیز لب و لہجے سے معلوم ہوتا ہے کہ لغو اور بلا مقصد کھائی جانے والی قسموں پر سزا نہ دینے کی وجہ مومنین پر خدا کا فضل و کرم ہے_

۳_ اگر قسم توڑنے والوں کی قسمیں، قسم کی طرف توجہ کرتے ہوئے قسم کے قصد کے ساتھ ہوں تو خداوند متعال انہیں سزا سے دوچار کرے گا_و لكن يؤاخذكم بما عقدتم الايمان امت مسلمہ کا اس پر اتفاق ہے کہ صرف اس صورت میں قسم پر سزا دی جائیگی اور کفارہ واجب ہوگا جب قسم کھانے والا اس پر پابند نہ رہے(مجمع البیان)

۴_ قصد اور نیت کے ساتھ کھائی جانے والی قسموں پر پابند رہنا لازمی ہے_و لكن يؤاخذكم بما عقدتم الايمان

۵_ کردار و گفتار کے اعتبار کا معیار قصد اور نیت ہے_و لكن يؤاخذكم بما عقدتم الايمان

۶_ قسم توڑنا گناہ اور کفارہ کی ادائیگی اس کی بخشش کا باعث بنتی ہے_و لكن يؤاخذكم بما عقدتم الايمان فكفارته ... ذلك كفارة ايمانكم قسم توڑنے والوں کو سزا دینا ان کی معصیت کاری اور نافرمانی کی دلیل ہے_ اور کلمہ کفارہ کہ جس کا معنی ڈھانپنے والا ہے، اس بات کی جانب اشارہ ہے کہ کفارہ کی ادائیگی سے گناہ بخشے جاتے ہیں_

۷_ قسم توڑنے کا کفارہ ،دس مسکینوں کو کھانا کھلانا یا ان کے لباس کا انتظام یا ایک غلام آزاد کرنا ہے_
فكفارته اطعام عشرة مساكين ... اهليكم او كسوتهم او تحرير رقبة

۸_ قسم توڑنے والے کو کفارہ کی تین اقسام (مساکین کو کھانا کھلانا یا ان کیلئے لباس کا انتظام کرنا یا ایک غلام آزاد کرنا) میں سے کسی ایک کے انتخاب کرنے کا اختیار حاصل ہے_فكفارته اطعام عشرة مساكين ... او كسوتهم او تحرير رقبة جملہ" فمن لم يجد" کو گذشتہ جملات پر متفرع کرنا اس نکتہ کی تصریح ہے کہ مکلف ان تین اقسام میں سے ایک کو انتخاب کرنے کا اختیار رکھتا ہے، البتہ اگریوں فرمایا ہوتا کہ" اوصیام ثلاثۃ ایام"تو پھر ان موارد کے درمیان ترتیب کے لازمی ہونے کا احتمال موجود ہوتا_

۹_ کفارہ قسم کے طور پر دیا جانے والا کھانا کم از کم اس کھانے کے برابر ہونا چاہیئے جس طرح کا کھانا کفارہ دینے والے اپنے گھر میں عام طور پر کھاتے

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہیں_فکفارتہ اطعام عشرۃ مساکین من اوسط ما تطعمون اھلیکم مذکورہ بالا مطلب کی حضرت امام باقر علیہ السلام کا یہ فرمان بھی تائید کرتا ہے کہ آپ نے مذکورہ آیت میں موجود" اوسط ما تطعمون" کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں فرمایا: (ما تقوتون بہ عیالکم من اوسط ذلک ...)(۱) یعنی وہی جو تم عام طور پر اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو_

۱۰_ قسم توڑنے والا کفارے کے طور پر وہی لباس دے جو وہ عام طور پر استعمال کرتا ہے_

من اوسط ما تطعمون اھلیکم او کسوتھم اطعام کے مورد میں کھانے کی نوعیت کی وضاحت لباس کی نوعیت کیلئے بھی قرینہ ہو سکتی ہے_

۱۱_ اسلامی قوانین اور احکام کی تشریع میں فقر و افلاس کا خاتمہ ہے_فکفارتہ اطعام عشرۃ مساکین ... او کسوتھم

۱۲_ دین اسلام نے غلاموں کو غلامی سے نجات دلانے کی جانب توجہ دی ہے_او تحریر رقبۃ

۱۳_ اسلام کے انفرادی احکام و قوانین اور معاشرے کی مصلحتوں اور وسیع تر مفادات کے درمیان بہت قریبی ہم آہنگی پائی جاتی ہے_فکفارتہ اطعام عشرۃ مساکین ... او تحریر رقبۃ

۱۴_ دس مسکینوں کو کھانا کھلانے یا ان کیلئے لباس کا انتظام یا غلام آزاد کرنے سے عاجز ہونے کی صورت میں قسم توڑنے کا کفارہ یہ ہے کہ تین دن روزے رکھے جائیں_فمن لم یجد فصیام ثلاثۃ ایام

۱۵_ دینی احکام کی انجام دہی مکلف کی قدرت و استطاعت سے مشروط ہے_فمن لم یجد فصیام ثلاثۃ ایام

۱۶_ انسان اپنی قدرت و توانائی کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنی کوتاہیوں اور گناہوں کی تلافی کا ذمہ دار ہے_ فکفارتہ اطعام ... فمن لم یجد فصیام ثلاثۃ ایام

۱۷_ قسم کا کفارہ ادا کرنے کیلئے مادی وسائل کا حصول لازمی ہے_فمن لم یجد فصیام ثلاثۃ ایام

جملہ" فمن لم یجد" اس پر دلالت کرتا ہے کہ قسم توڑنے والے کو کفارہ کی ادائیگی کیلئے وسائل کے حصول کی کوشش کرنا چاہیئے کیونکہ فعل" لم

---

۱) کافی ج ۷ ص ۴۵۴، ح ۱۴; تفسیر برہان ج ۱ ص ۴۹۵، ح ۴_

Presented by: https://jafrilibrary.com

یجد"یعنی اسے نہ ملے، ان موارد میں استعمال ہوتا ہے، جہاں ایک شخص سعی و کوشش کے باوجود کوئی چیز حاصل نہ کر سکے_

۱۸_ اپنی قسموں کی وفا اور پابندی لازمی ہے_و احفظوا ایمانکم

۱۹_ قسم کیلئے کفارے کے تعین کو قسم توڑنے کیلئے سند نہیں بنا لینا چاہیئے_ذلك كفارة ایمانکم اذا حلفتم و احفظوا ایمانکم کفارہ قسم کی وضاحت کے بعد" واحفظوا ایمانکم" کے ذریعے قسم پر پابند رہنے کا حکم دینا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اگرچہ کفارے کی ادائیگی بخشش گناہ کا باعث بنتی ہے لیکن مکلف کو اسے قسم توڑنے کیلئے جواز نہیں بنا لینا چاہیئے_

۲۰_ خداوند کریم نے اپنی آیات اور احکام وضاحت کے ساتھ اہل ایمان کیلئے بیان کیے ہیں_
كذلك يبين الله لكم آياته

۲۱_ خداوند متعال کے احکام اور قوانین اس کی آیات کے زمرے میں آتے ہیں_كذلك يبين الله لكم آياته
پچھلی آیات کے قرینہ سے یہاں "آیات" سے مراد الہی احکام و قوانین ہے_

۲۲_ احکام خداوندی اور ان کی تبیین خدا کی نعمات میں سے ہیں، اور لوگ اس پر شکر و سپاس کے ذمہ دار ہیں_
لا تحرموا ... و احفظوا ایمانکم كذلك يبين الله لكم آياته لعلكم تشكرون احکام کی وضاحت کے بعد شکر و سپاس کا حکم دینے سے معلوم ہوتا ہے کہ خداوند متعال کے احکام اور ان کا بیان اس کی نعمتوں کے زمرے میں آتے ہیں، کیونکہ شکر ہمیشہ نعمت کے بدلے میں ادا کیا جاتا ہے_

۲۳_ قسم کے احکام اور اس کے کفارے خدا کی نعمتوں کے زمرے میں آتے ہیں اور ان پر شکر و سپاس ادا کرنا ضروری ہے_ذلك كفارة ایمانکم ... كذلك يبين الله لكم آياته لعلكم تشكرون

۲۴_ کوتاہیوں کی تلافی اور گناہوں پر پردہ ڈالنے کی راہ کا کھلا ہونا خداوند متعال کی نعمت ہے اور اس پر شکر و سپاس لازمی ہے_ذلك كفارة ایمانکم ... كذلك يبين الله لكم آياته لعلكم تشكرون کلمہ "آیات" کے مورد نظر مصادیق میں سے ایک مصداق قسم توڑنے کا گناہ ختم کرنے کیلئے کفارہ کا لازمی ہونا ہے_

۲۵_ خدا کے عطا کردہ رزق، ان سے استفادہ کا جواز اور لغو و بلا مقصد کھائی جانے والی قسموں سے درگذر

Presented by: https://jafrilibrary.com

خداوند عالم کی نعمتیں ہیں اور ان پر شکر و سپاس لازمی ہے_و کلوامما رزقکم اللہ حلالاً طیباً ... کذلك یبین اللہ لکم آیاته لعلکم تشکرون گذشتہ آیات کی روشنی میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ جملہ "کذلک یبین اللہ لکم آیاتہ" کے مورد نظر مصادیق میں سے ایک وہ مسائل ہیں جو ان آیات میں بیان ہوئے ہیں ، من جملہ رزق و روزی کا خدادادی ہونا و ...

۲۶_ احکام خداوندی پر عمل کرنا اس کے شکر و سپاس کے زمرے میں آتا ہے_کذلك یبین اللہ لکم آیاته لعلکم تشکرون جملہ "کذلک ..."یعنی خداوند متعال کا اس طرح وضاحت و صراحت کے ساتھ اپنے احکام بیان کرنے کا تقاضا یہ تھا کہ اس کے بعد "لعلکم تعملون" لایا جاتا، لیکن اس جگہ "لعلکم تشکرون" ذکر کرنا اس نکتہ کی طرف اشارہ ہے کہ احکام الہی پر عمل کرنا اس کی جانب سے نازل شدہ احکام کے مقابلے میں شکر ادا کرنے کے مترادف ہے_

۲۷_ بلامقصد وہدف اور غیر سنجیدہ طور پر اللہ کی قسم کھانے پر خداوند متعال سزا نہیں دے گا_لا یؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم حضرت امام جعفر صادق عليه‌السلام نے مذکورہ بالا آیت میں موجود "لغو" کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا: "اللغو قول الرجل "،"لا واللہ" و "بلي واللہ" ولا یعقد علی شيء [1] یعنی لغو سے مراد "لا واللہ" اور "بلي واللہ" جیسی قسم کھانا ہے جب کہ یہ بلاقصد ہو_

۲۸_ طیبات اور لذائذ کو اپنے اوپر حرام قرار دینے کی قسم لغو ہے اور اسے توڑنے پر خداوندعالم کی طرف سے مواخذہ نہیں ہوگا_لا یؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم جناب رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے روایت ہوئی ہے کہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے خدا کی حمد و ثنا کے بعد اپنے اصحاب سے فرمایا: (فما بال اقوام یحرمون علی انفسهم الطیبات ... فقاموا هولاء فقالوا: یا رسول اللہ فقد حلفنا علی ذلك_ فانزل اللہ تعالی لا یؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم...)[2] یعنی بعض لوگوں کو کیا ہوگیا ہے؟ وہ اپنے لئے طیبات (پاک و حلال اشیائ) کو حرام قرار دیتے ہیں ... یہ لوگ کھڑے ہوئے اور عرض کي: یا رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اللہ ہم تو اس کی قسم کھا چکے ہیں، تب خداوند متعال نے یہ آیہ شریفہ نازل فرمائي: خداوند متعال تمہاری لغو اور بے مقصد قسموں پر سزا نہیں دے گا ...

۲۹_ قسم توڑنے کا کفارہ یہ ہے کہ دس مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے اور ہر ایک کی مقدار ایک مد (چودہ چھٹانک) کے برابر ہو_

---

۱) کافی ج۷ص۴۴۳ح۱ نورالثقلین ج۱ ص ۶۶۵ ح ۳۲۳_۲) تفسیر قمی ج ۱ص ۱۸۰; نورالثقلین ج۱ ص ۶۶۵ ح ۳۲۰_

Presented by: https://jafrilibrary.com

فكفارته اطعام عشرة مساكين من اوسط ما تطعمون اهليكم حضرت امام صادق علیہ السلام مذکورہ آیت شریفہ میں موجود "اوسط ما تطعمون" کی توضیح میں فرماتے ہیں:(هو کما یکون انه یکون فی البیت من یاکل اکثر من المد و منهم من یاکل اقل من المد فبین ذلك ...)(۱) یعنی اسے اپنے گھر کے ان افراد میں سے ایک فرد سمجھو جن میں سے بعض ایک مد (چودہ چھٹانک) سے زیادہ اور بعض اس سے کم کھاتے ہیں پس مد ان کے درمیان ہوگا...۔

۳۰۔ کفارہ قسم کے طورپر دیئے جانے والے لباس میں اس بات کا دھیان رکھنا ضروری ہے کہ وہ لباس سال کے مختلف موسموں گرمی و سردي، اسی طرح فقیر کے مرد یا عورت ہونے کے ساتھ مناسبت رکھتا ہو۔

فكفارته ... او كسوتهم حضرت امام باقر علیہ السلام یا حضرت امام صادق علیہ السلام سے مذکورہ آیت کی توضیح میں روایت ہوئي ہے:(...و اما كسوتهم فان وافقت به الشتاء فكسوته و ان وافقت به الصيف فكسوته، لكل مسكين ازار و رداء و للمراة ما يوارى ما يحرم منها ازار و خمار و درع ...)(۲) یعنی کفارے کے طورپر لباس دینے کی صورت میں اگر گرمیوں کا موسم ہو تو گرمیوں کا لباس اور اگر سردیوں کا موسم ہو تو سردیوں کا لباس دینا چاہیئے، اسی طرح اگر وہ فقیر مرد ہو تو اسے لنگی اور چادر(شلوار قمیص) پر مشتمل مردانہ لباس اور اگر عورت ہو تو اسے لنگي، اوڑھنی یا چلمن اور قمیص پر مشتمل ایسا زنانہ لباس دینا چاہیئے جو اس کے پورے بدن کو ڈھانپ لے۔

۳۱۔ اگر کفارہ قسم کے طورپر لباس دیا جائے تو وہ مرد کیلئے شلوار و قمیص جبکہ عورت کیلئے شلوار و قمیص اور دوپٹے پر مشتمل ایسا لباس ہونا چاہیئے جو اس کے پورے بدن کو ڈھانپ لے۔فكفارته ... او كسوتهم

مذکورہ آیہ شریفہ کی توضیح میں حضرت امام باقر علیہ السلام یا امام صادق علیہ السلام سے روایت ہوئي:(... و اما كسوتهم ... لكل مسكين ازار و رداء و للمراة ما يوارى ما يحرم منها ازار و خمار و درع ...)(۳)

۳۲۔ کفارہ قسم کے طورپر دیا جانے والا کھانا کم از کم اتنا ضرور ہونا چاہیئے جو ان مسکینوں میں سے ہر ایک کا ایک وقت کیلئے پیٹ بھر سکے، یا اگر لباس دیا جائے تو اتنا ضرور ہونا چاہیئے کہ ان میں سے ہر ایک کا بدن ڈھانپ سکے۔

فكفارته اطعام عشرة مساكين من اوسط ما تطعمون اهليكم او كسوتهم

---

۱) کافی ج۷ص۴۵۳ ح۷ نور الثقلین ج۱ص ۶۶۷ ح ۳۳۳_۲) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۳۳۷ ح ۱۶۷ تفسیر برہان ج ۱ ص ۴۹۶ ح ۱۲_۳) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۳۳۷ ح ۱۶۷ تفسیر برہان ج ۱ ص ۴۹۶ ح ۱۲_

Presented by: https://jafrilibrary.com

حضرت امام باقر علیہ السلام مذکورہ آیت میں موجود کلمہ "اوسط" کے معنی کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: (...تشبعهم به مرة واحدة ، قلت: كسوتهم، قال: ثوب واحد)[1] یعنی...اتنا دو کہ ان کا ایک وقت کیلئے پیٹ بھر سکے: راوی کہتا ہے میں نے پوچھا: انہیں دیا جانے والا لباس کتنا ہونا چاہیئے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: ایک لباس۔

۳۳۔ جس شخص کے پاس اپنے اہل و عیال کے خرچے کے علاوہ کچھ بھی نہ ہو اس کا کفارہ قسم یہ ہے کہ تین دن روزے رکھے۔فمن لم یجد فصیام ثلاثة ایام حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام مذکورہ آیت کی توضیح میں فرماتے ہیں: (اذا لم یکن عنده فضل عن قوت عیاله فهو ممن لا یجد)[2] یعنی جس شخص کے پاس اپنے اہل و عیال کے خرچے کے علاوہ کچھ نہ ہو وہ "ممن لا یجد" کا مصداق ہے۔

آیات خداوندي: ۲۱ آیات خداوندی کی تبیین ۲۰

احکام: ۳، ۷، ۱۷، ۲۸، ۲۹، ۳۲ احکام پر عمل کرنا ۲۶; احکام کو وضع کرنا ۱۱

اسلام: اسلام اور غلامی ۱۲; اسلام اور فقر ۱۱; اسلام اور معاشرہ ۱۳; اسلام کی خصوصیت ۱۳

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا رزق ۲۵; اللہ تعالی کا فضل ۲; اللہ تعالی کی حدود ۲۲; اللہ تعالی کی نعمتیں ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵

دنیوی وسائل: دنیوی وسائل سے استفادہ ۲۵

دین: دین اور عینیت ۱۱، ۱۳

روایت: ۹، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۱، ۳۰، ۳۲، ۳۳

سزا کا نظام: ۳، ۲۷

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ کی شرائط ۱۵; شرعی فریضہ میں قدرت ۱۵، ۱۶، ۱۷

شکر: نعمت پر شکر ادا کرنا ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶

طیبات: طیبات کی تحریم ۲۸

عرفی معیار: ۹

عورت: عورت کا لباس ۳۱; مسکین عورت ۳۰

---

۱) کافی ج ۷ ص ۴۵۴ ح ۱۴ نور الثقلین ج ۱ ص ۶۶۷ ح ۳۳۴۔ ۲) کافی ج ۷ ص ۴۵۲ ح ۲ نور الثقلین ج ۱ ص ۶۶۷ ح ۳۳۶۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

غلام:غلام کو آزاد کرنا ۷، ۸، ۱۲، ۱۴

قدر و قیمت کا اندازہ لگانا:قدر و قیمت کا اندازہ لگانے کا معیار ۵

قسم:سمم پر پابند رہنا ۴، ۱۸، ۱۹; قسم توڑنا ۲۸; قسم توڑنے کا گناہ ٦;توڑنے کی سزا ۳;قسم کے احکام ۴، ۷، ۸، ۹، ۲۳، ۲۸، ۲۹ ;لغو قسم ۱، ۲، ۲۷، ۲۸ ; لغو قسم سے اجتناب ۲۵

کفارہ:قسم توڑنے کا کفارہ ٦، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۷، ۱۹، ۲۳، ۲۹، ۳۱، ۳۲، ۳۳;کفارہ کے احکام ۹، ۱۰، ۱۷، ۲۹، ۳۱، ۳۲، ۳۳;کفارہ کے روزے رکھنا ۱۴، ۳۳;کفارہ میں کھانا کھلانا ۷، ۸، ۱۳، ۳۲;کفارہ میں لباس دینا ۷، ۸، ۱۰، ۱۳، ۳۰، ۳۱، ۳۲ ;گناہ کا کفارہ ۲۴

گناہ:گناہ کی بخشش کے اسباب ٦;گناہ کے موارد ٦

لذتیں :لذتوں کو حرام قرار دینا ۲۸

مرد:مرد کا لباس ۳۱;مسکین مرد ۳۰

مسکین:مسکینوں کا لباس ۸; مسکینوں کو کھانا کھلانا ۷، ۸، ۲۹، ۳۲; مسکینوں کے کپڑے ۷، ۳۰، ۳۱

مؤمنین:مؤمنین کا مقام ومرتبہ ۲

نیت:نیت کے اثرات ۱، ۳، ۴، ۵

آیت ۹۰

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالأَنصَابُ وَالأَزْلاَمُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴾.

ایمان والو شراب ، جوا، بت، پانسہ یہ سب گندے شیطانی اعمال ہیں لہذا ان سے پرہیز کرو تا کہ کامیابی حاصل کرسکو_

۱_شراب،جوا،بت اور جوے میں ہارجیت کیلئے مخصوص لکڑی کے تیر سب کے سب پلید اور ناپاک ہیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

انما الخمر و الميسر والانصاب والازلام رجس "انصاب "کلمہ نصب کی جمع ہے، اور بعض کے نزدیک اس کا معنی بت ہے، جبکہ بعض دوسروں کے نزدیک انصاب ان پتھروں کو کہا جاتا تھا جو بتوں کی چوکھٹ پر نصب کیے جاتے تھے اور ان پر بتوں کیلئے قربانی ذبح کی جاتی تھي، اسی وجہ سے مشرکین انہیں تبرک کا باعث سمجھتے ہوئے قابل احترام شمار کرتے تھے، اور" ازلام "زلم(جوئے کیلئے مخصوص تیر) کی جمع ہے، یہ بھی جوئے اور قسمت آزمائي کے وسائل میں سے شمار ہوتے تھے_

۲_ شراب پینا، جوا کھیلنا، مظاہر شرک کی طرف جھکاؤ اور زمانہ جاہلیت میں رائج فال لینے کے طریقے سب شیطانی عمل ہیں_انما الخمر ... من عمل الشيطان

۳_ شراب پینا اور جوا کھیلنا کبیرہ گناہوں کے زمرے میں آتے ہیں_انما الخمر و الميسر ... رجس من عمل الشيطان فاجتنبوه چونکہ خداوند متعال نے شراب اور جوے کو پلید اور شیطانی عمل قرار دیتے ہوئے فلاح و نجات کو ان کے ترک کرنے پر موقوف کیا ہے، نیز بعد والی آیہ شریفہ میں اسے دشمنی اور کینہ کا سبب اوریاد خداوندی اور نماز کو بھلا دینے کا باعث شمار کیا گیا ہے، لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ شراب پینے اور جوا کھیلنے کو صغیرہ گناہ میں شمار نہیں کیا جا سکتا_

۴_ مظاہر شرک کی جانب جھکاؤ کبیرہ گناہوں کے زمرے میں آتا ہے_والانصاب و الازلام رجس من عمل الشيطان فاجتنبوه لعلكم تفلحون

۵_ اہل ایمان شراب، جوا اور مظاہر شرک سے اجتناب کرنے کے پابند ہیں_يا ايها الذين آمنوا انما الخمر والميسر ... فاجتنبوه

٦_ زمانہ جاہلیت میں رائج ہونے والے فال لینے کے طریقوں (قسمت آزمائي) اور استخاروں سے اجتناب کرنا لازمی ہے_والازلام رجس ... فاجتبوه

ازلام سے مراد لکڑی کے وہ تیر ہیں جو قرعہ کیلئے استعمال ہوتے تھے، یعنی ان تین لکڑیوں کو کہا جاتا، جن میں سے ایک پر "افعل"، یعنی انجام دو، دوسری پر" لا تفعل"، یعنی انجام نہ دو لکھا ہوا ہوتا، جبکہ تیسرے پر کچھ بھی نہیں لکھا ہوتا تھا، زمانہ جاہلیت میں سفر پر روانہ ہونے یا کوئي بھی اہم کام انجام دینے سے پہلے ان تینوں لکڑیوں کو ایک تھیلے میں ڈال دیا جاتا اور پھر ایک لکڑی نکالی جاتی اور اس کے مطابق عمل کیا جاتا تھا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۷_ اہل ایمان پلید اور شیطانی کاموں سے دوری اختیار کرنے کے ذمہ دار ہیں_رجس من عمل الشیطان فاجتنبوہ

۸_ شیطان ایک ایسا موجود ہے جو پلید اور ناپاک اعمال کا مالک ہے_رجس من عمل الشیطان

۹_ ادیان الٰہی میں اعمال کو حرام قرار دینے کا معیار ان کی پلیدی اور ناپاکی ہے_رجس من عمل الشیطان فاجتنبوہ

۱۰_ عہد بعثت میں شراب پینے اور جوا کھیلنے کی لت اور مظاہر شرک کی جانب جھکاؤ رکھنے کا رواج تھا_یا ایھا الذین آمنوا انما الخمر ... رجس من عمل الشیطان فاجتنبوہ

۱۱_ شراب ، جوا اور مظاہر شرک سے اجتناب فلاح و نجات تک پہنچنے کا پیش خیمہ ہے_انما الخمر والمیسر والانصاب والازلام ... فاجتنبوہ لعلکم تفلحون

۱۲_پلیدیوں اور شیطانی اعمال سے دوری اختیار کرنا فلاح و نجات کا پیش خیمہ ہے_رجس من عمل الشیطان فاجتنبوہ لعلکم تفلحون

۱۳_ دینی احکام وضع کرنے کا ایک مقصد لوگوں کی فلاح و نجات ہے_انما الخمر ... فاجتنبوہ لعلکم تفلحون

۱۴_ہر نشہ آور مائع شراب ہے اور حرام_انما الخمر ... من عمل الشیطان فاجتنبوہ

مذکورہ آیہ شریفہ میں "الخمر" کے بارے میں حضرت امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں:(فکل مسکر من الشراب خمر اذا اخمر فھو حرام ...)[1] یعنی ہر نشہ آور مائع خمر ہے اور جب اس سے نشہ ہوتا ہے تو وہ حرام ہے_

۱۵_ شرط لگا کر جیتنے اورہارنے والا کھیل (یہاں تک کہ اخروٹ یا ہڈیوں کے ساتھ ہی کیوں نہ ہو) جوے کے زمرے میں آتا ہے اور حرام ہے_یا ایھا الذین آمنوا انما الخمر والمیسر ... رجس من عمل الشیطان فاجتنبوہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مذکورہ آیت میں کلمہ "میسر" کے بارے میں کیے گئے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں:(کلما تقومر بہ حتی الکعاب والجوز ...)[2] یعنی اس سے مراد ہر وہ چیز ہے جس کے ذریعے جوا کھیلا جائے حتی ہڈیاں اور اخروٹ و غیرہ_

۱۶_بتوں کیلئے قربان کیے گئے حیوانات سے اجتناب لازمی ہے_

---

۱) تفسیر قمی ج۱ص۱۸۰ نور الثقلین ج۱ص۶۶۸ح ۳۴۲_

۲) کافی ج۵ ص۱۲۳،ح۲،نور الثقلین،ج۱،ص۶۶۸،ح۳۴۰_

Presented by: https://jafrilibrary.com

والانصاب ... رجس من عمل الشيطان فاجتنبوه رسول خدا ﷺ نے "انصاب" کے معنی کے بارے میں کیے گئے سوال کے جواب میں فرمایا: (ما ذبحوه لآلھتھم...)[1] اس سے مراد وہ جانور ہیں جنہیں وہ اپنے خداؤں کیلئے قربان کیا کرتے تھے۔

۱۷۔ جوئے کے تیروں کے ذریعے اشیاء تقسیم کرنا جو زمانہ جاہلیت میں رائج ایک قسم کی قرعہ اندازی تھي، حرام ہے۔
والازلام رجس من عمل الشيطان فاجتنبوه مذکورہ آیہ شریفہ میں کلمہ "ازلام" کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں جناب رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں: (قد احھم التی یستقسمون بھا)[2] یعنی یہ ان تیروں کو کہا جاتا ہے جن کے ذریعے وہ اشیاء کو تقسیم کیا کرتے تھے۔

۱۸۔ شطرنج اورچوسر کا کھیل جوئے کے زمرے میں آتا ہے اور حرام ہے۔والمیسر رجس من عمل الشیطان فاجتنبوہ حضرت امام باقر علیہ السلام سے روایت ہوئي ہے: الشطرنج و النردیسر[3] یعنی شطرنج اور چوسر میسر کے زمرے میں آتے ہیں۔

احکام: ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸احکام کی تشریع کا معیار ۹

ازلام: ازلام کی پلیدی ۱

بت:بتوں کی پلیدی ۱;بتوں کیلئے قربانی سے اجتناب کرنا ۱۶

پلیدي:پلیدی سے اجتناب کرنا ۷، ۱۲;پلیدی کی حرمت ۹

ترقي:ترقی و تکامل کے اسباب ۱۳

جاہلیت:زمانہ جاہلیت کی رسوم ۲، ۶;زمانہ جاہلیت میں ازلام ۱۷;زمانہ جاہلیت میں استخارہ ۶

جوا:جوے سے اجتناب ۵،۱۱;جوے کا گناہ ۲;جوے کا ناپسندیدہ ہونا ۲;جوے کی پلیدی ۱;جوے کی حرمت ۱۵،۱۸;جوے کے احکام ۱۸،۱۷،۱۵;جوے کے موارد ۱۷،۱۵، ۱۸;صدر اسلام میں جوا ۱۰

---

۱) کافی ج۵ ص ۱۲۳ ح ۲;نورالثقلین ج ۱ ص ۶۶۸ ح ۳۴۰۔ ۲) کافی ج۵ ص ۱۲۳ ح ۲;نورالثقلین ج ۱ ص ۶۶۸ ح ۳۴۰۔

۳) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۳۴۱ ح ۱۸۶ تفسیر برہان ج ۱ ص ۴۹۸ ح ۱۰،۹۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

دین:فلسفہ دین ۱۳

روایت: ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸

شراب:شراب پینے کا گناہ ۳;شراب پینے کا ناپسندیدہ ہونا ۲;شراب پینے کے موارد ۱۴;شراب سے اجتناب ۵، ۱۱ ;شراب کی پلیدی ۱;شراب کی حرمت ۱۴; شراب کے احکام ۱۴;صدر اسلام میں شراب ۱۰

شرک:شرک سے اجتناب ۵، ۱۱ ;شرک کا گناہ ۴;صدر اسلام میں شرک ۱۰;مظاہر شرک کا ناپسندیدہ ہونا ۲

شطرنج:شطرنج کی حرمت ۱۸

شیطان:شیطان کا عمل ۸;شیطان کی پلیدی ۸

عمل:شیطانی عمل ۲;شیطانی عمل سے اجتناب ۷، ۱۲

ناپسندیدہ عمل ۲

فال لینا:زمانہ جاہلیت میں فال لینا ۶;ناپسندیدہ فال لینا ۲

قرعہ اندازي:زمانہ جاہلیت میں قرعہ اندازی ۱۷

کامیابي:کامیابی کا پیش خیمہ ۱۱، ۱۲ ;کامیابی کے اسباب ۱۳

گناہ:گناہ کبیرہ ۳، ۴

محرمات: ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸

محرمات کی پلیدی ۹;محرمات کی تحریم کا معیار ۹

مشروبات:حرام مشروبات ۲، ۳، ۵، ۱۱، ۱۴ ; نشہ آور مشروبات ۱۴

موجودات:پلید موجودات ۸

مؤمنین:مؤمنین کی ذمہ داری ۵، ۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۹۱

﴿ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءِ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَن ذِكْرِ اللهِ وَعَنِ الصَّلاَةِ فَهَلْ أَنتُم مُّنتَهُونَ ﴾.

شیطان تو بس یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوے کے بارے میں تمہارے درمیان بغض اور عداوت پیدا کردے اور تمہیں یاد خدا اور نماز سے روک دے تو کیا تم واقعاً رک جاؤگے_

۱_ شیطان ہمیشہ اہل ایمان کے درمیان دشمنی اور کینہ ایجاد کرنے کی کوشش میں رہتا ہے_انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوة والبغضاء

۲_ شراب اور جوا شیطان کے بغض اور دشمنی ایجاد کرنے کا ذریعہ ہیں_انما یرید الشیطان ... فی الخمر والمیسر

۳_ دشمنی اور کینہ سے آلودہ معاشرہ شیطان زدہ اور بارگاہ خداوندی سے دھتکارا ہوا معاشرہ ہے_انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوة والبغضاء

۴_ شراب خوری اور جوا کھیلنے کو حرام قرار دینے کا فلسفہ یہ ہے کہ باایمان معاشرے کی وحدت کو محفوظ اور اسے کینہ و دشمنی سے دور رکھا جائے_انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوة والبغضاء

۵_ خداوند عالم کا مقصود اور مورد عنایت یہ ہے کہ مومنین ایک دوسرے کے ساتھ محبت و الفت اور مہربانی سے پیش آئیں اور دشمنی سے اجتناب کریں_انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوة والبغضاء خداوند متعال کا تاکید کے ساتھ شراب اور جوے سے منع کرنا اور شراب وجوے کو تفرقہ و دشمنی کے اسباب میں سے قرار دینا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اہل ایمان کے درمیان محبت و الفت اور مہربانی خداوند عالم کی مورد عنایت ہے_

۶_ دینی احکام کی تشریع کا معیار انسانی معاشروں کی مصلحتیں اور مفاسد ہیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

انما الخمر ... فاجتنبوہ لعلکم تفلحون انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوۃ

۷_ شیطان ہمیشہ مؤمنین کو ذکر خداوندی اور نماز ادا کرنے سے روکنے کی کوشش میں رہتا ہے_

انما یرید الشیطان ... فی الخمر والمیسر و یصدکم عن ذکر اللہ و عن الصلاۃ

۸_ مظاہر شرک کی طرف جھکاؤ ذکر خدا سے غفلت برتنے اور نماز ترک کرنے کا پیش خیمہ ہے_

انما الخمر والمیسر والانصاب ... و یصدکم عن ذکر اللہ و عن الصلاۃ

جملہ" ان یوقع ..." کے برخلاف جملہ "یصدکم ..." میں "فی الخمر و المیسر" کی قید نہ لانے کا مقصد یہ ہوسکتا ہے کہ ذکر خدا سے غفلت برتنے اور نماز ادا نہ کرنے کا سرچشمہ صرف شراب اور جوا نہیں، بلکہ انصاب و ازلام (مظاہر شرک) بھی ہیں_

۹_ جوا اور شراب شیطان کیلئے لوگوں کو ذکر خدا اور نماز کی ادائیگی سے روکنے کے وسائل و ذرائع ہیں_

انما یرید الشیطان ... فی الخمر والمیسرو یصدکم عن ذکر اللہ و عن الصلوۃ

۱۰_ شراب خوری اور قماربازی کو حرام قرار دینے کی حکمت اور فلسفہ یہ ہے کہ لوگوں کو نماز کی ادائیگی میں کوتاہی اور ذکر خدا سے غفلت برتنے سے روکا جاسکے_ انما یرید الشیطان ... فی الخمر والمیسر و یصدکم عن ذکر اللہ و عن الصلاۃ

۱۱_ با ایمان معاشرے کا نماز اور ذکر خدا سے غفلت برتنا دراصل ان کے درمیان پیدا ہونے والی دشمنی اور کینہ کا نتیجہ ہے_ ان یوقع بینکم العداوۃ والبغضاء ... و یصدکم عن ذکر اللہ و عن الصلوۃ "یصدکم عن ..." میں کلمہ" ان "کا نہ لانا اس نکتہ کی جانب اشارہ ہوسکتا ہے کہ اس جملہ کا مضمون، معطوف علیہ "یوقع بینکم ..." کے مضمون کے متحقق ہونے کا نتیجہ ہے_

۱۲_ با ایمان معاشرے میں اتحاد اور اچھے تعلقات ،ذکر خدا اور نماز کی ادائیگی کا پیش خیمہ ہیں_

انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوۃ ... و یصدکم عن ذکر اللہ و عن الصلاۃ

۱۳_ نماز کو اذکار الہی کے درمیان ایک خاص اور ممتاز مقام حاصل ہے_و یصدکم عن ذکر اللہ و عن الصلاۃ

چونکہ نماز من جملہ اذکار الہی ہے، لہذا "عن الصلاۃ" کا "عن ذکر اللہ" پر عطف، خاص کا عام پر عطف ہوگا اور یہ اس بات کی علامت ہے کہ دیگر اذکار الہی کی نسبت نماز کو زیادہ اہمیت حاصل ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۴_ ذکر خدا، نمازکی ادائیگی اور معاشرے کے افراد کے درمیان محبت اور مہربانی ایک کامیاب معاشرے کی علامات میں سے ہیں_لعلکم تفلحون_ انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوۃ و ... و عن الصلاۃ

۱۵_ مؤمن معاشرے کے درمیان دشمنی اور کینہ اور اس کا ذکر خدا سے غفلت برتنا اس معاشرے کی فلاح و کامیابیتک رسائي حاصل کرنے کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے_لعلکم تفلحون _ انما یرید الشیطان ... و یصدکم عن ذکر اللہ

۱۶_ دینی احکام کے وضع کیے جانے کا معیار اور فلسفہ یہ تھا کہ اہل ایمان آپس میں موجود محبت آمیز تعلقات کی حفاظت نیز خداوند متعال کے ساتھ موجود عبادی روابط کا تحفظ کریں_انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوۃ ... و یصدکم عن ذکر اللہ و عن الصلاۃ

۱۷_ صدر اسلام کے بعض مسلمان شراب خوری اور قماربازی کے حرام قرار دیئے جانے کے باوجود یہ عمل انجام دیتے تھے_فھل انتم منتھون مورد بحث آیہ شریفہ کی شراب و قمار کی حرمت کے بارے میں بقدرے کافی وضاحت اور اس کے ذیل میں مذمت آمیز اور مسلمانوں کے اس سے اجتناب کے بارے میں شک و تردید پر مبنیجملہ "کیا تم قماربازی اور شراب خوری سے باز رہو گے"؟ ذکر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ قمار و شراب کی حرمت کا پہلے ہی اعلان کردیا گیا تھا، لیکن بعض مسلمانوں نے شاید اس توہم کی بناپر یہ عمل جاری رکھا کہ مذکورہ آیات صراحت کے ساتھ حرمت کو بیان نہیں کررہیں_ واضح رہے کہ ان آیات کے بارے میں بیان کیے گئے متعدد شان نزول مذکورہ مطلب کی تائید کرتے ہیں_

۱۸_ شراب و قمار کے احکام و نقصانات اور ان کی حرمت کا بیان بہت واضح ہے_یہ بیان ان سے اجتناب کے ضروری ہونے کے بارے میں ہر قسم کے شک و شبہ کو برطرف کردیتا ہے_انما الخمر و المیسر ... و یصدکم عن ذکر اللہ و عن الصلاۃ فھل انتم منتھون

۱۹_ فلسفہ احکام بیان کرنا قرآن کریم کی ان روشوں میں سے ایک ہے جو اس نے شک و تردید ختم کرنے اور احکام پر عمل کرنے کا محرک پیدا کرنے کیلئے اختیار کی ہیں_رجس من عمل الشیطان ... فھل انتم منتھون

اتحاد:

Presented by: https://jafrilibrary.com

اتحاد کی اہمیت ۴، ۵;اتحاد کے اثرات ۱۲

احکام:۱۸احکام کا فلسفہ ۱۰، ۱۹ ; احکام کا معیار ٦;احکام کی تبیین ۱۸; احکام کی تشریع کا معیار ۱٦

اللہ تعالی:اللہ تعالی کا لطف ۵

انسان:انسان کی مصلحتیں ٦

بغض:بغض سے اجتناب ۴;بغض کے اثرات ۳، ۱۱، ۱۵ ; بغض کے اسباب ۱، ۲

تحریک:تحریک کے اسباب ۱۹

تربیت:تربیت کی روش ۱۹

ترقي:ترقی کے موانع ۱۵

جوا:جوے سے پرہیز۱۸; جوے کی تحریم ۱۸;جوے کی تحریم کا فلسفہ ۴، ۱۰;جوے کے اثرات ۲، ۹;جوے کے احکام ۱۸; جوے کے مفاسد ۱۸; صدر اسلام میں جوا ۱۷

خدا کے مبغوضین : ۳

دشمني:دشمنی سے اجتناب ۴، ۵;دشمنی کے اثرات ۳، ۱۱، ۱۵ ; دشمنی کے اسباب ۱، ۲

دين:دين اور عینیت ٦

ذکر:خدا کا ذکر ۱۳، ۱۴;ذکر ترک کرنے کے اسباب ۸; ذکر کا پیش خیمہ ۱۲;ذکر کی اہمیت ۱۰;ذکر کے اثرات ۱۴ ;

شراب:شراب سے پرہیز۱۸;شراب کی تحریم ۱۸; شراب کی تحریم کا فلسفہ ۴، ۱۰;شراب کے اثرات ۲، ۹; شراب کے احکام ۱۸; شراب کے مفاسد ۱۸

شرعی فریضہ :شرعی فریضہ پر عمل کا پیش خیمہ ۱۹

شرک:شرک کے اثرات ۸

شیطان:شیطان اور مومنین ۱، ۷; شیطان کا نقش و کردار ۱، ۲، ۳، ۷; شیطان کے وسائل ۲، ۹

عبادت:

Presented by: https://jafrilibrary.com

عبادت کی اہمیت ۱٦;عبادت کی حفاظت ۱٦

غفلت:ذکر سے غفلت ۱۵;غفلت کا پیش خیمہ ۸; غفلت کے اثرات ۱۵;

فلاح و نجات:فلاح و نجات کی علامات ۱۳;فلاح و نجات کے موانع ۱۵

مسلمان:مسلمانوں میں جوا ۱۷; مسلمانوں میں شراب خوري ۱۷

معاشرہ:دینی معاشرے کی وحدت ۳; مبغوض معاشرہ ۳

مؤمنین:مؤمنین کی آپس میں مہربانی کی اہمیت ۱٦

مہرباني:مہربانی کی اہمیت ۵;مہربانی کے اثرات ۱۲، ۱۳

نماز:نماز ترک کرنے کے اسباب ۸; نماز قائم کرنے کا پیش خیمہ ۱۲; نماز قائم کرنے کے اثرات ۱۳; نماز کی اہمیت ۱۰،۱۳; نماز کے موانع ۱۱،۹،۷

آیت ۹۲

﴿ وَأَطِيعُواْ اللّهَ وَأَطِيعُواْ الرَّسُولَ وَاحْذَرُواْ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُواْ أَنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلاَغُ الْمُبِينُ ﴾.

اور دیکھو اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور نافرمانی سے بچتے رہو ورنہ اگر تم نے روگردانی کی تو جان لو کہ رسول کی ذمہ داری صرف واضح پیغام کا پہنچا دینا ہے _

۱_ اہل ایمان خداوندعالم اور اس کے رسول کی اطاعت کے ذمہ دارہیں _و اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول

۲_ خداوندمتعال اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت اور ان کی نافرمانی سے اجتناب ایمان کا لازمہ ہے_

یا ایها الذین آمنوا ... و اطیعوا الله و اطیعوا الرسول مسلمانوں کو "الذین آمنوا" کے عنوان سے مخاطب قرار دینے کا مقصد یہ بتانا ہے کہ خدا اور رسول ﷺ پر ایمان کا لازمہ یہ ہے کہ ان کی اطاعت اور پیروی کی جائے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳_ خدا و رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کے برے نتائج سے ڈرنا چاہیئے_و اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و احذروا
صدر آیت کے قرینہ کی بناپر "واحذروا" کا متعلق خدا و رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مخالفت ہوسکتی ہے_

۴_ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرامین خداوند عالم کے فرامین کے ساتھ ہم آہنگ و سازگارہیں_و اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول

۵_ شیطان سے گریز اور شیطانی اعمال سے اجتناب اہل ایمان کا فریضہ ہے_یا ایها الذین آمنوا انما الخمر و المیسر و الانصاب والا زلام ... و احذروا مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ کیا گیا ہے کہ گذشتہ آیت کے قرینہ کی بناپر "و احذروا" کا متعلق شیطان کی پیروی اور شیطانی اعمال کی انجام دہی ہو_

۶_ پلیدیوں (شراب، قمار، مظاہر شرک) سے دوری اختیار کرنا خدا و رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت اور پیروی کی علامت ہے_انما الخمر و المیسر و الانصاب والازلام ... و اطیعو اللہ و اطیعو الرسول

۷_ فلاح و نجات خداوند عالم اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکرم کی اطاعت کا نتیجہ ہے_فاجتنبوہ لعلکم تفلحون ... و اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول

۸_ لوگوں کو خداوند متعال کی اطاعت اور پیروی پر مجبور کرنا پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذمہ داری نہیں ہے_
فان تولیتم فاعلموا انما علی رسولنا البلاغ المبین واضح اور بدیہی ہے کہ جملہ "فاعلموا ..." جواب شرط نہیں ہوسکتا، کیونکہ ابلاغ کا ضروری ہونا لوگوں کی روگردانی پر موقوف نہیں ہے، لہذا جواب شرط محذوف ہے اور جملہ "فاعلموا ..." اس کا جانشین اور قرینہ ہے، یعنی اپنی معصیت اور روگردانی کے برے نتائج کے ذمہ دار تم خود ہو، کیونکہ تمہیں اطاعت پر مجبور کرنا ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذمہ داری نہیں ہے_

۹_ بعض مسلمان یہ خیال کرتے تھے کہ لوگوں کو خدا و رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت اور پیروی پر مجبور کرنا انبیاء علیہ السلام کا فریضہ ہے_فاعلموا انما علي رسولنا البلاغ المبین

۱۰_ خدا و رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی برے اور شیطانی نتائج (دشمني، کینہ اور نماز و یاد خدا سے دور ہونا) کی حامل ہے_
انما یرید الشیطان ... فان تولیتم فاعلموا انما علی رسولنا البلاغ المبین گذشتہ آیات کے قرینہ کی بناپر جملہ "فان تولیتم" میں روگردانی سے مراد شراب اور قمار کی حرمت کو پس پشت ڈالنا ہے اور اس کا معنی یہ ہوگا کہ اگر تم نے شراب اور جوے کی حرمت کو پس

Presented by: https://jafrilibrary.com

پشت ڈالا اور شیطان نے تمہارے درمیان بغض و عداوت ایجاد کردی تو اپنے علاوہ کسی اور کو ملامت نہ کرنا، کیونکہ ان برے نتائج کا سبب تمہاری اپنی نافرمانی ہوگی، پیغمبر اکرم ﷺ نے اپنے فریضہ کی انجام دہی میں کوئی کوتاہی نہیں کی_

۱۱_ پیغامات خداوندی کو واضح و روشن صورت میں پہنچانا رسول خدا ﷺ کا فریضہ تھا_انما علی رسولنا البلاغ المبین

۱۲_ احکام خداوندی کو روشن اور واضح طور پر لوگوں تک پہنچانا دینی مبلغین کا فریضہ ہے_انما علی رسولنا البلاغ المبین

۱۳_ پیغمبر اکرم ﷺ کی طرف سے بیان کیے جانے والے احکام الہی لوگوں کے قبول کرنے یا نہ کرنے سے وابستہ نہیں ہیں_فان تولیتم فاعلموا انما علی رسولنا البلاغ المبین مذکورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے کہ جب جملہ "فان تولیتم ..." ان لوگوں کے بارے میں ہو جو احکام خداوندی سے بے اعتنائی اور لاپروائی کا مظاہرہ کرکے رسول خدا ﷺ کو افسردہ کرنے اورانہیں لوگوں تک پہنچانے سے روکنے کے خواہاں ہوں ، اس صورت میں "فلا یھملکم" وہ تمہیں نہیں چھوڑے گا جیسا ایک محذوف جملہ جواب ہوگا_

آنحضرت ﷺ :آنحضرت ﷺ کی اطاعت ۱، ۲، ۷;آنحضرت ﷺ کی اطاعت کے اثرات ٦;آنحضرت ﷺ کی ذمہ داری ۱۱;آنحضرت ﷺ کی ذمہ داری کا دائرہ۸;آنحضرت ﷺ کی رسالت ۱۳;آنحضرت ﷺ کی نافرمانی کے اثرات۳، ۱۰;آنحضرت ﷺ کے اوامر ۴

اللہ تعالی:اللہ تعالی کی اطاعت ۱، ۲، ۷، ۸، ۹ ;اللہ تعالی کی اطاعت کے اثرات ٦; اللہ تعالی کی تعلیمات کا پہنچانا ۱۱، ۱۲;اللہ تعالی کی تعلیمات کی تبیین ۱۳; اللہ تعالی کی نافرمانی کے نتائج ۳، ۱۰; اللہ تعالی کے اوامر ۴

انبیاء علیہ السلام :انبیاء علیہ السلام کی اطاعت ۹;انبیاء علیہ السلام کی ذمہ داری کا دائرہ ۹

ایمان:ایمان کے اثرات ۲

بغض:بغض کا پیش خیمہ ۱۰پلیدي:پلیدی سے اجتناب ٦

ترقی وتکامل:ترقی وتکامل کے اسباب ۷

جوا:جوے سے اجتناب ٦

خوف: خوف کا پیش خیمہ۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

دشمني:دشمنی کا پیش خیمہ ١٠
ذکر:ذکر ترک کرنے کا پیش خیمہ ١٠
شراب:شراب سے اجتناب ٦
شرک:شرک سے اجتناب ٦
شیطان:شیطان سے اجتناب ٥
عقیدہ:باطل عقیدہ ٩
عمل:شیطانی عمل سے اجتناب ٥
فلاح و نجات:فلاح و نجات کے اسباب ٧
لوگ:لوگ اور دینی تعلیمات ١٣
مبلغین:مبلغین کی ذمہ داری ١٢
مؤمنین:مؤمنین کی ذمہ داری ١، ٥
نماز:نماز ترک کرنے کا پیش خیمہ ١٠

آیت ٩٣

﴿ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُواْ إِذَا مَا اتَّقَواْ وَّآمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَواْ وَّآمَنُواْ ثُمَّ اتَّقَواْ وَّأَحْسَنُواْ وَاللّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴾.

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے ان کے لئے اس میں کوئي حرج نہیں ہے جو کچھ کھاپی چکے ہیں جب کہ وہ متقی بن گئے اور ایمان لے آئے اور نیک اعمال کئے اور پرہیز کیا اور ایمان لے آئے اور پھر پرہیز کیا اور نیک عمل کیا اور اللہ نیک اعمال کرنے والوں ہی کو دوست رکھتا ہے _

١_ عہد بعثت کے بعض مسلمان آیت" انما الخمر ..." کے نزول سے پہلے تک شراب خوری اور قمار

Presented by: https://jafrilibrary.com

بازی میں مبتلا تھے_ليس على الذين آمنوا و عملوا الصالحات جناح فيما طعموا فعل ماضي" طعموا" اس پر دلالت کرتا ہے کہ بعض مسلمان ان آیات کے نزول سے پہلے تک شراب خوری اور قمار بازی سے اجتناب نہیں کرتے تھے_

۲_ شراب اور جوئے کی حرمت کے حکم خداوندی سے پہلے نیک کردار مؤمنین نے جو شراب پی یا جوا کھیلا وہ قابل سرزنش اور گناہ نہیں ہے_ليس على الذين آمنوا و عملوا الصالحات جناح فيما طعموا "ما طعموا" میں "ما" سے مراد شراب اور جوے کے ذریعے حاصل کی گئي کمائي ہے، لہذا کلمہ طعام کہ جو صرف کھانے کی اشیاء کے بارے میں استعمال ہوتا ہے، اس سے شراب خوری اور جوے کی کمائي خرچ کرنا مراد لینا ممکن ہے ازباب تغلیب ہو_

۳_ مؤمنین کے شراب خوری اور قمار بازی کے گناہ کی معافی بشرطیکہ خداوند متعال کے منع کرنے کے بعد انہوں نے اس سے ہاتھ کھینچ لیا ہو_ليس على الذين آمنوا و عملوا الصالحات جناح فيما طعموا اذا ما اتقوا

۴_ قانونی طورپر منع کیے جانے سے پہلے انجام پانے والے جرائم پر مذمت یا سزا نہیں دی جائيگي، بشرطیکہ مجرمین قانونی طورپر منع کیے جانے کے بعد ان جرائم کے مرتکب نہ ہوں_ليس على الذين آمنوا وعملو ا الصالحات جناح فيما طعموا اذا ما اتقوا مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ کیا گیا ہے کہ جب گذشتہ آیت کی روشنی میں " اذا ما اتقوا..."کا متعلق شراب اور جوا ہوں ، اس بنا کے مطابق جملہ شرطیہ" لا جناح ... اذا ما اتقوا"کا مفہوم یہ ہوگا کہ جو لوگ شراب و قمار کی تحریم کے بعد بھی ان سے اجتناب نہ کریں ، انہیں ان کی گذشتہ شراب خوری اور قمار بازی پر بھی سزا ملے گی_

۵_ نیک عمل کے مالک وہ مؤمنین جو شراب پیتے اور جوے کی کمائي سے استفادہ کرتے رہے اور انہیں زمانہ تحریم کا پتہ نہ چل سکا تو وہ بعض مسلمانوں کے خیال کے برعکس اہل فلاح ونجات ہیں_ليس على الذين آمنوا و عملوا الصالحات جناح فيما طعموا بعض شان نزول میں آیا ہے کہ آیت"ليس على الذين..." ان مسلمانوں کے رد میں نازل ہوئی کہ جوشراب اور جوے کی حرمت کی تصریح اور انہیں پلید حساب کرنے کے بعد یہ خیال کرتے تھے کہ وہ نیک مؤمنین، حتی راہ خدا میں جام شہادت نوش کرنے والے افراد فلاح و نجات پانے والوں کے زمرے میں نہیں آتے جنہوں نے شراب پی یا جوے کی کمائي سے

Presented by: https://jafrilibrary.com

استفادہ کیا_

٦_ یہ گمان کہ مومنین کیلئے انواع و اقسام کی کھانے پینے کی چیزیں حرام ہیں اور یہ تقوي و ایمان کے مراحل کے ساتھ ہم آہنگی نہیں رکھتیں، ایک بے جا اور غلط قسم کا توہم ہے_ليس على الذين آمنوا و عملوا الصالحات جناح فيما طعموا مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ کیا گیا ہے کہ جب مورد بحث آیہ شریفہ اسی سورہ کی آیت ۸۷ کی تکمیل اور وضاحت کررہی ہو_

٧_ اہل ایمان کیلئے عملي، اعتقادی اور اخلاقی تینوں پہلوؤں سے تقوي اختیار کرنا لازمی ہے_

اذا ما اتقوا و آمنوا و عملوا الصالحات ثم اتقوا و آمنوا ثم اتقوا و احسنوا چونکہ ان تمام جملات "عملوا الصالحات" یعنی عملی پہلو "آمنوا" یعنی اعتقادی پہلو اور "احسنوا" یعنی اخلاقی پہلو کے ساتھ "اتقوا" کو ذکر کیا گیا ہے لہذا یہ کہا جاسکتا ہے کہ ہر جملہ میں "اتقوا" سے مراد اس کے ساتھ مناسبت رکھنے والا تقوي اختیار کرنے کا حکم ہے_

٨_ ایمان، تقوي اور نیک عمل مختلف درجات اور مراحل کے حامل ہیں_ليس على الذين آمنوا و عملوا الصالحات ... ثم اتقوا و آمنوا ثم اتقوا "اتقوا"، "آمنوا" اور "عملوا الصالحات" کا تکرار ہوسکتا ہے کہ تقوي، ایمان اور نیک عمل کے مختلف مراحل کی حکایت کررہا ہو_

٩_ ایمان، تقوي اور نیک عمل پر ثابت و استوار رہنا لازمی ہے_ليس على الذين آمنوا و عملوا الصالحات ... اذ ما اتقوا ... ثم اتقوا و احسنوا تقوي، ایمان اور نیک عمل کا تکرار اس بات کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ ان خصوصیات پر ثابت قدم رہنا لازمی ہے_

١٠_ ایمان، نیک عمل، تقوي اور احسان گذشتہ ناروا اعمال کی سزا سے بچنے کا سبب بنتے ہیں_ليس على الذين آمنوا و عملوا الصالحات ... و آمنوا ثم اتقوا و احسنوا

١١_ انسان کی ترقی و تکامل کیلئے ایمان کے ساتھ ساتھ نیک عمل کی انجام دہی لازمی ہے_

ليس على الذين آمنوا و عملوا الصالحات ... آمنوا و عملوا الصالحات

١٢_ نیک کردار مؤمنین کے گناہوں کی بخشش تقوي سے مشروط ہے_

ليس على الذين آمنوا و عملوا الصالحات جناح فيما طعموا اذا ما اتقوا

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۳_ تقوي، انسان کے ایمان کی ترقی اور اس کیلئے اپنے ایمان سے استفادہ کرنے کا پیش خیمہ ہے_ليس على الذين آمنوا و عملوا الصالحات ... ثم اتقوا و آمنوا

۱۴_ انسانوں کی قدر و قیمت کا اندازہ لگانے اور ان کے مقام و منزلت اور شخصیت پر تنقید کا معیار ان کا ایمان، نیک عمل، تقوي اور بطور احسن نیک کاموں کی انجام دہی ہے_ليس على الذين آمنوا ... ثم اتقوا و احسنوا

۱۵_ احسان; ایمان اور تقوي سے بڑھ کر ایک مقام ہے_آمنوا ثم اتقوا و احسنوا

۱۶_ مقام محسنین تک پہنچنا ایمان و تقوي کے مراحل طے کرنے پر موقوف ہے_اذا ما اتقوا ... ثم اتقوا و آمنوا ثم اتقوا و احسنوا والله يحب المحسنين

۱۷_ انسان کا صفت احسان سے متصف ہونا اس بات کی علامت ہے کہ وہ تقوي کے اعلي درجہ پر فائز ہے_

ثم اتقوا و احسنوا اگر" اتقوا" کا تکرار تقوي کے مراحل کی جانب اشارہ ہو تو اس کے آخری درجہ کے بعد احسان کا تذکرہ اس بات کی علامت ہے کہ تقوي کے آخری درجہ کے حامل افراد مقام محسنین پر فائز ہوتے ہیں_

۱۸_ خداوند متعال محسنین اور نیک کام انجام دینے والوں کو دوست رکھتا ہے_والله يحب المحسنين

۱۹_ بارگاہ خداوندی میں انسان کی محبوبیت; تقوي کی پابندي، ایمان اور احسن طریقے سے نیک اعمال کی انجام دہی پر موقوف ہے_اذا ما اتقوا و آمنوا و عملوا الصالحات ... و احسنوا والله يحب المحسنين

۲۰_ خداوند متعال نے احسان اور نیک کام کی انجام دہی کی تشویق اور ترغیب دلائي ہے_
والله يحب المحسنين

۲۱_ خداوند متعال کا محبوب بننا نجات و فلاح ہے_لعلكم تفلحون ... والله يحب المحسنين

چونکہ آیت ۹۰ میں فلاح و نجات کے حصول کو شراب و قمار سے اجتناب پر موقوف کیا گیا ہے، اور پھر مورد بحث آیہ شریفہ میں شراب و قمار سے اجتناب کو حب الہی تک پہنچنے کا ایک مرحلہ قرار دیا گیا ہے، لہذا اس سے نتیجہ لیا جاسکتا ہے کہ حب الہی فلاح و نجات ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۲_ انسان کی نجات و فلاح ; ایمان، نیک عمل، تقوي اور احسان کے زیر سایہ ہی ممکن ہے_

ليس على الذين آمنوا ... و احسنوا والله يحب المحسنين

احسان:احسان کی اہمیت ۱۵، ۲۰; احسان کی رغبت ۲۰۱ ;احسان کے اثرات ۱۰، ۱۷، ۲۲

اخلاق:اخلاق میں تقوي کی رعایت ۷

الله تعالی:الله تعالی کا رغبت دلانا ۲۰

الله تعالی کے محبوب لوگ ۱۸:الله تعالی کے محبوب لوگوں کا مقام و مرتبہ ۲۱

انسان:انسان کی شخصیت ۱۳

ایمان:ایمان اور نیک عمل ۱۱; ایمان کا پیش خیمہ ۱۳; ایمان کی اہمیت ۱۵; ایمان کے اثرات ۲،۵،۱۰، ۱۳، ۱۹، ۲۲ ; ایمان کے مراتب ۶،۸،۱۷;ایمان میں ثابت قدم رہنا ۹

پینے کی اشیاء:پینے کی اشیاء سے استفادہ ٦

ترقی و تکامل:ترقی و تکامل کے اسباب ۱۱، ۱٦، ۱۷، ۲۲

تقوي:تقوی کی اہمیت ۷،۱۵;تقوی کی علامات ۱۷;تقوی کے اثرات ۱۰،۱۲،۱۳،۱۴،۱۹،۲۲;تقوی کے درجات ۶،۸،۱٦،۱۷; تقوی میں ثابت قدم رہنا ۹

جرم:جرم تحریم سے پہلے ۴;جرم ترک کرنے کے اثرات ۴

جوا:جوا تحریم سے پہلے ۲، ۵; جوے سے اجتناب ۳;جوے کا گناہ ۳; صدر اسلام میں جوا ۱

دنیوی وسائل:دنیوی وسائل سے استفادہ ٦

سزا:سزا سے نجات پانے کے اسباب ۱۰

شراب:شراب پینے کا گناہ ۳; شراب تحریم سے پہلے ۲، ۵;شراب سے اجتناب ۳;صدر اسلام میں شراب خوری ۱

عقیدہ:باطل عقیدہ ٦; عقیدہ میں تقوي کی رعایت ۷

عمل:نیک عمل کے اثرات ۲، ۵، ۱۰، ۱۳، ۱۹، ۲۲ ; عمل

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے مراتب ۸;نیک عمل میں استقامت ۹;نیک عمل میں تقوي کی مراعات ۷

فلاح پانے والے:۵فلاح و نجات:فلاح و نجات کے اسباب ۲۲;فلاح و نجات کے موارد ۲۱

قانون:قانون کی تأثیر کا دائرہ ۴

قدر و قیمت کی تعیین :قدر و قیمت کی تعیین کا معیار۱۴

کھانے کی اشیاء:کھانے کی اشیاء سے استفادہ ٦

گناہ:مغفرت گناہ کے اسباب ۱۲

محبوبیت: محبوبیت کے اسباب ۱۹

محسنین: محسنین کا مقام ومرتبہ۱٦، ۱۸; محسنین کی محبوبیت ۱۸;

مسلمان:صدر اسلام کے مسلمان ۱; مسلمانوں میں جوا ۱، ۲; مسلمانوں میں شراب نوشي ۱، ۲

مؤمنین:صالح مومنین ۵; صالح مؤمنین کا تقوي ۱۲; مومنین کی ذمہ داری ۷; مؤمنین کی مغفرت ۳; مومنین کی نجات ۵

نیکي:نیکی کی اہمیت ۲۰;نیکی کی رغبت ۲۰

آیت ۹۴

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّهُ مَن يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴾.

ایمان والو اللہ ان شکاروں کے ذریعہ تمہارا امتحان ضرور لے گا جن تک تمہارے ہاتھ اور نیزے پہنچ جاتے ہیں تا کہ وہ یہ دیکھے کہ اس سے لوگوں کے غائبانہ میں بھی کون کون ڈرتا ہے پھر جو اس کے بعد بھی زیادتی کرے گا اس کے لئے دردناک عذاب ہے_

۱_حج و عمرہ کیلئے روانہ ہونے والے مومنین کو آزمائش میں ڈالنے کے بارے میں خداوند متعال نے خبردار کیا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

يا ايها الذين آمنوا ليبلونكم الله بعد والی آیات کی روشنی میں معلوم ہوتا ہے کہ یہ آزمائش ان لوگوں کیلئے ہوگی جو حج یا عمرہ کیلئے احرام باندھتے ہیں۔

۲۔ خداوند متعال خود ہی مؤمنین کو آزمائش میں ڈالتا ہے اور اس کیلئے مناسب ذرائع اور طریقہ کار کا انتخاب بھی خود ہی کرتا ہے۔ليبلونكم الله بشيء من الصيد

۳۔ مؤمنین کی آزمائش کی اہمیت اور خداوند متعال کا اسکے بارے میں اہتمام۔ليبلونكم الله

"ليبلونكم" میں لام تاکید و قسم اور نون تاکید ثقیلہ اس پر دلالت کرتا ہے کہ خداوند متعال نے مومنین کی آزمائش پر تاکید کی ہے اور کسی چیز کی تاکید، اس کی اہمیت پر دلالت کرتی ہے۔

۴۔ انواع و اقسام کے شکار خواہ وہ کسی ہتھیار کے بغیر ہاتھ لگ سکتے ہوں مثلاً پرندوں وغیرہ کے بچے خواہ وہ نیزے اور اس جیسے ہتھیار کے بغیر شکار نہ کیے جاسکتے ہوں، حج و عمرہ کے راہیوں کی آزمائش کا وسیلہ ہیں۔

ليبلونكم الله بشيء من الصيد تناله ايديكم و رماحكم

۵۔ دنیوی جذبات اور ان کی جانب کشش امتحان خداوندی کا وسیلہ ہیں۔يا ايها الذين آمنوا ليبلونكم الله بشيء من الصيد

۶۔ عہد بعثت کے بعض مسلمان، خداترس جبکہ بعض دیگر خداوند متعال کے سامنے بے باک اور لاپروا قسم کے لوگ تھے۔يا ايها الذين آمنوا ليبلونكم ... ليعلم الله من يخافه بالغيب

۷۔ خداوند متعال کی آزمائشوں کا مقصد خداترس مؤمنین کو گستاخ اور لاپروا لوگوں سے جدا اور علیحدہ کرنا ہے۔

يا ايها الذين آمنوا ... ليعلم الله من يخافه بالغيب خداوند متعال کا انسانوں کے ڈر و خوف سے آگاہ ہونے سے مراد اسے متحقق و ایجاد کرنا ہے، لہذا" ليعلم من يخافه" کا معنی یہ ہوگا کہ مسلمانوں کی آزمائش کا مقصد یہ ہے کہ ان کی خداترسی واقع میں متحقق ہوجائے۔

۸۔ آزمائش الہی کا ایک مقصد حقیقی مؤمنین کو ایمان کے نام نہاد دعویداروں سے جدا کرنا ہے۔

يا ايها الذين آمنوا ليبلونكم الله ... ليعلم الله من يخافه بالغيب

Presented by: https://jafrilibrary.com

۹_ لوگوں کی نگاہوں سے پوشیدہ خداوند متعال سے ڈرنا حقیقی ایمان کی علامت ہے_

یا ایھا الذین آمنوا ... لیعلم اللہ من یخافه بالغیب صدر آیت میں تمام مؤمنین کو خطاب کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ خداوند عالم کے خوف سے محروم مسلمانوں پر بھی مؤمن کا اطلاق ہوتا ہے، لہذا صرف خدا ترس افراد ہی حقیقی ایمان سے بہرہ مند ہیں_

۱۰_ خلوت میں اور لوگوں کی نگاہوں سے دور رہ کر احکام خداوندی پر عمل کرنا خداوندعالم سے ڈرنے کی علامت ہے_

لیعلم اللہ من یخافه بالغیب مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر استوار ہے کہ بالغیب کی "باء"، "في" کے معنی میں ہو، کہ اس صورت میں غیب کا معنی لوگوں کی نگاہوں سے پوشیدہ ہونا ہوگا_

۱۱_ قیامت اور اس کے دردناک عذاب پر ایمان و یقین خداوند متعال سے ڈرنے اور اس کے احکام پر عمل کرنے کا باعث بنتا ہے_لیعلم اللہ من یخافه بالغیب بالغیب کي "بائ" سببیت کیلئے ہوسکتی ہے، اس بنا کے مطابق غیب سے مراد ایسے امورہیں جو خوف خدا میں مبتلا شخص کی نگاہوں اور حواس سے پنہاں ہوں اور ان غیب اورپنہاں امور کے واضح ترین مصادیق میں سے قیامت اور عذاب آخرت ہے جو انسان میں خوف خداوندی پیدا کرنے کا سبب بنتے ہیں_

۱۲_ مؤمنین کی آزمائش کا مقصد غیب (قیامت اور عذاب) پر ایمان و یقین رکھنے والوں کو ان لوگوں سے جدا اور مشخص کرنا ہے جو ایسا ایمان نہیں رکھتے_لیبلونکم اللہ ... لیعلم اللہ من یخافه بالغیب قیامت اور آخرت کا عذاب اس وقت خوف خدا پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے جب انسان ان پر ایمان و یقین رکھتا ہو، لہذا خدا ترس لوگوں کو علیحدہ کرنا در حقیقت قیامت پر ایمان رکھنے اور اس پر یقین نہ رکھنے والوں کو ایک دوسرے سے جدا اور علیحدہ کرنا ہے_

۱۳_ خداوند متعال کی جانب سے خبردار کرنے کے باوجود اس کی حدود سے تجاوز کرنا دردناک عذاب کا باعث بنتا ہے_

فمن اعتدي بعد ذلك فله عذاب الیم

۱۴_ خداوند متعال سے خوف و ڈر اس کی حدود اور احکام سے تجاوز کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہے_

لیعلم اللہ من یخافه بالغیب فمن اعتدي بعد ذلك

۱۵_ خداوند متعال کے منع کرنے کے باوجود حالت احرام میں شکار کرنا دردناک عذاب کا باعث بنے گا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

بشيء من الصيد ... فمن اعتدي بعد ذلك فله عذاب اليم بعد والی آیہ شریفہ کے قرینہ کی بناپر ممنوعہ شکار سے مراد وہ شکار ہے جو حالت احرام میں کیا جائے_

۱۶_ قوانین خداوندی کی خلاف ورزی کرنے والے صرف اس صورت میں عذاب الہی سے دوچار ہوں گے جب احکام بیان اور حجت تمام کی جاچکی ہو_فمن اعتدي بعد ذلك فله عذاب اليم

۱۷_ عمرۂ حدیبیہ میں پیغمبر اکرم ﷺ اور مومنین کو آزمانے کی خاطر شکار کے قابل جنگلی جانوروں کو ان کے نزدیک کیا گیا_ليبلونكم الله بشيء من الصيد تناله ايديكم و رماحكم حضرت امام صادق عليه‌السلام اس آیہ شریفہ کی توضیح میں فرماتے ہیں:(حشرت لرسول الله ﷺ فى عمرة الحديبية الوحوش حتي نالتها ايديهم و رماحهم)[1] عمرہ حدیبیہ میں پیغمبر اکرم ﷺ کو آزمانے کی خاطر شکاری وحشی جانوروں کو ان سے نزدیک کیا گیا کہ ان کا شکار ہاتھوں اور نیزوں سے ممکن ہو_

۱۸_ جانوروں کے انڈوں اور بچوں کا حاجی کی دسترس اور شکار کے قابل جنگلی حیوانات کا اس کے تیر و غیرہ کی زد میں ہونا اسے آزمائش خداوندی میں ڈالنے کا ایک ذریعہ ہے_يا ايها الذين آمنوا ليبلونكم الله بشيء من الصيد تناله ايديكم و رماحكم مذکورہ بالا مطلب اس حدیث سے اخذ کیا گیا ہے جو آیہ شریفہ کی توضیح میں نقل ہوئی ہے کہ:(ما تناله الا يدى البيض و الفراخ و ما تناله الرماح فهو ما لا تصل اليه الا يدي)[2] یعنی ہاتھ میں آجانے والی چیزوں سے مراد جانور کے انڈے اور بچے ہیں اور وہ چیز جو ہاتھ میں نہ آئے اس سے مراد وہ جانور ہیں جو انسان کے تیر کی زد میں ہو_

آنحضرت ﷺ :آنحضرت ﷺ اور شکار کے جنگلی جانور۱۷;آنحضرت ﷺ کا امتحان ۱۷

اتمام حجت:۱۶

احرام:حالت احرام میں شکار کرنا ۱۵

اسلام:صدر اسلام کی تاریخ ۱۷

---

۱)کافی ج۴ص ۳۹۶،ح۱;نور الثقلین ج۱ ص ۶۷۱ ح ۳۵۷_

۲)کافی ج۴ص ۳۹۷ح۴;تفسیر برہان ج۱ص۵۰۲ ح ۳_

Presented by: https://jafrilibrary.com

اللہ تعالی:اللہ تعالی کا خبردار کرنا ۱، ۱۳، ۱۵; اللہ تعالی کی حدود سے تجاوز کرنا ۱۳، ۱۴;اللہ تعالی کی طرف سے آزمائش ۲، ۳; اللہ تعالی کی طرف سے آزمائش کا فلسفہ ۷، ۸

امتحان :امتحان کا فلسفہ ۱۲;امتحان کے ذرائع ۲، ۴، ۵، ۱۷، ۱۸ ; شکار کے ذریعے امتحان ۴;مادی وسائل کے ذریعے امتحان ۵

ایمان:اخروی عذاب پر ایمان ۱۱، ۱۲;ایمان کی علامات ۹; غیب پر ایمان ۱۲; قیامت پر ایمان ۱۱، ۱۲

حاجي:حاجیوں کا امتحان ۱، ۴، ۱۸

حج:حج کے دوران جنگلی جانوروں کا شکار ۱۸;حج کے دوران شکار کرنا ۴، ۱۸

خلاف ورزی کرنے والے:خلاف ورزی کرنے والوں کی سزا ۱٦

خوف:خوف خدا ٦، ۷، ۹، ۱۴ ;خوف خدا کا پیش خیمہ ۱۱;خوف خدا کی علامات ۱۰

روایت: ۱۷، ۱۸

سزا:سزا کی شرائط ۱٦

شرعی فرضیہ:شرعی فرضیہ پر عمل ۱۰; شرعی فرضیہ پر عمل کا پیش خیمہ ۱۱

عذاب:عذاب کے اسباب ۱۳، ۱۵;عذاب کے درجات ۱۱، ۱۳، ۱۵

عمرہ:عمرہ حدیبیہ ۱۷

مسلمان:صدر اسلام کے مسلمان ٦

مؤمنین:مؤمنین کا امتحان ۲، ۱۲، ۱۷;مؤمنین کو تشخیص دینے کی روش ۷، ۸، ۱۲;مؤمنین کی اقسام ۷; مؤمنین کے امتحان کی اہمیت ۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۹۵

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَقْتُلُواْ الصَّيْدَ وَأَنتُمْ حُرُمٌ وَمَن قَتَلَهُ مِنكُم مُّتَعَمِّداً فَجَزَاء مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ هَدْياً بَالِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ أَو عَدْلُ ذَلِكَ صِيَاماً لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ عَفَا اللّهُ عَمَّا سَلَف وَمَنْ عَادَ فَيَنتَقِمُ اللّهُ مِنْهُ وَاللّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴾.

ایمان والو حالت احرام میں شکار کو نہ مارو اور جو تم میں قصداً ایسا کرے گا اس کی سزا انہیں جانوروں کے برابر ہے جنہیں قتل کیا ہے جس کا فیصلہ تم میں سے دو عادل افراد کریں اور اس قربانی کو کعبہ تک جانا چاہیئے یا مساکین کے کھانے کی شکل میں کفارہ دیا جائے یا اس کے برابر روزے رکھے جائیں تاکہ اپنے کام کے انجام کا مزہ چکھیں_ اللہ نے گذشتہ معاملات کو معاف کردیا ہے لیکن اب جو دوبارہ شکار کرے گا تو اس سے انتقام لے گا اور وہ سب پر غالب آنے والا اور بدلہ لینے والا ہے_

۱_ حالت احرام میں شکار کرنا حرام ہے_لا تقتلوا الصيد و انتم حرم

"حرم"، حرام کی جمع ہے اور ان لوگوں کو کہا جاتا ہے، جو حج یا عمرہ کیلئے احرام باندھیں_

۲_ حرم (حرم مکہ) میں شکار کرنا حرام ہے_لا تقتلوا الصيد و انتم حرم بعض کا کہنا ہے کہ حرم، حرام کی جمع ہے، اور ان لوگوں کو کہا جاتا ہے، جو حرم (مکہ) میں داخل ہوچکے ہوں (لسان العرب)

۳_ حرم (مکہ) میں نیز حالت احرام میں جان بوجھ کر شکار کرنا سزا اور جرمانہ (کفارہ) کا باعث بنتا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و من قتله منكم متعمدا فجزاء مثل ما قتل من النعم ... او كفارة

۴_ شکار کرنے کی سزا اور جرمانہ (کفارہ) یہ ہے کہ اس شکار کے مساوی ایک پالتو جانور (اونٹ، گائے اور بھیڑ) کی قربانی دی جائے_ و من قتله ... فجزاء مثل ما قتل من النعم "نعم"، انعام کا مفرد ہے اور یہ اونٹ، گائے اور بھیڑ کو کہا جاتا ہے" جزائ" ایسا ابتداء ہے کہ جسکی خبر محذوف ہے یعنی " علیہ جزائ" اور کلمہ "مثل" "جزائ" کیلئے صفت ہے اور اس سے مراد یہ ہوسکتا ہے کہ قربانی کا جانور شکار کیے جانے والے جانور کے ساتھ جنس اور وزن یا قیمت کے لحاظ سے مساوی ہو اور " من النعم" جزاء کیلئے صفت یا حال ہے_ حضرت امام صادق عليه‌السلام مذکورہ آیت کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: فی النعامة بدنة و فی حمار وحش بقرة و فی الظبی شاة و فی البقرة بقرة[1] یعنی شتر مرغ کا شکار کرنے پر اونٹ کي، جنگلی گدھے کا شکار کرنے پر گائے کي، ہرن کا شکار کرنے پر بھیڑ کی اور گائے کا شکار کرنے پر گائے کی قربانی دینا چاہیئے_

۵_ یہ تشخیص دینے کیلئے کہ کیا جرمانہ اور کفارہ کے طور پر قربانی کیے جانے والا جانور شکار کیے جانے والے جانور کے ہم پلہ و مساوی ہے یا نہیں ؟ دو عادل مسلمان مردوں کی گواہی اور رائے کی ضرورت ہے_ یحکم به ذوا عدل منکم

"بہ" کی ضمیر مثل کی طرف لوٹ رہی ہے اور کلمہ "ذوا" کہ جو ذو کا تثنیہ ہے ، سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ گواہ دو مرد اور" منکم "سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ مسلمان ہونے چاہیں_

۶_ موضوعات کی تعیین کیلئے دو مسلمان اور عادل مردوں کی رائے اور گواہی معتبر ہے_ یحکم به ذوا عدل منکم

۷_ غیر مسلم افراد میں عدالت کا ہونا ممکن ہے_ ذوا عدل منکم مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ کیا گیا ہے جب قید" منکم " قید احترازی ہو_

۸_ حالت احرام یا حرم (مکہ) میں شکار کرنے کی سزا اور جرمانہ (کفارہ) کے طور پر دیئے جانے والے جانور(اونٹ، گائے یا بھیڑ) کو درگاہ کعبہ میں پیش کیا جانا چاہیئے_ فجزاء مثل ما قتل ... هديا بالغ الكعبة

۹_ کفارہ کے طور پر دیئے جانے والے جانور کو صرف کعبہ کے اردگرد ہی قربانی کرنا چاہیئے_ هديا بالغ الكعبة مذکورہ بالا مطلب کی حضرت امام صادق عليه‌السلام سے منقول ایک روایت سے بھی تائید ہوتی ہے کہ

---

۱) تہذیب شیخ طوسی ج۵، ص ۳۴۱ ح ۹۴ ب ۲۵_

Presented by: https://jafrilibrary.com

آپ عليه‌السلام نے فرمایا:(من وجب عليه هدى فى احرامه فله ان ينحره حيث شاء الافداء الصيد فان الله يقول هديا بالغ الكعبة)[۱] یعنی جس پر حالت احرام میں کوئی قربانی واجب ہوجائے تو اسے اختیار ہے کہ جسے چا ہے قربانی کرے سوائے شکار کرنے کی بناپر واجب ہونے والی قربانی کے، کیونکہ خداوند متعال نے فرمایا ہے کہ اس قربانی کو کعبہ کے نزدیک ہی ادا کرو_

۱۰_ قربانی دینا، مسکینوں کو کھانا کھلانا اور روزے رکھنا حرم میں یا حالت احرام میں شکار کی وجہ سے واجب ہونے والے ایسے کفارے ہیں، جن میں سے کوئی ایک اختیار کیا جاسکتا ہے_فجزاء مثل ما قتل من النعم ... او كفارة طعام مساكين او عدل ذلك صياماً مذکورہ بالا مطلب کی حضرت امام صادق عليه‌السلام سے منقول اس روایت سے بھی تائید ہوتی ہے کہ آپ عليه‌السلام نے فرمایا:(...و كل شيء من القرآن "او" فصاحبه بالخيار يختار ما يشاء...)[۲] یعنی قرآن کریم میں جہاں بھی کلمہ "او" استعمال ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اس شخص کو اختیار حاصل ہے کہ وہ جیسے چا ہے یہ فریضہ انجام دے، البتہ مطلب نمبر ۱۰ اور ۲۷ کے ذیل میں نقل ہونے والی "روایات آپس میں تعارض رکھتی ہیں اور اس کے حل کیلئے اجتہاد کی ضرورت ہے_

۱۱_ مسکینوں کیلئے تیار کیے جانے والے کھانے کی قیمت شکار کیے جانے والے جانور کے برابر ہونا چاہیئے_

او كفارة طعام مساكين مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ کیا گیا ہے جب "کفارۃ" ایک محذوف مبتداء "ھي" کیلئے خبر ہو: لہذا اس بنا کے مطابق جملہ "ھی کفارۃ"، "من النعم" کے محل پر عطف ہے اور یہ در حقیقت "جزاء مثل ما قتل" کیلئے ایک اور صفت اور توضیح ہے، یعنی شکار کرنے والے کے کاندھوں پر شکار کے مساوی و ہم پلہ سزا ہے کہ جو کفارہ کے عنوان سے مساکین کو کھانا کھلانا ہے_

۱۲_ شکار کے کفارے کے طور پر رکھے جانے والے روزوں کی تعداد اتنی ہونا چاہیئے جتنی تعداد میں مساکین کو کھانا کھلانا چاہیئے_او كفارة طعام مساكين او عدل ذلك صياماً گذشتہ مطلب میں یہ بیان کیا گیا تھا کہ شکار کی قیمت مساکین کو کھانا کھلا کر ادا کی جائے گی، لہذا اس بنا کی روشنی میں "او عدل ذلک صیاماً" کا معنی یہ ہوگا کہ اگر مکلف کفارے کے طور پر روزے اختیار کرے تو اسے یہ دیکھنا چاہیئے کہ عام طور پر شکار کی قیمت کے ساتھ کتنے مسکینوں کو کھانا کھلایا جاسکتا ہے اور پھر اتنی تعداد میں اسے روزے رکھنے چاہئیں_

---

۱) کافی ج۴ص۳۸۴ح ۲; تفسیر برہان ج ۱ص۵۰۴ ح ۱۴۲ ۲) کافی ج۴ص۳۵۸ ح ۲; نور الثقلین ج ۱ص۶۷۸ ح ۳۸۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

حضرت امام باقر علیه السلام مذکورہ آیہ شریفہ کے بارے میں فرماتے ہیں: (فان لم یکن عندہ فلیصم بقدر ما بلغ لکل مسکین یوماً)[1] یعنی اگر اس کے پاس کفارہ دینے کیلئے کچھ بھی نہ ہو تو اسے ہر مسکین کے طعام کے بدلے روزہ رکھنا پڑے گا۔

۱۳۔ شکار کے کفارے کے طور پر مسکینوں کو کھانا کھلانے سے قربانی کرنا زیادہ بہتر اور روزے رکھنے کی بجائے مسکینوں کو کھانا کھلانا زیادہ فضیلت کا حامل ہے۔فجزاء مثل ما قتل من النعم ... او کفارۃ طعام مساکین او عدل ذلک صیاماً

مذکورہ بالا مطلب کا استفادہ قربانی کو اطعام سے پہلے اور اطعام کو روزے سے پہلے ذکر کرنے سے ہوتا ہے۔

۱۴۔ خداوند متعال کی جانب سے شکار کے کفاروں کی تشریع کا مقصد یہ ہے کہ مکلف آزار و اذیت کا مزہ چکھے۔

کفارۃ طعام مساکین ... لیذوق و بال امرہ

۱۵۔ خداوند متعال کی جانب سے معین شدہ سزاؤں کی مقدار گناہ کی مقدار سے کم ہے نہ زیادہ، بلکہ اس کے مساوی ہے۔فجزاء مثل ما قتل ... لیذوق و بال امرہ

۱۶۔ خداوند متعال، حکم تحریم سے پہلے کیے جانے والے شکار کا گناہ معاف کردے گا۔لا تقتلوا الصید و انتم حرم ... عفا اللہ عما سلف مورد بحث آیہ شریفہ میں حالت احرام میں کیے جانے والے شکار کیلئے دو حکم بیان ہوئے ہیں: ایک یہ کہ شکار کرنا حرام ہے جو شکاری کے گناہگار ہونے پر دلالت کرتا ہے اور دوسرا یہ کہ اس پر کفارہ لازمی ہے۔ اور جملہ "عفا اللہ عما سلف" ہردو جہت کی جانب اشارہ ہوسکتا ہے اور مذکورہ بالا مطلب پہلی جہتکی جانب اشارہ ہے۔

۱۷۔ کفارہ شکار کی تشریع سے پہلے کئے جانے والے شکار پر کوئي جرمانہ (کفارہ) نہیں ہے۔فجزاء مثل ما قتل ... عفا اللہ عماسلف

۱۸۔ نیا بننے والا قانون پہلے کے اعمال پر نہیں بلکہ بننے کے بعد لاگو ہوتا ہے۔عفا اللہ عما سلف

۱۹۔ حالت احرام میں کئي بار شکار کرنے سے کفارے کی تعداد میں اضافہ نہیں ہوتا۔و من عاد فینتقم اللہ منہ

کفارۂ شکار کا حکم بیان کرنے کے بعد دوبارہ شکار کی صورت میں انتقام خداوندی کا تذکرہ اس پر دلالت کرتا ہے کہ دوبارہ شکار کی سزا خداوند عالم کے غیض و غضب اور انتقام کے علاوہ کچھ نہیں ہوسکتي۔

---

۱) تہذیب شیخ طوسی ج۵ ص ۳۴۲ ح ۹۷ ب ۲۵ تفسیر برہان ج ۱ ص ۵۰۳ ح ۳۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۰_ حالت احرام میں ایک سے زیادہ مرتبہ شکار کرنا خداوند متعال کے عذاب اور انتقام کا باعث بنتا ہے_

و من عاد فينتقم الله منه مذکورہ بالا مطلب کی امام صادق عليه‌السلام سے منقول یہ روایت بھی تائید کرتی ہے کہ آپ عليه‌السلام نے فرمایا:(... اذا اصاب آخر فليس عليه كفارة و هو ممن قال الله عزوجل و من عاد فينتقم الله منه)[۱] یعنی اگر وہ دوبارہ شکار کرے تو پھر اس پر کوئی کفارہ نہیں ہوگا، بلکہ وہ خداوند متعال کی اس آیت کے زمرے میں آتا ہے، جس میں اس نے فرمایا ہے: جو دوبارہ شکار کرے، خدا اس سے انتقام لے گا_

۲۱_ گناہ پر بضد اور ڈٹے رہنا خداوند عالم کے عذاب اور انتقام کا باعث بنتا ہے_و من عاد فينتقم الله منه

۲۲_ خداوند عزیز (ناقابل شکست فاتح) اور سخت انتقام لینے والا ہے_والله عزيز ذو انتقام

خداوند متعال نے اس لحاظ سے اپنے آپ کو انتقام کا مالک قرار دیا ہے کہ خداوند متعال کے عذاب اور انتقام کے علاوہ دوسروں کی سزائیں سخت ہونے پر بھی عقوبت نہیں کہلاتیں ، اور یہ خدا کے شدید عذاب پر دلالت کرتا ہے_

۲۳_ خدا کی عزت اور انتقام لینے کو مد نظر رکھنا محرمات کو ترک کرنے کا پیش خیمہ ہے_والله عزيز ذو انتقام

۲۴_ حالت احرام میں کیئے جانے والے شکار کے کفارہ کے طور پر قربانی دیئے جانے والے حیوان کی قیمت سے روزوں کی تعداد معین کی جاتی ہے اور وہ یوں کہ پہلے یہ دیکھا جائے کہ اس حیوان کی قیمت سے کتنا کھانا دیا جاسکتا ہے اور پھر ہرچودہ چھٹانک کھانے کے مقابلے میں ایک روزہ رکھا جائے_كفارة طعام مساكين او عدل ذلك صياماً

مذکورہ آیہ شریفہ کی وضاحت میں حضرت امام صادق عليه‌السلام فرماتے ہیں:(يثمن قيمة الهدى طعاماً ثم يصوم كل مد يوماً ...)[۲] یعنی پہلے قربانی کیے جانے والے جانور کی قیمت لگائے اور پھر دیکھے کہ اس سے کتنا کھانا دیا جاسکتا ہے اور پھر ہرمد (چودہ چھٹانک) کھانے کے بدلے ایک روزہ رکھے_

۲۵_ حالت احرام میں شکار کے کفارے کے طور پر ساٹھ سے زیادہ روزے نہیں رکھے جائینگے، اگر چہ اس کے بدلے میں دیئے جانے والے کھانے کی مقدار کے مقابلہ میں روزوں کی تعداد اس سے زیادہ بنتی ہو_او عدل ذلك صياماً

مذکورہ آیہ شریفہ کے بارے میں حضرت امام صادق عليه‌السلام سے روایت ہوئی ہے:(... ثم يصوم

---

۱)کافی ج۴ص ۳۹۴ ح ۲نور الثقلین ج ۱ص ۶۷۸ ح ۳۸۸_

۲)کافی ج۴ص ۳۸۶ ح۳;نور الثقلین ج ۱ص ۶۷۷ ح ۳۸۱_

Presented by: https://jafrilibrary.com

لکل مد یوماً، فاذا زادت الامداد علی شهرین فلیس علیه اکثر منه)[۱] یعنی وہ ہر مد(چودہ چھٹانک)کھانے کے بدلے میں ایک دن روزہ رکھے گا، اور جب کھانے کے بدلے میں روزوں کی تعداد ساٹھ (دوماہ) سے زیادہ ہوجائے تو پھر اسے ساٹھ سے زیادہ روزے رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

۲۶۔ حالت احرام میں شترمرغ شکار کرنے کا کفارہ ایک اونٹ، جنگلی گدھا شکار کرنے کا کفارہ ایک گائے، ہرن کا کفارہ ایک بھیڑ، جبکہ جنگلی گائے کا کفارہ ایک گائے ہے۔فجزاء مثل ما قتل من النعم مذکورہ آیہ شریفہ کی توضیح میں امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:(فی النعامة بدنة و فی حمار وحش بقرة و فی الظبی شاة و فی البقرة بقرة)[۲] یعنی شترمرغ شکار کرنے کا کفارہ ایک اونٹ، جنگلی گدھے کا کفارہ ایک گائے، ہرن کا کفارہ ایک بھیڑ اور جنگلی گائے شکار کرنے کا کفارہ ایک گائے ہے۔

۲۷۔ حالت احرام میں شکار کا کفارہ قربانی ہے اور قربانی نہ کرسکنے کی صورت میں اس کی قیمت ادا کرنا چاہیئے۔ اور اگر اس کی قیمت بھی ادا کرنے سے عاجز ہو تو روزے رکھنے چاہئیں۔فجزاء مثل ما قتل من النعم ... او کفارة طعام مساکین او عدل ذلك صیاماً مذکورہ آیہ شریفہ کی توضیح میں حضرت امام صادق علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ:(من اصاب صیداً و هو محرم فاصاب جزاء مثله من النعم اهداه و ان لم یجد هدیاً کان علیه ان یتصدق بثمنه و اما قوله او عدل ذلك صیاماً یعنی عدل الکفارة اذا لم یجد الفدیة و لم یجد الثمن)[۳] یعنی جب کوئی حالت احرام میں شکار کرے تو اسے اس کے مساوی ایک جانور قربانی کرنا چاہیئے، اگر وہ قربانی نہ دے سکے تو پھر اسے اس کی قیمت ادا کرنا چاہیئے اور جہاں تک اس ارشاد باری تعالیٰ کا تعلق ہے کہ اس کے بدلے روزے رکھے تو اس کا معنی یہ ہے کہ جب اس کے پاس قربانی کرنے کیلئے یا قیمت ادا کرنے کیلئے پیسے نہ ہوں تو اس کے بدلے کفارے کے طور پر روزے رکھنے چاہئیں۔ اخذ شدہ مطلب نمبر ۱۰، اور ۲۷ کے ذیل میں نقل ہونے والی دو روایات آپس میں تعارض رکھتی ہیں اور اس کے حل کیلئے اجتہاد کی ضرورت ہے۔

احرام:احرام کے احکام ۱;احرام کے محرمات ۱;حالت احرام میں شکار کرنا ۱، ۳، ۱۹، ۲۰

احکام:۱، ۲، ۳، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۹، ۲۶

---

۱)کافی ج۴ص۳۸۶ح نورالثقلین ج ۱ص ۶۷۷ ح ۳۸۱۔ ۲)تہذیب شیخ طوسی ج۵ ص ۳۴۱ ح ۹۴ ب ۲۵;نورالثقلین ج ۱ص ۶۷۳ ص ۳۶۷۔

۳)دعائم الاسلام ج ۱ ص ۳۰۷ بحار الانوار ج ۹۹، ص ۱۶۱، ح ۶۸۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

احکام کی تشریع کا فلسفہ ۱۴

اذیت: مطلوب اذیت ۱۴

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا انتقام ۲۰، ۲۲، ۲۳; اللہ تعالی کا عفو و درگذر ۱۶; اللہ تعالی کی جانب سے سزائیں ۱۵; اللہ تعالی کی عزت ۲۲، ۲۳; اللہ تعالی کے انتقام کے اسباب ۲۱

جانور: پالتو جانور ۴

جزا و سزا کا نظام: ۱۵

حج: حج کی قربانی کی جگہ ۹; حج کے احکام ۳، ۱۹، ۲۴

حرم: حرم کے احکام ۲، ۳، ۱۲; حرم میں شکار کرنا ۲، ۳، ۱۷; حرم میں شکار کرنے کا گناہ ۱۶

روایت: ۹، ۱۰، ۱۲، ۲۰، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷

شکار: حرام شکار ۱، ۲، ۱۶

عادل ہونا: غیر مسلم کا عادل ہونا ۷

عذاب: عذاب کے اسباب ۲۰، ۲۱

علم: علم کے اثرات ۲۳

قانون: قانون کی تاثیر کا دائرہ کار ۱۸

کعبہ: کعبہ کی قربانی ۸

کفارہ: تخیری کفارہ ۱۰; جنگلی گائے کے شکار کا کفارہ ۲۶; جنگلی گدھے کے شکار کا کفارہ ۲۶; حالت احرام میں شکار کرنے کا کفارہ ۸، ۱۰، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷; حرم میں شکار ۴، ۵، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴; شترمرغ کے شکار کا کفارہ ۲۶; کفارہ تشخیص دینے کا مرجع ۵; کفارہ کا اونٹ ۴، ۸، ۲۶; کفارہ کا روزہ ۱۰، ۱۲، ۲۴، ۲۵، ۲۷; کفارہ کا فلسفہ ۱۴; کفارہ کی بھیڑ ۴، ۸، ۲۶; کفارہ کی قربانی ۹، ۲۷; کفارہ کی قربانی کی قدر و قیمت ۳; کفارہ کے احکام ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۹، ۲۵، ۲۶، ۲۷; کفارہ کے روزے کی قدر و قیمت ۱۳; کفارہ میں گائے ۴، ۸، ۲۶; ہرن شکار کرنے کا کفارہ ۲۶

گناہ: گناہ پر بضد رہنا ۲۱; گناہ کی بخشش ۱۶; گناہ کی سزا ۱۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

گواہي:گواہی میں اسلام کی شرط ۵، ٦;گواہی میں عادل ہونے کی شرط ۵، ٦

محرمات: ۲ محرمات ترک کرنے کا پیش خیمہ ۲۳

مسکین: مسکینوں کو کھانا کھلانا ۱۰، ۱۱; مسکینوں کو کھانا کھلانے کی قدر و قیمت ۱۳

موضوعات:موضوعات کی تشخیص کا مرجع ٦

آیت ۹٦

﴿ أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعاً لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُماً وَاتَّقُواْ اللّهَ الَّذِيَ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴾.

تمہارے لئے دریائي جانور کا شکار کرنا اور ا سکا کھانا حلال کردیا گیا ہے کہ تمہارے لئے اور قافلوں کے لئے فائدہ کا ذریعہ ہے اور تمہارے لئے خشکی کا شکار حرام کردیا گیا ہے جب تک حالت احرام میں رہو اور اس خدا سے ڈرتے رہو جس کی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے_

۱_ حالت احرام میں سمندری جانوروں کا شکار جائز ہے_احل لکم صید البحر اس آیت شریفہ میں صید اسم مفعول (مصید) کے معنی میں ہے، لہذا صید البحر کا مطلب سمندری جانور ہے اور ان پر صید کے اطلاق سے مراد ان جانوروں کا شکار ہے، واضح رہے کہ بحر سے مراد صرف سمندر نہیں، بلکہ دریا اور نہریں و غیرہ بھی اس میں شامل ہیں_

۲_ شکار شدہ سمندری جانوروں کا گوشت کھانا مُحرم اور غیر مُحرم دونوں کیلئے جائز ہے_احل لکم صید البحر و طعامه متاعاً لکم و للسیارة مذکورہ بالا مطلب میں "طعامہ"کی ضمیر"صید البحر"یعني سمندری شکار کی جانب لوٹائي گئي ہے، لہذا اس بنا کے مطابق طعام سے مراد اس کا مصدری معنی ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳_ غیر مُحرم مسافروں کیلئے سمندری حیوانات کا شکار اور ان کا گوشت کھانا جائز ہے_

احل لکم صید البحر و طعامه متاعا لکم و للسیارة کلمہ" السیارۃ"کا معنی ایسا گروہ ہے جو چل رہا ہو کہ انہیں مسافروں سے تعبیر کیا جاتا ہے_

۴_ محرم اور غیر محرم دونوں کیلئے سمندری جانوروں پر مشتمل غذا استعمال کرنا جائز ہے_

احل لکم صید البحر و طعامه متاعاً لکم و للسیارة مذکورہ بالا مطلب میں " طعامہ "کی ضمیر" البحر"کی جانب لوٹائي گئي ہے، اس بنا کے مطابق طعام کا معني"مايؤكل " ہے یعنی کھانے کیلئے استعمال ہونے والی چیزیں خواہ وہ شکار کے زمرے میں آتی ہوں یا نہ آتی ہوں_

۵_ سمندری جانوروں کا شکار اس صورت میں جائز ہے جب وہ تفریح و غیرہ کیلئے نہیں ، بلکہ کسی استفادے کیلئے شکار کیے جائیں_احل لکم صید البحر و طعامه متاعاً لکم و للسیارة اگر"متاعاً "مفعول لہ ہو تو وہ شکار اور طعام کے جائز قرار دیئے جانے کی علت ہوگا اور نتیجتاً حکم حلیت کا دارو مدار اس پر ہوگا؟ لہذا سمندری شکار کو صرف استفادہ کیلئے جائز قرار دیا گیا ہے_

٦_ سمندروں میں بہت سے ایسے وسائل موجودہیں ، جن سے انسان استفادہ کرسکتے ہیں_متاعاً لکم و للسیارة

۷_ مُحرم پر زمینی جانوروں کا شکار حرام ہے_و حرم علیکم صید البر ما دمتم حرماً

مذکورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے جب "صید "اپنے مصدری معنی میں استعمال ہوا ہو اس صورت میں " صید البر"سے مراد"صید حیوان البر" ہوگا، یعنی خشکی کے جانوروں کا شکار_

۸_ حالت احرام میں شکار کیے گئے صحرائي جانور کا گوشت کھانا حرام ہے اگر چہ محرم نے اسے شکار نہ کیا ہو_

احل لکم صید البحر و طعامه ... و حرم علیکم صیدالبر مذکورہ بالا مطلب میں کلمہ" صید"کو اسم مفعول (شکار کیے گئے حیوان) کے معنی میں لیا گیا ہے_ اور یہ معنی اعم ہے یعنی خواہ خود محرم نے شکار کیا ہو یا کسی اور نے_

۹_ تقوي کی پابندی اور محرمات سے اجتناب لازمی ہے_واتقوا الله

مورد بحث آیہ شریفہ نیز گذشتہ آیات کہ جو بعض محرمات الہی کی وضاحت کررہی ہیں ، کو ملحوظ رکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہاں پر" اتقوا الله" سے مراد محرمات سے اجتناب کرنا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۰_ حالت احرام میں صحرائي جانوروں کا شکار اور ان کا گوشت کھانا عدم تقوي پر دلالت کرتا ہے_

و حرم علیکم صید البر ما دمتم حرما و اتقوا الله "حرم علیکم ..." کے قرینہ کی بناپر "اتقوا" کے مورد نظر مصادیق میں سے ایک مصداق حالت احرام میں شکار سے اجتناب کرنا ہے_

۱۱_ احکام خداوندی پر عمل (حلال و حرام کی مراعات کرنا) تقوي کے زمرے میں آتا ہے_

احل لکم صید البحر ... حرم علیکم صید البر ما دمتم حرما و اتقوا الله

۱۲_ قیامت کے دن یقیناً لوگوں کو ان کے ٹھکانوں سے نکال کر بارگاہ خداوندی میں اکٹھا کیا جائے گا_

الذی الیه تحشرون "حشر" کا معنی کسی گروہ کو ان کے ٹھکانے سے اٹھا کر نکال باہر کرنا ہے (مفردات راغب)

۱۳_ میدان حشر میں یہ مشخص کیا جائے گا کہ لوگوں نے کس حدتک احکام خداوندی کی پابندی کی ہے_

احل لکم ... حرم علیکم صید البحر ما دمتم حرما و اتقوا الله الذی الیه تحشرون

۱۴_ خداوند متعال نے دینی احکام کی خلاف ورزی کرنے والوں کو متنبہ کیا ہے_

واتقوا الله الذی الیه تحشرون جملہ "الیه تحشرون" کا مقصد ان لوگوں کو دھمکی دینا ہے جو تقوي کی پابندی نہ کرتے ہوئے احکام خداوندی کی خلاف ورزی کرتے ہیں_

۱۵_ وہ صحرائي پرندے جو سمندر میں انڈے دیتے ہیں، لیکن خشکی میں تولید نسل کرتے ہیں، خشکی کے جانوروں میں شمار ہوتے ہیں اور مُحرم پر ان کا شکار حرام ہے_ و حرم علیکم صید البحر ما دمتم حرماً

مذکورہ آیہ شریفہ کی توضیح میں حضرت امام صادق علیه‌السلام سے روایت ہوئي ہے: (...وما کان من طیر یکون فی البر و یبیض فی البحر و یفرخ فی البر فهو من صید البر ...)[1] یعنی ان صحرائي پرندوں کا شمار بھی خشکی کے حیوانات میں ہوتا ہے جو انڈے تو سمندر میں دیتے ہیں لیکن نسل خشکی پر بڑھاتے ہیں...

۱۶_ خشکی و دریا دونوں پر باہم زندگی بسر کرنے والے کا شکار مُحرم پر حرام اور کفارے کا باعث بنتا ہے_ حرم علیکم صید البر ما دمتم حرما حضرت امام صادق علیه‌السلام فرماتے ہیں: (کل شيء یکون اصله فی البحر و یکون فی البر و البحر فلا ینبغي للمحرم ان یقتله فان قتله فعلیه الجزاء کما قال الله عزوجل)[2] یعنی ہر وہ حیوان جو کبھی دریا اور کبھی خشکی میں زندگی بسر کرتا ہے لیکن اس کا اصلی ٹھکانہ دریا ہو تو

---

۱) بحار الانوار ج ۹۹ ص ۱۵۹ ح ۵۷_ ۲) کافی ج ۴ ص ۳۹۳ ح ۲ نور الثقلین ج ۱ ص ۶۷۹ ح ۳۹۲_

Presented by: https://jafrilibrary.com

محرم کیلئے اسے شکار کرنا جائز نہیں ہے اگر وہ اسے شکار کرے گا تو فرمان خداوندی کے مطابق اس پر کفارہ ہے_

احرام:احرام کے محرمات ۱۵، ۱۶;حالت احرام میں سمندری جانور کا شکار کرنا ۱، ۲; حالت احرام میں شکار کرنا ۷، ۸، ۱۰، ۱۵، ۱۶

احکام: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۷، ۸، ۱۰، ۱۶

اقتصاد:اقتصادی منابع ٦

اللہ تعالى:اللہ تعالى کى دھمکى ۱۴; اللہ تعالى کے حضور ۱۲

انسان:انسان کا محشور ہونا ۱۲

تقوي:تقوي کى اہميت ۹;تقوي کے موارد ۱۱

حج:حج کے احکام ۱، ۲، ۷

حرم:حرم ميں شکار کرنا ۳

روايت: ۱۵، ۱٦

سمندر:سمندر کے فوائد ٦

شرعى فرضيہ:شرعى فرضيہ پر عمل ۱۱، ۱۳

شکار:پرندے کا شکار ۱۵;تفريح کيلئے شکار ۵;جائز شکار ۱، ۲، ۳;حرام شکار ۷، ۱۵، ۱۶ ; خشکى کے شکار ۷، ۸، ۱۰، ۱۵ ;زمين اور سمندر دونوں پر زندگى گذارنے والے کا شکار ۱٦;سمندرى شکار ۴، ۵; شکار کے احکام ۷

عدم تقوي:عدم تقوي کے موارد، ۱۰

قيامت:قيامت کے دن حساب کتاب ۱۳ ;قيامت کے دن حقائق کا ظاہر ہونا ۱۳

کھانے کى اشياء :کھانے کى اشياء کے احکام ۲، ۳، ۴، ۵، ۸، ۱۰; کھانے کى حرام اشياء ۸;کھانے کى حلال اشياء ۵

مباحات: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵

محرمات : محرمات ۷، ۸; محرمات سے اجتناب ۹

مخالفين:مخالفين کو دھمکي ۱۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۹۷

﴿ جَعَلَ اللّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَاماً لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلاَئِدَ ذَلِكَ لِتَعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَأَنَّ اللّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴾.

اللہ نے کعبہ کو جو بیت الحرام ہے او رمحترم مہینے کو او رقربانی کے عام جانوروں کو او رجن جانوروں کے گلے میں پٹہ ڈال دیا گیا ہے سب کو لوگوں کے قیام و صلاح کا ذریعہ قرار دیا ہے تاکہ تمہیں یہ معلوم رہے کہ اللہ زمین و آسمان کی ہر شے سے باخبر ہے او روہ کائنات کی ہر شے کا جاننے والا ہے _

۱_ انسانی زندگی کے قیام اور استحکام میں کعبہ کا بڑا اہم کردار ہے_جعل الله الكعبة البيت الحرام قياماً للناس

مذکورہ بالا مطلب کی حضرت امام صادق عليه‌السلام سے منقول اس روایت سے بھی تائید ہوتی ہے، جس میں آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: (جعلها الله لدينهم و معيشهم)[1] یعنی خدا نے کعبہ کو انسانوں کی دین اوردنیوی زندگی کیلئے بنایا ہے_

۲_ کعبہ کو بارگاہ خداوندی میں خاص احترام اور بلند مقام و منزلت حاصل ہے_جعل الله الكعبة البيت الحرام

۳_ کعبہ اور حرام مہینوں کی حرمت محفوظ رکھنا ضروری ہے_جعل الله الكعبة البيت الحرام قياما للناس و الشهر الحرام

۴_ لوگوں کے قوام کیلئے کعبہ کو مرکز قرار دینا، ان پر خداوند متعال کا لطف ہے_جعل الله الكعبة البيت الحرام قياما للناس آیہ شریفہ کا لب و لہجہ بندوں پر خداوند متعال کے لطف و کرم کی حکایت کرتا ہے_

۵_ معاشروں کے قوام اور پائیداری میں کعبہ اور حرام

---

۱) تفسیر عیاشی ج ۱، ص ۳۴۶، ح ۲۱۱؛ تفسیر برہان، ج ۱، ص ۵۰۵، ح ۱_

Presented by: https://jafrilibrary.com

مہینوں کا کردار انسانوں کی جانب سے ان کی حرمت محفوظ رکھنے پر موقوف ہے_جعل اللہ الکعبة البیت الحرام قیاماً للناس

٦_کعبہ کسی خاص صنف یا قبیلہ کے لوگوں کے ساتھ مختص نہیں بلکہ تمام لوگوں کیلئے ہے_جعل اللہ الکعبة البیت الحرام قیاماً للناس

٧_معاشروں کے قوام اور استواری میں حرام مہینوں اورحج کی نشانی اوربغیرنشانی والی قربانیوں کا خاص کردار ہے_ جعل اللہ الکعبة ... قیاماً للناس و الشہر الحرام والھدی والقلائد "الشھر الحرام" اور اس کے بعد والے کلمات "الکعبۃ"پر عطف ہیں اور در حقیقت یہ بھی "جعل" کیلئے مفعول اول ہیں ، جبکہ اس کا مفعول دوم یعنی "قیاماً للناس" ماقبل قرینہ کی بناپر حذف ہوگیا ہے_

٨_معاشروں کے قوام و ثبات میں حج بہت زیادہ تاثیر رکھتا ہے_جعل اللہ الکعبة ... قیاماً للناس و الشھر الحرام والھدی والقلائد کعبہ، ھدی اور قلائد کے قرینہ کی بناپر حرام مہینے کو اس لئے معاشرے کیلئے قوام کا سبب قرار دیا گیا کیونکہ مناسک حج اس مہینے میں انجام دیئے جاتے ہیں لہذا "قیاما للناس "در حقیقت مناسک حج کا نتیجہ ہے_

٩_جوحج معاشروں کے قوام اور استوار ہونے کا سبب نہ بنے وہ حقیقی حج نہیں ہے_جعل اللہ الکعبة البیت الحرام قیاماً للناس

١٠_معاشرے کے قوام واستحکام میں حرام مہینوں اورحج کی قربانی کی نسبت کعبہ کا کردار زیادہ مؤثر اور بنیادی ہے_ جعل اللہ الکعبة البیت الحرام قیاماً للناس و الشہر الحرام والھدی والقلائد کعبہ کو پہلے ذکر کرنا نیز" الشھر الحرام" کی نسبت" قیاما للناس "کو حذف کردینا اس پر دلالت کرتا ہے کہ حرام مہینے اور قربانی حج وغیرہ،کعبہ کے ذریعے معاشروں کے استحکام کیلئے اہم کردار ادا کرتے ہیں_

١١_معاشرے کے استحکام و استوار ہونے میں کعبہ، حرام مہینے اور قربانی کے کردار اور تاثیر کو بیان کرنے کا ایک مقصد یہ ہے کہ انسان خداوند متعال کے وسیع علم سے آگاہ ہوجائیں_جعل اللہ ... ذلک لتعلموا ان اللہ یعلم ما فی السموات و ما فی الارض ممکن ہے" ذلک "ذکر شدہ مطالب کے بیان کی جانب اشارہ ہو،یعنی خداوند متعال نے کعبہ کے ایجاد کرنے اور اس سے مربوط احکام کا فلسفہ بیان کیا ہے تا کہ انسان جان لیں کہ خداوند متعال کے افعال اور احکام عالمانہ اور بلند اہداف کے حامل ہیں اور اسے وہ خدا کے وسیع علم کی علامت سمجھیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۲_ اہل ایمان کا حرمت کعبہ کے تحفظ اور مناسک حج کی انجام دہی کے سائے میں ایک مستحکم و استوار معاشرہ تک دسترسی حاصل کرنا ان کے لئے خداوند عالم کے وسیع علم سے آگاہ ہونے کا باعث بنتا ہے_جعل اللہ ... ذلك لتعلموا ان اللہ يعلم ما فى السموات و ما فى الارض مذکورہ بالا مطلب اس بناپر اخذ کیا گیا ہے جب "ذلک"مذکورہ حقائق کے بیان کی جانب نہیں بلکہ خود حقائق کی جانب اشارہ ہو، یعنی جب انسان کعبہ اور حرام مہینوں کے احترام، اور ان کے مناسک کی انجام دہی کے سائے میں ایک مستحکم و استوار معاشرے تک رسائی حاصل کرلیں، تو ان کیلئے یہ حقیقت واضح و روشن ہوجائیگی کہ خداوند متعال وسیع علم کا مالک ہے_

۱۳_ خداوند متعال آسمانوں اورزمین میں موجودہر چیز سے آگاہ ہے_ان اللہ يعلم ما فى السموات و ما فى الارض

۱۴_ مناسک حج کی انجام دہی کیلئے زمین کے تمام نقاط میں سے صرف کعبہ کا انتخاب اس بات کی علامت ہے کہ خداوند متعال آسمانوں اورزمین کے نظام سے آگاہ ہے_جعل اللہ الكعبة ... ذلك لتعلموا ان اللہ يعلم ما فى السموات و ما فى الارض کعبہ کا وجود اور اس کی خصوصیات کا آسمانوں اور زمین کے بارے میں خداوند عالم کی آگاہی کے ساتھ گہرا تعلق ہے، اور اس سے ذہن میں یہ احتمال پیدا ہوتا ہے کہ مذکورہ آیہ شریفہ کعبہ کی علاقائي اور جغرافیائي خصوصیات کی جانب اشارہ کررہی ہے_

۱۵_ محکم و استوار معاشرے تک رسائي کیلئے مناسک حج کی انجام دہی اور کعبہ کو قابل احترام شمار کرنے کے فرمان کا سرچشمہ خداوند متعال کا وسیع علم ہے_جعل اللہ الكعبة ... ذلك لتعلموا ان اللہ يعلم ما فى السموات و ما فى الارض چونکہ معاشرے کے استحکام و استوار ہونے میں کعبہ، حرام مہینوں اور قربانی کے مؤثر کردار کی جانب توجہ انسان کو علم خداوندی کی طرف راہنمائي کرتی ہے، لہذا یہ بات یقینی ہے کہ اس ہدف و مقصد کیلئے انہیں وضع کرنا عالمانہ فعل ہے_

۱٦_ آسمان متعدد ہیں_يعلم ما فى السموات

۱۷_ خداوند متعال اپنے بندوں کیلئے مستحکم اوراستوار معاشرے کا خواہاں ہے_جعل اللہ الكعبة البيت الحرام قياماً للناس

۱۸_ دینی تعلیمات کے زیر سایہ استحکام پانے اور استوار ہونے والا معاشرہ خداوند متعال اور اس کی صفات سے آشنائي اور شناخت کیلئے آمادہ ہوتا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

قياماً للناس ... يعلم ما فى السموات و ما فى الارض و ان الله بكل شيء عليم مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ کیا گیا ہے کہ جب "ذلک "،"قیاما للناس" کی طرف اشارہ ہو، یعنی یہ جو خداوند متعال ثابت و استوار معاشرہ دیکھنا چاہتا ہے، اس کا ہدف و مقصد یہ ہے کہ انسانوں کیلئے خدا کی معرفت اور اس کے اسماء و صفات سے آگاہی کے اسباب فراہم ہوجائیں_

۱۹_ صرف وہی احکام کی تشریع کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے جو عالم ہستی کے اسرار سے بخوبی آگاہ ہو_

جعل الله الكعبة البيت الحرام قياماً للناس ... و ان الله بكل شيء عليم کعبہ کی تشریعی خصوصیات، حرام مہینوں ، قربانی، دوسرے مناسک حج اور ان کی بیان شدہ حکمتوں کو خداوند متعال کے وسیع علم کے بارے میں آگاہی کا سبب قرار دیا گیا ہے اور یہ معنی اس صورت میں متحقق ہوسکتا ہے جب اس طرح کے قوانین کی تشریع اس کے علاوہ کسی اور کے بس کی بات نہ ہو_

۲۰_ کوئی چیز خداوند متعال کے وسیع علم کے دائرے سے باہر نہیں ہے_و ان الله بكل شيء عليم

۲۱_ خانہ خدا کو بیت اللہ الحرام قرار دینے کی وجہ یہ ہے کہ اس میں مشرکین کا داخلہ ممنوع ہے_جعل الله الكعبة البيت الحرام حضرت امام صادق عليه‌السلام سے روایت ہوئی ہے کہ آپ عليه‌السلام نے کعبہ کو بیت اللہ الحرام کا نام دینے کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں فرمایا:(لانہ حرم علی المشرکین ان یدخلوہ)[۱] یعنی اس کی وجہ یہ ہے کہ مشرکین کا اس میں داخل ہونا حرام ہے_

آسمان:آسمان کا نظام ۱۴;آسمانوں کا متعدد ہونا ۱۶

احکام:احکام کی تشریع ۱۹

اللہ تعالی:اللہ تعالی کا علم ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۲۰ ;اللہ تعالی کا لطف ۴;اللہ تعالی کی مشیت ۱۷;اللہ تعالی کے اوامر ۱۵

بیت اللہ الحرام:۲۱

حج:حج کی قربانی کے فوائد ۷، ۱۰، ۱۱;حج کے اثرات ۸، ۹، ۱۲

حرام مہینے :حرام مہینوں کا تقدس ۳،۵;حرام مہینوں کے فوائد ۷،۵،۱۱،۱۰

---

۱) علل الشرائع ص ۳۹۸ ح ۱ ب ۱۳۹ نور الثقلین ج ۱ ص ۶۸۰ ح ۴۰۱_

Presented by: https://jafrilibrary.com

حرم:حرم کے احکام ۲۱،

دین:دین اور عینیت ۱۸

روایت: ۱،۲۱

زمین:زمین کا نظام ۱۴

زندگي:قوام زندگی کے اسباب ۱، ۴

علم:علم کا پیش خیمہ ۱۲; علم کی اہمیت ۱۹;علم کے اثرات ۱۱

عمومی گھر:٦

قانون سازي:قانون سازی کی شرائط ۱۹

کعبہ:کعبہ کا تقدس ۲، ۳، ۵، ۱۲، ۱۴، ۱۵ ; کعبہ کا کردار ۱، ۴، ۵، ۱۰، ۱۱، ۱۲;کعبہ کا مقام ٦;کعبہ کی اسم گذاری ۲۱

محرمات : ۲۱

مشرکین:مشرکین اور کعبہ ۲۱

معاشرہ:پسندیدہ معاشرہ ۱۸;معاشرے کا استحکام ۱۵، ۱۷; معاشرے کے استحکام کا پیش خیمہ ۱۲;معاشرے کے استحکام کے اسباب ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱ ;

معرفت خدا:معرفت خداکاپیش خیمہ ۱۸

مقدس مقامات :۲،۵

مؤمنین:مؤمنین اور معاشرہ ۱۲

آیت ۹۸

﴿ اعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴾.

یادرکھو خدا سخت عذاب کرنے والابھی ہے اور غفورو رحیم بھی ہے_

۱_ خداوند متعال کی سزا اور اسکا عذاب بہت شدید اور سخت ہوگا_ ان اللہ شدید العقاب

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲_ کعبہ اور حرام مہینوں کی ہتک حرمت خداوند متعال کے شدید اور سخت عذاب کا باعث بنتی ہے_

جعل اللہ الکعبۃ البیت الحرام ... اعلموا ان اللہ شدید العقاب گذشتہ آیہ شریفہ کی روشنی میں معلوم ہوتا ہے کہ جن لوگوں کو سخت عذاب کی دھمکی دی گئي ہے ان میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو گذشتہ آیات میں بیان ہونے والے مطالب اور احکام کی مخالفت کریں، مذکورہ بالا مطلب میں انہیں لوگوں کی جانب اشارہ کیا گیا ہے اور بعد والے مطالب میں دوسرے موارد بھی ذکر کیے جائیں گے_

۳_ حج کی قربانی اور اس کے احکام کی خلاف ورزی خداوند متعال کے سخت عذاب کا باعث بنتی ہے_

والشھر الحرام، والھدی والقلائد ... اعلموا ان اللہ شدید العقاب

۴_ مناسک حج اور خدا کے احکام و قوانین کو بے مقصد خیال کرنا خداوندعالم کے سخت عذاب کا باعث بنتا ہے_

جعل اللہ الکعبۃ البیت الحرام قیاماً للناس ... اعلموا ان اللہ شدید العقاب

۵_ خداوند عالم غفور(بہت زیادہ بخشنے والا) اور رحیم (نہایت مہربان) ہے_و ان اللہ غفور رحیم

۶_ خداوند متعال کے سخت عذاب سے چھٹکارا صرف مغفرت و رحمت الہی کے زیر سایہ ہی ممکن ہے_

اعلموا ان اللہ شدید العقاب و ان اللہ غفور رحیم

۷_ لوگوں کو احکام خداوندی کے نفاذپر آمادہ کرنے کیلئے قرآن کریم نے جو روشیں اختیار کی ہیں، ان میں سے ایک انذار اور تبشیر(ڈرانے اور خوشخبری دینے) کی روش ہے_اعلموا ان اللہ شدید العقاب و ان اللہ غفور رحیم

۸_ کعبہ اور حرام مہینوں کی حرمت محفوظ رکھنا خدا وند عالم کی رحمت و مغفرت سے بہرہ مند ہونے کا باعث بنتا ہے_

جعل اللہ الکعبۃ البیت الحرام قیاماً للناس ... و ان اللہ غفور رحیم گذشتہ آیت ایسے مصادیق کی نشان دہی کررہی ہے جو خداوند متعال کی مغفرت اور رحمت سے بہرہ مند ہوتے ہیں_ اور ان میں من جملہ وہ لوگ بھی شامل ہیں جو کعبہ اور حرام مہینوں کی حرمت محفوظ رکھتے ہیں_ بعد والے مطالب میں دوسرے موارد بیان کیے جائینگے_

۹_ قربانی کرنا اور اس کے احکام پر عمل کرنا خداوند متعال

Presented by: https://jafrilibrary.com

کی مغفرت اور رحمت سے بہرہ مند ہونے کا باعث بنتا ہے_والھدی والقلائد ... و ان اللہ غفور رحیم

۱۰_حج کی تمام خصوصیات کے ساتھ ادائیگی خداوند متعال کی مغفرت اور رحمت سے بہرہ مند ہونے کا باعث بنتی ہے_جعل اللہ الکعبة البیت الحرام قیاماً للناس ... و ان اللہ غفور رحیم

۱۱_ انسان کو ہمیشہ اپنے گناہوں پر خوفزدہ اور خداوندعالم کی رحمت و مغفرت کا امیدوار رہنا چاہیئے_ اعلموا ان اللہ شدید العقاب و ان اللہ غفور رحیم

۱۲_کعبہ اور حرام مہینوں کی ہتک حرمت اور حکم قربانی سے روگردانی کرنے والوں کو خداوند عالم کی مغفرت و رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے_جعل اللہ الکعبة البیت الحرام ... ان اللہ شدید العقاب و ان اللہ غفور رحیم

۱۳_ خداوند متعال کے عذاب اور رحمت و مغفرت کو مدنظر رکھنا دینی احکام پر عمل پیرا ہونے اور ناپسندیدہ و ناروا اعمال سے اجتناب کرنے کا پیش خیمہ ہے_و اعلموا ان اللہ شدید العقاب و ان اللہ غفور رحیم

احکام کی بخوبی وضاحت کے بعد خداوند متعال کے سخت عذاب اور اس کی رحمت و مغفرت کا تذکرہ کرنے کا مقصد یہ ہے کہ مخاطبین میں اوامر خدا پر عمل پیرا ہونے اور اس کی نافرمانی سے اجتناب کرنے کی راہ ہموار ہو_

احکام:احکام کا فلسفہ ۴

اسماء و صفات:رحیم ۵;غفور ۵

اللہ تعالی:اللہ تعالی کی بخشش ۶، ۸، ۱۱، ۱۲; اللہ تعالی کی بخشش کے اسباب ۹، ۱۰; اللہ تعالی کی جانب سے سزائیں ۱;اللہ تعالی کی رحمت ۶، ۸، ۱۱، ۱۲;اللہ تعالی کی رحمت کے اسباب ۹، ۱۰

انذار:انذار کے اثرات ۷

بخشش:بخشش کے اسباب ۸

بشارت:بشارت کے اثرات ۷

تربیت:تربیت میں انذار ۷;تربیت میں بشارت ۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

حج:حج کا فلسفہ ۴;حج کی قربانی ۳، ۱۲;حج کے اثرات ۱۰

حرام مہینے:حرام مہینوں کا تقدس ۲، ۱۲;حرام مہینوں کی بے حرمتی ۲، ۱۲;حرام مہینوں کے تقدس کو محفوظ رکھنا ۸

خوف:خوف اور امید ۱۱;گناہ سے خوف ۱۱

ذکر:خدا کی بخشش کا ذکر ۱۳;ذکر کے اثرات ۱۳; رحمت خداوندی کا ذکر ۱۳;عذاب خداوندی کا ذکر ۱۳

شرعي فریضہ:شرعی فرضیہ پر عمل کا پیش خیمہ ۷، ۱۳

عذاب:عذاب سے نجات کے اسباب ۶;عذاب کے اسباب ۲، ۳، ۴;عذاب کے مراتب ۲، ۳، ۴

عمل:ناپسندیدہ عمل سے اجتناب ۱۳

قرباني:قربانی کے فوائد ۹

کعبہ:کعبہ کا تقدس ۲ ، ۱۲;کعبہ کی بے حرمتی ۲، ۱۲;کعبہ کے تقدس کو محفوظ رکھنا ۸

آیت ۹۹

﴿ مَّا عَلَى الرَّسُولِ إِلاَّ الْبَلاَغُ وَاللّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴾ .

اور رسول پر تبلیغ کے علاوہ کوئي ذمہ داری نہیں ہے اور اللہ جن باتوں کا تم اظہار کرتے ہو یا چھپا تے ہو سب سے باخبر ہے_

۱_پیغمبر اکرم ﷺ کا فریضہ لوگوں کو اپنی رسالت قبول کرنے پر مجبور کرنا نہیں بلکہ صرف اپنا پیغام ان تک پہنچانا ہے_ما على الرسول الا البلاغ

۲_ خداوند متعال انسانوں کے اعمال و کردار اور ان کي نیتوں اور اسرار سے بخوبی آگاہ ہے_

والله يعلم ما تبدون و ما تكتمون مذکورہ بالا مطلب میں "ما تبدون"کی انسان کے اعمال و کردار سے تفسیر کی گئي ہے، کہ جو بیرونی پہلو پر دلالت کرتا ہے اور" ما تکتمون"کی انسان کی نیتوں اور اسرار سے تفسیر کی گئي ہے کہ جو اس کے اندرونی پہلو پر دلالت کرتا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳_ خداوند متعال انسان کے آشکار اورپنہاں سب اعمال سے آگاہی رکھتا ہے_

واللہ یعلم ما تبدون و ما تکتمون مذکورہ بالا مطلب میں "ما تبدون" کی انسان کے آشکار اعمال و کردار سے جبکہ "ما تکتمون" کی ان اعمال اور کردار سے تفسیر کی گئی ہے جو وہ خلوت میں اور لوگوں کی آنکھوں سے دور انجام دیتا ہے_

۴_ انسان کے پنہاں و آشکار اعمال اورنیتوں کا حساب کتاب ہوگا اور اسے خداوند متعال کی جانب سے جزا و پاداش دی جائے گي_واللہ یعلم ما تبدون و ما تکتمون خداوند متعال انسان کے ظاہر و باطن سے آگاہ ہے، اوراس کی وضاحت کا مقصدبندوں کو خبردار کرنا ہے کہ ان کے اعمال و کردار اورنیتوں اور اسرار کا حساب وکتاب ہوگا، اور ان کے مطابق انہیں لازمی پاداش یا سزا دی جائیگي_

۵_ خلوت میں شکار کے احکام اوراس کے کفارے سے بے اعتنائي برتنا اور لوگوں کی آنکھوں سے اوجھل ہوکر کعبہ اور حرام مہینوں کی بے حرمتی کرنا بارگاہ خداوندی میں واضح و آشکار ہے_واللہ یعلم ما تبدون و تکتمون

گذشتہ آیات کی روشنی میں "ما تکتمون" کے موردنظر مصادیق میں سے ایک مصداق وہ افعال اور اعمال ہیں جن کی جانب مذکورہ بالا مطلب میں اشارہ ہوا ہے_

آنحضرت ﷺ :آنحضرت ﷺ کی ذمہ داری کا دائرہ کار ۱

اللہ تعالی:اللہ تعالی کا علم ۵; اللہ تعالی کا علم غیب ۲، ۳;اللہ تعالی کی طرف سے حساب لینا ۴;اللہ تعالی کے حضور ۵

انسان:انسان کا عمل ۳

حرام مہینے:حرام مہینوں کی بے حرمتی ۵

حرم:حرم میں شکار ۵

عمل:عمل کی جزا ۴;عمل کی سزا ۴

کعبہ:کعبہ کی ہتک حرمت ۵

کفارہ:شکار کا کفارہ ۵

نیت:نیت کا علم ۲;نیت کی جزا ۴;نیت کی سزا ۴

ہدایت:ہدایت پانے میں اختیار ۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۰۰

﴿ قُل لاَّ يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ فَاتَّقُواْ اللّهَ يَا أُوْلِي الأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴾.

پیغمبر آپ کہہ دیجئے کہ خبیث اور پاکیزہ برابر نہیں ہو سکتے چا ہے خبیث کی کثرت اچھی ہی کیوں نہ لگے لہذا صاحبان عقل اللہ سے ڈرتے رہو شاید کہ تم اس طرح کامیاب ہو جاؤ_

۱_ برے اور ناپاک افراد کبھی بھی اچھے اور پاک لوگوں کے ہم پلہ نہیں ہوسکتے_قل لا يستوى الخبيث والطيب

۲_ حلال اور حرام چیزوں کی قدر و قیمت کا آپس میں موازنہ نہیں کیا جاسکتا_لا يستوى الخبيث و الطيب

گذشتہ آیات کی روشنی میں بعض علماء نے حرام چیزوں کو خبیث کا جبکہ حلال چیزوں کو طیب کا مورد نظر مصداق قرار دیا ہے_

۳_ اشیاء کی حرمت اور حلیت کا ایک معیار ان کا ناپاک اور پاک ہونا ہے_لا يستوى الخبيث والطيب

۴_ پلید اور ناپاک اشیاء کے بہت زیادہ تعجب آور ہونے کی وجہ سے ان سے لگاؤ اور ان پر فریفتہ ہونے سے اجتناب کرنا ضروری ہے_لا يستوي ... و لو اعجبك كثرة الخبيث

۵_ مختلف اشیاء کی قدر و قیمت کا اندازہ لگانے کا ایک معیار ان کا پاک و ناپاک ہونا ہے_قل لا يستوى الخبيث والطيب و لو اعجبك كثرة الخبيث

۶_ اکثریت نہ تو کسی چیز کی حقانیت کا معیار ہے اور نہ اس کی برتری اور اہمیت کا_لا يستوى الخبيث و الطيب و لو اعجبك كثرة الخبيث

۷_ ناپاک اشیاء سے اجتناب اور پاک اشیاء کی جانب میلان کے ذریعے تقوي کی پابندی لازمی ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

لا يستوى الخبيث والطيب و ... فاتقوا الله

۸_ صرف اہل خرد پاک اور ناپاک اشیاء کے برابر و مساوی نہ ہونے سے آگاہ اور پاک اشیاء کی قدر و قیمت اور برتری سے آشنا ہیں، اگرچہ وہ کتنی ہی کم کیوں نہ ہو_لا يستوى الخبيث والطيب ... فاتقو الله يا اولي الالباب

اگرچہ پاک چیزوں کی جانب رجحان اور ناپاک اشیاء سے اجتناب کے ذریعے تقوي کی پابندی کرنا تمام لوگوں کا فریضہ ہے، لیکن اس کے باوجود صرف اہل خرد کو مخاطب کرنا اس بات کی جانب اشارہ ہوسکتا ہے کہ صرف صاحبان عقل و خرد ہی پاک و ناپاک اشیاء کی پہچان اور پاک چیزوں کی قدر و قیمت اور برتری اگرچہ وہ بہت کم ہی ہو اس کے ادراک پر قادر ہیں_

۹_ عقل و خرد پاک و ناپاک اشیاء کی پہچان اور پاک چیزوں کی برتری اور قدر و قیمت معلوم کرنے کا ذریعہ ہے_
لا يستوى الخبيث والطيب ... فاتقوا الله يا اولى الالباب

۱۰_ صرف اہل خرد ہی میں ناپاک اشیاء سے دوری اختیار کرنے اور پاک چیزوں کی جانب رجحان کا پیش خیمہ ہے_
لا يستوى الخبيث والطيب ... فاتقوا الله يا اولى الالباب

۱۱_ صرف صاحبان عقل و خرد میں ہی تقوي کی پابندی کا امکان پایا جاتا ہے_فاتقوا الله يا اولي الالباب

اگرچہ تقوي پرکاربند رہنا تمام لوگوں کا فریضہ ہے لیکن خداوند متعال نے صرف صاحبان عقل و خرد کو مخاطب قرار دے کر اس نکتہ کی جانب اشارہ کیا ہے کہ صرف اہل خرد و فکر میں ہی تقوي کی پابندی ناپاک اشیاء سے اجتناب اور پاک چیزوں کی جانب جھکاؤ کا امکان پایا جاتا ہے_

۱۲_ ناپاک اشیاء اور برائیوں کی جانب جھکاؤ کم عقلی اور نادانی کی علامت ہے_لا يستوى الخبيث والطيب ... فاتقوا الله يا اولى الالباب

۱۳_ تقوي اور پرہیزگاري، زیرکی اور عقلمندی کے مساوی اور اس سے ہم آہنگ ہے_فاتقوا الله يا اولي الالباب

۱۴_ تقوي اختیار کرنا لازمی ہے خواہ معاشرے کی اکثریت اسے قبول کرتی ہو یا نہ_و لو اعجبك كثرة الخبيث فاتقوا الله يا اولي الالباب کلمہ خبیث اور طیب، ناپاک اور پاک اشیاء کے علاوہ برے اور اچھے اشخاص کو بھی شامل

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہوسکتا ہے_ اس صورت میں قرینہ "فاتقوا اللہ" کی بناپر طیب اور خبیث اشخاص سے مراد متقی اور بے تقوي لوگ ہوں گے_

۱۵_ خداوند عالم کے حرام و حلال کی مراعات کرنا تقوي ہے_لا يستوي الخبيث والطيب ... فاتقوا الله

مذکورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے کہ گذشتہ آیات کے قرینہ کی بناپر خبیث اور طیب کا موردنظر مصداق خدا کے حرام و حلال ہوں_

۱۶_ تقوي فلاح و نجات کا پیش خیمہ ہے_فاتقوا الله ... لعلكم تفلحون

۱۷_ پلید و ناپاک اشیاء سے اجتناب اور پاک چیزوں کی جانب جھکاؤ فلاح و نجات تک پہنچنے کا پیش خیمہ ہے_
لا يستوى الخبيث والطيب ... لعلكم تفلحون

۱۸_ صاحبان عقل و خرد کی فلاح و نجات صرف تقوي کے زیر سایہ ممکن ہے_فاتقوا الله يا اولى الالباب لعلكم تفلحون

۱۹_ خداوند متعال کی طرف سے تقوي اختیار کرنے کے حکم کا ایک ہدف و مقصد یہ ہے کہ انسان فلاح و نجات پائیں _فاتقوا الله يا اولي الالباب لعلكم تفلحون

احکام:احکام کا معیار ۳

اقلیت:اقلیت کی قدر و قیمت ۸

اکثریت:اکثریت کی قدر و قیمت ۶، ۱۳

اللہ تعالی:اوامر اللہ تعالی کا باہدف ہونا ۱۹;اوامراللہ تعالی کا فلسفہ ۱۹

تقوي:تقوي کا پیش خیمہ ۱۱، ۱۳;تقوي کا فلسفہ ۱۹;تقوي کی اہمیت ۷، ۱۳، ۱۹;تقوي کی قدر و قیمت ۱۵، ۱۷، ۱۸;تقوي کے اثرات ۱۶، ۱۸، ۱۹ ;تقوي کے موارد ۱۵

جہالت:جہالت کی علامات ۱۲

حق:حق تشخیص دینے کا معیار ۶

حلال:حلال کا معیار ۳;حلال چیزوں کی قدر و قیمت ۲; حلال چیزوں کی مراعات کی اہمیت ۱۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

خبائث:خبائث سے اجتناب کرنا ۴، ۷، ۱۰، ۱۷;خبائث کی تشخیص کے عوامل ۹; خبائث کی قدر و قیمت ۱، ۳، ۵، ۸;خبائث کی طرف میلان ۱۲

دین:دینی تعلیمات کا فلسفہ ۱۹

رجحانات:رجحانات کا معیار ۴;ناپسندیدہ رجحانات ۴

زیرکی :زیرکی اور تقوي ۱۳

طیبات:طیبات تشخیص دینے کے معیار ۹;طیبات کی قدر و قیمت ۱، ۳، ۵، ۸، ۹;طیبات کی طرف میلان ۷، ۱۰، ۱۷

عقل:عقل کا کردار ۹، ۱۱

عقلمند:عقلمندوں کی نجات ۱۸; عقلمندوں کے فضائل ۸، ۱۰، ۱۱

غور و فکر:غور و فکر اور تقوي ۱۳;غور و فکر کے اثرات ۸، ۱۳; غور و فکرنہ کرنے کی علامات ۱۲

قدر و قیمت کا اندازہ لگانا:قدر و قیمت کا اندازہ لگانے کا معیار_ ۱

قدر و قیمت معلوم کرنا:قدر و قیمت معلوم کرنے کا معیار ۵، ۶

معرفت:معرفت کے وسائل ۹

موازنہ:موازنہ کا معیار ۳; موازنہ کی قدر و قیمت ۲;موازنہ کی مراعات کرنے کی اہمیت ۱۵

موجودات:موجودات کی قدر و قیمت ۳، ۵

نجات:نجات کا پیش خیمہ ۱۶، ۱۷;نجات کے اسباب ۱۸، ۱۹

نجات یافتہ لوگ:۱۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۰۱

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَسْأَلُواْ عَنْ أَشْيَاء إِن تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَإِن تَسْأَلُواْ عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللّهُ عَنْهَا وَاللّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴾.

ایمان والو ان چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرو جو تم پر ظاہر ہو جائیں تو تمہیں بری لگیں او راگر نزول قرآن کے وقت دریافت کرلو گے تو ظاہر بھی کردی جائیں گی اور اب تک کی باتوں کو اللہ نے معاف کردیا ہے کہ وہ بڑا بخشنے والا او ربرداشت کرنے والا ہے ۔

۱۔ خداوند متعال نے بعض دینی احکام اور معارف کے بارے میں کچھ نہیں کہا، اور انہیں لوگوں کیلئے بیان نہیں کیا ہے۔لا تسئلوا عن اشیاء ... عفا الله عنها جملہ شرطیہ" ان تبد لکم تسوٴکم "اشیاء کیلئے صفت ہے اور جملہ"عفا الله عنہا"اس بات کی علامت ہے کہ بیان کی گئي یہ اشیاء ایسے احکام اور معارف نہیں ہیں جن کے بارے میں خدا نے کچھ نہ کہا ہو اور انہیں واضح کیے بغیر چھوڑ دیا ہو، بنابریں "لا تسئلوا" کا معنی یہ ہوگا کہ ان دینی احکام، معارف اور مسائل کے بارے میں سوال نہ کرو جن کو خداوند عالم نے بیان نہیں فرمایا، کیونکہ ان سے آگاہی تمہارے لئے مشکل کا باعث بنے گی۔

۲۔ خداوند متعال نے اپنی جانب سے بیان نہ کیے

جانے والے معارف اور احکام کے بارے میں سوال کرنے سے منع کیا ہے۔لا تسئلوا عن اشیاء ... عفا الله عنها

"عفو" کا لغوی معنی چھپانا ہے اور اشیاء کو چھپانے سے مراد انہیں بیان نہ کرنا ہے، اور "و ان تسئلوا عنہا حین ینزل القرآن "کے قرینے کی بناپر اشیاء سے مراد وہ مسائل ہیں جو ہدف قرآن (انسانیت کی ہدایت) کے زمرے میں آتے ہیں، یعنی احکام و الہی معارف مرادہیں ، اور بعد والی آیہ شریفہ کہ جو ان اشیاء کے انکار کی وجہ سے بعض لوگوں کو کافر قرار دیتی ہے اس بات کی تائید کرتی ہے کہ اشیاء سے مراد معارف الہی ہیں ۔

۳۔ بعض مجہول اشیاء کا علم اور معرفت نا مطلوب اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

نقصان دہ اثرات کا حامل ہوتا ہے_لا تسئلوا عن اشیاء ان تبدلکم تسؤکم

۴_ انسانی معاشرہ کی مصلحت کی وجہ سے خداوند متعال نے بعض حقائق کو بیان نہیں فرمایا_

لا تسئلوا عن اشیاء ان تبدلکم تسؤکم

۵_ انسان اپنی حس جستجو کو معتدل بنانے کا پابند ہے_لا تسئلوا عن اشیاء ان تبدلکم تسؤکم

٦_ بعض احکام کی انجام دہی کا مشکل ہونا ان کی تشریع کی راہ میں مانع بنا ہے_لا تسئلوا عن اشیاء ان تبدلکم تسؤکم

... عفا اللہ عنھا اگر معاف کی جانے والی اشیاء سے مراد احکام الہی ہوں تو مکلفین کی پریشانی سے مراد یہ ہوگا کہ ان احکام کی انجام دہی بہت مشکل ہے_

۷_ خداوند متعال نے نزول قرآن کریم کے وقت لوگوں کی جانب سے اٹھائے جانے والے سوالات کے جواب دیئے ہیں، اگرچہ وہ انہیں ناگوار ہی گذرے ہوں_لا تسئلوا عن اشیاء ... و ان تسئلوا عنھا حین ینزل القرآن تبدلکم

چونکہ" عنہا" کی ضمیر" ان تبدلکم تسؤکم" سے توصیف شدہ اشیاء کی جانب لوٹ رہی ہے_ لہذا یہ کہا جاسکتا ہے کہ اگرچہ وہ اشیاء اور احکام مکلفین پر مشکل اور سخت ہونے کی وجہ سے بیان نہیں ہوئے لیکن پھر بھی نزول قرآن کے وقت جب کوئي سوال ہو تو اس کا جواب دیا جائیگا_

۸_ نزول وحی کا وقت اور حالت ایک خاص خصوصیت کے حامل ہیں_و ان تسئلوا عنھا حین ینزل القرآن تبدلکم

۹_ قرآن کریم تدریجی طور پر آنحضرت ﷺ پر نازل ہوا ہے_ان تسئلوا عنھا حین ینزل القرآن تبدلکم

اگر قرآن کریم تدریجی نہیں بلکہ دفعی طور پر ایک ہی دفعہ نازل ہوا ہو تو پھر اس کے نزول کے وقت سوال جواب کا امکان نہیں رہتا_

۱۰_ اہل ایمان پر ان احکام کے بارے میں کوئي شرعی ذمہ داری عائد نہیں ہوتي، جن کا قرآن و سنت میں جواب نہیں آیا_لا تسئلوا عن اشیاء ... عفا اللہ عنھا

۱۱_ بعض احکام بیان نہ کرنا اور لوگوں کو ان کا مکلف قرار نہ دینا خدا کے عفو و درگذر کا ایک جلوہ ہے_

لا تسئلوا عن اشیاء ... عفا اللہ عنھا و اللہ غفور حلیم جب بھی فعل" عفا"،" عن" کے ذریعے متعدی ہو تو عن کیلئے ایک محذوف متعلق فرض کیا جاتا ہے

Presented by: https://jafrilibrary.com

یعنی " عفی صارفاً عنہ "(مفردات راغب)_ اور خدا کا شرعی ذمہ داری عائد کرنے سے صرف نظر کرنا اپنے بندوں پر فضل و کرم کرنے کے زمرے میں آتا ہے، چنانچہ آیت کے ذیل میں خداوند متعال کی غفور کے ساتھ توصیف کرنا اسی طرف اشارہ ہوسکتا ہے_

۱۲_ خداوند متعال غفور(بہت زیادہ بخشنے والا) اور حلیم (بردبار) ہے_واللہ غفور حلیم

۱۳_ خداوند متعال بیجا سوالوں کی تحریم سے پہلے ان پر مترتب ہونے والے گناہوں کو بخش دیتا ہے_

لا تسئلوا عن اشیاء ... واللہ عفور حلیم بے جا قسم کے سوالات سے منع کرنے کے بعد خداوند متعال کی غفور کہہ کر توصیف کرنا اس مطلب کی جانب اشارہ ہوسکتا ہے کہ ان لوگوں کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے جو نہی آنے سے پہلے اس طرح کے سوالات اٹھاتے رہے_

۱۴_ خداوند متعال اپنے بندوں کے ساتھ بردباری سے کام لیتا ہے اور انہیں اپنی خطاؤں سے باز آجانے کی مہلت دیتا ہے_واللہ غفور حلیم مذکورہ بالا مطلب غفور اور حلیم کے درمیان موجود ارتباط سے اخذ ہوتا ہے، یعنی خداوند متعال گناہگاروں کو جلدی سزا نہیں دیگا بلکہ انہیں اپنے لئے مغفرت خداوندی کے حصول کے اسباب فراہم کرنے کی مہلت دیگا_

احکام :احکام کی تبیین ۱۱، ۱;احکام کی تشریع کا معیار ۶; احکام کی تشریع کے موانع ۶

اسماء و صفات: حلیم ۱۲;غفور ۱۲

اللہ تعالی :اللہ تعالی کا حلم و بردباری ۱۴;اللہ تعالی کا عفو و درگذر ۱۱;اللہ تعالی کی مغفرت ۱۳;اللہ تعالی کی مہلت ۱۴;اللہ تعالی کے نواہی ۲

انسان:انسان کی ذمہ داری ۵;انسان کی مصلحت ۴

حقائق:حقائق کی تبیین ۴

حس جستجو:حس جستجو کو معتدل رکھنا ۵

دین:دین کی مجہول اشیاء کے بارے میں سوال کرنا ۲ ; دینی تعلیمات کا اللہ تعالی کی طرف سے بیان ۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

سختي: سختی کے اثرات ۶

سنت: سنت کا کردار ۱۰

سوال: بے جا سوال کا گناہ ۱۳; حرام سوال ۱۳; سوال اور جواب ۷; ممنوعہ سوال ۲

شرعی فرضیہ: شرعی فرضیہ کا آسان ہونا ۶; شرعی فرضیہ کا دائرہ کار ۱۰، ۱۱

قرآن کریم: قرآن کریم کا تدریجی نزول ۹; قرآن کریم کا نقش و کردار ۷; قرآن کریم کا نزول ۱۰

گناہ: گناہ سے پشيماني ۱۴; گناہ کی بخشش ۱۳

لوگ: لوگوں کی ناراضگی و ناراحتی کی قدر و قیمت ۷

مجہولات: مجہولات کے علم کے اثرات ۳

مومنين: مومنین کی شرعی ذمہ داریاں ۱۰

نقصان: نقصا ن کے اسباب ۳

وحي: نزول وحی کا وقت ۸

آیت ۱۰۲

﴿ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّن قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُواْ بِهَا كَافِرِينَ ﴾.

تم سے پہلے والی قوموں نے بھی ایسے ہی سوالات کئے اور اس کے بعد پھر کافر ہوگئے _

۱_ تمام ادیان میں خداوند متعال نے بیان نہ کیے جانے والے احکام کے بارے میں سوال اور جستجو کرنے سے منع کیا ہے_لا تسئلوا عن اشياء ... قد سألها قوم من قبلكم

۲_ گذشتہ بعض افراد نے نہی خداوندی کو نظر انداز کرتے ہوئے دین میں بیان نہ ہونے والے احکام تک رسائي حاصل کرنے کی کوشش کي_قدسألها قوم

۳_ دین میں بیان نہ کیے جانے والے احکام کے متعلق

Presented by: https://jafrilibrary.com

گذشتہ امتوں کے سوالات کی وجہ سے یہ احکام ان کیلئے وضع کیے گئے_قد سا لها قوم من قبلكم ثم اصبحوا بها كافرين

۴_ گذشتہ امتوں کے بعض افراد نے بیان شدہ دینی احکام و تعلیمات سے آگاہ ہونے کے بعد انہیں تسلیم نہیں کیا اور ان کے بارے میں کفر اختیار کیا_قد سا لها قوم من قبلكم ثم اصبحوا بها كافرين

۵_ امتوں کی جانب سے بعض احکام کے قبول کرنے سے انکار اور انہیں انجام نہ دینے کی وجہ سے خداوند متعال نے انہیں بیان نہیں کیا_لا تسئلوا عن اشياء ان تبدلكم تسؤكم ... ثم اصبحوا بها كافرين

٦_ قانون ساز افراد کیلئے ایسے قواعد و ضوابط اور قوانین بنانے سے گریز کرنا لازمی ہے جن پر معاشرہ پابند نہیں رہ سکتا_ لا تسئلوا عن اشياء ... قد سا لها قوم من قبلكم ثم اصبحوا بها كافرين

۷_ انسان کیلئے ایسی ذمہ داریاں قبول کرنے سے اجتناب کرنا لازمی ہے جن پر میدان عمل میں پابند نہ رہ سکے_ لا تسئلوا عن اشياء ... ثم اصبحوا بها كافرين

۸_ گذشتہ افراد کے انجام سے عبرت لینا ضروری ہے_قد سا لها قوم ... ثم اصبحوا بها كافرين

۹_ تعلیمات اور حقائق کی تبیین کیلئے قرآن کریم نے جن روشوں سے استفادہ کیا ہے ان میں سے ایک یہ ہے کہ ہر مسئلہ کیلئے عینی نمونے پیش کیے ہیں_لا تسئلوا ... قد سا لها قوم من قبلكم ثم اصبحوا بها كافرين

احکام:احکام کو مجمل رکھنے کا فلسفہ ۵;احکام کی تشریع کے اسباب ۳

ادیان:ادیان کی تعلیمات ۱

اسلاف:اسلاف سے عبرت لینا ۸

اللہ تعالی:اللہ تعالی کے نواہی ۱، ۲

امت:امتوں کی نافرمانی ۵;گذشتہ امتوں کے کافر افراد ۴;گذشتہ امتیں اور دین ۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

انتظام و انصرام: انتظام و انصرام کی شرائط ۷

تاریخ: تاریخ کے فوائد ۸

تعلیم: تعلیم کی روش ۹; تعلیم کے دوران نمونہ پیش کرنا ۹

دین: دین کی بیان نہ ہونے والی اشیاء کے بارے میں سوال ۱، ۲، ۳; دینی تعلیمات سے روگردانی ۴، ۵; دینی تعلیمات کی تبیین ۹

ذمہ داري: ذمہ داری قبول کرنے کی شرائط ۷

سوال: سوال کے اثرات ۳

قانون سازي: قانون سازی کی شرائط ٦

لوگ: لوگوں کی رائے کی قدر و قیمت ٦

آیت ۱۰۳

﴿ مَا جَعَلَ اللّهُ مِن بَحِيرَةٍ وَلاَ سَآئِبَةٍ وَلاَ وَصِيلَةٍ وَلاَ حَامٍ وَلَـكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ يَفْتَرُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ وَأَكْثَرُهُمْ لاَ يَعْقِلُونَ ﴾.

اللہ نے بحیرہ، سائبہ، وصیلہ، او رحام کاکوئي قانون نہیں بنایا _ یہ جو لوگ کافر ہو گئے ہیں وہ اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں اوران میں اکثر بے عقل ہیں_

۱_ خداوند متعال نے بحيرة (کان کٹی اونٹني) سائبہ (کھلی پھرنے والی اونٹني) وصیلہ (وہ جڑواں بھیڑ جس کے ساتھ ایک مینڈھے نے جنم لیا ہو) اور حام (وہ اونٹ جسکے صلب سے دس اونٹ پیدا ہوئے ہوں) کے بارے میں کوئي مخصوص حکم صادر نہیں کیا_ما جعل اللہ من بحيرة و لا سائبة و لا وصيلة و لا حام

بعد والی آیت شریفہ میں موجود "قالوا حسبنا ما وجدنا ..." کے قرینہ کی بناپر "ما جعل اللہ من بحيرة..." سے مراد یہ ہے کہ خداوند متعال نے مذکورہ حیوانات کے بارے میں کوئي مخصوص احکام وضع نہیں کیئے، کیونکہ عہد بعثت کے کفار اوران کے آبا و اجداد میں معروف

Presented by: https://jafrilibrary.com

تھا کہ بحیرۃ و غیرہ کے مخصوص احکام ہیں_

۲_ زمانہ جاہلیت کے کفار بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حام کے بارے میں احکام کے وضع کئے جانے کو خداوند متعال کی جانب منسوب کرتے تھے_ما جعل الله ... و لکن الذین کفروا یفترون علی الله الکذب

۳_ خداوند متعال پر افتراء باندھنا کفر کی علامات میں سے ہے_و لکن الذین کفروا یفترون علی الله الکذب

اگر "الذین کفروا' عنوان مشیر (اشارہ کرنے والا) نہ رکھتا ہو تو جملہ" لکن الذین کفروا" کفار کی ایک خصوصیت کی جانب اشارہ ہوگا_

۴_ بحیرہ (وہ اونٹنی جو اپنی ماں کی پانچویں اولاد ہو) کے مخصوص احکام، بدعت اور زمانہ جاہلیت کے کفار کی جانب سے خدا پر باندھے جانے والے افتراء کے زمرے میں آتے ہیں_ما جعل الله من بحیرة ... و لکن الذین کفروا یفترون

لسان العرب نے مذکورہ معنی بعض اہل لغت سے نقل کیا ہے، زمانہ جاہلیت میں اسی طرح کی اونٹنی کے کان چیر ڈالتے تھے تا کہ کوئي نہ تو اس پر سوار ہو اور نہ اسے پانی پینے یا چرنے سے روکے، نیز اسے ہلاک کرنے کی کوشش نہ کرے_

۵_ زمانہ جاہلیت میں رائج خرافاتی نظریات اور خدا پر باندھی جانے والی افتراء اور تہمتوں میں سے ایک یہ تھی کہ سائبہ (دس اونٹینوں کو جنم دے چکنے والی اونٹني) کو آزاد چھوڑ دینا لازمی ہے_ما جعل الله من بحیرة و لا سائبة ... و لکن الذین کفروا یفترون '"سائبہ" کا مذکورہ معنی قاموس المحیط میں بیان ہوا ہے، اور زمانہ جاہلیت کے لوگوں کے نزدیک اس کا حکم بھی وہی تھا جو بحیرہ کا تھا، حضرت امام صادق عليه‌السلام "سائبة" کے معنی کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: (ان اهل الجاهلیة کانوا ... اذا ولدت (الناقة) عشرا جعلوها سائبة و لا یستحلون ظهرها و لا اکلها ...)[1] یعنی زمانہ جاہلیت میں جب کوئي اونٹنی دس دفعہ بچہ جنم دیتی تو وہ اسے سائبہ قرار دے کر کھلا چھوڑ دیتے اور اس پر سوار ہونا یا اس کا گوشت کھانا جائز نہیں سمجھتے تھے_

۶_ وصیلہ (وہ مادہ بھیڑ جس کے ساتھ ایک بینڈھے نے جنم لیا ہو) کے مخصوص احکام بدعت اور زمانہ جاہلیت کے کفار کی جانب سے خدا پر باندھی جانے والی افتراؤں کے زمرے میں آتے ہیں_ما جعل الله من ... و لا وصیلة و لکن الذین کفروا یفترون زمانہ جاہلیت میں اگر ایک بھیڑ دو بچے ایک نر اور دوسرا مادہ جنم دیتی تو وہ نر مینڈھے کو ذبح کرنا حرام قرار دیتے ہوئے اس کے ساتھ پیدا ہونے

---

۱) معانی الاخبار ص ۱۴۸ ح ۱، نور الثقلین ج ۱ ص ۶۸۳ ح ۴۱۰_

Presented by: https://jafrilibrary.com

والے مادہ بچے کو وصیلہ کا نام دیتے تھے، یعنی وہ بھیڑ جس کی عاقبت اپنے ہمزاد کے ساتھ بندھی ہوئی ہے، اور اسی بناپر اسے بتوں کیلئے قربانی نہیں کیا جاتا، حضرت امام صادق علیہ السلام وصیلہ کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: (ان اھل الجاھلیة کانوا اذا ولدت الناقة ولدین فی بطن قالوا: وصلت، فلا یستحلون ذبحھا و لا اکلھا ...)(۱) یعنی جب زمانہ جاہلیت میں کوئی اونٹنی دو جڑواں بچے جنم دیتی تو وہ کہتے کہ اس نے گرہ لگادی ہے، اور پھر اس کا ذبح کرنا اور گوشت کھانا حرام قرار دے دیتے...

۷_ حام (یعنی وہ اونٹ جس کے صلب سے دس اونٹ پیدا ہوئے ہوں) کے خاص احکام زمانہ جاہلیت کے لوگوں کی ایجاد کردہ بدعتوں اور خدا پر باندھی جانے والی افتراؤں کے زمرے میں آتے ہیں_ما جعل الله من ... و لا حام و لکن الذین کفروا یفترون زمانہ جاہلیت کے عرب بدو اس طرح کے اونٹ پر سوار ہونے سے گریز کرتے تھے اور اسے کہیں سے بھی پانی پینے اور چرنے سے نہیں روکتے تھے_

۸_ ایسے خرافاتی نظریات و افکار اور احکام کے خلاف مقابلہ کرنا لازمی ہے جن کی خدا کی جانب جھوٹی نسبت دی گئی ہو_ما جعل الله ... و لکن الذین کفروا یفترون علی الله الکذب

۹_ کسی قسم کی توجیہ بھی دین میں بدعت ایجاد کرنے کا جواز فراہم نہیں کرسکتی_ما جعل الله من بحیرة ... و لکن الذین کفروا یفترون علی الله الکذب بحیرہ و غیرہ کی بیان کردہ خصوصیات کو مدنظر رکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بدعت گذار مختلف توجیہات کے ذریعے مختلف احکام وضع کرکے انہیں خدا کی جانب منسوب کردیتے تھے، مثلا یہ کہ ہم اس سے حیوانات کا تحفظ کرتے ہیں، یا یہ کہ چونکہ وہ ثمر بخش اور مفید ہیں لہذا ایک طرح کے تقدس کے حامل ہیں_ لیکن اس کے باوجود خداوند متعال نے انہیں باطل اور ناقابل قبول قرار دیا ہے، اور اس سے واضح ہوتا ہے کہ اگرچہ افتراء اور بدعتیں بہت خوبصورت قسم کی توجیہات سے مزین و آراستہ ہوں لیکن، وہ ناروا اور کفر آمیز احکام کے زمرے میں آتی ہیں_

۱۰_ صرف خداوند متعال پر اعتقاد اور ایمان انسان کو کفار کے زمرے سے نکالنے کیلئے کافی نہیں ہے_

و لکن الذین کفروا یفترون علی الله الکذب خدا پر افتراء باندھنے کا لازمہ یہ ہے کہ افتراء باندھنے والا خدا کے وجود کو تسلیم کرتا ہے اور جملہ و"لکن الذین کفروا..." سے معلوم ہوتا ہے کہ اگرچہ بدعت گذار خدا پر اعتقاد رکھتے ہیں لیکن اس کے باوجود وہ کافر ہیں_

---

۱) معانی الاخبار ص ۱۴۸ ح ۱; نور الثقلین ص ۶۸۳ ح ۴۱۰_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۱_ دین اور دینداری کے نام پر اپنے آپ کو یا دوسروں کو خدا کی حلال اشیاء سے محروم کرنا حرام اور ناپسندیدہ فعل ہے_ما جعل اللہ من بحیرۃ ... و لکن الذین کفروا یفترون علی اللہ الکذب

۱۲_ عہد بعثت کے اکثر کفار بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حام کے بارے میں رائج احکام کو خدا کے احکام خیال کرتے تھے_ما جعل اللہ من بحیرۃ ... یفترون علی اللہ الکذب و اکثرھم لا یعقلون

۱۳_ عہد بعثت کے بہت کم کفار بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حام کے بارے میں رائج احکام کی طرفداری کے باوجود اس بات سے آگاہ تھے کہ یہ احکام بدعت ہیں اور ادیان الہی میں ان کا کوئي وجود نہیں ہے_
و لکن الذین کفروا یفترون علی اللہ الکذب و اکثرھم لا یعقولون

۱۴_ لوگوں کی جہالت، کم عقلی اور کوتاہ فکری زمانہ جاہلیت کے کافر معاشرے میں افتراء اور بدعتوں کے رائج ہونے کا بڑا سبب تھي_و لکن الذین کفروا یفترون علی اللہ الکذب و اکثرھم لا یعقلون

۱۵_ زمانہ جاہلیت کے بدعت گذار معاشرے میں عقلمند لوگوں کی تعداد بہت ہی کم تھي_و اکثرھم لا یعقلون

۱۶_ معاشرے میں اکثریت کا صاحب عقل و خرد اور اہل فکر و نظر ہونا اس معاشرے میں بدعتوں اور خرافات کے رواج پانے کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے_
و لکن الذین کفروا یفترون علی اللہ الکذب و اکثرھم لا یعقلون

افتراء:افتراء باندھنے کے اسباب ۱۴

اللہ تعالی:اللہ تعالی پر افترا ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۲

اونٹ:اونٹ کے احکام ۱، ۲، ۳، ۴، ۷، ۵، ۱۲، ۱۳

ایمان:ایمان کے اثرات ۱۰;ایمان کے متعلقات ۱۰;خدا پر ایمان ۱۰

بحیرہ:بحیرہ کے احکام ۱، ۲، ۳، ۱۲، ۱۳

بدعت:

Presented by: https://jafrilibrary.com

بدعت کا حرام ہونا ۹; بدعت کے موانع ۱٦

بھیڑ: بھیڑ کے احکام ۱، ۲، ٦، ۱۲، ۱۳

جہالت: جہالت کے اثرات ۱۴

حامي: حامی کے احکام ۱، ۲، ۷، ۱۲، ۱۳

خرافات: خرافات کا مقابلہ کرنا ۸; خرافات کے موانع ۱٦

دنیوی وسائل: ۱۱

دین: دین میں بدعت ایجاد کرنا ۹

روایت: ۵، ٦

زمانہ جاہلیت: زمانہ جاہلیت کا معاشرہ ۱۴، ۱۵; زمانہ جاہلیت کے بدعت گذار ۱۵; زمانہ جاہلیت کے علماء کی اقلیت ۱۵;

زمانہ جاہلیت کے کفار ۲، ۴، ٦، ۷; زمانہ جاہلیت میں رائج بدعتوں کے اسباب ۱۴

زہد: حرام زہد ۱۱

سائبہ: سائبہ کے احکام ۱، ۲، ۵، ۱۲، ۱۳

عمل: ناپسندیدہ عمل ۱۱

غور و فکر: غور و فکر کے اثرات ۱٦

کفار: ۱۰

صدر اسلام کے کفار ۱۲، ۱۳; کفار کی افتراء و تہمتیں ۲، ۴، ۵، ٦، ۷، ۱۲

کفر: کفر کی علامات ۳

محرمات: ۱۱

وصیلہ: وصیلہ کے احکام ۱، ۲، ٦، ۱۲، ۱۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۰۴

﴿ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْاْ إِلَى مَا أَنزَلَ اللّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُواْ حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءنَا أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ شَيْئاً وَلاَ يَهْتَدُونَ ﴾.

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ خدا کے نازل کئے ہوئے احکام اور اس کے رسول کی طرف آؤ تو کہتے ہیں کہ ہمارے لئے وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے آبا ٔو اجداد کو پایا ہے۔ چاہے ان کے آبا ٔو اجداد نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ کسی طرح کی ہدایت رکھتے ہوں۔

۱۔ خداوند متعال نے کفار کو قرآن کریم اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت و پیروی کی دعوت دی ہے۔

و اذا قیل لھم تعالوا الی ما انزل اللہ و الی الرسول

۲۔ انسان کی قدر و قیمت اور بلند مقام و منزلت کا حصول قرآن کریم اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت و پیروی سے ممکن ہے۔ و اذا قیل لھم تعالوا کلمہ "تعالوا" کا مصدر "علو" ہے جسکا معنی بلند و بالا ہے، اور ممکن ہے کہ اس کلمہ کا استعمال اس مطلب کی جانب اشارہ ہو کہ انسان کا حقیقی بلند مقامات تک پہنچنا اور تکامل کی منازل طے کرنا خداوند متعال اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکام کی جانب میلان اور جھکاؤ سے ممکن ہے۔

۳۔ انسانوں کی ہدایت اس وقت ممکن ہے جب وہ سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ساتھ قرآن کریم پر بھی عمل کریں۔

تعالوا الی ما انزل اللہ و الی الرسول اگر" تعالوا ... الی الرسول" سے مراد ان تعلیمات کا قبول کرنا ہو جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کے ذریعے نازل ہوتی تھیں، تو پھر" الی الرسول" کا ضمیمہ کرنے کی ضرورت نہیں تھي، لهذا یہ آیہ شریفہ اس مطلب کی جانب اشارہ کررہی ہے کہ وحی کے ذریعے نازل ہونے والی تعلیمات کے علاوہ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم كئي احكام اور معارف لے کر آئے تھے کہ جنہیں اصطلاح میں سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہا جاتا ہے۔

۴۔ قرآن کریم اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت و پیروی

Presented by: https://jafrilibrary.com

خرافات پر مبنی نظریات و افکار سے نجات کا سبب بنتی ہے_ما جعل اللہ من بحیرۃ ... تعالوا الی ما انزل اللہ و الی الرسول

۵_ بدعت گذار کفار اپنے آباء و اجداد کی جاہلیت پر مبنی رسوم کی آنکھیں بند کرکے پیروی کرتے اور ان کی اندھی تقلید میں گرفتار تھے_قالوا حسبنا ما وجدنا علیہ آبائنا

٦_ کفار اپنے آباؤ و اجداد کی آراء و افکار پر پابند رہنے کی وجہ سے قرآن کریم اور رسول خدا ﷺ کی تعلیمات قبول نہ کرسکے_و اذا قیل لھم تعالوا ... قالوا حسبنا ما وجدنا علیہ آبائنا

۷_ یہ تصور کہ رشد و ترقی اور سعادت و خوشبختی آباء و اجداد کی سنت پر عمل پیرا ہونے میں مضمر ہے، قرآن کریم اور پیغمبر اکرم ﷺ کی تعلیمات سے روگردانی کا سبب بنتا ہے_اذا قیل لھم تعالوا ... قالوا حسبنا ما وجدنا علیہ آبائنا

۸_ تعصب اور اندھی تقلید، غور و فکر ترک کرنے کا نتیجہ ہے_و اکثرھم لا یعقلون ... قالوا حسبنا ما وجدنا علیہ آبائنا

۹_ تعصب; اندھی تقلید اور پیروی کا پیش خیمہ ہے_حسبنا ما وجدنا علیہ آبائنا جملہ" حسبنا ..." سے معلوم ہوتا ہے کہ کفار کی اپنے درمیان رائج رسوم اور سنتوں پر عمل پیرا رہنے کی دلیل یہ ہے کہ ان کے آباء و اجداد ان کے پابند تھے، اور اسے تعصب سے تعبیر کیا گیا ہے_

۱۰_ معاشروں کے خرافات کی جانب مائل ہونے کا ایک سبب اسلاف اور آباء و اجداد کی سنتوں اور رسوم کا احترام کرنا اور انہیں اہمیت دینا ہے_ما جعل اللہ من بحیرۃ ... قالوا حسبنا ما وجدنا علیہ آبائنا

۱۱_ معاشروں کا اپنے اسلاف کی باطل آراء و افکار پر عمل پیرا اور پابند رہنا ان کے درمیان جدید اور حق پر مبنی افکار کے جنم لینے کی راہ بند کردیتا ہے_و اذا قیل لھم تعالوا ... قالوا حسبنا ما وجدنا علیہ آبائنا

۱۲_ قدامت پسند اور رجعت پسند انسان علم وہدایت سے فرار کرتے ہیں_

تعالوا الی ما انزل اللہ ... قالوا حسبنا ما وجدنا علیہ آبائنا او لو کان آبائھم لا یعلمون

Presented by: https://jafrilibrary.com

شيئا و لا يهتدون

۱۳_ بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حامی کے خاص احکام دیرینہ بدعتیں اور نادان و گمراہ لوگوں کا چھوڑا ہوا ورثہ ہیں_

ما جعل الله من بحيرة ... قالوا حسبنا ما وجدنا عليه آبائنا

۱۴_ گمراہ جاہلوں کی تقلید ایک ناپسندیدہ اور باطل فعل ہے_او لو كان آبائهم لا يعلمون شيئا و لا يهتدون

آیہ شریفہ کا مذمت آمیز لب و لہجہ جہلاء کی تقلید کے بطلان اور برائي پر دلالت کرتا ہے_

۱۵_ جہلاء اور گمراہ ہرگز پیروی کے لائق نہیں ہیں_او لو كان آبائهم لا يعلمون شيئا و لا يهتدون

۱۶_ صرف علماء اورہدایت یافتہ لوگ ہی پیروی و اطاعت کے لائق ہیں_او لو كان آبائهم لا يعلمون شيئا و لا يهتدون

۱۷_قیادت کیلئے قائدین کی لیاقت کا معیار علم وہدایت ہے_او لو كان آبائهم لا يعلمون شيئا و لا يهتدون

۱۸_ جہلاء اور گمراہ لوگوں کی تقلید و پیروی کا ناروا و ناپسندیدہ فعل ہونا ایک واضح اور روشن امر ہے_

او لو كان آبائهم لا يعلمون شيئا و لا يهتدون "او لو كان ..."میں استفہام، مطلب کو محکم انداز میں بیان کرنے کیلئے ہے اور اس پر دلالت کرتا ہے کہ جہلاء کی تقلید کا ناروا و ناپسندیدہ ہونا ایسا واضح امر ہے کہ ہر انسان کا ضمیر اس کا اعتراف کرتا ہے_

۱۹_ عہد بعثت کے کفار نادان اور گمراہ لوگوں کے وارث تھے_قالوا حسبنا ... او لو كان آبائهم لا يعلمون شيئا و لا يهتدون

آباء و اجداد:آباء و اجداد کی اطاعت ۷;آباء و اجداد کی تقلید ۵، ۶، ۱۱

آنحضرت ﷺ :آنحضرت ﷺ کی اطاعت ۱، ۲، ۴;آنحضرت ﷺ کی تعلیمات سے روگردانی ۷

اسلاف:اسلاف کی ایجاد کردہ بدعتیں ۱۳;اسلاف کی رسوم ۱۰، ۱۱

اطاعت:ممنوعہ اطاعت ۱۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

انسان:انسان کی قدر و قیمت ۲;انسان کی ہدایت ۳

بحیره:بحیره کے احکام ۱۳

ترقي:ثقافتی ترقی کے موانع ۱۱

تعصب:تعصب کا پیش خیمہ ۸;تعصب کے اثرات ۹

تقلید:اندھی تقلید ۵; اندھی تقلید کاپیش خیمہ ۸، ۹;تقلید کے اثرات ۵، ۷، ۱۰;ناپسندیدہ تقلید ۵، ۱۸

جاہل:جاہل کی اطاعت ۱۵، ۱۸;جاہل کی تقلید ۱۴

جدت:جدت کے موانع ۱۱

حامي:حامی کے احکام ۱۳

خرافات:خرافات سے نجات کے اسباب ۴;خرافات کی جانب جھکاؤ کا پیش خیمہ ۱۰

دين:دین قبول کرنے کے موانع ٦

رجعت پسند:رجعت پسند اور علم ۱۲;رجعت پسند اورہدایت ۱۲

زمانہ جاہلیت:زمانہ جاہلیت کی رسوم ۱۳

سائبہ:سائبہ کے احکام ۱۳

سنت:سنت کا کردار ۳

علم:علم کی قدر و قیمت ۱۷

علماء:علماء کی اطاعت ۱٦;علماء کے فضائل ۱٦

عمل:ناپسندیدہ عمل ۱۴

غور و فکر:غور و فکر نہ کرنے کے اثرات ۸

قدر و قیمت:قدر و قیمت کا معیار ۲

قرآن کریم:قرآن کریم اور سنت ۳;قرآن کریم کا کردار ۳; قرآن کریم کی اطاعت ۱، ۲، ۴;قرآنی تعلیمات

Presented by: https://jafrilibrary.com

سے روگردانی ۷

قیامت :قیامت کی شرائط ۷

کفار:بدعت گزار کفار ۵; صدر اسلام کے کفار ۱۹ ; کفار اور سنت ٦;کفار اور قرآن ٦;کفار کو دعوت اسلام دینا ۱

گمراہ:گمراہوں کی پیروی ۱۸

وصیلہ :وصیلہ کے احکام ۱۳

ہدایت:ہدایت کی قدر و قیمت ۱۷;ہدایت کے اسباب ۳

ہدایت یافتہ:ہدایت یافتہ افراد کی فضیلتیں ۱٦

آیت ۱۰۵

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ عَلَيْكُمْ أَنفُسَكُمْ لاَ يَضُرُّكُم مَّن ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ إِلَى اللهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعاً فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴾.

ایمان والو اپنے نفس کی فکر کرو_ اگر تم ہدایت یافتہ رہے تو گمراہوں کی گمراہی تمہیں کوئي نقصان نہیں پہنچا سکتی_ تم سب کی بازگشت خدا کی طرف ہے پھر وہ تمہیں تمہارے اعمال سے باخبر کرے گا_

۱_ اہل ایمان اپنے ایمان کی حفاظت کے ذمہ دارہیں_ يا ايها الذين آمنوا عليكم انفسكم

"عليكم "اسم فعل اور اس کا معنی "الزموا "یعنی تم پر لازمی ہے، بنابراین جملہ "عليكم انفسكم" کا معنی یہ ہوگا کہ ہمیشہ اپنے ایمان کی حفاظت کرو، اور چونکہ اپنے ایمان کی حفاظت کا حکم" عليكم انفسكم" اس خطاب "يا ايهاالذين آمنوا" کے بعد آیا ہے، لہذا حفاظت سے مراد ایمان اور اس کے لوازمات کی حفاظت کرنا ہے_

۲_ خداوند متعال نے مسلمانوں کو قرآنی تعلیمات اور پیغمبر اکرم صلى الله عليه وآله وسلم کے احکام کی پابندی کرکے ایمان کی حفاظت کا حکم دیا اور تاکید کی ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

تعالوا الی ما انزل اللہ و الی الرسول ... یا ایھا الذین آمنوا علیکم انفسکم گذشتہ آیہ شریفہ کے قرینہ کی بناپر ایمان کی حفاظت کے حکم سے مراد وہی قرآن کریم اور پیغمبر اکرم ﷺ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونا ہے_

٣_ منحرفین ہمیشہ اہل ایمان کو گمراہ کرنے کی تاک میں رہتے ہیں_لا یضرکم من ضل اذا اھتدیتم

۴_ احکام الہی سے بے اعتنائي کی صورت میں مسلمان گمراہی اور کفر آمیز رجحانات کے خطرے سے دوچار رہتے ہیں_
علیکم انفسکم لایضرکم من ضل

۵_ انسان ہمیشہ ہدایت و گمراہی کے دوراہے پر کھڑا رہتا ہے_علیکم انفسکم لا یضرکم من ضل اذا اھتدیتم

٦_ منحرفین ان مسلمانوں کو گمراہ کرنے سے عاجز رہتے ہیں جو قرآنی تعلیمات پر پابند اور پیغمبر اکرم ﷺ کے احکام کی پیروی کرتے ہیں_لا یضرکم من ضل اذا اھتدیتم مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ کیا گیا ہے جب "لا یضرکم" کا "لا" "نافیہ ہو_

٧_ قرآنی تعلیمات کی پابندی اور پیغمبر اکرم ﷺ کے احکام کی پیروی انسان کی ہدایت کا سبب بنتی ہے_
علیکم انفسکم ... اذا اھتدیتم گذشتہ آیہ شریفہ کے قرینہ کی بناپر جملہ" اذا اھتدیتم" میں ہدایت پانے سے مراد وہی قرآنی تعلیمات اور پیغمبر اکرم ﷺ کے احکام کو قبول کرنا ہے_

٨_ با ایمان معاشرے کی سلامتی اور بقاء اس پر موقوف ہے کہ کافرانہ ثقافت کے مقابلے میں دینی اقدار کی حفاظت کی جائے_علیکم انفسکم لا یضرکم من ضل اذا اھتدیتم ممکن ہے" لا یضرکم" میں "ضرر" سے مراد معنوی ضرر ہو اوران خطرات کی طرف اشارہ ہوجو ایمان کیلئے نقصان دہ ہیں ، اور یہ بھی ممکن ہے کہ ان نقصانات کی طرف اشارہ ہو کہ جن سے مؤمن معاشروں کی بنیاد اور قدرت کمزور یا نابود ہو سکتی ہے_مذکورہ بالا مطلب اس دوسرے احتمال کی جانب اشارہ ہے_

٩_ مومنین اپنے معاشرے کے ایمان کی حفاظت کے ذمہ دارہیں_یا ایھا الذین آمنوا علیکم انفسکم
"انفس" سے مراد یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ہر شخص اپنے ایمان کی حفاظت کرے اور ممکن ہے کہ اس سے مراد یہ ہو کہ ہر شخص دوسروں کے ایمان کی حفاظت کرے، جیسا کہ آیہ شریفہ" فسلموا علی انفسکم" (نور ٦١) اس بنا کے مطابق" علیکم انفسکم" کا معنی یہ ہوگا کہ ایک

Presented by: https://jafrilibrary.com

دوسرے کے ایمان کی حفاظت کرو_

۱۰_ ایماندار معاشرہ کفار کے گمراہ کنندہ موقف اور نظریات کے مقابلے میں ہوشیار رہنے کا ذمہ دار ہے_

یا ایها الذین آمنوا علیکم انفسکم لا یضرکم من ضل اذا اهتدیتم ممکن ہے کہ" لایضرکم"کا "لا "نافیہ ہو، اس بنا کے مطابق جملہ "لایضرکم ..."کا معنی یہ ہوگا کہ اگر اپنے ایمان کی حفاظت کروگے توگمراہوں کے چنگل سے بچ نکلوگے، اور یہ بھی ممکن کہ" لا ناہیہ" ہو، اس صورت میں اس کا معنی یہ ہوگا کہ اے مؤمنین، مبادا گمراہ لوگ تمہیں منحرف کردیں اور تمہارا ایمان تم سے چھین لیں، مذکورہ بالا مطلب دوسرے احتمال کی بنا پر اخذ کیا گیا ہے، واضح رہے کہ" آمنوا" کے قرینے کی بنا پر" من ضل" سے مراد کفار ہیں_

۱۱_ گمراہوں کے ناروا اعمال و کردار اور باطل عقائد پر اہل ایمان کو سزا نہیں دی جائیگی_

یا ایها الذین آمنوا ... لا یضرکم من ضل اذا اهتدیتم الی الله مرجعکم جمیعاً مذکورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ کیا گیا ہے جب جملہ" لایضرکم ..."کا معنی یہ ہوگا کہ اپنے ایمان کی حفاظت کرو کفار کی بے ایمانی اور انکے اعمال پر تمہیں سزا نہیں دی جائیگی اوریوں ان کی جانب سے تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچے گا_

۱۲_ تمام انسانوں کا آغاز اور انجام خداوند متعال ہے_الی الله مرجعکم جمیعاً مرجع کا معنی واپس لوٹنا ہے اور اسے خدا کی جانب انسان کے سیر و سلوک میں استعمال کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ انسانوں کا مبدا بھی ہے_

۱۳_ تمام انسان خواہ وہ ہدایت یافتہ ہوں یا اہل کفر صرف خداوند متعال کی جانب ہی لوٹیں گے_

الی الله مرجعکم جمیعاً

۱۴_ خداوند متعال کی جانب انسانوں کے لوٹنے اور ملاقات کی جگہ قیامت ہے_الی الله مرجعکم جمیعاً

۱۵_ قیامت کے دن خداوند متعال انسانوں کو تمام دنیوی اعمال اور ان کے نتائج سے آگاہ کردے گا_

الی الله مرجعکم جمیعاً فینبئکم بما کنتم تعملون

۱۶_ خداوند متعال تمام انسانوں کے کردار و اعمال سے آگاہ ہے_فینبئکم بما کنتم تعملون

۱۷_ دنیا میں انسان کا کردار اور اس کے اعمال قیامت میں اس کے انجام کو معین و مشخص کرتے ہیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

فينبئكم بما كنتم تعملون

۱۸_ ہرگمراہ یاہدایت یافتہ شخص کے اعمال اور اس کا کردار قیامت میں مناسب رد عمل اورپاداش کا باعث بنتا ہے_
فينبئكم بما كنتم تعملون جملہ" فينبئكم بما ..."کا مقصد لوگوں کوہدایت اور قرآنی تعلیمات قبول کرنے کی ترغیب دلانا اور کفار و منحرفین کو عذاب سے متنبہ کرنا ہے اورچونکہ صرف کردار سے آگاہ کرنا ڈرانے دھمکانے اور ترغیب دلانے کیلئے کافی نہیں ہے لہذا جملہ "فينبئكم بما..." جزاء اور سزا کیلئے کنایہ ہوگا_

۱۹_ قیامت، خداوند متعال کی جانب لوٹنے اور اعمال کے حساب و کتاب پریقین;اپنے ایمان کی حفاظت اور گمراہی کے علل و اسباب سے اجتناب کرنے کی راہ ہموار کرتا ہے_عليكم انفسكم ... فينبئكم بما كنتم تعملون

آنحضرت ﷺ :آنحضرت ﷺ کی اطاعت ۲;آنحضرت ﷺ کی اطاعت کے اثرات ٦، ٧;آنحضرت ﷺ کے اوامر پر عمل کرنا ٦

اللہ تعالی:اللہ تعالی کا علم ١٦; اللہ تعالی کی نصیحتیں ۲;اللہ تعالی کے اخروی افعال ١٥; اللہ تعالی کے اوامر ۲

اللہ تعالی کی طرف لوٹنا: ۱۹،۱۴،۱۳،۱۲

انسان:انسان کا آغاز ۱۲;انسان کا اخروی انجام ١٧; انسان کا انجام ۱۲، ۱۳; انسان کا عمل ١٦، ١٧; انسان کو خبردار کرنا ۵;

ایمان:ایمان کی حفاظت ۱، ۲، ۱۹;ایمان کے اثرات ۱۹; حساب کتاب پر ایمان ۱۹;قیامت پر ایمان ۱۹

تحریک:تحریک کے اسباب ۱۹

ثقافتی یلغار:ثقافتی یلغار کا مقابلہ ۸، ۱۰

جزا و سزا کا نظام: ۱۸

دین:دین کی حفاظت کرنا۸;دینی تعلیمات سے روگردانی ۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

زيركي:زیرکی اور ہوشیاری کی اہمیت ۱۰

عمل: عمل کا اخروی حساب کتاب ۱۵; عمل کی اخروی سزا ۱۸; عمل کے اثرات ۱۷; عمل کے اخروی اثرات ۱۸; نامہ اعمال پیش کرنا ۱۵

قرآن کریم:قرآن کریم کی پیروی ۲; قرآن کریم کی پیروی کے اثرات ۶، ۷;قرآنی تعلیمات پر عمل کرنا ٦

قیامت:قیامت کی اہمیت ۱۴

کفار:کفار کا انجام ۱۳; کفار کا دوسروں کو گمراہ کرنا ۱۰; کفار کا موقف ۱۰

گمراہ لوگ:گمراہوں کا عقیدہ ۱۱;گمراہوں کے عمل کے اثرات ۱۸

گمراهي:گمراہی سے بچنا ۱۹;گمراہی کا خطرہ ۴، ۵;گمراہی کے علل و اسباب ۳، ۴

معاشرہ:دینی معاشرے کی بقاء ۸;دینی معاشرے کی ذمہ داری ۱۰;معاشرے کے ایمان کی حفاظت ۹

منحرفین: منحرفین اور مؤمنین ٦; منحرفین کا دوسروں کو گمراہ کرنا ۳، ٦; منحرفین کی کمزوری ٦;

مؤمنین:مؤمنین اور گمراہ ۱۱;مؤمنین کا انجام ۱۳;مؤمنین کا ایمان ۱;مؤمنین کو خبردار کرنا ۳، ۴;مؤمنین کو سزا دینا ۱۱;مؤمنین کی ذمہ داری ۱، ۲، ۹، ۱۱

ہدایت:ہدایت کے اسباب ۷

ہدایت یافتہ لوگ:ہدایت یافتہ لوگوں کے عمل کے اثرات ۱۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۰٦

﴿ يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الأَرْضِ فَأَصَابَتْكُم مُّصِيبَةُ الْمَوْتِ تَحْبِسُونَهُمَا مِن بَعْدِ الصَّلاَةِ فَيُقْسِمَانِ بِاللّهِ إِنِ ارْتَبْتُمْ لاَ نَشْتَرِي بِهِ ثَمَناً وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى وَلاَ نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّهِ إِنَّا إِذاً لَّمِنَ الآثِمِينَ ﴾.

ایمان والو جب تم میں سے کسی کی موت سامنے آجائے تو گواہی کا خیال رکھنا کہ وصیت کے وقت دو عادل گواہ تم میں سے ہوں یا پھر تمہارے غیر میں سے ہوں اگر تم سفر کی حالت میں ہو اور وہیں موت کی مصیبت نازل ہو جائے _ ان دونوں کو نماز کے بعد روک کر رکھو پھر اگر تمہیں شک ہو تو یہ خدا کی قسم کھائیں کہ ہم اس گواہی سے کسی طرح کا فائدہ نہیں چاہتے ہیں چا ہے قرابتداری کا معاملہ کیوں نہ ہو اور نہ خدائي شہادت کو چھپاتے ہیں کہ اس طرح ہم یقینا گناہگاروں میں شمار ہو جائیں گے _

۱_ وصیت (موت کے بعد مال و غیرہ میں تصرف کا تقاضا) ایک شرعی حکم، لازم الاجراء اور قانونی لحاظ سے معتبر امر ہے_شهادة بينكم ... حين الوصية اثنان ذوا عدل منكم

۲_ خداوند متعال نے ہر مسلمان کو تاکید کی ہے کہ وہ دو مسلمان اور عادل مردوں کی موجودگی میں وصیت کرے_
يا ايها الذين آمنوا شهادة بينكم ... حين الوصية اثنان ذوا عدل منكم

۳_ موت کے آثار کا مشاہدہ کرنے کے باوجود وصیت کرنے میں سہل انگاری اور سستی سے کام لینا اہل

Presented by: https://jafrilibrary.com

ایمان کیلئے ایک ناروا اور ناپسندیدہ فعل ہے اگرچہ وہ حالت سفر اور دیار کفر میں ہی ہو۔

اذا حضر احدکم الموت حین الوصیة "حین الوصیة"، "اذا" کیلئے بدل ہے، یعنی موت کے آثار کا مشاہدہ کرتے ہی کوئی اور کام انجام دینے کی بجائے وصیت کرنی چاہیئے، اور یہ اس بات کی ٹھوس دلیل ہے کہ خداوند متعال نے وصیت کرنے کی بہت زیادہ تاکید کی ہے۔

۴۔ وصیت اور اس کی حدود ثابت کرنے کیلئے دو مسلمان اور عادل مردوں کی گواہی ضروری ہے۔

شهادة بینکم ... حین الوصیة اثنان ذوا عدل منکم

۵۔ وصیت اور اس کی حدود ثابت کرنے کیلئے دو غیر مسلم مردوں کی گواہی کافی ہے، بشرطیکہ وصیت کرنے والے کو سفر میں موت آجائے اور وہ مرتے مرتے وصیت کرے۔او آخران من غیرکم ان انتم ضربتم فی الارض فاصابتکم مصیبة الموت

۶۔ وصیت کے مسئلے میں غیر مسلم کی گواہی قبول کیے جانے کی ایک شرط یہ ہے کہ وہ خداوند متعال پر اعتقاد رکھتا ہو۔

فیقسمان بالله ان ا رتبتم ... لانکتم شهادة الله گواہوں کی شہادت اور گواہی قبول کرنے کیلئے ضروری ہے کہ وہ اللہ کی قسم کھائیں، اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ "آخران من غیرکم" سے مراد وہ غیر مسلم ہیں جو خداوند متعال پر ایمان رکھتے ہوں۔

۷۔ موت ایک سخت اور ناگوار سانحہ اور مصیبت ہے۔مصیبة الموت

۸۔ وصیت کے گواہوں کو قانونی اور معتبر شہادت دینے تک روکے رکھنا جائز ہے۔تحبسونهما من بعد الصلاة فیقسمان بالله ممکن ہے جملہ "تحبسو نھما" سے آیہ شریفہ کے آخر تک گواہی کی ادائیگی کی طرف اشارہ ہو، یعنی آیت کے اس حصے میں بیان کی گئي شرائط، اثبات وصیت میں دخیل ہیں، اور یہ بھی ممکن ہے کہ شہادت کے بوجھ کی جانب اشارہ ہو، یعنی خداوند متعال نے وصیت کرنے والے کو ہدایت کی ہے کہ اگر اسے شک و تردید ہو کہ گواہ اس کی وصیت صحیح طور پر بیان کریں گے یا نہیں، تو اسے ان سے مطالبہ کرنا چاہیئے کہ نماز پڑھ کر قسم کھائیں کہ صحیح اور برحق گواہی دیں گے، مذکورہ بالا مطلب پہلے احتمال کی بناپر اخذ کیا گیا ہے۔

۹۔ اگر شک ہوجائے کہ غیر مسلم نے صحیح گواہی دی ہے یا نہیں؟ تو صرف اس کے قسم کھانے کی صورت میں اس کی گواہی قابل قبول اور قانونی لحاظ سے معتبر سمجھی جائیگی۔او آخران من غیرکم ... تحبسونهما من بعد

Presented by: https://jafrilibrary.com

الصلاۃ فیقسمان باللہ ان ارتبتم ممکن ہے جملہ" تحبسو نھما..."گواہوں کے ہر دو گروہوں "ذوا عدل منکم" اور "آخران من غیرکم" کی جانب اشارہ ہو، اور یہ بھی ممکن ہے کہ صرف دوسرے گروہ یعنی "آخران من غیرکم" کی جانب اشارہ ہو، مذکورہ بالا مطلب اسی دوسرے احتمال کی بناء پر لیا گیا ہے۔

۱۰۔ جب وصیت کے گواہوں (خواہ وہ مسلم ہوں یا غیر مسلم) کی گواہی کے بارے میں شک ہو جائے کہ صحیح ہے یا نہیں؟ تو اس وقت ان کی گواہی کا معتبر اور قابل قبول ہونا قسم کے ساتھ مشروط ہے۔

ذوا عدل منکم او آخران من غیرکم ... تحبسونھما من بعد الصلاۃ فیقسمان باللہ مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ کیا گیا ہے، جب جملہ" تحبسو نھما" وصیت کی گواہی دینے والے ہر دو گروہوں کی جانب اشارہ کررہا ہو، اور ہر شاہد (خواہ وہ مسلم ہو یا غیر مسلم) کی شہادت و گواہی کے معتبر ہونے کو قسم سے مقید و مشروط کرے۔

۱۱۔ وصیت کی گواہی دینے والے گواہوں کی قسم اس وقت معتبر ہوگی جب وہ نماز پڑھنے کے بعد قسم کھائیں۔

تحبسونھما من بعد الصلاۃ فیقسمان باللہ ان ارتبتم

۱۲۔ نماز انسانی نفس کو پاک و منزہ کرنے میں بہت مؤثر کردار ادا کرتی ہے، جس سے وہ جھوٹی قسمیں کھانے اور شہادت و گواہی میں خیانت کرنے سے اجتناب کرتا ہے۔ تحبسونھما من بعد الصلاۃ فیقسمان باللہ

۱۳۔ وصیت کی گواہی دیتے وقت صرف اللہ کے نام کی قسم ہی قابل قبول اور قانونی لحاظ سے معتبر سمجھی جائے گی۔

فیقسمان باللہ

۱۴۔ وصیت کے گواہوں کیلئے قسم کھاتے وقت اس بات کا تذکرہ کرنا ضروری ہے کہ وہ گواہی کو اپنے مالی مفادات کے حصول یا رشتہ داروں کو فائدہ پہنچانے کا وسیلہ قرار نہیں دیں گے۔ فیقسمان باللہ ان ارتبتم لا نشتری بہ ثمنا و لو کان ذا قربی "بہ" کی ضمیر سیاق آیت سے حاصل ہونے والے کلمہ شہادت کی جانب اور "کان" کی ضمیر مشہود لہ یعنی جس کے حق میں گواہی دی جارہی ہے کی جانب لوٹ رہی ہے۔

۱۵۔ وصیت کے گواہوں کو اپنی قسم میں اس بات کی وضاحت کرنا چاہیئے کہ انہوں نے وصیت میں موجود کسی چیز کو نہیں چھپایا، بلکہ تمام کی تمام وصیت بیان کردی ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

فيقسمان باللہ ... و لا نكتم شهادة اللہ

۱۶_ وصیت کے گواہوں کو اپنی قسم کے اختتام پر اس بات کی تاکید کرنا چاہیئے کہ اگر وہ شہادت کی ادائیگی میں خیانت کے مرتکب ہوئے ہوں تو ان کا شمار گناہگاروں میں ہو_فيقسمان باللہ ... انا اذا لمن الآثمين

۱۷_ گواہوں کو اپنے ذاتی یا رشتہ داروں کے مفادات کی خاطر گواہی میں خیانت نہیں کرنا چاہیئے_

لا نشترى به ثمنا و لو كان ذا قربى ... انا اذا لمن الآثمين اگرچہ آیہ شریفہ وصیت کی گواہی کے بارے میں آئي ہے لیکن پھر بھی وصیت کی شہادت ہو یا کسی اورکي، ان میں خیانت سے اجتناب کرنا ضروری ہے اور اس لحاظ سے ان میں کوئي فرق نہیں ، لہذا یہ کہا جاسکتا ہے کہ شہادت میں خیانت کرنے والا ہر شخص گناہگار ہے_

۱۸_ شہادت و گواہی میں لغزش اور خیانت کے اسباب میں سے ایک دولت پرستی اور رشتہ داری ہے_

لا نشترى به ثمنا و لو كان ذا قربي

۱۹_ وصیت کی شہادت ایک عظیم کام ہے_و لا نكتم شهادة اللہ

"شہادة اللہ" سے مراد وصیت کی شہادت و گواہی ہے، یعنی وصیت کی شہادت دینے والے در اصل شہادت خداوندی کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہیں اور یہ وصیت کی شہادت کی عظمت پر دلالت کرتا ہے_

۲۰_ صحیح اور سچی گواہی دینا در حقیقت گواہوں اور شاہدین کے کاندھوں پر خداوند متعال کی طرف سے ڈالی گئي شرعی ذمہ داری ہے_و لا نكتم شهادة اللہ شہادت کو اللہ کی جانب مضاف کرنے کا مقصد یہ حقیقت بیان کرنا ہے کہ شہادت اور گواہی حقوق اللہ میں سے ہے اور خداوند متعال کے بندے اسے ادا کرنے کے پابند ہیں_

۲۱_ گواہوں کو یہ بات ملحوظ رکھنا ضروری ہے کہ وہ جو بھی گواہی دیں گے خداوند متعال اس سے بخوبی آگاہ اور اس کا مشاہدہ کررہا ہے_و لا نكتم شهادة اللہ

۲۲_ مادی مفادات کی خاطر میت کی وصیت چھپانے یا اس میں تبدیلی ایجاد کرنے والے گواہ گناہگاروں کے زمرے میں آتے ہیں_لا نشترى ... و لا نكتم شهادة اللہ انا اذا لمن الآثمين

۲۳_ گواہی میں خیانت کے ذریعے اپنے ذاتی مفادات کا حصول یا رشتہ داروں کو فائدہ پہنچانا گناہ ہے_

لا نشترى به ثمنا و لو كان ذا قربي ... انا اذا

Presented by: https://jafrilibrary.com

لمن الآثمین

۲۴_ گواہی چھپانے کی صورت میں گواہ باقاعدہ گناہگاروں کے زمرے میں آتے ہیں_

و لا نکتم شهادة الله انا اذا لمن الآثمین

۲۵_ لوگوں کے حقوق ضائع کرنا بلا شک و شبہ گناہ ہے_لا نشتری به ثمنا و لو کان ذا قربی ... انا اذا لمن الآثمین

۲۶_ مادی مفادات کا حصول یا رشتہ داروں کو فائدہ پہنچانا دوسروں کے حقوق پامال کرنے کا جواز فراہم نہیں کرتا_

لا نشتری به ثمنا و لو کان ذا قربي

۲۷_ شہادت و گواہی میں خیانت کرنا گناہ ہے_لا نشتری به ثمنا ... انا اذا لمن الاثمین

۲۸_ تمام ادیان الہی میں گواہی کو چھپانا یا اس میں ردو بدل کرنا حرام اور ناروا فعل ہے_

لا نشتری به ثمنا و لو کان ذا قربی و لا نکتم شهادة الله انا اذا لمن الآثمین جملہ" انا اذا ..."وہ کلمات ہیں جو غیر مسلم گواہوں کو بھی اپنی قسم کے اختتام پر ادا کرنے چاہئیں ، اوردر حقیقت وہ یہ اعتراف کریں کہ شہادت و گواہی چھپانے کی صورت میں وہ گناہگارہیں ، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دوسرے ادیان الہی کے پیروکار بھی جھوٹی گواہی کو حرام اورناروا سمجھتے ہیں_

ادیان:ادیان میں حرام چیزیں ۲۸

اللہ تعالی :اللہ تعالی کی گواہی ۲۱;اللہ تعالی کی نصیحتیں ۲

ایمان:خدا پر ایمان ٦

تزکیہ:تزکیہ کے اسباب ۱۲

حادثہ:سخت حادثہ ۷

عمل:ناپسندیدہ عمل ۳، ۲۸

قسم:جھوٹی قسم کھانے سے اجتناب ۱۲; خدا کی قسم کھانا ۱۳;قسم کا معتبر ہونا ۱۱، ۱۳;قسم کے اثرات ۹;قسم کے احکام ۱۱، ۱۳; وصیت میں قسم کھانے کا طریقہ ۱۱

گناہ:گناہ کے موارد۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

گناہگار افراد:۱۶، ۲۲، ۲۳

گواہ:گواہوں کو خبردار کرنا ۲۱;گواہوں کو محبوس کرنا ۸، ۲۰;گواہوں کی ذمہ داری ۱۷; وصیت کے گواہ ۸، ۱۰، ۱۴، ۱۵، ۲۲;وصیت کے گواہوں کا قسم کھانا ۹، ۱۱، ۱۶

گواہي:غیر مسلموں کی گواہی ۵، ۶، ۹، ۱۰;گواہی چھپانے کا گناہ ۲۴; گواہی چھپانے کی حرمت ۲۸;گواہی دینا ۸، ۱۶، ۲۰;گواہی کا اعتبار ۹، ۱۰; گواہی کے آداب ۲; گواہی کے احکام ۸، ۹، ۱۰، ۱۷، ۲۰; گواہی کیلئے اسلام کی شرط ۱۲، ۴; گواہی کیلئے ایمان کی شرط ۶; گواہی کے معتبر ہونے کی شرائط ۶;گواہی میں انصاف سے کام لینا ۲، ۴; گواہی میں خیانت کا گناہ ۲۷;گواہی میں خیانت کرنا ۱۲، ۱۶، ۱۷; گواہی میں ردو بدل کی حرمت ۲۸; وصیت کی گواہی دینے کا طریقہ کار ۱۴، ۱۵، ۱۶

گھرانہ:گھریلو تعلقات ۱۸

لغزش:لغزش کے اسباب ۱۸

لوگ:لوگوں کے حقوق ضائع کرنا ۲۵، ۲۶

مال و دولت:مال و دولت سے محبت ۱۸

محبوس کرنا: محبوس کرنے کا جواز ۸

محرک:مادی محرک ۲۲

مفادات:مادی مفادات ۱۴، ۲۶

منفعت طلبي: منفعت طلبی کے اثرات ۲۶

موت:موت کی مصیبت ۷

مؤمنین:مؤمنین کی ذمہ داری ۳

نماز:نماز کے اثرات ۱۲

وصیت:اثبات وصیت کا طریقہ کار ۴، ۵;حالت احتضار میں وصیت ۵;سفر کے دوران وصیت ۳، ۵; وصیت کا اعتبار ۱;وصیت کو چھپانا ۲۲; وصیت کی اہمیت ۳;وصیت کی گواہی دینا ۲، ۴، ۵، ۶، ۸، ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۹;وصیت کی مشروعیت ۱;وصیت کے احکام ۱، ۲، ۳، ۵، ۶، ۹، ۱۱، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۹; وصیت کے مطابق عمل کرنا ۱;وصیت میں ردو بدل کا گناہ ۲۲;وصیت میں قسم کھانا ۱۰، ۱۴، ۱۵، ۱۶

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۰۷

﴿ فَإِنْ عُثِرَ عَلَى أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْماً فَآخَرَانِ يِقُومَانُ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الأَوْلَيَانِ فَيُقْسِمَانِ بِاللّهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِن شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا إِنَّا إِذاً لَّمِنَ الظَّالِمِينَ ﴾.

پھر اگر معلوم ہو جائے کہ وہ دونوں گناہ کے حقدار ہو گئے ہیں تو ان کی جگہ دو دوسرے آدمی کھڑے ہوں گے ان افراد میں سے جو میت سے قریب ترہیں اور وہ قسم کھائیں گے کہ ہماری شہادت ان کی شہادت سے زیادہ صحیح ہے اور ہم نے کسی طرح کی زیادتی نہیں کی ہے کہ اس طرح ظالمین میں شمار ہوجائیں گے ـ

۱_ ناحق گواہیاں ناقابل اعتبار اور ان پرقائم ہوئے احکام لغو اور ناقابل قبول ہوتے ہیں_فان عثر علي انهما استحقا اثما فاخران يقومان مقامهما "عُثِرص" کا مصدر عثر اور عُثور ہے اور اس کا معنی آگاہ اور مطلع ہونا ہے اور "استحقا" باب استفعال سے ہے اور اس کی اصل "حق " ہے اور باب استفعال کے من جملہ معانی میں سے، ایک چیز کو کچھ اور بنا کر مثلا ناحق کو حق بنا کر پیش کرنا ہے اور کہا جاسکتا ہے کہ استحقا سے یہی معنی مراد لیا گیا ہے، بنابریں جملہ "فان عثر..." کا معنی یہ ہوگا کہ اگر معلوم ہوجائے کہ گواہوں نے ایک گناہ (ناحق شہادت و گواہي) کو حق بنا کر پیش کیا ہے ...

۲_ ناحق گواہی دینا اور جھوٹی قسم کھانا گناہ ہے_فان عثر علي انهما استحقا اثماً

"انا اذا لمن الآثمین" کے قرینے کی بناپر "اثما " سے مراد جھوٹی شہادت و گواہی ہے_

۳_ شاہدین وصیت کی گواہی غلط اور نادرست ثابت کرنے کیلئے چھان بین نہ کرنا ایک اچھا اور پسندیدہ اقدام ہے_

فان عثر علي انهما استحقا اثما اگرچہ عثار و عثور کا معنی ساقط ہونا ہے، لیکن مجازاً اس شخص کے بارے میں استعمال ہوتا ہے جو تحقیق و جستجو کے بغیر کسی چیز سے آگاہ ہوجائے (ماخوذ از

Presented by: https://jafrilibrary.com

مفردات راغب) فعل "عثر" کا مجہول ہونا بھی مذکورہ بالا مطلب کی جانب اشارہ ہوسکتا ہے۔

۴۔ جھوٹے شاہدین وصیت کی شہادت جن لوگوں کے نقصان میں ہو ان میں سے دو شخص ان شاہدین اور گواہوں کی جگہ شہادت دے سکتے ہیں۔ فاخران یقومان مقامهما من الذین استحق علیهم الاولین "استحق" کا مفعول کلمہ "اثما" ہے جو گذشتہ حصے کے قرینے کی بناپر حذف ہوگیا ہے، جبکہ "اولیان" اس کا فاعل ہے، لہذا جو کچھ "استحقا اثما" کے بارے میں کہا گیا ہے اسے مدنظر رکھنے سے "من الذین استحق..." کا معنی یہ ہوگا کہ گواہی دینے والے نئے دو مرد ان افراد میں سے ہونے چاہئیں جنہیں سابقہ شاہدین اور گواہوں نے اپنی جھوٹی اور غلط گواہی سے نقصان پہنچایا ہو۔

۵۔ اگر گواہوں کے علاوہ کچھ اور لوگ اثبات وصیت کیلئے بعض ثبوت پیش کریں تو گواہوں کو ان پر اولویت اور ترجیح دینے کا معیار وصیت کے وقت گواہوں کا بنفس نفیس موجود ہونا ہے۔ من الذین استحق علیهم الاولیان

"اولیان" تفضیل کا صیغہ اور اس کا معنی "زیادہ موزوں افراد" ہے، جبکہ یہاں پر اس سے مراد وہی پہلے گواہ ہیں، اور ان کے اولی اور دوسروں سے زیادہ موزوں ہونے کی وجہ یہ ہے کہ خود وصیت کرنے والے نے ان سے گواہی دینے کا تقاضا کیا ہے اور انہیں اس کام کیلئے چنا ہے، اگرچہ دوسروں نے بھی یہ وصیت سنی ہو، اوریا پھر انہیں ترجیح دینے کی وجہ یہ بھی ہوسکتی ہے کہ یہ وصیت کے وقت بنفس نفیس موجود تھے، جبکہ دوسرے اس وقت موجود نہ تھے، بلکہ انہیں کسی اور طریقے سے وصیت میں درج مطالب کا علم ہوگیا تھا، مذکورہ بالا مطلب اسی دوسرے احتمال کی جانب اشارہ کررہا ہے۔

۶۔ شاہدین وصیت کی جگہ کچھ اور لوگوں کی گواہی اس وقت معتبر اور قانونی سمجھی جائیگی، جب وہ اللہ کی قسم کھائیں۔
فیقسمان باللہ

۷۔ شاہدین وصیت کی جگہ گواہی دینے والوں کو قسم کھاتے وقت اس بات کی تصریح کرنا چاہیئے کہ سابقہ شاہدین کی نہیں بلکہ ان کی گواہی صحیح و برحق ہے۔ فیقسمان باللہ لشهادتنا احق من شهادتهما

"احق" افعل تفضیل کا صیغہ ہے اس کا مقصد شاہدین وصیت کی حقانیت کی نفی اور ان کی جگہ گواہی دینے والے دوسروں لوگوں کی حقانیت ثابت کرنا ہے، نہ کہ ان کے درمیان موازنہ کرنا کہ ان میں سے کون صحیح اور کون زیادہ صحیح ہے جملہ "فان عثر..." اس تفسیر پر دلالت کرتا ہے۔

۸۔ شاہدین وصیت کی جگہ گواہی دینے والوں کو قسم

Presented by: https://jafrilibrary.com

کھاتے وقت اس بات کی تصریح کرنا چاہیئے کہ انہوں نے اپنی گواہی میں کسی پر ظلم نہیں کیا_

فیقسمان باللہ ... مااعتدینا

۹_ شاہدین وصیت کی جگہ گواہی دینے والوں کو اپنی قسم کے اختتام پر اس بات کی تاکید کرنا چاہیئے کہ اگر وہ شہادت اور گواہی میں خیانت کے مرتکب ہوئے ہوں، تو ستم کاروں میں شمار ہوں_فیقسمان باللہ ...انا اذا لمن الظالمین

۱۰_ ناحق گواہی دینا اور جھوٹی قسم کھانا دوسروں کے حقوق پر تجاوز اور ان کے حق میں ظلم ہے_

و ما اعتدینا انا اذا لمن الظالمین

جزا و سزا کا نظام: ۱

حقوق:حقوق کا اثبات ۴

ظالمین: ۹ ظلم:ظلم کے موارد ۱۰

عمل:پسندیدہ عمل ۳

قسم:جھوٹی قسم ۱۰; جھوٹی قسم کا گناہ ۲;خدا کی قسم ۶;قسم کا اعتبار ۶;وصیت پر قسم کا طریقہ کار ۹

گناہ:گناہ کے موارد ۲

گواہ:وصیت کے گواہ ۴، ۵، ۶، ۷;وصیت کے گواہوں کی گواہی ۳

گواہي:جھوٹی گواہي۴;گواہی کے احکام ۱، ۴;گواہی میں انصاف ۸;گواہی میں ترجیح یا اولویت ۵;گواہی میں خیانت ۹;لغو گواہی ۱;ناحق گواہی ۱، ۱۰;ناحق گواہی کا گناہ ۲;وصیت کی گواہی کا صحیح ہونا ۳; وصیت کی گواہی کا طریقہ کار ۶، ۷، ۸، ۹

لوگ:لوگوں کے حقوق پر تجاوز ۱۰

وصیت:وصیت کا اثبات ۵;وصیت کے احکام ۳، ۴، ۵، ۶، ۸، ۷، ۹;وصیت کے بارے میں قسم کھانا ۷، ۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۰۸

﴿ ذَلِكَ أَدْنَى أَن يَأْتُواْ بِالشَّهَادَةِ عَلَى وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُواْ أَن تُرَدَّ أَيْمَانٌ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ وَاتَّقُوا اللهَ وَاسْمَعُواْ وَاللهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴾

یہ بہترین طریقہ ہے کہ شہادت کو صحیح طریقہ سے پیش کریں یا اس بات سے ڈریں کہ کہیں ہماری گواہی کے بعد گواہی رد نہ کردی جائے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کی سنو کہ وہ فاسق قوم کی ہدایت نہیں کرتا ہے_

۱_ وصیت کی گواہی کیلئے معین کی گئی شرائط اور قوانین مثلاً گواہوں کا عادل ہونا اور شک کے موارد میں قسم کھانا و غیرہ صحیح اور سچی گواہی کے تحقق اور حصول کیلئے بہترین اور موزوں ترین قوانین اور شرائط ہیں_

ذلك ادني ان يا توا بالشهادة علي وجهها

۲_ وصیت کی گواہی کے بارے میں وضع کیے گئے احکام اور قوانین (مثلاً جھوٹی گواہیوں کی نفی اور قسم کا حق دوسروں کی طرف پلٹانا و غیرہ) کو ملحوظ رکھنا، جھوٹی گواہی دینے سے گریز کرنے کا سبب اور سچی و صحیح گواہی دینے کی راہ ہموار کرتا ہے_او يخافوا ان ترد ايمان بعد ايمانهم "یخافوا" اور" ایمانھم" کی ضمیر پہلے شاہدین

اور گواہوں کی جانب لوٹ رہی ہے، اور رد یمین (ترد ایمان) سے مراد قسم کا حق دوسروں کو لوٹا دینا ہے، بنابریں "او یخافوا ان ترد..."کا معنی یہ ہوگا کہ_ تاکہ پہلے گواہوں کو یہ ڈر رہے کہ ان کی قسم کو پس پشت ڈال کر یہ حق دوسروں کے حوالے کردیا جائیگا_

۳_ شاہدین وصیت پر خدا کی جانب سے شرعی ذمہ داری عائد کی گئي ہے کہ وہ گواہی میں خیانت کرنے اور دوسروں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے سے گریز کریں اور یہ ان کے تقوي کی علامت ہے_ذلك ادنى ان يأتوا بالشهادة علي وجهها ... و اتقوا الله و اسمعوا

۴_ تقوي کی پابندی اور خوف خدا ، صحیح اور سچی گواہی

Presented by: https://jafrilibrary.com

دینے کی ضمانت فراہم کرتے ہیں_ان یأتوا بالشهادة علي وجهها ... و اتقوا الله

۵_ خداوند متعال کی جانب سے اہل ایمان پر یہ شرعی ذمہ داری عائد کی گئي ہے کہ وہ فرامین خدا کو غور سے سنیں اور ان کے سامنے سر تسلیم خم کریں_واسمعوا

۶_ فرامین خداوندی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا تقوي اور خوف خدا کی علامت ہے_و اتقوا الله واسمعوا

۷_ اگر شہادات (گواہیوں) کے احکام جاری کرنے والے، احکام خداوندی کے سامنے سر تسلیم خم کریں اور تقوي اختیار کریں تو یہ چیز ان کیلئے لوگوں کے حقوق کے اثبات اور ان کی صحیح طور پر ادائیگی میں ممد و معاون ثابت ہوتی ہے_

و اتقوا الله واسمعوا گذشتہ مطالب میں " اتقوا" اور "اسمعوا" کا مخاطب گواہوں کو قرار دیا گیا ہے لیکن ایک اور احتمال بھی پایا جاتا ہے کہ ان دو جملوں میں ان حکام اور قُضات کو مخاطب قرار دیا گیا ہو، جو احکام کے نفاذ پر مامور ہوتے ہیں_

۸_ احکام خداوندی کی پابندی سے ہمیشہ اجتماعی حقوق کے صحیح اثبات اور درست ادائیگی کی راہ ہموار ہوتی ہے_ و اتقوا الله و اسمعوا

۹_ فاسق لوگ خدا کی خاص ہدایت سے محروم ہوتے ہیں_والله لا يهدی القوم الفاسقين

۱۰_ شہادت اور گواہی میں خیانت کرنا اور جھوٹی قسم کھانا فسق ہے اور خداوند عالم کی خاص ہدایت سے محرومیت کا باعث بنتا ہے_فان عثر علي انهما اسحقا ... والله لا يهدی القوم الفاسقين

۱۱_ تقوي کی پابندی نہ کرنا اور احکام خداوندی سے بے اعتنائي برتنا فسق کا موجب اور خداوند متعال کی خاص ہدایت سے محرومیت کا باعث بنتا ہے_و اسمعوا والله لا يهدی القوم الفاسقين

۱۲_ انسان ارادہ خداوندی سے ہی ہدایت پاتے ہیں ، اور ان کی ہدایت اسی کے اختیار میں ہے_والله لا يهدی القوم الفاسقين

۱۳_ تقوي اختیار کرنا اور فرامین خداوندی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہدایت الہی سے بہرہ مند ہونے کا باعث بنتا ہے_و اتقوا الله و اسمعوا والله لا يهدی القوم الفاسقين

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۴_ گمراہ اور خدا وند متعال کی خاص ہدایت سے محروم لوگ خود ہی ہدایت خداوندی تک رسائي کی لیاقت ختم کرنے کا باعث بنتے ہیں_ واللہ لا یھدی القوم الفاسقین

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا ارادہ ۱۲; اللہ تعالی کی خاص ہدایت ۱۰، ۱۱، ۱۴; اللہ تعالی کی ہدایت ۱۳; اللہ تعالی کے اوامر پر عمل کرنا ۸; اللہ تعالی کے اوامر سے روگردانی ۱۱; اللہ تعالی کے اوامر کی اطاعت ۵

تحریک: تحریک کے اسباب ۲

تقوي: تقوي کی علامات ۳، ٦; تقوي کے اثرات ۴، ۷، ۱۳

خوف: خوف خداوندی ٦; خوف خداوندی کے اثرات ۴

خیانت: ۲ خیانت سے اجتناب ۳

سر تسلیم خم کرنا: اوامر خداوندی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ۵، ٦، ۷، ۱۳; سر تسلیم خم کرنے کے اثرات ۱۳

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ پر عمل کا پیش خیمہ ۲، ۴

عدم تقوي: عدم تقوي کے اثرات ۱۱

علم: علم کے اثرات ۲

فاسقین: فاسقین کی محرومیت ۹

فسق: فسق کے موارد ۱۰، ۱۱

قسم: جھوٹی قسم ۱۰

گمراہ: گمراہوں کی محرومیت ۱۴

گواہ: وصیت کے گواہوں کی ذمہ داری ۳

گواہي: برحق گواہی کا پیش خیمہ ۱، ۲، ۴; جھوٹی گواہی کے موانع ۲; گواہی پر عمل درآمد کرانے والے ۷; گواہی کے احکام ۷; گواہی کیلئے عادل ہونے کی شرط ۱; گواہی میں خیانت ۳، ۱۰; وصیت کی گواہی کی شرائط ۱

گواہی جاری کرنے والے : ۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

لوگ:لوگوں کے حقوق ادا کرنا ۷، ۸;لوگوں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنا ۳

محروم لوگ:خدا کی ہدایت سے محروم لوگ ۹،۱۴

مؤمنین:مؤمنین کی ذمہ داری ۵;مؤمنین کے شرعی فرائض ۵

وصیت:وصیت کی گواہی ۲;وصیت کے احکام ۱، ۲;وصیت کے بارے میں قسم کھانا ۱، ۲

ہدایت:ہدایت کا پیش خیمہ ۱۳ ;ہدایت کی استعداد اور لیاقت کا زائل ہونا ۱۴;ہدایت کے اسباب ۱۲;ہدایت کے موانع ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۴

آیت ۱۰۹

﴿ يَوْمَ يَجْمَعُ اللّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ قَالُواْ لاَ عِلْمَ لَنَا إِنَّكَ أَنتَ عَلاَّمُ الْغُيُوبِ ﴾ .

جس دن خدا تمام مرسلین کو جمع کرکے سوال کرے گا کہ تمہیں قوم کی طرف سے تبلیغ کا کیا جواب ملا تو وہ کہیں گے کہ ہم کیا بتائیں تو خود ہی غیب کا جاننے والا ہے _

۱_ خداوند متعال قیامت کے دن تمام انبیاء عليهم‌السلام کو اکٹھا کریگا_یوم یجمع الله الرسل

۲_ قیامت کے دن انبیاء عليهم‌السلام کو اکٹھا کیے جانے کا مقصد یہ ہے کہ امتوں کے دعوت انبیاء عليهم‌السلام کے حوالے سے سلوک کے بارے میں سوال کیا جائے_یوم یجمع الله الرسل فیقول ماذا اجبتم

۳_ قیامت، امتوں سے حساب کتاب لینے اور دعوت انبیاء عليهم‌السلام کے مقابلے میں ان کے رد عمل کے متعلق سوال جواب کرنے کا دن ہے_یوم یجمع الله الرسل فیقول ماذا اجبتم

۴_ قیامت ، انسانوں کے اعمال کے متعلق سوال و جواب کا دن ہے_یوم یجمع الله الرسل فیقول ماذا اجبتم

۵_ اہل ایمان کیلئے قیامت اور اس دن ہونے والے حساب وکتاب کے مناظر کو یاد کرنا لازمی اور ضروری ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

يوم يجمع الله الرسل فيقول ماذا اجبتم اس احتمال کی بناپر کہ "یوم "،"اذکروا " جیسے محذوف فعل کیلئے مفعول بہ ہو_

٦_ قیامت اور اس دن ہونے والے اعمال کی چھان بین کو یاد رکھنے سے تقوي کی پابندی اور خوف خداوندی کی راہ ہموار ہوتی ہے_واتقوا الله ... يوم يجمع الله الرسل اگر "یوم"،" اذکروا "کیلئے مفعول ہو تو پھر" اتقوا الله" کے بعد جملہ" اذکروایوم ..." لانا تقوي اور خوف خداوندی کے لازمی ہونے کی علل و اسباب میں سے ایک علت کی جانب اشارہ ہوسکتا ہے_

٧_ قیامت اور اس دن ہونے والے حساب و کتاب سے ڈرنا ضروری ہے_يوم يجمع الله الرسل

مذکورہ بالا مطلب اس بناپر اخذ کیا گیا ہے جب "یوم" گذشتہ آیت "اتقوا الله" میں موجود کلمہ" الله" کیلئے بدل اشتمال ہو، یا پھر" اتقوا" یا "احذروا" و غیرہ جیسے فعل کیلئے مفعول ہو، کہ جو "اتقوا الله" کے قرینہ کی بناپر حذف کردیا گیا ہو_

٨_ قیامت کے دن فاسقین گمراہ و سرگردان ہوں گے_والله لا يهدى القوم الفاسقين _ يوم يجمع الله الرسل

مذکورہ بالا مطلب اس اساس پر اخذ کیا گیا ہے کہ جب "یوم"، گذشتہ آیت میں موجود" لا يهدي..." کیلئے ظرف ہو_

٩_ رسالت انبیاء عليهم‌السلام کے سرفہرست اہداف اور اہم فرائض میں سے ایک امتوں کو فرامین خداوندی کی اطاعت و پیروی کی دعوت دینا ہے_يوم يجمع الله الرسل فيقول ما ذا اجبتم

١٠_ امتیں انبیائے خدا کی دعوت قبول کرنے کی ذمہ دار ہیں_ماذا اجبتم

١١_ قیامت کے دن انبیاء عليهم‌السلام اس چیز سے لاعلمی کا اظہار کریں گے کہ ان کی امتوں نے ان کی دعوت کا کیا کیا؟

فيقول ماذا اجبتم قالوا لا علم لنا حضرت امام باقر عليه‌السلام مذکورہ آیہ شریفہ کے بارے میں فرماتے ہیں: ان لھذا تاویلا یقول: (ماذا اجبتم فى اوصيائكم الذين خلفتموهم علي اممكم؟ فيقولون لا علم لنا بما فعلوا بعدنا)[1] یعنی اس آیہ شریفہ کی ایک تاویل ہے اور وہ یہ کہ جب ان سے پوچھا جائے گا کہ تمہارے پاس ان لوگوں کے بارے میں کیا جواب ہے، جنہیں تم اپنی امتوں میں اپنا وصی بناکر آئے ہو؟ تو وہ جواب دیں گے کہ ہمیں کوئي علم نہیں کہ لوگوں نے ہمارے بعد کیا کیا؟

١٢_ دعوت انبیاء عليهم‌السلام کے متعلق امتوں کے حقیقی رد عمل سے آگاہي، علم غیب کے زمرے میں آتی ہے_

---

١)کافی ج٨ص ٣٣٨ ح ٥٣٥;نورالثقلین ج ١ ص ٦٨٨ ح ٤٢٧_

Presented by: https://jafrilibrary.com

فيقول ما ذا اجبتم قالوا لا علم لنا انك انت علام الغيوب

۱۳_ خداوند متعال انبیاء علیہ السلام کی دعوت اور رسالت کے مقابلے میں امتوں کے رد عمل سے مکمل طور پر آگاہ ہے_
فيقول ماذا اجبتم ... انك انت علام الغيوب

۱۴_ صرف خداوند متعال غیبی اور پنہاں امور سے مکمل اور مطلق طور پر آگاہ ہے_انك انت علام الغيوب

"الغیوب" کی الف لام استغراق کیلئے ہے، جبکہ "علام" صیغہ مبالغہ ہے جو خداوند متعال کے کامل اور وسیع علم پر دلالت کرتا ہے_

۱۵_ غیب کے متعلق انبیاء علیہ السلام کا علم اور آگاہی خداوند متعال کے وسیع علم کے مقابلے میں بہت ہی کم اور ناچیز ہے_قالوا لا علم لنا انك انت علام الغيوب

"لا علم لنا" کے بعد جملہ" انک ..." اس بات کیلئے قرینہ ہوسکتا ہے کہ علم خداوندی کے مقابلے میں انبیاء علیہ السلام کا علم کچھ بھی نہیں_

اللہ تعالی:اللہ تعالی سے مختص امور ۱۴;اللہ تعالی کا علم غیب ۱۳، ۱۴، ۱۵;اللہ تعالی کی اطاعت ۹; اللہ تعالی کے افعال ۱

امت:امتوں کا حساب کتاب ۳;امتوں کی دعوت ۹;امتوں کی ذمہ داری ۱۰;امتیں اور دعوت انبیاء علیہ السلام ۲، ۳، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳

انبیاء:انبیاء علیہ السلام قیامت میں ۱، ۲، ۱۱;انبیاء علیہ السلام کا علم غیب ۱۵ انبیاء علیہ السلام کی ذمہ داری ۹;انبیاء علیہ السلام کی رسالت ۹

تقوي:تقوي کا پیش خیمہ ٦

خوف:خوف خدا کا پیش خیمہ ۷;قیامت سے خوف ٦

ذکر:قیامت کا ذکر ٦;قیامت کے ذکر کی اہمیت ۵

روایت: ۱۱

علم غیب:علم غیب کے موارد ۱۲

عمل:عمل کا اخروی حساب وکتاب ٦; عمل کا حساب کتاب ۴

فاسق:فاسق قیامت میں ۸;فاسقوں کی اخروی سرگردانی ۸;فاسقوں کی اخروی گمراہی ۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

قیامت:قیامت کے دن سرگردان ہونا ۸; قیامت کے دن ہونے والا حساب کتاب ۳، ۶، ۷;قیامت کے دن ہونے والے سوال ۲، ۴ ;قیامت میں ہونےوالے حساب و کتاب کی اہمیت ۵

مومنین:مومنین اور قیامت ۵

آیت ۱۱۰

﴿ إِذْ قَالَ اللّهُ يَا عِيسى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَى وَالِدَتِكَ إِذْ أَيَّدتُّكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلاً وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي وَتُبْرِئُ الأَكْمَهَ وَالأَبْرَصَ بِإِذْنِي وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوتَى بِإِذْنِي وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنكَ إِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِنْهُمْ إِنْ هَذَا إِلاَّ سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴾.

اس وقت کو یاد کرو جب خدا نے کہا کہ اے عیسیٰ بن مریم ہماری نعمتوں کو یاد کرو جو ہم نے تم پر اور تمہاری والدہ پر نازل کی ہیں کہ روح القدس کے ذریعہ تمہاری تائید کی ہے کہ تم لوگوں سے گہوارہ میں او رادھیڑ عمر میں ایک انداز سے بات کرتے تھے اور ہم نے تم کو کتاب ، حکمت ، او رتوریت و انجیل کی تعلیم دی ہے اور جب تم ہماری اجازت سے مٹّی سے پرندہ کی شکل بناتے تھے او راس میں پھونک دیتے تھے تو وہ ہماری اجازت سے پرندہ بن جاتا تھا اور تم مادر زاد اندھوں اور کوڑھیوں کو ہماری اجازت سے صحت یاب کردیتے تھے اور ہماری اجازت سے مردوں کو زندہ کرلیا کرتے تھے_ اور ہم نے تم سے بنی اسرائیل کے شرکوروک دیا اس وقت جب تم معجزات لے کرآئے او رانکے کافروں نے کہہ دیا کہ یہ سب کھلا ہوا جادو ہے_

۱_ حضرت عیسیٰ عليه‌السلام اوران کی والدہ حضرت مریم عليها‌السلام خداوند متعال کی خاص نعمتوں سے بہرہ مند تھے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

اذ قال الله يا عيسي ابن مريم اذكر نعمتی عليك و علي والدتك

۲_ حضرت عيسي عليه‌السلام کا فریضہ تھا کہ اپنے اور اپنی والدہ حضرت مریم علیہا‌السلام پر نازل ہونے والی نعمتوں کو یاد کریں_
اذ قال الله يا عيسي ابن مريم اذكر نعمتی عليك و علي والدتك

۳_ انسان کا فریضہ ہے کہ اپنے اوپر اور اپنے اقرباء پر نازل ہونے والی نعمتوں کو یاد کرے_
اذ قال الله يا عيسي ابن مريم اذكر نعمتی عليك و علي والدتك

۴_ خداوند متعال قیامت کے دن انبیاء علیهم‌السلام کے مجمع میں حضرت عيسي عليه‌السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم علیہا‌السلام کو عطا کی جانے والی نعمتوں کی یاددہانی کرائے گا_یوم یجمع الله الرسل فیقول ... يا عيسي ابن مريم اذكر نعمتی عليك و علي والدتك"اذقال الله "میں کلمہ "اذ" "یوم ..."کیلئے بدل اشتمال ہے_

۵_ حضرت عيسي عليه‌السلام کو نعمتیں عطا کیا جانا ایسے ہی ہے جیسے ان کی والدہ حضرت مریم علیہا‌السلام کو یہ نعمات خداوندی عطا کی گئي ہوں_اذكر نعمتی عليك و علي والدتك آیات قرآنی کے اس حصہ میں صرف حضرت عيسي عليه‌السلام کو عطا کی گئي نعمتوں کا ذکر آیا ہے، جبکہ حضرت مریم علیہا‌السلام کو خاص نعمات خداوندی عطا کیے جانے کے بارے میں کچھ نہیں کہا گیا، لہذا یہ کہا جاسکتا ہے کہ حضرت عيسي عليه‌السلام کو نعمتیں عطا کرنا ایسے ہی ہے جیسے ان کی والدہ حضرت مریم علیہا‌السلام کو عطا کی گئي ہوں_

۶_ حضرت عيسي عليه‌السلام خداوند متعال کے نہیں، بلکہ حضرت مریم علیہا‌السلام کے بیٹے ہیں_اذ قال الله يا عيسي ابن مريم
بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عيسي عليه‌السلام کو صراحت کے ساتھ حضرت مریم علیہا‌السلام کا بیٹا قرار دینے کا مقصد عیسائیوں کے اس دعوي کو رد کرنا ہے کہ حضرت عيسي عليه‌السلام خداوند عالم کے بیٹے ہیں_

۷_ حضرت عيسي عليه‌السلام کو اپنی زندگی کے دوران خداوند عالم کی پشت پناہی اور تائید حاصل رہي_
اذكر نعمتی عليك ... اذ ايدتك بروح القدس جملہ"تکلم الناس ..." اور" ایدتک ..."کو حرف عطف کے بغیر آپس میں متصل کرنا اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ جملہ"تکلم الناس ..."در اصل جملہ" ایدتک ..."کیلئے تفسیر ہے، اور اس بات کو واضح کرتا ہے کہ حضرت عيسي عليه‌السلام کو بچپن سے بڑھاپے تک خداوند متعال کی تائید حاصل رہي_

۸_ خداوند متعال کی جانب سے جبرئیل علیه‌السلام نے حضرت

Presented by: https://jafrilibrary.com

عيسي ؑ کی پشت پناہی اور مددکی_اذ ايدتك بروح القدس تكلم الناس فى المهد و كهلاً

جملہ "تکلم..." سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عیسي ؑ نے اپنی زندگی کے دوران جو باتیں اور تعلیمات بیان کیں وہ روح القدس کی مدد اور وساطت سے بیان کیں اورچونکہ تمام انبیاء ؑ پر حضرت جبرئیل ؑ کے ذریعے وحی خدا نازل ہوتی تھي، لہذا یہ کہا جاسکتا ہے کہ روح القدس سے مراد حضرت جبرئیل ؑ ہی ہیں_

۹_ حضرت عیسي ؑ کا خداوند متعال کی تائید اور حمایت سے بہرہ مند ہونا ان خاص نعمات میں سے ایک ہے جو انہیں عطا کی گئیں_اذكر نعمتى عليك ... اذ ايدتك بروح القدس

۱۰_ حضرت عیسي ؑ پیدائش کے وقت اور بچپنے کی ابتداہی سے بولنے اور باتیں کرنے کی قدرت رکھتے تھے_
تكلم الناس فى المهد

۱۱_ حضرت عیسي ؑ نے بچپن میں جو باتیں کیں وہ بہت حکیمانہ اور ان کی ادھیڑ عمر اور مکمل رشد و تکامل کے زمانے میں کی جانے والی باتوں کی ہم پلہ تھیں_اذ ايدتك بروح القدس تكلم الناس فى المهد و كهلا

یہ بات واضح و بدیہی ہے کہ حضرت عیسي ؑ کا ادھیڑ عمری میں کلام کرنا ان کے لیے خاص نعمت شمار نہیں ہوتا، لہذا "کھلا" کو "فی المھد" پر عطف کرنا اس مطلب کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ پیدائش کے وقت ان کی باتیں مکمل رشد و تکامل کے زمانے میں کی جانے والی باتوں کے ہم پلہ تھیں_

۱۲_ حضرت عیسي کو یہ قدرت روح القدس نے عطا کی جس سے وہ جھولے میں اور جوانی اور ادھیڑ عمری کے زمانے میں لوگوں کے ساتھ کلام کرسکے_اذ ايدتك بروح القدس تكلم الناس فى المهد و كهلا

"کھل" اس شخص کو کہا جاتا ہے جو جوانی کا زمانہ گذار کر بڑھاپے میں قدم رکھ رہا ہو، اور جملہ "تکلم الناس..." جملہ "ایدتک بروح القدس" کا ایک مصداق بیان کررہا ہے_

۱۳_ حضرت عیسي ؑ کا بچپن سے لے کر ادھیڑ عمری تک اپنی زندگی کے تمام مراحل میں لوگوں کے ساتھ کلام کرنے پر قادر ہونا ان خاص نعمات میں سے ایک ہے جو آپ ؐ کو خدا کی جانب سے عطا کی گئیں_اذكر نعمتى عليك ... تكلم الناس فى المهد و كهلا

۱۴_ حضرت عیسي ؑ کا جھولے میں لوگوں سے کلام کرنا ان خاص نعمتوں کے زمرے میں آتا ہے جو ان کی والدہ حضرت مریم ؑ کو خدا کی جانب سے عطا ہوئیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

اذکر نعمتی علیک و علی والدتك ...تکلم الناس فی المھد

۱۵_ حضرت عیسي علیہ السلام اور ان کی واضح و نمایاں خصوصیات حضرت مریم علیہا السلام کیلئے خدا کی نعمت تھیں_

اذکر نعمتی علیک و علی والدتك اذ ایدتك بروح القدس ... اذ جئتھم بالبینات بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ اگرچہ "نعمتی علیک و علی والدتك"کا تقاضا یہ تھا کہ حضرت مریم علیہا السلام کو عطا کی جانے والی نعمتوں کا بھی ذکر ہوتا لیکن ایسا نہ کرنا اس حقیقت کی جانب اشارہ ہے کہ خود حضرت عیسي علیہ السلام اور ان کی مذکورہ خصوصیات ہی وہ نعمتیں ہیں جو خدا نے حضرت مریم علیہا السلام کو عطا کیں_

۱۶_ حضرت عیسي علیہ السلام کتاب، حکمت، تورات اور انجیل کا علم رکھتے تھے_و اذ علمتك الکتاب و الحکمة و التوراة والانجیل

۱۷_ خداوندمتعال حضرت عیسي کو علوم اوردینی تعلیمات اور آسمانی کتابوں کا سکھانے والا ہے_

و اذ علمتك الکتاب و الحکمة و التورات و الانجیل

۱۸_ حضرت عیسي علیہ السلام کی کتاب، حکمت، تورات اور انجیل سے آگاہي، انہیں عطا ہونے والی خدا کی خاص نعمتوں میں سے ایک ہے_و اذ علمتك الکتاب والحکمة والتوراة والانجیل

۱۹_ تورات اور انجیل وہ عظیم الشان اور گرانبہا کتب ہیں جن کی حضرت عیسي کو تعلیم دی گئي_و اذ علمتك الکتاب والحکمة والتوراة والانجیل ممکن ہے کہ" الکتاب" کے بعد تورات اور انجیل کو ذکر کرنے کے قرینہ کی بناپر اس سے مراد تورات اور انجیل کے علاوہ دوسری آسمانی کتب ہوں ، اس صورت میں اگرچہ لفظ "الکتاب"تورات اور انجیل کو بھی شامل ہوسکتا تھا، لیکن اس کے باوجود انہیں صراحت کے ساتھ بیان کرنا ان کی خاص اور زیادہ اہمیت پر دلالت کرتا ہے_

۲۰_ حضرت عیسي علیہ السلام مٹی سے پرندے کی شکل کا ایسا مجسمہ بنانے پر قادر تھے جو ان کے پھونک مارنے سے اڑنے لگتا تھا_و اذ تخلق من الطین کھیئة الطیر باذنی فتنفخ فیھا فتکون طیرا باذنی

۲۱_ بے جان موجودات کو زندگی عطا کرنا حضرت عیسي علیہ السلام کے معجزات میں سے ایک ہے_

و اذ تخلق من الطین کھیئة الطیر باذنی فتنفخ فیھا فتکون طیراً باذنی

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۲_بے جان مادی عناصر سے ذی روح اجسام کی خلقت کا جواز و امکان_و اذ تخلق من الطين كهيئة الطير باذني

۲۳_حیوانات کا مجسمہ بنانا جائز اور مباح فعل ہے_و اذ تخلق من الطين كهيئة الطير

۲۴_حضرت عیسي عليه‌السلام پیدائشی اندھوں کی بینائي واپس لوٹانے اور جذام اور کوڑھ میں مبتلا افراد کو صحت یاب کرنے پر قادر تھے_و تبرى الاكمه والابرص باذني

۲۵_حضرت عیسي عليه‌السلام منوں مٹی تلے دفن مردوں کو زندہ کرنے پر قادر تھے_و اذ تخرج الموتي باذني

مردوں کے اخراج، "تخرج الموتي" سے مراد انہیں زندہ کرنا ہے اور کلمہ اخراج استعمال کرنے کا مقصد یہ حقیقت بیان کرنا ہے کہ حضرت عیسي عليه‌السلام زمین میں مدفون مردوں کو بھی زندہ کرنے اور انہیں زمین سے نکالنے پر قادر تھے_

۲۶_حضرت عیسي عليه‌السلام ولایت تکوینی سے بہرہ مند تھے_و اذ تخلق من الطين ... و تبرى الاكمه والابرص باذنى و اذ تخرج الموتي

۲۷_حضرت عیسي عليه‌السلام نے بہت سارے موقعوں پر بے جان اجسام کو زندگی عطا کرنے، اندھوں کو بینائي دینے، جزام اور کوڑھ میں مبتلا افراد کو صحت یاب اور مردوں کو زندہ کرنے جیسے معجزات پیش کیے_اذ تخلق ...و تبرى الاكمه و الابرص باذنى و اذ تخرج مذکورہ بالا مطلب فعل مضارع "تخلق"، "تبري" اور "تخرج" کو جو استمرار پر دلالت کرتے ہیں سے اخذ کیا گیا ہے_

۲۸_انبیاء عليهم‌السلام صرف اذن خداوندی سے ہی معجزات دکھا سکتے ہیں_فتكون طيرا باذنى ... و اذ تخرج الموتي باذني

۲۹_نظام ہستی (کائنات) پر اذن خدا حاکم ہے_و اذ تخلق من الطين كهيئة الطير باذنى ... و اذ كففت بنى اسرائيل عنك کلمہ "اذني" کو بار بار ذکر کرنا نیز بنی اسرائیل کی سازشوں کی ناکامی کو خداوند عالم کی جانب نسبت دینا مذکورہ بالا مطلب پر دلالت کرتا ہے_

۳۰_حضرت عیسي عليه‌السلام کے معجزات کے اذن خدا سے مربوط ہونے پر توجہ سے، ان کی الوہیت کے گمان کی بنیاد باطل ہوجاتی ہے_اذ تخلق ... فتكون طيرا باذنى و تبرى الاكمه والابرص باذني

بے جان اجسام کو زندگی بخشنا اور مردوں کو زندہ کرنا ایسے معجزات ہیں جن سے معجزات دکھانے

Presented by: https://jafrilibrary.com

والے کے بارے میں الوہیت اور خدا ہونے کا گمان پیدا ہوتا ہے، لہذا کلمہ "اذنی" کو بار بار ذکر کرنا اس طرح کے گمان اور شبہ کو برطرف کردیتا ہے_

۳۱_ مجسموں میں روح پھونکنا، اندھے پن اور جزام و کوڑھ کا علاج اور مردوں کو زندہ کرنے اور اس جیسے دیگر معجزات کی انجام دہی پر حضرت عیسي عليه‌السلام کا قادر ہونا ان خاص نعمتوں میں سے ایک ہے جو انہیں خداوند متعال نے عطا فرمائیں_

اذكر نعمتى ... و تبرى الاكمه والابرص باذنى و اذ تخرج الموتى باذنى

۳۲_ حضرت عیسي عليه‌السلام کے معجزات اور ان کی رسالت پر قائم روشن اور واضح دلائل کا مشاہدہ کرنے کے بعد بنی اسرائیل حضرت عیسي عليه‌السلام کو نقصان پہنچانے کی فکر میں تھے_ و اذ كففت بنى اسرائيل عنك اذ جئتهم بالبينات

ذیل آیت (ان ھذا الا سحر مبین) کے قرینہ کی بناپر "بینات" سے مراد حضرت عیسي عليه‌السلام کے معجزات ہیں_

۳۳_ حضرت عیسي عليه‌السلام کی نبوت اور رسالت نے بنی اسرائیل کو ان کے ساتھ دشمنی پر اکسایا_

و اذ كففت بنى اسرائيل عنك اذ جئتهم بالبينات "اذ جئتهم بالبينات" سے معلوم ہوتا ہے کہ بنی اسرائیل کی حضرت عیسي عليه‌السلام سے دشمنی کی وجہ ان کی بعثت و نبوت اور انہیں ایمان کی دعوت دینا تھا_

۳۴_ خداوند متعال نے حضرت عیسي عليه‌السلام کو بنی اسرائیل کے خطرے اور نقصان سے محفوظ رکھا_ و اذ كففت بنى اسرائيل عنك

۳۵_ بنی اسرائیل رسالت حضرت عیسي عليه‌السلام کے دائرہ کار میں آتے ہیں اور ان کا خطاب بنی اسرائیل کو بھی شامل ہے_ و اذ كففت بنى اسرائيل عنك اذ جئتهم بالبينات

۳۶_ بنی اسرائیل کا حضرت عیسي عليه‌السلام کو نقصان پہنچانے میں ناکام رہنا ان خاص نعمتوں میں سے ایک ہے جو خدا کی جانب سے حضرت عیسي عليه‌السلام کو عطا ہوئیں_ اذكر نعمتى عليك ... اذ كففت بنى اسرائيل عنك

۳۷_ حضرت عیسي عليه‌السلام کے ہم عصر بعض بنی اسرائیل ان کی رسالت کے منکر اور کفار کے زمرے میں آتے ہیں_

فقال الذين كفروا منهم ان هذا الا سحر مبين

۳۸_ حضرت عیسي عليه‌السلام کی رسالت کا انکار کفر ہے_ فقال الذين كفروا منهم ان هذا الا سحر مبين

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳۹_بنی اسرائیل کے کفار حضرت عيسي عليه السلام کے معجزات کو سحر اور کھلا جادو قرار دیتے تھے_

فقال الذين كفروا منهم ان هذا الا سحر مبين

۴۰_کفار بنی اسرائیل نے حضرت عيسي عليه السلام کے معجزات کا مشاہدہ کرنے کے بعد انہیں انتهائي ماہر جادو گر قرار دیا_

فقال الذين كفروا منهم ان هذا الا سحر مبين مذکورہ بالا مطلب میں "هذا" کا مشار الیہ حضرت عیسی عليه السلام کو قرار دیا گیا ہے، اس مبنی کے مطابق حضرت عيسي عليه السلام پر سحر و جادو کا اطلاق از باب مبالغہ ہے اور اس پر دلالت کرتا ہے کہ کفار انہیں اتنا ماہر جادو گر خیال کرتے تھے گویا وہ خود جادو ہیں_

۴۱_حضرت عيسي عليه السلام کا بیماروں کو شفایاب اور مردوں کو زندہ کرنے کا معجزہ اس زمانے اور اس کے لوگوں کی ضرورت کے عین مطابق تھا کیونکہ اس وقت کوڑھ کی بیماری بہت پھیل چکی تھی اور لوگوں کو طب اور معالجے کی سخت ضرورت تھي_و تبرى الاكمه و الابرص باذنى و اذ تخرج الموتى باذني حضرت امام رضا عليه السلام فرماتے ہیں:(... ان الله تبارك و تعالى بعث عيسي فى وقت ظهرت فيه الزمانات و احتاج الناس الى الطب فاتاهم من عند الله تعالى بما لم يكن عندهم مثله، و بما احيي لهم الموتي و ابرء الاكمه والابرص باذن الله ...) (۱) یعنی خداوند متعال نے حضرت عيسي عليه السلام کو اس زمانے میں مبعوث فرمایا جب مختلف قسم کی آفتیں اور بیماریاں بری طرح پھیل چکی تھیں اور لوگوں کو طب اور علاج معالجے کی سخت ضرورت تھي، لہذا انہیں خدا کی جانب سے ایسی نعمت عطا ہوئي، جس کی مثال اس سے پہلے ان میں موجود نہیں تھي، چنانچہ وہ خدا کے اذن سے ان کے مردوں کو زندہ، جذام و کوڑھ میں مبتلا افراد اور پیدائشی اندھوں کو شفایاب کرتے تھے_

۴۲_حضرت عيسي عليه السلام نے اذن خدا سے جو پرندہ مٹی سے خلق کیا وہ چمگادڑ تھا_و اذ تخلق من الطين كهيئة الطير باذني امیر المؤمنین عليه السلام حضرت علي عليه السلام ان پرندوں کے بارے میں جو کسی رحم سے پیدا نہیں ہوئے فرماتے ہیں: (... و الخفاش الذى عمله عيسي بن مريم فطار باذن الله عزوجل) (۲) یعنی ان میں سے ایک چمگادڑ ہے جسے حضرت عيسي عليه السلام نے بنایا اور وہ اذن خداوندی سے پرواز کرنے لگا_

---

۱) عيون اخبار الرضا ج ۲ ص ۸۰ ح ۱۲ ب ۳۲؛ نور الثقلین ج ۱ ص ۳۴۲ ح ۱۴۵_

۲) خصال صدوق ص ۳۲۲ ح ۸ باب الستة؛ نور الثقلین ج ۱ ص ۳۴۳ ح ۱۴۷_

Presented by: https://jafrilibrary.com

آسمانی کتب:آسمانی کتب کی تعلیم ۱۷

احکام:۲۲، ۲۳

اللہ تعالی:اللہ تعالی اور اولاد ۶; اللہ تعالی قیامت کے دن ۴;

اللہ تعالی کا اذن ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۲;اللہ تعالی کی امداد ۷، ۸، ۹، ۳۴ ; اللہ تعالی کی تائید ۷، ۹; اللہ تعالی کی تعلیمات ۱۷;اللہ تعالی کی حاکمیت ۲۹;اللہ تعالی کی خاص نعمتیں ۱، ۱۳، ۱۴، ۱۸;اللہ تعالی کی نعمتیں ۵، ۹، ۱۵، ۳۱، ۳۶;اللہ تعالی کے افعال ۳۴

انبیاء علیہ السلام : انبیاء علیہ السلام قیامت میں ۴;انبیاء علیہ السلام کا معجزہ ۲۸

انجیل:انجیل کی فضیلت ۱۹

اندھاپن:اندھے پن کا علاج کرنا ۲۴، ۲۷، ۳۱

انسان:انسان کی ذمہ داری ۳

بنی اسرائیل:بنی اسرائیل اور حضرت عیسي علیہ السلام ۳۲،، ۳۳، ۳۴، ۳۶ ;بنی اسرائیل اور حضرت عیسي علیہ السلام کا معجزہ ۳۹،۴۰;بنی اسرائیل اور حضرت عیسي کی رسالت ۳۸;بنی اسرائیل کا کفر ۳۷;بنی اسرائیل کی دشمنی ۳۲، ۳۳ ; بنی اسرائیل کی شکست ۳۶; بنی اسرائیل کے کفار ۳۹، ۴۰

بیمار:بیمار کو صحت یاب کرنا ۴۱

تحریک:تحریک کے اسباب ۳۳

تورات:تورات کی فضیلت ۱۹

جبرئیل علیہ السلام :جبرئیل علیہ السلام اور حضرت عیسي علیہ السلام ۸

جذامي:جذامي اور کوڑھي کو صحت یاب کرنا ۲۴، ۲۷، ۳۱

جمادات:جمادات کو زندگی دینا ۲۱، ۲۷، ۳۱ ;جمادات کو زندگی دینے کا امکان ۲۲

دین:دینی تعلیمات کا سکھانا ۱۷

ذکر:خدا کی نعمتوں کا ذکر ۲، ۳، ۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

روایت: ۳۱، ۳۲

روح القدس: ۱۲

عیسی علیہ السلام: حضرت عیسی علیہ السلام اور انجیل ۱۶، ۱۸، ۱۹؛ حضرت عیسی علیہ السلام اور پرندے کی خلقت ۲۰؛ حضرت عیسی علیہ السلام اور تورات ۱۶، ۱۸، ۱۹؛ حضرت عیسی علیہ السلام اور چمگادڑ ۴۲؛ حضرت عیسی علیہ السلام پر تہمت لگانا ۴۰؛ حضرت عیسی علیہ السلام قیامت میں ۴؛ حضرت عیسی علیہ السلام کا بچپن ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴؛ حضرت عیسی علیہ السلام کا پیدائش کے وقت کلام کرنا ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴؛ حضرت عیسی علیہ السلام کا جھولا ۱۲، ۱۴؛ حضرت عیسی علیہ السلام کا علم ۱۶، ۱۸؛ حضرت عیسی علیہ السلام کا قصہ ۷، ۱۱؛ حضرت عیسی علیہ السلام کا معجزہ ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۳۰، ۳۱، ۴۲؛ حضرت عیسی علیہ السلام کا معلم ۱۷؛ حضرت عیسی کو تعلیم دینا ۱۹؛ حضرت عیسی کو نقصان پہنچانا ۳۲، ۳۴، ۳۶؛ حضرت عیسی علیہ السلام کی الوہیت کی نفی ۶، ۳۰؛ حضرت عیسی علیہ السلام کی حفاظت ۳۴؛ حضرت عیسی کی حکمت ۱۶، ۱۸؛ حضرت عیسی علیہ السلام کی ذمہ داری ۲؛ حضرت عیسی علیہ السلام کی رسالت ۳۳؛ حضرت عیسی علیہ السلام کی رسالت کا انکار ۳۷؛ حضرت عیسی علیہ السلام کی رسالت کا دائرہ کار ۳۵؛ حضرت عیسی علیہ السلام کی قدرت ۲۰، ۲۴، ۲۵، ۳۱، ۲۶؛ حضرت عیسی کی مدد کرنا ۷، ۸، ۹؛ حضرت عیسی علیہ السلام کی نعمت ۱۵؛ حضرت عیسی کی نعمتیں ۲، ۴، ۵، ۱۸؛ حضرت عیسی علیہ السلام کی ولایت تکوینی ۲۶؛ حضرت عیسی کے پرندے کی نوع ۴۲؛ حضرت عیسی علیہ السلام کے فضائل ۱، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ ۱۶، ۱۸، ۳۱، ۳۶؛ حضرت عیسی علیہ السلام کے معجزہ کی خصوصیت ۴۱

کفار: ۳۷ کفر: کفر کے موارد ۳۸

مجسمہ بنانا: مجسمہ بنانے کا جواز ۲۳؛ مجسمہ بنانے کے احکام ۲۳

مردے: مردوں کو زندہ کرنا ۲۵، ۲۷، ۳۱، ۴۱

مریم علیہا السلام: حضرت مریم علیہا السلام قیامت میں ۴؛ حضرت مریم علیہا السلام کا بیٹا ۶؛ حضرت مریم علیہا السلام کی نعمتیں ۲، ۴، ۵، ۱۴، ۱۵؛ حضرت مریم علیہا السلام کے فضائل ۱، ۵

معجزہ: معجزہ دکھانے کی شرائط ۲۸

نعمت جن کے شامل حال ہے: ۱، ۲، ۴، ۵، ۱۴، ۱۵، ۱۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۱۱

﴿ وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُواْ بِي وَبِرَسُولِي قَالُوَاْ آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ ﴾.

اور جب ہم نے حوارین کی طرف الہام کیا کہ ہم پر اور ہمارے رسولوں پر ایمان لے آؤ تو انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لے آئے اور تو گواہ رہنا کہ ہم مسلمان ہیں_

۱_ مائدہ کے واقعہ کے بعد خداوند متعال نے حواریوں کو الہام کے ذریعے اپنے اور اپنے رسول حضرت عيسي عليه السلام پر ایمان لانے کی دعوت دي_و اذ اوحيت الى الحوارين ان آمنوا بى و برسولي

بظاہر بعد والی آیہ شریفہ میں " اذقال ..."کہ جس میں آسمانی کھانے کے نزول کا تذکرہ آیا ہے، اس "اوحیت ..." کیلئے ظرف ہے، لہذا آیہ شریفہ کا مفہوم یہ ہوگا کہ خدا نے قصہ مائدہ (نزول طعام) کے بعد حواریوں کو الہام کیا تھا_

۲_ حواری خداوند متعال کی وحی اور الہام سے بہرہ مند تھے_و اذ اوحيت الى الحوارين

مذکورہ بالا آیہ شریفہ میں موجود "اوحیت" کی تفسیر کرتے ہوئے اسے الہام قرار دیا گیا ہے اور حضرت امام باقر عليه السلام سے منقول روایت سے اس کیتائید ہوتی ہے کہ جس میں آپ عليه السلام نے فرمایا: الھموا [1] یعنی انہیں الہام ہوا_

۳_ خدا کے بھیجے ہوئے انبیاء و رسل پر ایمان خود خداوند متعال پر ایمان لانے پر موقوف ہے_

ان آمنوا بى و برسولي "آمنوا بی" کو پہلے ذکر کرنا، نیز حضرت عيسي عليه السلام کیلئے "رسولی" کا عنوان استعمال کرنا اس حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ رسالت انبیاء عليهم السلام پر ایمان لانے کی اساس و بنیاد خود خداوند متعال پر ایمان لانا ہے_

۴_ خداوند متعال کی خاص دعوت قبول کرکے حواری، تسلیم اور حقیقی ایمان کے مقام پر فائز ہوگئے_قالوا آمنا

---

۱) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۳۵۰، ح ۲۲۱; نور الثقلین ج ۱ ص ۶۸۹ ح ۴۲۹_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۵_ خداوند متعال کا الہام اور اس کی خاص راہنمائي مؤمنين کيلئے ايمان کے اعلي درجات پر فائز ہونے کا سبب بنتي ہے_و اذ اوحيت الى الحوارين ان آمنوا بي و برسولي قالوا آمنا جيسا کہ پہلے بھي گذر چکا ہے کہ خداوند متعال نے قصہ مائدہ کے بعد حواريوں پر الہام کيا، اور اس قصے ميں جملہ" واتقوا اللہ ان کنتم مؤمنين" اور کلمہ "حواريون "کہ جس کا معني مخلص دوست اور ساتھي ہے، کا استعمال اس حقيقت کي علامت ہے کہ وہ الہام سے پہلے بھي حضرت عيسي عليہ السلام پر ايمان رکھتے تھے، لہذا جملہ "آمنا" سے مراد ايمان کے اعلي درجات پر فائز ہونا ہے_

۶_ حواريوں کا خالص ايمان ان نعمتوں ميں سے ايک ہے جو خداوند متعال نے حضرت عيسي عليہ السلام کو عطا کيں_ اذكر نعمتي ... اذ اوحيت الى الحوارين ان آمنوا بي و برسولي قالوا آمنا حواريوں کو اس نام سے پکارنے کي وجہ کے بارے ميں حضرت امام رضا عليہ السلام فرماتے ہيں:(لانهم كانوا مخلصين في انفسهم و مخلصين لغيرهم من اوساخ الذنوب بالوعظ والتذكير ...)[1] يعني اس کي وجہ يہ ہے کے انہوں نے اپنے نفوس کو بھي پاک و منزہ کيا اور دوسروں کو بھي وعظ و تذکر اور نصيحت کے ذريعے گناہوں کي گندگي سے پاک کيا_

۷_ خدا اور اس کے رسول حضرت عيسي عليہ السلام کے احکام کے سامنے سر تسليم خم کرنا، حضرت عيسي عليہ السلام کے حورايوں کي واضح خصوصيات ميں سے ايک ہے_ و اشھد باننا مسلمون جملہ" آمنوا بي و برسولي" اس پر دلالت کرتا ہے کہ" مسلمون "کا متعلق خدا اور اس کے رسول حضرت عيسي عليہ السلام کے احکام و اوامر ہيں، يعني ان کے اوامر کے سامنے سر تسليم خم کيا جائے_

۸_ خالص ايمان کا اظہار کرنے کے بعد حواريوں نے خدا سے اس پر گواہ رہنے کي درخواست کي کہ ہم مقام تسليم پر فائزہيں_ و اذ اوحيت ... قالوا آمنا و اشهد باننا مسلمون

۹_ حضرت عيسي عليہ السلام کے حواريوں نے ان سے تقاضا کيا کہ وہ اس پر گواہ رہيں کہ انہوں نے خدا اور رسول کے سامنے سر تسليم خم کيا ہے_ قالوا آمنا و اشهد باننا مسلمون مذکورہ بالا مطلب اس بناپر اخذ کيا گيا ہے کہ جب فعل "اشھد "ميں حضرت عيسي عليہ السلام کو مخاطب کيا گيا ہو_ اور خدا سے درخواست کے مقام ميں "ربنا" و غيرہ جيسے کلمات جو ہيں ان کا يہاں نہ لانا اس احتمال کيلئے تائيد ہوسکتا ہے_

۱۰_ حضرت عيسي عليہ السلام خدا کے فرامين اور تعليمات کي نسبت

---

۱) عيون اخبار الرضا ج ۲ ص ۷۹ ح ۱۰ ب ۳۲ نور الثقلين ج ۱ ص ۶۹۰ ح ۴۳۵_

Presented by: https://jafrilibrary.com

عوام کے رو عمل پر گواہ ہیں_و اشھد باننا مسلمون

۱۱_ فرامین خداوندی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ایمان کے اعلي درجات تک پہنچنے پر موقوف ہے_

و اذ اوحیت الی الحوارین ... قالوا آمنا واشھد باننا مسلمون

مومن حواری صرف اپنے ایمان کی تقویت کے بعد الہام خداوندی کے نتیجے میں مقام تسلیم پر فائز ہوئے_

۱۲_ ادیان الہی کا ایک ہدف اور مقصد فرامین خداوندی کے سامنے تسلیم ہے_و اشھد باننا مسلمون

۱۳_ حضرت عیسي کے حواری بارہ مرد تھے_و اذ اوحیت الی الحوارین

حضرت عیسي کے حواریوں کی تعداد کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں:(... اما الحواریون فکانوا اثنی عشر رجلا ...)[۱] حواریوں کی تعداد بارہ تھی اور وہ سارے مرد تھے_

آسمانی کھانا(مائدہ):آسمانی کھانے کا قصہ ۱

اللہ تعالى:اللہ تعالى کا الہام ۵; اللہ تعالى کی دعوت ۴، ۵; اللہ تعالى کی گواہی ۸; اللہ تعالى کی نعمتیں ٦

ادیان:ادیان کے اہداف و مقاصد ۱۲

الہام:الہام کے اثرات ، ۵

ایمان:انبیاء علیہم السلام پر ایمان ۳;ایمان کا متعلق ۱، ۳; ایمان کی دعوت ۱; ایمان کے اثرات ۱۱;ایمان کے درجات ۵، ۱۱;حضرت عیسي پر ایمان ۱; خداوند متعال پر ایمان ۱، ۳

بارہ کا عدد: ۱۳

تکامل:تکامل کے اسباب ۵

تحریک: تحریک کے اسباب ۵

حواري:حواری اور حضرت عیسي ۷،۹;حواریوں کا اخلاص ٦; حورایوں کا ایمان ۴، ٦، ۸;حواریوں کا مطیع ہونا ۳،۷،۸،۹;حواریوں کو الھام ہونا ۱، ۲; حواریوں کی تعداد ۱۳; حواریوں کی درخواست ۸، ۹; حورایوں کی فضیلتیں ۲، ۳، ۷

---

۱) توحید صدوق ص ۴۲۱ ح ۱ باب ۶۵;نور الثقلین ج ۱ ص ٦۹۰ ح ۴۳۴_

Presented by: https://jafrilibrary.com

روایت: ۲، ٦، ۱۳

سر تسلیم خم کرنا: خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ۷، ۱۲; سر تسلیم خم کرنے کا پیش خیمہ ۱۱; سر تسلیم خم کرنے کا مقام و مرتبہ ۸; سر تسلیم خم کرنے کی اہمیت ۹، ۱۲

عیسي ؑ: حضرت عیسي ؑ اور عام لوگ ۱۰; حضرت عیسي ؑ کی

آیت ۱۱۲

﴿ إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَن يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ قَالَ اتَّقُواْ اللّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴾.

اور جب حوارین نے کہا کہ اے عیسي بن مریم کیا تمہارے رب میں یہ طاقت بھی ہے کہ ہمارے اوپر آسمان سے دسترخوان نازل کردے تو انہوں نے جواب دیا کہ تم اگر مومن ہو تو اللہ سے ڈرو _

۱_ حضرت عیسي ؑ کے حواریوں نے ان سے خدا کی جانب سے نازل شدہ کھانوں سے پُر آسمانی دسترخوان کی درخواست کي_اذ قال الحواریون ... هل یستطیع ربك ان ینزل علینا مائدة من السماء کلمہ "مائدہ" کا معنی طعام اوریا مختلف کھانوں سے پُر دسترخوان ہے_

گواہی ۹، ۱۰; حضرت عیسي ؑ کے فضائل ٦

لوگ: لوگ اور اوامر خداوندی ۱۰; لوگ اوردینی تعلیمات ۱۰

مؤمنین: مومنین کا تکامل ۵

۲_ آسمانی کھانے کی درخواست کرکے حواری خداوند متعال کی قدرت کا اندازہ لگانا چاہتے تھے_

هل یستطیع ربك ان ینزل علینا مائدة من السماء

۳_ حضرت عیسي ؑ کے حواری اپنے ایمان کے ابتدائي ایام میں خداوند متعال اور اس کی قدرت کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

بارے میں غلط سوچ رکھتے تھے_اذ قال الحواريون ... هل يستطيع ربك ان ينزل علينا مائدة من السماء

چونکہ" اذقال الحورايون ..."گذشتہ آیہ شریفہ میں" اوحیت" سے متعلق ہے لہذا یہ نتیجہ لیا جاسکتا ہے کہ انہوں نے حضرت عیسی کی طرف میلان کے ابتدائي ایام میں اور خدا کے الہام سے پہلے یہ بات کہی تھی کہ"ھل یستطیع ..."کیا تمہارا پروردگار اس پر قادر ہے کہ ہمارے لئے آسمان سے کھانے نازل کرے_

۴_ حواری حضرت عيسي عليه السلام کے دوسرے معجزوں کے علاوہ اپنے لئے ایک خاص معجزے کے خواہاں تھے_

ان ينزل علينا مائدة بعد والی آیہ شریفہ میں موجود کلمات "نأکل"، "قلوبنا"، "نعلم"اور"نکون"، کی روشنی میں کلمہ"علینا" اس پر دلالت کرتا ہے کہ حواری ایسے معجزے کے خواہاں تھے جس سے صرف وہی بہرہ مند ہوں_

۵_ حضرت عيسي کے حواری مائدہ کی داستان سے پہلے بھی ان کی رسالت پر ایمان لانے کا دعوي کرنے والوں کے زمرے میں آتے تھے_قال اتقوا الله ان كنتم مؤمنين اگر" اتقوا اللہ" سے مراد خاص معجزہ کے مطالبے سے رکنے کا حکم ہو تو" ان کنتم مؤمنین" میں ایمان سے مراد حضرت عيسي عليه السلام کی رسالت پر ایمان ہوگا_

۶_ حضرت عيسي عليه السلام کے حواری مائدہ کے نزول سے پہلے ایمان کے انتہائي نچلے درجے پر فائز تھے، اور خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کا جذبہ نہیں رکھتے تھے_اذ قال الحواريون يا عيسي ابن مريم ... قال اتقوا الله ان كنتم مؤمنين

۷_ حضرت عيسي عليه السلام کے حواری ان کی رسالت پر ایمان کا دعوي کرنے کے باوجود اپنے لئے خاص معجزے (آسمانی کھانے کے نزول) کے خواہاں تھے_هل يستطيع ربك ان ينزل علينا مائدة من السماء قال اتقوا الله ان كنتم مؤمنين

۸_ حضرت عيسي عليه السلام کے حواری اس پر یقین نہیں رکھتے تھے کہ خداوند متعال آسمان سے کوئي کھانا نازل کرنے کی قدرت رکھتا ہے_هل يستطيع ربك ان ينزل علينا مائدة من السماء

۹_ حضرت عيسي عليه السلام نے اپنے حواریوں پر واضح کیا کہ ان کی درخواست ایمان و تقوي کے ساتھ سازگار نہیں ہے، اوریوں انہیں آسمان سے کھانے کے نزول کی درخواست کرنے سے روکنے کی کوشش کي_قال اتقوا الله ان كنتم مؤمنين

۱۰_ خدا کی قدرت کے بارے میں شک و شبہ کرنے کی وجہ سے حضرت عيسي عليه السلام نے اپنے حواریوں کی سرزنش

Presented by: https://jafrilibrary.com

کي_هل يستطيع ربك ... قال اتقوالله ان كنتم مؤمنين جملہ" اتقوا الله ..."دلالت کرتا ہے کہ حضرت عيسي عليه السلام نے اپنے حواریوں پر تنقید اور اعتراض کیا اور یہ ان مطالب کی جانب اشارہ ہے، جو" ھل یستطیع ربک ..." سے حاصل ہوتے ہیں کہ ان میں سے ایک قدرت خدا کے بارے میں شک و تردید ہے_

۱۱_ قدرت خداوندی کے بارے میں شک و تردید تقوي اور ایمان کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہے_

هل يستطيع ربك ...__ اتقوا الله ان كنتم مؤمنين

۱۲_ خداوند متعال پر ایمان کا لازمہ یہ ہے کہ تقوي اختیار کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے بارے میں غلط افکار سے گریز کیا جائے_اتقوا الله ان كنتم مؤمنين جملہ" ھل یستطیع ..." سے معلوم ہوتا ہے کہ حواری قدرت خداوندی کے بارے میں شک و تردید کا شکار تھے اور یہ اس کیلئے قرینہ ہے کہ "ان کنتم مؤمنین" میں ایمان سے مراد خدا پر ایمان رکھنا ہے_

۱۳_ خداوند متعال کا نام لیتے وقت آداب کو ملحوظ نہ رکھنے کی وجہ سے حضرت عيسي عليه السلام نے اپنے حواریوں کی سرزنش اور مذمت کي_هل يستطيع ربك ... قال اتقوا الله اس آیہ شریفہ میں ادب کا اقتضاء یہ تھا کہ حواری "ربک"تمہارے پروردگار کی بجائے "ربنا" کہتے_

۱۴_ کئي ایک معجزوں کا مشاہدہ کرنے کے باوجود خاص معجزہ دکھانے اور آسمانی کھانے کے نزول کا مطالبہ کرنے پر حضرت عيسي عليه السلام نے اپنے حواریوں کی مذمت کي_قال اتقوا الله ان كنتم مؤمنين گذشتہ آیات دلالت کرتی ہیں کہ حضرت عيسي عليه السلام حتی بچپن میں ہی اور لوگوں کو ایمان کی دعوت سے پہلے معجزات دکھایا کرتے تھے، لہذا یہ کہا جاسکتا ہے کہ حضرت عيسي کی تنقید اور اعتراض کی وجہ یہ تھی کہ وہ کئي ایک معجزوں کا مشاہدہ کرنے کے باوجود ایک مخصوص معجزے کی درخواست کیوں کرتے ہیں_

۱۵_ انبیائے خدا سے بے جا قسم کی درخواستیں اور مطالبے کرنا عدم تقوي کی علامت ہے_

ان ينزل علينا مائده ... اتقوا الله ان كنتم مؤمنين

۱۶_ معجزوں اور روشن دلائل کے ذریعے رسالت انبیاء عليهم السلام کے اثبات کے بعد ادیان الہی کے پیروکاروں کیلئے نئے معجزہ کا مطالبہ کرنے سے اجتناب کرنا ضروری

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے_قال اتقوا الله ان کنتم مؤمنین

آسمانی کھانا:آسمانی کھانے کا نزول ۷، ۸، ۱۴;آسمانی کھانے کی داستان ۵;آسمانی کھانے کی درخواست ۱، ۲;آسمانی کھانے کے اثرات ٦

اللہ تعالی:اللہ تعالی کی قدرت ۲;اللہ تعالی کی قدرت کے بارے میں شک کرنا ۸، ۱۰، ۱۱

ایمان:ایمان کا متعلق ۵، ۷، ۱۲;ایمان کے اثرات ۹، ۱۱، ۱۲;ایمان کے مراحل ٦;ایمان کے موانع ۱۱ حضرت عیسي عليه‌السلام پر ایمان لانا ۵، ۷;خداوند متعال پر ایمان ۱۲

تقوي:تقوي کا پیش خیمہ ۱۲;تقوي کے اثرات ۹، ۱;تقوي کے موانع ۱۱

حواري:حواری اور حضرت عیسي عليه‌السلام ۱، ۳;حواریوں کا ایمان ۵، ٦، ۷، ۹;حواریوں کا تقوی ۹; حواریوں کا عقیدہ ۸، ۱۰;حواریوں کا غور و فکر ۳; حواریوں کا مطالبہ ۱، ۲، ۳، ۷، ۹، ۱۴ ;حواریوں کی اطاعت ٦; حواریوں کو سرزنش ۱۰، ۱۳، ۱۴

ذکر:ذکر خدا میں ادب کا خیال رکھنا ۱۳

عدم تقوي:عدم تقوي کی علامت ۱۵

عیسي عليه‌السلام : عیسي عليه‌السلام اور حواری ۹; عیسي عليه‌السلام کا مذمت کرنا ۱۰، ۱۳، ۱۴ ; عیسي عليه‌السلام کا معجزہ ۴

غور و فکر:ناپسندیدہ غور و فکر ۳;ناپسندیدہ غور و فکر سے اجتناب ۱۲

مطالبہ:بے جا مطالبہ ۱۵

معجزہ:معجزے کی اہمیت ۱٦; معجزے کی درخواست ۴، ۷، ۱۴;معجزے کے اثرات ٦

نبوت:نبوت کے دلائل ۱٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۱۳

﴿ قَالُواْ نُرِيدُ أَن نَّأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَن قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴾.

ان لوگوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہم اس میں سے کھائیں اور اطمینان قلب پیدا کریں اور یہ جان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم خود بھی اس کے گواہوں میں شامل ہو جائیں۔

۱۔ آسمانی کھانے کی درخواست سے حواریوں کا مقصد یہ تھا کہ اس سے کچھ تناول کریں اور قدرت خداوندی کے بارے میں اطمینان حاصل کریں۔قالوا نريد ان ناكل منها و تطمئن قلوبنا و نعلم ان قد صدقتنا

۲۔ آسمانی کھانے کے بارے میں حواریوں کی درخواست کا مقصد یہ تھا کہ ایک تو رسالت حضرت عيسي عليه‌السلام پریقین پیدا کرلیں اور دوسرا اس گواہی کے ساتھ ان کی رسالت کی تبلیغ کریں کہ ہم نے اپنی آنکھوں سے آسمان سے کھانا نازل ہوتے دیکھا ہے۔و نكون عليها من الشاهدين

۳۔ حواری آسمان سے کھانے کے نزول کی بے جا درخواست کی توجیہ میں چار مقاصد (کھانا، اطمینان ...) بیان کرتے تھے۔قال اتقوالله ان كنتم مؤمنين۔ قالوا نريد ان ناكل منها ... من الشاهدين

۴۔ آسمان سے نازل ہونے والے کھانے میں سے کچھ کھاکر حواری اس کھانے کے حقیقی ہونے کے بارے میں اطمینان حاصل کرنا چاہتے تھے۔قالوا نريد ان نأكل منها و تطمئن قلوبنا و نعلم ان قد صدقتنا

"ان" کے بغیر "تطمئن" کا "ناکل" پر عطف، ہوسکتا ہے اس بات کا بیان ہو کہ حواری اس وجہ سے مائدہ میں سے کھانے کے خواہاں تھے تاکہ اس کے جادو اور شعبدہ بازی سے جدا ہونے کی تشخیص کے ذریعہ اس کے واقعی ہونے کو درک کریں۔

۵۔ حضرت عيسي عليه‌السلام کے اصحاب کو تاریخ کے ایک دور میں کھانے پینے کی اشیاء کی کمی کا سامنا تھا۔ *

Presented by: https://jafrilibrary.com

قالوا نريد ان نأكل منها غذا کے نزول کی درخواست کے بارے میں یہ توجیہ کہ وہ اس سے پیٹ بھرنا چاہتے تھے، اس وقت قابل قبول ہو سکتی ہے جب ان کیلئے عام طریقوں سے غذا کا حصول بہت مشکل ہو_

٦_ حضرت عيسي عليه‌السلام کے حواریوں کے معنوی پہلوؤں پر ان کے مادی رجحانات حاوی تھے_قالوا نريد ان نأكل منها و تطمئن قلوبنا چونکہ "ناکل" کہ جو مادی پہلو کی جانب اشارہ ہے، کو "تطمئن" اور "نعلم" کہ جو معنوی امور سے مربوط ہیں ، سے پہلے ذکر کیا گیا ہے، لہٰذا اس سے مذکورہ بالا مطلب اخذ کیا گیا ہے_

٧_ عام لوگوں کا اپنے ایمان اوردینی عقائدپر ثابت قدم اور استوار رہنا ان کی مادی اور معنوی ضروریات پورا کرنے پر موقوف ہے_قالوا نريد ان نأكل منها و تطمئن قلوبنا

٨_ حضرت عيسي عليه‌السلام کے حواری ان کی رسالت کے آغاز میں حقیقی ایمان سے محروم اور ان کی حقانیت کے بارے میں شک و تردید کا شکار تھے_قالوا ... و تطمئن قلوبنا و نعلم ان قد صدقتنا

٩_ انبیائے الہی کے معجزے ان کی رسالت کی حقانیت کے بارے میں اطمینان اوریقین پیدا کرنے کا باعث بنتے ہیں_ ان ينزل علينا مائدة ... و تطمئن قلوبنا و نعلم ان قد صدقتنا

١٠_ قلبی اطمینان کا درجہ ایمان کے درجے سے بڑھ کر ہے_قال اتقوا الله ان كنتم مؤمنين__ قالوا نريد ان ... تطمئن قلوبنا

١١_ حضرت عيسي عليه‌السلام کے حواریوں نے ان سے عہد و پیمان باندھا کہ آسمانی کھانے کے نزول کے بعد وہ ان کی رسالت کی حقانیت کی تبلیغ کریں گے_قالوا ... و نكون عليها من الشاهدين

آسمانی کھانا: ۴آسمانی کھانے کی درخواست ١، ٢، ٣

اطمینان:اطمینان قلب ١٠;اطمینان کی درخواست ٣ ; اطمینان کے اسباب ٩

انبياء عليهم‌السلام :انبياء عليهم‌السلام کا معجزہ ٩

ایمان:انبياء عليهم‌السلام پر ایمان ٩;ایمان سے محروم ہونا ٨;ایمان

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے اسباب ۹; ایمان کے درجات ۱۰;حضرت عيسي عليه‌السلام پر ایمان ۲;قدرت خدا پر ایمان ۱

ثابت قدمي:ثابت قدمی کے اسباب ۷

حواري:حواری اور حضرت عيسي عليه‌السلام ۱۱;حواریوں کا زمانہ ۱۱;حواریوں کا عقیدہ ۶،۸;حواریوں کا کھانا ۴;حواریوں کا محرک ۱، ۲، ۳، ۴; حواریوں کے مادی رجحانات ۶;حواریوں کے مطالبات ۱، ۲، ۳

دين:دین کی حفاظت کے اسباب ۷

طعام:آسمانی طعام ۱; طعام کی درخواست ۳

عقيده:عقیدے پر ثابت قدم رہنا ۷

عيسي عليه‌السلام :حضرت عيسي عليه‌السلام سے عہد ۱۱;حضرت عيسي عليه‌السلام کی رسالت کی تبلیغ ۱۱;حضرت عيسي عليه‌السلام کی رسالت میں شک کرنا ۸;حضرت عيسي عليه‌السلام کے حواری ۵;حضرت عيسي عليه‌السلام کے زمانے میں قحط ۵

لوگ:لوگوں کے عقیدہ کی حفاظت ۷

مادي ضروريات:مادی ضروریات کو پورا کرنا ۷

معجزه:معجزے کے اثرات ۹

معنوي ضروريات:معنوی ضروریات کو پورا کرنا ۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۱۴

﴿ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيداً لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنكَ وَارْزُقْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴾.

عيسي بن مريم نے کہا خدایا_ پروردگارہمارے اوپر آسمان سے دسترخوان نازل کردے کہ ہمارے اول و آخر کے لئے عید ہوجائے اورتیری قدرت کی نشانی بن جائے اور ہمیں رزق دے کہ تو بہترین رزق دینے والا ہے_

۱_ حضرت عيسي عليه السلام نے اپنے حواریوں کا تقاضا قبول کرتے ہوئے خداوند متعال سے آسمانی کھانوں سے بھرا ہوا دسترخوان نازل کرنے کی درخواست کي_قال عيسي ابن مريم اللهم ربنا انزل علينا مائدة من السماء

۲_ بارگاہ خداوندی میں دعا کے آداب میں سے ایک یہ ہے کہ خضوع کا اظہار اور موزوں کلمات استعمال کرکے ادب کی رعایت کی جائے_قال عيسي ابن مريم اللهم ربنا ... و ارزقنا و انت خير الرزاقين

۳_ خداوند متعال کے مقربین کی دوسروں کے بارے میں دعا فوراً قبول ہوتی ہے_

قال عيسي ابن مريم اللهم ربنا انزل علينا مائدة من السماء

۴_ خداوند متعال کے مقام الوہيت و ربوبيت سے درخواست کرنا دعا کے آداب میں سے ہے اور اس کی قبولیت میں بھی مؤثر ثابت ہوتی ہے_قال عيسي ابن مريم اللهم ربنا

۵_ معاشرے کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے بارگاہ خداوندی میں دعا کرنا ایک پسندیدہ اور قابل قدر فعل ہے_

قال عيسي ابن مريم اللهم ربنا انزل علينا مائدة من السماء ... و ارزقنا

۶_ حضرت عيسي عليه السلام کا آسمانی کھانے کی درخواست کرنے کا ایک مقصد یہ تھا کہ وہ عيسائي معاشرے میں ایک مسرت بخش اور یادگار داستان چھوڑ جائیں_انزل علينا مائدة من السماء تكون لنا عيدا

Presented by: https://jafrilibrary.com

لاولنا و آخرنا

۷_ جس دن آسمانی کھانا نازل ہوا حضرت عیسي ؑ اسے مسیحی معاشرے کیلئے عید کا دن قرار دینے کے خواہاں تھے_
انزل علینا مائدة من السماء تکون لنا عیدا لاولنا و آخرنا

۸_ آسمانی کھانے کے نزول سے حضرت عیسي کی حقانیت کے بارے میں پایا جانے والا شک و شبہہ برطرف ہوگیا، نیزیہ معجزہ تمام عیسائیوں کیلئے کافی تھا_و نعلم ان قد صدقتنا ... انزل علینا مائدة من السماء

۹_ حضرت عیسي ؑ کی آسمانی کھانے کے نزول سے متعلق درخواست کا ایک مقصد یہ تھا کہ عیسائی معاشرے میں خداوند متعال کی ایک نشانی اور آیت باقی رہے_انزل علینا مائدة من السماء تکون ... آیة منك

۱۰_ حضرت عیسي ؑ کا آسمانی کھانے کا تقاضا کرنے کا ایک مقصد یہ تھا کہ وہ خداوند عالم کی روزی اور رزق سے بہرہ مند ہوں_و ارزقنا

۱۱_ حضرت عیسي ؑ کی نظر میں آسمانی کھانے کے معنوی پہلوؤں کا مقام و منزلت اس کے مادی پہلوؤں پر حاوی تھا_تکون لنا عیدا لاولنا و آخرنا و آیة منك و ارزقنا

۱۲_ الہی قائدین کا فریضہ ہے کہ لوگوں کے مادی مطالبات اور تقاضوں کو معنوی جہت دینے کی کوشش کریں_
نرید ان نأکل منها ... تکون لنا عیدا لاولنا و آخرنا و آیة منك و ارزقنا حضرت عیسي ؑ نے مسئلہ غذا کو آخری ہدف اور مقصد کے طورپر بیان کیا ہے، نیز جملہ" و ارزقنا ..."جو خودنیازمندی اور بارگاہ خدا میں تذلل و خضوع پر دلالت کرتا ہے ، یہ حواریوں کی درخواست کے غیر موجہ اورناقابل قبول ہونے کی طرف اشارہ ہے، کہ انہوں نے غذا کے مسئلے کو معنوی اہداف و مقاصد سے پہلے ذکر کیا ہے_

۱۳_ خداوند متعال بہترین روزی دینے والا ہے_و انت خیر الرازقین

۱۴_ خداوند متعال کی بے مثال رازقیت کی طرف توجہ انسان کو اپنی ضروریات کسی اور کی بارگاہ میں لے جانے سے روکتی ہے_و ارزقنا و انت خیر الرازقین جملہ"و انت خیر الرزاقین" خدا سے رزق

Presented by: https://jafrilibrary.com

مانگنے کی علت کی طرف اشارہ ہے، یعنی چونکہ میں جانتاہوں کہ تو بندوں کیلئے بہترین رازق ہے لہذا تجھ سے اپنا رزق مانگتاہوں_

۱۵_ معرفت، ایمان اور تقوي کے درجات بارگاہ خداوندی میں دعا اور درخواست کے محرک اور طریقے پر اثر انداز ہوتے ہیں_هل يستطيع ربك ... و آية منك و ارزقنا آسمانی دستور خوان کا تقاضا کرنے میں حضرت عیسي عليه السلام کی مؤدبانہ اور حواریوں کی ناشائستہ گفتگو کے درمیان موازنہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بارگاہ خداوندی میں دعا کے محرک اور طریقے پر ایمان و معرفت کے درجات اثرانداز ہوتے ہیں_

آسمانی کھانا: آسمانی کھانے کا فلسفہ ٦; آسمانی کھانے کا معجزہ ٨; آسمانی کھانے کا نزول ٧; آسمانی کھانے کی درخواست ١، ٦، ٩، ١٠; آسمانی کھانے کی مادی قدر و قیمت ١١; آسمانی کھانے کی معنوی قدر و قیمت ١١; آسمانی کھانے کے نزول کے اثرات ٨

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی الوہیت ۴; اللہ تعالی کی ربوبیت ۴; اللہ تعالی کی رزاقیت ١٣; اللہ تعالی کے رزق سے استفادہ کرنا ١٠

انسان: انسان کی ضروریات ١۴

ایمان: ایمان کے اثرات ١۴; ایمان کے درجات ١۵; خدا کی رازقیت پر ایمان ١۴

تحریک: تحریک کے عوامل ١۵

تقوي: تقوی کے درجات ١۵

حواري: حواریوں کے تقاضے ١

دعا: دعا کی قبولیت ٣; دعا کی قبولیت کا پیش خیمہ ۴; دعا کی قدر و منزلت ۵; دعا کے آداب ۴; دعا میں دنیا طلب کرنا ۵; دعا میں موثر عوامل ١۵

سرُور: سرُور کی اہمیت ٦

شک: شک کے موانع ٨

عیسي عليه السلام: حضرت عیسي عليه السلام کا محرک ٩; حضرت عیسی عليه السلام کا نکتہ نظر ١١ ;

Presented by: https://jafrilibrary.com

حضرت عیسي عليه‌السلام کی حقانیت ۸; حضرت عیسي عليه‌السلام کی درخواست ۱، ۶، ۷; حضرتعیسی عليه‌السلام کے اہداف ۱۰;۹

عیسائیت: عیسائیت کی عید ۷; عیسائیت میں خداوند متعال کی نشانیاں ۹

قائد: قائد کی ذمہ داری ۱۲

معاشرہ: معاشرے کی ضروریات پوری کرنا ۵

معرفت: معرفت کے درجات ۱۵

مقربین: مقربین کی دعا ۳

مناجات: مناجات کے آداب ۲; مناجات میں خضوع و خشوع ۲

معنوی ضروریات: معنوی ضروریات کی اہمیت ۱۲

آیت ۱۱۵

﴿ قَالَ اللّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَن يَكْفُرْ بَعْدُ مِنكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَاباً لاَّ أُعَذِّبُهُ أَحَداً مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴾.

پروردگار نے کہا کہ ہم نازل تو کررہے ہیں لیکن اس کے بعد جو تم میں سے انکار کرے گا اس پر ایسا عذاب نازل کریں گے کہ عالمین میں کسی پر نہیں کیا ہے_

۱_ خداوند متعال نے تاکید کی کہ وہ حواریوں پر آسمانی کھانا نازل کرکے حضرت عیسي عليه‌السلام کی دعا قبول کررہا ہے_

قال اللہ انی منزلھا علیکم اسم فاعل "منزل" سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا نے آسمانی کھانے کے نزول کا وعدہ نہیں کیا بلکہ فوراً آسمانی کھانا نازل کرنا شروع کردیا_ یعني جب خداوند متعال نے حضرت عیسي کو ان کی دعا کے قبول ہونے کے بارے میں آگاہ کیا اسی وقت ان کے حواریوں پر آسمانی کھانا نازل ہورہا تھا_

۲_ حواریوں نے جو کھانا مانگا وہ تدریجی طور پر ان پر نازل ہوا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

قال الله انی منزلھا علیکم کلمہ "منزل" کا مصدر تنزیل ہے اور ممکن ہے یہ اس پر دلالت کرتا ہو کہ تمام کا تمام آسمانی کھانا ایک ہی دفعہ نازل نہیں ہوا_

۳_ خداوند متعال نے کئي بار آسمانی کھانا نازل کرکے ان پر فضل و کرم کیا_قال الله انی منزلھا علیکم مذکورہ بالا مطلب اس بناپر اخذ کیا گیا ہے کہ "منزل" کا استعمال آسمانی کھانے کے کئي بار نازل ہونے کی طرف اشارہ ہو_

۴_ خداوند عالم کا خوفناک اور بے مثال عذاب ان لوگوں کی سزا ہے جو آسمانی کھانے کا مشاہدہ کرنے کے باوجود خدا کی قدرت، حضرت عیسي عليه السلام کی رسالت اور اس کھانے کو معجزہ تسلیم کرنے سے انکار کردیں_

فمن یکفر بعد منکم فانی اعذبہ عذابا لا اعذبہ احداً من العالمین ممکن ہے "یکفر" کا متعلق خدا کی قدرت، حضرت عیسي عليه السلام کی رسالت اور آسمانی کھانے کا معجزہ ہونا ہو "لا اعذبہ" کی ضمیر مفعول مطلق نوعی ہے اور وہ کلمہ "عذاباً" کی طرف لوٹ رہی ہے، یعني "لا اعذب قبل ھذا العذاب احدا"_

۵_ طلب کیے گئے معجزوں کا مشاہدہ کرنے کے بعد رسالت انبیاء عليهم السلام کا انکار کرنے والے خوفناک عذاب کے حقدار ہیں_فمن یکفر بعد منکم فانی اعذبہ عذابا لا اعذبہ احدا

٦_ خداوند متعال انواع و اقسام اور مختلف درجات کے عذاب نازل کرتا ہے_فانی اعذبہ عذابا لا اعذ بہ احداً

۷_ خداوند متعال گناہ کی نوعیت اور کیفیت کے مطابق عذاب نازل کرتا ہے_فمن یکفر بعد منکم فانی اعذبہ عذابا

۸_ معجزات دکھانا اور انکار کرنے والوں کو عذاب میں مبتلا کرنا صرف خدا کے اختیار میں ہے_

قال الله انی منزلھا علیکم ... فانی اعذبہ عذابا لا اعذبہ احدا

۹_ حضرت عیسي عليه السلام کی درخواست کے بعد خداوند متعال نے ان کے حواریوں پر روٹی اور گوشت(آسمانی کھانا)نازل کیا_قال الله انی منزلھا علیکم رسول خدا صلى الله عليه وآله وسلم حواریوں پر نازل ہونے والے کھانے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ :(نزلت المائدة خبزا و لحما...)[1] یعنی نازل ہونے والا کھانا گوشت، روٹی ...پر مشتمل تھا_

---

۱) مجمع البیان ج۳ ص ۴۱۰ نورالثقلین ج۱ ص ۶۹۱ ح ۴۳۷_

Presented by: https://jafrilibrary.com

آسمانی کھانا:آسمانی کھانے کا تدریجی نزول ۲;آسمانی کھانے کا نزول ۱، ۳، ۹

الله تعالى:الله تعالى سے مختص امور ۸; الله تعالى كا عذاب ٦، ۷;الله تعالى كا فضل ۳;الله تعالى كى عطا كرده نعمتيں ۹; الله تعالى كے افعال ۸

جزا و سزا کا نظام:۷

حواري:حواريوں كى درخواست ۲;حواريوں كى نعمتيں ۹; حواريوں كے فضائل ۳; حواريوں كيلئے نازل ہونے والا آسمانی کھانا ۱

روايت: ۹

روٹي:روٹی کا نزول ۹

عذاب:عذاب كى اقسام ٦; عذاب كى كيفيت ۷;عذاب كے اسباب ۴، ۵;عذاب كے درجات ۴، ۵، ٦

عيسي عليه‌السلام :حضرت عيسي عليه‌السلام كى درخواست ۹; حضرت عيسي عليه‌السلام كى دعا كا مستجاب ہونا ۱

كفر:حضرت عيسي عليه‌السلام كى رسالت كے بارے ميں كفر ۴; قدرت خدا كے بارے ميں كفر ۴; معجزے كے بارے ميں كفر ۴

گناہ:گناہ کی سزا ۷

گوشت:گوشت كا نزول ۹

معجزہ:معجزہ كا سرچشمہ ۸; معجزہ كو جھٹلانے كى سزا ۸

منكرين انبياء عليهم‌السلام :منكرين انبياء عليهم‌السلام كى سزا ۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۱۶

﴿ وَإِذْ قَالَ اللّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنتَ قُلتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَـهَيْنِ مِن دُونِ اللّهِ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ إِنْ كُنتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلاَ أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ إِنَّكَ أَنتَ عَلاَّمُ الْغُيُوبِ ﴾.

اور جب اللہ نے کہاکہ اے عیسي بن مریم کیا تم نے لوگوں سے یہ کہہ دیا ہے کہ اللہ کو چھوڑ کر مجھے اور میری ماں کو خدامان لو_ تو عیسي نے عرض کی کہ تیری ذات بے نیاز ہے میں ایسی بات کیسے کہوں گا جس کا مجھے کوئي حق نہیں ہے اور اگر میں نے کہا تھا تو تجھے تو معلوم ہی ہے کہ تو میرے دل کا حال جانتا ہے اور میں تیرے اسرار نہیں جانتا ہوں_ تو تو غیب کا جاننے والا بھی ہے_

۱_ خداوند متعال قیامت کے دن انبیاء عليهم السلام کی موجودگی میں حضرت عیسي عليه السلام سے پوچھے گا کہ کیا انہوں نے لوگوں کو اپنی اور اپنی والدہ حضرت مریم عليها السلام کی عبادت کرنے کا کہا تھا؟و اذ قال الله یا عیسي ابن مریم ا انت قلت للناس اتخذونی و امی الهین اگر آیہ شریفہ ۱۱۹ یعني' قال الله هذا یوم ..."کی طرف توجہ کریں نیز اس حقیقت کی جانب توجہ کریں کہ جب حضرت عیسي عليه السلام اپنی امت کے درمیان موجود تھے، تو کوئي بھی ان کی اور حضرت مریم صلى الله عليه وآله وسلم کی الوہیت اور خدائي کا معتقد نہیں تھا، تو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مذکورہ سوال و جواب قیامت کے دن ہوگا، واضح رہے کہ فعل مضارع اور مستقبل کی جگہ فعل ماضی استعمال کرنے کا مقصد یہ ہے کہ خداوند متعال حتما اور یقینا سوال کرے گا_

۲_ خداوند متعال قیامت کے دن اپنے انبیاء عليهم السلام سے یہ سوال کرے گا کہ ان کی امتیں کس طرح باطل کی طرف مائل ہوگئیں_

و اذ قال الله یا عیسي ابن مریم ا انت قلت للناس

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳_ بعض عیسائي خیال کرتے تھے کہ حضرت عیسي عليه‌السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم عليها‌السلام خداوند عالم کے ہم پلہ اور مساوی دو خدا ہیں_ا انت قلت للناس اتخذونی و امی الهین من دون الله

۴_ الوہیت اور عبادت میں شرک در حقیقت خداوند متعال کا انکار ہے_اتخذونی و امی الهین من دون الله

۵_ عیسائي یہ باطل عقیدہ رکھتے تھے کہ حضرت عیسي نے ان سے چاہا ہے کہ وہ لوگ انکی اور انکی والدہ حضرت مریم عليها‌السلام کی عبادت کریں اور انہیں خدا تسلیم کریں_أأنت قلت للناس اتخذونی و امی الهین

۶_ الوہیت اور خدائي کا مقام جنم لینے اور جنم دینے کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہے_اتخذونی و امی الهین

۷_ خداوند متعال الوہیت و عبادت کے لائق ہر قسم کے شریک سے پاک و منزہ ہے_قال سبحانك

۸_ حضرت عیسي عليه‌السلام اس بات کے معتقد اور معترف تھے کہ خداوند متعال الوہیت و عبادت کے لائق ہر قسم کے شریک سے پاک و منزہ ہے_قال سبحانك

۹_ حضرت عیسي عليه‌السلام قیامت کے دن اپنے اور اپني والدہ حضرت مریم عليها‌السلام کے بارے میں الوہیت اور خدائيّ کے بیہودہ ادعا کا سختی سے انکار کریں گے_ما یکون لی ان اقول ما لیس لی بحق.

۱۰_ حضرت عیسي عليه‌السلام کی شخصیت اس سے بہت بلند ہے کہ وہ اپنے اور اپني والدہ حضرت مریم عليها‌السلام کے بارے میں بے بنیاد قسم کے دعوے کریں_ما یکون لی ان اقول ما لیس لی بحق

۱۱_ انبیائے الہی اس سے پاک و منزہ ہیں کہ اپنی عبادت یا اپنے آپ کو خدا قرار دینے کی دعوت دیں_ ما یکون لی ان اقول ما لیس لی بحق

۱۲_ کوئي بھی شخص حتی حضرت عیسي عليه‌السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم عليها‌السلام بھی خدا کا شریک بننے کی صلاحیت نہیں رکھتے_ما یکون لی ان اقول ما لیس لی بحق

۱۳_ حضرت عیسي عليه‌السلام کا واضح طور پر یہ اعتراف کرنا کہ وہ اور ان کی والدہ حضرت مریم عليها‌السلام خدائي کی صلاحیت نہیں رکھتے، عیسائیوں کے اس عقیدہ کے لغو اور بے بنیاد ہونے پر دلالت کرتا ہے کہ حضرت عیسي عليه‌السلام اور ان کی والدہ بھی خدا ہیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ما يكون لي ان اقول ما ليس لي بحق

۱۴_ حضرت عيسي عليه السلام خداوند متعال کے ساتھ شریک بننے کی فکر سے پاک و منزہ ہیں_

ما يكون لي ان اقول ما ليس لي بحق ... تعلم ما في نفسي جملہ "ما یکون لی ان اقول..." اس چیز کی وضاحت کررہا ہے کہ حضرت عيسي عليه السلام نے کبھی ایسی چیز کا اظہار نہیں کیا جس کی وہ قابلیت نہیں رکھتے، اور جملہ "تعلم ما فی نفسي" اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ انہوں نے کبھی اس طرح کی چیز کے بارے میں سوچا بھی نہیں، یعنی کبھی ان کے ذہن میں بھی نہیں آیا کہ وہ الوہیت و خدائي اور خدا کا شریک بننے کی صلاحیت یا قابلیت رکھتے ہیں_

۱۵_ خداوند متعال انسان کی گفتار، کردار، افکار اور اس کی نفسانی صفات و حالات سے بخوبی آگاہ ہے_ان كنت قلته فقد علمته تعلم ما في نفسي

۱۶_ حضرت عيسي عليه السلام بخوبی جانتے اور اس بات کے معتقد تھے کہ خداوند متعال ان پر احاطہ علمی رکھتا ہے اور ان کے تمام افکار و نفسانی صفات سے آگاہ ہے_تعلم ما في نفسي

۱۷_ تمام انسان حتي حضرت عیسی جیسے انبیاء عليهم السلام ب عليهم السلام ھی اس سے لاعلم ہیں کہ خدا کی ذات میں کیا کچھ موجود ہے_تعلم مافی نفسی و لا اعلم ما في نفسك

۱۸_ اگر انسان اس چیز کو ملحوظ رکھیں کہ انبیاء عليهم السلام کا علم محدود ہے تو وہ کبھی ان کی الوہیت یا خدائي کے معتقد نہیں ہوں گے_و لا اعلم ما في نفسك

۱۹_ خداوند متعال حضرت عيسي عليه السلام کے باطن سے آگاہ ہے جبکہ حضرت عيسي عليه السلام خدا کی ذات سے لاعلم ہیں، اور یہ چیز اس پر ٹھوس دلیل ہے کہ حضرت عيسي عليه السلام خدا نہیں ہوسکتے اور صرف اللہ تعالی عبادت کے لائق ہے_

سبحانك ... تعلم ما في نفسي و لا اعلم ما في نفسك انك انت علام الغيوب

جملہ "سبحانک ما یکون لی..." وحدانیت خدا کو بیان اور الوہیت حضرت عيسي عليه السلام کی نفی کررہا ہے اور جملہ "تعلم ما في نفسي و لا اعلم ..." اس پر دلیل کی حیثیت رکھتا ہے، نیز اس پر دلالت کرتا ہے کہ حضرت عيسي عليه السلام کا علم محدود جبکہ خداوند عالم کا علم مطلق ہے_

۲۰_ صرف خداوند متعال غیب اور اسرار و رموز سے دقیق اور وسیع طور پر آگاہ ہے_انك انت علام الغيوب

۲۱_ صرف خداوند متعال انسان کے باطن کا وسیع اور دقیق علم رکھتا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

تعلم ما فى نفسى ... انك انت علام الغيوب

۲۲_ انسان کا باطن اور ذات اور اس کی طرف سے ظاہر نہ ہونے والے افکار، غیبی امور کے زمرے میں آتے ہیں_

تعلم ما فى نفسى ... انك انت علام الغيوب

۲۳_ کائنات کے تمام حقائق سے بطور مطلق آگاہ ہونا الوہیت کا معیار ہے_

تعلم ما فى نفسى و لا اعلم ما فى نفسك انك انت علام الغيوب

اسماء و صفات:صفات جلال ۷

الله تعالى:الله تعالى سے مختص امور ۱۹، ۲۱، ۲۰;الله تعالى کا انکار ۴;الله تعالى کا علم ۱۶، ۱۴;الله تعالى کا علم غيب ۱۹، ۱۵، ۲۱، ۲۰ ; الله تعالى کی تنزیہہ ۷، ۸;الله تعالى کی ذات کا علم ۱۹ ; الله تعالى کی وحدانیت ۱۲

الوہیت:الوہیت کا معیار ۶، ۲۳;الوہیت کا مقام ۶

امت:امتوں کے رجحانات کے بارے میں سوال و جواب ۲

انبیاء علیہم السلام: انبیاء علیہم السلام سے سوال و جواب ۲;انبیاء علیہم السلام قیامت کے دن ۱;انبیاء علیہم السلام کا عقیدہ ۱۱;انبیاء علیہم السلام کا علم ۱۷;انبیاء علیہم السلام کی الوہیت کی نفی ۱۸;انبیاء علیہم السلام کی دعوت ۱۱;انبیاء علیہم السلام کے علم کا دائرہ ۱۷، ۱۹

انسان:انسان کی جہالت ۱۸;انسان کی نیت ۱۵; انسان کے اسرار ۲۱، ۲۲;انسان کے حالات و کیفیات ۱۵

توحید:توحید ذاتی ۷، ۸، ۱۲، ۱۴ ;توحید عبادی ۷، ۸

شرک:شرک ذاتی ۴;شرک عبادی ۴;شرک کی نفی ۸، ۱۱

عالم آفرینش:عالم آفرینش کا علم ۲۳

عقیدہ:باطل عقیدہ ۳، ۵، ۱۳;باطل عقیدہ کے موانع ۱۸

علم:علم کی اہمیت ۲۳

عيسى علیہ السلام :

Presented by: https://jafrilibrary.com

عيسي عليه‌السلام سے سوال و جواب ۱; عيسي قيامت كے دن ۱، ۹; عيسي عليه‌السلام كا عقيدہ ۸، ۱۰، ۱۳، ۱۴، ۱۶; عيسي عليه‌السلام كا علم ۱۶; عيسي عليه‌السلام كى الوہيت ۳، ۵; عيسي عليه‌السلام كى الوہيت كى نفي ۹، ۱۳، ۱۹; عيسي عليه‌السلام كى تنزيہہ ۱۴; عيسي عليه‌السلام كى شخصيت ۱۰; عيسي عليه‌السلام كى لاعلمى ۱۹; عيسي عليه‌السلام كے حالات ۱۶

عيسائي: عيسائيوں كا عقيدہ ۳، ۵، ۱۳

غيب: غيب كے موارد ۲۲

قيامت: قيامت ميں سوال و جواب ۱، ۲

مريم عليها‌السلام: حضرت مريم عليها‌السلام كى الوہيت ۳، ۵; حضرت مريم عليها‌السلام كى الوہيت كى نفي ۹، ۱۳

آيت ۱۱۷

﴿ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلاَّ مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُواْ اللّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ وَكُنتُ عَلَيْهِمْ شَهِيداً مَّا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنتَ أَنتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴾.

ميں نے ان سے صرف وہى كہا ہے جس كا تو نے حكم ديا تھا كہ ميرے او راپنے پروردگار كى عبادت كرو اور ميں جب تك ان كے درميان رہا ان كا گواہ او رنگراں رہا پھر جب تو نے مجھے اٹھا ليا تو تو ان كا نگہبان ہے او رتو ہر شے كا گواہ او رنگراں ہے_

۱_ حضرت عيسي عليه‌السلام كى تعليمات اور اپنى امت كيلئے ان كے احكام تمام كے تمام فرامين خداوندى سے ماخوذ تھے_

ما قلت لهم الا ما امرتنى به

۲_ حضرت عيسي عليه‌السلام فرامين خداوندى كے ابلاغ ميں اپني رسالت كى حدود كى سختى سے پابندى كرتے تھے_

ما قلت لهم الا ما امرتنى به ان اعبدوا الله

۳_ حضرت عيسي عليه‌السلام اور تمام لوگوں كا اختيار صرف خداوند متعال كے پاس ہے_ ان اعبدوا الله ربى و ربكم

Presented by: https://jafrilibrary.com

۴_ حضرت عيسي عليه السلام کے بنيادي ترين فرائض اور ذمہ داريوں ميں سے ايک ذمہ داري يہ تھي کہ وہ لوگوں کو توحيد اور خدائے واحد کی عبادت کی دعوت ديں_ ما امرتنى به ان اعبدوا الله ربى و ربكم اگرچہ حضرت عيسي عليه السلام کے کاندھوں پر عبادت خدا کے فرمان کے علاوہ کچھ اور پيغامات پہنچانے کی ذمہ داري بھی عائد ہوتی تھي، ليکن اس کے باوجود، "ما امرتنى به" کی "ان اعبدوا الله" سے تفسير کرنا اس پرواضح دليل ہے کہ توحيد کا فرمان حضرت عيسي عليه السلام کے بنيادی فرائض ميں سے ايک تھا_

۵_ حضرت عيسي عليه السلام کا اپنے سميت تمام انسانوں پر خدا کی ربوبيت کی وضاحت کرنا ان کی واضح ترين تعليمات ميں سے ايک تھا_ ما قلت لهم الا ما امرتنى به ان اعبدوا الله ربى و ربكم

٦_ انبياء عليهم السلام کی رسالت کے بنيادي ترين اصول ميں سے ايک يہ ہے کہ وہ لوگوں کو خداوند متعال کی بندگی اختيار کرنے کی دعوت ديں_ ما امرتنى به ان اعبدو الله

٧_ عبادت کی لياقت کا معيار، ربوبيت ہے_ ان اعبدوا الله ربى و ربكم "الله" کی "ربی و ربکم" کے ذريعے توصيف اس علت کی جانب اشارہ ہے جو عبادت خدا (اعبدوا) کو لازمی قرار ديتی ہے، يعني چونکہ خداوند متعال پروردگار اور رب ہے لہذا صرف وہی عبادت کے لائق ہے_

٨_ حضرت عيسي کا علي الاعلان خدا کی بندگی کا اعتراف کرنا مشرک عيسائيوں کے اس دعوي کے بے بنياد ہونے پر دلالت کرتا ہے کہ وہ خداوند عالم کے ہم پلہ اور شريک ہيں_ ء انت قلت ... ما قلت لهم الا ما امرتنى به ان اعبدوا الله ربى و ربكم

٩_ حضرت عيسي عليه السلام جب تک اپنی امت کے درميان موجود تھے ان کے عقائد اور اعمال پر شاہد اور ناظر رہے_ و كنت عليهم شهيدا ما دمت فيهم

١٠_ حضرت عيسي عليه السلام جب تک اپنی امت کے درميان موجود تھے انہيں شرک کی جانب ميلان سے روکتے رہے_ و كنت عليهم شهيدا ما دمت فيها بعدوالے جملے ميں موجود کلمہ "رقيب" کے قرينہ کی بناپر کلمہ "شهيداً" اس پر دلالت کرتا ہے کہ حضرت عيسي عليه السلام اپنی امت پر گواہ اور شاہد ہونے کے علاوہ ان کی نگرانی کرتے رہے کہ کہيں وہ اپنے عقائد ميں انحراف سے دوچار نہ ہوجائيں_

١١_ انبياء عليهم السلام جب تک اپنی امتوں کے درميان موجود رہے

Presented by: https://jafrilibrary.com

ان کے اعمال اور عقائد کے گواہ اور ناظر رہے ہیں_و کنت علیهم شهیدا ما دمت فیهم

۱۲_ حضرت عیسي ﷺ کی وفات اور انہیں امت سے اٹھا لینا خدا کا ذمہ ہے_فلما توفیتي

۱۳_ حضرت عیسي ﷺ کو عیسائیوں سے اٹھالینے کے بعد صرف خداوند متعال ان کا نگہبان اور نگراں ہے_
فلما توفیتني کنت انت الرقیب علیهم

۱۴_ خداوند متعال ہمیشہ لوگوں کا نگہبان اور نگراں ہے_فلما توفیتني کنت انت الرقیب علیهم

جملہ "کنت انت الرقیب علیھم" کے حصر سے معلوم ہوتا ہے کہ خداوند متعال حضرت عیسي ﷺ کی موجودگی میں بھی ان کی امت کا نگہبان و نگراں تھا، لیکن ان کی وفات کے بعد صرف خداوند متعال ان کا نگہبان اور نگراں ہے_

۱۵_ خداوند متعال تمام واقعات اور اشیاء کا گواہ اور ان پر ناظر ہے_و انت علی کل شيء شهید

اللہ تعالی: اللہ تعالی سے مختص امور ۳، ۱۳; اللہ تعالی کی ربوبیت ۳، ۵; اللہ تعالی کی طرف سے نگرانی ۱۳، ۱۴; اللہ تعالی کے اختیارات ۳; اللہ تعالی کے افعال ۳، ۱۲;اللہ تعالی کے اوامر ۱

انبیاء ﷺ : انبیاء ﷺ کا نقش و کردار ۱۱; انبیاء ﷺ کی ذمہ داری ۶;انبیائ ﷺ کی رسالت ۶;انبیاء ﷺ کی گواہی ۱۱

انسان: انسان کی نگرانی کرنا ۱۴

توحید: توحید ذاتی کی دعوت ۴;توحید عبادی کی دعوت ۴

شرک: شرک کی نفی ۱۰

عبودیت : عبودیت کی دعوت ٦

عقیدہ: باطل عقیدہ ۸

عیسي ﷺ : حضرت عیسي ﷺ اور عیسائیٔ ۱،۹; حضرت عیسي ﷺ اور عیسائیوں کا شرک ۱۰; حضرت عیسي ﷺ کا پابند ہونا ۲; حضرت عیسي ﷺ کا عقیدہ ۸; حضرت عیسي ﷺ کی الوہیت کی نفی ۸;حضرت عیسي ﷺ کی تعلیمات ۵; حضرت عیسي ﷺ کی تعلیمات کا سرچشمہ ۱; حضرت عیسي ﷺ کی ذمہ داری ۴،۵; حضرت عیسي ﷺ کی رسالت ۲،۴،۱۰; حضرت عیسي ﷺ کی عبودیت ۸;

Presented by: https://jafrilibrary.com

حضرت عیسی عليه‌السلام کی فضیلت ۱،۲; حضرت عیسی عليه‌السلام کی گواہی ۹ ;حضرت عیسي عليه‌السلام کی وفات ۱۲،۱۳

عیسائي:عیسائیوں کا عقیدہ ۸ ; عیسائیوں کی نگرانی ۱۳

گواہ:امتوں کے گواہ ۹، ۱۱;گواہوں کا عمل ۹، ۱۱

معبود:معبودکی ربوبیت ۷;معبود ہونے کا معیار ۷

آیت ۱۱۸

﴿ إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴾.

اگر تو ان پر عذاب کرے گا تو وہ تیرے ہی بندے ہیں او راگر معاف کردے گا تو تو صاحب عزت بھی ہے او رصاحب حکمت بھی ہے_

۱_ حضرت عیسي اور ان کی والدہ حضرت مریم عليها‌السلام کی الوہیت و خدائي پر عقیدہ رکھنے والے عذاب خداوندی کے مستحق ہیں_ان تعذبهم فانهم عبادك

۲_ تمام انسان خدا وند متعال کے بندے اور مملوک ہیں_ان تعذبهم فانهم عبادك

۳_ چونکہ تمام انسان خدا کے بندے اور مملوک ہیں لہذا وہ ان میں سے مشرکوں کو عذاب دینے کا حق رکھتا ہے_ ان تعذبهم فانهم عبادك

۴_ مشرکین عذاب خداوندی کے حقدار ہیں_ان تعذبهم فانهم عبادك

۵_ خداوند متعال کو حضرت عیسي عليه‌السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم عليها‌السلام کی الوہیت و خدائي کے معتقد افراد کو عذاب دینے یا بخش دینے کا اختیار حاصل ہے_ان تعذبهم ... و ان تغفر لهم

۶_ قیامت کے دن مشرکین کو عذاب سے دوچار کرنے یا انہیں بخش دینے کا اختیار خداوند متعال کے ہاتھ میں ہے_ ان تعذبهم ... و ان تغفر لهم

۷_ حضرت عیسي عليه‌السلام اپنی امت کے شرک آلود رجحانات

Presented by: https://jafrilibrary.com

میں کسی بھی طرح سے شریک ہونے سے پاک و منزہ ہیں_ان تعذبھم ... و ان تغفر لھم

حضرت عیسی علیہ السلام نے جملہ" ان تعذبنا" کے ذریعے نہیں ، بلکہ جملہ" ان تعذبھم..." کے ذریعے اپنی عاقبت کو مشرک عیسائیوں کی عاقبت سے جدا کیا ہے اور یہ اس حقیقت کی جانب اشارہ ہے کہ اپنی امت کے شرک کی جانب میلان میں ان کا کوئي کردار نہیں ہے_

۸_ حضرت عیسي تمام لوگوں حتي اپنی امت کے گمراہوں پر بھی مہربان و شفیق تھے_

ان تعذبھم فانھم عبادك و ان تغفر لھم فانك انت العزیز الحکیم

۹_ خداوند عالم کی جانب سے مشرکین کی بخشش کا امکان موجود ہے_و ان تغفر لھم فانك انت العزیز الحکیم

۱۰_ صرف خداوند متعال عزیز(ناقابل شکست قدرتمند) اور حکیم(بہت زیادہ دانا) ہے_فانك انت العزیز الحکیم

۱۱_ خدا کی عزت و قدرت مشرکین کی بخشش و مغفرت کے امکان کی دلیل ہے_و ان تغفر لھم فانك انت العزیز الحکیم

۱۲_ خداوند متعال کے تمام افعال حتی مشرکوں کی مغفرت اور بخشش بھی حکمت کی اساس پریعنی کسی مصلحت کے تحت انجام پاتی ہیں_و ان تغفر لھم فانك انت العزیز الحکیم

۱۳_ خدا کے عذابوں کا سرچشمہ اس کی عزت و حکمت ہے_و ان تعذبھم ... فانك انت العزیز الحکیم

جملہ" فانك انت ..."جس طرح "ان تغفر لکم ..."میں محذوف جزا کی وضاحت کررہا ہے اسی طرح ممکن ہے کہ ان "تعذبھم" میں محذوف جزا یا سزا کی جانب بھی اشارہ کررہاہو، اس صورت میں آیت کا مفہوم یہ ہوگا کہ خداوند متعال پر کسی قسم کا اعتراض نہیں کیا جاسکتا کیونکہ ایک تو وہ عزیز ہے اور اس پر کوئي حکم لاگو نہیں کیا جاسکتا اور دوسرا وہ حکیم ہے اور اس کے تمام افعال من جملہ بندوں پر عذاب یا ان کی مغفرت و بخشش حکمت کی اساس پریعنی کسی نہ کسی مصلحت کے تحت انجام پاتی ہے_

اسماء و صفات: حکیم ۱۰;عزیز ۱۰

اللہ تعالی:اللہ تعالی سے مختص امور ۱۰; اللہ تعالی کا عذاب ۱،۳،۴; اللہ تعالی کی حکمت ۱۲،۱۳; اللہ تعالی کی عزت ۱۱،۱۳; اللہ تعالی کی قدرت ۱۱; اللہ تعالی کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

مالکیت ۲،۳; اللہ تعالی کی مغفرت ۹; اللہ تعالی کے اختیارات ۵،۶; اللہ تعالی کے افعال ۱۲; اللہ تعالی کے عذاب کا سرچشمہ ۱۳

انسان:انسان کی عبودیت ۲;انسان کی مملوکیت ۲، ۳

بخشش: بخشش کا سرچشمہ ۵

عذاب:عذاب کا سرچشمہ ۵; عذاب کے اسباب ۱; عذاب کے مستحق افراد ۴

عقیدہ:باطل عقیدے کی سزا ۱

عيسي عليه‌السلام :حضرت عيسي عليه‌السلام اور عيسائی ۸،۷; حضرت عيسي عليه‌السلام اور گمراہ لوگ ۸; حضرت عيسي عليه‌السلام کا مہربان ہونا ۸ ; حضرت عيسي عليه‌السلام کو پاک و منزہ قرار دینا ۷ ; حضرت عيسي کی الوہیت ۱،۸

عيسائی:عیسائیوں کا شرک ۷

مریم عليه‌السلام :حضرت مریم عليه‌السلام کی الوہیت و خدائی ۱، ۵

مشرکین:مشرکین قیامت میں ۶; مشرکین کا عذاب ۳،۴،۶; مشرکین کی بخشش ۶،۹،۱۱،۱۲

آیت ۱۱۹

﴿ قَالَ اللّهُ هَذَا يَوْمُ يَنفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً رَّضِيَ اللّهُ عَنْهُمْ وَرَضُواْ عَنْهُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴾.

اللہ نے کہا کہ یہ قیامت کادن ہے جب صادقین کو ان کا سچ فائدہ پہنچائے گا کہ ان کے لئے باغات ہوں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے _ خدا ان سے راضی ہوگا اور وہ خدا سے اور یہی ایک عظیم کامیابی ہے _

۱_ سچ بولنے والے اور اچھے کردار کے مالک افراد قیامت کے دن اپنے سچ کے ثمرات سے بہرہ مند ہوں گے_

قال الله هذا يوم ينفع الصادقين صدقهم

۲_ حضرت عيسي عليه‌السلام ہمیشہ سچ بولنے والے اور اچھے کردار

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے مالک افراد کے زمرے میں آتے ہیں_هذا يوم ينفع الصادقين صدقهم

گذشتہ آیات کی روشنی میں "الصادقین "کے موردنظر مصادیق میں سے ایک مصداق حضرت عیسي عليه‌السلام ہیں_

٣_ اس پر خداوند عالم بھی گواہ ہے کہ حضرت عیسي عليه‌السلام نے اپنی الہی ذمہ داریوں کی انجام دہی اور ادعا الوہیت سے اظہار برائت میں سچ کا مظاہرہ کیا_قال الله هذا يوم ينفع الصادقين صدقهم "صدقهم" کے موردنظر مصادیق میں ایک مصداق گذشتہ آیات میں بیان ہونے والی حضرت عیسي عليه‌السلام کی گفتگو ہے، جس میں انہوں نے توحید ویکتاپرستی کی دعوت دینے، اپنے اور اپنی والدہ حضرت مریم عليه‌السلام کیلئے خدائي کے دعوي کی نفی کرنے کے علاوہ صراحت کے ساتھ یہ بیان کیا کہ امت کے شرک کی طرف میلان میں ان کا کوئي کردار نہیں_

٤_ قیامت، انسان کے اپنے گفتار و کردار کے ثمرات سے بہرہ مند ہونے کا دن ہے_قال الله هذا يوم ينفع الصادقين صدقهم

٥_ سچ بولنے والے اور اچھے کردار کے مالک افراد کی جزا بہشت ہے_هذا يوم ينفع الصادقين صدقهم لهم جنات

٦_ جنت میں بے شمار باغات اور خوبصورت چمن ہونگے، نیز درختوں کے نیچے سے فراوان نہریں جاری ہونگي_ لهم جنات تجرى من تحتها الانهار خالدين فيها

٧_ اہل بہشت ہمیشہ کیلئے دائمی جنت اور اس کی نعمتوں سے بہرہ مند ہونگے_خالدين فيها ابدا

٨_ خداوند متعال سچ بولنے والے اور اچھے کردار کے مالک افراد سے خوش اور راضي جبکہ وہ خدا سے خوش و راضي ہوں گے_رضى الله عنهم و رضوا عنه

٩_ خداوند متعال ہمیشہ اہل بہشت سے خوش و راضي اور وہ بھی ہمیشہ خدا سے خوش و راضي ہوں گے_رضى الله عنهم و رضوا عنه

١٠_ حضرت عیسي عليه‌السلام ہمیشہ خداوند متعال سے راضي و خوش اور خداوند متعال ان سے راضي و خوش ہے، نیز ان کا شمار اہل بہشت کے زمرے میں ہوتا ہے_قال الله هذا يوم ينفع الصادقين ... رضى الله عنهم و رضوا عنه

گذشتہ آیات کی روشنی میں اس آیت کے موردنظر مصادیق میں سے ایک مصداق حضرت عیسي (ع)

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہیں_

۱۱_ جاویدان بہشت سے بہرہ مندي، خوشنودی خدا کا حصول اور اس سے راضي و خوش ہونا فلاح و نجات اور بہت بڑی کامیابی ہے_لهم جنات ... رضى الله عنهم و رضوا عنه ذلك الفوز العظيم

مذکورہ بالا مطلب میں "ذلک "کو آیہ شریفہ میں مذکورتمام جزاؤں کیلئے اشارہ قرار دیا گیا ہے_ اور" الفوز"کی الف لام استغراق مجازی کے لئے ہے، یعنی مذکورہ جزائیں بہت بڑی کامیابی اور عین فلاح و نجات ہیں _

۱۲_ رضائے خداوندی کا حصول اور انسان کا اس سے راضي و خوش ہونا جاودان بہشت سے بہرہ مند ہونے سے زیادہ فضیلت کا حامل ہے_رضى الله عنهم و رضوا عنه ذلك الفوز العظيم مذکورہ بالا مطلب اس بناپر اخذ کیا گیا ہے جب "ذلک" صرف جملہ "رضى الله عنهم و رضوا عنه"کی جانب اشارہ ہو_

۱۳_ قیامت کے دن فلاح و نجات اور عظیم کامیابی صرف سچ بولنے والوں اور اچھے کردار کے مالک افراد کے ساتھ مختص ہے_هذا يوم ينفع الصادقين ... ذلك الفوز العظيم

۱۴_ حضرت عيسي عليه‌السلام فلاح و نجات اور انتہائي عظیم کامیابی پانے والے انسان ہیں_ذلك الفوز العظيم

الله تعالی:اللہ تعالی کی رضا۸، ۹، ۱۰; اللہ تعالی کی رضاکی اہمیت ۱۱; اللہ تعالی کی رضا کی قدر و قیمت ۱۲;اللہ تعالی کی گواہی ۳

انسان:انسان کی رضایت کی قدر و قیمت ۱۲

اہل بہشت:اہل بہشت بہشت میں ۷;اہل بہشت کی جاودانی ۷;اہل بہشت کی رضایت ۹

بہشت:بہشت کا جزا ہونا ۵;بہشت کا نقشہ ٦;بہشت کی اہمیت ۱۱;بہشت کی قدر و قیمت ۱۲;بہشت کی نعمتیں ۷; بہشت کی نہریں ٦;بہشت کے باغات ٦;بہشت کے درخت ٦

صادقین: ۲ صادقین قیامت میں ۱، ۱۳;صادقین کی جزا ۵; صادقین کی رضایت ۸;صادقین کی فلاح و نجات ۱۳; صادقین کی کامیابی ۱۳; صادقین کے فضائل ۱۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

صالحین:صالحین قیامت میں ۱; صالحین کی جزا ۵; صالحین کی رضایت ۸

صداقت:صداقت کی اخروی جزا ۴;صداقت کے اخروی اثرات ۱

عمل:عمل کی اخروی جزا ۴

عیسي عليه‌السلام :حضرت عیسي عليه‌السلام کی رضایت ۱۰;حضرت عیسي عليه‌السلام کی صداقت ۲، ۳;حضرت عیسي عليه‌السلام کی فلاح و نجات ۱۴

حضرت عیسي عليه‌السلام کے فضائل ۱۰

فلاح و نجات:فلاح و نجات کے موارد ۱۱

فلاح و نجات یافتہ لوگ :۱۳، ۱۴

کامیابي:کامیابی کے موارد ۱۱

نیک لوگ :۲نیک لوگ قیامت میں ۱، ۱۳;نیک لوگوں کی فضیلتیں ۱۳;نیک لوگوں کی فلاح و نجات ۱۳;نیک لوگوں کی کامیابی ۱۳

آیت ۱۲۰

﴿ لِلّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴾.

اللہ کے لئے زمین و آسمان اور ان کے درمیان کی کل حکومت ہے اور وہ ہرشے پر قدرت رکھنے والا ہے_

۱_ آسمانوں اورزمین اور ان میں موجودہر چیز کا مالک اورحاکم صرف خداوند متعال ہے_

لله ملك السموات والارض و ما فيهن

۲_ اگر یہ یقین کرلیاجائے کہ تمام ہستی کائنات کا مالک صرف اور صرف خدا ہے تو پھر غیر اللہ کی الوہیت یا خدائی کی صلاحیت کا احتمال پیدا نہیں ہوتا_لله ملك السموات والارض و ما فيهن

جملہ"للہ ملک ..." خداوند متعال کی وحدانیت، اس کے عبادت کے لائق و قابل ہونے اور الوہیت میں کوئي شریک نہ رکھنے کی تعلیل ہوسکتا ہے_

۳_ آسمان متعددہیں_ لله ملك السموات

Presented by: https://jafrilibrary.com

۴_ خداوند متعال کی قدرت تمام کائنات پر محیط ہے_و هو علي كل شيء قدير

۵_ الوہیت کا معیار تمام کائنات پر قدرت مطلقه اور حاکمیت ہے_لله ملك السموات والارض و ما فيهن و هو على كل شيء قدير

۶_ اگر خدا کی قدرت مطلقه کو مدنظر رکھا جائے تو یہ واضح ہوجاتا ہے کہ الوہیت میں اس کا کوئی بھی شریک نہیں ہوسکتا_ و هو على كل شيء قدير ممکن ہے جملہ "و هو على كل شيء..." بھی "جملہ لله ملک ..." کی مانند گذشتہ آیات میں بیان شدہ حقائق کیلئے تعلیل ہو_

۷_ آسمانوں اور زمین پر خدا کی حاکمیت و مالکیت اور اس کی قدرت مطلقه صادقین کو دائمی جنت عطا کیئے جانے کی ضمانت فراہم کرتی ہے_ينفع الصادقين صدقهم لهم جنات ... و ما فيهن و هو على كل شيء قدير

صادقین کو دائمی بہشت کا وعدہ دینے کے بعد تمام کائنات پر خدا کی حاکمیت و مالکیت اور اس کی قدرت مطلقه کا ذکر اس حقیقت کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ اس وعدہ کو پورا کرنا خداوند متعال کی قدرت سے باہر نہیں ہے_

آسمان: آسمانوں کا مالک ۱، ۷; آسمانوں کا متعدد ہونا ۳

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا محیط ہونا ۴; اللہ تعالی کی حاکمیت ۱، ۲; اللہ تعالی کی قدرت ۴، ۵، ۶، ۷; اللہ تعالی کی مالکیت ۱، ۷

الوہیت: الوہیت کا معیار ۲، ۵

ایمان: ایمان کے اثرات ۲

بہشت: بہشت کے اسباب ۷; جاودانی بہشت ۷

توحید: توحید ذاتی ۶; توحید کے دلائل ۶

زمین: زمین کا مالک ۱، ۷

صادقین: صادقین بہشت میں ۷

عالم آفرینش: عالم آفرینش کا حاکم ۱، ۲، ۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

اشاریے (۱)

آ

آبرو:حفظ_کی اہمیت ۱۱۲/۴;ہتک_ ۳۲/۵; ہتک_کی حرمت ۱۴۸/۴; ہتک_کی سرزنش ۱۴۸/۴

آتش:ر_ک جہنم، عذاب

آخرت:_میں امداد ۱۴۵/۴نیزر_ک دنیا، قیامت

آدم علیہ السلام :_کا وصی ۲۷/۵;_کی داستان ۲۷/۵;_کے اوامر ۲۷/۵نیزر_ک آدم علیہ السلام کی اولاد

آدم کشی:ر_ک قتل

آدم علیہ السلام کی اولاد:_کی داستان ۲۷/۵، ۲۹، ۳۰، ۳۱;_کی قربانی ۲۷/۵نیزر_ک آدم (ع)

آرام و سکون:ر_ک اطمینان، گھرانہ

آرزو:_کی قدر و قیمت ۱۲۳/۴;_کے اثرات ۱۱۹/۴; باطل_ ۱۱۹/۴;پسندیدہ_ ۸۳/۵;شیطانی_ ۱۱۹/۴; ناپسندیدہ_ ۱۱۹/۴، ۱۲۰، ۱۲۱، ۲۳/۵;ناپسندیدہ_پر سرزنش ۱۱۹/۴; ناپسندیدہ_کا پیش خیمہ ۱۲۰/۴; ناپسندیدہ_کے اثرات ۱۲۳/۴نیزر_ک اہل کتاب، جہنمی لوگ، عیسائی، مسلمان

آزادي:_کی حدود ۱۴۹/۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

آزار:ر_ک اذیت

آزمائش:ر_ک امتحان

آسائش:ر_ک رفاہ

آسمان:_کا مالک ۴/۱۲۶، ۱۳۱، ۵/۱۷، ۱۸، ۳۰، ۱۲۰;_کا نظام ۵/۹۷;_وں کا متعدد ہونا ۴/۱۲۶، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۷۰، ۱۷۱، ۵/۱۸، ۳۰، ۹۷، ۱۲۰;_ی موجودات کا مالک ۴/۱۳۲

آسمانی بجلي:ر_ک صاعقہ

آسمانی دستر خوان:۵/۱۱۳_کا تدریجی نزول ۵/۱۱۵;_کا فلسفہ ۵/۱۱۴;_کا قصہ ۵/۱۱۱، ۱۱۲;_کا معجزہ ۵/۱۱۴;_کا نزول ۵/۷۸، ۱۱۲، ۱۱۴، ۱۱۵;_کی درخواست ۵/۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴;_کی مادی قدر و قیمت ۵/ ۱۱۴;_کی معنوی قدر و قیمت ۵/ ۱۱۴;_کے آثار ۵/۱۱۲;_کے نزول کے آثار ۵/ ۱۱۴نیز ر_ک حواري

آسمانی کتب:_پر عمل کرنا ۵/۶۶، ۶۸;_پر عمل کرنے کے موانع ۵/۴۴;_سے روگردانی ۵/۶۶، ۶۸، ۷۷;_سے روگردانی کے اثرات ۵/۶۶;_کا جھٹلانا ۴/۱۳۶;_کا کردار ۴/۱۷۰، ۵/۴۴، ۴۶، ۴۷، ۶۶;_کا نزول ۴/۱۳۶، ۵/۶۶;_کی آپس میں ہم آہنگی ۵/۴۶، ۴۸،۶۶، ۶۸;_کی تحریف ۵/۱۳;_کی تعلیم ۵/۱۱۰;_کی تعلیمات ۵/۶۶;_کی حفاظت ۵/۴۴;_کی حقانیت ۵/۴۴، ۴۸;_کی میانہ روی ۵/۶۶نیز ر_ک آنحضرت، انجیل، اہل کتاب، ایمان، تورات، زبور، قرآن، کفر، گذشتہ لوگ

آسیب شناسي:ر_ک دین

آشتي:کی اہمیت ۴/۱۲۸، ۱۲۹;_کے موانع ۴/۱۲۸نیز ر_ک اصلاح، صلح، گھرانہ

آگاہی:ر_ک بصیرت، علم

آمیزش:_کے احکام ۵/۶نیز ر_ک شادی کرنا

آنحضرت ﷺ:

Presented by: https://jafrilibrary.com

_ انجیل میں ۱۴/۵ ;_ اور آسمانی کتب ۱۵/۵ ;_ اور آیہ تبلیغ ۶۷/۵;_ اور انجیل ۱۵/۵ ;_ اور اہل کتاب ۱۵۳/۴،
۱۵،۲۷/۵، ۴۸، ۴۹، ۵۹،۶۰، ۶۲، ۶۸ ;_ اور بنی اسرائیل ۱۳/۵ ;_ اور تقیہ ۶۷/۵;_ اور تورات ۱۵/۵ ;_ اور خائنین
۱۰۷/۴ ;_ اور خطا ۱۱۳/۴;_ اور قرآن کریم ۱۰۵/۴، ۱۶/۵;_ اور کفار ۶۸/۵;_ اور لوگ ۴۱/۵;_ اور لوگوں کا کفر
۴۱/۵;_ اور وحشی جانوروں کا شکار ۹۴/۵ ;_ اور ولایت علی علیہ السلام ۵۵/۵ ;_ اور یہودی ۱۳/۵، ۴۲;_ پر افترا باندھنا
۴۱/۵ ;_ پر افترا باندھنے کے آثار ۴۱/۵ ;_ پر وحی ۱۰۵/۴، ۱۱۳، ۱۶۳ ;_ تورات میں ۱۳/۵;_ سے جنگ ۳۳/۵، ۳۴ ;_
سے خیانت ۱۳/۵ ;_ سے دشمنی ۱۱۶/۴ ;_ سے سوال ۱۲۷/۴، ۱۷۶، ۴/۵ ;_ سے ہمدردی ۱۵۳/۴، ۱۶۶;_ کا
استدلال ۱۷/۵ ;_ کا استغفار ۱۰۶/۴;_ کا اشتیاق ۴۱/۵;_ کا افشاء کرنا ۶۰/۵;_ کا امتحان ۹۴/۵;_ کا انتخاب ۱۶۳/۴ ;
_ کا خلیفہ ۳/۵ ;_ کا درگزر کرنا ۱۳/۵، ۱۵ ;_ کا دین ۳/۵;_ کا علم ۱۰۵/۴، ۱۵/۵، ۴۰;_ کا علم لدنی ۱۱۳/۴;_ کا عمل
۱۰۷/۴ ;_ کا غم و اندوہ ۱۶۶/۴، ۴۱/۵، ۶۷، ۶۸ ;_ کا مقام و مرتبہ ۱۵/۵ ;_ کا نقش و کردار ۱۲۷/۴، ۱۷۰، ۱۷۶، ۴/۵،
۱۵، -۱۶، ۴۳، ۴۹، ۸۶;_ کو الہام ۱۱۳/۴;_ کو خبردار کرنا ۱۰۷/۴، ۴۱/۵، ۴۹;_ کی آفاقی رسالت ۱۷۰/۴، ۴۸/۵، ۴۹
، ۶۸;_ کی اطاعت ۱۱۵/۴، ۷/۵، ۵۶، ۹۲، ۱۰۴، ۱۰۵;_ کی اطاعت کے آثار ۱۶/۵، ۹۲، ۱۰۵;_ کی بعثت ۱۷۰/۴،
۱۷۴، ۱۹/۵ ;_ کی بعثت کا فلسفہ ۱۷۴/۴;_ کی پریشانی ۴۱/۵، ۴۲ ;_ کی تعلیمات ۶۴/۵;_ کی تعلیمات سے روگردانی ۵/
۱۰۴;_ کی تعلیمات کی حقانیت ۱۷۰/۴;_ کی تکذیب ۱۳۷/۴، ۱۵۱، ۱۶۷، ۸۴/۵;_ کی حفاظت ۱۱۳/۴، ۴۲/۵، ۶۷ ;_
کی حقانیت ۱۱۵/۴، ۱۶۶، ۱۵/۵;_ کی حقانیت کی گواہی ۸۴/۵ ;_ کی حقانیت کے گواہ ۱۴/۵ ;_ کی حکمت ۱۱۳/۴ ;_ کی
ذمہ داری ۱۰۵،۱۰۶/۴، ۱۲۷، ۱۳/۵، ۱۷، ۱۹، ۲۷، ۴۲، ۴۸، ۴۹، ۵۹، ۶۰، ۶۷، ۹۲;_ کی ذمہ داری کی حدود ۴۱/۵،
۹۹،۹۲;_ کی رسالت ۱۵/۵، ۶۷، ۹۲ ;_ کی رسالت کی حدود ۱۹،۴۱/۵;_ کی رسالت کے دلائل ۱۱۰/۵ ;_ کی سنت
۱۰۵/۴ ;_ کی شفاعت ۴۱/۵ ;_ کی عصمت ۱۱۳/۴ ;_ کی عظمت ۱۵/۵;_ کی قدرت ۴۱/۵;_ کی قدرت کی حدود ۴۱/۵ ;
_ کی قضاوت ۱۰۵،۱۱۳/۴، ۴۱/۵، ۴۲، ۴۳، ۴۸، ۴۹، ۵۰ ;_ کی قضاوت سے اعراض ۴۹/۵ ;_ کی قضاوت سے
محرومیت ۴۹/۵;_ کی قضاوت کا رد کرنا ۴۳/۵ ;_ کی قضاوت کا قبول کرنا ۱۱۵/۴، ۴۹/۵;_ کی کتاب ۱۵/۵، ۴۸ ;_ کی
مخالفت ۱۱۵/۴ ;_ کی مخالفت کا حرام ہونا ۱۱۵/۴;_ کی مخالفت کے آثار ۱۱۵/۴;_ کی نافرمانی ۷/۵;_ کی نافرمانی کے
آثار ۹۲/۵ ;_ کی نبوت ۱۶۳/۴، ۱۶۴، ۱۷۰، ۱۵/۵;_ کی نبوت کا فلسفہ ۱۰/۵;_ کی نبوت کی تکذیب ۱۵۰/۴، ۱۶۴،
۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹;_ کی نبوت کی حقانیت ۱۶۶/۴، ۱۷۴;_ کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

ولایت ۵/ ۴۸، ۵۵، ۵۶ ;_کی ہدایت ۵/ ۱۵، ۱۶، ۳۱ ;_کے اختیارات ۵/ ۴۲ ;_کے اوامر ۵/ ۹۲ ;_کے اوامر پر عمل کرنا ۵/ ۱۰۵ ;_کے اہداف ۵/ ۱۶ ;_کے پیروکار ۴/ ۱۱۵ ;_کے پیروکاروں کی پاداش ۴/ ۱۷۵ ;_کے تکوینی اختیارات ۵/ ٦۷ ;_کے جانشین ۴/ ۱۰۵ ;_کے دشمن ۵/ ۳۱ ;_کے دوست ۵/ ۵٦ ;_کے ساتھ دشمنی کی سزا ۴/ ۱۱۵ ;_کے ساتھ عہد ۵/ ۷ ;_کے غم و اندوہ کے اسباب ۵/ ٦۸ ;_کے فضائل ۴/ ۱۰۵، ۱۱۳، ۱٦۷، ۵/ ۳۱ ;_کے مخالفین کی سزا ۴/ ۱۱۵ نیز ر_ک آیہ تبلیغ، اہل کتاب ، ایمان ،بنی اسرائیل ، تمسک، خائن لوگ، صالحین ، عیسائی، کفر، لوگ ، مشرکین ، منافقین ، نجاشی ،یہود

آنحضرت ﷺ کے اصحاب:ر_ک آنحضرت(ص)

آنحضرت کے پیروکار:۴/ ۱۱۵_وں کا اجر ۴/ ۱۷۵

آنکھ :ر_ک قصاص

آئیڈیا لوجی :ر_ک نظریہ کائنات

آیات الاحکام :ر_ک احکاآیات خدا : ۴/ ۱۵۳، ۵/ ۸٦، ۸۹_کا احترام و تقدس ۴/ ۱۴۰ ;_کا تمسخر اڑانا ۴/ ۱۴۰ ;_کو جھٹلانا ۴/ ۱۴۰، ۱۵۵، ۱٦۲، ۵/ ۱۰ ;_کو جھٹلانے کے اسباب ۵/ ۸٦ ;_کی قدر و قیمت ۵/ ۴۴ ;_کی وضاحت ۵/ ۸۹ نیز ر_ک ، عیسائیت ، کفر، مکذبین،یہود

آیہ تبلیغ : ۵/ ٦۷_کا اعلان ۵/ ٦۷ ;_کی اہمیت ۵/ ٦۷ ;_کے مخالفین ۵/ ٦۷ ;_کے مخالفین اور آنحضرت ﷺ ۵/ ٦۷ ;_کے مخالفین کی شکست ۵/ ٦۷ ;_کے منکرین ۵/ ٦۷ نیز ر_ک آنحضرت(ص)

ا

ابدیت :ر_ک جاودانی

ابرار:ر_ک نیک لوگ

ابراہیم علیہ السلام :

Presented by: https://jafrilibrary.com

_ حنیف ۴/ ۱۲۵؛_ خلیل ۴/ ۱۲۵؛_ کا اعتدال ۴/۱۲۵؛_ کا برگزیدہ ہونا ۴/ ۱۲۵ ؛_ کا سجدہ ۴/ ۱۲۵ ؛_ کا مقام و مرتبہ ۴/۱۲۵؛_ کی عصمت ۴/ ۱۲۵؛_ کی فضیلتیں ۴/ ۱۲۵؛_ کی نبوت ۴/ ۱۶۳؛_ کے دین کی اطاعت ۴/ ۱۲۵ ؛_ کے دین کی اہمیت ۴/ ۱۲۵ ؛_ کے دین کی خصوصیات ۴/ ۱۲۵

ابلیس:_ کا وسوسہ ۵/ ۳۰نیز ر_ک شیطان

اتحاد:_ کی اہمیت ۵/ ۹۱؛_ کے اثرات ۵/ ۵۶، ۹۱ ؛_ کے اسباب ۵/ ۴۸نیز ر_ک امم، کفار، معاشرہ، مؤمنین

اتمام حجت: ۴/ ۱۴۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۵/ ۱۹، ۳۲، ۹۴نیز ر_ک اہل کتاب، موسی (ع)

اجتماعی نظام: ۴/ ۱۰۵، ۱۳۵، ۱۳۹، ۱۴۴، ۵/ ۴۸، ۵۱ _کی اہمیت ۵/ ۱۰نیز ر_ک معاشرہ

اجر:_ کا سرچشمہ ۴/ ۱۷۳؛_ کا معیار و ملاک ۴/ ۱۲۳؛_ کا وعدہ ۴/ ۱۳۶؛_ کی امید رکھنا ۵/ ۳۵؛_ کی خوشخبری ۵/ ۹؛_ کی ضمانت دینا ۵/ ۳۲؛_ کے اسباب ۴/ ۱۱۴، ۱۲۴، ۱۶۲، ۱۷۳، ۵/ ۹ ؛_ کے مراتب ۴/ ۱۱۴، ۱۳۶، ۱۶۲، ۱۷۳، ۵/ ۹، ۳۲ ؛_ میں انصاف ۴/ ۱۲۴

خاص موارد اپنے موضوعات میں تلاش کئے جائیں _

اجماع: حجیت _کی شرائط ۴/ ۱۱۵نیز ر_ک مؤمنین

احبار: ر_ک یہود

احتضار: ر_ک وصیت

احرام:_ کی حالت میں دریائی جانوروں کا شکار ۵/ ۹۶؛_ کی حالت میں شکار کرنا ۵/ ۱، ۹۴، ۹۵، ۹۶ ؛_ کے احکام ۵/ ۹۵ ؛_ کے محرمات ۵/ ۱، ۲، ۹۵، ۹۶نیز ر_ک حج، کفارہ

احساسات : ر_ک جذبات

احساس برتری : ر_ک تکبر، عیسائی ، یہود

Presented by: https://jafrilibrary.com

احکام: ۱۰۱/۴، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۵، ۱۰۷، ۱۱۵، ۱۱۹، ۱۲۳، ۱۲۹، ۱۳۵، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۴، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۴، ۱۵۶، ۱۶۱، ۱۷۱، ۱۷۶، ۱/۵، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۸، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۸، ۴۲، ۴۴، ۴۵، ۴۹، ۵۱، ۵۸، ۸۷، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۵، ۹۶، ۱۱۰ _پر عمل کرنا ۸۹/۵، ۶۷، ۱؛ _سے روگردانی ۳۳/۵، ۴۹؛ _کا اجمالی فلسفہ ۱۰۲/۵؛ _کا تمسخر اڑانا ۵۸/۵؛ _کا تمسخر اڑانے کا سرچشمہ ۵۸/۵؛ _کا جھٹلانا ۵/۵؛ _کا فلسفہ ۱۰۲/۴، ۵/۵، ۶، ۳۲، ۴۴، ۴۷، ۵۰، ۵۱، ۵۷، ۵۸، ۸۷، ۹۱، ۹۵، ۹۸؛ _کا کردار ۶/۵، ۴۸، ۴۹؛ _کا لچکدار ہونا ۱۰۱/۴، ۱۰۲، ۳/۵؛ _کا معیار ۱۶۱/۴، ۴۷/۵، ۹۱، ۱۰۰؛ _کی تبدیلی ۱۶۰/۴؛ _کی تبیین ۱۲/۵، ۱۹، ۳۲، ۴۵، ۹۱، ۱۰۱؛ _کی تبیین کا فلسفہ ۱۷۶/۴؛ _کی تشریع ۱۲۷/۴، ۱۳۰، ۱۶۰، ۱۷۶، ۴/۵، ۸۹، ۹۷؛ _کی تشریع کا پیش خیمہ ۴/۵؛ _کی تشریع کا سرچشمہ ۸۷/۵؛ _کی تشریع کا معیار ۱۶۱/۴، ۹۰/۵، ۹۱، ۱۰۱؛ _کی تشریع کے اسباب ۱۰۲/۵؛ _کی تشریع کے موانع ۱۰۱/۵؛ _کی حقانیت ۵/۵؛ _کی خصوصیت ۱۰۱/۴، ۱۳۵؛ _کی قدروقیمت ۱۱۵/۴؛ _کے اجرا کا پیش خیمہ ۲/۵ _کے مبانی ۵۸/۵؛ _کے مصالح ۳۲/۵؛ ثانوی _ ۳/۵، ۶؛ حکومتی _ ۴۷/۵؛ عدالتي _ ۳۲/۵

خاص موارد اپنے اپنے موضوع میں تلاش کئے جائیں

اختلاف: _حل کرنے کے اسباب ۱۳۰/۴؛ _سے گریز کرنا ۱۲۸/۴؛ _کی سزا ۱۱۵/۴؛ _کے اثرات ۱۳/۵؛ _کے علل و اسباب ۱۱۵/۴، ۱۵۷؛ دینی _کا حل ۱۵۲/۴

نیز ر_ ک اختلاف ڈالنا، ادیان، امم، انسان، کفار، گھرانہ، عیسائي، یہود

اختلاف ڈالنا: _کا گناہ ۱۱۵/۴، ۱۱۶؛ _کی حرمت ۱۱۵/۴ نیز ر_ ک اختلاف

اختیار: ر_ ک انسان، ایمان، جبر، کفر، ہدایت

اخلاص: _کے اسباب ۱۴۳/۴ نیز ر_ ک حواری، عبادت، عمل، گواہي

اخلاق: _کی توسیع کا پیش خیمہ ۶۳/۵؛ _کے اثرات ۸۲/۵؛ _میں تقوی کی رعایت کرنا ۹۳/۵؛ پسندیدہ _ ۱۴۹/۴

نیز ر_ ک اخلاقی نظام، علم

خاص موارد اپنے اپنے موضوع میں تلاش کئے جائیں

Presented by: https://jafrilibrary.com

اخلاقی نظام: ۱۲۸/۴، ۱۳۸، ۱۳۹ر_ک، اخلاق

ادب:ر_ک گفتگو، قرآن کریم، ہابیل

ادیان: ۶۹/۵_کا اختلاف ۳۸/۵;_کا متعدد ہونا ۳۸/۵;_کی اساس ۱۲۵/۴;_کی تاریخ ۱۶۳/۴، ۷۵/۵;_کی تعلیمات ۱۳/۴، ۶۹/۵، ۸۱، ۱۰۲;_کی حقیقت ۲۵/۴;_کی نظر میں زکوۃ ۱۲/۵;_کی نظر میں محرمات ۱۰۶/۵;_کی نظر میں نماز ۱۲/۵;_کے اہداف ۱۱۱/۵;_کے متعدد ہونے کا فلسفہ ۳۸/۵;_کے مسلمات ۶۹/۵;_کے مشترکہ نکات ۶۹/۵;_میں ہم آہنگی ۱۳۱/۴، ۱۵۲، ۳۸/۵نیز ر_ک ادیان کے پیروکار، ایمان، دین ادیان کے پیروکار: ۴۱/۴، ۶۹/۵، ۷۷، ۸۰_وں سے دشمنی ۱۴/۵;_وں کے ساتھ انصاف ۴۲/۵

اذان:_کا تمسخر اڑانا ۵۸/۵;_کی اہمیت ۵۸/۵;_کے تمسخر اڑانے کا گناہ ۵۸/۵

اذیت: پسندیدہ_ ۹۵/۵

ارادہ: ر_ک اللہ تعالی، انسان

ارتداد:_صدر اسلام میں ۵۴/۵;_کا غیر منطقی ہونا ۵۴/۵;_کے اثرات ۱۳۷/۴، ۱۳۸، ۵/۵;_کے موارد ۵۴/۵

نیز ر_ک مرتد، مسلمان، یہود

ارشاد: ر_ک تبلیغ

ازدواج: ر_ک شادي

ازلام:_کی پلیدی ۹۰/۵نیز ر_ک جاہلیت، قمار

اسباب طبیعي: ر_ک طبیعی عوامل

استخارہ: ر_ک زمانہ جاہلیت

استدلال:_ک کی روش ۱۷/۵

نیز ر_ک آنحضرت ﷺ، اللہ تعالي، عیسائي، قرآن کریم، موسی (ع)

Presented by: https://jafrilibrary.com

استعداد:ر_ک حیوانات، عورت، ہدایت

استغفار:_کا پیش خیمہ ۱۱۱/۴;_کی اہمیت ۴۲/۵ ;_کی تشویق ۴۲/۵ ;_کی دعوت دینا ۴۲/۵ ;_کی قبولیت کا پیش خیمہ ۴۲/۵_کے اثرات ۱۰۶/۴، ۱۱۰، ۴۲/۵;شرک سے_ ۴۲/۵ ;ظلم سے_ ۱۱۰/۴

نیزر_ک آنحضرتﷺ، قاضی، کفار، مشرکین

استقامت :_کی اہمیت ۱۰۳/۴ ;_کے اسباب ۱۱۳/۵

نیزر_ک انبیاءؑ ، ایمان،بنی اسرائیل، تقوی، جنگ، رہبری، عقیدہ، عمل صالح، مشکلات

استقلال :_کا پیش خیمہ ۲۰/۵ ;_کی اہمیت ۲۰/۵، ۸۱;_کے موانع ۱۳۹/۴نیزر_ک بنی اسرائیل، موحّدین

استکبار:_سے اجتناب کے اثرات ۸۵/۵;_کا سرچشمہ ۸۶/۵;_کی سزا ۱۴۳/۴ ;_کے اثرات ۸۲/۵، ۸۳ ;_کے موانع ۱۴۲/۴نیزر_ک تکبر، مشرکین ،یہود

اسحاقؑ :_کی نبوت ۱۶۳/۴

اسرار:ر_ک راز

اسراف :_کی مذمت ۳۲/۵ ;_کے موارد ۳۲/۵;اسراف کرنے والے:۳۲/۵

اسلاف:_ سے عبرت حاصل کرنا ۱۵۳/۴، ۱۰۲/۵;_کا عقیدہ ۷۷/۵;_کی آسمانی کتب ۱۳۱/۴;_کی اطاعت ۱۰۴/۵_کی تاریخ ۶۰/۵;_کی تقلید ۱۰۴/۵;_کی رسوم ۱۰۳/۵;_میں رائج بدعت ۱۰۳/۵

اسلام :_اور دنیوی وسائل ۸۷/۵;_اور غلامی ۸۹/۵;_اور فقر ۸۹/۵;_اور مادیات ۲/۵، ۳، ۵;_اور معاشرہ ۸۹/۵; _اور معنویات ۲/۵، ۵;_اور وقت کے تقاضے ۱۰۱/۴;_ایک معتدل دین ۸۷/۵;_سے خیانت ۱۳۱/۴;_سے دشمنی ۸۲/۵;_کا تظاہر ۶۱/۵;_کا تقدس ۵۷/۵_کا تمسخر اڑانا ۵۷/۵، ۵۸;_کا جاودانی ہونا ۵۴/۵;_کا سہل ہونا ۳/۵;_کا عالمگیر ہونا

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۴۳/۴، ۴۸/۵، ۴۹; _کا کامل ہونا ۳/۵; _کی تدریجی تشریع ۳/۵، ۴; _کی تعلیمات ۱۳۴/۴، ۵۷/۵; _کی تکمیل ۳/۵; _کی
جانب جھکاؤ ۸۳/۵; _کی حقانیت ۵۲/۵، ۵۸; _کی خصوصیت ۱۰۲/۴، ۵۷/۵، ۸۹، ۸۷، ۵۸ _کی دعوت ۱۵/۵; _کی
شکست ۵۲/۵; _کی نعمت ۳/۵، ۷; _کے پھیلنے کے موانع ۱۳۱/۴; _کے دشمن ۳/۵، ۴۱، ۵۱; _کے دشمنوں کی سازش
۱۱/۵; _کے ساتھ مبارزت ۵۱/۵; دین _ ۳/۵; صدر _ کی تاریخ ۱۰۴/۴، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۲۷، ۲/۵، ۳، ۱۱،
۱۳، ۳۱، ۳۲، ۴۴، ۴۹، ۵۲، ۵۳، ۵۵، ۵۷، ۵۸، ۶۱، ۹۴ نیز رـک اہل کتاب، حکومت، دشمن، عیسائی، کفار، گواہی،
معاشرہ، منافقین، یہود

اسلحہ: _ ساتھ رکھنا ۱۰۲/۴

اسم اعظم: ۲۷/۵ اسماعیل علیہ السلام: _کی نبوت ۱۶۳/۴

اسما و صفات: بصیر ۱۳۴/۴; حکیم ۱۰۴/۴، ۱۱۱، ۱۳۰، ۱۵۸، ۱۷۰، ۱۶۵، ۱۱۸/۵; حلیم ۱۰۱/۵، حمید ۱۳۱/۴، خبیر
۸/۵; رحیم ۱۰۶/۴، ۱۱۰، ۱۲۹، ۱۵۲، ۳/۵، ۳۹، ۷۴، ۹۸; سریع الحساب ۴/۵; سمیع ۱۳۴/۴، ۱۴۸، ۷۶/۵; شاکر
۱۴۷/۴; شدید العقاب ۲/۵; صفات جلال ۱۷۱/۴، ۱۱۶/۵; عزیز ۱۵۸/۴، ۱۶۵، ۱۱۸/۵; عفوّ ۱۴۹/۴; علیم ۱۰۴/۴،
۱۱۱، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۷۰، ۱۷۶، ۵۴/۵، ۷۶; غفور ۱۰۶/۴، ۱۱۰، ۱۲۹، ۱۵۲، ۳/۵، ۳۹، ۷۴، ۹۸، ۱۰۱; غنی ۱۳۱/۴;
واسع ۱۳۰/۴، ۵۴/۵

اصحاب سبت: _پر لعنت ۷۸/۵; _کا عصیان ۷۸/۵

اصلاح: _ذات البین ۱۱۴/۴; _کا پیش خیمہ ۱۳۶/۴، ۷۱/۵; _کا کردار ۳۹/۵; _کی اہمیت ۳۲/۵، ۳۹; _کی تشویق
۳۹/۵; _کی دعوت دینا ۱۱۴/۴; _کے اثرات ۱۳۶/۴، ۳۹/۵، ۴۰; _کے اسباب ۸۲/۵; برائیوں کی _ ۶۳/۵
نیز رـک آشتی، انحراف، بنی اسرائیل، چور، ظالمین، گناہ، گناہگار لوگ، معاشرہ

اضطرار: _کی حدود ۳/۵; _کی شرائط ۳/۵; _کے اثرات ۳/۵; _کے احکام ۳/۵; _کے برطرف کرنے کے موارد ۳/۵
نیز رـک قانون سازی، مضطر

اضلال:

Presented by: https://jafrilibrary.com

ر_ک اللہ تعالی ،انسان، کفار، گمراہی ، منحرفین ،یہود
اطاعت :_کے اسباب ۲۳/۵; خالص_ ۱۳۶/۴; ممنوعہ_ ۱۰۴/۵; ناپسندیدہ_ ۷۷/۵
خاص موارد اپنے اپنے موضوعات میں تلاش کیجئے_
اطفال:ر_ک بچہ
اطمینان :_قلب ۱۱۳/۵;_کی درخواست ۱۱۳/۵;_کے اسباب ۶۹/۵، ۱۱۳
نیزر_ک حزب اللہ
اعتدال :_کی اہمیت ۱۲/۵، ۶۶، ۸۷;_کی حد سے خارج ہونا ۷۷/۵نیزر_ک آسمانی کتب، ابراہیم علیہ السلام ، اسلام ، زندگی ، مصرف
اغیار:اغیارکے ساتھ ارتباط ۱۴۰/۴، ۵۳/۵;اغیار کے ساتھ ارتباط کے اصول ۵۷/۵، ۵۸;اغیارکے ساتھ وابستگی کے عوامل ۱۳۹/۴
افترا:_کی حرمت ۱۵۶/۴;_کی مذمت ۴۱/۵;_کے اسباب ۱۰۳/۵
نیزر_ک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ ،اللہ تعالی ،پاکدامن ، تہمت، فحشا ، کفار ،یہود
افراط :_سے اجتناب ۱۲/۵نیزر_ک مصرف
افواہ :_پر کان دھرنے کی مذمت ۴۲/۵;_کو پسند کرنے والے ۴۱/۵
افواہ پھیلانا :ر_ک منافقین ،یہود
اقتدار:ر_ک قدرت
اقتصاد:_ی ترقی کا پیش خیمہ ۶۶/۵;_ی ترقی کے علل و اسباب ۶۶/۵;_ی کمزوری کے اسباب ۶۶/۵;_ی منابع ۹۶/۵نیزر_ک اقتصادی نظام ، امن و امان، دین ، عورت ، معاہدے
اقتصادی نظام : ۱۴۶/۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

_کی اہمیت ۱/۵ ; ناپسندیدہ_۴/۱۶۱نیز ر_ک اقتصاد، یہود

اقدار: منفي_۲۵/۵

خاص موارد کو اپنے اپنے موضوعات میں تلاش کیا جائے_

اقرار:_کے اثرات ۴/۱۳۵;_کے احکام ۴/۱۳۵; توحید کا_۴/۱۴۱، ۸۵/۵نیز ر_ک خود

اقلیت :_کی قدر و قیمت ۱۰۰/۵

نیز ر_ک اہل کتاب، بنی اسرائیل ، زمانہ جاہلیت ، یہود

اکثریت :_کا آلودہ ہونا ۴۹/۵;_کی قدر و قیمت ۶۶/۵، ۷۱، ۱۰۰

نیز ر_ک اہل کتاب ، بنی اسرائیل ، لوگ ، عیسائي، یہود

القائات :شیطانی _۱۲۳/۴

اللہ تعالی :_اورآفرینش ۱۳۳/۴;_ اور اولاد ۱۷۲/۴، ۱۷۱، ۱۸/۵، ۷۵، ۱۱۰;_ اور ضعف ۱۳۳/۴;_ اور ظلم ۱۲۴/۴;_ اور عیسائي ۱۸/۵;_ اور مسلمان ۶۴/۵;_ اور مومنین ۶۴/۵;_ اوریہود ۱۸/۵;۶۴_ پر افترا باندھنا ۱۷۱/۴، ۱۰۳/۵;_ سے امداد کی درخواست ۲۳/۵;_ سے محبت ۱۸/۵، ۵۴;_ سے مختص امور ۱۱۷/۴، ۱۱۹، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۳۰، ۱۳۲، ۱۳۹، ۱۶۸، ۱۷۰، ۱۷۱، ۵۱/۵، ۶۷، ۱۰۹، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸;_ قیامت کے دن ۱۱۰/۵;_ کا احاطہ ۱۰۸/۴، ۱۲۶، ۱۷۶، ۱۲۰/۵;_ کا احسان ۵/۵، ۵۴;_ کا اذن ۱۶/۵، ۱۱۰;_ کا ارادہ ۱۲۳/۴، ۱۳۷، ۱۴۳، ۱۷۱، ۱/۵، ۱۷، ۳۱، ۳۰، ۴۱، ۴۹، ۵۴، ۱۰۸;_ کا استدلال ۱۶۵/۴;_ کا الہام ۱۱۳/۴، ۱۱۱/۵;_ کا امتحان ۴۱/۵، ۹۴;_ کا انتقام ۹۵/۵;_ کا انذار ۱۹/۵;_ کا انفاق ۶۴/۵;_ کا انکار ۱۱۶/۵;_ کا بنی اسرائیل کے ساتھ عہد ۷۰/۵;_ کا تعلیم دینا ۳۱/۵_ کا حساب لینا ۴/۵، ۹۹;_ کا حکم ۱/۵;_ کا حلم ۱۰۱/۵;_ کا خبردار کرنا ۱۰۷/۴، ۱۰۸، ۱۱۸، ۱۴۴، ۱۴۸، ۱۷۰، ۳/۵، ۵، ۸، ۷، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۳۳، ۴۴، ۴۹، ۶۱، ۷۰، ۷۱، ۷۵، ۸۲، ۹۴;_ کا دین ۴۸/۵;_ کا رزق ۸۹/۵;_ کا روح پھونکنا ۱۷۱/۴ ;_ کا سننا ۱۴۸/۴، ۷۶/۵;_ کا عذاب ۱۰۲/۴، ۱۱۵، ۱۳۸، ۱۴۷، ۱۵۱، ۱۵۳، ۱۶۱، ۴۹/۵، ۸، ۵۲، ۷۱، ۱۱۵، ۱۱۸;_ کا عفو ۱۴۹/۴، ۱۵۳، ۹۵/۵، ۱۰۱;_ کا علم

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۰۳/۴، ۱۰۸، ۱۰۹،۱۱۱، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۳۴، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۶۶، ۱۷۰، ۱۷۶، ۸/۵، ۱۲، ۳۶، ۵۴، ۹۷، ۹۹، ۱۰۵، ۱۱۶؛_کا علم ازلی ۱۲۷/۴؛کا علم غیب ۱۰۸/۴، ۱۲۷، ۱۳۵، ۷/۵، ۶۱، ۹۹، ۱۰۹، ۱۱۶؛_کا عہد ۱۵۴/۴، ۱/۵، ۷، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۷۰؛_کا غضب ۱۵۴/۴، ۶۰/۵، ۸۰؛_کا فضل ۱۱۳/۴، ۱۳۰، ۱۷۳، ۱۷۵، ۲/۵، ۵۴، ۸۹، ۱۱۵؛_کا فیض ۵۴/۵؛_کا گروہ ۵۶/۵؛_کا لطف ۱۶۲/۴، ۳/۵، ۵۲، ۹۱، ۹۷؛_کا گمراہی میں چھوڑنا ۱۴۳/۴، ۴۱/۵؛_کا منزہ ہونا ۱۱۶/۵؛_کا موسی علیه‌السلام کے ساتھ تکلم ۱۶۴/۴؛_کا مؤمنین کے ساتھ عہد ۱/۵؛_کا وعدہ ۱۲۷/۴، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۶، ۱۵۲، ۹/۵، ۱۲، ۶۵؛_کا ہمراہ ہونا ۱۰۸/۴؛_کا یہود کے ساتھ عہد ۱۹۴/۴؛_کو دوست رکھنے والوں کی پاکیزگی ۱۸/۵؛_کو دوست رکھنے والے ۱۸/۵؛_کو نقصان پہنچانا ۱۳۱/۴؛_کی اطاعت ۱۳۶/۴، ۷/۵، ۱۲، ۱۳، ۲۱، ۳۵، ۵۶، ۹۲، ۱۰۹؛_کی اطاعت کا پیش خیمہ ۲۱/۵؛_کی اطاعت کی پاداش ۱۲/۵؛_کی اطاعت کے اثرات ۹۲/۵؛_کی الوہیت ۱۴/۵؛_کی امداد ۱۰۴/۴، ۱۱/۵، ۱۲، ۳۱، ۵۴، ۱۱۰؛_کی امداد کا پیش خیمہ ۱۱/۵؛_کی امداد کا عمومی ہونا ۳۱/۵؛_کی امداد کی شرائط ۱۲/۵، ۲۴؛_کی بخشش جنکے شامل حال ہے ۷۴/۵؛_کی بخشش کی امید رکھنا ۱۱۶/۴؛_کی بخشش کے اثرات ۳۴/۵؛_کی بشارت ۱۲۷/۴، ۱۹/۵، ۴۲، ۵۲، ۵۴؛_کی بے نیازی ۱۲۶/۴، ۱۴۷، ۱۳۱، ۱۷۰، ۵۴/۵؛_کی پاداش ۱۰۴/۴، ۱۱۴، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۸، ۱۳۴، ۱۳۶، ۱۴۷، ۱۴۹، ۱۵۲، ۱۶۲، ۱۷۳، ۱۷۵، ۹/۵، ۲۷، ۸۵؛_کی پاداش کا فلسفہ ۳۲/۵؛_کی پاداش کے اسباب ۱۴۷/۴؛_کی تائیدات ۱۱۰/۵؛_کی تدبیر ۱۳۲/۴، ۱۷۱، ۳۱/۵، ۶۴، ۷۲؛_کی تشویق ۱۴۹/۴، ۸۸/۵، ۹۳؛_کی تعلیمات ۱۰۵/۴، ۱۱۰/۵، ۴؛_کی تعلیمات کا ابلاغ ۹۲/۵؛_کی تعلیمات کی تشریح ۹۲/۵؛_کی تفویض ۸۲/۵؛_کی تقدیرات ۱۵۵/۴، ۲۱/۵، ۲۶؛_کی تقدیر میں تبدیلی ۲۶/۵؛_کی تکذیب ۱۳۶/۴؛_کی توفیق ۴۱/۵، ۵۴؛_کی توہین کرنا ۱۷۱/۴، ۲۴/۵؛_کی تہدید ۱۳۳/۴، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۵۴، ۵/۵، ۸،۶۱، ۷۱، ۹۶؛_کی جانب سے استہزاء ۱۳۸/۴، ۱۶۹؛_کی حاکمیت ۱/۵، ۱۷، ۱۸، ۴۰، ۴۱، ۵۵، ۱۱۰، ۱۲۰؛_کی حجج ۱۴۴/۴؛_کی حدود ۲/۵، ۷۸، ۹۸؛_کی حدود سے اعراض ۵۰/۵؛_کی حدود سے تجاوز کرنا ۴۹/۵، ۷۸، ۸۱، ۸۸، ۹۴؛_کی حدود کو تبدیل کرنا ۸۷/۵؛_کی حدود کی قدر و قیمت ۵۰/۵؛_کی حدود کی مراعات ۸۸/۵؛_کی حدود میں تبدیلی ۵۰/۵؛_کی حکمت ۱۰۴/۴، ۱۱۱، ۱۳۰، ۱۵۸، ۱۶۵، ۱۷۰، ۳۸/۵، ۴۰، ۱۱۸؛_کی حکمت کے اثرات ۴۰/۵؛_کی حمایت ۱۴۲/۴؛_کی خاص رحمت ۶۴/۵؛_کی خاص نعمتیں ۱۱۰/۵؛_کی خاص ہدایت ۱۷۵/۴، ۵۲/۵، ۱۰۸؛_کی خالقیت ۱۷/۵؛_کی دعوت ۱۳۶/۴، ۱۳۹، ۱۵۲، ۱۵/۵، ۱۹، ۳۴، ۵۰، ۶۵،

۶۶، ۷۳، ۷۴، ۱۱۱؛ _کی ذات کا علم ۱۱۶/۵؛ _کی ربوبیت ۱۱۸/۴، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۷، ۲/۵، ۲۸، ۲۵، ۶۴، ۶۶، ۶۷،
۶۸، ۱۱۴، ۱۱۷؛ _کی ربوبیت کے مظاہر ۸۴/۵؛ _کی رحمت ۱۱۰/۴، ۱۱۳، ۱۱۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۵۲، ۱۷۵، ۳/۵، ۳۴،
۳۹، ۴۰، ۶۴، ۷۱، ۷۴، ۹۸؛ _کی رحمت جن کے شامل حال ہے ۱۷۵/۴، ۷۴/۵؛ _کی رحمت سے محرومیت ۱۱۹/۴،
۱۳/۵، ۳۹، ۶۴، ۷۸؛ _کی رحمت کا پیش خیمہ ۱۰۶/۴، ۱۱۰؛ _کی رحمت کے اثرات ۳۴/۵ _کی رحمت کے اسباب
۱۱۰/۴، ۱۲۹، ۱۵۲، ۹۸/۵؛ _کی رزاقیت ۱۱۴/۵، ۸۸؛ _کی رضا ۱۱۴/۴، ۱۳۵، ۱۴۹، ۲/۵، ۳، ۸، ۱۶، ۲۱، ۴۲، ۱۱۹؛
_کی رضا کا حصول ۱۶/۵؛ _کی رضا کی اہمیت ۱۱۹/۵؛ _کی رضا کی قدر و قیمت ۱۱۹/۵؛ _کی رضا کے اثرات ۱۶/۵؛ _کی
رضا کے اسباب ۲/۵، ۳؛ _کی رؤیت ۱۵۳/۴؛ _کی سنن ۱۳۷/۴، ۱۴۳، ۱۶۸؛ _کی صداقت ۱۲۲/۴؛ _کی طرف بازگشت
۱۰۵/۵؛ _کی طرف سے افشاء ۶۱/۵؛ _کی طرف سے سرزنش ۱۰۸/۴، ۱۰۹، ۱۲۷، ۵۲/۵، ۵۸، ۵۹، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۷۴،
۷۶؛ _کی طرف سے سزا ۱۲۳/۴، ۱۳۵، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۷۲، ۱۷۳، ۲/۵، ۳۲، ۶۰، ۹۵، ۹۸؛ _کی طرف سے نگہبانی
۱۱۷/۵؛ _کی عداوت ۱۰۷/۴؛ _کی عزت ۱۳۹/۴، ۱۵۸، ۱۶۵، ۳۸/۵، ۹۵، ۱۱۸؛ _کی عزت کے اثرات ۴۰/۵؛ _کی
عطائیں ۱۳۱/۴، ۱۴۱، ۳۶/۵، ۴۷، ۴۸، ۵۴، ۸۷، ۸۸، ۱۱۵؛ _کی قانون سازی ۸۷/۵؛ _کی قدرت ۱۳۱/۴، ۱۳۳، ۱۳۹،
۱۴۹، ۱۵۳، ۱۵۵، ۱۶۵، ۱۷۱، ۱۷۳، ۳/۵، ۱۳، ۱۷، ۱۹، ۳۸، ۴۰، ۴۸، ۵۴، ۶۴، ۷۶، ۱۱۲، ۱۱۸، ۱۲۰؛ _کی قدرت کا
انکار ۶۴/۵؛ _کی قدرت کی علامتیں ۱۷/۵؛ _کی قدرت میں شک کرنا ۱۱۲/۵؛ _کی قضاوت ۱۴۱/۴؛ _کی گواہی ۱۶۶/۴،
۱۰۶/۵، ۱۱۱، ۱۱۷، ۱۱۹؛ کی لعنت ۱۱۸/۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۳/۵، ۶۰، ۶۴، ۸۰؛ _کی لعنت کے اثرات ۱۳/۵، ۶۴؛
_کی لعنت کے اسباب ۱۵۷/۴، ۶۴/۵، ۷۸، ۷۹؛ _کی مالکیت ۱۱۸/۴، ۱۲۶، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۴۰، ۱۷۱، ۱۷/۵،
۱۸، ۴۰، ۱۱۸، ۱۲۰؛ _کی مالکیت کا سرچشمہ ۱۷/۵؛ _کی محبت ۱۰۶/۴، ۱۰۷؛ _کی محبت سے محرومیت ۵۴/۵، ۶۴،
۸۷؛ _کی محبت کا پیش خیمہ ۴۲/۵، ۶۴؛ _کی محبت کے اثرات ۱۳۹/۴؛ _کی محبت کے اسباب ۱۲۵/۴ ۱۳/۵، ۵۴، ۸۷؛
_کی مدح ۸۲/۵؛ _کی مشیت ۱۱۶/۴، ۱۳۳، ۵، ۱۴۳/۱۷، ۱۸، ۴۰، ۴۸، ۵۴، ۶۴، ۸۴۶۷، ۹۷؛ _کی مشیت کا حتمی ہونا
۱۳۳/۴، ۴۰/۵؛ _کی مغفرت ۱۰۶/۴، ۱۱۰، ۱۲۹، ۱۳۷، ۱۵۲، ۱۶۸، ۳/۵، ۹، ۱۸، ۳۴، ۳۹، ۴۰، ۴۵، ۶۵، ۷۴، ۹۸،
۱۰۱، ۱۱۸؛ _کی مغفرت سے محرومیت ۱۳۸/۴، ۱۶۸؛ _کی مغفرت کا باضابطہ ہونا ۱۳۷/۴؛ _کی مغفرت کی شرائط
۷۴/۵؛ _کی مغفرت کے اسباب ۱۲۹/۴، ۹۸/۵؛ _کی مہربانی ۱۰۶/۴، ۱۱۰، ۳/۵، ۳۴، ۳۹، ۷۴؛ _کی مہلت ۱۳۳/۴،
۱۴۲، ۱۰۱/۵؛ _کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

ناخوشنودی ۱۴۸/۴;_کی ناخوشنودی کے اسباب ۱۴۸/۴;_کی نافرمانی ۱۶۰/۴، ۳/۵، ۷، ۲۴، ۲۷، ۴۸;_کی نافرمانی
کے اثرات ۹۲/۵;_کی نصرت ۱۴۳/۴;_کی نصیحتیں ۱۲۸/۴، ۱۳۱، ۶۸/۵، ۱۰۵، ۱۰۶;_کی نظارت ۱۰۶/۴، ۱۰۸،
۱۳۴، ۷۱/۵;_کی نعمتوں کا بیان ۲۱/۵;_کی نعمتوں کو فراموش کرنا ۷/۵، ۱۱;_کی نعمتوں کے درجات ۱۱۳/۴;_کی
نعمتیں ۱۶۰/۴، ۳/۵، ۶، ۷، ۱۱، ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۶۴، ۲۴، ۶۶، ۸۹، ۱۱۰، ۱۱۱;_کی نفرین ۶۴/۵;_کی وحدانیت ۱۱۶/۵;
_کی ولایت ۱۱۹/۴، ۱۷۱، ۱۷۳، ۵۵/۵، ۵۶;_کی ولایت سے محرومیت ۱۱۵/۴;_کی ولایت کا قبول کرنا ۱۱۹/۴;_کی
ولایت کے اثرات ۱۳۹/۴، ۵۶/۵;_کی ہدایت ۱۴۳/۴، ۱۶۸، ۱۷۵، ۱۶/۵، ۳۱، ۴۹، ۵۱، ۵۲، ۶۷، ۱۰۸;_کی ہدایت
سے محرومیت ۱۳۷/۴، ۱۳۸، ۱۶۸، ۵۱/۵، ۵۲، ۵۳;_کی ہدایت کا باضابطہ ہونا ۱۳۷/۴;_کی یاددہانیوں کو بھلا دینا
۱۳/۵، ۱۴;_کے احسان کا باضابطہ ہونا ۵۴/۵;_کے اختیارات ۱۱۷/۵، ۱۱۸;_کے اضروی افعال ۱۰۵/۵;_کے
ارادے کا انکار ۶۴/۵;_کے ارادے کا حتمی ہونا ۴۱/۵;_کے افعال ۱۰۵/۴، ۱۱۱، ۱۱۳، ۱۲۲، ۱۲۷، ۱۳۰، ۱۴۰،
۱۵۸، ۱۶۶، ۱۶۹، ۱۷۳، ۱۷۴، ۳/۵، ۴، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۶، ۲۷، ۳۱، ۳۹، ۴۴، ۵۴، ۵۵، ۶۴، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۵،
۱۱۷، ۱۱۸;_کے امتحان سے بچنا ۷۱/۵;_کے امتحان کا عمومی ہونا ۷۱/۵;_کے امتحان کا فلسفہ ۹۴/۵;_کے انتقام
کے اسباب ۹۵/۵;_کے اوامر ۱۰۴/۴، ۱۲۷، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۵۴، ۲/۵، ۲۶، ۴۴، ۵۲، ۵۵، ۶۷، ۹۲، ۹۷، ۱۰۵، ۱۱۷;_
کے اوامر پر عمل کرنا ۶۶/۵، ۶۸، ۱۰۸;_کے اوامر سے روگردانی ۱۰۸/۵;_کے اوامر سے روگردانی کے اثرات ۶۶/۵;_
کے اوامر کا با مقصد ہونا ۱۰۰/۵;_کے اوامر کا فلسفہ ۱۰۰/۵;_کے اوامر کو بھلا دینا ۱۳/۵;_کے اوامر کی اطاعت
۱۰۸/۵;_کے حضور ۱۳۴/۴، ۹۶/۵، ۹۹;_کے دوست ۱۸/۵;_کے دوستوں کی پاکی ۱۸/۵;_کے رزق سے
استفادہ ۱۱۴/۵;_کے ساتھ جنگ ۳۳/۵، ۳۴;_کے ساتھ دشمنی ۱۱۴/۴;_کے ساتھ دوستی ۱۲۶/۴;_کے ساتھ عہد
۱۵۵/۴، ۷/۵، ۱۷;_کے ساتھ کئے گئے وعدے کو فراموش کرنا ۱۴/۵;_کے ساتھ مکر ۱۴۲/۴;_کے ساتھ مکر کے
اثرات ۱۴۳/۴;_کے عذاب سے محفوظ رہنا ۷۱/۵;_کے عذاب کا حتمی ہونا ۴۱/۵;_کے عذاب کا سرچشمہ
۱۱۸/۵;_کے عذاب کے اثرات ۱۵۱/۴;_کے عذاب کے اسباب ۱۴۷/۴;_کے عفو و درگذر کے اسباب ۱۴۹/۴;
_کے علم کی تجلی ۱۶۶/۴;_کے غضب کے اسباب ۱۴۰/۴، ۱۵۷، ۸۰/۵;_کے فضل سے محروم ہونا ۵۴/۵;_کے
فضل کا باضابطہ ہونا ۵۴/۵;_کے فضل کا سرچشمہ ۲/۵;_کے فضل کے درجات ۱۱۳/۴;_کے کلام کا حدوث ۱۶۴/۴;
کے کلام کرنے کی کیفیت ۱۶۴/۴;

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے کلام کے مظاہر ۷۸/۵;_ کے مبغوضین ۹۱/۵ ;_ کے مبغوضین کی حمایت کرنا ۱۰۷/۴ ;_ کے مخالفین کی شکست ۶۷/۵;_ کے نواہی ۱۱۳/۴، ۱۳۵، ۱۴۰، ۱۵۴، ۱۷۱، ۳۳/۵، ۳۸، ۴۹، ۷۷، ۱۰۱، ۱۰۲;_ کے وعدے کا حتمی ہونا ۱۲۲/۴;_ کے وعدے کی حقانیت ۱۲۲/۴، ۱۲/۵ نیز ر_ ک آیات خدا، اسم اعظم، اسماء و صفات، الوہیت، انفاق، ایمان، بنی اسرائیل، تقرب، تمسک، توحید، توکل، جنگ، جہاد، حمد، حیا، خدا شناسی، خدا کی رحمت جن کے شامل ہے، خدا کے خوف، ذکر، رضائے الہی کے طالب، سر تسلیم خم کرنا، شرک، شکر عبادت، غفلت، قرض، قسم، قیاس، کفر، مبارزت، یداللہ، یہود

اللہ تعالی کی سنتیں: ر_ ک خدا

اللہ تعالی کی سنتیں: ر_ ک خدا

اللہ تعالی کی طرف بازگشت: ۱۰۵/۵ اللہ تعالی کے مبغوضین: ۹۱/۵_ کی حمایت ۱۰۷/۴

الوہیت:_ اور پیدائش ۷۵/۵;_ اور موت ۷۵/۵;_ کا معیار ۱۷/۵، ۷۲، ۷۵، ۱۱۶، ۱۲۰;_ کا مقام ۱۱۶/۵;_ کی خصوصیت ۷۳/۵;_ میں تثلیث ۷۳/۵; غیر اللہ کی_ ۱۷/۵، ۷۲ نیز ر_ ک اللہ تعالی، انبیاء علیہم السلام، اولیاء اللہ، عیسی علیہ السلام، عیسائي، مریم (ع)

الہام:_ کے اثرات ۱۱۱/۵ نیز ر_ ک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حواري

امامت:_ کی اہمیت ۳/۵، _ کی نعمت ۳/۵ نیز ر_ ک امیر المومنین علیہ السلام، رہبر، مومنین

امتحان:_ سے محفوظ رہنا ۷۱/۵;_ کا فلسفہ ۹۴/۵;_ کے ذرائع ۹۴/۵; دنیا طلبی کے ذریعہ_ ۹۴/۵; دین کے ذریعے_ ۴۸/۵; شکار کے ذریعے_ ۹۴/۵ نیز ر_ ک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اللہ تعالی، امم، انسان، بنی اسرائیل، حُجاج، مومنین

امت واحدہ: ۴۸/۵

امتیازی سلوک:_ سے اجتناب ۱۲۳/۴ نیز ر_ ک سزا

امداد:_ کا وعدہ ۱۲/۵; غیبی_ ۵۲/۵

نیز ر_ ک آخرت، اللہ تعالی، بنی اسرائیل، عیسی علیہ السلام، عیسائي، قیامت، گناہگار، مسلمان، مومنین، یہود

Presented by: https://jafrilibrary.com

امم:_اوردعوت انبیاء ۱۰۹/۵؛_ تشکیل دینے کی اہمیت ۶۶/۵؛_ قیامت کے دن ۱۴/۵؛_ کا اتحاد ۳۸/۵؛_ کا اختلاف ۳۸/۵؛_ کا امتحان ۴۸/۵؛_ کا انجام ۲۶/۵؛_ کا حساب کتاب ۱۰۹/۵؛_ کا دین ۴۸/۵؛_ کا عمل ۱۴/۵؛_ کی تشکیل کے عوامل ۴۸/۵؛_ کی دعوت ۱۰۹/۵؛_ کی ذمہ داری ۱۰۹/۵؛_ کی نافرمانی ۱۰۲/۵؛_ کی ہلاکت ۱۳۳/۴؛_ کے رجحانات کے بارے میں سوال ۱۱٦/۵؛_ کے گواہ ۱۱۴/۵؛_ کے نابود ہونے کا پیش خیمہ ۱۳۳/۴؛گذشتہ_ اور دین ۱۰۲/۵؛گذشتہ_ کے کفار ۱۰۲/۵

امن و امان:اجتماعی_ کی اہمیت ۲/۵، ۳۸؛ اقتصادی_ ۲/۵؛_ چھین لینے کے اسباب ۳۲/۵؛_ کا تحفظ ۳۳/۵؛_ کی اہمیت ۱٦/۵، ۳۲؛_ کے اسباب ۱٦/۵نیزر_ک حُجاج، حج، گھرانہ، معاشرہ

امور:_ کی تدبیر ۱۴۳/۴

امیدواری:_ کی اہمیت ۱۰۴/۴؛_ کے اثرات ۱۰۴/۴نیزر_ک ،اللہ تعالی، بخشش، پاداش، تربیت، خوف، کفار، گناہگار، مجاہدین، مغفرت، مومنین

امیر المؤمنین (ع):_ کا انتصاب ۳/۵، ۵۵، ٦٧؛_ کا انفاق ۵۵/۵؛_ کا ایمان ۵۵/۵؛_ کی امامت ۳،٦٧/۵؛_ کی امامت کا سرچشمہ ۳/۵، ٦٧؛_ کی نماز ۵۵/۵؛_ کی ولایت ۳،۵۵،٦٧/۵؛_ کی ولایت کا اعلان ٦٧/۵؛_ کی ولایت کا سرچشمہ ٦٧/۵؛_ کی ولایت کی اہمیت ٦٧/۵؛_ کی ولایت کی قدر و قیمت ٦٧/۵؛_ کے فضائل ۳،۵۵/۵

انبیاء ﷺ:_ پر وحی ۱٦۳/۴؛_ سے رشتہ داری ۲٧/۵؛_ قیامت میں ۵۹/۴، ۱۰۹/۵، ۱۱۰، ۱۱٦؛_ کا احترام ۱۲/۵؛_ کا بشر ہونا ٧۵/۵؛_ کا دفاع کرنا ۱۲/۵؛_ کا ڈرانا ۱٦۵/۴؛_ کا عقیدہ ۱۱٦/۵؛_ کا علم ۱۱٦/۵؛_ کا علم غیب ۱۰۹/۵؛_ کا قتل ۱۵۵/۴؛_ کا معجزہ ۱۱۰/۵، ۱۱۳؛_ کا مقام ۱۲/۵؛_ کا نقش ۱٦۵/۴، ۱۴۱، ۱٦/۵، ۲۰، ۳۲، ۴۸، ۱۱٧؛_ کا ہدایت کرنا ۱٦۵/۴، ۱٦/۵؛_ کو جھٹلانا ۱۳٦/۴، ۱۵۱، ۱۵۵، ٧۰/۵، ۱۲، ٧۱؛_ کو جھٹلانے کا پیش خیمہ ٧۰/۵؛_ کو جھٹلانے کی سزا ٧۱/۵؛_ کو جھٹلانے کے اثرات ٧۱/۵؛_ کو نمونہ عمل بنانا ۴۴/۵؛_ کی استقامت ۱۵۵/۴؛_ کی اطاعت ۲۱/۵، ۲۳، ۴۴، ٧۰، ۹۲؛_ کی الوہیت کی نفی ۱۱٦/۵، ٧۵؛_ کی بشارت ۱٦۵/۴؛_ کی بعثت ۱٦۳/۴، ۱۹/۵، ۲۰، ٧۰؛_ کی بعثت کا دوام ۱٦۳/۴؛_ کی بعثت کا فلسفہ ۱٦۵/۴، ۱۴۰، ۳۲/۵؛_ کی پرستش ۱۱٦/۵؛_ کی تبلیغ ۱٦۵/۴، ۱۹/۵؛_ کی تعلیمات ۱۵۵/۴، ۳۲/۵، ۴۴، ٧۰؛_ کی تعلیمات کا فہم ۱۵۵/۴؛_ کی حقانیت ۱٦۳/۴؛_ کی حمایت ۱۲/۵؛_ کی حمایت ترک کرنا ۱۲/۵؛_ کی دعوت ۱۵۵/۴، ۱۱٦/۵؛_ کی ذمہ داری

Presented by: https://jafrilibrary.com

۴۴/۵ ، ۷۷، ۱۰۹، ۱۱۷؛ _کی ذمہ داری کا دائرہ کار ۱۴۳/۴، ۱۷۶، ۲۵/۵، ۹۲؛ _کی رسالت ۱۵۵/۴، ۱۹/۵، ۱۰۹، ۱۱۷؛ _کی زبان ۷۸/۵؛ _کی شجاعت ۴۴/۵؛ _کی شہادت ۱۵۵/۴؛ _کی طرف منسوب ہونا ۷۱/۵؛ _کی قضاوت ۴۴/۵؛ _کی گواہی ۱۵۹/۴، ۴۴/۵، ۱۱۷؛ _کی لعنت ۸۰/۵؛ _کی لعنت کے اسباب ۷۹/۵؛ _کی مخالفت کرنا ۷۰/۵؛ _کی مخفی رسالت ۱۶۴/۴؛ _کی موت ۷۵/۵؛ _کی نافرمانی ۷۸/۵؛ _کی نبوت ۱۶۴/۴، ۱۶۵؛ _کی نبوت کو جھٹلانا ۱۶۴/۴؛ _کی نعمت ۲۰/۵؛ _کی ہم آہنگی ۱۵۲/۴، ۱۶۳، ۱۶۴؛ _کے اہداف ۱۴۷/۴، ۱۶/۵، ۳۲؛ _کے علم کا دائرہ کار ۱۱۶/۵؛ _کے علم کا محدود ہونا ۱۱۶/۵؛ _کے قتل کی سزا ۷۱/۵؛ _کے قتل کے اثرات ۱۵۵/۴، ۷۱/۵؛ _کے قصے ۱۶۳/۴، ۱۶۴، ۷۵/۵؛ _کے منکرین کی سزا ۱۱۵/۵؛ عیسی علیہ السلام سے پہلے کے_ ۷۵/۵ نیز ر_ک امم، انبیاء علیہ السلام کے نام، اہل کتاب، ایمان، بنی اسرائیل، کفر، لوگ، یہود

انتخاب: _کا معیار ۱۲۵/۴

انتظام و انصرام: _کی شرائط ۱۰۲/۵؛ _میں مہارت ۱۳۰/۴ نیز ر_ک عورت، گھرانہ

انتقام: _سے درگزر ۱۴۹/۴، ۴۵/۵؛ _میں انصاف سے کام لینا ۲/۵ نیز ر_ک اللہ تعالی

انجیل: _اور تورات ۴۶/۵؛ _ایک آسمانی کتاب ۴۶/۵؛ _پر عمل کرنا ۶۶/۵، ۶۸؛ _صدر اسلام میں ۶۶/۵، ۶۸؛ _کا کردار ۴۷/۵؛ _کا نزول ۶۸/۵؛ _کا ہدایت کرنا ۴۶/۵؛ _کی تحریف ۶۸/۵؛ _کی تعلیمات ۱۵/۵، ۴۷، ۴۶، ۶۶؛ _کی تعلیمات کا نزول ۶۸/۵؛ _کی حقانیت ۴۸/۵؛ _کی خصوصیت ۴۶/۵؛ _کی فضیلت ۱۱۰/۵؛ _کی گواہی ۴۶/۵؛ _کی نافرمانی ۴۷/۵؛ _کی نصیحت ۴۶/۵؛ _کے حقائق کو چھپانا ۱۵/۵؛ _میں حکومت ۴۷/۵؛ _میں قضاوت ۴۷/۵

نیز ر_ک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، اہل کتاب، بنی اسرائیل، تورات، عیسی علیہ السلام ، عیسائی، قرآن کریم، یہود

انحراف: اجتماعی_ ۶۳/۵؛ اجتماعی_ کا مقابلہ ۶۳/۵؛ _کا پیش خیمہ ۴۸/۵، ۸؛ _کا خطرہ ۷۷/۵؛ _کی اصلاح کا طریقہ ۵/۵؛ _کی مذمت ۱۵۳/۴؛ _کے اثرات ۲/۵، ۸۰؛ _کے اسباب ۱۱۳/۴، ۱۱۹، ۱۳۵، ۱۶۰، ۴۹/۵، ۵۲؛ _کے موارد ۱۰۵/۴، ۱۱۶، ۱۲/۵، ۷۷؛ جلد_ کا شکار ہوجانا ۵۲/۵؛ فکری_ ۱۱۹/۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

نیز ر_ک اہل کتاب ، ایمان ،بنی اسرائیل ، عدل و انصاف ، عیسائی، گمراہی ،یہود

اندھاپن:اندھے پن سے شفا ۱۱۰/۵نیز ر_ک بنی اسرائیل

انذار:_کی اہمیت ۱۶۵/۴؛_کی تاثیر ۱۴۳/۴، ۱۰/۵؛_کے اثرات ۹۸/۵نیز ر_ک اللہ تعالی، انبیاء علیہم السلام ، تربیت ، گناہگار، ہدایت

انسان:ابتدائی انسانوں کا علم ۳۱/۵؛_اورہدایت ۳۱/۵؛_کا احیاء ۳۲/۵؛_کا اختیار ۱۴۰/۴؛_کا اخروی ارادہ ۳۷/۵؛_کا اخروی انجام ۱۰۵/۵؛_کا اخروی مقام ۱۲۳/۴؛_کا امتحان ۴۸/۵؛_کا انجام ۸۰،۱۰۵/۵؛_کا ایمان ۱۴۰/۴؛_کا بخل ۱۲۸/۴؛_کا توجیہہ کرنا۳۰/۵؛_کا دوسروں کو گمراہ کرنا ۳۲/۵؛_کا علم ۴/۵؛_کا عمل ۱۲۸/۴،۱۰۸، ۱۳۵، ۱۲/۵،۸،۹۹، ۱۰۵؛_کا عمل صالح ۱۲۷/۴_کا قتل ۳۲/۵؛_کا کفر ۱۳۱/۴، ۱۴۰؛_کا مالک ۱۳۲/۴؛_کا مبداء ۱۰۵/۵؛_کا محشور ہونا ۱۷۲/۴،۵/۹۶؛_کامل ۳۱/۵؛_کا مملوک ہونا ۱۱۸/۵؛_کا نقش ۱۶/۵؛_کو خبردار کرنا ۱۰۸/۴، ۱۰/۵، ۱۰۵؛_کی اخروی سعادت ۱۳۴/۴؛_کی پاکیزگی ۶/۵؛_کی تربیت ۱۴۰/۴؛_کی جبلت ۱۳۴/۴؛_کی جہالت ۱۱۶/۵؛_کی خلقت ۱۳۳/۴، ۱۷/۵؛_کی خیر طلبی ۱۴۰/۴؛_کی دنیوی سعادت ۱۳۴/۴؛_کی ذمہ داری ۱/۵، ۷، ۲۱، ۱۰۱، ۱۱۰؛_کی ذمہ داری کے حدود ۲۵/۵؛_کی رضامندی کی قدر و قیمت ۱۱۹/۵؛_کی روزی ۲/۵، ۸۸؛_کی زندگی ۱۷/۵، ۳۲؛_کی زندگی کی حفاظت ۳۲/۵؛_کی سعادت ۷۰/۵؛_کی شخصیت ۹۳/۵؛_کی ضروریات ۱۱۴/۵؛_کی ضروریات کو پورا کرنا ۱۳۰/۴، ۱۳۱؛_کی طبع ۱۲۸/۴،۵/۵؛_کی طمع ۱۲۸/۴؛_کی عاقبت ۱۴۳/۴، ۱۶/۵، ۸۰؛_کی عبودیت ۱۷۲/۴، ۱۱۸/۵؛_کی فضیلتیں ۳۲/۵؛_کی فطرت ۱۱۹/۴؛_کی قدرت ۳۰/۵؛_کی قدر و قیمت ۳۲/۵، ۱۰۳؛_کی کمال طلبی ۱۴۰/۴؛_کی لغزش ۱۱۹/۴؛_کی مادی ضروریات ۲/۵؛_کی مصلحتیں ۸۷/۵، ۹۱، ۱۰۱؛_کی معنوی ضروریات ۱۶۵/۴ ، ۲/۵ ، ۴۸؛_کی مغفرت ۱۶۸/۴؛_کی منفعت پرستی ۱۶۵/۴، ۱۳۴؛_کی موت ۱۳/۵، ۱۷؛_کی نگرانی ۱۱۴/۵؛_کی نیت ۷/۵، ۱۱۶؛_کی ہدایت ۱۶۸/۴، ۱۴۰، ۶۷/۵، ۱۰۴؛_کی ہلاکت ۱۳۳/۴؛_کے حالات ۱۱۶/۵؛_کے حقوق ۳۲/۵؛_کے راز ۶۱/۵، ۱۱۶؛_کے رجحانات ۲۷/۵، ۳۰، ۳۱؛_کے رذائل ۱۲۸/۴؛_کے قلبی تغیرات ۱۳/۵؛_کے مختلف پہلو ۳۰/۵؛_کے میلانات ۱۰۷/۴؛_و

Presented by: https://jafrilibrary.com

کا اختلاف ۳۸/۵;_وں کا ایک پیکر ہونا ۳۲/۵;تمام _وں کا مساوی ہونا ۱۸/۵، ۳۲; ممتاز_ ۵۴/۵
نیز ر_ ک دین انصاف پسند لوگ:_وں کے فضائل ۴۲/۵;نیز ر_ ک انصاف پسندی ،عدل و انصاف
انصاف پسندي:_کی اہمیت ۱۳۵/۴;_کے اثرات ۱۳۵/۴نیز ر_ ک انصاف پسند لوگ،عدل و انصاف
انفاق:_سے اجتناب کرنا ۶۴/۵;_کی اہمیت ۱۲/۵، ۵۵;_کی شرائط ۱۲/۵;_کے اثرات ۱۲/۵;_میں تواضع ۵۵/۵;_نہ کرنا ۱۲/۵;پسندیدہ چیزوں سے_ ۱۲/۵;حالت رکوع میں_ ۵۵/۵;راہ خدا میں_ ۱۲/۵
نیز ر_ ک اللہ تعالی ،امیرالمؤمنین ، بنی اسرائیل
اولو االالباب:ر_ ک عقلا
اولیاء اللہ:_کی الوہیت کی نفی ۷۵/۵
اونٹ:_کا گوشت ۱۶۰/۴;_کے احکام ۱۰۳/۵;_کے گوشت کی حلیت ۱/۵نیز ر_ ک کفارہ
اہانت:ر_ ک اللہ تعالی ،بنی اسرائیل
اہل عذاب:ر_ ک عذاب
اہل کتاب:_اور آسمانی کتب ۶۶/۵،۶۸;_اور آنحضرت ۱۵۳/۴، ۱۶۶، ۱۴۰، ۱۹/۵، ۴۹، ۶۱;_اور اسلام ۱۹/۵، ۵۷،۵۸، ۶۱;_اور انبیاء ۱۵۳/۴;_اور انجیل ۵۹/۵، ۶۶، ۶۸;_اور تورات ۵۹/۵، ۶۶، ۶۸;_اور حق کا کتمان ۱۵/۵;_اور دینی تعلیمات ۶۶/۵، ۶۸;_اور عیسی ۱۵۹/۴;_اور قرآن کریم ۶۸/۵;_اور کفار ۵۷/۵;_اور مسلمان ۱۳۷/۴، ۵۹/۵، ۶۱;_اور موسی ۱۵۳/۴;_اور مومنین ۶۱/۵،۶۰،۵۹;_پر اتمام حجت ۱۹/۵;_پر لعنت ۶۰/۵;_سے درگذر کرنا ۱۵/۵;_کا انتقاد ۵۹/۵، ۶۰;_کا انجام ۶۵/۵،۶۸;_کا بے تقوی ہونا ۶۵/۵;_کا تظاہر ۶۱/۵;_کا تمسخر اڑایا جانا ۶۰/۵;_کا ذبیحہ ۵/۵;_کا راز ۶۱/۵;_کا رویہ ۶۱/۵;_کا سابقہ ۶۰/۵;_کا طعام ۵/۵;_کا طرز عمل ۶۰/۵;_کا ظلم ۱۶۹/۴، ۶۲/۵;_کا عذاب ۴۹/۵;_کا عقیدہ ۱۲۳/۴،

Presented by: https://jafrilibrary.com

۶۸/۵، ۷۷؛ _کا عمل ۱۵۹/۴؛ _کا موقف ۵۹/۵؛ _کا غلو ۱۴۱/۴، ۷۷/۵؛ _کا فسق ۵۹/۵، ۶۰، ۶۲؛ _کا کفر ۱۳۷/۴، ۱۵۰، ۱۶۹، ۶۱/۵، ۶۸؛ _کا گناہ ۳۹/۵، ۶۰، ۶۲، ۶۵؛ _کا محرک ۶۵/۵، ۶۶؛ _کا محروم ہونا ۶۸/۵؛ _کا مسخ ہونا ۶۰/۵؛ _کا مقام ۶۸/۵؛ _کا مکر ۳۹/۵، ۶۱؛ _کا مورد غضب ہونا ۶۰/۵؛ _کا ناپسندیدہ عمل ۶۶/۵؛ _کو افشاء کرنا ۶۱/۵؛ _کو دعوت دینا ۱۵/۵، ۱۹؛ _کو دھمکی دینا ۱۵۱/۴، ۶۱/۵؛ _کو کھانا کھلانا ۵/۵؛ _کی آرزو ۱۲۳/۴؛ _کی آسمانی تعلیمات ۶۸/۵؛ _کی اقلیت ۶۶/۵؛ _کی اکثریت ۳۹/۵، ۵۹، ۶۶، ۶۸؛ _کی اکثریت کا فسق ۵۹/۵؛ _کی اکثریت کا کفر ۶۸/۵؛ _کی بہانہ تراشی ۱۵۳/۴؛ _کی بے انصافی ۵۹/۵؛ _کی بے ایمانی ۶۵/۵؛ _کی تاریخ ۶۰/۵؛ _کی توقعات ۱۹/۵؛ _کی جہالت ۵۸/۵؛ _کی حرام خوری ۶۲/۵؛ _کی خطائیں ۱۵/۵؛ _کی خودغرضی ۵۹/۵؛ _کی دشمنی ۱۵۳/۴، ۱۶/۵، ۵۷؛ _کی دیندار اقلیت ۵۹/۵؛ _کی دینداری ۱۲۳/۴؛ _کی ذمہ داری ۱۴۱/۴، ۱۹/۵، ۶۶، ۶۸؛ _کی سازش ۱۳۷/۴؛ _کی سرزنش ۵۸/۵، ۵۹، ۶۱، ۶۲؛ _کی سرکشی ۶۸/۵؛ _کی سزا ۶۰/۵؛ _کی طاغوت پرستی ۶۰/۵؛ _کی طرف سے تمسخر اڑایا جانا ۵۷/۵، ۵۸، ۵۹؛ _کی طہارت ۵/۵؛ _کی ظاہر پرستی ۱۵۳/۴؛ _کی عبرت ۳۱/۵؛ _کی عورتیں ۵/۵؛ _کی گمراہی ۱۶۷/۴؛ _کی مغفرت ۶۵/۵؛ _کی منافقت ۶۱/۵؛ _کی نافرمانی ۳۹/۵؛ _کی ولایت قبول کرنا ۵۷/۵؛ _کی ہٹ دھرمی ۱۵۳/۴؛ _کی ہوس پرستی ۳۹/۵؛ _کے آبا و اجدا کی گمراہی ۶۰/۵؛ _کے احکام ۵/۵؛ _کے تقاضے ۱۵۳/۴؛ _کے دعوے ۶۱/۵، ۶۸؛ _کے ذبیحہ کی حلیت ۵/۵؛ _کے رجحانات ۳۸/۵؛ _کے ساتھ دوستی ۵۷/۵؛ _کے ساتھ رابطہ ۵۷/۵؛ _کے ساتھ لین دین ۵/۵؛ _کے ساتھ مقابلہ ۵۹/۵؛ _کے ساتھ میل جول ۵/۵؛ _کے ظالم لوگ ۱۶۸/۴؛ _کے علماء ۶۳/۵؛ _کے علماء کا سکوت ۶۳/۵؛ _کے علماء کی ذمہ داری ۴۴/۵، ۶۳؛ _کے کفار ۱۶۸/۴؛ _کے کھانے سے استفادہ کرنا ۵/۵؛ _کے کھانے کی حلیت ۵/۵؛ _کے گمراہ افراد ۷۷/۵؛ _کے مختلف گروہ ۱۶۸/۴؛ _کے مقابلہ کا طریقہ ۱۵۳/۴، ۵۷/۵؛ _کے نیک لوگ ۵۹/۵، ۶۲، ۶۸؛ _کے ہوس پرست لوگ ۷۷/۵؛ _میں انحراف ۶۰/۵؛ _میں بت پرستی ۶۰/۵؛ _میں حرام خوری ۶۲/۵؛ _میں رشوت ۶۲/۵؛ _میں شرک ۶۰/۵؛ _میں ظلم ۶۲/۵؛ _میں گناہ ۶۲/۵؛ پابند _ ۶۶/۵، ۶۸؛ صدر اسلام کے _ ۵۹/۵، ۶۱، ۶۲، ۶۵، ۶۶نیز رـ ک آنحضرتﷺ ،شادی ،عیسیٰ علیہ السلام ، قرآن کریم ، مسلمان ، منافقین ، مومنین ، ہابیل

اہل یقین: _کا ایمان ۵۰/۵؛ _کی خصوصیات ۵۰/۵؛ _کے

فضائل ۵۰/۵

اہم و مہم: ۱۰۱/۴، ۱۴۰

ائمہ علیہ السلام: خاص موارد کی طرف رجوع کیجئے

ائمہ ضلال: ر_ک قائین گمراہی

ائمہ کفر: ر_ک قائین کفر

ایمان: آسمانی کتب پر_ ۱۳۶/۴، ۱۶۲، ۵۹/۵، ۶۱، ۶۰، ۸۱، ۶۵؛ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر_ ۱۳۶/۴، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۷، ۱۷۰، ۱۵/۵، ۱۶، ۱۹، ۶۵، ۸۱، ۸۳، ۸۴، ۸۵؛ اخروی عذاب پر_ ۹۴/۵؛ ادیان پر_ ۱۶۲/۴؛ انبیاء علیہ السلام پر_ ۱۳۶/۴، ۱۵۱، ۱۵۰، ۱۵۲، ۱۶۳، ۱۷۱، ۵/۵، ۱۲، ۶۹، ۷۰، ۱۱۱، ۱۱۳؛ _اور شرک ۱۷۱/۴؛ _اور عمل ۱۲۲/۴، ۱۲۴، ۱۶۲، ۹/۵، ۹۳؛ _اور عمل صالح ۱۷۳/۴، ۶۹/۵، ۹۳؛ _اور کفار کی ولایت ۸۱/۵؛ _اور کفار کے ساتھ دوستی ۸۱/۵؛ _پر ثابت قدم رہنا ۱۳۶/۴، ۱۴۳، ۹۳/۵؛ _سے انحراف ۵/۵؛ _سے محروم ہونا ۱۴۳/۴، ۱۶۸، ۳۶/۵، ۱۱۳؛ _کا پیش خیمہ ۱۴۷/۴، ۱۶۲، ۱۷۱، ۹۳/۵؛ _کا متعلق ۱۳۶/۴، ۱۴۷، ۱۴۴، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۹، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۷، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۵، ۵/۵، ۸، ۷، ۱۱، ۱۲، ۱۵، ۱۶، ۱۹، ۳۴، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۵، ۶۶، ۶۹، ۷۰، ۸۱، ۸۴، ۸۵، ۱۰۳، ۱۱۱، ۱۱۲؛ _کا مقام ۴۱/۵؛ _کی اخروی پاداش ۱۷۳/۴؛ _کی اہمیت ۱۲۴/۴، ۱۳۲، ۱۳۶، ۶۵/۵، ۹۳؛ _کی تشخیص کا طریقہ ۷۳/۵؛ _کی تشویق ۱۳۶/۴، ۹/۵؛ _کی جزا ۱۲۴/۴، ۱۶۲؛ _کی حفاظت ۸۸/۵، ۱۰۵؛ _کی حقیقت ۱۴۷/۴؛ _کی دعوت ۱۵/۵، ۶۵، ۱۱۱؛ _کی شرائط ۱۳۶/۴، ۱۴۶، ۱۵۰، ۱۷۵؛ _کی علامات ۱۱۵/۴، ۵۵/۵، ۵۷، ۹۴؛ _کی فضیلت ۳۵/۵؛ _کی قدر و قیمت ۱۲۴/۴، ۱۳۴، ۵/۵، ۸۳، ۵۱؛ _کی کمزوری کی علامات ۵۲/۵، ۵۴؛ _کی کمزوری کے اثرات ۵۲/۵؛ _ کے اثرات ۱۲۴/۴، ۱۲۷، ۱۳۱، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۹، ۱۴۴، ۱۴۱، ۱۴۷، ۱۵۲، ۱۶۲، ۱۶۷، ۱۷۰، ۱۷۲، ۱۷۵، ۷/۵، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۶، ۲۳، ۲۸، ۳۵، ۳۶، ۵۱، ۵۲، ۵۴، ۵۷، ۶۰، ۶۵، ۶۹، ۸۱، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۷، ۹۲، ۹۳، ۱۰۳، ۱۰۵، ۱۱۱، ۱۱۴، ۱۱۲، ۱۲۰؛ _ کے اسباب ۱۱۳/۵؛ _ کے درجات ۱۳۶/۴، ۱۴۷، ۹۳/۵، ۱۱۱، ۱۱۴؛ _ کے مراحل ۱۱۲/۵، ۱۱۳؛ _ کے موارد ۵/۵؛ _ کے موانع ۱۵۵/۴، ۸۱/۵، ۱۱۲؛ _میں اختیار ۱۷۰/۴؛ _میں سرگردانی ۱۴۱/۴؛ بہشت پر_ ۲۹/۵؛ توحید پر_ ۱۷۱/۴، ۱۷۳؛ جہنم پر_ ۲۹/۵؛ حساب کتاب پر_ ۱۰۵/۵؛

Presented by: https://jafrilibrary.com

حشر پر_ ۱۷۲/۴؛ خدا پر_ ۱۳۶/۴، ۱۴۴، ۱۴۷، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۶۲، ۱۷۱، ۱۷۵، ۵/۵، ۱۱، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۵، ۶۹، ۷۰، ۸۱، ۸۴، ۸۵، ۱۰۳، ۱۰۶، ۱۱۱، ۱۱۲؛ خدا کی رحمت پر_ ۳۴/۵؛ خدا کی قدرت پر_ ۱۱۳/۵؛ خدا کے رازق ہونے پر_ ۱۱۴/۵؛ دینی تعلیمات پر_ ۲۹/۵، ۶۸؛ علم خدا پر_ ۷/۵، ۸؛ عیسی علیہ السلام پر_ ۱۵۹/۴، ۱۱۱/۵، ۱۱۲، ۱۱۳، غیب پر_ ۹۴/۵؛ قرآن کریم پر_ ۱۳۶/۴، ۱۶۲، ۱۶۷، ۱۷۰، ۱۵/۵، ۱۶، ۵۹، ۶۱، ۶۵، ۶۶، ۶۸، ۸۱، ۸۴، ۸۵؛ قلبی_ کی قدر و قیمت ۴۱/۵؛ قیامت پر_ ۱۳۶/۴، ۱۶۲، ۱۷۲، ۱۷۳، ۶۹/۵، ۷۰، ۹۴، ۱۰۵؛ کمزور_ ۵/۵، ۵۲؛ مغفرت خدا پر_ ۳۴/۵؛ ملائکہ پر_ ۱۳۶/۴؛ موسی علیہ السلام پر_ ۱۶۴/۴؛ ناپسندیدہ_ ۴۱/۵؛ نبوت پر_ ۱۵۰/۴، ۵/۵؛ وحی پر_ ۵/۵؛ خاص موارد کو اپنے اپنے موضوعات میں تلاش کیجئے_

ایوب علیہ السلام :_ کی نبوت ۱۶۳/۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

اشاریے (۲)

ب

بارش :_ برسنے کا پیش خیمہ ۵/۶۶

باطل :_ پر فتح پانا ۵/۲۳;_ کی طرف رجحان ۵/۵۲;_ کی متعدد راہیں ۵/۱۶

باغ:ر_ ک بہشت

بت :_وں کی پلیدی ۵/۹۰;_وں کی قربانی ۵/۳;_وں کے سامنے قربانی کرنے سے اجتناب کرنا ۵/۹۰

بت پرستی :_ کا سرچشمہ ۴/۱۱۷;_ کا گناہ ۴/۱۱۸;_ کے خلاف جنگ ۵/۳ نیز ر_ ک اہل کتاب ، مشرکین

بچہ :بچے کے احکام ۴/۱۲۷;بچے کے حقوق ۴/۱۲۷

بچھڑے کی پوجا :ر_ ک یہود

بحیرہ (اونٹ کی خاص قسم):_ کے احکام ۵/۱۰۳، ۱۰۴

بخشش:_ سے محروم ہونا ۴/۱۶۸;_ کا پیش خیمہ ۴/۱۰۶،

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۱۰، ۱۲۹؛_ کا سرچشمہ ۴/۱۲۹، ۱۳۷، ۵/۳۰، ۱۱۸؛_ کا وعدہ ۵/۱۲؛_ کی امید رکھنا ۵/۳۰؛_ کی خوشخبری ۴/۱۱۰؛_ کی درخواست ۵/۴۷؛_ کی شرائط ۴/۱۲۹، ۵/۶۵؛_ کے اثرات ۴/۱۱۰، ۱۳۷؛_ کے اسباب ۴/۱۱۰، ۱۱۶، ۱۲۹، ۱۵۲، ۵/۹، ۹۸؛ خاص موارد اپنے اپنے موضوعات میں تلاش کئے جائیں۔

بخل :_ کے اثرات ۴/۱۲۸نیز ر_ ک انسان ، یہود

بخیل : ۵/۶۴

بداء :_ کا پیش خیمہ ۵/۲٦

بدعت :_ کی حرمت ۵/۸۷، ۱۰۳؛_ کے موانع ۵/۱۰۳نیز ر_ ک دین ، زمانہ جاہلیت ، گذشتہ لوگ

بدعت گذار :ر_ ک زمانہ جاہلیت

بدکار :_ کا انجام ۵/٦۰؛_ کی مذمت ۵/٦٦

بدگوئي :_ کی مذمت ۴/۱۴۸نیز ر_ ک ظالم لوگ

برائت :ر_ ک تبرا

برائي: ۴/۱۴۹_ سے عفو و درگذر ۴/۱۴۹؛_ کا افشاء ۴/۱۴۹نیز ر_ ک تجاوز ، حرام خوری ، گناہ

برص :_ سے شفا ۵/۱۱۰

برگزیدگی :_ کے عوامل ۴/۱۲۵نیز ر_ ک آنحضرت ﷺ ، ابراہیم عليه‌السلام ، قرآن کریم ، نوح عليه‌السلام ، یعقوب عليه‌السلام کی اولاد

برگزیدہ افراد : ۴/۱۲۵، ۱٦۳_ پر تہمت لگانا ۴/ ۱۲٦ ؛_ کا مقام ۴/۱۲٦؛_ کی عبودیت ۴/۱۲٦؛_ کے فضائل ۴/۱۲۵،۱۵٦نیز ر_ ک بنی اسرائیل

برہان :_ کا کردار ۴/۱۷۴

بسملہ :ر_ ک ذبح ، شکار

بشارت :_ کا کردار ۱۷۳/۴؛ _ کے اثرات ۹۸/۵

نیز ر_ ک اللہ تعالی، انبیاء ؑ ، بخشش، بنی اسرائیل ، پاداش، تربیت ، مجاہدین ، مسلمان ، مطیع افراد، مومنین ، نیک لوگ

بشر: ر_ ک انسان

بصیرت :_ کا پیش خیمہ ۷۱/۵؛ دینی _ کے موانع ۷۱/۵ نیز ر_ ک بنی اسرائیل

بعثت : ر_ ک انبیاء ؑ ، بنی اسرائیل

بغاوت : ر_ ک تجاوز، شیطان

بغض:_ ختم کرنے کے اسباب ۱۶/۵؛ _ سے اجتناب ۹۱/۵؛ _ کا پیش خیمہ ۶۴/۵، ۹۲؛ _ کا سرچشمہ ۶۴/۵؛ _ کے اثرات ۲/۵، ۶۴، ۹۱؛ _ کے اسباب ۹۱/۵ نیز ر_ ک اللہ تعالی کے مبغوضین، مشرکین ، عیسائی ، یہود

بلا:_ کا فلسفہ ۱۲۳/۴

بندر: ر_ ک مسخ ہونا

بندگی : ر_ ک عبودیت

بنی اسرائیل:_ اور آنحضرت ﷺ ، ۸۱/۵؛ _ اور آنحضرت ﷺ کا قتل ۷۰/۵؛ _ اور انبیاء ؑ ۷۰/۵؛ _ اور انبیاء ؑ کا قتل ۷۱/۵، ۷۰؛ _ اور انبیاء ؑ کو جھٹلانا ۷۰/۵، ۷۱؛ _ اور انجیل ۷۰/۵؛ _ اور تورات ۷۰/۵؛ _ اور خدا کا عہد ۷۰/۵؛ _ اور ظالم حکمران ۸۰/۵؛ _ اور عیسی ؑ ۱۱۰/۵؛ _ اور عیسی ؑ کا معجزہ ۱۱۰/۵؛ _ اور عیسی ؑ کی رسالت ۱۱۰/۵؛ _ اور قرآن کریم ۸۱/۵؛ _ اور کفار ۸۱/۵، ۸۰؛ _ اور مشرکین ۸۰/۵؛ _ اور مشرکین مکہ ۸۰/۵؛ _ اور موسی ؑ ۲۵/۵؛ _ اور نہی عن المنکر ۷۹/۵، ۸۰؛ _ پر لعنت ۱۳/۵، ۷۸، ۷۹؛ _ پر نفرین ۱۲۵/۵؛ _ سے عفو و درگذر کرنا ۱۳/۵؛ _ سے مختص امور ۲۰/۵؛ _ کا استقلال ۲۰/۵؛ _ کا اسراف ۳۲/۵؛ _ کا امتحان ۷۱/۵؛ _ کا انجام ۸۰/۵؛ _ کا انحراف ۸۰/۵؛ _ کا اندھاپن ۷۱/۵؛ _ کا برتاؤ ۷۰/۵؛ _ کا بہرہ ہونا ۷۱/۵؛ _ کا تجاوز کرنا ۷۹/۵، ۸۰؛ _ کا تحریف کرنا ۱۳/۵، ۳۲؛ _ کا تکبر ۷۱/۵؛ _ کا جہاد ۲۱/۵؛ _ کا جھکاؤ

Presented by: https://jafrilibrary.com

۵/۴۱;_کا خوف ۵/۲۲، ۲۴;_کا دربدر ہونا ۵/۲۶;_کا دین ۵/۴۰/ ۴۱;_کا سکوت ۵/۴۹;_کا طرز عمل ۵/۴۱;_کا ظلم ۴/۱۶۰;_کا ظن و گمان ۵/۴۱;_کا عذاب ۵/۸۰;_کا عقیدہ ۵/۲۴، ۴۱;_کا عمل ۵/۴۱;_کا عہد ۵/۱۳;_کا فسق ۵/۲۵، ۲۶، ۸۱;_کا کفر ۵/۱۳، ۴۸، ۸۰، ۸۱، ۱۱۰;_کا کفران نعمت ۵/۲۴;_کا گناہ ۵/۲۵;_کا مستقبل ۵/۸۰;_کا مورد غضب قرار پانا ۵/۸۰;_کا ناپسندیدہ عمل ۵/۴۰، ۴۱، ۴۹;_کو بشارت دینا ۵/۳۲;_کو خبردار کرنا ۵/۱۲، ۴۱، ۴۲;_کی اصلاح ۵/۴۱;_کی اقلیت ۵/۱۳، ۳۲;_کی اکثریت ۵/۱۳، ۳۲، ۴۱، ۸۱;_کی امداد کرنا ۵/۱۲;_کی بصیرت ۵/۴۱;_کی تاریخ ۵/۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۲، ۴۱، ۴۸;_کی توبہ ۵/۲۱، ۴۱;_کی توبہ شکنی ۵/۴۱;_کی توہین ۵/۲۴;_کی حکومت ۵/۲۰;_کی خیانت ۵/۱۳;_کی دربدری ۵/۲۱;_کی دشمنی ۵/۱۱۰;_کی دعوت ۵/۲۳;_کی دھمکی ۵/۴۱;_کی سنگدلی ۵/۱۳;_کی سیرت ۵/۴۱;_کی شرعی ذمہ داری ۵/۲۱،۱۲;_کی شکست ۵/۱۱۰;_کی صفات ۵/۲۳، ۲۴، ۴۰;_کی عہد شکنی ۵/۱۲، ۱۳، ۴۰، ۴۱;_کی فراموشي ۵/۱۳;_کی فضیلتیں ۵/۲۰;_کی قانون شکنی ۵/۳۲;_کی قوم پرستی ۵/۴۱;_کی کامیابی ۵/۲۳;_کی گستاخی ۵/۲۳، ۳۲;_کی گمراہی ۵/۱۳;_کی لام بندی ۵/۲۵;_کی لغزش ۵/۴۰;_کی محرومیت ۵/۱۳، ۲۶، ۴۱;_کی نافرمانی ۵/۱۳، ۲۲، ۲۴،۲۳، ۲۵، ۲۶، ۴۸، ۴۹، ۸۰;_کی نظر میں خدا ۵/۲۴;_کی نعمتیں ۵/۲۰;_کی ہٹ دھرمی ۵/۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶;_کی ہلاکت ۴/۱۵۳;_کی ہوس پرستی ۵/۴۰;_کے انبیاء ؑ ۵/۱۲، ۲۰، ۳۲، ۴۰، ۴۲، ۴۸;_کے انبیاء ؑ کا معجزہ ۵/۳۲;_کے انبیاء ؑ کی بعثت ۵/۳۲;_کے انبیاء ؑ کی تعلیمات ۵/۳۶;_کے انبیاء ؑ کی ثابت قدمی ۵/۴۰;_کے انبیاء ؑ کی حقانیت ۵/۳۲;_کے انبیاء ؑ کی دعوت ۵/۳۲;_کے انبیاء ؑ کی گواہی ۵/۳۶;_کے برگزیدہ افراد ۵/۱۲;_کے پابند افراد ۵/۱۳، ۳۲، ۸۱;_کے حقوق ۵/۲۱;_کے دلوں پر مہر ۵/۱۳;_کے رجحانات ۵/۴۰;_کے ساتھ عہد ۵/۱۲;_کے عہد شکن افراد ۵/۱۳;_کے کفار ۵/۴۸، ۱۱۰;_کے گناہ سے چشم پوشی ۵/۱۲;_کے متجاوز افراد ۵/۴۸;_کے محرمات ۴/۱۶۰، ۵/۳۲;_کے مطالبات ۵/۲۲، ۲۴;_کے مومنین ۵/۲۳، ۸۰;_کے نافرمان افراد ۵/۴۸;_کے نیک لوگ ۵/۴۱;_مقدس سرزمین میں ۵/۲۱;_میں انفاق ۵/۱۲;_میں زکات ۵/۱۲;_میں فساد ۵/۴۹;_میں قتل ۵/۳۲;_میں قصاص ۵/۳۲;_میں مسخ ۵/۴۸;_میں منکرات ۵/۴۹;_میں نماز ۵/۱۲;_میں نہی عن المنکر ۵/۴۹; داؤد ؑ کے دور کے_۵/۴۸; صدر اسلام کے_۵/۴۱، ۸۰، ۸۱; عیسیٰ ؑ کے دور کے_۵/۴۸ نیز ر_ک آنحضرت ﷺ، اللہ تعالی، عیسیٰ ؑ، موسیٰ ؑ،

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہارون ، یوشع بن نون ،
بہانہ تراشی :_کے اثرات ۴/۱۵۳ نیز ر_ک اہل کتاب ، یہود
بہراپن :ر_ک بنی اسرائیل
بہشت :_سے محرومیت ۴/۱۲۴،۵/۷۲ ;_کا وعدہ ۵/۱۲ ;_کی اہمیت ۵/۱۱۹ ;_کی بناوٹ ۵/۱۱۹ ;_کی پاداش ۵/۱۱۹ ;_کی جاودانی ۵/۸۵، ۱۲۰ ;_کی صفات ۵/۶۵ ;_کی قدر و قیمت ۴/۱۷۵، ۵/۱۱۹ ;_کی نعمتیں ۴/۱۲۲، ۱۴۳، ۱۷۵، ۵/۱۲، ۶۵، ۸۵، ۱۱۹ ;_کی نہریں ۴/۱۲۲، ۵/۱۲، ۸۵، ۱۱۹ ;_کے اسباب ۴/۱۲۲، ۱۲۴، ۱۷۵، ۵/۱۲، ۶۵، ۸۵، ۱۲۰ ;_کے باغات ۴/۱۲۲، ۵/۱۲، ۶۵، ۸۵، ۱۱۹ ;_کے درخت ۵/۸۵، ۱۱۹ ;_میں داخل ہونا ۴/۱۲۳، ۱۷۵، ۵/۱۲ ;_میں دائمی سکونت ۴/۱۲۲ نیز ر_ک ایمان ، بہشتی افراد ، صادقین ، صالحین ، مومنین
بہشتی افراد:۴/۱۱۲، ۵/۱۱۹_بہشت میں ۵/۱۱۹ ;_کی جاودانی ۵/۸۵، ۱۱۹ ;_کی رضایت ۵/۱۱۹
بہن :ر_ک میت ، میراث
بھائی:_کا قتل ۵/۲۹ نیز ر_ک میت ، میراث
بھلائی:_کی اہمیت ۴/۱۲۸ ، ۵/۹۳ ;_کی حوصلہ افزائی ۵/ ۹۳ ;_کی دعوت دینا ۴/ ۱۲۸ ;_کی قدر و قیمت ۴/ ۱۲۵ ;_کے اثرات ۵/ ۹۳ ;_کے موارد ۴/۱۲۸ ، ۵/۱۳ نیز ر_ک ، اللہ تعالی ، شریک حیات ، گھرانہ
بھیڑ:_کا گوشت ۴/۱۶۰ ;_کے احکام ۵/۱۰۳ ;_کے گوشت کی حلیت ۵/۱ نیز ر_ک کفارہ
بے باک ہونا :ر_ک شجاعت
بیت اللہ الحرام :۵/۹۷ نیز ر_ک مکہ
بیت المقدس:

Presented by: https://jafrilibrary.com

_کا احترام ۴/۱۵۴;_میں داخل ہونا ۴/۱۵۴;_میں داخل ہونے کے آداب ۴/۱۵۴نیزر_ک یہود

بے تقوی افراد:_کو خبردار کرنا ۵/۴;_کو دھمکی ۴/۱۳۳

بے تقوا ہونا:_ہونے کا نقصان ۴/ ۱۳۱;_ہونے کی علامات ۵/۲، ۱۱، ۸۸، ۱۱۲;_ہونے کے اثرات ۴/ ۱۳۱، ۱۳۳، ۵/۱۰۸;_ہونے کے موارد ۵/۹۶;_ہونے کے موانع ۵/۳۵

نیزر_ک انسان، اہل کتاب، بے تقوی افراد، قابیل

بیٹي:ر_ک یتیم

بے گناہ لوگ:_وں کی سزا ۵/۲٦

بیمار:_کی صحت یابی ۵/۱۱۰;_کے احکام ۴/۱۰۲، ۵/٦

بین الاقوامی:ر_ک بین الاقوامی روابط

بین الاقوامی روابط:۴/۱۳۹، ۱۴۱_میں انصاف سے کام لینا ۵/۸

بے نیازي:_کی قدر و قیمت ۵/۷۵

پ

پابند لوگ:ر_ک اہل کتاب، بنی اسرائیل، عیسائي، یہود

پاداش:ر_ک اجر

پادری:_اور قرآن کریم ۵/۸۳;_کا نقش ۵/۸۲;_وں کا گریہ ۵/۸۳;پسندیدہ_۵/۸۲; صدر اسلام کے_۵/۸۳

پارٹی بازی:ر_ک عیسائي

پارسائي:ر_ک تقوی

پاک افراد:۵/۱۸، ۴۱

پاکدامن شخص:

Presented by: https://jafrilibrary.com

_پر تہمت لگانا ۴/۱۵۶نیز ر_ک شادی ، عورت

پاکدامنی :ر_ک عفت

پاکی :ر_ک اللہ تعالی کے دوست، انسان، قلب ، گناہ ، مریم (ع)

پاکیزگی :_کی اہمیت ۵/۵نیز ر_ک حلال اشیائ، کھانے کی اشیائ

پانی پلانا :اس کی اہمیت ۵/ ۳۲

پاؤں :_کاٹنا ۵/ ۳۳

پائیداری :ر_ک استقامت

پردہ اٹھانا :ر_ک فاش کرنا

پرستش :ر_ک عبادت

پرندہ :ر_ک شکار، عیسی (ع)

پشیمانی :_کے اسباب ۵/۵۲ ;_کے موارد ۴/۱۳۶، ۵/۵۲نیز ر_ک قابیل ، قاتل ، گناہ ، محارب ، مسلمان

پلیدی :_سے اجتناب کرنا ۵/۹۰، ۹۲ ;_کی حرمت ۵/۹۰نیز ر_ک ازلام ، بت ، شراب ، شیطان ، قمار ، کفر ، محرمات ، نفاق

پند :ر_ک عبرت

پودا :پودے کے اگنے کا پیش خیمہ ۵/ ٦٦

پیغمبر اسلام ﷺ :ر_ک آنحضرت (ع)

پیروی :ر_ک اطاعت

پیکار :ر_ک جنگ ، جہاد

Presented by: https://jafrilibrary.com

پیمان :ر_ک عہد

پینے کی اشیائ:ر_ک مشروبات

ت

تاریخ :_سے عبرت لینا ۴/۱۵۳، ۵/۲۰، ۲۷;_کی یادکی اہمیت ۵/۲۰;_کے صحیح ہونے کا معیار ۴/۱۵۷;_کے فوائد ۵/۱۰۲;_کے واقعات کو یاد کرنا ۵/۲۷;_میں غور و فکر ۵/۷۵;_نقل کرنے کے فوائد ۵/۲۷;تاریخ میں نقل ہونے والے تمام موارد اپنے موضوعات میں تلاش کئے جائیں_

تبرا:_کی اہمیت ۵/۵۱;_کے اثرات ۵/۵۷;_کے موارد ۵/۵۷نیز ر_ک ثروتمند افراد، دشمن

تبلیغ:_کا طریقہ ۴/۱۱۰، ۱۶۵، ۵/۱۹، ۶۷نیزر_ک انبیاء علیہ السلام ، دشمن ، دین ، کالب بن یافنا ،یوشع بن نون (ع)

تثلیث :_پر مصر رہنا ۵/۷۵;_سے اجتناب کرنا ۴/۱۷۱;_کا بطلان ۵/۷۵;_کا عقیدہ ۴/۱۷۱، ۵/۷۳، ۷۴;_کے عقیدہ کا شرک ہونا۵/۷۳;_کے عقیدہ کا کفر ہونا ۵/۷۳;_کے عقیدہ کی سزا ۵/۷۳نیز ر_ک الوہیت

تجارت :_کا نفع ۵/۲;_کی تشویق ۵/۲نیز ر_ک حج، عمرہ

تجاوز :_سے اجتناب کرنا ۵/۲، ۶۲، ۶۵;_کا آغاز کرنے والا ۵/۲۹;_کا پیش خیمہ ۵/۲;_کا گناہ ۵/۶۲;_کی برائي ۵/۶۲;_کی حرمت ۵/۲;_کی سزا ۵/۸۰،۲۹;_کے اثرات ۵/۷۸، ۸۰;_کے موارد ۵/۲;_میں تعاون کرنا ۵/۲ نیز ر_ک اللہ تعالی ،بنی اسرائیل ، دشمن ، عورت ، مرد، یتیم

تجاوز کرنے والے :ان کی سزا ۵/۲۸; ان کی محرومیت ۵/۸۷

تجربہ :_کی اہمیت ۵/۳۱نیز ر_ک قابیل

Presented by: https://jafrilibrary.com

تجرّی :_کا پیش خیمہ ۵/ ۲۸

تحریف:_قبول کرنا ۵/ ۴۲;_کا پیش خیمہ۵/ ۱۳;_کے اثرات ۵/ ۴۱;_کے موانع ۵/ ۴۳

نیز ر_ک آسمانی کتب، انجیل، بنی اسرائیل، تحریف کرنے والے، تورات، دین، قابیل، منافقین، ہابیل، یہود

تحریف کرنے والے:

ان کی پیروی کرنا۵/ ۴۱

تحریک:_کا پیش خیمہ ۵/ ۲۱;_کے اسباب ۴/ ۱۰۳، ۱۰۷، ۱۱۰، ۱۱۴، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۶۲، ۵/ ۹، ۱۲، ۲۳، ۳۰، ۳۲، ۶۳، ۷۴، ۷۶، ۹۱، ۱۰۵، ۱۰۸، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۴

تحقیر:ر_ک کفار

تحقیق :پسندیدہ_ ۵/ ۷۵

تحیر:ر_ک سرگردانی

تدبیر:ر_ک اللہ تعالی، امور،کائنات

تربیت:_کا نمونہ ۴/ ۱۲۵;_کی روش ۴/ ۱۰۷، ۱۱۰، ۱۳۴، ۱۶۲، ۱۶۵، ۵/ ۹،۵، ۱۰، ۳۵، ۴۰، ۵۵، ۹۱;_کے اسباب ۴/ ۱۷۳;_میں امیدواری ۴/ ۱۱۰، ۵/ ۴۰;_میں تشویق ۴/ ۱۶۵;_میں خوشخبری ۴/ ۱۶۵، ۵/ ۹۸;_میں ڈرانا ۴/ ۱۶۵، ۵/ ۹۸;_میں ڈرنا ۴/ ۱۱۰نیز ر_ک انسان

ترجیح دینا : ۵/ ۵۴

ترغیب :ر_ک تشویق

ترقی :_کے اسباب ۴/ ۱۷۳، ۱۷۵، ۵/ ۱۶، ۳۵، ۶۸، ۸۴، ۹۰، ۹۲، ۹۳;_کے موانع ۵/ ۹۱;ثقافتی_ کے موانع ۵/ ۱۰۴نیز ر_ک تکامل، معاشرہ

تزکیہ :_کی تشویق کرنا ۵/ ۳۹;_کے اثرات ۵/ ۳۹;_کے اسباب ۵/ ۱۰۶نیز ر_ک قاضي

تزویر:

Presented by: https://jafrilibrary.com

_کا خطرہ ۳۹/۵

تسلی دینا:ر_ک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، مومنین

تشویق:_کی اہمیت ۱۶۵/۴

خاص موارد اپنے موضوعات میں تلاش کئے جائیں

تصرفات:حرام_۳/۵

تظاہر:جائز_۱۳۹/۴

تعاون:_ترک کرنا ۲/۵;_کا پیش خیمہ ۲/۵;_کے اثرات ۲/۵;حرام_۲/۵نیزر_ک تجاوز، تقوی، حج، گناہ، نیکی

تعدی:ر_ک تجاوز، ظلم

تعصب:_کا پیش خیمہ ۱۰۳/۵;_کے اثرات ۸/۵، ۱۰۴;دینی_۲/۵; دینی_پر قابو پانا ۱۴۱/۴

تعقل:_اور تقوی ۱۰۰/۵;_کے اثرات ۵۸/۵، ۴۱، ۱۰۰، ۱۰۳;_نہ کرنے کی علامات ۱۰۰/۵;_نہ کرنے کی مذمت ۸/۵;_نہ کرنے کے اثرات ۵۰/۵، ۵۸، ۱۰۴; صحیح_کا پیش خیمہ ۴۱/۵; صحیح_کا سرچشمہ ۴۱/۵;ناپسندیدہ_سے اجتناب کرنا ۱۱۲/۵نیزر_ک تاریخ، توبہ، حواري، دين

تعلم:کی روش ۳۱/۵

تعلیم:_کی روش ۱۰۲/۵;_میں نمونہ ۱۰۲/۵نیزر_ک آسمانی کتب، اللہ تعالی، حیوانات، دین، سنت، عیسی علیہ السلام، قابیل، قاضی، کتا، کوا، وحشی جانور

تغذیہ:_زمانہ جاہلیت میں ۳/۵;_کی اہمیت ۱/۵;_میں تقوی ۴/۵;_میں حفظان صحّت ۳/۵

تفاہم:ر_ک گھرانہ

تفاؤل:_زمانہ جاہلیت میں ۹۰/۵;ناپسندیدہ_۹/۵

تفرقہ:

Presented by: https://jafrilibrary.com

ر_ک اختلاف

تفریط :_سے اجتناب کرنا ۱۱۲/۵ نیزر_ک مصرف

تفکر:ر_ک تعقل

تقرب :اللہ تعالی کا_۲۷/۵;_کا پیش خیمہ ۲۷/۵، ۳۵;_کا مقام ۵/۴،۱۷۵/۳۵;_کی اہمیت ۳۵/۵;_کی روش ۱۷۵/۴، ۳۵/۵;_کے اثرات ۳٦/۵ ;_کے مقام کی قدر و قیمت ۱۷۵/۴;_کے موانع ۱۸/۵

تقلید:اندھی_۱۰۴/۵; اندھی_کا پیش خیمہ ۱۰۴/۵;_کے اثرات ۱۰۴/۵;ناپسندیدہ_۱۰۴/۵ نیزر_ک اسلاف، جاہل

تقوی :_اوردنیوی وسائل ۸۸/۵;_سے محرومیت ۳٦/۵;_کا پیش خیمہ ۱۰۸/۴، ۱۳۵، ۲/۵، ۴، ۷، ۸، ۱۱، ۳۵، ۴٦، ۱۰۰، ۱۱۲، ۱۰۹;_کا فلسفہ ۱۰۰/۵;_کی اہمیت ۱۲۸/۴، ۱۲۹، ۱۳۱، ۲/۵، ۴، ۷، ۸، ۱۱، ۳۵، ۴۴، ٦۵، ۸۸، ۹۳، ۹٦، ۱۰۰;_کی تشویق ۱۲۹/۴;_کی دعوت ۱۲۸/۴، ۲/۵، ٦۵;_کی علامات ۴/۵، ۸، ۵۷، ۸۸، ۹۳، ۱۰۸;_کی فضیلت ۳۵/۵; _کی قدر و قیمت ۱۳۱/۴، ۱۳۴، ۸/۵، ۱۰۰;_کے اثرات ۱۳۴/۴، ۲/۵، ۷، ۱۱، ۲۷، ۳۵، ۴٦، ۳٦، ۵۷، ٦۵، ۸۸، ۹۳، ۱۰۰، ۱۰۸، ۱۱۲;_کے درجات ۹۳/۵، ۱۱۴;_کے عوامل ۵۷/۵;_کے موارد ۱۲۸/۴، ۱۲۹، ۹٦/۵; ۱۰۰;_کے موانع ۱۱۲/۵;_میں تعاون ۲/۵;_میں ثابت قدم رہنا ۹۳/۵ نیزر_ک اخلاق، تعقل، تغذیہ، حواری، شکار، عقیدہ، علمائ، عمل ،کفار، گھرانہ، مصرف، مومنین، ہابیل، ہوشیاری، یہود

تقیہ :_سے اجتناب کرنا ٦۷/۵ نیزر_ک آنحضرت (ص)

تکامل :_کے اسباب ۵۴/۵، ۱۱۱ نیزر_ک ترقی، قیامت، مومنین

تکبر:_کی سزا ۱۷۲/۴;_کے اثرات ۱۵۱/۴ نیزر_ک استکبار، بنی اسرائیل، کفار، متکبرین، مومنین

تکفیر:

Presented by: https://jafrilibrary.com

ر_ک بنی اسرائیل، گناہ

تکوین:تکوین و تشریع ۴/۵

خاص موارد اپنے موضوعات میں تلاش کئے جائیں

تمسخر اڑانا:ر_ک آیات خدا، احکام، اذان، اسلام، اللہ تعالی، اہل کتاب، تمسخر اڑانے والے، دین، شعائر، طاغوت پرست لوگ، عیسی علیہ السلام، کفار، مسخ شدہ لوگ، مشرکین، منافقین، نماز، یہود تمسخر اڑانے والے:_والوں کا کفر ۱۴۰/۴;_والوں کا مقابلہ ۱۴۰/۴;_والوں کے ساتھ دوستی ۵۸/۵نیزر_ک تمسخر اڑانا

تمسک:آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے_ ۱۷۵/۴;خدا سے_ ۱۴۶/۴، ۱۷۵; خدا سے_کی جزا۱۷۵/۴; قرآن کریم سے_ ۱۷۵/۴

تنزیہہ:ر_ک اللہ تعالی، عیسی (ع)

تنقید:ناپسندیدہ_ ۵۹/۵;ناپسندیدہ_کا پیش خیمہ ۵۹/۵نیزر_ک اہل کتاب

توابین:ر_ک :توبہ کرنے والے

تواضع:_کی اہمیت ۵۴/۵;_کی قدر و قیمت ۵۵/۵;_کے اثرات ۵۴/۵، ۸۲نیزر_ک انفاق، عیسائی، کفار، مجاہدین، مومنین

توانائی:ر_ک قدرت

توبہ:_سب کیلئے ۳۴/۵;_سے محرومیت ۱۶۸/۴;_قبول ہونے کا پیش خیمہ ۴۳/۵ ;_قبول ہونے کی شرائط ۱۴۶/۴، ۳۴/۵، ۳۹;_کا پیش خیمہ ۱۱۰/۴، ۱۱۱;_کی اہمیت ۴۳/۵;_کی تشویق ۳۹/۵، ۴۳ ;_کی دعوت دینا ۴۳/۵;_کی شرائط ۱۴۶/۴;_کی قبولیت ۱۴۶/۴، ۳۴/۵، ۴۱;_کی قدر و قیمت ۳۴/۵، ۴۱ ;_کے اثرات ۱۱۰/۴، ۱۴۶، ۳۴/۵، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۳;_کے موانع ۳۴/۵;شرک سے_ ۴۳/۵; ظلم سے_ ۱۱۰/۴، گناہ سے_ ۱۴۶/۴;ناپسندیدہ تعقلسے_ ۴۱/۵; ناپسندیدہ عمل سے_ ۴۱/۵نیزر_ک بنی اسرائیل، توبہ کرنے والے، چور،

Presented by: https://jafrilibrary.com

ظالمین ، کفار ، گناہگار لوگ ، مجرم ، محارب ، مشرکین ، مفسدین ، منافقین

توبہ کرنے والے :_والوں کی بخشش ۵/۳۹، ۴۰;_والوں کی جزا ۴/۱۴۶; سچی _۴/۱۴۷نیز ر_ ک توبہ

توحید :_ افعالی ۵/۷۶;_ ذاتی ۵/۷۳، ۱۱۶، ۱۲۰;_ ذاتی کی دعوت ۵/۱۱۷;_ ربوبی ۵/۲۸، ۷۲;_ عبادی ۴/۱۷۱، ۵/۷۲، ۷۳، ۱۱۶;_ عبادی کی دعوت دینا ۵/۱۱۷;_ عبادی کے اثرات ۴/۱۷۱، ۵/۷۳;_ کی اہمیت ۵/۳۵;_ کی دعوت دینا ۵/۷۳;_ کے اثرات ۴/۱۷۱، ۵/۷۳;_ کے دلائل ۴/۱۵۳، ۱۷۱، ۱۷۴، ۵/۷۵، ۱۲۰نیز ر_ ک اقرار، ایمان

تورات :_اور انجیل ۵/۶۶، ۶۸;_ ایک آسمانی کتاب ۵/۴۴;_پر عمل ۵/۶۶، ۶۸;_ سے روگردانی ۵/۴۳، ۴۴;_ صدر اسلام میں ۵/۴۳، ۶۶، ۶۸;_ کا سمجھنا ۵/۴۳;_ کا کردار ۵/۴۳، ۴۴، ۴۵;_ کا نزول ۵/۴۴، ۶۸;_کا ہدایت کرنا ۵/۴۴، ۴۶; _کی تاریخ ۵/۴۶;_کی تحریف کا محرک ۵/۴۲;_کی تعلیمات ۵/۱۵، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۶۶;_کی تعلیمات کا چھپانا ۵/۴۴;_کی حفاظت ۵/۴۴;_کی حقانیت ۵/۴۴، ۴۶، ۴۸;_کی فضیلت ۵/۱۱۰;_کی نظر میں حدود ۵/۴۳;_کی نظر میں حکومت ۵/۴۴;_کی نظر میں قصاص ۵/۴۵;_کی نظر میں قضاوت ۵/۴۳، ۴۴;_ کے احکام ۵/۴۳، ۴۴;_ کے احکام سے گریز ۵/۴۳، ۴۴;_ کے حقائق کا چھپانا ۵/۱۵;_ کے وعظ و نصائح ۵/۴۶;_ میں تحریف کا سرچشمہ ۵/۱۳;_ میں تحریف کرنا ۵/۱۳، ۴۱، ۴۶، ۶۸;_یہود کی نظر میں ۵/۴۳نیز ر_ ک انجیل ، اہل کتاب ،بنی اسرائیل ، عیسی ، عیسائی ، قرآن کریم ، مریم ، یہود

توقعات :ناپسندیدہ_ ۴/۱۵۳، ۱۶۲، ۵/۲۲، ۲۳نیز ر_ ک اہل کتاب

توکل :_کا پیش خیمہ۵/۲۳، ۱۱;_کی اہمیت ۴/۱۰۴،۵/۲۳_ کے اثرات ۵/۱۱; خدا پر_ ۵/۱۱، ۲۳، ۲۴نیز ر_ ک مجاہدین

تہمت :_ کا گناہ ۴/۱۱۲;_ کا محرک ۵/۴۱;_کی مذمت ۴/۱۱۲;_ کے اثرات ۴/۱۱۲نیز ر_ ک افترا، برگزیدہ افراد، عیسی ، مریم ، مسلمان

Presented by: https://jafrilibrary.com

تیمم :_کا فلسفہ ۶/۵;_کا وجوب ۶/۵ ;_کی اہمیت ۶/۵;_کی ترتیب ۶/۵;_کی جگہ ۶/۵ ;_کی شرائط ۶/۵ ; _کے احکام ۶/۵ ;_کے مبطلات ۶/۵ ;_کے واجبات ۶/۵;_میں مسح ۶/۵;زمین پر_ ۶/۵ ; مٹی پر_ ۶/۵

تیندوا:ر_ک شکار

ث

ثروت :_کی اخروی قدر و قیمت ۳۶/۵

ثروتمند افراد:_سے اظہار برائت ۱۳۵/۴;_سے طمع رکھنا ۱۳۵/۴;_کی مصلحتیں ۱۳۵/۴;_کے حقوق ۱۳۵/۴;کافر_ ۳۶/۵

ثقافت :ر_ک ترقي

ثقافتی نظام :۵۸/۵

ثقافتی یلغار:_کا مقابلہ ۵/ ۵۹، ۱۰۵

ثواب و عقاب :ر_ک پاداش، سزا

ج

جاسوسی :_کے اثرات ۳۱/۵نیزر_ک منافقین ،یہود

جان :_کی حفاظت ۳۲/۵;_کی حفاظت کی اہمیت ۳۲/۵نیزر_ک ، قاتل ، قصاص، مفسدین

جاودانی :_کی قدر و قیمت ۷۵/۵نیزر_ک اسلام ، بہشت ، بہشتی افراد، جہنم ، عذاب

جاہل : ۵۸/۵_قاصر ۱۹/۵;_کی اطاعت ۱۰۳/۵;_کی تقلید ۱۰۳/۵ ; عذر رکھنے والا_ ۱۹/۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

نیز رـک جہالت

جبرائیل علیہ السلام :ـ اور عیسی علیہ السلام ۱۱۰/۵

جبر کی طرف رجحان :رـک یہود

جبر و اختیار:۱۶/۵

جحیم :۱۰/۵نیز رـک جہنم

جدت :ـ کے موانع ۱۰۴/۵

جذبات :برادرانہ ـ ۳۰/۵ـ پر قابو پانا ۲/۵ ،۸;ـ کو کمزور کرنے کا پیش خیمہ ۲۷/۵ ;ـ کو کمزور کرنے کے اسباب ۳۰/۵

جراحت :ـ کے اثرات ۴۵/۵نیز رـک قصاص

جرم :ـ تحریم سے پہلے ۹۳/۵;ـ ترک کرنے کے اثرات ۹۳/۵ ;ـ کا پیش خیمہ ۳۰/۵;ـ کے ارتکاب کے موانع ۳۸/۵

جزا :رـک پاداش ، سزا

جزا و سزا کا نظام :۱۲۳/۴ ،۱۲۴ ،۱۲۶ ،۱۳۴ ،۱۳۷ ،۱۴۴ ،۱۴۷ ،۱۴۹ ،۱۷۳ ،۲/۵ ،۱۸ ،۳۲ ،۳۳ ،۳۸ ،۴۰ ،۶۰ ،۸۹ ،۹۵ ،۱۰۵ ،۱۰۷ ،۱۱۵نیز رـک پاداش ، سزا

جستجو :ـ کا تعادل ۱۰۱/۵

جلاوطنی :رـک محارب ، مفسدین

جمادات :ـ کا احیاء ۱۱۰/۵;ـ کے احیاء کا امکان ۱۱۰/۵;ـ کے احیاء کا جواز ۱۱۰/۵

جنابت :ـ کے احکام ۶/۵نیز رـک غسل

جنایت :ـ کے اسباب /۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

جنب:_ کے احکام ۶/۵
جنسیت :_کی تبدیلی ۱۱۹/۴;_کی قدر و قیمت ۱۲۳/۴
جنسی تعلقات :حرام_ ۵/۵
جنسی ملاپ :ر_ک ہم بستری
جنگ :_ سے فرار کرنا ۲۱/۵، ۲۲، ۲۳;_ سے فرار کی ممانعت ۲۱/۵;_کی دعوت دینا ۲۳/۵;_کی سختی ۱۰۳/۴;_کی کمان ۱۰۲/۴;_کی منصوبہ بندی ۱۰۲/۴، ۲۳/۵;_میں ثابت قدم رہنا ۱۰۳/۴، ۲۱/۵;_میں حفاظت کرنا ۱۰۲/۴;_میں حوصلہ بڑھانا ۱۰۳/۴;_میں خیانت کے اثرات ۱۳۳/۴;_میں ذکر خدا ۱۰۳/۴;_میں فتح ۱۳۱/۴;_میں نظم و ضبط ۱۰۲/۴;_میں نماز ادا کرنا ۱۰۲/۴ ;_میں نماز جماعت ادا کرنا ۱۰۲/۴;_میں ہوشیاری ۱۰۲/۴;_ی غنیمت ۱۳۱/۴; نفسیاتی_ ۱۳۷/۴نیزر_ک آنحضرت ﷺ ، اللہ تعالی، جہاد، خوف، دشمن، ظالمین، فوجی تیاری، فوجی سازو سامان، منافقین
جنین :_کی حلیت کی شرائط ۱/۵
جوا :ر_ک قمار
جواب :ر_ک سوال
جہاد:_ ترک کرنا ۲۳/۵، ۲۵، ۳۵;_ترک کرنے کے اثرات ۲۶/۵;_ترک کرنے کے اسباب ۵۴/۵;_ سے فرار ۵۴/۵;_سے فرار کی ممانعت ۲۱/۵ ;_ سے محرومیت ۳۶/۵;_کی اہمیت ۲۳/۵، ۳۵، ۵۴;_کے آداب ۱۰۳/۴;_ کے اثرات ۳۵/۵، ۳۶، ۵۴;دشمن کے ساتھ_ ۱۰۳/۴ ; راہ خدا میں_۲۱،۳۵،۵۴/۵;نیزر_ک بنی اسرائیل، مومنین
جہالت :_کی علامات ۱۰۰/۵;_ کے اثرات ۱۵۷/۴، ۱۶۲، ۵۰/۵، ۵۸، ۴۳، ۷۶، ۸۲، ۱۰۳
نیزر_ک انسان، اہل کتاب، جاہل، دین، عیسی ؑ، قابیل، کفار، یہود
جہنم :_سے نجات پانا ۱۲۳/۴، ۱۳۶، ۳۶/۵;_سے

Presented by: https://jafrilibrary.com

نجات کے موانع ۴۷/۵؛_ کا ابھی سے موجودہونا ۱۵۱/۴، ۱۶۱؛_ کا برا ہونا ۱۱۵/۴؛_ کا جاودانی ہونا ۱۶۹/۴؛_ کا عذاب ۱۱۵/۴، ۱۱۶، ۱۴۵، ۳۲/۵، ۳۶، ۳۷؛_ کی آگ ۲۹/۵، ۴۲؛_ کی آگ کا احاطہ ۳۷/۵؛_ کے اسباب ۱۲۱/۴، ۱۶۹، ۱۰/۵، ۲۹، ۴۲؛_ کے درکات ۱۴۵/۴؛_ کے مختلف نام ۱۰/۵؛_ کے موانع ۲۹/۵؛_ میں داخل ہونا ۱۲۱/۴؛_ میں ہمیشہ رہنا ۱۲۱/۴، ۱۶۹نیز ر_ک ایمان، جحیم، طاغوت پرست لوگ، ظالمین، کفار، گمراہ افراد، مرتد، مسخ شدہ لوگ، مشرکین، مکذبین، منافقین، یہود

جھٹلانے والے :ر_ک مکذبین

جہنمی لوگ : ۱۲۱/۴، ۱۰/۵، ۳۲_وں کا عذاب ۳۷/۵؛_وں کی آرزو ۳۷/۵؛_وں کی جاودانی ۲۹/۱۶۹،۵/۴؛_وں کی سزا ۲۹/۵

جھوٹ :جائز_ ۱۱۴/۴؛_ کو کان لگا کر سننا ۴۱/۵؛_ کو کان لگا کر سننے کی طرف رغبت ۴۲/۵؛_ کو کان لگا کر سننے کی مذمت ۴۱/۵، ۴۲؛_ کے اثرات ۴۱/۵؛_ کے اسباب ۴۲/۵؛_ کے موارد ۱۱۲/۴_ ی افواہ ۴۱/۵

نیز ر_ک عیسائی، قسم، گواہی، منافقین، یہود

چ

چشم پوشی :ر_ک عفو و درگذر

چوپائے:_ سے استفادہ ۱/۵؛_ کی تحریم ۱۱۹/۴؛_ کی حلیت ۲/۵؛_ کے گوشت کی حرمت ۱/۵؛_ کے گوشت کی حلیت ۱/۵

چور:_ کا ہاتھ کاٹنا ۳۸/۵؛_ کو معاف کرنا ۳۹/۵؛_ کی اصلاح ۳۹/۵؛_ کی بخشش ۳۹/۵، ۴۰؛_ کی توبہ ۳۹/۵؛_ کی سزا ۴۰/۵نیز ر_ک چوری، عورت

چوری :_ کا ظلم ہونا ۳۹/۵؛_ کا گناہ ۳۹/۵؛_ کا نقصان ۳۹/۵؛_ کی حد ۳۸/۵، ۳۹؛_ کی حد ساقط کرنا ۳۹/۵؛_ کی حرمت ۳۸/۵؛_ کی سزا ۳۳/۵، ۳۸؛_ کے احکام ۳۸/۵

نیز ر_ک چور، مسلمان

ح

حاسد:ر_ ک حسود

حاکم:ر_ ک رہبر

حامی:(بڈھا سانڈھ)_کے احکام ۱۰۳/۵، ۱۰۴

حب:ر_ ک محبت

حبس:_جائز ۱۰۶/۵ نیز ر_ ک گواہی دینے والے، محارب

حبط:ر_ ک عمل

حج:_سے روکنا ۲/۵;_کا فلسفہ ۲/۵، ۹۸;_کی اہمیت ۲/۵;_کی قربانی کی اہمیت ۲/۵;_کی قربانی کی بے حرمتی ۲/۵; _کی قربانی کی جگہ ۹۵/۵;_کی قربانی کے فوائد ۹۷/۵;_کے اثرات ۲/۵، ۹۷، ۹۸;_کے احکام ۲/۵، ۹۵، ۹۶;_کے دوران تجارت ۲/۵;_کے دوران جنگلی حیوانات کا شکار ۹۴/۵;_کے دوران شکار ۹۴/۵;_کے مادی فوائد ۲/۵;_کے معنوی فوائد ۲/۵;_میں امنیت ۲/۵;_میں تعاون ۲/۵;_میں قربانی ۲/۵، ۹۸ نیز ر_ ک احرام

حجاج:_کا امتحان ۹۴/۵;_کی امنیت ۲/۵;_کی علامتیں ۲/۵;_کی فضیلتیں ۲/۵;_کی ہتک حرمت ۲/۵

حدود:_کا ساقط کرنا ۳۴/۵، ۳۹، ۴۰;_کا فلسفہ ۳۸/۵;_کا نفاذ ۴۰/۵;_کی تشریع ۳۸/۵;_کے احکام ۳۳/۵، ۳۸;_کے نفاذ کا پیش خیمہ ۳۸/۵;_کے نفاذ کا فلسفہ ۳۳/۵;_کے نفاذ کی اہمیت ۳۸/۵ نیز ر_ ک اللہ تعالی، تورات، چوری، زنا، محارب، مفسدین، نا امني حرام تعلقات: ۵۱/۵

حرام خوری:_سے اجتناب ۶۲/۵، ۶۵;_کا جرا ہونا ۶۲/۵;_کا دنیوی عذاب ۱۶۱/۴;_کا گناہ ۶۲/۵;_کی سزا ۱۶۱/۴;_کی مذمت ۴۲/۵;_کے اثرات ۱۶۱/۴، ۴۲/۵;_کے موارد ۴۴/۵ نیز ر_ ک اہل کتاب، عیسائي، یہود

Presented by: https://jafrilibrary.com

حرج:ر_ ک قائدہ لاحرج

حرکت:ر_ ک کائنات ، موجودات

حرم:_ کے احکام ۹۵/۵، ۹۷;_ میں شکار کرنا ۹۵/۵، ۹۶، ۹۹;_ میں شکار کرنے کا گناہ ۹۵/۵نیزر_ ک کفارہ ، مکہ

حرمت والے مہینے:_ مہینوں کا تقدس ۹۷،۹۸/۵;_ مہینوں کی ہتک حرمت ۲/۵، ۹۹;_ مہینوں کے تقدس کی حفاظت ۹۷/۵;_ مہینوں کے فوائد ۹۷/۵

حزب اللہ:۵۶/۵_ کا اطمینان ۵۶/۵;_ کی شجاعت ۵۶/۵;_ کی کامیابی ۵۶/۵

حزن:ر_ ک غم و اندوہ

حساب کتاب:ر_ ک امم، ایمان ، عمل ، قیامت

حسد:_ ختم کرنے کی اہمیت ۲۸/۵;_ کا انجام ۳۱/۵;_ کی برائي ۳۱/۵;_ کے اثرات ۲۷/۵، ۳۰;_ کے اسباب ۲۷/۵نیزر_ ک قابیل

حسود:_ کے ساتھ سلوک ۲۸/۵

حشر:ر_ ک انسان ، ایمان ، رہبر، قیامت ، مستکبرین

حفظان صحت:ر_ ک پاکیزگی، تغذیہ

حق:_ تک پہنچنے کا طریقہ ۸۲/۵;_ سے بھٹک جانا ۷۵/۵;_ شناسی کے اثرات ۱۱۵/۴;_ قبول کرنے کا پیش خیمہ ۸۳/۵;_ قبول کرنے کے موانع ۱۳/۵;_ کا معیار ۴۱/۵;_ کو جھٹلانا ۱۴۰/۴;_ کو جھٹلانے کے موانع ۱۰/۵;_ کو چھپانے کی سزا ۴۴/۵;_ کو چھپانے کے اسباب ۴۴/۵;_ کو سمجھنے کے موانع ۱۳/۵;_ کی اہمیت ۱۴۱/۴;_ کی تشخیص کا طریقہ ۶۶/۵;_ کی تشخیص کا معیار ۱۰۰/۵;_ کی تشخیص کے موانع ۴۱/۵;_ کی کامیابی ۲۳/۵;_ کے انکار کا پیش خیمہ ۶۸/۵

نیزر_ ک اہل کتاب ، حقائق ، عیسائي ، عیسائیت ، گواہی ، منافقین ، ہم نشینی ، یہود

حقائق:_ کی تبیین ۱۵/۵، ۱۰۱;_ معنوی_ کا ظہور ۱۵۹/۴ نیزر_ ک انجیل ، تورات ، حق ، قیامت

Presented by: https://jafrilibrary.com

حق طلبی :ر_ک فطرت

حق مہر:ر_ک مہر

حقوق :_پر سمجھوتہ کرنا ۱۲۸/۴;_سے دستبردار ہونا ۱۲۸/۴;_کا اثبات ۱۰۷/۵_کی مراعات کی اہمیت ۲/۵;
خاص موارد اپنے موضوعات میں تلاش کئے جائیں

حقوق انسانی :ر_ک انسان ، لوگ

حقوق کا نظام:۱۲۸/۴، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۶نیزر_ک حقوق

حکمت :_کا کردار ۵/۴، ۱۴۰/۵_۳۸_کا نزول ۱۱۳/۴;_کی اہمیت ۱۳۰/۴;_کی قدر و منزلت ۱۴۰/۴نیزر_ک
آنحضرت ﷺ ، اللہ تعالی ، علم ، عمل، عیسی (ع)

حکومت :اسلامی_۱۳۳/۴;_کی مشروعیت کا معیار ۴۷/۵;_کی نعمت ۲۰/۵;_کے شرائط ۵۵/۵;_کے مبانی
۴۹/۵، ۵۰/۵; صالح_کا قیام ۶۶/۵;ناجائز_۵۵/۵ نیزر_ک انجیل ،بنی اسرائیل، تورات ،کفار، منافقین

حلال اشیاء:_کا معیار ۱۱۰/۵;_کی پاکیزگی ۸۷/۵;_کی تحریم ۱۱۹/۴، ۱۲۱، ۱۶۱، ۸۷/۵، ۸۸;_کی تحریم کا پیش خیمہ
۱۶۱/۴;_کی تحریم کی حرمت ۸۷/۵;_کی تحریم کے احکام ۸۷/۵;_کی قدر و قیمت ۱۰۰/۵;_کی مراعات کی اہمیت
۱۰۰/۵ نیزر_ک پینے کی اشیاء ،جنین ، حلیت ، حیوانات ، روزی ، شکار، طعام ،وحشی جانور ، وسائل

حلیت :_کا معیار ۳/۵، ۵;
خاص موارد اپنے موضوعات میں تلاش کئے جائیں_

حمد:خدا کی_۱۳۱/۴

حواري:_اور عیسی ؑ ۱۱۱/۵، ۱۱۲، ۱۱۳;_وں کا آسمانی کھانا ۱۱۵/۵، _وں کا اخلاص ۱۱۱/۵;_وں کا ایمان
۱۱۱،۱۱۲/۵;_وں کا تعقل ۱۱۲/۵;_وں کا تقوی

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۱۲/۵؛_وں کا عقیدہ ۱۱۲/۵، ۱۱۳؛_وں کا عہد ۱۱۳/۵؛_وں کا فرمانبردار ہونا ۱۱۱/۵، ۱۱۲؛_وں کا کھانا ۱۱۳/۵؛ _وں کا مطالبہ ۱۱۳/۵،۱۱۲،۱۱۱، ۱۱۴، ۱۱۵؛_وں کا ہدف ۱۱۳/۵؛_وں کو الھام ہونا ۱۱۱/۵؛_وں کی تعداد ۱۱۱/۵؛ _وں کی فضیلتیں ۱۱۱/۵، ۱۱۵؛_وں کی مادہ پرستی ۱۱۳/۵،_وں کی مذمت ۱۱۲/۵؛_وں کی نعمتیں ۱۱۵/۵ نیز ر_ک عیسی (ع)

حواس:_کا دائرہ کار ۱۵۳/۴؛_کا کردار ۳۱/۵

حوصلہ بڑھانا:_بڑھانے کا پیش خیمہ ۱۰۴/۴؛_بڑھانے کے اسباب ۱۰۴/۴، ۲۸/۵_نیز ر_ک جنگ، مجاہدین

حیا: اللہ تعالی سے_ ۱۰۸/۴؛ لوگوں سے_ ۱۰۸/۴

حیات: ر_ک انسان، عیسی علیہ السلام ، مجرم، مریم (ع)

حیاتیات:_کی اہمیت ۳۱/۵

حیثیت: ر_ک آبرو

حیلہ: ر_ک مکر و فریب

حیوانات: پالتو_ ۹۵/۵؛ حرام_ ۳/۵؛ حلال_ ۴/۵؛_کا تذکیہ ۳/۵؛_کا علم ۳۱/۵؛ کا کردار ۳۱/۵؛_کی تعلیم ۴/۵؛ _کی جبلت ۳۱/۵؛_کی صلاحیتیں ۴/۵؛_کے احکام ۴/۵؛_کے تذکیہ کی شرائط ۳/۵؛ شکاری_ ۴/۵ نیز ر_ک چوپائے، شکار

خ

خادم:_کی نعمت ۲۰/۵

خائن لوگ: ۱۳۱/۴_اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۱۳/۴؛_اور قاضی ۱۰۷/۴؛_قیامت کے دن ۱۰۹/۴؛_وں کا اخروی عذاب ۱۰۹/۴؛_وں کا عقیدہ ۱۰۸/۴؛_وں کا مواخذہ ۱۰۹/۴؛_وں کا ورغلانا ۱۱۳/۴؛_وں کی حمایت ۱۰۵/۴، ۱۰۷، ۱۰۹؛_وں کی سازش ۱۱۳/۴؛_کی سزا ۱۰۹/۴؛_وں کی مبغوضیت ۱۰۷/۴؛_وں کی مغفرت ۱۱۰/۴؛_وں کے مفادات کا تحفظ؛ گناہگار_ ۱۰۸/۴؛ مکار_ ۱۰۷/۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

نیز ر_ک آنحضرت (ص)

خباثت :_ سے اجتناب ۱۰۰/۵;_ کی تشخیص کے اسباب ۱۰۰/۵;_ کی جانب جھکاؤ ۱۰۰/۵;_ کی حرمت ۴/۵;_ کی قدر و قیمت ۱۰۰/۵

خداشناسی :_ کا پیش خیمہ ۹۷/۵; ناقص_ ۱۷/۵ نیز ر_ک آیات خدا ، اللہ تعالی ، ہابیل

خرابی :اجتماعی_ کا مقابلہ ۳۳/۵ ;_ سے غفلت ۷۹/۵;_ سے ممانعت ۳۲/۵;نیز ر_ک بنی اسرائیل ،فساد پھیلانا

خرافات :_ سے نجات کے اسباب ۱۰۳/۵;_ کا سرچشمہ ۱۱۹/۴;_ کا مقابلہ کرنا ۱۰۳/۵;_ کی جانب جھکاؤ کا پیش خیمہ ۱۰۳/۵;_ کے موانع ۱۰۳/۵

خرد :ر_ک عقل

خرید و فروخت :ر_ک معاملہ

خسارت :ر_ک نقصان

خشم :ر_ک غضب

خضوع و خشوع :_ کی قدر و قیمت ۵۵/۵ نیز ر_ک مناجات

خطا :_ سے معصوم ہونا ۱۱۳/۴ نیز ر_ک آنحضرت صلى الله عليه وآله وسلم ، اہل کتاب

خلاف ورزی کرنے والے :_ سے سلوک ۳۸/۵;_ کی سزا ۹۴/۵

خلقت :ر_ک کائنات ، انسان ، عیسی عليه السلام ، کوا

خواری :ر_ک ذلت

خود :_ پر ظلم کرنا ۱۱۰/۴;_ سے خیانت کرنا ۱۰۷/۴;_ کو نقصان پہنچانا ۸۷/۵;_ کے خلاف اقرار ۱۳۵/۴

خودپسندی :ر_ک عجب

خود خواہی :ر_ک اہل کتاب ، عجب

خودسازی :ر_ک تزکیہ

خود محوری :_ کی مذمت ۵/۵۲

خود نمائی :ر_ک ریا

خوراک :ر_ک تغذیہ

خوشخبري:ر_ک بشارت

خوف :پسندیدہ_ ۵/۳; جنگ سے_ ۵/۲۳; _ اور امید ۴/۱۱۰، ۵/۹۸; _ خدا ۵/۸ ، ۲۳، ۲۸، ۵۷، ۸۲، ۹۴، ۱۰۸; _ خدا کا پیش خیمہ ۵/۱۰۹، ۹۴; _ خدا کی اہمیت ۵/۳، ۴۴; _ خدا کی نشانیاں ۵/۹۴; _ خدا کے اثرات ۵/۲۸، ۲۹، ۴۴، ۱۰۸; _ سے نجات کے اسباب ۵/۶۹; _کا پیش خیمہ ۵/۹۲; _ کے اثرات ۵/۲۳، ۴۴، ۵۲; _ کے موانع ۵/۲۳ ، ۶۹، ۲۸; _ کے موجبات ۵/۵۴، ۶۹; دشمنوں سے_ ۴/۱۰۱، ۱۰۳، ۵/۳، ۲۳، ۵۴; شکست کا_ ۵/۵۲; ظالموں کا_ ۵/۶۳; قیامت کا_ ۵/۱۰۹; گناہ کا_ ۴/۱۱۶، ۵/۹۸; مشکلات کا_ ۵/۵۲; موت کے_کے موانع ۵/۲۸; ناپسندیدہ_ ۵/۴۴، ۳

نیز ر_ک بنی اسرائیل ، تربیت ، قابیل ، قضاوت ، گناہگار ، متقین ، مومنین ، یہود

خنزیر: _ کے گوشت سے استفادہ کرنا ۵/۳; _ کے گوشت کی حرمت ۵/۳ نیز ر_ک مسخ

خوشی :ر_ک سرور خون : _ سے استفادہ ۵/۳; _ کی حرمت ۵/۳

خیانت : _ ایک ناپسندیدہ فعل ۴/۱۰۸; _ سے گریز کرنا ۵/۱۰۸; _کا پیش خیمہ ۵/۱۳; _کا گناہ ۴/۱۰۷; _ کا نقصان ۴/۱۱۱; _ کے اثرات ۴/۱۰۷، ۱۱۱; _ کے موارد ۴/۱۰۷

نیز ر_ک آنحضرت ﷺ ، اسلام ،بنی اسرائیل ، جنگ، خود، گفتگو، گواہی ، مسلمان ، منافقین ، مومنین ، یہود

خیانتکار:ر_ک خائن لوگ

خیر : _کی دعوت ۴/۱۱۴; _کی دعوت کی جزا ۴/۱۱۴; _ کی طرف جھکاؤ ۵/۲۷; _ کے موارد ۴/۱۲۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

اشاریے (۳)

د

دانت :ر_ک قصاص

داوٴد ﷺ : _ اور کفار ۵/ ۴۸; _ کا قصہ ۵/ ۴۸; _ کی بعثت ۵/ ۴۸; _ کی کتاب ۴/ ۱۶۳; _ کی لعنت ۵/ ۴۸; _ کی نا امیدی ۵/ ۴۸; _ کی نبوت ۴/ ۱۶۳، ۵/ ۴۸ نیز ر_ک بنی اسرائیل

دربدری :ر_ک بنی اسرائیل

درخت : _ کا کلام کرنا ۴/ ۱۶۴ نیز ر_ک بہشت

دشمن : _ اور اسلام ۵/ ۳; _ پر ظلم کرنا ۵/ ۸; _ پر فتح حاصل کرنا ۵/ ۲۳، ۳۰; _ سے اظہار برائت ۵/ ۵۱، ۵۷; _ سے سلوک ۵/ ۵۹; _ سے نجات کی اہمیت ۴/ ۱۰۱; _ کا پروپیگنڈا ۵/ ۵۹; _ کا تعاقب ۴/ ۱۰۴; _ کا خطرہ ۴/ ۱۰۲; _ کا عذاب ۵/ ۵۲; _ کا مقابلہ ۵/ ۲۳; _ کا مکرو فریب ۴/ ۱۴۲; _ کا نقصان ۴/ ۱۰۴; _ کی سازش ۴/ ۱۰۱، ۵/ ۴۹، ۵۲، ۵۴; _ کی سازش کا ناکام بنانا ۵/ ۱۱; _ کی شکست ۵/ ۵۲; _ کی طاقت ۵/ ۲۳; _ کی کوشش ۵/ ۱۱; _ کی مذمت ۵/ ۵۴; _ کی نفسیاتی جنگ ۵/ ۵۴; _ کے حقوق ۵/ ۲، ۸، ۱۰; _ کے حملے کا پیش خیمہ ۴/ ۱۰۲; _ کے ساتھ تجاوز ۵/ ۲

نیز ر_ک آنحضرت ﷺ ، اسلام ، جہاد، خوف، دشمن کی پہچان ، دشمنی ، دین ،رہبر ، مجاہدین ، مسلمان ، مومنین

دشمن کی پہچان : _ کی اہمیت ۵/ ۸۲ نیز ر_ک دشمن ، دشمنی

دشمنی : _ ختم کرنے کے اسباب ۵/ ۱۶; _ سے اجتناب کرنا ۵/ ۹۱; _ کا پیش خیمہ ۵/ ۹۲،۶۴،۱۴; _ کا سرچشمہ ۵/ ۶۴; _ کے اثرات ۵/ ۲، ۸، ۶۴، ۹۱; _ کے علل و اسباب ۵/ ۲، ۸۲، ۹۱

نیز ر_ک آنحضرت ﷺ ، ادیان کے پیرو کار، اللہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

تعالی، اہل کتاب ، دشمن ، دشمن کی پہچان ، عیسائي، کفار ، مشرکین ، مومنین ، یہود

دشنام: جائز_ ۱۳۸/۴; _کی حرمت ۱۳۸/۴ ; _کی مذمت ۱۳۸/۴; _کے احکام ۱۳۸/۴

دعا : _کا پیش خیمہ ۲۵/۵ ; _کی قبولیت ۱۱۴/۵ ; _کی قبولیت کا پیش خیمہ ۱۱۴/۵ ; _کے آداب ۸۳/۵، ۱۱۴ ; _کے اثرات ۱۰۶/۴ ; _میں دنیا طلب کرنا ۱۱۴/۵ ; _میں مؤثر عوامل ۱۱۴/۵ ;قابل قدر_ ۱۱۴/۵ نیزر_ک عیسی علیہ السلام ، عیسائي ، ، مقربین ، مناجات ، موسی علیہ السلام ، نفرین _

دعوت :ر_ک استغفار ، اسلام ، اصلاح ، امم ، انبیایٔ علیہم السلام ، اہل کتاب ، ایمان ، بنی اسرائیل ، بھلائي ، تقوی ، توبہ ، توحید ، جنگ ، عبادت ، عمل ، عیسائي ، قرض ، قیامت ، کفار ، مشرکین ، نیکي

دفاع : _کا حق ۲۹/۵ نیزر_ک انبیاء (ع)

دل بستگی : _کا معیار ۱۰۰/۵ ; ناپسندیدہ_ ۱۰۰/۵

خاص موارد اپنے موضوعات میں تلاش کئے جائیں_

دمشق: ۳۰/۵

دنیا : _اور آخرت ۱۳۴/۴ ; _کی قدر و قیمت ۱۳۴/۴

دنیا پرست : _وں کا عمل ۱۳۴/۴ ; _وں کی دھمکی ۱۳۴/۴ نیزر_ک دنیا پرستي

دنیا پرستی : _کی مذمت ۱۳۴/۴ ; _کے اثرات ۴۲/۵، ۶۳، ۸۰ نیزر_ک امتحان ، دعا ، دنیا پرست ، یہود

دور اندیشی : _کے موانع ۳۰/۵

دوستان آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم : ۵۶/۵ دوستان خدا: ۵۶/۵، ۵۴ _کی صلابت ۵۴/۵

دوست کی پہچان : _کی اہمیت ۸۲/۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

نیز رـک دوستی

دوستی :حرام _ ۵/ ۵۱، ۵۷، ۵۸، ۸۰;کا پیش خیمہ ۵/ ۸۲_کا معیار ۵/ ۵۱;_ کے اسباب ۵/ ۸۲;ناپسندیدہ _ ۵/ ۵۲، ۵۴، ۸۱نیز رـک اللہ تعالی، اہل کتاب، تمسخر اڑانے والے، دوست کی پہچان، ظالمین، عیسائي، کفار، مشرکین، منافقین ، مومنین ،یہود

دھمکی :_کا کردار ۵/ ۱۰;_ کے اثرات ۴/ ۱۵۴; خاص موارد اپنے اپنے موضوعات میں تلاش کئے جائیں _

دھوکہ :رـک مکر و فریب

دین :اکمال _ کے اسباب ۵/ ۳;بہترین _ ۴/ ۱۲۵; پسندیدہ _ ۵/ ۳;پہلا _ ۴/ ۱۶۳;_ اور اقتصاد ۵/ ۶۶;_ اور انسانی طبع ۵/ ۸۷;_ اور رفاہ ۵/ ۶۶;_ اور علم ۵/ ۵۰;_ اور عینیت ۵/ ۶۶، ۶۸، ۸۱، ۸۴، ۸۸، ۹۷، ۹۱، ۸۹;_ اور مادی ضروریات ۵/ ۸۸;_ اور معاشرہ ۵/ ۶۶;_ اور وقت کے تقاضے ۵/ ۴۸;_ پر عمل کرنا ۵/ ۸۱;_ حنیف ۴/ ۱۲۵;_ شناسی کے موانع ۴/ ۱۵۵_ کا احیاء ۵/ ۳۲;_ کا اعتلاء ۵/ ۴۵;_ کا پھیلاؤ ۵/ ۵۴;_ کا تظاہر ۵/ ۴۲;_ کا تمسخر اڑانے کا سرچشمہ ۵/ ۵۸، ۵۹;_ کا تمسخر اڑانے کا گناہ ۵/ ۵۷;_ کا فلسفہ ۴/ ۱۴۰، ۵/ ۳۵، ۹۰;_ کا کردار ۵/ ۴۸;_ کا مل ۵/ ۳;_ کا منبع ۵/ ۴۸;_ کو جھٹلانا ۴/ ۱۴۳;_ کو قبول کرنا ۵/ ۴۹;_ کو قبول کرنے سے اعراض ۵/ ۵۰;_ کو قبول کرنے سے محرومیت ۵/ ۴۹;_ کو قبول کرنے کے موانع ۵/ ۴۹، ۱۰۴;_ کو نقصان پہنچانا ۵/ ۵۴;_ کی آسیب شناسی ۵/ ۴۸، ۷۷، ۳;_ کی اہمیت ۵/ ۴۸;_ کی بے حرمتی ۵/ ۴۹;_ کی تبلیغ ۵/ ۶۷;_ کی تحریف ۴/ ۱۱۹، ۵/ ۴۱;_ کی تکمیل ۵/ ۳، ۶;_ کی جانب جھکاؤ کے موانع ۴/ ۱۳۱;_ کی حفاظت ۵/ ۱۰۵;_ کی حفاظت کے عوامل;_ کی حقانیت ۵/ ۵۸;_ کی طرف نسبت دینا ۴/ ۱۲۴;_ کی مسکوت چیزوں کے متعلق سوال کرنا ۵/ ۱۰۲;_ کی نعمت ۵/ ۶;_ کے ارکان ۵/ ۵۸;_ کے اعتلا کے موانع ۵/ ۵۴;_ کے حصول کا طریقہ ۵/ ۴۸;_ کے بعض حصوں کو جھٹلانا ۴/ ۱۵۰;_ کے بعض حصوں کو قبول کرنا ۴/ ۱۵۰;_ کے دشمن ۵/ ۵۲;_ کے دشمن اور مومنین ۵/ ۶۴;_ کے دشمنوں کی سازش ۵/ ۶۴، ۱۱;_ کے دشمنوں کی نا امیدی ۵/ ۳;_ کے مبانی ۴/ ۱۰۵، ۵/ ۵۸;_ کے مجہولات کے بارے میں سوال کرنا ۵/ ۱۰۱;_ میں بدعت ایجاد کرنا ۴/ ۱۱۹، ۵/ ۸۷، ۱۰۳;_ میں تحریف کا پیش خیمہ ۵/ ۴۲;_ میں غلو کا بطلان ۵/ ۷۷;_ میں غلو

Presented by: https://jafrilibrary.com

کاسرچشمہ ۵/۷۷؛_ میں غلو کرنا ۴/۱۷۱، ۵/۷۷؛_ میں غلو کی حرمت ۴/۱۷۱، ۵/۷۷؛_ میں غلو کے اثرات ۵/۷۸؛_ میں غور و فکر ۵/۵۸؛_ ی تعلیمات ۴/۱۱۳؛_ ی تعلیمات پر عمل کرنا ۵/۶۶، ۶۸، ۷۰؛_ ی تعلیمات سے استفادہ کرنا ۵/۵۰؛_ ی تعلیمات سے جاہل ہونا ۴/۱۵۵، ۱۶۲؛_ ی تعلیمات سے روگردانی ۵/۴۹، ۱۰۲، ۱۰۴، ۱۰۵؛_ ی تعلیمات کا تمسخر اڑانا ۴/۱۵۵؛_ ی تعلیمات کا سرچشمہ ۵/۶۸؛_ ی تعلیمات کا علم ۵/۶۳؛_ ی تعلیمات کا فلسفہ ۵/۵۰، ۱۰۰؛_ ی تعلیمات کو فراموش کرنا؛_ ی تعلیمات کو قبول کرنا ۵/۷۰؛_ ی تعلیمات کی تبیین ۵/۱۹، ۱۰۲؛_ ی تعلیمات کی تشریع ۵/۱۰۱؛_ ی تعلیمات کی تعلیم ۵/۱۱۰؛_ ی تعلیمات کی حقانیت ۵/۴۵؛_ ی تعلیمات کی خصوصیت ۵/۸۷؛_ ی تعلیمات کی قدر و قیمت ۵/۵۰؛_ ی تعلیمات میں انسجام ۵/۶۷؛_ ی شعائر ۵/۵۸ نیز ر_ ک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، ابراہیم علیہ السلام ، اختلاف، ادیان، اسلام ، اللہ تعالی ، امتحان ، امم ، اہل کتاب، ایمان، بصیرت ، بنی اسرائیل ، دینداری ، دین فروشي، دینی تعلیمات کا نظام ،صابئین، علما ، عیسائي ، عیسائیت ، لوگ، مسلمان، معاشرہ، نوح علیہ السلام ، وقت کے تقاضے ،یہود

دینداری :_ کا تظاہر ۴/۱۳۳؛_ کی حدود ۵/۵۷؛_ کے اثرات ۵/۷۰؛ کے موانع ۵/۴۴ نیز ر_ ک اہل کتاب ، دین ، دین فروشي

دین فروشی :_ کا خطرہ ۵/۴۴؛_ کی حرمت ۵/۴۴؛_ کی مذمت ۵/۴۴؛_ کے موانع ۵/۴۴ نیز ر_ ک دین ، دینداري، یہود

دینی تعلیمات کا نظام :۴/۱۴۸، ۱۴۹، ۵/۳، ۴، ۴۱ نیز ر_ ک دین

دینی قائدین :_ کو خبردار کرنا ۴/۱۱۳ نیز ر_ ک دین

ذ

ذبح :_ کے احکام ۵/۱، ۳ ؛_ کے وقت بسم اللہ پڑھنا ۵/۳؛ زمانہ جاہلیت میں_ ۵/۳ نیز ر_ ک ذبیحہ

ذبیحہ:حرام_ ۵/۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

نیز ر_ک اہل کتاب، ذبح

ذکر: آشکار_ ۱۳۲/۴; بے قدر و قیمت_ ۱۳۲/۴; تسلسل کے ساتھ_ ۱۰۳/۴;خداکا_ ۱۳۲/۴، ۷۱/۵، ۹۱; خداکی ربوبیت کا_ ۸۳/۵; خداکی رحمت کا_ ۹۸/۵; خداکی نعمتوں کا_ ۷/۵، ۱۱، ۱۱۰; _ترک کرنے کاپیش خیمہ ۹۲/۵; _ترک کرنے کے اسباب ۹۱/۵; _خداکی اہمیت ۱۰۳/۴; _خدا کے اثرات ۱۰۳/۴; _خدا کے اسباب ۱۳۲/۴، ۱۴۳; _خدامیں ادب کا لحاظ ۱۱۲/۵; _قیامت کی اہمیت ۱۰۹/۵; _قیامت کے اثرات ۲۹/۵; _کاپیش خیمہ ۹۱/۵; _کی اہمیت ۱۰۶/۴، ۳۳/۵، ۹۱; _کے اثرات ۱۰۸/۴، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۲۲، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۵، ۱۳۸، ۱۴۱، ۳/۵، ۱۱، ۱۲، ۲۸، ۳۰، ۳۲، ۳۳، ۳۹، ۹۱، ۹۸; _کے موانع ۹۱/۵; _نعمت کی اہمیت ۲۰/۵; عذاب خداکا_ ۹۸/۵; عہد خداکا_ ۷/۵; قیامت کا_ ۱۰۹/۵; مغفرت خداکا_ ۹۸/۵نیز ر_ک تاریخ، جنگ

ذلت :دنیوی_ ۳۱/۵;دنیوی_ کاپیش خیمہ ۱۰۲/۴;دنیوی_ کے اسباب ۳۱/۵، ۳۲نیز ر_ک زندگی، عیسائی، منافقین، یہود

ذمہ داري:_قبول کرنے کی شرائط ۱۰۲/۵ ; _کاپیش خیمہ ۱۳/۵، ۲۳; عمومی_ ۷۹/۵

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات میں تلاش کیئے جائیں

ر

راز:_فاش کرنا ۶۱/۵نیز ر_ک انسان، اہل کتاب

راہب :ر_ک عیسائیت

ربوبیت :غیر خداکی_ ۷۲/۵نیز ر_ک اللہ تعالی

رجس :ر_ک پلیدي

رجحان:ناپسندیدہ_ ۱۱۹/۴، ۱۶۹;ناپسندیدہ_ کے موانع ۱۳۹/۴

رجحانات:ر_ک رجحان

Presented by: https://jafrilibrary.com

رجم:ر_ک زناکار

رحمت :_ خدا سے بہرہ مند افراد ۱۷۵/۴، ۴۳/۵_ سے محروم ہونا ۱۷۵/۴;_ کے اسباب ۱۷۵/۴نیزر_ک اللہ تعالی ، ایمان

رزق :ر_ک روزي

رسوم :ر_ک زمانہ جاہلیت

رشتہ دار:_وں کو نقصان پہنچانا ۱۳۵/۴;_وں کے خلاف گواہی ۱۳۵/۴;_وں کے مفادات ۱۳۵/۴نیزر_ک رشتہ داري

رشتہ داري:_ کا کردار ۲۷/۵نیزر_ک رشتہ دار

رشد:ر_ک ترقي

رشوت:_ سے اجتناب ۶۲/۵، ۶۵;_ کا گناہ ۶۲/۵;_کی حرمت ۴۲/۵;_کی مذمت ۴۲/۵;_ کے اثرات ۴۲/۵;_ کے احکام ۴۲/۵;نیزر_ک اہل کتاب، یہود

رضا کار:ر_ک بنی اسرائیل، مجاہدین رضائے الہی کے طالب :۱۶/۵

رفاقت :ر_ک دوستي

رفاہ :_کی قدر و قیمت ۶۶/۵;_کے اسباب ۶۶/۵نیزر_ک رفاہ طلبي

رفاہ طلبی :_کا پیش خیمہ ۴۴/۵نیزر_ک رفاہ

رکوع :ر_ک انفاق

رمضان المبارک :اکیس_ ۱۵۸/۴

روایات :۱۰۱/۴، ۱۰۳، ۱۰۵، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۵، ۱۱۹، ۱۲۵، ۱۲۷،

۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۷، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۸، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۶۰، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۷۰، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۶،

۱/۵، ۳، ۴، ۵، ۶، ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۲۶، ۲۷، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۸، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۶۳، ۶۴، ۶۶، ۶۷، ۷۲، ۷۸، ۷۹، ۸۰،

۸۲، ۸۷، ۸۹، ۹۰، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۱۰۳، ۱۰۵، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۵

روٹی :_ کا نزول ۱۱۵/۵

روح القدس :۱۱۰/۵

روز غدیر:_ کی اہمیت ۳/۵

روزہ :ر_ ک کفارہ

روزی :پاکیزہ_ ۸۸/۵; حلال_ ۸۸/۵;_ زیادہ ہونے کی شرائط ۶۶/۵;_ کا سرچشمہ ۲/۵، ۸۸;_ کم ہونے کا پیش خیمہ ۶۶/۵ نیز ر_ ک اللہ تعالی ، انسان ، طعام، عیسائی ، موجودات ، یہود

رہبر:دینی_ کی اطاعت ۸۱/۵;_ اور فاسقین ۴۹/۵;_ کا انتخاب ۱۲/۵;_ کا علم ۴۹/۵;_ کا نقش ۵۶/۵;_ کو خبر دار کرنا ۴۹/۵;_ کی استقامت ۴۹/۵;_ کی اہمیت ۴۹/۵;_ کی ذمہ داری ۱۰۵/۴، ۳۳/۵، ۳۸، ۱۱۴;_ کی زیرکی کی اہمیت ۴۹/۵;_ کی شرائط ۵۵/۵، ۱۰۴;_ کی لغزش کے اسباب ۴۹/۵;_ کی مخالفت ۱۱۵/۴;_ کی مخالفت کی سزا ۱۱۵/۴_;_ کے دشمن ۴۹/۵;_ کے ساتھ محشور ہونا ۱۱۵/۴ نیز ر_ ک امامت، دینی قائدین ، قائدین کفر، قائدین گمراہی ، یہود

ریا :_ سے اجتناب ۱۴۲/۴، ۱۴۶;_ کے اثرات ۱۴۲/۴، ۱۴۳ نیز ر_ ک عبادت ، نماز

ز

زانی :ر_ ک زناکار

زبور:_ ایک آسمانی کتاب ۱۶۳/۴;_ کی اہمیت ۱۶۳/۴;_ کی قدر و منزلت ۱۶۳/۴

زکوۃ:_ ادا کرنے سے اجتناب کرنا ۱۳۷/۴;_ ترک

Presented by: https://jafrilibrary.com

کرنا ۱۲/۵؛_کی ادائیگی ۱۶۲/۴، ۱۲/۵، ۵۵؛_کی ادائیگی کی اہمیت ۱۲/۵، ۵۵ ؛_کی ادائیگی کے آداب ۵۵/۵؛_کی اہمیت ۱۶۲/۴، ۵۵/۵؛_کے اثرات ۱۲/۵نیز ر_ک ادیان ،بنی اسرائیل ،یہود

زمانہ جاہلیت :_سے محبت کاپیش خیمہ ۵۰/۵؛_کا معاشرہ ۱۰۳/۵؛_کی ثقافت ۵۰/۵؛_کی رسوم ۱۲۷/۴، ۳/۵، ۵۰، ۹۰، ۱۰۴؛_کی رسوم سے محبت ۵۰/۵؛_کی رسوم کے خلاف جہاد ۳/۵، ۵۰؛_کے علما کی قلیل تعداد ۱۰۳/۵؛_کے کفار ۱۰۳/۵؛_میں ازلام ۹۰/۵؛_میں استخارہ ۹۰/۵ ؛_میں بدعت کے اسباب ۱۰۳/۵؛_میں بدعت گذار ۱۰۳/۵نیز ر_ک قرعہ

زمین :_کا گھومنا ۲۶/۵؛_کا مالک ۱۲۶/۴، ۱۳۱، ۱۷/۵، ۱۸، ۴۰، ۱۲۰؛_کا نظام ۹۷/۵؛_ی مخلوقات کا مالک ۱۳۲/۴

زنا :_کا گناہ ۱۳۷/۴؛_ئے محصنہ کی حد ۴۳/۵نیز ر_ک زناکار

زناکار :شادی شدہ_کو سنگسار کرنا ۴۳/۵نیز ر_ک زنا ،شادی

زنا کی تہمت :_کی حرمت ۱۵۶/۴

زندگی :ذلت کی_ ۱۳/۵؛_کے آداب ۳۵/۵؛_کے قوام کے اسباب ۹۷/۵؛_میں انصاف ۱۳۵/۴؛_میں میانہ روی ۶۶/۵نیز ر_ک فاسقین ،یتیم

زہد:حرام_ ۱۰۳/۵نیز ر_ک یہود

زیارت :ر_ک کعبہ

زیرکی :_اور تقوی ۱۰۰/۵؛_کی اہمیت ۱۰۱/۴، ۱۰۲، ۱۳۱، ۶۱/۵، ۱۰۵؛ _کے اثرات ۱۰۲/۴نیز ر_ک جنگ، قاضي، قیادت ، مومنین

Presented by: https://jafrilibrary.com

س

سازش:ر_ک خیانتکار، دشمن، دین، عیسیٰ علیه السلام ، منافقین، یہود

سائبہ :(سانڈھ)_ کے احکام ١٠٣/٥، ١٠٤

سائنسی علوم :_کا سرچشمہ ٣١/٥

سب کا گھر: ٩٧/٥

سبل السلام :_کی قدر و قیمت ١٦/٥

سب و شتم :ر_ک دشنام

سبیل اللہ: ١٦٠/٤، ١٦٧، ١٦/٥، ٣٥، ٥٤_ سے روکنا ١٦٠/٤، ١٦٧، ١٦٨؛_ سے روکنے کا ظلم ١٦١/٤، ١٦٨؛_ سے روکنے کی سزا ١٦١/٤؛_ سے روکنے کے اثرات ١٦٠/٤

سپاس گزاری :ر_ک شکر

ستائش :ر_ک حمد

ستم :ر_ک ظلم

سجدہ کرنا: خدا کو_ ١٥٤/٤ نیز ر_ک ابراہیم (ع)

سچائی :ر_ک صداقت

سخت دل :_ اور علم ١٠٣/٥؛_ اور ہدایت ١٠٣/٥

سختی :ر_ک مشکلات

سخن :ر_ک گفتگو

سرّ :ر_ک راز

سرپرستی :ر_ک انتظام و انصرام

سر تسلیم خم کرنا:

Presented by: https://jafrilibrary.com

اوامر خدا کے سامنے_۱۰۸/۵؛ جائز فیصلہ کے سامنے_۴۹/۵؛خدا کے سامنے_۱/۵، ۴۴، ۱۱۱؛ خدا کے سامنے_ کی اہمیت ۱۲۵/۴؛ خدا کے سامنے_ کی فضیلت ۱۲۵/۴؛_ کاپیش خیمہ۱۱۱/۵؛_ کا مقام ۱۱۱/۵؛_ کی اہمیت ۱۱۱/۵؛_ کی قدر و قیمت ۱۲۵/۴؛_ کے اثرات ۱۰۸/۵

سرزمین شام: ۲۱/۵

سرزمین مصر: ۲٦/۵

سرزنش: ر_ ک خاص موارد

سرقت: ر_ ک چوري

سرکش لوگ: ٦۴/۵_ وں کا غمزدہ ہونا ٦۸/۵نیز ر_ ک سرکشي

سرکشي: _ کے اثرات ٦۴/۵، ٦۸؛_ کے علل و اسباب ٦۸/۵؛_ کے مراتب ٦۴/۵، ٦۸؛_میں اضافہ کا پیش خیمہ٦۸/۵؛_ میں اضافہ کے اسباب ٦۸/۵نیز ر_ ک اہل کتاب، سرکش لوگ، قابیل، قرآن کریم، یہود

سرگرداني: _کے اسباب ۱۳۷/۴، ۱۴۳

نیز ر_ ک ایمان، بنی اسرائیل، عملی موقف فاسقین، قابیل، قیامت، کفر، منافقین

سرگوشي: _ سے منع کرنا ۱۱۴/۴؛ قابل قدر_ ۱۱۴/۴؛ نیکی کی_ ۱۱۴/۴نیز ر_ ک مسلمان

سرُور: _ کی اہمیت ۱۱۴/۵

سزا: آسمانی بجلی کے ذریعہ_ ۱۵۳/۴؛ اخروی_ کے اسباب ۴۱/۵؛ بغیر بیان کے_ ۱٦۵/۴؛ دنیوی_ ۳۳/۵؛ دنیوی_ کے اسباب ۱۵۳/۴، ۱٦۰؛_ سے درگذر کرنا ۱۴۹/۴؛_ سے نجات پانا ۱۲۳/۴؛_ سے نجات پانے کے اسباب ۴۹/۵، ۹۳؛_ کا معیار ۱۲۳/۴؛_ کی اقسام ۱٤۳/۴؛_ کی شرائط ۹۴/۵؛_ کے اسباب ۲/۵، ۲٦، ۳۲؛_ کے مراتب ۱۵۱/۴، ۵/ ۲، ۳۲، ۳۳، ۴۱، ٦۰؛_ معاف کرنا ۱۲۳/۴؛_ میں امتیازی سلوک ۱۲۳/۴_ میں انصاف ۱۲۳/۴، ۱۲۴؛_ میں تفاوت ٦۰/۵؛ مکر کے ذریعہ_ ۱۴۲/۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات میں تلاش کئے جائیں_

سزائے موت دینا :رک محارب ، مفسدین

سستی :_سے اجتناب ۱۰۳/۴ ;_کے موانع ۱۰۳/۴

سطحی سوچ :_کے اثرات ۱۶۲/۴

سعادت :اخروی_ ۱۳۴/۴ ;اخروی_کا پیش خیمہ ۱۳۴/۴ ;دنیوی_ ۱۳۴/۴ ;دنیوی_کا پیش خیمہ ۱۳۴/۴ ;_سے محروم ہونا ۱۶۸/۴ ;_کا انتخاب ۱۴۰/۴ ;_کا پیش خیمہ ۱۳۴/۴، ۱۴۱ ;_کا سرچشمہ ۱۳۴/۴ ;_کی تبیین ۱۹/۵ ;_کے اسباب ۱۴۰/۴، ۱۴۱، ۳۵/۵، ۶۹، ۷۰، ۸۱نیز رک انسان، عیسائی

سعی :رک کوشش

سفر :رک یہود

سقائي :رک پانی پلانا

سکوت :رک یہود

سلیمان عليه‌السلام :_کی نبوت ۱۶۳/۴

سماعت :_کی قدر و قیمت ۷۶/۵ ;_کے موانع ۷۱/۵نیز رک اللہ تعالی

سمندر :_کے فوائد ۹۶/۵

سنت :_کا کردار ۱۰۵/۴، ۱۰۱/۵، ۱۰۳ ;_کی پیروی ۱۱۵/۴ ;_کی تعلیم ۱۰۵/۴ ;_کی قدر و قیمت ۱۱۵/۴ نیز رک ، آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، قرآن کریم، کفار

سنگسار کرنا :رک زناکار

سوال :بے جا_کا گناہ ۱۰۱/۵ ;حرام_ ۱۰۱/۵ ;_اور جواب ۱۲۷/۴، ۱۰۱/۵ ;_کا پیش خیمہ ۱۲۷/۴ ;_

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے اثرات ۱۰۲/۵; ممنوع_ ۱۰۱/۵ نیز ر_ک آنحضرت ﷺ ،امم، انبیائ علیہ السلام ،دین، عیسی علیہ السلام ، قیامت، میراث
سود:_کی حرمت ۱۶۱/۴; _کے احکام ۱۶۱/۴ نیز ر_ک سود خوری
سود خوری :_کے اثرات ۱۶۱/۴ نیز ر_ک سود، یہود
سیاست:ر_ک سیاسی نظام
سیاسی نظام: ۱۳۹/۴، ۱۳۱، ۱۴۴، ۴۹/۵، ۵۰، ۵۱، ۵۵، ۵۷
سیرت :ر_ک بنی اسرائیل، مومنین
سیر و سلوک:_کا طریقہ ۳۵/۵

ش

شادی :اہل کتاب کے ساتھ_ ۵/۵; پاکدامن کے ساتھ_ ۵/۵; حرام_ ۵/۵; زنا کار سے_ ۵/۵; _کا پیش خیمہ ۱۳۰/۴ ; _کی شرائط ۵/۵ ; _کے احکام ۱۲۹/۴، ۵/۵; کنیز سے_ ۵/۵; یتیم کے ساتھ_ ۱۲۷/۴ نیز ر_ک عورت، ہم بستری
شاکرین :_کی جزا ۱۴۷/۴
شاہد:ر_ک گواہ
شبہ :_کا پیش خیمہ ۱۷/۵
شترمرغ :ر_ک کفارہ
شجاعت :_کا پیش خیمہ ۲۳/۵، ۴۴; _کی اہمیت ۳/۵ ، ۴۴نیز ر_ک انبیاء علیہ السلام ، حزب اللہ ، مومنین، ہابیل، یہود
شخصیت :_ محفوظ رکھنے کی اہمیت ۱۱۲/۴ نیز ر_ک انسان، عیسی علیہ السلام ، ہابیل
شر:_کی جانب میلان ۲۷/۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

ر_ک شرور

شراب :_پینا ایک ناپسندیدہ فعل ۹۰/۵;_پینے کا گناہ ۱۳۷/۴،۹۰/۵، ۹۳;_ تحریم سے پہلے ۹۳/۵ ;_خوری صدر اسلام میں ۹۰/۵، ۹۳;_ سے اجتناب کرنا ۹۰/۵ ، ۹۱، ۹۲، ۹۳ ;_کی پلیدی ۹۰/۵ ;_کی تحریم ۹۱/۵ ;_کی تحریم کا فلسفہ ۹۱/۵;_کی حرمت ۹۰/۵;_ کے اثرات ۹۱/۵ ;_ کے احکام ۹۰/۵، ۹۱;_ کے مفاسد ۹۱/۵;_ کے موارد ۹۰/۵

شرعی ذمہ داری :_پر عمل کرنا ۵/۵، ۳۳، ۵۳، ۸۸، ۹۳، ۹۶ ;_پر عمل کرنے کا پیش خیمہ ۱۳۱/۴، ۱۲/۵، ۳۳، ۹۱، ۹۳، ۹۸، ۱۰۸;_پر عمل کرنے کے اثرات ۶/۵، ۲۶;_پر عمل کرنے کے موانع ۳۳/۵;_ ترک کرنے کا پیش خیمہ ۴۹/۵ ;_ ترک کرنے کے اثرات ۵/۵;_ سے سوء استفادہ کرنا ۳/۵;_کا آسان ہونا ۱۳۱/۴، ۶/۵، ۱۰۱ ;_کا سرچشمہ ۱/۵;_کا قلمرو ۱۰۲/۵;_کی سہولت کا سرچشمہ ۳/۵;_کی شرائط ۱۲۹/۴، ۸۹/۵ ;_ کے رفع ہونے کے موارد ۳/۵;_میں قدرت ۱۲۹/۴، ۶/۵، ۸۹نیز ر_ک بنی اسرائیل، کفار، مومنین

شرعی مسافت : ۱۰۱/۴

شرک :خدا کے ساتھ_ ۴۲/۵ ;_ذاتی ۱۱۶/۵;_ سے اجتناب کرنا ۱۴۱/۴، ۹۰/۵، ۹۲ ;_ صدر اسلام میں ۹۰/۵;_ عبادی ۱۱۷/۴، ۷۶/۵، ۱۱۶;_ عبادی کا پیش خیمہ ۷۶/۵ ;_کا انجام ۴۲/۵;_کا ظلم ۴۲/۵;_کا گناہ ۱۱۶/۴، ۱۱۸، ۴۲/۵، ۹۰ ;_کا مقابلہ ۳/۵;_کی بخشش ۱۱۰/۴;_کی سزا ۱۱۶/۴;_کی طرف رجحان ۴۲/۵;_کی نفی ۷۵/۵، ۱۱۶، ۱۱۷;_کے اثرات ۹۱/۵;_کے مظاہر کا ناپسندیدہ ہونا ۹۰/۵ ;_ کے موارد ۱۱۶/۴، ۱۴۱، ۴۳/۵;_ کے موانع ۴۳/۵، _میں تحقیق ۷۵/۵نیز ر_ک استغفار ، اہل کتاب، ایمان ، تثلیث ، توبہ، عیسی علیہ السلام ، عیسائی

شریعت :ر_ک دین

شریک حیات :_ سے محبت ۱۲۹/۴;_کا متعدد ہونا ۱۲۹/۴;_کی نعمت ۲۰/۵;_ کے انتخاب کا معیار ۵/۵;_ کے حقوق ۱۲۸/۴، ۱۲۹;_کے درمیان انصاف کرنا ۱۲۹/۴;_کے ساتھ بھلائی کرنا ۱۲۸/۴

شطرنج :_کی حرمت ۹۰/۵

شعائر :

Presented by: https://jafrilibrary.com

_ کا احترام ۵/۲؛_ کا تمسخر اڑانا ۵/۵۸، ۵۹؛_ کی بے حرمتی ۵/۲؛_ کے تمسخر اڑانے کا سرچشمہ ۵/۵۸، ۵۹؛_ کے تمسخر اڑانے کا گناہ ۵/۵۸؛_ کے موارد ۵/۲نیز ر_ ک دین

شفا :ر_ ک بیمار

شفاعت :_ سے محروم ہونا ۴/۱۴۳، ۵/۴۱؛_ کے اثرات ۵/۴۱نیز ر_ ک آنحضرت ﷺ ، شفاعت کرنے والے ، عیسی علیہ السلام ، قیامت ، مشرکین ، مومنین

شفاعت کرنے والے :قیامت میں_ ۴/۱۴۳، ۵/۴۲نیز ر_ ک شفاعت

شقاوت:_ کا انتخاب ۴/۱۴۰؛_کا پیش خیمہ ۴/۱۳۷؛_ کی تبیین ۵/۱۹ ؛_ کے اسباب ۴/ ۱۲۱نیز ر_ ک کفار

شک :_ کے موانع ۵/۱۱۴نیز ر_ ک اللہ تعالی ، عیسی (ع)

شکار :بحری جانوروں کا_ ؛بری جانوروں کا_ ۵/۹۶؛۵/۹۶؛پرندوں کا_ ۵/۹۶؛تفریح کے طورپر_ ۵/۹۶؛جائز_ ۵/۲، ۴، ۹۶؛حرام_ ۴/۱۵۴، ۵/۱، ۲، ۳، ۴، ۹۵، ۹۶؛حرام_ سے استفادہ ۵/۳؛ حلال_ ۵/۴؛خشکی اور سمندر دونوں میں زندگی کرنے والے جانوروں کا_ ۵/۹۶؛_ ترک کرنے کی اہمیت ۵/۴؛_ کا محرک ۵/۴؛_ کی تقسیم ۵/۴؛_ کی حلیت کی شرائط ۵/۴؛_ کی شرائط ۵/۴؛_ کے احکام ۵/۱، ۲، ۴، ۹۶؛_ کے وقت بسم اللہ پڑھنا ۵/۴؛_ کے وقت تقوی کی مراعات ۵/۴؛ شکاری بازکا_ ۵/۴؛ شکاری تیندوئے کا_ ۵/۴؛ شکاری حیوانات کا_ ۵/۴؛ شکاری شیرکا_ ۵/۴؛ شکاری کتے کا_ ۵/۴؛ مچھلی کا_ ۴/۱۵۴؛ ممنوعہ_ ۵/۴نیز ر_ ک احرام ، امتحان ، حج ، حرم ، کفارہ ، مکہ مکرمہ

شکاری باز:ر_ ک شکار

شکاری شیر:ر_ ک شکار

شکایت :ر_ ک موسی (ع)

Presented by: https://jafrilibrary.com

شکر: خدا کا _ ۴/۱۴۷؛ خدا کے _ کا پیش خیمہ ۵/۶؛ _ کی نعمت ۵/۱۱، ۲۱، ۸۹؛ _ کی نعمت کی اہمیت ۵/۶؛ _ کے اثرات ۴/۱۴۷ نیز ر _ ک شاکرین، مومنین

شکست: _ کا پیش خیمہ ۵/۵۶؛ _ کے اسباب ۴/۱۰۲ نیز ر _ ک آیہ تبلیغ، اسلام، بنی اسرائیل، خوف، دشمن، عیسائی، کفار، یہود

شناخت: _ کے درجات ۵/۱۱۳؛ _ کے ذرائع ۴/۱۵۵، ۵/۳۱، ۱۰۰؛ _ کے موانع ۴/۱۵۵

شوہر: _ کا حقوق ادا نہ کرنا ۴/۱۲۸، ۱۲۹؛ _ کی ذمہ داری ۴/۱۲۹؛ _ کے حقوق ادا نہ کرنے پر مذمت ۴/۱۲۸

شوہر کی نافرمانی کرنا: شوہر کی نافرمانی ترک کرنے کا پیش خیمہ ۴/۱۲۸ نیز ر _ ک شوہر

شہادت: ر _ ک گواہی

شیر: ر _ ک شکار

شیطان: _ اور مومنین ۵/۹۱؛ _ پر لعنت ۴/۱۱۸؛ _ سے اجتناب کرنا ۵/۹۲؛ _ کا ایمان ۴/۱۱۸؛ _ کا تسلط ۴/۱۱۹؛ _ کا عمل ۵/۹۰؛ _ کا فساد پھیلانا ۴/۱۱۹؛ _ کا مکر و فریب ۴/۱۲۰؛ _ کا نقش ۴/۱۱۹، ۵/۹۱؛ _ کا ورغلانا ۴/۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۵/۳۰؛ _ کا وعدہ ۴/۱۲۰؛ _ کی پلیدی ۵/۹۰؛ _ کی پیروی ۴/۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹؛ _ کی سرکشی ۴/۱۱۷؛ _ کی صفات ۴/۱۱۷؛ _ کی قسم ۴/۱۱۹؛ _ کی محرومیت ۴/۱۱۸، ۱۱۹؛ _ کی مذمت ۴/۱۱۷؛ _ کی ناامیدی ۴/۱۱۸؛ _ کی ولایت ۴/۱۱۹، ۱۲۲؛ _ کی ولایت کا قبول کرنا ۴/۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۱؛ _ کے اہداف ۴/۱۱۸، ۱۱۹؛ _ کے جال ۵/۹۱؛ _ کے ورغلانے کا طریقہ ۴/۱۲۰؛ _ کے ورغلانے کے اسباب ۴/۱۱۹ نیز ر _ ک ابلیس، شیطان کے پیروکار، عبادت، عمل، مومنین

شیطان کے پیروکار: ۴/۱۱۹، ۱۲۱ _ وں کا انجام ۴/۱۲۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

ص

صابئین:_ کا ایمان ٦٩/٥;_ کا دین ٦٩/٥;_ کا عقیدہ ٦٩/٥;_ کی ذمہ داری ٦٩/٥

صادقین:١١٩/٥_ بہشت میں ١٢٠/٥;_ قیامت کے دن ١١٩/٥;_ کی جزا ١١٩/٥;_ کی رضایت ١١٩/٥;_ کی فتح ١١٩/٥;_ کی کامیابي ١١٩/٥;_ کے فضائل ١١٩/٥

صاعقہ:_ کے ذریعے عذاب ١٥٣/٤;_ کے ذریعے ہلاکت ١٥٣/٤ نیز ر_ ک سزا

صالحین:٢٥/٥_ اور آنحضرت ﷺ ٨٣/٥;_ اور قرآن کریم ٨٣/٥;_ بہشت میں ٨٤/٥، ٨٥;_ قیامت کے دن ١١٩/٥;_ کا ذکر خیر ٦٦/٥;_ کا مقام و مرتبہ ٨٣/٥;_ کی جزا ١١٩/٥;_ کی رضا مندی ١١٩/٥;_ کی ہم نشینی ٨٣/٥ نیز ر_ ک اہل کتاب ،بنی اسرائیل

صداقت:_ کی اخروی جزا ١١٩/٥;_ کی قدر و قیمت ٧٥/٥;_ کے اخروی اثرات ١١٩/٥ نیز ر_ ک اللہ تعالی_ عیسی ؑ ،مریم (ع)

صدقہ:_ کی تشویق دلانا ١١٤/٤;_ کے موارد ٤٥/٥ صراط مستقیم: ١٧٥/٤، ١٢/٥، ١٦_ کی قدر و قیمت ١٦/٥

صفائي:ر_ ک پاکیزگی، خوراک

صلابت:ر_ ک مجاہدین، مومنین

صلاحیتیں:ان کا کردار ٥٤/٥

صلح:_ کی اہمیت ٢/٥، ١٦;_ کے علل و اسباب ١٦/٥ نیز ر_ ک آشتي، اصلاح

ض

ضرورت مند افراد:_ کی حاجت روائي ٥/٤،١٢٥،١١٤/ ٥٥

Presented by: https://jafrilibrary.com

ط

طاغوت: _ کی اطاعت ۶۰/۵; _ کی ولایت ۱۱۵/۴

طاغوت پرست لوگ: _ جہنم میں ۶۰/۵; _وں کا ٹھکانا ۶۰/۵; _وں کی جانب سے تمسخر اڑانا ۶۰/۵; _وں کی گمراہی ۶۰/۵

طبیعی اسباب: ر _ ک طبیعی عوامل

طبیعی عوامل: ۱۴۳/۴، ۱۵۳

طعام: ر _ ک کھانا

طفل: ر _ ک بچہ

طلاق: پسندیدہ _ ۱۳۰/۴; _ سے منع کرنا ۱۳۰/۴; _ کا پیش خیمہ ۳۰/۴; _ کی تشریع ۱۳۰/۴; _ کی تشویق کرنا ۱۳۰/۴; _ کے اثرات ۱۳۰/۴، ۱۳۱; _ کے موانع ۱۲۸/۴

طمع: _ کے اثرات ۱۲۸/۴، ۳۲/۵، ۳۳نیز ر _ ک انسان، ثروتمند افراد، منافقین، یہود

طہارت: _ کی قدر و منزلت ۶/۵; _ کے احکام ۵/۵، ۶; _ کے مبطلات ۶/۵نیز ر _ ک اہل کتاب، پاکیزگی، مومنین

طیّبات: _ سے استفادہ کرنا ۵/۵، ۸۷، ۸۸; _ سے استفادہ نہ کرنا ۸۷/۵، ۸۸; _ سے محرومیت ۱۶۱/۴; _ کی تحریم ۱۶۰/۴، ۸۷/۵، ۸۹; _ کی تشخیص کے اسباب ۱۰۰/۵; _ کی جانب جھکاؤ ۱۰۰/۵; _ کی حلیت ۴/۵; _ کی قدر و قیمت ۱۰۰/۵; _ کے موارد ۴/۵

ظ

ظالمین: _ پر فتح ۲۳/۵; _ جہنم میں ۴۲/۵; _ کا بے پناہ ہونا ۴۲/۵; _ کو افشا کرنا ۱۴۸/۴; _ کی اصلاح ۳۹/۵; _ کی بدگوئی ۱۴۸/۴; _ کی توبہ ۳۹/۵; _ کی توبہ کی قبولیت ۳۹/۵; _ کی سزا ۲۹/۵; _ کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

محرومیت ۵/ ۵۱، ۵۲; _کے ساتھ جنگ ۵/ ۲۱، ۲۲، ۲۳; _کے ساتھ دوستی ۵/ ۸۰; _کے ساتھ مقابلہ ۵/ ۲۳، ۲۴، ۲۵; _کے ساتھ مقابلہ کی روش ۴/ ۱۴۸ نیز ر _ ک اہل کتاب ، خوف ، مقدس سرزمین

ظلم : _ترک کرنے کا پیش خیمہ ۵/ ۵۲; _کا پیش خیمہ ۵/ ۲; _کا دنیوی عذاب ۴/ ۱۶۱; _کا سرچشمہ ۴/ ۳۵; _کی اخروی سزا ۴/ ۱۶۱; _کی حرمت ۵/ ۸; _کی سزا ۵/ ۳۳; _کے اثرات ۴/ ۱۵۳، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۸، ۱۶۹; _کے اسباب ۵/ ۴۵; _کے موارد ۴/ ۱۲۴، ۱۴۸، ۱۵۳، ۱۶۸، ۵/ ۲۹، ۴۵، ۵۱، ۸۷، ۱۰۷; _کے موانع ۵/ ۲۸، ۲۹

نیز ر _ ک استغفار ، اللہ تعالی ، اہل کتاب ، بنی اسرائیل ، توبہ ، چوری ، خود ، دشمن ، سبیل اللہ ، شرک ، عیسائی ، قابیل ، قتل ، کفر ، گناہ ، لوگ ، معاشرہ، یہود

ظاہر پرستي: _کے اثرات ۴/ ۱۵۳ نیز ر _ ک یہود

ظلمت : _سے نکلنا ۵/ ۱۶ نیز ر _ ک نور

ظن وگمان : _سے اجتناب ۴/ ۱۵۷; _کا غیر معتبر ہونا ۴/ ۱۵۷ نیز ر _ ک بنی اسرائیل

ع

عابدین: _قیامت کے دن ۴/ ۱۷۲

عاقبت : _کی تعیین کے عوامل ۵/ ۸۰

خاص موارد اپنے موضوعات میں تلاش کئے جائیں

عالم : ر _ ک کائنات

عبادت : خدا کی _ ۴/ ۱۱۷، ۱۲۵، ۱۵۳; خدا کی _ کی دعوت دینا ۵/ ۷۲; شیطان کی _ ۴/ ۱۱۸; _ترک کرنے کے آثار ۴/ ۱۷۳; _کا پیش خیمہ ۵/ ۷۶; _کی اہمیت ۵/ ۵۵، ۹۱; _کی تشویق ۴/ ۱۷۲; _کی حفاظت کرنا ۵/ ۹۱; _کی قدر و قیمت ۴/ ۱۷۲; _کی نافرمانی ۴/ ۱۷۳; _کے آداب ۴/ ۱۴۲; _کے اثرات ۵/ ۸۲; _میں خلوص ۴/ ۱۴۲; _میں ریا ۴/ ۱۴۲; _میں سستی کے اثرات ۴/ ۱۴۳; _میں نشاط ۴/ ۱۴۳; _میں نظم و ضبط ۴/ ۱۰۲; غیر خدا کی _

Presented by: https://jafrilibrary.com

۵/ ٤٦نیز ر_ ک علم

عبد:ر_ ک غلام

عبرت:_کے عوامل ۵/ ۳۱;_کے موانع ۵/ ۳۰;_کے موجبات ۵/۳۸نیز ر_ ک اسلاف : اہل کتاب ، تاریخ

عبودیت :_سے اجتناب کرنا۴/ ۱٤۲;_کا پیش خیمہ ۴/۱٤۲;_کو تحرک کرنا ۴/ ۱٤۳;_کی تشویق کرنا ۴/ ۱٤۳;_کی دعوت دینا ۵/ ۱۱٤;_کی علامات ۴/ ۱٤۳;_کی قدر وقیمت ۴/ ۱٤۲;_کے موانع ۴/ ۱٤۲نیز ر_ ک انسان ، برگزیدہ لوگ ، عیسی علیہ السلام ، مقربین ، ملائکہ

عتق:ر_ ک غلام

عُجب :_کے اثرات ۴/ ۱۳۵، ۵/۲۷نیز ر_ ک یہود

عدالتی نظام : ۴/ ۱۰۵، ۱۳۵، ۵/ ۴۵، ۴۹، ۵۰نیز ر_ ک قضاوت

عداوت:ر_ ک دشمني

عدد:ایک لاکھ چوبیس ہزار کا_ ۴/۱٦٤; بارہ کا_ ۵/۱۲، ۱۱۱;بہتر کا_ ۵/٦٦;چار کا_ ۵/۲٦;چالیس کا_ ۵/۲۱، ۲٦

عدل و انصاف :_سے انحراف ۵/ ۸;_کا پیش خیمہ ۴/۱۳۵;_کا دائرہ کار ۴/ ۱۳۵;_کا قیام ۴/۲۷، ۵/ ۸،۹، ۱۰;_کا نفاذ۴/۱۳۵;_کی اہمیت ۴/ ۱۲۹، ۱۳۵، ۵/۲، ۸، ۴۲;_کی خلاف ورزی کے موارد۴/ ۱۳۵;_کے اثرات ۵/۸;_کے اسباب ۴/ ۱۳٦;_کے موانع ۴/ ۱۳۵، ۵/۸;_کے نفاذ سے اجتناب ۴/۱۳۵;_کے نفاذ کی اہمیت ۵/۸; غیر مسلموں کا_ ۵/۹۵; معاشرتی_ ۴/۱۳۵; معاشرتی_کے موانع ۴/۱۳۵

نیز ر_ ک ادیان، ادیان کے پیرو کار، انتقام ، انصاف پسند لوگ، انصاف پسندي، بین الاقوامی تعلقات ، جزا، زندگی ، سزا، شریک حیات ، عورت ، قدر و قیمت کا اندازہ لگانا ، قضاوت ، گواہی ، مستضعفین ، معاشرہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

عذاب :آگ کا_ ۳۷/۵؛ اضروی_ ۴۱/۵؛ اضروی_ کے اسباب ۴۲/۵؛ اضروي_ کے ذرائع ۳۷/۵؛ اضروی_ کے مراتب ۱۶۱/۴؛ اہل_ ۱۴۷/۴، ۱۱۸/۵؛ دائمی_ ۸۰/۵؛ دنیوی_ ۴۱/۵؛ دنیوی_ کا پیش خیمہ ۴۹/۵؛ دنیوی_ کے اسباب ۱۵۳/۴، ۱۶۰؛_ بلا بیان ۱۱۵/۴، ۱۴۴؛_ سے عفو و درگذر ۳۴/۵؛_ سے محفوظ رہنا ۷۱/۵؛_ سے نجات ۱۲۳/۴، ۳۳/۵، ۳۶، ۳۷، ۷۱، ۷۳؛_ سے نجات کی شرائط ۱۱۵/۴؛_ سے نجات کے اسباب ۱۴۷/۴، ۳۶/۵، ۴۱، ۷۴، ۹۸؛_ کا سرچشمہ ۳۰/۵، ۱۱۸:_ کی اقسام ۱۵۱/۴، ۱۱۵/۵؛_ کی کیفیت ۱۱۵/۵؛_ کے اسباب ۱۱۵/۴، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۵۱، ۱۵۳، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۷۳، ۱۸/۵، ۳۱، ۳۹، ۷۲، ۷۳، ۸۰، ۹۴، ۹۵، ۹۸، ۱۱۵، ۱۱۸؛_ کے مراتب ۱۳۸/۴، ۱۳۹، ۱۴۵، ۱۵۱، ۱۶۱، ۱۷۳، ۳۲/۵، ۳۳، ۳۶، ۳۷، ۴۱، ۴۲، ۷۳، ۷۴، ۹۴، ۹۸، ۱۱۵؛_ میں ہمیشہ رہنا ۸۰/۵؛ عمومی_ کا پیش خیمہ ۱۶۱/۴

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات میں تلاش کئے جائیں

عذر :ناقابل قبول_ ۱۵۵/۴، ۱۳/۵

عذر خواہی :ر_ ک موسی (ع)

عرف :ر_ ک عرفی معیار

عرفی معیار : ۸۹/۵

عزت :_ کی اہمیت ۱۳۹/۴؛_ کے اسباب ۱۳۹/۴؛_ کے موانع ۱۳۹/۴ نیز ر_ ک اللہ تعالی، مسلمان، منافقین، مومنین

عصمت :ر_ ک آنحضرت ﷺ، ابراہیم علیہ السلام، خطا، گناہ

عصیان :_ ترک کرنے کا پیش خیمہ ۵۲/۵؛_ کا پیش خیمہ ۲۳/۵، ۵۲؛_ کی اضروی سزا ۱۷۳/۴؛_ کی سزا ۱۷۲/۴، ۲۶/۵، ۸۰؛_ کے اثرات ۱۶۰/۴، ۵/۵، ۲۶، ۲۵، ۴۷، ۷۸، ۸۰؛_ کے موانع ۴۰/۵

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات میں تلاش کئے جائیں

عفت :_ کی اہمیت ۵/۵؛_ کی قدر و قیمت ۵/۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

نیز ر_ ک مرد، مریم علیہا السلام ، معاشرہ

عفو و درگزر:_ کی اہمیت ۱۳،۳۵/۵؛_ کی ترغیب ۴/ ۱۳۹، ۳۵/۵؛_ کی شرائط ۳۹/۵؛_ کے اثرات ۱۲۸/۴، ۱۳۹، ۱۳/۵؛_ کے اسباب ۱۳/۵؛ قابل قدر_ ۱۳۹/۴

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات میں تلاش کئے جائیں_

عقاب :ر_ ک سزا، عذاب

عقل :_ کا کردار ۵۸/۵، ۱۰۰ نیز ر_ ک قرآن کریم

عقلاء :_ کی کامیابي ۱۰۰/۵؛_ کے فضائل ۱۰۰/۵

عقود:_ کی وفا ۱/۵؛_ کے احکام ۱/۵

عقیدہ:باطل_ ۱۱۹/۴، ۱۲۳، ۱۳۴، ۱۷۱، ۱۷/۵، ۱۸، ۲۴، ۵۲، ۶۴، ۷۱، ۷۴،۷۲، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۸۸، ۹۲، ۹۳، ۱۱۶، ۱۱۷؛ باطل_ کا سرچشمہ ۴/ ۱۱۹، ۷۷/۵؛ باطل_ کی پیروی ۷۷/۵؛ باطل_ کی ترویج کے عوامل ۷۷/۵؛ باطل_ کی سزا ۷۲/۵، ۱۱۸؛ باطل_ کے اثرات ۶۴/۵؛ باطل_ کے موانع ۱۱۶/۵؛ پسندیدہ_ ۱۷۱/۴؛ صحیح_ کا سرچشمہ ۷۱/۵؛ صحیح_ کا معیار ۱۷۱/۴؛_ پر ثابت قدم رہنا ۱۱۳/۵؛_ کی اہمیت ۴۸/۵؛_ کی تشخیص کا طریقہ ۷۳/۵؛_ کی تضعیف کی روش ۱۳۷/۴؛_ کے اثرات ۱۴۷/۴؛_ میں تقوی کی مراعات ۹۳/۵۱؛_ میں متزلزل ہونا ۱۳۸/۴؛_ میں منافقت ۱۳۹/۴؛_ میں ہوس پرستی ۷۷/۵

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات میں تلاش کئے جائیں

علم :_ اور اخلاق ۸۲/۵؛_ اور ایمان ۱۶۲/۴؛_ اور حکمت ۱۷۰/۴؛_ اور ذمہ داری ۱۱۵/۴؛_ اور عبادت ۸۲/۵؛_ اور عمل ۵/۴،۱۰۴، ۷۱/۵، ۷۴؛_ غیب کے موارد ۱۰۹/۵؛_ کا پیش خیمہ ۹۷/۵؛_ کا کردار ۱۶۲/۴، ۱۷۰؛_ کی اہمیت ۱۱۱/۴، ۹۷/۵، ۱۱۶؛_ کی قدر و قیمت ۱۷۰/۴، ۷۶/۵، ۱۰۴؛_ کے اثرات ۱۱۳/۴، ۱۳۷، ۱۶۷، ۱۷۲، ۲/۵، ۴۹، ۸۳، ۹۵، ۹۷، ۱۰۸؛_ کے حصول کا پیش خیمہ ۱۶۲/۴ ۴

نیز ر_ ک ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، اللہ تعالی ، انبیاء علیہم السلام ، انسان ،

Presented by: https://jafrilibrary.com

ایمان ، حیوانات ، دین ، رہبر، عیسی ؑ ، قدامت پسند لوگ،قرآن کریم ،کائنات ، کوا ، گواہی ، مجہولات ، ملائکہ ، نیت ، ہابیل، یہود

علم غیب :_ کے موارد ۵/۱۰۹

علمائ:_ اور قرآن ۴/۱۶۲;_ کا نقش ۵/۶۳;_ کی اطاعت ۵/۱۰۴;_ کی جزا ۴/۱۶۲;_ کی خاموشی ۵/۶۳;_ کے خوف کے اثرات ۵/۴۴;_ ئے دین کا کردار ۵/۴۴، ۶۳، ۸۲;_ ئے دین کی ذمہ داری ۵/۴۴، ۶۳;_ ئے دین کی فضیلتیں ۵/۴۴;_ ئے ربانی کا تقوی ۵/۴۴;_ ئے ربانی کا زہد ۵/۴۴;_ ئے ربانی کی فضیلتیں ۵/۴۴نیزر_ ک اہل کتاب ، زمانہ جاہلیت ، عیسائیت ، یہود

علی ؑ :ر_ ک امیر المؤمنین (ع)

عمرہ:_ حدیبیہ ۵/۹۴;_ کے دوران تجارت ۵/۲;_ مفردہ ۵/۲

عمل :پسندیدہ_ ۴/۱۱۴، ۵/۲، ۴۵، ۱۰۷;پسندیدہ_ کی شرائط ۴/۱۱۱;حکیمانہ_ /۱۱۱;شیطانی_ ۴/۱۱۹، ۵/۹۰;شیطانی_ سے اجتناب ۵/۹۰، ۹۲;_ کا اخروی حساب کتاب ۵/۱۰۵، ۱۰۹;_ کا انجام ۴/۱۲۲;_کا ثبت ہونا ۵/۲۹;_ کا حبط ہونا ۵/۵۳_ کا حساب کتاب ۴/۱۴۷، ۵/۱۰۹;_ کی اخروی جزا ۵/۱۱۹;_ کی اخروی سزا ۵/۱۰۵;_ کی جزا ۴/۱۲۶، ۱۴۷، ۱۴۹، ۵/۱۲، ۲۹، ۹۹;_ کی حقیقت ۴/۱۱۳;_ کی سزا ۴/۱۲۶، ۵/۱۴، ۲۹، ۹۹;_ کی قبولیت کا معیار ۵/۲۷;_ کی قبولیت کی شرائط ۵/۲۷;_ کی قدر و قیمت ۴/۱۲۳;_ کی قدر و قیمت کا معیار ۴/۱۰۷;_ کے اثرات ۴/۱۲۲، ۱۲۳، ۱۴۳، ۱۴۷، ۱۶۰، ۱۷۳، ۵/۲۶، ۳۵، ۶۴، ۷۱، ۸۷، ۱۰۵;_ کے اخروی اثرات ۵/۱۰۵;_ کے حبط ہونے کے اثرات ۵/۵;_ کے حبط ہونے کے اسباب ۵/۵، ۵۳;_ کے رد کئے جانے کا معیار ۵/۲۷;_ کے صحیح ہونے کا معیار ۴/۱۰۷;_ کے گواہ ۴/۱۵۹، ۵/۱۱۷;_ میں تقوی ۵/۲۷، ۹۳;_ میں خلوص ۵/۸;قابل قدر_ ۴/۱۱۴;ناپسندیدہ_ ۴/۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۹، ۱۲۸، ۱۳۶، ۱۶۲، ۱۶۹، ۵/۳۲، ۵۰، ۶۲، ۶۳، ۷۹، ۸۰، ۹۰، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۶;ناپسندیدہ_ سے اجتناب ۵/۷۱، ۹۸;ناپسندیدہ_ کا حبط ہونا ۴/۱۲۳;ناپسندیدہ_ کا ذمہ دار ۵/۲۹;ناپسندیدہ_ کی دعوت ۴/۱۱۹;ناپسندیدہ_ کی سزا ۴/۱۲۳، ۵/۶۰;ناپسندیدہ_ کے اثرات ۵/ ۷۰;ناپسندیدہ_ کے اسباب

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳۰/۵؛ ناپسندیدہ _ کے موانع ۱۰۸/۴؛ نامہ _ پیش کرنا ۱۰۵/۵

نیز ر _ ک آسمانی کتب ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، احکام ، اللہ تعالی ، امم ، انجیل، انسان ، اہل کتاب ، ایمان ، بنی اسرائیل ، توبہ ، تورات ، دنیا پرست ، دین ، شرعي ذمہ داری ، شیطان ، علم ، عمل صالح، عیسائی ، قرآن کریم ، گمراہ افراد، مریم علیہا السلام ، منافقین ، وصیت ، ہدایت یافتہ افراد

عمل صالح: ۱۴۳/۴ _ ترک کرنا ۹۹/۵؛ _ کا پیش خیمہ ۱۲۷/۴، ۱۶۲، ۹/۵؛ _ کی اہمیت ۱۲۲/۴، ۱۲۳، ۱۲۵، ۶۹/۵، ۷۰؛ _ کی تشویق ۱۲۷/۴، ۹/۵؛ _ کی جزا ۱۲۲/۴، ۱۲۳، ۱۶۲، ۱۷۳؛ _ کی دعوت ۱۱۴/۴؛ _ کی قبولیت ۲۷/۵؛ _ کی قدر و قیمت ۱۱۴/۴، ۱۲۴؛ _ کے اثرات ۱۱۴/۴، ۱۲۴، ۶۹/۵، ۹۳؛ _ کے درجات ۹۳/۵؛ _ کے موارد ۹/۵؛ _ میں استقامت ۹۳/۵ نیز ر _ ک انسان ، عورت ، کفار ، متقین ، مومنین

عورت: _ اور مرد کی برابری ۱۲۴/۴؛ پاکدامن _ ۱۵۶/۴، ۵/۵؛ چور _ ۳۸/۵، صدر اسلام میں _ ۱۲۷/۴؛ طلاق یافتہ _ ۱۳۰/۴؛ _ سے نیکی کرنا ۱۲۷/۴؛ _ کا انتظام و انصراف ۱۲۸/۴؛ _ کا حق مہر ۵/۵؛ _ کا کمال ۷۵/۵؛ _ کا لباس ۸۹/۵؛ _ کا نقش ۱۲۸/۴؛ _ کا نیک عمل ۱۲۴/۴؛ _ کی استعداد ۷۵/۵؛ _ کی ذمہ داری ۱۲۸/۴؛ _ کی شادی ۱۲۷/۴؛ _ کی ضروریات ۱۳۰/۴؛ _ کی ضروریات پوری کرنا ۱۳۰/۴؛ _ کی مالکیت ۱۴۶/۴؛ _ کے احکام ۱۲۷/۴؛ _ کے اقتصادی حقوق ۵/۵؛ _ کے حقوق ۱۲۷/۴، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۴۶، ۵/۵؛ _ کے حقوق پر تجاوز ۱۲۷/۴؛ _ کے حقوق کے بارے میں انصاف ۱۲۷/۴؛ مسکین _ ۸۹/۵ نیز ر _ ک اہل کتاب ، میراث

عمومی املاک : _ غصب کرنا ۱۶۱/۴

عمومی نظارت: ۸/۵، ۸۰

عہد: ایفائے _ ۱۳۱/۴، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱/۵، ۱۲، ۱۳، ایفائے _ کا پیش خیمہ ۷/۵؛ ایفائے _ کی اہمیت ۱/۵، ۱۲؛ ایفائے _ کی جزا ۱۲/۵؛ ایفائے _ کی قدر و قیمت ۱/۵؛ _ شکنی ترک کرنا ۷/۵؛ _ شکنی کا پیش خیمہ ۱۵۴/۴، ۴۰/۵؛ _ شکنی کی سزا ۱۳/۵، ۱۴، ۴۱؛ _ شکنی کی نیت ۷/۵؛ _ شکنی کے اثرات ۱۵۴/۴، ۱۵۵، ۱۲/۵، ۱۳، ۱۴، ۴۰؛ _ شکنی کے اسباب ۱۳/۵؛ _ شکنی کے موارد ۱۴/۵، ۴۲؛ _ شکنی کے موانع ۷/۵؛ _ کی اہمیت ۱/۵؛ _ کے احکام ۱/۵؛ فطری _ ۷/۵

نیز ر _ ک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، اللہ تعالی ، بنی اسرائیل ،

Presented by: https://jafrilibrary.com

حواری، عہد شکن افراد، ، عیسی ؑ ، عیسائي، مومنين ، یہود

عہد شکن افراد: ۵/ ۴۰_۷ کا محروم ہونا ۵/ ۱۳؛_ کو خبردار کرنا ۵/ ۷، ۱۳ نیز ر_ ک بنی اسرائیل ، عہد، عیسائیت ، یہود

عہد عتیق :ر_ ک تورات

عیب :_ فاش کرنا ۴/ ۱۴۸؛_ فاش کرنے کی حرمت ۴/ ۱۴۸ نیز ر_ ک عیب فاش کرنے والے

عیب فاش کرنے والے :_ والوں کو خبردار کرنا ۴/ ۱۴۸؛_ والوں کو دھمکی ۴/ ۱۴۸ عید غدیر : ۵/ ۶۷

عیسی ؑ :_ اور انجیل ۵/ ۱۱۰؛_ اور اہل کتاب ۴/ ۱۵۹؛_ اور بنی اسرائیل ۵/ ۷۲؛_ اور پرندے کی خلقت ۵/ ۱۱۰؛_ اور تورات ۵/ ۴۶، ۱۱۰؛_ اور چمگادڑ ۵/ ۱۱۰؛_ اور حواری ۵/ ۱۱۲؛_ اور عیسائي ۵/ ۱۱۷، ۱۱۸؛_ اور عیسائیوں کا شرک ۵/ ۱۱۷؛_ اور کفار ۵/ ۷۸؛_ اور گمراہ افراد ۵/ ۱۱۸؛؛_ اور لوگ ۵/ ۱۱۱؛_ بنی اسرائیل کے درمیان ۵/ ۷۲؛_ پر تہمت لگانا ۵/ ۱۱۰؛_ سے سوال ۵/ ۱۱۶؛_ قیامت کے دن ۴/ ۱۵۹، ۵/ ۱۱۰، ۱۱۶؛_ کا آسمان کی جانب عروج ۴/ ۱۵۸؛_ کا اٹھایا جانا ۴/ ۱۵۸ ؛_ کا احترام ۴/ ۱۶۳؛_ کا اعتراف ۴/ ۱۷۲؛_ کا ایمان ۴/ ۱۷۲؛_ کا بشر ہونا ۵/ ۱۷، ۷۲، ۷۵؛_ کا تقاضا ۵/ ۱۱۳، ۱۱۵؛_ کا تقرب ۴/ ۱۵۸؛_ کا تمسخر اڑایا جانا ۴/ ۱۵۷؛_ کا خبردار کرنا ۵/ ۷۲؛_ کا ظہور ۴/ ۱۵۹؛_ کا عقیدہ ۴/ ۱۷۲، ۵/ ۱۱۶، ۱۱۷؛_ کا علم ۴/ ۱۷۲، ۵/ ۱۱۰، ۱۱۶؛_ کا قتل ۴/ ۱۵۷؛_ کا قصہ ۴/ ۱۵۸، ۱۵۹، ۵/ ۱۱۰؛_ کا کھانا ۵/ ۷۵؛_ کا گہوارہ ۵/ ۱۱۰؛_ کا لقب ۴/ ۱۷۱؛_ کا محرک ۵/ ۱۱۴؛_ کا مذمت کرنا ۵/ ۱۱۲؛_ کا معجزہ ۵/ ۱۱۰، ۱۱۲؛_ کا معلم ۵/ ۱۱۰؛_ کا مقام و مرتبہ ۴/ ۱۷۱؛ ۱۷۲، ۵/ ۴۶؛_ کا نام ۴/ ۱۷۱؛_ کا نکتہ نظر ۵/ ۱۱۴؛_ کا نومولود ہونے کے زمانہ میں کلام کرنا ۵/ ۱۱۰؛_ کا ہدایت کرنا ۴/ ۱۷۱؛_ کو اٹھانا ۵/ ۱۱۷؛_ کو جھٹلانا ۴/ ۱۳۷، ۱۵۶؛_ کو نقصان پہنچانا ۵/ ۱۱۰؛_ کی الوہیت ۴/ ۱۷۱، ۵/ ۱۷، ۷۲، ۷۳، ۷۷، ۱۱۶، ۱۱۸؛_ کی الوہیت پر اصرار ۵/ ۷۵؛_ کی الوہیت کا بطلان ۵/ ۱۷؛_ کی الوہیت کی نفی ۴/ ۱۷۲، ۵/ ۴۶، ۷۲، ۷۵، ۱۱۰، ۱۱۶، ۱۱۷؛_ کی امداد ۵/ ۱۱۰؛_ کی بعثت ۵/ ۴۶، ۷۸؛_ کی پرستش کا پیش خیمہ ۵/ ۷۶؛_ کی تعلیم ۵/ ۱۱۰؛_ کی تعلیمات ۵/ ۴۶، ۷۲، ۱۱۷؛_ کی تعلیمات کا سرچشمہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۱۷/۵؛_کی تنزیہہ ۱۷۲/۵، ۱۱۶، ۱۱۸؛_کی جسمانی زندگی ۱۵۹/۴؛_کی حفاظت ۱۱۰/۵؛_کی حقانیت ۱۱۴/۵؛_کی حکمت ۱۱۰/۵؛_کی خلقت ۱۷۱/۴، ۱۷/۵؛_کی خلقت کی خصوصیت ۱۷۱/۴؛_کی دعا کی قبولیت ۱۱۵/۵؛_کی دعوت ۷۲/۵؛_کی ذمہ داری ۱۱۰/۵، ۱۱۷؛_کی رسالت ۷۲/۵، ۷۵، ۱۱۰، ۱۱۷؛_کی رسالت کا انکار ۱۱۰/۵؛_کی رسالت کا دائرہ کار ۱۱۰/۵؛_کی رسالت کی تبلیغ ۱۱۳/۵؛_کی رسالت میں شک کرنا ۱۱۳/۵؛_کی رضامندی ۱۱۹/۵؛_کی زندگی ۱۷/۵؛_کی شخصیت ۱۷۱/۴، ۱۷۲، ۱۱٦/۵؛_کی شفاعت ۷۲/۵؛_کی شفقت ۱۱۸/۵؛_کی صداقت ۱۱۹/۵؛_کی صلیب ۱۵۷/۴؛_کی ضروریات ۷۵/۵؛_کی عبودیت ۱۷۲/۴، ۱۱۷/۵؛_کی عظمت ۶۳/۴، ۱۷۱؛_کی قدرت ۷٦/۵، ۱۱۰؛_کی کامیابی ۱۱۹/۵؛_کی کتاب ۴٦/۵؛_کی کمزوری ۱۷/۵؛_کی گواہی ۱۵۹/۴، ۴٦/۵، ۱۱۱، ۱۱۷؛_کی لعنت ۷۸/۵؛_کی ماں ۱۵۷/۴، ۱۷/۵، ۷۲، ۱۱۰؛_کی معبودیت ۷٦/۵؛_کی موت ۱۵۷/۴، ۱۵۹، ۱۷/۵، ۷۵؛_کی نا امیدی ۷۸/۵؛_کی نبوت ۱۵۷/۴، ۱٦۳، ۱۷۱، ۴٦/۵، ۷۸؛_کی نجات ۱۵۸/۴؛_کی نعمت ۱۱۰/۵؛_کی وفاداري ۱۱۷/۵؛_کی ولادت ۱۵٦/۴، ۱۵۷، ۷۲/۵، ۷۵؛_کی ولایت تکوینی ۱۱۰/۵؛_ کے اہداف ۱۱۴/۵؛_ کے پرندے کی نوع ۱۱۰/۵؛_کے حالات ۱۱٦/۵؛_کے حواری ۱۱۳/۵؛_کے زمانے کی تاریخ ۴٦/۵؛_کے زمانے میں قحط ۱۱۳/۵؛_کے ساتھ عہد ۱۱۳/۵؛_کے علم کا دائرہ ۱۱٦/۵؛_کے فضائل ۱۵۸/۴، ۱٦۳، ۱۷۱، ۱۱۰/۵، ۱۱۱، ۱۱۷، ۱۱۹؛_کے قتل کی سازش ۱۵۸/۴؛_کے معجزہ کی خصوصیت ۱۱۰/۵؛_ مسیح ۱۷۱/۴؛_نو مولود ہونے کے زمانہ میں ۱۱۰/۵

نیز رـ ک اہل کتاب، ایمان، بنی اسرائیل، جبرائیل ؑ، حواری، عیسائی، کفر، مریم ؑ، یہود

عیسائي: حق قبول کرنے والے_ ۸۲/۵؛ صدر اسلام کے_ ۴۹/۵، ۵۲، ۵۳، ٦۰، ۷۷، ۸۳، ۸۴؛ عہد شکن_ ۱۴/۵؛_اور آسمانی تعلیمات ٦٦/۵؛_ اور آنحضرت ﷺ ۱۴/۵، ۱۹، ۸۲، ۸۳، ۸۴؛_ اور آنحضرت ﷺ کی حقانیت ۸۵/۵؛_اور اسلام ۵۱/۵؛_ اور انجیل ۴۷/۵، ٦٦؛_ اور تورات ٦٦/۵؛_ اور حق کا چھپانا ۱۵/۵، ۱۹؛_ اور عیسی ؑ ۱۷۱/۴، ۱۷۲، ۱۷/۵؛_ اور قرآن کریم ۸۳/۵، ۸۴؛_اور قرآن کریم کی حقانیت ۸۵/۵؛_اور مسلمان ۵۱/۵، ۵۳، ۸۲؛_وں سے دوستی ترک کرنا ۵۱/۵؛_وں سے دوستی کے اثرات ۵۳/۵، ۵۴؛_وں کا احساس برتری ۱۸/۵؛_وں کا انحراف ۷۲/۵، _وں کا ایمان ٦۹/۵، ۸۳، ۸۴، ۸۵؛_وں کا جھوٹ ۱۴/۵؛_وں کا حق کو قبول کرنا ۸۲/۵؛_وں کا خطرہ ۵۱/۵؛_وں کا دنیوی

Presented by: https://jafrilibrary.com

عذاب ۵/ ۱۸؛_وں کا دین ۵/۴۸؛_وں کا رجحان ۵/ ۷۲؛_وں کا شرک ۴/ ۱۷۱، ۵/ ۷۶، ۱۱۸؛_وں کا ظلم ۵/ ۵۱؛ _وں کا عجز و انکسار ۵/ ۸۲، ۸۳، ۸۴؛_وں کا عذاب ۵/ ۱۴، ۵۲؛_وں کا عقیدہ ۴/ ۱۷۱، ۱۷۲، ۵/۱۷، ۱۸، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۷، ۱۱۶، ۱۱۷؛_وں کا عمل ۵/ ۱۴؛_وں کا عہد ۵/ ۷۲؛_وں کا غلو ۴/۱۷۱، ۱۷۲، ۵/۷۷؛_وں کا کمزور نظریہ کائنات ۵/۱۷؛_وں کا گریہ ۵/۸۳؛_وں کا گناہ ۵/۴۹،_وں کا نکتہ نظر ۵/ ۱۷؛_وں کو خبردار کرنا ۵/۱۴؛_کو دعوت ۵/۷۳؛_وں کی آسمانی تعلیمات ۵/ ۶۸؛_وں کی اکثریت ۵/۴۹، ۵۰، ۶۳؛_وں کی اکثریت کا انحراف ۵/ ۵۹؛_وں کی پارٹی بازی ۵/۵۱؛_وں کی توقعات ۵/۱۹؛_وں کی جانب جھکاؤ ۵/۵۲؛_وں کی دعا ۵/ ۸۳؛_وں کی دوستی ۵/۵۱؛_وں کی ذلت ۵/۵۳؛_وں کی ذمہ داری ۵/۴۷، ۶۹؛_وں کی روزی ۵/۶۶؛_وں کی سازش ۵/۵۰؛_وں کی سزا ۵/۱۴، ۴۹؛ _وں کی سعادت ۴/۱۷۱؛_وں کی شکست ۵/۵۳؛_وں کی طرف میلان کا پیش خیمہ ۵/۵۲؛_وں کی عہد شکنی ۵/۱۴، ۱۷، ۵۱، ۷۲؛_وں کی فراموشی ۵/۱۴؛_وں کی قسم ۵/۵۳؛_وں کی قضاوت ۵/۴۷؛_وں کی کمزوری ۵/۵۳؛_وں کی گمراہی ۵/۵۱؛_وں کی مدد کرنا ۵/ ۵۳؛_وں کی مذمت ۵/۵۳، ۷۴، ۷۶؛_وں کی ناروا باتیں ۵/۶۳؛_وں کی نسل ۵/۱۸؛ _وں کی نسل پرستی ۵/۱۸، ۵۱؛_وں کی نظر میں الوہیت ۵/۷۳؛_وں کی نگرانی ۵/۱۱۷؛_وں کی ولایت ۵/ ۵۵؛_وں کی ولایت سے روگردانی ۵/۵۱؛_وں کی ولایت قبول کرنا ۵/۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۶؛_وں کی ہوس پرستی ۵/۷۷؛_وں کے آباء و اجداد ۵/ ۶۰؛_وں کے پابند افراد ۵/۶۶؛_وں کے دعوے ۵/۱۴؛_وں کے ساتھ دوستی ۵/ ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴؛_وں کے ساتھ دوستی کا پیش خیمہ ۵/۵۲؛_وں کے ساتھ معاہدہ ۵/ ۵۳؛_وں کے ساتھ میثاق ۵/۱۴؛_وں کے سامنے استدلال کرنا ۵/۱۷؛_وں کے فرقے ۵/۶۶؛_وں کے فضائل ۵/۸۳؛_وں میں اختلاف ۵/۱۴،۷۳؛_وں میں بغض ۵/۱۴؛_وں میں حرام خوری ۵/ ۶۳؛_وں میں دشمنی ۵/ ۱۴؛ کافر_ ۵/۷۲؛ گناہگار_ ۵/۱۸؛ متواضع_ ۵/۷۵؛ مشرک_ ۵/ ۷۲؛ مومن_وں کی آرزو ۵/ ۸۴؛ مومن_وں کی دعا ۵/۸۴؛ مومن_وں کے درجات ۵/۸۵؛ نیکی کرنے والے _۵/ ۸۵ نیز ر_ک عیسیٰ علیہ السلام، قرآن کریم، مریم علیہا السلام، مسلمان، یہود

عیسائیت: دین_ ۵/۶۹؛ دین_ قبول کرنا ۵/ ۵۲؛_کا دوام ۵/۱۴؛_کی تاریخ ۵/۱۴؛_کی عید ۵/۱۱۴؛_کے علماء ۵/ ۸۲؛_کے علما اور قرآن کریم ۵/۸۳؛_کے علماء کا حق قبول کرنا ۵/۸۲؛_کے علماء کا

Presented by: https://jafrilibrary.com

سکوت ۵/ ۶۳;_ کے علماء کا گریہ ۵/ ۸۳;_ کے علما کا نقش ۵/۸۲;_ کے علماء کی ذمہ داری ۵/ ۶۳;_ کے علما کی مذمت ۵/۶۳;_ میں خدا کی نشانیاں ۵/ ۱۱۴;_میں قصاص ۵/۳۶;_ میں متقین ۵/۳۶نیز ر_ ک عیسائی

عینیت :ر_ ک دین

Presented by: https://jafrilibrary.com

اشاریے (۴)

غ

غارت گري:_کی سزا ۵/ ۳۳

غذا:ر_ک طعام

غرور:_کے اثرات ۴/ ۱۵۱نیزر_ک تکبر، عجب ،یہود

غزوہ احد:_کا قصہ ۴/ ۱۰۳

غسل:_جنابت ۶/۵ ؛_کا فلسفہ ۶/۵؛_کا وجوب ۶/۵؛_کی اہمیت ۶/۵؛_کے احکام ۶/۵؛_کے مبطلات ۶/۵؛_کے موجبات ۶/۵؛_کے واجبات ۶/۵؛_میں ترتیب ۵/ ۶؛ واجب_ ۶/۵

غصب:_کی حرمت ۴/۱۶۱؛_کے اثرات ۴/ ۱۶۱؛_کے احکام ۴/ ۱۶۱نیزر_ک عمومی املاک ، مال ،یہود

غضب:_ختم کرنے کی اہمیت ۵/۲۸نیزر_ک اللہ تعالی ، مغضوبین خدا

غفلت:اللہ تعالی سے_۴/ ۵،۱۳۲/۲۸؛ ذکر سے_۵/ ۹۱؛_کا پیش خیمہ ۵/ ۹۱؛_کے اثرات ۴/ ۱۰۲، ۵/۹۱

نیزر_ک قابیل

غلام:_کی آزادی ۵/ ۲۰، ۸۹

غلامی:ر_ک اسلام

غلو:_سے منع کرنا ۵/ ۷۷؛_کا پیش خیمہ ۴/۱۷۱؛_کا خطرہ ۴/ ۱۷۱، ۵/۷۷؛_کا سرچشمہ ۵/ ۷۷؛_کے اثرات ۵/ ۷۷؛_کے موارد ۵/ ۷۷؛

Presented by: https://jafrilibrary.com

ناپسندیدہ_ ۵/ ۷۷نیز ر_ ک اہل کتاب ، دین ، عیسائی ، یہود

غم و اندوہ:_ دور کرنے کے اسباب ۴/ ۱۳۰، ۱۳۱;_ سے نجات کے اسباب ۵/ ۶۹;_ کے اسباب ۵/ ۶۹;ناپسندیدہ _۵/ ۶۸نیز ر_ ک آنحضرت ﷺ ، سرکش لوگ ،کفار، گمراہ، گناہگار لوگ

غنیمت :ر_ ک جنگ

غور و فکر کرنا :ر_ ک تعقل

غیب :_ کے موارد ۵/ ۱۱۶نیز ر_ ک انبیاء علیہ السلام ، ایمان ، علم غیب

غیبت:جائز_ ۴/ ۱۴۸

ف

فاسقین:۵/ ۲۵، ۲۶، ۴۷، ۴۹_ قیامت میں ۵/ ۱۰۹;_ کا عصیان ۵/ ۴۹;_ کی اخروی سرگردانی ۵/ ۱۰۹;_ کی اخروی گمراہی ۵/ ۱۰۹;_ کی محرومیت ۵/ ۱۰۸;_ کے ساتھ زندگی گزارنا ۵/ ۲۵نیز ر_ ک رہبر، فسق ،یہود

فاش کرنا :_ کرنے کا جواز ۴/ ۱۴۸، ۱۴۹، ۵/ ۳۳;_ کرنے کی مذمت ۴/ ۱۴۸نیز ر_ ک آنحضرت ﷺ ، اللہ تعالی ، راز ، ظالمین

فال لینا:_ زمانہ جاہلیت میں ۵/ ۹۰;ناپسندیدہ _ ۵/ ۹۰

فال نکالنا :ر_ ک تفاؤل

فتح:_ کا پیش خیمہ ۴/ ۱۰۳;_ کا سرچشمہ ۴/ ۱۴۱;_ کا معیار ۵/ ۳۰;_ کی شرائط ۵/ ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۵۶;_ کے اسباب ۵/ ۵۲، ۵۶;_ کے موارد ۵/ ۱۱۹;_ کے موانع ۵/ ۴۹، ۶۴

نیز ر_ ک باطل ،بنی اسرائیل ، جنگ ، حزب اللہ ، حق ، دشمن،صادقین ، ظالمین ،کفار، مخالفین ، مسلمان، مومنین ، نیک لوگ

Presented by: https://jafrilibrary.com

فترت :ر_ ک نبوت

فجور:ر_ ک فسق

فحشا_ پھیلانے کی مذمت ۱۴۸/۴ ;_ کی تہمت لگانا ۱۵٦/۴

فراموشی :_کا پیش خیمہ ۱۳/۵ ;_کے اسباب ۱۳/۵

نیزر_ ک اللہ تعالی ، بنی اسرائیل ، دین ، عیسائی ، یہود

فرشتے :ر_ ک ملائکہ

فرمانبرداری :ر_ ک اطاعت ، حواری ، سر تسلیم خم کرنا ،ہارون عليه‌السلام ، یہود

فریب :ر_ ک مکر

فساد پھیلانا :اس کا انجام ۳۳/۵ ; اس کا گناہ ۳۳/۵ ; اس کی سزا ۳۲/۵ نیزر_ ک خرابی ، شیطان ، محارب ، معاشرہ ، یہود

فساد پھیلانے والے :ر_ ک مفسدین

فسق :_کا مفہوم ۵۹/۵ ;_ کی سزا ۲٦/۵ ;_ کی علامات ۲٦/۵ ، ۸۱ ;_ کے اثرات ۲٦/۵ ، ۴۹ ، ۵۰ ، ۵۹ ;_ کے اسباب ۳/۵ ، ۴۷ ;_ کے موارد ۳/۵ ، ۴۷ ، ۱۰۸ نیزر_ ک اہل کتاب ، بنی اسرائیل ، فاسقین ، گناہگار لوگ

فضیلت :_ کا سرچشمہ ۵۴/۵

خاص موارد اپنے موضوعات میں تلاش کئے جائیں

فطانت :ر_ ک زیرکی

فطرت :حق طلبی کی_ ۱۱۹/۴ ; خدا جوئی کی_ ۴/ ۱۱۹ ;_ سے انحراف کے اسباب ۴/ ۱۱۹ نیزر_ ک انسان ، عہد

فقر :ر_ ک اسلام ، فقراء

Presented by: https://jafrilibrary.com

فقرا:_پر ترس کھانا ۱۳۵/۴; _کی حمایت کرنا ۱۳۵/۴; _کی مصلحتیں ۱۳۵/۴; _کے حقوق ۱۳۵/۴

فقہی قواعد: ۱۱۵/۴، ۱۳۵، ۱۶۵، ۱/۵، ۶فلاح پانے والے: ۹۳/۵، ۱۰۰، ۱۱۹نیز_ر_ک فلاح و نجات

فلاح و نجات: _کاپیش خیمہ ۹۰/۵، ۱۰۰; _کی علامات ۹۱/۵; _کے اسباب ۳۵/۵، ۶۹، ۹۰، ۹۲، ۹۳، ۱۰۰; _کے موارد ۳۶/۵، ۹۳، ۱۱۹; _کے موانع ۳۶/۵، ۹۱

نیز_ر_ک فلاح پانے والے، صادقین، عقلاء، عیسی ، مومنین، نیک لوگ

فلسفہ احکام: ر_ک احکام

فوجی تیاری: ۱۰۲/۴_کی اہمیت ۱۰۲/۴; _کے اثرات ۱۰۲/۴

نیز_ر_ک جنگ فوجی ساز و سامان: _کا کردار ۱۰۲/۴

ق

قابیل: _اور ہابیل ۳۱/۵; _کا بے تقوی ہونا ۲۷/۵; _کا تجربہ ۳۱/۵; _کا حسد ۲۷/۵; _کا خبردار کرنا ۲۸/۵; _کا خوف ۲۸/۵; _کا ظلم ۳۲/۵; _کا قصہ ۲۷/۵، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱; _کا نافرمانی کرنا ۲۷/۵، ۳۰; _کا نقصان اٹھانا ۳۰/۵; _کا ہدیہ ۲۷/۵; _کو خبردار کرنا ۲۹/۵، ۳۰; _کی پشیمانی ۳۱/۵; _کی تعلیم ۳۱/۵; _کی جہالت ۲۷/۵، ۳۱; _کی خواہش ۳۰/۵; _کی ذمہ داری ۲۷/۵; _کی سرکشی ۲۸/۵; _کی سرگردانی ۳۱/۵; _کی غفلت ۲۸/۵; _کی قربانی ۲۷/۵; _کی قربانی کارد ہونا ۲۷/۵; _کی کمزوری ۳۱/۵; _کی مذمت ۳۱/۵; _کی نفسانی خواہش ۳۰/۵; _کے اہداف ۳۰/۵; _کے قصے کی تحریف ۲۷/۵نیز_ر_ک ہابیل

قاتل: _کا انجام ۳۲/۵; _کا گناہ ۲۹/۵; _کو خبردار کرنا ۲۹/۵; _کی پشیمانی ۳۱/۵; _کی سزا ۳۲/۵; _کی زندگی کی قدر وقیمت ۳۲/۵

قاضی:

Presented by: https://jafrilibrary.com

عیسائی_کا فیصلہ ۴۷/۵؛_کا استغفار ۱۰۶/۴؛_کا تزکیہ ۱۰۶/۴؛_کا فیصلہ ۴۷/۵؛_کو خبردار کرنا ۱۰۷/۴، ۱۱۳؛_کی تعلیم ۱۰۵/۴؛_کی ذمہ داری ۱۰۵/۴، ۱۰۷،۱۰۶، ۴۳/۵؛_کی زیرکی ۱۰۷/۴؛_کی زیرکی کی اہمیت ۴۹/۵؛_کی شرائط ۱۰۵/۴، ۴۳/۵؛_کی قضاوت ۱۰۹/۴؛_کی لغزش ۴۸/۵؛_کی لغزش کے اسباب ۴۹/۵؛_کی ہوس پرستی ۴۹/۵

نیز_ر_ک خائن لوگ، قضاوت

قاعدہ لا حرج:۶/۵نیز_ر_ک فقہی قواعد

قانون:بہترین_۵۰/۵؛_کی تاثیر کا دائرہ کار ۹۳/۵، ۹۵؛_کے نفاذ کا پیش خیمہ ۱۲۷/۴نیز_ر_ک قانون سازی،قانون شکن لوگ، قانون شکنی

قانون سازی:حرام_۴۳/۵؛ شرعی_کا معیار۴۸/۵؛_اور اضطرار۳/۵؛_کا معیار۱۶۱/۴؛_کی شرائط ۳/۵، ۴۴، ۹۷، ۱۰۲؛_کے مبانی ۴۳/۵، ۴۵، ۴۷، ۴۸نیز_ر_ک اللہ تعالی، قانون

قانون شکن لوگ:۳۲/۵نیز_ر_ک قانون،قانون شکنی

قانون شکنی :_کی مذمت ۳۲/۵نیز_ر_ک بنی اسرائیل، قانون، قانون شکن لوگ

قائدین کفر:_کی اطاعت ۶۰/۵نیز_ر_ک کفر

قائدین گمراہی :_کی اطاعت ۶۰/۵نیز_ر_ک گمراہی

قتل:تاریخ میں_۲۷/۵؛_سے اجتناب کرنا ۲۹/۵؛_سے منع کرنا ۳۲/۵؛_کا پیش خیمہ۲۷/۵؛_کا سرچشمہ ۲۷/۵؛_کا ظلم ۲۹/۵؛_کا گناہ۲۹/۵، ۳۲؛_کی اضروی سزا ۲۹/۵؛_کی سزا ۳۲/۵، ۳۳؛_کی سزا کا فلسفہ ۳۲/۵؛_کی نحوست ۳۱/۵؛_کے اثرات ۲۸/۵، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۵؛_کے اسباب ۳۰/۵؛_کے موانع ۲۸/۵، ۳۲؛ناحق_۲۹/۵، ۳۲؛ ناحق_کی حرمت ۳۲/۵؛ناحق_کی سزا ۳۲/۵نیز_ر_ک انبیاء عليه‌السلام، انسان، بنی اسرائیل، بھائی، عیسی عليه‌السلام، مومنین، ہابیل، یہود

قحط:ر_ک عیسی (ع)

Presented by: https://jafrilibrary.com

قدامت پسند لوگ:_ اور علم ۱۰۳/۵;_ اور ہدایت ۱۰۳/۵

قدرت: غیر اللہ کی_ کی نفی ۱۷/۵;_ کا سرچشمہ ۴۶/۵;_ کی اہمیت ۱۳۹/۴;_ کی تاثیر ۳۸/۵;_ کے اثرات ۴۶/۵

نیز_ر ک آنحضرت ﷺ ، اللہ تعالی، انسان، شرعی ذمہ داری، عیسی علیه السلام، کفار، کوا، مریم علیها السلام، موسی، ہابیل

قدر و قیمت:_ کا معیار ۱۱۳/۴، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۸، ۱۴۰، ۸/۵، ۱۲، ۳۵، ۵۰، ۵۴، ۶۴، ۶۸، ۱۰۳;_ کی تشخیص کا معیار ۵۰/۵

خاص موارد اپنے موضوعات میں تلاش کئے جائیں

قدر و قیمت کا اندازہ لگانا:_ ہونے کا معیار ۱۲۴/۴، ۱۳/۵، ۶۰، ۶۴، ۶۶، ۷۳، ۸۹، ۱۰۰;_ نے میں انصاف ۱۳/۵

نیز_ر ک عمل

قذف: ر_ ک زنا کی تہمت

قرآن کریم:_ اور آسمانی کتب ۴۸/۵، ۵۹;_ اور انجیل ۴۸/۵;_ اور اہل کتاب ۶۸/۵;_ اور تورات ۴۳/۵، ۴۸;_ اور سرکشی میں اضافہ ۶۸/۵;_ اور سنت ۱۰۴/۵;_ اور عقل ۵۰/۵;_ اور علم ۵۰/۵;_ اور عیسائی ۱۷/۵;_ اور کفر میں اضافہ ۶۸/۵;_ اور گمراہی ۶۸/۵;_ اور یہود ۶۴/۵;_ ایک آسمانی کتاب ۴۸/۵;_ پر عمل کرنا ۶۶/۵;_ سیکھنا ۱۰۵/۴;_ سے محرومیت ۶۴/۵;_ صدر اسلام میں ۱۰۵/۴، ۱۲۷، ۱۳۶، ۱۴۰، ۱۵/۵، ۴۸;_ کا ادب ۶/۵;_ کا استدلال ۴۵/۵;_ کا انکار ۸۳/۵;_ کا تدریجی نزول ۱۳۶/۴، ۱۰۱/۵;_ کا روشن کرنا ۱۴۳/۴;_ کا سمجھنا ۱۴۳/۴;_ کا عالمی ہونا ۱۴۳/۴;_ کا کردار ۱۰۵/۴، ۱۲۷، ۱۶۶، ۱۴۳، ۱۵/۵، ۱۶، ۴۸، ۴۹، ۸۳، ۸۶، ۱۰۱، ۱۰۴;_ کا محفوظ ہونا ۱۰۵/۴، ۱۶۶، ۴۸/۵;_ کا نزول ۱۰۵/۴، ۱۱۳، ۱۶۶، ۱۴۰، ۱۴۳، ۴۸/۵، ۶۴، ۱۰۱;_ کا ہدایت کرنا ۱۴۳/۴، ۱۵/۵، ۱۶;_ کو دھیان سے سننے کے اثرات ۸۳/۵;_ کی برگزیدگی ۴۸/۵;_ کی پیروی کرنا ۱۰۴/۵، ۱۰۵;_ کی پیروی کے اثرات ۱۰۵/۵;_ کی تاریخ ۱۲۷/۴، ۱۳۶، ۱۴۰، ۱۵/۵، ۴۸;_ کی تشبیہات ۱۳۵/۴، ۳۲/۵;_ کی تعلیمات ۱۰۵/۴، ۱۴۶، ۴۸/۵، ۵۰;_ کی تعلیمات پر عمل کرنا ۱۰۵/۵;_ کی تعلیمات سے روگردانی ۱۰۴/۵;_ کی تعلیمات کو ترک کرنا ۴۹/۵;_ کی تعلیمات کو قبول کرنا ۶۴/۵;_ کی تعلیمات کی قدر و قیمت ۵۰/۵;_ کی جذابیت ۱۶۲/۴;_ کی جمع آوری ۱۲۷/۴، ۱۳۶، ۱۴۰،

Presented by: https://jafrilibrary.com

۴۸/۵;_کی حقانیت ۱۰۵/۴، ۱۶۶، ۱۴۰، ۴۸/۵، ۸۳، ۸۴، ۸۵;_کی حقانیت کی گواہی ۸۳/۵;_کی حقانیت کے گواہ ۸۳/۵، ۸۴;_کی خصوصیت ۱۰۵/۴;_کی دعوت ۱۴۱/۴;_کی عظمت ۱۵/۵، ۴۸;_کی فضیلت ۱۶۶/۴، ۵۹/۵;_کی کتابت ۱۲۷/۴، ۱۳۶، ۴۸/۵;_کی کتابت کی تاریخ ۱۰۵/۴;_کی گواہی ۴۸/۵;_کے انکار کے اثرات ۶۸/۵;_کے اہداف و مقاصد ۱۶/۵;_کے قصے ۱۶۴/۴;_کے نزول کے اہداف ۱۰۵/۴;_میں غور و فکر کرنا ۷۵/۵

نیز ر_ک آنحضرت ﷺ، ، اہل کتاب، ایمان، بنی اسرائیل، پادری، تمسک، صالحین، علماء، عیسائی، عیسائیت، قرآن کریم کے پیروکار، کفار، کفر، مشرکین، نجاشی، یہود

قرآن کریم کے پیروکار:_وں کی پاداش ۱۴۵/۴

قربانی:_کا قبول ہونا ۲۷/۵;_کے فوائد ۹۸/۵;_کے قبول ہونے کا پیش خیمہ ۲۷/۵

نیز ر_ک آدم علیہ السلام کی اولاد، بت، حج، قابیل، کعبہ، کفارہ، ہابیل

قرض:اللہ تعالی کو دیا جانے والا_۱۲/۵;_حسنہ کی دعوت دینا ۱۱۴/۴;_کے آداب ۱۲/۵

قرعہ:_زمانہ جاہلیت میں ۹۰/۵

قسم:اللہ تعالی کی_۵۳/۵، ۱۰۶، ۱۰۷;جھوٹی_۱۰۷/۵، ۱۰۸;جھوٹی_سے اجتناب ۱۰۶/۵;جھوٹی_کا گناہ ۱۰۷/۵;_پوری کرنا ۸۹/۵;_توڑنا ۵۳/۵، ۸۹;_توڑنے کا گناہ ۸۹/۵;_توڑنے کی سزا ۸۹/۵;_کا معتبر ہونا ۱۰۶/۵، ۱۰۷;_کے اثرات ۵۳/۵، ۱۰۶;_کے احکام ۸۹/۵، ۱۰۶;لغو_۸۹/۵;لغو_سے اجتناب ۸۹/۵;ناپسندیدہ_۸۷/۵; وصیت میں_کی کیفیت ۱۰۶/۵، ۱۰۷نیز ر_ک شیطان، عیسائی، کفارہ، مسلمان، وصیت، یہود

قصاص:آنکھ کا_۴۵/۵;جان کا_۴۵/۵; حق_کا ساقط ہونا ۴۵/۵;دانت کا_۴۵/۵;زخم کا_۴۵/۵;صاحب_کے حقوق ۴۵/۵;_سے درگذر کرنا ۴۵/۵;_سے درگذر کرنے کے اثرات ۴۵/۵;_کا ترک کرنا ۴۵/۵;_کے احکام ۴۵/۵;_میں برابری ۴۵/۵;کان کا_۴۵/۵، ناک کا_۴۵/۵

نیز ر_ک بنی اسرائیل، تورات، عیسائیت، فساد پھیلانے والے، مجرم، یہود

Presented by: https://jafrilibrary.com

قصے :ر_ک خاص تاریخی موارد

قضاوت :جائز_ ۴۲۷/۵ ;جائز_ ترک کرنا ۴۷/۵ ;جائز_ کا معیار ۴۵/۵، ۴۸ ;ظالمانہ_ ۴۴/۵، ۴۵ ;عادلانہ_ ۴۲/۵ ;عادلانہ _ کے اثرات ۴۲/۵ ;عادلانہ _ کے موانع ۴۴/۵ ;_ ترک کرنا ۴۴/۵، ۴۵ ;_ کا فلسفہ ۴۵/۵ ;_ کی اہمیت ۱۰۵/۴، ۱۰۶، ۴۴/۵ ;_ کی شرائط ۴۴/۵، ۴۵، ۴۸، ۴۹ ;_ کے اثرات ۱۰۹/۴ ;_ کے احکام ۴۴/۵ ;_ کے مبانی ۱۰۵/۴، ۴۴/۵، ۴۵، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰ ;_ میں انصاف ۱۰۵/۴ ;_ میں انصاف کی اہمیت ۴۲/۴۵ ;_ میں خوف ۴۴/۵ ;_ میں علم ۱۰۹/۴ ; ناپسندیدہ_ ۱۰۵/۴ ;ناحق_ ۴۷/۵ نیز ر_ک آنحضرت ﷺ ، اللہ تعالی، انبیاء علیہ السلام ، انجیل، تورات، سر تسلیم خم کرنا، عدالتی نظام، عیسائي، قاضي، قیامت، یہود

قضا و قدر :ر_ک عاقبت

قلب :بیمار_ ۵۲/۵ ;بیمار_ کی پریشانی ۵۲/۵ ;بیمار_ کی سازش ۵۲/۵ ;بیمار_ کی سرزنش ۵۲/۵ ;بیمار_ کی صفات ۵۳/۵ ;بیمار_ کی عہد شکنی ۵۳/۵ ;بیمار_ کی محرومیت ۵۴/۵ ;قساوت_ ۱۳/۵ ;قساوت_ کا پیش خیمہ ۸۳/۵ ;قساوت_ کے اثرات ۱۳/۵، ۸۳ ;قساوت_ کے اسباب ۱۳/۵ ;قساوت_ کے موانع ۳۲/۵ ;_ پر مہر لگنے کے اسباب ۱۵۵/۴ ;_ کا کردار ۱۵۵/۴، ۳۱/۵ ;_ کی بیماری کی علامات ۵۲،۵۴/۵ ;_ کی بیماری کے اثرات ۵۲/۵ ;_ کی سلامتی کے اثرات ۵۲/۵ ; _ کی طہارت کی شرائط ۳۱/۵ ;_ کی طہارت کے اثرات ۳۱/۵ ;_ کی طہارت کے موانع ۳۱/۵ ;_ کی ناپاکی کے اثرات ۳۱/۵ نیز ر_ک اطمینان، بنی اسرائیل، مشرکین، یہود

قمار :ازلام کے ذریعہ_ ۳/۵ ;_ تحریم سے پہلے ۹۳/۵ ;_ سے اجتناب ۹۰/۵، ۹۱، ۹۲ ;_ صدر اسلام میں ۹۰/۵، ۹۱، ۹۳ ;_ کا ترک کرنا ۹۳/۵ ;_ کا گناہ ۹۰/۵، ۹۳ ;_ کا ناپسند ہونا ۹۰/۵ ;_ کی پلیدی ۹۰/۵ ;_ کی تحریم ۹۱/۵ ;_ کی تحریم کا فلسفہ ۹۱/۵ ;_ کی حرمت ۳/۵، ۹۰ ;_ کے اثرات ۹۱/۵ ;_ کے احکام ۳/۵، ۹۰، ۹۱ ;_ کے مفاسد ۹۱/۵ ;_ کے موارد ۳/۵، ۹۰ نیز ر_ک مسلمان

قیاس :_ سے استفادہ ۵۰/۵ ;ناقابل قبول_ ۱۰۰/۵

قیام :اللہ تعالی کی راہ میں_ ۸/۵، ۹

Presented by: https://jafrilibrary.com

قیامت : _ کا آغاز ۱۳/۵; _ کا کردار ۱۰۵/۵; _ کو جھٹلانا ۱۳۶/۴; _ کے دن امداد ۱۴۳/۴; _ کے دن تکامل ۱۴۳/۴; _ کے دن حساب کتاب ۹۶/۵، ۱۰۹; _ کے دن حساب کتاب کی اہمیت ۱۰۹/۵; _ کے دن حقائق کا ظہور ۱۳/۵، ۳۶، ۹۶; _ کے دن سرگردانی ۱۰۹/۵; _ کے دن سوال و جواب ۱۰۹/۵، ۱۱۶; _ کے دن شفاعت ۱۳۵/۴، ۱۴۳، ۴۲/۵; _ کے دن قضاوت ۱۰۹/۴، ۱۳۱; _ کے دن گواہی ۱۵۹/۴; _ کے دن محشور ہونا ۱۱۵/۴; _ کے دن نصرت ۱۴۳/۴; _ کے دن وکالت ۱۰۹/۴; _ کے دن ولایت ۱۴۳/۴; _ کے گواہ ۱۰۹/۴ نیز ر _ ک اللہ تعالی، امم، انبیاء علیہ السلام ، خوف، خیانتکار، ذکر ، شفاعت کرنے والے، صادقین، صالحین، عابدین، عیسی علیہ السلام ، فاسقین، کفار، کفر، مریم علیہا السلام ، مستکبرین، مشرکین، منافقین، مومنین، نیک لوگ

قید: جائز _ ۱۰۶/۵ ر _ ک گواہ، محارب

قیمت لگانا: اس کا معیار ۹۳/۵، ۱۰۰

ک

کالب بن یافنا : ۲۳/۵ _ کی تبلیغ ۲۳/۵; _ کی دعوت ۲۳/۵، ۲۴; _ کے فضائل ۲۳/۵

کام : _ کی اجرت ۱۲۴/۴; _ کی تشویق ۲/۵; _ کے آداب ۲۳/۵، ۳۵

کان : ر _ ک قصاص

کائنات : _ کا تحت ضابطہ ہونا ۱۴۱/۴; _ کا تکامل ۲۸/۵; _ کا حاکم ۱۴۱/۴، ۳۰/۵، ۱۲۰; _ کا علم ۱۱۶/۵; _ کا مالک ۱۳۱/۴، ۱۳۲، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴/۵، ۱۸، ۳۰; _ کی تدبیر ۱۳۲/۴، ۱۴۱، ۱۴/۵، ۲۸، ۶۳; _ کی حرکت ۲۸/۵; _ کی خلقت ۱۴/۵; _ کے متعدد عالم ۲۸/۵; _ کے موجودات ۱۲۶/۴ نیز ر _ ک اللہ تعالی، یہود

کتا : شکاری _ ۴/۵; کتے کو سکھانا ۴/۵; کتے کے احکام ۴/۵

نیز ر ک شکار

Presented by: https://jafrilibrary.com

کتمان حق:ر_ک اہل کتاب، حق

کذب:ر_ک جھوٹ

کرامت :ر_ک مومنین

کردار:_کی بنیادیں ۱٦٧/۴، ۲۳/۵، ۲۷، ۳۰، ٤۳؛ ناپسندیدہ_کے موانع ٦۰/۵ نیز ر_ک اہل کتاب، بنی اسرائیل

کعبہ:_کا احترام ۲/۵؛_کا تقدس ۲/۵، ۹۷، ۹۸؛_کا کردار ۹۷/۵؛_کا مقام ۹۷/۵؛_کا نام رکھنا ۹۷/۵؛_کی بے حرمتی ۹۸/۵؛_کی زیارت ۲/۵؛_کی قربانی ۹۵/۵؛_کی ہتک حرمت ۹۹/۵؛_کے تقدس کی پاسداری ۹۸/۵ نیز ر_ک مشرکین

کفار: ۱۴۰/۴، ۱۵۷، ۱۵٦، ۱۴۴، ۱۷/۵، ۳۱، ۴۴، ۵۱، ٦۴، ۷۲، ٦۷، ۷۳، ۸٦، ۱۰۳، ۱۱۰

بدعت گذار_۱۰۴/۵؛ صدر اسلام کے_۱۰۳/۵، ۱۰۴؛ ظالم_۱٦۸/۴، ۱٦۹؛ ظالم_کی محرومیت ۱٦۸/۴؛_اور اسلام ۳/۵، ۵۷، ۵۸؛_اور ایمان ۱۳۴/۴؛_اور تقوی ۱۳۴/۴؛_اور سنت ۱۰۴/۵؛_اور قرآن کریم ۱۰۴/۵؛_اور مسلمان ۱۰۱/۴، ۱۰۲؛_اور مومنین ۱۴۱/۴؛_پر لعنت ۷۸/۵؛_جہنم میں ۱۴۰/۴، ۱٦۹، ۳۷/۵، ۸٦؛_سے درگذر کرنا ۱۳/۵؛_قیامت میں ۱۴۱/۴، ۱٦۹؛_کا اتحاد ۱۰۱/۴؛_کا اختلاف ۴۱/۵؛_کا اخروی عذاب ۱٦۱/۴، ۳٦/۵، ۳۷؛_کا استغفار ۷۴/۵؛_کا افترا ۱۰۳/۵؛_کا انجام ۱۴۰/۴، ٦۸/۵، ۷۳، ۱۰۵؛_کا تسلط ۱۴۱/۴؛_کا تسلط قبول کرنا ۱۴۴/۴؛_کا تکبر ۱۰۲/۴؛_کا تمسخر اڑایا جانا ۱٦۹/۴؛_کا خطرہ ۱۰۲/۴؛_کا عذاب ۱۰۲/۴، ۳٦/۵، ۷۳؛_کا عقیدہ ۱۳۴/۴؛_کا کفر ۱۳۱/۴، ۱۵۵؛_کا گمراہ کرنا ۱۰۵/۵؛_کا موقع پرست ہونا ۱۰۱/۴، ۱۰۲؛_کا نقصان ۱۰۴/۴؛_کا نیک عمل ۱۲۴/۴؛_کو خبردار کرنا ۱۷۰/۴؛_کو دعوت دینا ۱۰۴/۵؛_کو مہلت دینا ۱۳۴/۴؛_کی امیدواری ۳/۵؛_کی تحقیر ۵۴/۵؛_کی توبہ ۷۴/۵؛_کی جانب سے تمسخر اڑایا جانا ۵۸/۵؛_کی جہالت ۵۸/۵؛_کی حکومت کا حرام ہونا ۱۴۱/۴؛_کی دشمنی ۱۰۱/۴، ۱۰۲، ۵۷/۵؛_کی دوستی ترک کرنا ۸۱/۵؛_کی دھمکی ۱۳۳/۴؛_کی ذمہ داری ۱۲۳/۴؛_کی سازش ۱۰۱/۴، ۱۰۲؛_کی سزا ۱۴۰/۴، ۱۵۱، ۱٦۹، ۱۰/۵؛_کی شرعی ذمہ داری ۱۲۳/۲؛_کی شقاوت ۱٦۸/۴؛_کی شکست ۱۴۱/۴؛_کی شکست کے اسباب ۱۰۲/۴؛_کی طاقت ۱۳۹/۴؛_کی فتح ۱۴۱/۴؛_کی گمراہی

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۳۶/۴، ۱۶۷، ۵/۶۷;_کی محرومیت ۱۲۳/۴، ۱۶۸، ۱۷۵;_کی ناپاکی ۵/۴۱;_کی ولایت ۱۳۹/۴، ۱۴۰، ۱۴۴، ۵/۵۵، ۸۰، ۸۱;_کی ولایت سے اجتناب کرنا ۵/۵۷;_کی ولایت قبول کرنا ۱۴۴/۴، ۱۳۵، ۵/۵۳، ۵۴، ۵۷، ۸۰، ۸۱;_کی ولایت قبول کرنے کے اثرات ۵/۸۰;_کی ولایت کی حرمت ۱۳۱/۴، ۱۴۴;_کی ولایت کی سرزنش ۱۳۹/۴;_کی ولایت کے اثرات ۱۳۹/۴، ۱۴۳، ۵/۵۱، ۵۶;_کی ہٹ دھرمی ۱۵۵/۴;_کی ہلاکت ۱۳۳/۴;_کی ہم نشینی ۱۰۳/۴;_کے پیروکار ۱۳۱/۴;_کے تمسخر اڑانے کا سرچشمہ ۵/۵۸;_کے دوست ۵/۵۴;_کے ساتھ دوستی ۱۳۹/۴، ۱۴۰، ۱۴۴، ۵/۵۳، ۵۴، ۵۷، ۵۸، ۸۰، ۸۱;_کے ساتھ دوستی سے اجتناب کرنا ۵/۵۷;_کے ساتھ دوستی کا نقصان ۵/۵۳;_کے ساتھ دوستی کی حرمت ۱۳۹/۴، ۱۴۴;_کے ساتھ دوستی کی سزا ۱۴۴/۴;_کے ساتھ دوستی کے اثرات ۱۳۹/۴، ۱۴۳، ۵/۵۳، ۵۴، ۸۰;_کے ساتھ دوستی کے موانع ۵/۸۱;_کے ساتھ رابطہ رکھنا ۵/۵۳، ۸۱;_کے ساتھ سلوک ۵/۵۴;_کے ساتھ مشابہت ۱۴۰/۴;_کے ساتھ معاہدہ ۱۴۱/۴;_کے ساتھ مقابلہ ۱۴۰/۴;_کے ساتھ میل جول ۱۴۰/۴;_کے سامنے عجز کا اظہار ۵/۵۴;_کیلئے غمگین ہونا ۵/۶۸;_کے مقابلے میں احساس حقارت ۵/۵۴;_کے مقابلے میں غرور کرنا ۵/۵۴;_کے موقف ۵/۱۰۵ نیز رـ ک آنحضرت ﷺ، امم، اہل کتاب، ایمان، بنی اسرائیل، داود علیه‌السلام; زمانہ جاہلیت، عیسی علیه‌السلام، مجاہدین، مسلمان، منافقین، موحدین، مومنین، یہود

کفارہ: تخییری_ ۵/۹۵;حالت احرام میں شکار کرنے کا_ ۵/۹۵;حرم میں شکار کرنے کا_ ۵/۹۵;شترمرغ کے شکار کا_ ۵/۹۵; شکار کرنے کا_ ۵/۹۹; قربانی کے_ کی قدر و قیمت ۵/۹۵; قسم توڑنے کا_ ۵/۸۹;_ تشخیص دینے کا معیار ۵/۹۵;_ کا روزہ ۵/۸۹، ۹۵;_ کا فلسفہ ۵/۹۵;_ کی قربانی ۵/۹۵;_ کے احکام ۵/۸۹، ۹۵;_ کے روزے کی قدر و قیمت ۵/۹۵;_ میں اونٹ دینا ۵/۹۵;_ میں بھیڑ بکری دینا ۵/۹۵;_ میں کھانا کھلانا ۵/۸۹;_ میں گائے دینا ۵/۹۵;_ میں لباس دینا ۵/۸۹; گناہ کا_ ۱۲۳/۴، ۵/۸۹;وحشی گائے کے شکار کا_ ۵/۹۵; وحشی گدھے کے شکار کا_ ۵/۹۵; ہرن کے شکار کا_ ۵/۹۵

کفر: آسمانی کتب کے بارے میں_ ۱۳۶/۴، ۱۶۲; آنحضرت ﷺ کے بارے میں_ ۱۵۰/۴، ۱۵۵، ۱۷۰، ۱۷۵، ۵/۸۱، ۸۴; آیات خدا کے بارے میں_ ۱۴۰/۴، ۵/۱۰; احکام کے بارے میں_ ۵/۵; اللہ تعالی کے بارے میں_ ۱۳۶/۴، ۱۴۷، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۷۵، ۵/۶۹، ۸۱، ۸۴; انبیاء علیهم‌السلام کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

بارے میں_ ۱۳۶/۴، ۱۵۰، ۱۵۱; عیسی علیہ السلام کی رسالت کے بارے میں_ ۱۱۵/۵; قدرت خدا کے بارے میں_ ۱۱۵/۵; قرآن کریم کے بارے میں_ ۱۶۲/۴، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۵، ۶۸/۵، ۸۴; قیامت کے بارے میں_ ۱۳۶/۴، ۶۹/۵; _پر اصرار کرنا ۱۳۷/۴، ۶۱/۵; _ سے اجتناب ۱۳۶/۴; _کا پیش خیمہ ۱۳۱/۴، ۱۶۱، ۶۸/۵، ۷۹; _کا ظلم ہونا ۴۲/۵; _کا غیر منطقی ہونا ۸۳/۵; _کا نقصان ۱۳۱/۴، ۱۴۰; _کو مخفی رکھنا ۱۴۳/۴; _کی پلیدی ۴۱/۵; _کی تشخیص کا طریقہ ۴۳/۵; _کی جانب جھکاؤ ۴۲/۵; _کی سزا ۱۴۷/۴، ۱۶۱، ۱۰/۵; _کی علامات ۱۶۷/۴، ۱۰۳/۵; _ کے اثرات ۱۰۲/۴، ۱۳۱، ۱۳۳، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۴۷، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۶۱، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۵/۵ ۲ ۱۳،۱، ۴۱، ۴۳، ۶۴، ۶۸، ۸۶; _ کے علل و اسباب ۱۶۲/۴، ۴۴/۵، ۶۸، ۷۸، ۸۰; _ کے مراتب ۱۳۷/۴، ۴۱/۵، ۶۴، ۶۸; _ کے موارد ۱۳۱/۴، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۵۰، ۱۵۱، ۵/۵، ۱۰، ۱۲، ۱۷، ۴۴، ۶۸، ۷۲، ۸۳، ۱۱۰; _ کے موانع ۱۰/۵، ۴۳; _میں اختیار ۱۴۰/۴; _میں اضافہ ۱۳۸/۴، ۴۱/۵; _ میں اضافہ کا پیش خیمہ ۶۴/۵; _میں اضافہ کے اسباب ۴۱/۵، ۶۸; _ میں جلد بازی کرنا ۴۱/۵; _ میں سرگردانی ۱۴۳/۴ ; معجزے کے بارے میں_ ۱۱۵/۵; ملائکہ کے بارے میں_ ۱۳۶/۴; وحی کے بارے میں _ ۸۱/۵

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات میں تلاش کئے جائیں

کفران نعمت :_کی سزا ۱۴۷/۴;_ کے اثرات ۱۴۷/۴نیز ر_ ک بنی اسرائیل ، منافقین

کلالہ :ر_ک میراث

کمائي :حرام_ ۱۶۱/۴نیز ر_ ک مال

کمک:ر_ک امداد، تعاون

کم ہمتي :_ کے اثرات ۵۲/۵

کنیز:ر_ک شادي

کوا :کوے کا شعور ۳۱/۵; کوے کا علم ۳۱/۵; کوے کی تاریخ خلقت ۳۱/۵; کوے کی قدرت ۳۱/۵; کوے کے ذریعہ سکھانا ۳۱/۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

کوشش:پسندیدہ_۵/۳۵نیز ر_ک مسلمان ، مومنین

کوہ سینا : ۱۶۴/۴

کوہ طور:ر_ک یہود

کوہ قاسیون : ۳۰/۵

کھانا : آسمانی_۵/۱۱۳; حلال_۵/۵;کھانے کی درخواست ۱۱۳/۵;کھانے کی ضرورت ۷۵/۵نیز ر_ک اہل کتاب ، حواری ، عیسی علیہ السلام ، مریم علیہا السلام ، مسلمان

کھانا کھلانا:اس کے اثرات ۱۲۵/۴نیز ر_ک اہل کتاب ، کفارہ ، مساکین ، مومنین

کھانے کی اشیاء :_سے استفادہ کرنا ۹۳/۵;_کی پاکیزگی ۴/۵;_کے احکام ۱/۵، ۳، ۴، ۵، ۹۶;کھانے کی حرام اشیاء ۵/۱، ۹۶;کھانے کی حلال اشیاء ۹۶/۵ ،۴

کینہ:ر_ک بغض

گ

گالی :ر_ک دشنام

گائے :_کا گوشت ۱۶۰/۴;_کے گوشت کی حلیت ۱/۵ نیز ر_ک کفارہ

گذشتہ لوگ:ر_ک اسلاف

گریہ :ر_ک پادری ، عیسائي ، عیسائیت

گستاخی :ر_ک بنی اسرائیل

گفتگو :باطل _سے اجتناب ۱۴۱/۴;حرام_کا سننا ۱۴۰/۴;غیر عالمانہ_۱۵۷/۴;_کا معیار ۱۴۱/۴;_کے اثرات ۴۳/۵;_کے دوران آداب ۶/۵;_میں خیانت کرنا ۱۰۸/۴;_میں مکر ۱۰۸/۴;ناپسندیدہ_سے اجتناب ۱۴۱/۴

نیز ر_ک مریم (ع)

گمان :

ر_ک ظن

گمراہ افراد:۴/ ١١٩، ١٦٧، ۵/ ۵١، ٦٠، ٧٧_پرافسوس ۵/ ۴٩;_ جہنم میں ۴/ ١٢١;_کا انجام ۴/ ١٢١;_کا عقیدہ ۵/ ٧٧، ١٠۵;_کا عمل ۵/ ١٠۵;_کی اطاعت ۵/ ٧٧، ١٠۴;_کی گمراہی ۴/ ١١٣;_کی محرومیت ۵/ ١٠٨;_کی ہدایت ۴/ ١۴٣، ۵/ ٣٢، ۴١;_کے عمل کے اثرات ۵/ ١٠۵نیزر_ک اہل کتاب ، عیسی علیہ السلام ، گمراہي

گمراہی :_سے اجتناب ۵/ ١٠۵;_سے نجات ۵/ ١٦;_کا پیش خیمہ ۴/ ١١٩;_کا خطرہ ۵/ ١٠۵;_کا سرچشمہ ۵/ ٧٧;_کی سزا ۵/ ٦٠;_کی متعدد راہیں ۵/ ١٦;_ کے اثرات ۵/ ١٣، ٧٧;_ کے اسباب ۴/ ١١٣، ١١۵، ١١٨، ١١٩، ١٢٠، ١۴٣، ١٧٦، ۵/ ۴١، ۵۵، ٧٧، ١٠۵;_ کے بارے میں تحقیق ۵/ ٧۵;_ کے مراتب ۴/ ١١٦، ١٣٦، ١٦٧;_ کے موارد ۴/ ١۴٣، ١٦٧، ۵/ ١٢، ٧٧;_کے موانع ۴/ ١١٣، ١٧٦، ۵/ ١٦

نیزر_ک اہل کتاب ،بنی اسرائیل ، حق، طاغوت پرست ، عیسائي ، فاسقین ،قائدین گمراہي، قرآن کریم ، کفار، گمراہ افراد، لعنتی لوگ، مسخ شدہ لوگ ، مشرکین ، مغضوبین خدا، منافقین ،یہود

گناہ:جان بوجھ کر_ کرنا ۴/ ١۵٣;_پر اصرار کرنا ۵/ ٩۵;_پر پشیمانی ۵/ ١٠١;_پر راضی ہونا ۵/ ٦٠;_ترک کرنے کی روش ۵/ ۴٠;_ سے آلودہ ہونا ۵/ ٦٣;_ سے اجتناب کرنا ۴/ ١٢٩، ۵/ ٦٢، ٦۵;_ سے پاک ہونا ۵/ ١٢، ١٨;_ سے چشم پوشی ۵/ ١٢;_سے چشم پوشی کے اسباب ۵/ ١٢;_ سے محفوظ ہونا ۴/ ١١٣;_ صغیرہ کی بخشش ۴/ ١١٠;_کا ارتکاب ۴/ ١۴٠;_کا پھیلنا ۵/ ٦٣;_کا ظلم ۴/ ١١٠;_کا منتقل ہونا ۵/ ٢٩;_کا نقصان ۴/ ١١١;_کبیرہ ۴/ ١٠٧، ١١۵، ١١٦، ١۵٦، ۵/ ٢، ٢٩، ٣٢، ۵٧، ۵٨، ٦٢، ٧٢، ٩٠;_کبیرہ کی بخشش ۴/ ١١٠;_کی اصلاح ۴/ ١۴٦;_کی بخشش کے اسباب ۵/ ۴۵، ٦۵، ٨٩، ٩٣;_کی برائي ۵/ ٦٢;_کی حقیقت ۴/ ١١٣;_کی سزا ۴/ ١٦١، ۵/ ١٣، ١٨، ٦٠، ٩۵، ١١۵;_کی محفل ۴/ ١۴٠;_کی محفل میں شرکت ۴/ ١۴٠;_کی مذمت ۴/ ١۵٣;_کی مغفرت ۴/ ١١٠، ١١٦، ١٣٧، ۵/ ٣، ٣٩، ۴۵، ٦۵، ٩۵، ١٠١;_کی مغفرت کے اثرات ۴/ ١٦٨، ۵/ ٦۵;_ کے اثرات ۴/ ١١٠، ١١١، ١۵٣، ١٦٠، ١٦١، ۵/ ٣، ١٣، ١٨، ٢۵، ٢٨، ٢٩، ٣۴، ٣٩، ۴٩;_ کے اسباب ۵/ ٣٠;_ کے پھیلنے کا پیش خیمہ ۵/ ٦٣;_ کے مراتب ۵/ ٦٠;_ کے موارد ۴/ ١١٢، ١٢٩، ۵/ ٢، ٢۵، ٦۴، ٨٩، ١٠٦، ١٠٧;_کے موانع ۴/ ١٠٨، ١١٣، ١٢٢، ۵/ ٢٨، ٢٩;_میں تعاون ۵/ ٢;_میں تعاون کے موانع ۵/ ٢; _میں مسابقت ۵/ ٦٢; معاشرتی_ کے اثرات

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۶۱/۴، ۲۶/۵

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات میں تلاش کئے جائیں

گناہگار لوگ: ۴۹/۵، ۱۰۶_وں پر افسوس ۲۶/۵;_وں سے درگذر ۴۰/۵;_کا حوصلہ ۱۰۸/۴;_وں کا خوف ۴۰/۵;_وں کا عذاب ۱۸/۵، ۴۹;_وں کا عقیدہ ۱۰۸/۴;_وں کا فسق ۴۹/۵;_وں کا مبغوض ہونا ۱۰۷/۴;_وں کا محروم ہونا ۱۲۳/۴;_وں کا نقصان ۱۱۱/۴;_وں کو ڈرانا ۱۹/۵;_وں کی اصلاح ۳۹/۵;_وں کی امید ۴۰/۵;_وں کی بخشش ۱۱۰/۴، ۱۱۶;_وں کی توبہ ۳۹/۵;_وں کی دنیوی سزا ۲۶/۵;_وں کی سزا ۱۱۶/۴، ۱۲۳، ۴۰/۵;_وں کی مدد کرنا ۳۱/۵;_وں کی ہلاکت ۱۳۳/۴;_وں کی ہم نشینی ۷۹/۵ نیز ر_ک عیسائی، گناہ، یہود

گواہ: ۱۱۷/۵_کو خبردار کرنا ۱۰۶/۵;_کو محبوس کرنا ۱۰۶/۵;_کی ذمہ داری ۱۰۶/۵

نیز ر_ک آنحضرت ﷺ، امم، عمل، قرآن کریم، قیامت، گواہی، وصیت

گواہی: برحق_ ۱۳۵/۴، ۸/۵؛ برحق_کا پیش خیمہ ۱۰۸/۵; برحق_کی اہمیت ۱۳۵/۴;_برحق_کے اثرات ۱۳۵/۴; برحق_کے اسباب ۱۳۵/۴; جھوٹی_ ۱۳۵/۴، ۱۰۷/۵; جھوٹی_کی سزا ۱۳۵/۴; جھوٹی_کے موانع ۱۰۸/۵; غیر مسلم کی_ ۱۰۶/۵;_چھپانا ۱۳۵/۴;_چھپانے کا گناہ ۱۳۵/۴، ۱۰۶/۵;_چھپانے کی حرمت ۱۰۶/۵;_چھپانے کے اثرات ۱۳۵/۴;_چھپانے کے موانع ۱۳۵/۴;_دینا ۱۰۶/۵;_کا اعتبار ۱۰۶/۵;_کو اجرا کرنے والے ۱۰۸/۵;_کی شرائط ۱۳۵/۴، ۱۶۶، ۸/۵;_کی قدر و قیمت ۸۳/۵;_کے آداب ۱۳۵/۴، ۱۰۶/۵;_کے اثرات ۱۳۵/۴;_کے احکام ۱۳۵/۴، ۸/۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸;_کے معتبر ہونے کی شرائط ۱۰۶/۵;_میں اسلام ۹۵/۵، ۱۰۶;_میں انصاف ۸/۵، ۹، ۹۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸;_میں اولویت ۱۰۷/۵;_میں ایمان ۱۰۶/۵;_میں تبدیلی کی حرمت ۱۰۶/۵;_میں تقرب ۱۳۵/۴;_میں خلوص ۱۳۵/۴;_میں خیانت ۱۰۶/۵، ۱۰۷، ۱۰۸;_میں خیانت کا گناہ ۱۰۶/۵;_میں علم ۱۶۶/۴; لغو_ ۱۰۷/۵; ناحق_ ۱۳۵/۴، ۸/۵، ۱۰۷; ناحق_کا گناہ ۱۰۷/۵; وصیت پر_کا صحیح ہونا ۱۰۷/۵; وصیت پر_کی شرائط ۱۰۸/۵; وصیت پر_کی کیفیت ۱۰۶/۵، ۱۰۷

نیز ر_ک آنحضرت ﷺ، اللہ تعالی، انبیاء علیہم السلام، انجیل، بنی اسرائیل، رشتہ دار، عیسی علیہ السلام، قرآن کریم، قیامت، گواہ، ملائکہ، مومنین، والدین، وصیت، یہود

Presented by: https://jafrilibrary.com

گوشت :حرام_۱/۵، ۳;_کا نزول ۱۱۵/۵

نیزر_ک اونٹ ، بھیڑ،چوپائے ، خنزیر ، گائے

گھرانہ :_کا اختلاف ۱۲۸/۴;_کا افہام و تفہیم ۱۲۹/۴، ۱۳۰;_کا امن ۱۲۸/۴;_کا تقوی ۱۲۸/۴، ۱۲۹، ۱۳۰;_کا نفسیاتی لحاظ سے صحیح وسالم ہونا ۵/۵;_کی اہمیت ۵/۵;_کی تشکیل ۵/۵;_کی حفاظت ۱۳۰/۴;_کی حفاظت کی اہمیت ۱۲۸/۴;_کی صلح و صفائی ۱۲۹/۴;_کی محبت ۱۰۶/۵;_کے اختلافات کا حل ۱۲۸/۴، ۱۳۰;_کے تعلقات کی اہمیت ۱۲۸/۴;_میں اطمینان و سکون ۱۲۸/۴;_میں نظم و انصرام ۱۲۸/۴;_میں نیکی ۱۲۸/۴

گہوارہ :

ر_ک عیسی (ع)

ل

لباس :ر_ک عورت ، کفارہ، مرد، مساکین

لذائذ:_کو حرام قرار دینا ۸۹/۵

لعنت :_کے اثرات ۷۸/۵;_کے اسباب ۱۵۵/۴، ۱۵۶، ۱۳/۵، ۷۸، ۷۹، ۸۰

نیزر_ک اصحاب سبت ، اللہ تعالی ، انبیاء علیہ السلام ، اہل کتاب ،بنی اسرائیل ،داؤد علیہ السلام ، شیطان ، عیسی علیہ السلام ، کفار، لعنتی لوگ ،یہود

لعنتی لوگ:۱۵۵/۴، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۳/۵، ۶۰، ۶۴، ۷۸_وں کی گمراہی ۶۰/۵نیزر_ک لعنت

لغزش :_سے درگذر کرنا ۴۵/۵;_کے اسباب ۴۸/۵، ۱۰۶نیزر_ک انسان ،بنی اسرائیل ،رہبر، قاضی ، مسلمان

لوگ :صدر اسلام کے_وں کی خواہشات ۵۰/۵;_اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۵۰/۵;_اور اوامر الہی ۱۱۱/۵;_اور تعلیمات انبیاء علیہ السلام ۱۱۵/۴;_اور تعلیمات دین ۹۲/۵، ۱۱۱;_وں پر ظلم ۳۳/۵;_وں کا گناہ ۴۹/۵;_وں کو اذیت پہنچانا ۳۳/۵;_وں کو خبردار کرنا ۵۵/۵;_وں کی اکثریت ۴۹/۵:_وں کی خواہشات ۶۲/۵;_وں کی قدر و قیمت ۱۰۱/۵;_وں کی ناخوشگواری_وں کے حقوق ۲/۵;_وں کے حقوق پر تجاوز کرنا ۷۸/۵، ۱۰۷، ۱۰۸;_وں کے حقوق کو ضائع کرنا ۱۰۶/۵;_وں

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے حقوق کی ادائیگی ۱۰۸/۵; _وں کے عقائدکی پاسداری ۱۱۳/۵; _وں کے نظریات کی اہمیت ۱۰۲/۵
نیزر_ک آنحضرت ﷺ ، حیا، عیسی (ع)

م

ماحول بنانا :ر_ک خائن لوگ

مادہ پرستی :ر_ک حواري

ماديات :ر_ک اسلام ، وسائل

مادی ضروریات :_کی تأمین ۱۱۳/۵نیزر_ک انسان ، دین ، معاشرہ

مال :_پرستی کے اثرات ۴۳/۵;_سے لگاؤ ۱۰٦/۵;_کا غصب کرنا ۱٦۱/۴، ۳۳/۵;_کا کسب کرنا ۲/۵

نیزر_ک عمومی املاک

مالکیت :خصوصی _۱٦۱/۴;_کی قدر و قیمت ۱٤۰/۴;_کے اسباب ۱٤٦/۴نیزر_ک اللہ تعالی ، عورت

مباحات :۲/۵، ۴، ۵، ۹٦

مبارزت :اللہ تعالی کی راہ میں _۱۲/۵، ۳۵;_کا طریقہ ۱۰۲/۴، ۲۳/۵;_کی اقسام ۱۴۰/۴; منفی _۱۴۰/۴

نیز_رک اسلام ، انحراف ، اہل کتاب ، بت پرستی ، تمسخر اڑانے والے ، خرابی ،خرافات ، دشمن ، زمانہ جاہلیت ،شرک ،ظالمین، فساد پھیلانے والے ،کفار مبغوضین خدا :۹۱/۵_کی حمایت ۱۰۷/۴

مبلّغین :_کی ذمہ داری ٦۷/۵، ۹۲

متخلّفین :ر_ک خلاف ورزی کرنے والے

متدین افراد :۱۲۵/۴

متقین :۲۷/۵_کا خوف ۲۸/۵;_کا مقام و مرتبہ۳٦/۵;_کا نیک

Presented by: https://jafrilibrary.com

عمل ۵/۲۷;_کی جزا ۴/۱۲۸;_کی ہدایت ۵/۳۶نیز ر_ک عیسائیت

متکبرین: ۴/۱۰۲، ۵،۷۱

مجاہدین: رضا کار_ ۵/۵۴;_ اور دشمن ۴/۱۰۴، ۵/۵۴;_ اور کفار ۵/۵۴;_ اور مومنین ۵/۵۴;_کا توکل ۴/۱۰۴;_کا حوصلہ بڑھانا ۴/۱۰۴;_کا نقصان ۴/۱۰۴;_کو بشارت ۵/۵۴;_کی امید ۴/۱۰۴;_کی تشویق ۴/۱۰۴;_کی ثابت قدمی ۴/۵۴;_کی جزا ۴/۱۰۴;_کی ذمہ داری ۴/۱۰۳، ۱۰۴;_کی محبوبیت ۵/۵۴;_کی مشکلات ۴/۱۰۴

مجرم:_ سے درگذر ۵/۴۵;_ سے سلوک ۵/۳۸;_ سے قصاص لینا ۵/۴۵;_کی بخشش ۵/۴۵;_کی توبہ ۵/۳۴;_کی زندگی ۵/۴۵;_کی سزا ۵/۳۸، ۴۰

مجسمہ سازي:_کا جواز ۵/۱۱۰;_کے احکام ۵/۱۱۰

مجہولات:_کے علم کے اثرات ۵/۱۰۱نیز ر_ک دین

مچھلی: ر_ک شکار

محارب:_کا انجام ۵/۳۳;_کا فساد پھیلانا ۵/۳۳;_کا گناہ ۵/۳۳;_کو افشاء کرنا ۵/۳۳;_کو رسوا کرنا ۴/۳۳;_کو سزائے موت دینا ۵/۳۳;_کو قید کرنا ۵/۳۳;_کی اضروی سزا ۵/۳۳;_کی پشیمانی ۵/۳۴;_کی توبہ ۵/۳۴;_کی توبہ کی قبولیت ۵/۳۴;_کی جلا وطنی ۵/۳۳،۳۴;_کی حد ۵/۳۳;_کی حد کی اقسام ۵/۳۳;_کی دنیوی سزا ۵/۳۳;_کی ذمہ داری ۵/۳۴;_کی سزا ۵/۳۳، ۳۴;_کے احکام ۵/۳۳، ۳۴نیز ر_ک محاربہ

محاربہ:_کے موارد ۵/۳۳

نیز ر_ک محارب

محبت:_جن کے شامل حال ہے ۵/۴۲;_کے اثرات ۵/۵۵نیز ر_ک اللہ تعالی

محبوبان خدا: ۴/۱۲۵، ۵/۱۳، ۱۸، ۴۲، ۵۴، ٦۴، ۹۳_کا مقام و مرتبہ ۵/۹۳;_کے فضائل ۵/۵۴

محبوبیت:

_ کے اسباب ۵/۹۳

محرک :مادی _ ۵/۱۰۶نیز ر_ ک اہل کتاب ، تورات ، تہمت ، حواری ، شکار ، عیسی علیہ السلام ، ہابیل

محرّمـــات :۴/۱۰۷،۱۰۵، ۱۱۵، ۱۱۹، ۱۲۳، ۱۲۹، ۱۳۹، ۱۳۱، ۱۳۰، ۱۴۴، ۱۴۸، ۱۵۶، ۱۶۱، ۱۷۱، ۵/۱، ۲، ۴، ۳، ۵، ۸، ۳۲، ۳۸، ۴۲، ۴۴، ۴۹، ۵۱، ۵۷، ۵۸، ۷۷، ۸۰، ۹۰، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۱۰۳

_ سے اجتناب ۵/۹۶، ۸۷؛ _ سے استفادہ کرنا ۵/۳؛ _ کا ارتکاب ۵/۳؛ _ کا معیار ۵/۱۰۰؛ _ کو حلال قرار دینا ۵/۳، ۳۲، ۸۷؛ _ کو حلال قرار دینے کی حرمت ۵/۸۷؛ _ کی اہمیت ۵/۱۰۰؛ _ کی پلیدی ۵/۹۰؛ _ کی تحریم کا معیار ۵/۹۰؛ _ کی رعایت کی اہمیت ۵/۱۰۰؛ _ کے ارتکاب کا گناہ ۵/۳؛ _ کے ارتکاب کے اثرات ۵/۸۷؛ _ کے ترک کا پیش خیمہ ۵/۹۵

خاص مواد اپنے اپنے موضوعات میں تلاش کئے جائیں

محفل :حرام _ ۴/۱۴۰نیز ر_ ک گناہ

محروم افراد :اللہ تعالی کی ہدایت سے _ ۵/۵۲، ۱۰۸؛ اللہ تعالی کے فضل سے _ ۵/۵۴

مخالفین :_ پر فتح ۵/۳۰؛ _ کو دھمکی دینا ۵/۹۶

مذہب :ر_ ک دین

مرتد :_ جہنم میں ۴/۱۱۵؛ _ کا انجام ۴/۱۱۵؛ _ کی بخشش ۴/۱۳۷؛ _ کی ہدایت ۴/۱۳۷نیز ر_ ک ارتداد

مرد :_ کا ضعف ۴/۱۲۹؛ _ کا لباس ۵/۸۹؛ _ کا نقش و کردار ۴/۱۲۸؛ _ کی ذمہ داری ۴/۱۲۸؛ _ کی ضرورت ۴/۱۳۰؛ _ کی ضرورت کا پورا ہونا ۴/۱۳۰؛ _ کی عفت ۵/۵؛ _ کے حقوق ۴/۱۲۸؛ مسکین _ ۵/۸۹نیز ر_ ک عورت

مردار :_ سے استفادہ کرنا ۵/۳؛ _ کی اقسام ۵/۳؛ _ کی حرمت ۵/۳

مردے :

Presented by: https://jafrilibrary.com

مردوں کا زندہ کرنا ۵/ ۱۱۰نیز ر_ک میت

مریض :ر_ک بیمار

مریم علیہا السلام :_اور عیسی علیہ السلام ۵/ ۷۵;_پر تہمت ۴/ ۱۵۶، ۱۷۱;_عیسائیوں کے ہاں ۵/ ۷۵;_قیامت میں ۵/ ۱۱۰;_کا بشر ہونا ۵/ ۱۷;_کا بیٹا ۴/ ۱۵۷، ۱۷۱، ۵/ ۱۷، ۴۶، ۷۲، ۷۵، ۱۱۰;_کا ضعف ۵/ ۱۷;_کا عقیدہ ۵/ ۷۵;_کا عمل ۵/ ۷۵; _کا قصہ ۴/ ۱۵۶;_کا کلام ۵/ ۷۵;_کا کھانا ۵/ ۷۵;_کی الوہیت ۵/ ۷۵، ۷۷، ۱۱۶، ۱۱۸;_کی الوہیت کی نفی ۵/ ۷۵، ۱۱۶; _کی پاکیزگی ۴/ ۱۷۱;_کی زندگی ۵/ ۱۷;_کی صداقت ۵/ ۷۵;_کی ضروریات ۵/ ۷۵;_کی عبادت کاپیش خیمہ ۵/ ۷۶;_کی عظمت ۴/ ۱۷۱;_کی عفت ۴/ ۱۵۶;_کی قدرت ۵/ ۷۶;_کی معبودیت ۵/ ۷۶;_کی نعمتیں ۵/ ۱۱۰;_ کے درجات ۵/ ۷۵;_کے فضائل ۵/ ۱۵۶، ۱۷۱، ۵/ ۱۱۰نیز ر_ک یہود

مدہ :ر_ک بشارت

مسابقت :ر_ک گناہ

مسافت شرعی :ر_ک شرعی مسافت

مسافر :_کے احکام ۵/ ۶

مساکین :_کو کھانا کھلانا ۵/ ۸۹، ۹۵;_کو کھانا کھلانے کی قدر وقیمت ۵/ ۹۵;_کو لباس پہنانا ۵/ ۸۹نیز ر_ک عورت ، مرد

مسالمت :ر_ک صلح

مساوات :ر_ک قصاص

مستضعفین :_کی حمایت ۴/ ۱۲۷;_ کے حقوق ۴/ ۱۲۷;_ کے حقوق میں انصاف ۴/ ۱۲۷;_ کے ساتھ نیکی کرنا ۴/ ۱۲۷

مستقبل پر نظر :ر_ک دور اندیشي

مستکبرین :

Presented by: https://jafrilibrary.com

_ قیامت کے دن ۴/۱۴۳، ۱۴۲; _ کا بے پناہ ہونا ۴/۱۴۳; _ کا محشور ہونا ۴/۱۴۲; _ کو خبردار کرنا ۴/۱۴۲; _ کی سزا ۴/۱۴۲، ۱۴۳; _ کی محرومیت ۴/۱۴۳; نافرمان _ ۴/۱۴۳

مسجد الحرام: _ سے روکنا ۵/۲; _ کی اہمیت ۵/۲

مسح: ر_ک وضو

مسخ شدہ لوگ: _ جہنم میں ۵/۶۰; _وں کا استہزا ۵/۶۰; _وں کا ٹھکانا ۵/۶۰; _وں کی گمراہی ۵/۶۰ نیز ر_ک مسخ ہونا

مسخ ہونا: بندر کی شکل میں _ ۵/۶۰، ۷۸; خنزیر کی شکل میں _ ۵/۶۰، ۷۸ نیز ر_ک اہل کتاب، بنی اسرائیل، مسخ شدہ لوگ

مسکن: _ کی نعمت ۵/۲۰

مسلمان: صدر اسلام کے _ ۴/۱۰۱، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۴، ۱۲۳، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۴۰، ۵/۲، ۴، ۷، ۵۲، ۵۳، ۵۵، ۵۷، ۹۳، ۹۴; صدر اسلام کے _وں کا عقیدہ ۴/۱۰۱; صدر اسلام کے _وں کی پریشانی ۵/۵۲; ظالم _ ۵/۵۱; کمزور ایمان _ ۵/۵۲، ۵۳; گمراہ _ ۵/۵۱; _ اور اہل کتاب ۵/۵۷; _ اور تہمت ۴/۱۰۸; _ اور دشمن ۴/۱۰۱، ۱۰۴; _ اور عیسائی ۵/۵۲، ۵۳; _ اور کفار ۴/۱۰۲، ۱۴۰، ۵/۵۷; _ اور مشرکین ۵/۲; _ اور منافقین ۴/۱۴۱; _ اور یہود ۵/۵۲، ۵۳; _وں کا ارتداد ۵/۵۴; _وں کا ایمان ۵/۵۹; _وں کا پچھتاوا ۵/۵۲; _وں کا دین ۵/۴۸; _وں کا عقیدہ ۴/۱۲۳، ۵/۵۹; _وں کا کھانا ۵/۵; _وں کو خبردار کرنا ۵/۷، ۱۴، ۵۱، ۷۰، ۷۵; _وں کو خوشخبری دینا ۵/۵۲; _وں کی آرزو ۴/۱۲۳; _وں کی حمایت کرنا ۵/۵۲; _وں کی ذمہ داری ۴/۱۰۲، ۵/۴، ۶۹، ۵۱; _وں کی سرگوشی ۴/۱۱۴; _وں کی عزت ۵/۵۲; _وں کی غفلت ۴/۱۰۲; _وں کی فتح ۵/۵۲; _وں کی قسم ۵/۵۷; _وں کی کوشش ۵/۵۴; _وں کی لغزش ۵/۷۰; _وں کی مدد کرنا ۵/۵۲; _وں کی مذمت ۵/۵۲، ۵۳; _وں کی مصلحتیں ۴/۱۰۴; _وں کی نعمتیں ۵/۳; _وں کے دشمن ۴/۱۰۱، ۵/۲; _وں کے دوست ۵/۸۲; _وں کے رجحانات ۵/۵۲; _وں میں خیانت ۴/۱۰۸; _وں میں شراب نوشی ۵/۹۱، ۹۳; _وں میں قمار بازی ۵/۹۱، ۹۳ نیز ر_ک اللہ تعالی، اہل کتاب، کفار، مشرکین، منافقین، یہود

Presented by: https://jafrilibrary.com

مشرکین:۴۲/۵صدر اسلام کے_ ۲/۵، ۵۲؛ صدر اسلام کے_کی رسومات ۲/۵؛_ اور آنحضرت ﷺ ۱۱۳/۴؛_ اور بت پرستی ۱۱۳/۴؛_ اور قرآن کریم ۸۳/۵؛_ اور کعبہ ۹۷/۵؛_ اور مسلمان ۲/۵، ۸۲؛_ اور مومنین ۸۲/۵؛_ جہنم میں ۴۲/۵، ۸۶؛_ قیامت کے دن ۱۱۸/۵؛_ کا استغفار ۴۴/۵؛_ کا استکبار ۸۳/۵؛_ کا انجام ۴۳/۵؛_ کا بغض ۸۲/۵؛_ کا عذاب ۵۲/۵، ۴۳، ۱۱۸؛_ کا عقیدہ ۷۷/۵؛_ کا کفر ۸۶/۵؛_ کو دعوت دینا ۴۳/۵؛_ کی بت پرستی ۱۱۷/۴؛_ کی توبہ ۴۴/۵؛_ کی جانب سے تمسخر اڑایا جانا ۱۴۰/۴؛_ کی دشمنی ۸۲/۵؛_ کی سزا ۱۱۶/۴؛_ کی شفاعت ۴۲/۵؛_ کی عبادات ۲/۵؛_ کی قساوت قلبی ۸۳/۵؛_ کی گمراہی ۱۱۶/۴؛_ کی محرومیت ۴۲/۵؛_ کی مذمت ۴۶/۵؛_ کی مغفرت ۱۱۸/۵؛_ کی ولایت ۸۰/۵؛_ کی ولایت قبول کرنا ۸۰/۵؛_ کے ساتھ دشمنی ۲/۵؛_ کے ساتھ دوستي۸۰/۵؛_ کے ساتھ دوستی نہ کرنا ۸۱/۵ نیز ر_ک بنی اسرائیل، مسلمان، منافقین

مشروبات:حرام_ ۹۰/۵؛_ سے استفادہ ۹۳/۵؛ نشہ آور_ ۹۰/۵

مشکلات:_ کا فلسفہ ۱۰۳/۴، ۱۲۳؛_ کو آسان بنانے کے اسباب ۱۳۱/۴؛_ کی اقسام ۱۲۳/۴؛_ کے اثرات ۱۰۳/۴، ۱۰۱/۵؛_ کے اسباب ۴۹/۵؛_ میں ثابت قدم رہنا ۱۰۳/۴ نیز ر_ک، جنگ، خوف

مصالح:ذاتی_ ۱۳۵/۴؛_ کی مراعات کرنا ۱۰۲/۴؛_ کی مراعات کی اہمیت ۱۰۱/۴

نیز ر_ک احکام، انسان، ثروتمند افراد، رشتہ دار، فقرا، مسلمان، مصلحت اندیشی، والدین

مصرف:_ کے آداب ۸۷/۵، ۸۸؛_ کے احکام ۸۷/۵؛_ میں افراط ۸۷/۵؛_ میں افراط کے اثرات ۸۷/۵؛_ میں تفریط ۸۷/۵؛_ میں تفریط کے اثرات ۸۷/۵؛_ میں تقوی ۸۸/۵؛_ میں میانہ روی ۸۷/۵

مصلحت اندیشی:ناپسندیدہ_ ۵۲/۵ نیز ر_ک مصالح

مصمم ارادہ:_ کے موانع ۱۳۳/۴

مصیبت:ر_ک موت

Presented by: https://jafrilibrary.com

مضطر:_کے احکام ۳/۵، ٦نیز ر_ک اضطرار

مطالبہ:بے جا_ ۱۱۲/۵؛ شیطانی_ ۱۱۹/۴

مطیع افراد:_کو بشارت دینا ۱۹/۵ نیز ر_ک اطاعت

مظلوم:_کا مدد طلب کرنا ۱۴۸/۴؛_کی تشویق ۱۴۹/۴؛_کی حمایت کرنا ۱۴۸/۴؛_کے حقوق ۱۴۸/۴

معاش:_ی ضروریات پوری کرنے کی اہمیت ۲/۵

معاشرتی تعلقات: ۱۳۵/۴، ۱۴۰، ۱۴۱، ۸۱/۵ نیز ر_ک معاشرہ

معاشرہ:اسلامی_پر ظلم ۱۱/۵؛ اسلامی_کی ذمہ داری ۸۰/۵؛ اسلامی_کے دشمن ۸۲/۵؛ پست_ ۷۱/۵؛ پسندیدہ_ ۹۷/۵؛ دینی_ ۳۳/۵؛ دینی_ تشکیل دینے کے اسباب ۶۳/۵؛ دینی_کا اتحاد ۹۱/۵ ؛ دینی_کا دوام ۱۰۵/۵؛ دینی_کی ذمہ داری ۱۳٦/۴، ۱۰۵/۵ ؛ مبغوض_ ۹۱/۵ ؛_کا قوام ۹۷/۵؛_کی اصلاح ۱۲۹/۴؛_کی اصلاح کی اہمیت ۱۱۴/۴؛_کی پاکدامنی ۵/۵؛_کی پستی کا پیش خیمہ ۶۳/۵؛_کی پستی کے اسباب ۲٦/۵؛_کی ترقی کے اسباب ۴۴/۵، ۸۱؛_کی حقیقت ۱۰۷/۴؛_کی خدمت کی قدر و قیمت ۱۱۴/۴؛_کی ذمہ داری ۱۲۷/۴؛_کی ضروریات پوری کرنا ۱۱۴/۵؛_کی مادی ضروریات ٦٦/۵؛_کی معنوی ضروریات ۵۱/۵؛_کی ہدایت کے اسباب ۴۴/۵؛_کے امن و سکون کی اہمیت ۳۳/۵؛_کے ایمان کی حفاظت ۱۰۵/۵؛_کے قوام کا پیش خیمہ ۹۷/۵؛_کے قوام کے اسباب ۹۷/۵؛_میں عدل و انصاف ۸/۵؛_میں فساد پھیلانا ۳۳/۵ ؛ معاشرتی تعلقات ۸۱/۵؛ معاشرتی تعلقات کے اصول ۵۸/۵ نیز ر_ک اجتماعی نظام ، اسلام ،دین،زمانہ جاہلیت ، مومنین

معاملہ:_کے احکام ۵/۵ نیز ر_ک اہل کتاب

معاہدہ:اجتماعی_ ۱/۵؛ اقتصادی_ ۱۳۱/۴؛ بین الاقوامی_ ۱/۵؛ ثقافتی_ ۱۳۱/۴؛ سیاسی_ ۱۳۱/۴؛ فوجی_ ۱۳۱/۴ نیز ر_ک عیسائی ، کفار ، یہود

Presented by: https://jafrilibrary.com

معبود:باطل_وں کی کمزوری ۱۱۷/۴;پسندیدہ_ ۱۱۳/۴; حقیقی_ ۱۴۱/۴;_کا معیار ۷۶/۵، ۱۱۷;_کی ربوبیت ۱۱۷/۵;
_کی شرائط ۱۱۷/۴نیزر_ک عیسی علیه السلام ،مریم (ع)

معجزہ:_کا سرچشمہ ۱۱۵/۵;_کو جھٹلانا ۱۵۵/۴;_کو جھٹلانے کی سزا ۱۱۵/۵;_کی اہمیت ۱۱۲/۵;_کی درخواست
۱۵۳/۴، ۲۴/۵، ۱۱۲;_کے اثرات ۱۱۲/۵، ۱۱۳;_کے وقوع پذیر ہونے کی شرائط ۱۱۰/۵

نیزر_ک آسمانی دسترخوان، انبیاء علیه السلام ،بنی اسرائیل، کفر

معرفت:ر_ک شناخت

معصیت:ر_ک گناہ

معلم:ر_ک عیسی (ع)

معنویات:ر_ک اسلام

معنوی ضروریات:_کا پورا کرنا ۱۱۳/۵;_کی اہمیت ۱۱۴/۵نیزر_ک انسان، معاشرہ

مغضوبین خدا: ۱۵۵/۴، ۱۵۷، ۶۰/۵، ۸۰_کی گمراہی ۶۰/۵

مغفرت:ر_ک بخشش

مفسدین:۶۴/۵:

_فی الارض ۳۳/۵;_کا افشاء ۳۳/۵;_کا قصاص ۳۲/۵;_کی اخروی سزا ۳۳/۵;_کی توبہ ۳۴/۵;_کی توبہ کی قبولیت
۳۴/۵;_کی جان کی قدر و قیمت ۳۲/۵;_کی جلا وطنی ۳۳،۳۴/۵;_کی حد ۳۳/۵;_کی دنیوی سزا ۳۳/۵;_کی ذمہ داری
۳۴/۵;_کی سزا ۳۳،۳۴/۵;_کی سزائے موت ۳۲/۵، ۳۳;_کی محرومیت ۶۴/۵;_کے احکام ۳۳/۵;_کے ساتھ جنگ
۳۳/۵

مقابلہ بالمثل: ۱۳۲/۴

مقاومت:ر_ک استقامت

مقتول:_کا گناہ ۲۹/۵

مقدرات:

Presented by: https://jafrilibrary.com

مشروط_ ۲٦/۵

مقدسات :_ سے سوء استفادہ ۱۳۸/۴;_ کی اہانت ۳۰/۴;_ کی ہتک حرمت ۵۷/۵ مقدس سرزمین : ۲۱/۵، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲٦_ کا فتح کرنا ۲۳/۵، ۲۴، ۲۵، ۲٦;_ کے ظالم باشندے ۲۲/۵، ۲۴

نیز_ر ک بنی اسرائیل مقدس مقامات : ۱۵۴/۴، ۲/۵، ۲۱، ۲۵، ۲٦۰، ۹۷

مقربین : ۱۲۵/۴، ۱۵۸، ۱٦۳، ۱٦۴، ۱۷۱، ۱۲/۵، ۱۸، ۳۱، ۳٦، ۸۴_ کی دعا ۱۱۴/۵، _ کی عبودیت ۱۷۲/۴

مکار افراد :_ کی سازش ۱۰۸/۴ نیز_ر ک مکر و فریب

مکذبین :آیات خدا کے_ ۸٦/۵;_ جہنم میں ۸٦/۵ نیز_ر ک آیات خدا

مکر و فریب :جائز_ ۱۴۲/۴;_ کا گناہ ۱۰۷/۴;_ کی ناپسندیدگی ۱۰۸/۴;_ کے اثرات ۱۰۷/۴

نیز_ر ک اللہ تعالی ، اہل کتاب، دشمن ، سزا ، شیطان ، گفتگو ، مکار افراد، منافقین ، مومنین ،یہود_

مکہ مکرمہ:حرم_ کے احکام ۱/۵;حرم_ میں شکار کرنا ۱/۵ نیز_ر ک بیت اللہ الحرام ، حرم

ملامت کرنے والے :ان کی سرزنش ۵۴/۵

ملائکہ :مقرب_ ۱۷۲/۴;_ کا ایمان ۱۷۲/۴;_ کا علم ۱۷۲/۴;_ کا مقام و مرتبہ ۱۷۲/۴;_ کی عبودیت ۱۷۲/۴;_ کی گواہی ۱٦٦/۴;_ کے درجات ۱۷۲/۴ نیز_ر ک ایمان ، کفر

ملتیں :ر_ک امم

مناجات :_ کے آداب ۱۱۴/۵;_ میں خضوع و خشوع ۱۱۴/۵ نیز_ر ک دعا

منافع :مادی_ ۱۰٦/۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

منافقت :ر_ک نفاق

منافقین:۱۳۸/۴، ۱۳۹، ۱۴۴جنگ میں _ کے اہداف ۱۴۱/۴؛صدر اسلام کے_ ۳۱/۵؛صدر اسلام کے_کی سزا ۳۱/۵؛_اور آنحضرت ﷺ ۳۱/۵؛_اور اسلام ۳۱/۵؛_اور اہل کتاب ۶۱/۵؛_اور عزت ۱۳۹/۴؛_اور علمائے یہود ۳۱/۵؛_اور کفار ۱۳۹/۴، ۱۴۱؛_اور مسلمان ۱۴۱/۴؛_اور مشرکین ۱۴۰/۴؛_اور یہود ۱۴۰/۴؛_جہنم میں ۱۴۰/۴، ۱۴۵؛_قیامت میں ۱۴۱/۴؛_کا اخروی عذاب ۱۴۵/۵؛_کا انجام ۱۴۰/۴؛_کا بے پناہ ہونا ۱۴۵/۴؛_کا تحریف کرنا ۳۱/۵؛_کا تمسخر اڑانا ۱۳۸/۴؛_کا جھوٹ بولنا ۳۱/۵؛_کا حق کو قبول نہ کرنا ۳۱/۵؛_کا طرز عمل ۱۴۱/۴، ۱۴۲؛_کا عذاب ۱۳۸/۴؛_کا کفر ۱۴۴/۴، ۱۴۷، ۳۱/۵؛_کا کفران نعمت ۱۴۷/۴؛_کا مکر و فریب ۱۴۱/۴، ۱۴۲، ۱۴۳؛_کا موقف ۳۱/۵؛_کا نقش و کردار ۱۴۱/۴؛_کو مہلت دینا ۱۴۲/۴؛_کی اخروی سزا ۳۱/۵؛_کی افواہیں ۳۱/۵؛_کی توبہ ۱۴۶/۴؛_کی جاسوسی ۱/۵؛_کی حکومت کی حرمت ۱۴۴/۴؛_کی خیانت ۱۴۱/۴؛_کی دنیوی ذلت ۳۱/۵؛_کی دوستی ۱۴۱/۴؛_کی راہ و روش ۱۴۱/۴؛_کی سازش ۱۴۱/۴؛_کی سرگردانی ۱۴۳/۴؛_کی سزا ۱۴۰/۴، ۱۴۲؛_کی سزا کا حتمی ہونا ۳۱/۵؛_کی صفات ۱۴۱/۴، ۱۴۲، ۱۴۳؛_کی طمع ۱۴۱/۴؛_کی گمراہی ۱۴۳/۴؛_کی محرومیت ۱۴۳/۴، ۳۱/۵؛ _کی منفعت طلبی ۱۴۱/۴؛_کی موقع پرستی ۱۴۱/۴؛_کی موقعیت ۱۴۳/۴؛_کی ناپاکی ۳۱/۵؛_کی ولایت کی حرمت ۱۴۴/۴؛_کے اہداف ۱۳۹/۴؛_کے رجحانات ۳۱/۵؛_کے ساتھ دوستی کی حرمت ۱۴۴/۴_کے ساتھ مشابہت ۱۴۰/۴؛_کے ساتھ مکر و فریب ۱۴۲/۴؛_کے عمل کی سزا ۱۴۳/۴

نیز ر_ک نفاق محرفین: ۱۶۰/۴، ۱۶۷، ۵۹/۵

_اور مومنین ۱۰۵/۵؛_کا ضعف ۱۰۵/۵_کا گمراہ کرنا ۱۰۵/۵؛_کی اطاعت ۴۸/۵؛_کے رجحانات ۴۸/۵

منصوبہ بندی :ر_ک جنگ

منظم کرنا: منظم کرنے کی اہمیت ۵۶/۵

منفعت :_کا سرچشمہ ۷۶/۵نیز ر_ک تجارت

منفعت طلبی :_کے اثرات ۴۴/۵، ۷۶، ۱۰۶

Presented by: https://jafrilibrary.com

نیز ر_ک انسان، منافع، منافقین

منفی اقدار: ۲۵/۵

منکرات: ر_ک اصلاح، بنی اسرائیل

مواعظ: _کے قبول کرنے کا پیش خیمہ ۳۶/۵ نیز ر_ک انجیل

موت: _کی مصیبت ۱۰۶/۵؛ _کے اثرات ۱۵۹/۴ نیز ر_ک الوہیت، انبیاء علیہ السلام، انسان، خوف، عیسی (ع)

موجودات: پلید_ ۹۰/۵؛ غیر آسمانی_ ۱۷/۵؛ غیر زمینی_ ۱۷/۵؛ _کا انجام ۱۸/۵؛ _کا ضعف ۳/۵؛ _کا مالک ۱۳۱/۴، ۴۰/۵؛ _کی حرکت ۱۸/۵؛ کی روزی ۶۴/۵؛ _کی صفات ۱۱۷/۴؛ _کی قدر و قیمت ۱۰۰/۵؛ _میں تبدیلی ۱۱۹/۴، ۱۲۱

نیز ر_ک آسمان، زمین، کائنات

موحّدین: _اور کفار ۸۰/۵؛ _کا استقلال ۸۰/۵

موسی علیہ السلام: _اور اتمام حجت ۱۵۳/۴؛ _اور بنی اسرائیل ۲۰/۵، ۲۱، ۲۵، ۲۶؛ _اور ہارون علیہ السلام ۲۵/۵؛ _کا استدلال ۱۵۳/۴؛ _کا خبردار کرنا ۲۱/۵؛ _کا قصہ ۱۵۳/۴، ۱۶۴، ۲۰/۵، ۲۱، ۲۳، ۲۵؛ _کا معجزہ ۱۵۳/۴؛ _کا مقام و مرتبہ ۱۶۴/۴؛ _کی دعا ۲۵/۵؛ _کی دعوت ۲۰/۵؛ _کی ذمہ داری ۲۵/۵؛ _کی شکایت ۲۵/۵؛ _کی عظمت ۱۶۴/۴؛ _کی قدرت ۱۵۳/۴؛ _کی معذرت ۲۵/۵؛ _کی مہربانی ۲۵/۵؛ _کی ناامیدی ۲۵/۵؛ _کی نافرمانی کرنا ۲۳/۵، ۲۵، ۲۶؛ _کی نفرین ۲۵/۵؛ _کے اوامر ۲۱/۵، ۲۲، ۲۳؛ _کے دور کی تاریخ ۲۱/۵، ۲۲؛ _کے رفقاء ۲۳/۵، ۲۵

نیز ر_ک اللہ تعالی، اہل کتاب، ایمان، بنی اسرائیل، یہود

موضوعات: _کی تشخیص کا معیار ۹۵/۵

موعظہ: ر_ک مواعظ

موقع پرستی: ر_ک کفار، منافقین، موقع پرست لوگ

موقع پرست لوگ: ۱۴۱/۴

موقف:

Presented by: https://jafrilibrary.com

عقیدتی _ کے اثرات ۵/۲۶;_ کے اثرات ۴/۱۷۳;_ میں تحیر ۴/۱۴۳

موقنین: ر_ ک اہل یقین

مومنین: ۵/۲۸، ۵۵، ۸۵ شکرگذار_ ۴/۱۴۷; صالح_ ۴/۱۷۳، ۵/۹۳; کمزور ایمان_ ۵/۵۴;_ اور اہل کتاب ۵/۶۱; _ اور دشمن ۵/۵۴;_ اور شیطان ۴/۱۲۲;_ اور قیامت ۵/۱۰۹;_ اور کفار ۴/۱۳۱، ۱۴۴، ۵/۵۳، ۵۴;_ اور گمراہ افراد ۵/۱۰۵;_ اور معاشرہ ۵/۹۷;_ بہشت میں ۴/۱۲۲، ۱۷۵، ۵/۸۵;_ پر امام ۵/۳;_ پر ولایت ۴/۱۴۴، ۵/۵۵;_ سے بے توجہی ۵/۵۴;_ سے خیانت ۴/۱۳۱;_ قیامت میں ۴/۱۳۱;_ کا اتحاد ۵/۵۶;_ کا احترام ۵/۵۴;_ کا اخروی رشد و تکامل ۴/۱۷۵;_ کا امتحان ۵/۹۴;_ کا انجام ۵/۱۰۵;_ کا ایمان ۵/۱۰۵;_ کا تکامل ۴/۱۷۵، ۵/۱۱۱;_ کا جہاد ۵/۵۴;_ کا خوف ۵/۳۵;_ کا شکر ۴/۱۴۷;_ کا عمل صالح ۴/۱۲۴، ۱۷۳، ۵/۹;_ کا عہد ۵/۷;_ کا قتل ۵/۳۲;_ کا معنوی رشد و تکامل ۵/۸۴;_ کا مقام و مرتبہ ۴/۵۲، ۵/۳۵، ۸۷، ۸۹;_ کا مواخذہ ۵/۱۰۵;_ کو بشارت دینا ۵/۵۴;_ کو ترغیب دلانا ۴/۱۳۹;_ کو تسلی دینا ۵/۵۴;_ کو خبردار کرنا ۵/۵، ۸، ۱۰۵;_ کو زندہ کرنا ۵/۳۲;_ کو کھانا کھلانا ۵/۳۲;_ کی اجتماعی ذمہ داری ۵/۳۸;_ کی اخروی پاداش ۴/۱۷۳;_ کی اطاعت کرنا ۵/۵۶;_ کی اقسام ۵/۹۴;_ کی امیدواری ۵/۳۵;_ کی انکساری ۵/۵۴_ کی بخشش ۴/۱۵۲، ۵/۹، ۹۳;_ کی پاداش ۴/۱۲۲، ۱۳۶، ۱۴۷، ۱۵۲، ۱۶۲، ۱۷۳، ۱۷۵، ۵/۹، ۸۵;_ کی حمایت کرنا ۴/۱۴۲، ۵/۶۴;_ کی خصوصیت ۵/۵۴;_ کی ذمہ داری ۴/۱۰۳، ۱۲۳، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۹، ۱۴۴، ۵/۲، ۷، ۸، ۱۱، ۲۳، ۳۵، ۳۸، ۵۱، ۵۹، ۶۱، ۸۷، ۸۸، ۹۰، ۹۲، ۹۳، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۸;_ کی رفتار و کردار ۴/۱۰۷;_ کی روش تشخیص ۵/۹۴;_ کی زیرکی ۵/۶۱;_ کی سیرت کی حجیت ۴/۱۱۵;_ کی شجاعت ۵/۵۴;_ کی شرعی ذمہ داریاں ۵/۱۰۱، ۱۰۸;_ کی شفاعت ۴/۱۷۳;_ کی صفات ۴/۱۳۶، ۵/۵۴;_ کی صلابت ۵/۵۴;_ کی طہارت ۵/۶;_ کی عزت ۴/۱۳۹;_ کی فتح ۴/۱۳۱، ۵/۵۶;_ کی فتح کے موانع ۴/۱۳۱;_ کی کامیابی ۴/۹۳;_ کی کرامت ۴/۱۵۲، ۵/۳۵;_ کی کوشش ۵/۵۴;_ کی گواہی ۵/۸;_ کی مدد کرنا ۵/۵۳;_ کی مشکلات ۴/۱۰۴;_ کی مہربانی کی اہمیت ۵/۹۱;_ کی نظریاتی تبدیلیاں ۵/۷۵;_ کی ولایت ۴/۱۳۹، ۵/۵۵، ۵۶;_ کی ولایت کا رد کرنا ۴/۱۳۹;_ کی ہدایت ۴/۱۷۵;_ کے امتحان کی اہمیت ۵/۹۴;_ کے دوست ۵/۵۶;_ کے ساتھ تکبر کرنا ۵/۵۴;_ کے ساتھ تواضع ۵/۵۴;_ کے ساتھ دشمنی ۵/۸۲;_ کے ساتھ دوستی ۴/۱۱۵، ۱۴۴، ۱۳۹;_ کے ساتھ عہد ۵/۷;_ کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

ساتھ مکرو فریب ۱۳۲/۴؛_ کے فضائل ۱۱۵/۴، ۱۲۲، ۱۳۹، ۱۶۲، ۱۴۵، ۱۱/۵؛ نمازگذار_ ۱۶۲/۴؛ نیک_ کا تقوی ۹۳/۵نیزر_ ک اللہ تعالی، اہل کتاب، بنی اسرائیل، دین، شیطان، کفار، مجاہدین، مشرکین، منحرفین، یہود

مہر:_ کی حقیقت ۵/۵؛_ کے احکام ۵/۵؛_ کے ادا کرنے کا وجوب ۵/۵نیز ر_ ک عورت

مہربانی:_ کی اہمیت ۹۱/۵؛_ کی قدر و قیمت ۶۳/۵؛_ کے اثرات ۹۱/۵نیزر_ ک اللہ تعالی، موسی (ع)

مہمان:_ کی خاطر مدارت ۱۴۸/۴

میانہ روی:ر_ ک اعتدال

میت:_ کا بھائی ۱۶۶/۴؛_ کی بہن ۱۶۶/۴؛_ کے دفن کی اہمیت ۳۱/۵؛_ کے دفن کی تاریخ ۳۱/۵نیزر_ ک مردے

میثاق:ر_ ک عہد

میراث:بھائی کی_ ۱۶۶/۴؛بہن کی_ ۱۶۶/۴؛زمانہ جاہلیت میں عورت کی_ ۱۲۷/۴؛عورت کی_ ۱۲۷/۴، ۱۶۶؛ کلالہ کی_ ۱۶۶/۴؛_ سے بھائی کا حصہ ۱۶۶/۴؛_ سے بہن کا حصہ ۱۶۶/۴؛_ کا کردار ۱۶۶/۴؛_ کے احکام ۱۶۶/۴؛_ کے احکام کی تبیین ۱۶۶/۴؛_ کے بارے میں سوال ۱۲۷/۴؛_ کے طبقات ۱۶۶/۴

میل جول:_ کے آداب ۵۱/۵، ۵۸؛ناپسندیدہ_ ۲۵/۵، ۵۱نیزر_ ک اہل کتاب، کفار

ن

ناامنی:_ کی حدود ۳۳/۵؛_ کی سزا ۳۳/۵

ناامیدی:ر_ ک داود ؑ، دین، شیطان، عیسی ؑ، موسی (ع)

ناپاک لوگ: ۴۱/۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

ناپاکی :ر_ک کفار

نادانی :ر_ک جہل

نارواگفتگو :_سے اجتناب ۶۵/۵، ۴۳

نافرمانی :ر_ک عصیان

ناک:ر_ک قصاص

نامہ عمل :ر_ک عمل

نبوت :_کا فلسفہ ۱۹/۵;_کی اہمیت ۱۶۵/۴;_کے دلائل ۱۴۳/۴، ۱۱۲/۵;_میں فترت ۱۹/۵

نیزر_ک آنحضرت ﷺ، ابراہیم ؑ، اسحاق ؑ، اسماعیل ؑ، انبیاء ؑ، ایمان، سلیمان ؑ، عیسی ؑ، نوح ؑ، ہارون ؑ، یعقوب ؑ، یعقوب ؑ کی اولاد، یونس (ع)

نجاشي:_اور آنحضرت ﷺ ۸۵/۵;_اور قرآن کریم ۸۵/۵;_کا ایمان ۸۵/۵;_محسنین میں سے ۸۵/۵;_مومنین میں سے ۸۵/۵

ندامت:ر_ک پشیماني

نسلی امتیاز:_کے اثرات ۱۳۵/۴

نسیان :ر_ک فراموشي

نشوز:_کے ترک کا پیش خیمہ ۴

نشہ آور:ر_ک مشروبات

نصرت :ر_ک امداد

نصیحت :ر_ک مواعظ

نظارت عمومی :۸/۵، ۸۰

نظم و ضبط:ر_ک جنگ، عبادت

نظریہ کائنات:_اور آئیڈیالوجی ۱۳۰/۴، ۱۵۵، ۱۶۴، ۲۳/۵نیزر_ک عیسائی

Presented by: https://jafrilibrary.com

نعمت :_جن کے شامل حال ہے ۵/ ۱۱، ۱۱۰، ۲۳؛_ سے محرومیت کے اسباب ۴/ ۱۶۰؛_کا اتمام ۵/ ۳، ۶؛_ کے اتمام کے اسباب ۵/ ۳؛_ کے اسباب ۴/ ۱۴۵، ۵/ ۶۶نیزر_ک اسلام ، اللہ تعالی ،بنی اسرائیل ،بہشت، حکومت ، حواری ، خادم ، ذکر،شریک حیات، شکر، عیسی علیہ السلام ، کفران نعمت ، مریم علیہا السلام ، مسکن، مسلمان

نفاق :سیاسی _۴/ ۱۳۹؛_ سے اجتناب ۴/ ۱۳۶؛_کی پلیدی ۵/ ۴۱؛_کی علامات ۴/ ۱۴۲؛_ کے آثار ۴/ ۱۴۳، ۱۳۹؛_ کے اسباب ۴/ ۱۴۵نیزر_ک اہل کتاب ، عقیدہ ، منافقین

نفرین :_کے اسباب ۵/ ۲۵نیزر_ک اللہ تعالی ،بنی اسرائیل ، دعا ، موسی علیہ السلام ،یہود

نفس:_ امارہ ۵/ ۳۰؛_کا نافرمانی کرنا ۵/ ۳۰؛_کا وسوسہ ۵/ ۳۰؛_ کے وسوسہ کے اثرات ۵/ ۳۰؛_ لوامہ ۵/ ۳۰؛ہوائے _کا کردار ۵/ ۳۰؛ ہوائے_کی اطاعت ۵/ ۳۰؛ ہوائے_کی قدرت ۵/ ۳۰؛ ہوائے_ کے اثرات ۵/ ۳۰نیزر_ک ہواپرستي

نقصان :اخروی _ کے اسباب ۵/ ۵، ۲۱؛_کا تدارک کرنا ۵/ ۳۹؛_کا روکنا ۵/ ۷۶؛_کا سرچشمہ ۵/ ۷۶؛_ کے اسباب ۴/ ۱۱۱، ۱۱۹، ۱۲۰، ۵/ ۳۰، ۵۳، ۱۰۱؛_کے موارد ۴/ ۱۱۹، ۱۲۱، ۵/ ۲۱، ۵۳_

خاص موارد اپنے موضوعات میں تلاش کئے جائیں

نقصان اٹھانے والے :۵/ ۳۰

نکاح :ر_ک ، شادی ، ہم بستري

نماز :_ترک کرنا ۵/ ۱۲؛_ترک کرنے کا پیش خیمہ ۵/ ۹۲؛_ترک کرنے کے اثرات ۵/ ۱۲؛_ترک کرنے کے اسباب ۵/ ۹۱؛_ تہجد کے اثرات ۴/ ۱۲۵؛_ جماعت ۴/ ۱۰۲؛_ جماعت کی اہمیت ۴/ ۱۰۲؛_ جماعت کی شرائط ۴/ ۱۰۲؛_ جماعت کے احکام ۴/ ۱۰۲؛_خوف ۴/ ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳؛_خوف با جماعت ۴/ ۱۰۲؛_خوف کے احکام ۴/ ۱۰۱، ۱۰۲؛_ سفرمیں ۴/ ۱۰۱؛_قائم کرنا ۵/ ۱۲، ۵۵؛_قائم کرنے کا پیش خیمہ ۵/ ۹۱؛_قائم کرنے کی اہمیت ۵/ ۱۲، ۵۵؛_قائم کرنے کے اثرات ۵/ ۹۱؛_قصر ۴/ ۱۰۱؛_کا تمسخر اڑانا ۵/ ۵۸، ۵۹؛_کا وجوب ۴/ ۱۰۳؛_کا وقت ۴/ ۱۰۳؛_کی اہمیت ۴/ ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۶۲، ۵/ ۵۵، ۵۸، ۹۱؛_کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

شرائط ۱۰۳/۴، ۶/۵؛_کی قدر و قیمت ۶/۵؛_ کے آداب ۱۳۲/۴؛_ کے اثرات ۱۳۲/۴، ۱۲/۵، ۱۰۶؛_ کے احکام ۱۰۱/۴، ۱۰۳، ۶/۵؛_ کے تمسخر کا گناہ ۵۸/۵؛_ کے موانع ۹۱/۵؛_ مسافر ۱۰۳/۴؛_ مسافر کے احکام ۱۰۱/۴؛_ میں ریاکاری ۱۳۲/۴؛_ میں سستی ۱۳۲/۴؛_ میں نشاط ۱۳۲/۴

نیز ر_ک ادیان، امیرالمؤمنین علیه‌السلام ،بنی اسرائیل، جنگ، نماز قائم کرنے والے

نماز قائم کرنے والے:ان کے فضائل ۱۶۲/۴نیز ر_ک نماز،یہود

نمونہ:ر_ک انبیائ، تربیت، تعلیم

نوح علیه‌السلام :_پر وحی ۱۶۳/۴؛_کا انتخاب ۱۶۳/۴؛_کا دین ۱۶۳/۴؛_کی کتاب ۱۶۳/۴؛_کی نبوت ۱۶۳/۴

نور:_اور ظلمت ۱۶/۵نیز ر_ک ہدایت

نوید:ر_ک بشارت

نہی از منکر:_ترک کرنے کا پیش خیمہ ۶۳/۵؛_ترک کرنے کے اثرات ۷۹/۵، ۸۰؛_سے بے توجہی ۷۹/۵؛_کا ترک کرنا ۶۳/۵، ۷۹، ۸۰؛_کا وجوب ۶۳/۵؛_کی اہمیت ۶۳/۵، ۷۹؛_کی شرائط ۶۳/۵نیز ر_ک بنی اسرائیل

نیت:_کا علم ۹۹/۵؛_کی پاداش ۹۹/۵؛_کی سزا ۹۹/۵؛_کے اثرات ۸۹/۵نیز ر_ک انسان، عہد

نیک لوگ ۱۱۹/۵:_قیامت میں ۱۱۹/۵؛_وں کو بشارت ۱۲۷/۴؛_وں کی جزا ۱۲۷/۴؛_وں کی فتح ۱۱۹/۵؛_کی کامیابی ۱۱۹/۵؛_وں کے فضائل ۱۱۹/۵نیز ر_ک نیکی

نیکی:_کا اظہار ۱۴۹/۴؛_کی اہمیت ۱۴۹/۴، ۹۳/۵؛_کی ترغیب دلانا ۱۲۷/۴، ۱۲۲، ۱۴۹، ۹۳/۵؛_کی قدر و قیمت ۱۲۵/۴؛_کے اثرات ۱۴۹/۴، ۱۲/۵؛_کے موارد ۱۲۷/۴، ۸۵/۵،_میں تعاون ۲/۵

نیز ر_ک سرگوشی، مستضعفین، نیک لوگ، یتیم

Presented by: https://jafrilibrary.com

نیکی کرنے والے: ۸۵/۵ ان کا مقام و مرتبہ ۸۵/۵، ۹۳; ان کی جزا ۱۲۸/۴، ۸۵/۵; ان کی محبوبیت ۱۳/۵، ۹۳; ان کے فضائل ۱۳/۵

و

واجبات: ۱۰۱/۴، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱/۵، ۴، ۵، ٦، ۳۱، ۳۸آخری واجب ۳/۵; واجب غیری ٦/۵

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات میں تلاش کئے جائیں

وارث: ۱٤٦/۴

واقعہ: سخت_ ۱۰٦/۵

والدین: _کو نقصان پہنچانا ۱۳۵/۴; _کے خلاف گواہی دینا ۱۳۵/۴; _کے مصالح ۱۳۵/۴

وحدت: ر_ک اتحاد

وحشی جانور: حلال_ ۴/۵; _کو سدھانا ۴/۵ نیز ر_ک حج

وحی: _کا ابلاغ ٦٤/۵; _کا دوام ۱٦۳/۴; _کا کردار ۱٦۳/۴، ۵۰/۵; _کا وقت نزول ۱۰۱/۵; _کی اقسام ۱٦۳/۴; _کی تاریخ ۱٦۳/۴; _کی تکذیب ۱٦۳/۴; _کے مخاطبین ۱٦۳/۴ نیز ر_ک انبیاء علیہم السلام ، ایمان، کفر

وراثت: ر_ک میراث

ورع: ر_ک تقوی

ورغلانا: ر_ک خیانتکار، شیطان، یہود

ورغلانے والے: ۱٦۰/۴

وسائل: پاکیزہ دنیوی_ ۸۸/۵; حلال دنیوی_ ۸۸/۵; دنیوی_ ۱۰۳/۵; دنیوی_ سے اجتناب ۸٤/۵; دنیوی_ سے استفادہ کرنا ۸٤/۵، ۸۸، ۸۹، ۹۳; مادی_ کی قدر و قیمت ۳٦/۵; _سے استفادہ کرنے کی شرائط ۱۳۰/۴

نیز ر_ک اسلام، تقوی

Presented by: https://jafrilibrary.com

وسوسہ :ر_ک ابلیس

وصیت :حالت احتضار میں_ ۱۰۶/۵؛_پر عمل ۱۰۶/۵؛_پر گواہی ۱۰۶/۵، ۱۰۸؛_ سفر میں ۱۰۶/۵؛_ کا اثبات ۱۰۷/۵؛_ کا چھپانا ۱۰۶/۵؛_ کا معتبر ہونا ۱۰۶/۵؛_ کی اہمیت ۱۰۶/۵؛_ کی مشروعیت ۱۰۶/۵؛_ کے اثبات کا طریقہ ۱۰۶/۵؛_ کے احکام ۱۰۶/۵، ۱۰۷، ۱۰۸؛_ کے گواہ ۱۰۶/۵، ۱۰۷؛_ کے گواہوں کی ذمہ داری ۱۰۸/۵؛_ کے گواہوں کی قسم ۱۰۶/۵؛_ کے گواہوں کی گواہی ۱۰۷/۵؛_ میں تبدیلی کا گناہ ۱۰۶/۵؛_ میں قسم ۱۰۶/۵، ۱۰۷، ۱۰۸نیز ر_ک قسم

وصیلہ: (جڑواں بچہ)_ کے احکام ۱۰۳/۵، ۱۰۴

وضو :_ کا فلسفہ ۶/۵؛_ کا وجوب ۶/۵؛_ کی اہمیت ۶/۵؛ _ کے احکام ۶/۵؛_ کے مبطلات ۶/۵؛_ کے موجبات ۶/۵؛_ کے واجبات ۶/۵؛_ میں پاؤں کا مسح ۶/۵؛_ میں پاؤں کے مسح کی حد ۶/۵؛_ میں ترتیب ۶/۵؛_ میں چہرے کا دھونا ۶/۵؛_ میں سر کا مسح ۶/۵؛_ میں سر کے مسح کی حد ۶/۵؛_ میں ہاتھوں کا دھونا ۶/۵

وعدہ :_کی وفا ۵/ ۱۲نیز ر_ک اللہ تعالی ، امداد ، بخشش، بہشت ، پاداش، شیطان

وقت کے تقاضے:ر_ک دین

وکالت :ر_ک قیامت

ولادت :ر_ک الوہیت، عیسی (ع)

ولائی ارتباط : ۵۷/۵، ۸۰، ۸۱

ولایت :اغیار کی_ کا قبول کرنا ۱۱۹/۴؛پسندیدہ_ ۱۱۹/۴؛ حرام_ ۸۰/۵؛_ کا سرچشمہ ۵۵/۵؛_ کا کردار ۵۵/۵؛_ کی اہمیت ۱۴۰/۴، ۳/۵، ۶۶؛_ کی شرائط ۵۵/۵

نیز ر_ک آنحضرت ﷺ ، اللہ تعالی ، امیر المومنین ؑ ، اہل کتاب ، شیطان ، طاغوت ، عیسی ؑ ، عیسائی ، قیامت ، کفار ، مشرکین ، مومنین ، یہود

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہابیل :_ اور قابیل ۵/۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۱;_ اہل کتاب کے نزدیک ۵/۲۷;_ کا ادب ۵/۲۷;_ کا ایمان ۵/۲۸;_ کا تقوی ۵/۲۷، ۲۸;_ کا خبردار کرنا ۵/۲۹، ۳۰;_ کا دفن ۵/۳۱;_ کا عفو ۵/۲۸;_ کا عقیدہ ۵/۲۹;_ کا علم ۵/۲۷;_ کا قتل ۵/۲۷، ۳۰، ۳۱، ۳۲;_ کا قصہ ۵/۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱;_ کا منصوب ہونا ۵/۲۷;_ کا ہدیہ ۵/۲۷;_ کی اصلاح طلبی ۵/۲۸;_ کی جزا ۵/۲۷;_ کی دھمکی ۵/۲۷، ۲۸;_ کی ذمہ داری ۵/۲۷;_ کی شجاعت ۵/۲۸;_ کی شخصیت ۵/۲۸;_ کی قدرت ۵/۲۸;_ کی قربانی ۵/۲۷;_ کی قربانی کا قبول ہونا ۵/۲۷;_ کی معرفت الٰہی ۵/۲۷;کی منطق ۵/۲۷;_ کے فضائل ۵/۲۷، ۲۸، ۳۱;_ کے قتل کا محرک ۵/۳۰;_ کے قتل کی جگہ ۵/۳۰;_ کے قتل کے اثرات ۵/۳۰ ;_ کے قصہ میں تحریف ۵/۲۷نیز ر_ک قابیل

ہاتھ :_ کاٹنا۵/۳۳نیز ر_ک چور

ہارون ﷺ :_ اور بنی اسرائیل ۵/۲۵;_ کا مطیع ہونا ۵/۲۵;_ کی ذمہ داری ۵/۲۵;_ کی نبوت ۴/۱۶۳نیز ر_ک موسی

ہٹ دھرمی :_ کے اثرات ۴/۱۵۵نیز ر_ک اہل کتاب ، بنی اسرائیل ، کفار ، یہود

ہدایت:خاص_ ۵/۱۶;نور کی طرف_ ۵/۱۶;_ سے محرومیت ۴/۱۴۳، ۱۶۸، ۱۷۵، ۵/۶۷;_ سے محرومیت کے اثرات ۵/۵۲;_ سے محرومیت کے اسباب ۴/۱۴۳، ۵/۷۷;_ کا پیش خیمہ ۴/۱۳۷، ۱۶۸، ۱۷۵، ۵/۳۱، ۱۶، ۵۲، ۱۰۸;_ کا سرچشمہ ۴/۱۳۷، ۵/۵۱، ۶۷;_ کا طریقہ ۴/۱۳۶، ۱۶۵، ۱۷۳، ۵/۵۵، ۶۰;_ کی استعداد کا زائل ہونا ۵/۱۰۸;_ کی جانب ترغیب دلانا ۴/۱۷۳;_ کی شرائط ۵/۳۱، ۳۶;_ کی قدر و قیمت ۴/۱۷۵، ۵/۱۰۴;_ کے اثرات ۴/۱۱۵، ۱۴۳;_ کے ارکان ۴/۱۳۶;_ کے اسباب ۴/۱۷۵،۱۷۴، ۵/۱۶، ۳۲، ۸۲،۵۵،۴۶،۴۵،۴۴، ۱۰۵،۱۰۴،۱۰۸;_ کے موانع ۴/۱۵۵، ۱۶۰، ۵/۴۹، ۵۱، ۵۲، ۱۰۸;_ میں اختیار ۵/۹۹;_ میں بشارت ۴/۱۶۵;_ میں ڈرانا ۴/۱۶۵

نیز ر_ک آنحضرت ﷺ ، اللہ تعالی ، انبیاء ﷺ ، انجیل، انسان ، تورات ، عیسی ﷺ ، قدامت پسند لوگ ، قرآن کریم، متقین ، مرتد، معاشرہ ، مومنین

ہدایت یافتہ افراد:

Presented by: https://jafrilibrary.com

_ کے عمل کے اثرات ۱۰۵/۵; _ کے فضائل ۱۰۳/۵

ہدف :مقدس _ ۳۵/۵; _ اور وسیلہ ۳۵/۵

ہدیہ :ر _ ک قابیل

ہرن :ر _ ک کفارہ

ہفتے کا دن :اس دن کی چھٹی ۱۵۴/۴ نیز ر _ ک یہود

ہلاکت :_ کا پیش خیمہ ۱۳۳/۴

نیز ر _ ک امم، انسان ، بنی اسرائیل ، صاعقہ، کفار، گناہگار

ہم بستري:_ کے احکام ۶/۵ نیز ر _ ک شادی کرنا

ہمبستگی :ر _ ک اتحاد

ہم زیستی :پسندیدہ _ ۱۱۳/۴

ہم نشینی :حرام _ ۱۴۰/۴; منکران حق کی _ ۱۴۰/۴; ناپسندیدہ _ ۱۴۰/۴ نیز ر _ ک کفار، گناہگار

ہواپرست افراد: ۴۰/۵، ۷۷ _ کا عقیدہ ۷۷/۵; _ کی اطاعت ۴۹/۵، ۷۷ نیز ر _ ک اہل کتاب ، ہواپرستي

ہواپرستی :_ سے اجتناب کرنا ۴۰/۵، ۴۸; _ کا ترک کرنا ۴۸/۵; _ کا خطرہ ۴۹/۵; _ کی تزئین ۸۰/۵; _ کی حرمت ۴۹/۵; _ کی ممانعت ۱۳۵/۴، ۴۹/۵; _ کے اثرات ۱۳۵/۴، ۴۸/۵، ۴۹، ۵۰، ۷۰، ۷۷; _ کے موارد ۱۳۵/۴

نیز ر _ ک اہل کتاب ، بنی اسرائیل ، عقیدہ، عیسائي، قاضی ، نفس ، ہواپرست افراد، یہود

ہوا و ہوس :ر _ ک نفس ، ہواپرستي

ہوائے نفس :ر _ ک نفس ، ہواپرستي

ہوشیاری :

Presented by: https://jafrilibrary.com

رـک زیرکي

ي

یتیم :ـ بچیاں ۱۲۸/۴;ـ بچیوں کی زندگی ۱۲۸/۴;ـ بچیوں کے حقوق ۱۲۸/۴;ـ صدر اسلام میں ۱۲۸/۴;ـ کے حقوق ۱۲۸/۴;ـ کے حقوق پر تجاوز کرنا ۱۲۸/۴;ـ کے حقوق کی اہمیت ۱۲۸/۴;ـ کے حقوق میں انصاف ۱۲۸/۴;ـ کے ساتھ نیکی کرنا ۱۲۸/۴نیزرـک شادي

ید اللہ : ۶۴/۵

یعقوب علیہ السلام :ـ کی نبوت ۱۶۳/۴نیزرـک یعقوب علیہ السلام کی اولاد

یعقوب علیہ السلام کی اولاد:ـ کا انتخاب ۱۶۳/۴;ـ کی نبوت ۱۶۳/۴نیزرـک یعقوب (ع)

یوسف نجار: ۱۵۶/۴یوشع بن نون علیہ السلام : ۲۳/۵ـ اوربنی اسرائیل ۲۳/۵;ـ کی تبلیغ ۲۳/۵;ـ کی دعوت ۲۳/۵، ۲۴;ـ کے فضائل ۲۳/۵

یونس علیہ السلام :ـ کی نبوت ۱۶۳/۴

یہود:جاسوس ـ ۴۱/۵; حق قبول نہ کرنے والے ـ ۸۶/۵;صدر اسلام کے ـ ۱۵۵/۴، ۱۳/۵، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۹، ۵۲، ۵۳، ۶۰، ۶۴، ۷۷، ۸۰;صدر اسلام کے ـ کا کفر ۴۱/۵;علمائے ـ ۱۶۲/۴، ۴۴/۵;علمائے ـ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۶۲/۴، ۴۱/۵;علمائے ـ اور انبیاء علیہ السلام ۴۴/۵;علمائے ـ اور تورات ۴۱/۵;علمائے ـ اور حق کا چھپانا ۴۴/۵;علمائے ـ کا استکبار ۸۲/۵;علمائے ـ کا تحریف کرنا ۴۱/۵، ۴۲;علمائے ـ کاتقوی ۴۴/۵;علمائے ـ کا جھوٹ بولنا ۴۱/۵;علمائے ـ کا حق کو قبول نہ کرنا ۸۲/۵ ; علمائے ـ کا خوف ۴۱/۵، ۴۴;علمائے ـ کا زہد ۴۴/۵;علمائے ـ کا سکوت ۶۳/۵;ـ علمائے ـ کا ظلم ۴۵/۵;علمائے ـ کا عصیان ۴۱/۵;علمائے ـ کا کفر ۴۲/۵، ۴۴;علمائے ـ کا لگاؤ ۴۲/۵;ـ علمائے ـ کا نقش و کردار ۴۴/۵;علمائے ـ کو خبردار کرنا ۴۴/۵;علمائے ـ کی اطاعت ۴۱/۵;علمائے ـ کی حرام خوری ۴۲/۵;علمائے ـ کی دنیا طلبی ۴۲/۵;علمائے ـ کی دین فروشی ۴۴/۵;علمائے ـ کی ذمہ داری ۴۴/۵، ۶۳;علمائے ـ کی رشوت خواری ۴۲/۵;علمائے ـ کی سازش ۴۱/۵;علمائے

Presented by: https://jafrilibrary.com

_کی سرزنش ۶۳/۵; علمائے_کی شجاعت ۴۴/۵; علمائے_کی طمع ۴۲/۵; علمائے_کی قضاوت ۴۴/۵; علمائے_کی
گواہی ۴۴/۵; علمائے_کے اہداف ۴۱/۵; علمائے_کے تقاضے ۱۶۲/۴; عہد شکن_ ۱۴/۵; کافر_ ۴۳/۵; مستکبر_ ۸۶/۵;
اور آسمانی تعلیمات ۶۶/۵;_اور آفرینش ۶۴/۵;_اور آنحضرت ﷺ ۱۵۳/۴، ۱۵۵، ۱۹/۵، ۳۳، ۳۱، ۴۲، ۴۳، ۴۹;_
اور آیات خدا ۱۵۵/۴;_اور اسلام ۱۵۵/۴، ۴۱/۵، ۴۲، ۵۱;_اور اللہ تعالی ۶۴/۵;_اور انبیاء ؑ ۱۵۵/۴;_اور
انبیاء ؑ کا قتل ۱۵۵/۴;_اور انجیل ۶۶/۵; اور تورات ۴۳/۵، ۶۶;_اور زکات ۱۶۲/۴;_اور عیسی ؑ ۱۵۶/۴،
۱۵۷، ۱۵۸;_اور عیسائی ۱۴/۵، ۵۱;_اور قرآن کریم ۸۳/۵;_اور کتمان حق ۱۵/۵، ۱۹;_اور کفار ۸۲/۵;_اور کوہ طور
۱۵۴/۴;_اور مریم ؑ ۱۵۶/۴، ۱۷۱;_اور مسلمان ۴۲/۵، ۵۱، ۵۳، ۶۴، ۸۲;_اور منافقین ۴۱/۵;_اور موسی ؑ
۱۵۳/۴; اور مومنین ۶۴/۵، ۸۲;_بیت المقدس ؑ میں ۱۵۴/۴;;_پر لعنت ۱۵۵/۴، ۱۵۶، ۱۵۷، ۶۴/۵;_پر نفرین
۶۴/۵;_جہنم میں ۸۶/۵;_سے عفو ۱۵۳/۴;_کا احساس برتری ۱۸/۵;_کا اختلاف ۱۵۷/۴;_کا ارتداد ۱۳۷/۴، ۱۵۳;
_کا استکبار ۸۲/۵، ۸۳;_کا افشاء ۴۱/۵;_کا افواہیں پھیلانا ۴۱/۵;_کا اقتصادی نظام ۱۶۱/۴;_کا انجام ۶۴/۵;_کا
انحراف ۱۶۰/۴;_کا ایمان ۶۹/۵;_کا بخل ۶۴/۵;_کا بغض ۱۴/۵، ۸۲، ۶۴;_کا تحریف کرنا ۱۳/۵، ۴۱;_کا تمسخر
اڑانا ۱۴۰/۴، ۱۵۷;_کا تقاضا ۱۵۳/۴;_کا جہل ۱۵۵/۴، ۱۶۲;_کا حق کو قبول نہ کرنا ۴۱/۵، ۸۲;_کا خطرہ ۵۱/۵;_کا
دنیوی عذاب ۱۸/۵;_کا دوام ۱۴/۵;_کا دین ۴۸/۵، ۶۴، ۶۹;_کا ضعف ۶۴/۵، ۵۳;_کا ظلم ۱۶۰/۴، ۵۱/۵;_کا عجب
۱۵۵/۴;_کا عذاب ۵۲/۵;_کا عصیان ۴۴/۵، ۴۵;_کا عقیدہ ۱۵۷/۴، ۱۸/۵، ۶۴;_کا علم ۱۵۵/۴;_کا علمی غرور
۱۵۵/۴;_کا غلوّ ۱۷۱/۴;_کا فساد پھیلانا ۳۳/۵، ۶۴;_کا قلب ۱۵۵/۴;_کا کفر ۱۳۷/۴، ۱۵۳، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۶۲،
۴۱/۵، ۶۴، ۸۶;_کا گمراہ کرنا ۱۶۰/۴;_کا گناہ ۱۶۱/۴، ۴۹/۵;_کا لگاؤ ۴۱/۵، ۴۲;_کا مکر و فریب ۴۹/۵;_کا موقف
۴۱/۵;_کا نظریہ جبر ۱۵۵/۴;_کو خبردار کرنا ۱۳/۵، ۳۳;_کی آسمانی تعلیمات ۶۸/۵;_کی اخروی سزا ۴۱/۵;_کی افترا
پردازی ۱۷۱/۴;_کی اقلیت ۱۵۵/۴;_کی اکثریت ۱۵۵/۴، ۱۶۲، ۴۹/۵، ۵۰، ۶۳، ۶۴;_کی اکثریت کا انحراف ۵۹/۵;
_کی اکثریت کی خیانت ۱۳/۵;_کی امداد ۵۳/۵;_کی بہانہ جوئی ۱۵۵/۴;_کی تاریخ ۱۵۴/۴، ۱۴/۵;_کی توقعات ۱۹/۵;_
کی جاسوسی ۴۱/۵;_کی جانب رجحان ۵۲/۵;_کی جانب رجحان کا پیش خیمہ ۵۲/۵;_کی حرام خوری ۱۶۱/۴، ۴۲/۵;_کی
خیانت ۱۳/۵;_کی دروغگوئی ۴۱/۵;_کی دشمنی ۱۳/۵، ۱۴، ۸۲;_کی دنیوی ذلت ۴۱/۵;_کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

دنیوی سزا ۵/۶۳؛ _کی دوستی ۵/۵۱؛ _کی دوستی کا پیش خیمہ ۵/۵۲؛ _کی دھمکی ۴/۱۵۴؛ _کی دھوکہ دہی ۴/۱۶۰؛ _کی ذلت ۵/۵۳؛ _کی ذمہ داری ۵/۳۵، ۶۹؛ _کی رشوت خوری ۵/۴۲؛ _کی روزی ۵/۶۶؛ _کی سازش ۴/۱۶۰، ۵/۴۲، ۴۹، ۵۰، ۶۴؛ _کی سرزنش ۵/۵۳؛ _کی سرکشی ۴/۱۵۴، ۱۵۷، ۵/۶۴؛ _کی سرکشی کا پیش خیمہ ۵/۶۴؛ _کی سرکشی کے اثرات ۵/۶۴؛ _کی سود خواری ۴/۱۶۱؛ _کی سزا ۴/۱۵۳، ۵/۱۳، ۴۹؛ _کی سزا کا حتمی ہونا ۵/۴۱؛ _کی شکست ۵/۵۳، ۶۴؛ _کی ظاہرپرستی ۴/۱۵۳؛ _کی عہد شکنی ۴/۱۵۴، ۱۵۵، ۱۶۲، ۵/۱۳، ۵۱؛ _کی فراموشی ۵/۱۳؛ _کی قساوت قلبی ۵/۸۳؛ _کی قسم ۵/۵۳؛ _کی گروہ بندی ۵/۵۱؛ _کی گمراہی ۵/۵۱؛ _کی گوسالہ پرستی ۴/۱۵۳؛ _کی محرومیت ۵/۴۱، ۶۴؛ _کی ناپاکی ۵/۴۱؛ _کی ناروا گفتگو ۵/۶۴؛ _کی نسل ۵/۱۸؛ _کی نسل پرستی ۵/۱۸، ۵۱؛ _کی ولایت ۵/۵۵؛ _کی ولایت سے اعراض ۵/۵۱؛ _کی ولایت کا قبول کرنا ۵/۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۶؛ _کی ہٹ دھرمی ۴/۱۵۵؛ _کی ہواپرستی ۵/۷۷؛ _کے آبا و اجداد ۵/۶۰؛ _کے انبیاء ؑ ۵/۴۴؛ _کے انبیاء ؑ کی اطاعت ۵/۴۴؛ _کے انبیاء ؑ کی تعلیمات ۵/۳۶؛ _کے پابند افراد ۵/۶۶؛ _کے حق پسند افراد ۴/۱۵؛ _کے دعوے ۴/۱۵۵، ۱۵۷، ۵/۶۴؛

_کے دل پر مہر لگنا ۴/۱۵۵؛ _کے دین کا قبول کرنا ۵/۵۲؛ _کے دین کی تعلیمات ۴/۱۶۱؛ _کے رذائل ۴/۱۶۱، ۱۶۲؛ _کے رہبر ۵/۴۴؛ _کے رہبروں کی حرام خوری ۵/۴۲؛ _کے ساتھ دوستی ۵/۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴؛ _کے ساتھ دوستی کے اثرات ۵/۵۳، ۵۴؛ _کے ساتھ دوستی کا ترک کرنا ۵/۵۱؛ _کے ساتھ معاہدہ ۵/۵۳؛ _کے فاسق افراد ۵/۲۶؛ _کے کفار ۴/۶۱؛ _کے کفار کا عذاب ۴/۱۶۱؛ _کے فرقے ۵/۶۶؛ _کے کفر کا پیش خیمہ ۵/۶۴؛ _کے کفر کے اثرات ۵/۶۴؛ _کے گناہگار افراد ۵/۱۸؛ _کے محرمات ۴/۱۵۴، ۱۶۱؛ _کے مقلدین ۵/۴۲؛ _کے مؤمن افراد ۴/۱۶۱، ۱۶۲؛ _کے نمازی افراد ۴/۱۶۲؛ _موسی کے زمانے میں ۴/۱۵۳، ۱۵۴ ؛ _میں بغض کا پیش خیمہ ۵/۶۴؛ _میں بغض کا فلسفہ ۵/۶۴؛ _میں حرام خوری ۵/۶۳؛ _میں دشمنی ۵/۶۴؛ _میں دشمنی کا پیش خیمہ ۵/۶۴؛ _میں دشمنی کا فلسفہ ۵/۶۴؛ _میں غصب ۴/۱۶۱؛ _میں قصاص ۵/۳۶،۴۵؛ _میں قضاوت ۵/۴۲، ۴۳؛ _میں ہفتے کا دن ۴/۱۵۴ نیز ر ک آنحضرت ﷺ ، اللہ تعالی، تورات، قرآن کریم ، مسلمان ، منافقین

Presented by: https://jafrilibrary.com

فہرست

آیت ۱۰۱ ..... ۳

آیت ۱۰۲ ..... ۸

آیت ۱۰۳ ..... ۱۳

آیت ۱۰۴ ..... ۱۶

آیت ۱۰۵ ..... ۲۰

آیت ۱۰۶ ..... ۲۳

آیت ۱۰۷ ..... ۲۶

آیت ۱۰۸ ..... ۲۹

آیت ۱۰۹ ..... ۳۲

آیت ۱۱۰ ..... ۳۳

آیت ۱۱۱ ..... ۳۷

آیت ۱۱۲ ..... ۳۹

آیت ۱۱۳ ..... ۴۰

آیت ۱۱۴ ..... ۴۳

آیت ۱۱۵ ..... ۴۸

آیت ۱۱۶ ..... ۵۲

آیت ۱۱۷ ..... ۵۵

آیت ۱۱۸ ..... ۵۶

آیت ۱۱۹ ..... ۵۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۲۰ .... ٦۳

آیت ۱۲۱ .... ٦۴

آیت ۱۲۲ .... ٦٦

آیت ۱۲۳ .... ٦۸

آیت ۱۲۴ .... ۷۲

آیت ۱۲۵ .... ۷۴

آیت ۱۲٦ .... ۷۸

آیت ۱۲۷ .... ۸۰

آیت ۱۲۸ .... ۸٦

آیت ۱۲۹ .... ۹۱

آیت ۱۳۰ .... ۹۵

آیت ۱۳۱ .... ۹۸

آیت ۱۳۲ .... ۱۰۲

آیت ۱۳۳ .... ۱۰۴

آیت ۱۳۴ .... ۱۰۵

آیت ۱۳۵ .... ۱۰۸

آیت ۱۳٦ .... ۱۱۵

آیت ۱۳۷ .... ۱۱۸

آیت ۱۳۸ .... ۱۲۱

آیت ۱۳۹ .... ۱۲۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۴۰ ..... ۱۲۵

آیت ۱۴۱ ..... ۱۳۰

آیت ۱۴۲ ..... ۱۳۵

آیت ۱۴۳ ..... ۱۳۹

آیت ۱۴۴ ..... ۱۴۲

آیت ۱۴۵ ..... ۱۴۵

آیت ۱۴۶ ..... ۱۴۶

آیت ۱۴۷ ..... ۱۴۹

آیت ۱۴۸ ..... ۱۵۲

آیت ۱۴۹ ..... ۱۵۶

آیت ۱۵۰ ..... ۱۵۹

آیت ۱۵۱ ..... ۱۶۱

آیت ۱۵۲ ..... ۱۶۳

آیت ۱۵۳ ..... ۱۶۵

آیت ۱۵۴ ..... ۱۶۹

آیت ۱۵۵ ..... ۱۷۳

آیت ۱۵۶ ..... ۱۷۷

آیت ۱۵۷ ..... ۱۸۰

آیت ۱۵۸ ..... ۱۸۳

آیت ۱۵۹ ..... ۱۸۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۶۰ ...... ۱۸۷
آیت ۱۶۱ ...... ۱۹۱
آیت ۱۶۲ ...... ۱۹۵
آیت ۱۶۳ ...... ۲۰۰
آیت ۱۶۴ ...... ۲۰۴
آیت ۱۶۵ ...... ۲۰۸
آیت ۱۶۶ ...... ۲۱۰
آیت ۱۶۷ ...... ۲۱۳
آیت ۱۶۸ ...... ۲۱۵
آیت ۱۶۹ ...... ۲۱۷
آیت ۱۷۰ ...... ۲۱۹
آیت ۱۷۱ ...... ۲۲۴
آیت ۱۷۲ ...... ۲۳۱
آیت ۱۷۳ ...... ۲۳۵
آیت ۱۷۴ ...... ۲۳۹
آیت ۱۷۵ ...... ۲۴۱
آیت ۱۷۶ ...... ۲۴۵
سورہ مائدہ ۲۵۱
آیت ۱ تا ۱۲۰ ...... ۲۵۱
آیت ۱ ...... ۲۵۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۲ .... ۲۵۷
آیت ۳ .... ۲٦۷
آیت ۴ .... ۲۷۹
آیت ۵ .... ۲۸۸
آیت ٦ .... ۲۹۷
آیت ۷ .... ۳۰۸
آیت ۸ .... ۳۱۱
آیت ۹ .... ۳۱۵
آیت ۱۰ .... ۳۱۷
آیت ۱۱ .... ۳۱۸
آیت ۱۲ .... ۳۲۱
آیت ۱۳ .... ۳۲۹
آیت ۱۴ .... ۳۳٦
آیت ۱۵ .... ۳۴۱
آیت ۱٦ .... ۳۴۴
آیت ۱۷ .... ۳۴۸
آیت ۱۸ .... ۳۵۳
آیت ۲۳ .... ۳۵۸
آیت ۲۴ .... ۳٦۳
آیت ۲۵ .... ۳٦٦

آیت ۱۹ .... ۳۶۹

آیت ۲۰ .... ۳۷۲

آیت ۲۱ .... ۳۷۵

آیت ۲۲ .... ۳۷۸

آیت ۲۶ .... ۳۸۰

آیت ۲۷ .... ۳۸۳

آیت ۲۸ .... ۳۹۱

آیت ۲۹ .... ۳۹۵

آیت ۳۰ .... ۳۹۸

آیت ۳۱ .... ۴۰۳

آیت ۳۲ .... ۴۰۹

آیت ۳۳ .... ۴۱۷

آیت ۳۴ .... ۴۲۴

آیت ۳۵ .... ۴۲۷

آیت ۳۶ .... ۴۳۱

آیت ۳۷ .... ۴۳۳

آیت ۳۸ .... ۴۳۴

آیت ۳۹ .... ۴۳۷

آیت ۴۰ .... ۴۴۰

آیت ۴۱ .... ۴۴۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۴۲ .... ۴۵۳

آیت ۴۳ .... ۴۵۸

آیت ۴۴ .... ۴۶۱

آیت ۴۵ .... ۴۷۱

آیت ۴۶ .... ۴۷۶

آیت ۴۷ .... ۴۸۰

آیت ۴۸ .... ۴۸۲

آیت ۴۹ .... ۴۹۰

آیت ۵۰ .... ۴۹۷

آیت ۵۱ .... ۵۰۰

آیت ۵۲ .... ۵۰۳

آیت ۵۳ .... ۵۱۰

آیت ۵۴ .... ۵۱۴

آیت ۵۵ .... ۵۲۱

آیت ۵۶ .... ۵۲۶

آیت ۵۷ .... ۵۲۸

آیت ۵۸ .... ۵۳۲

آیت ۵۹ .... ۵۳۵

آیت ۶۰ .... ۵۳۹

آیت ۶۱ .... ۵۴۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۶۲ .... ۵۴۶

آیت ۶۳ .... ۵۴۹

آیت ۶۴ .... ۵۵۲

آیت ۶۵ .... ۵۶۰

آیت ۶۶ .... ۵۶۲

آیت ۶۷ .... ۵۶۸

آیت ۶۸ .... ۵۷۳

آیت ۶۹ .... ۵۷۸

آیت ۷۰ .... ۵۸۱

آیت ۷۱ .... ۵۸۵

آیت ۷۲ .... ۵۹۰

آیت ۷۳ .... ۵۹۵

آیت ۷۴ .... ۵۹۸

آیت ۷۵ .... ۶۰۰

آیت ۷۶ .... ۶۰۵

آیت ۷۷ .... ۶۰۸

آیت ۷۸ .... ۶۱۳

آیت ۷۹ .... ۶۱۷

آیت ۸۰ .... ۶۱۹

آیت ۸۱ .... ۶۲۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۸۲ .... ۶۲۷
آیت ۸۳ .... ۶۳۱
آیت ۸۴ .... ۶۳۵
آیت ۸۵ .... ۶۳۷
آیت ۸۶ .... ۶۳۹
آیت ۸۷ .... ۶۴۱
آیت ۸۸ .... ۶۴۶
آیت ۸۹ .... ۶۴۹
آیت ۹۰ .... ۶۵۶
آیت ۹۱ .... ۶۶۱
آیت ۹۲ .... ۶۶۵
آیت ۹۳ .... ۶۶۸
آیت ۹۴ .... ۶۷۳
آیت ۹۵ .... ۶۷۸
آیت ۹۶ .... ۶۸۵
آیت ۹۷ .... ۶۸۹
آیت ۹۸ .... ۶۹۳
آیت ۹۹ .... ۶۹۶
آیت ۱۰۰ .... ۶۹۸
آیت ۱۰۱ .... ۷۰۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت ۱۰۲ .... ۴۰۵

آیت ۱۰۳ .... ۴۰۷

آیت ۱۰۴ .... ۴۱۲

آیت ۱۰۵ .... ۴۱۶

آیت ۱۰۶ .... ۴۲۱

آیت ۱۰۷ .... ۴۲۷

آیت ۱۰۸ .... ۴۳۰

آیت ۱۰۹ .... ۴۳۳

آیت ۱۱۰ .... ۴۳۶

آیت ۱۱۱ .... ۴۴۵

آیت ۱۱۲ .... ۴۴۸

آیت ۱۱۳ .... ۴۵۲

آیت ۱۱۴ .... ۴۵۵

آیت ۱۱۵ .... ۴۵۸

آیت ۱۱۶ .... ۴۶۱

آیت ۱۱۷ .... ۴۶۵

آیت ۱۱۸ .... ۴۶۸

آیت ۱۱۹ .... ۴۷۰

آیت ۱۲۰ .... ۴۷۳

اشارے (۱) ۴۷۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

آ ۷۷۵
ا ۷۷۸
اشاریے (۲) ۷۹۷
ب ۷۹۷
پ ۸۰۲
ت ۸۰۳
ث ۸۱۰
ج ۸۱۰
چ ۸۱۳
ح ۸۱۳
خ ۸۱۷
اشاریے (۳) ۸۲۰
د ۸۲۰
ذ ۸۲۳
ر ۸۲۳
ز ۸۲۶
س ۸۲۸
ش ۸۳۱
ص ۸۳۵
ض ۸۳۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

ط ۸۳۶

ظ ۸۳۶

ع ۸۳۷

اشاریے (۴) ۸۴۷

غ ۸۴۷

ف ۸۴۸

ق ۸۵۰

ک ۸۵۵

گ ۸۵۹

ل ۸۶۲

م ۸۶۳

ن ۸۷۵

و ۸۷۹

ہ ۸۸۱

ي ۸۸۳